

اِنَّ اللّٰهَ يَجْمَعُ مَرْبُّنَا اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ

الحمد لله والمنته كرمه

تأليف علی جناب معالی القاب حاج نواب محمد حسین قلیخان صاحب عرف نواب  
پیار حسین دام اقبال ابن نواب مدارس کافض مدار جناب ممدی قلیخان صاحب

بهاوردام اقباله و دولت

دیباچہ  
ترجمہ از قرآن شریف

مقام لکھنؤ محلہ وزیر گنج تاریخ پبلی ماہ محرم سنہ ۱۳۰۱ھ

سنہ ۱۳۰۱ھ احمد دی

مطبع حسینی اثنا عشرین سید علی کی سہ ماہی





بسم اللہ والحمد للہ

ابعد بندہ خاکسار تھیں انوار ائمہ اطہار حاج محمد حسین قلی خان عرف پیار ی صاحب عفی عنہ  
 بن نواب نامدار رئیس علی وقار حسین جویندی فقرا و مساکین کے تاج و نشتر ان کی عظمیٰ اقبال  
 زیب اور رنگ جاہ و جلال جناب نواب ہمدانی قلی خان صاحب بہادر خلع نواب  
 منصور علی خان بہادر مرحوم و مستشور ابن نواب غلام احمد شاہ ولی خان بہادر  
 وزیر ابا شندہ ملک خراسان ہرات قوم و آئینہ ایسی ہی نبیرہ بادشاہ و مہاراجہ شاہ  
 غفر اللہ کہتا ہو کہ اس زمانہ میں از بسکہ ترجمہ نواب اور زبور اور انجیل کہ شمشیر سے  
 پادریوں کے ہر زبان میں شہور ہو گئی ہیں اور ہر شخص ان کے مضامین سے کامیاب ہوتا  
 تھا اور فاضل معاصر سید احمد خان صاحب بہادر نے بھی ایک ترجمہ بلکہ تفسیر بطور خوش  
 ہوا و ہوس سے جا بجا تحریف معنوی فرمائی تھی اور عبارت آرائیوں سے ان کے اکشام  
 کا لانا عام گمراہی میں پھسے تھے اور اب تک جو ترجمے قرآن شریف کے اہل سنت میں سے

وہ مطلب خیز نہ تھے اسوجہ سے کہ لفظوں کا لحاظ اودن ترجموں میں زیادہ تھا اور مضمون سے  
چندان بحث نہ تھی اور بسبب خلط اصل عبارت قرآنی کے کتر پڑھنے میں آسکتی تھی  
اگر کسی شوقین کا جی چاہا تو کمین سے تو کسی شکل لفظ کے ترجمے کو دیکھ لیا باقی یہ کہاں  
ممكن کہ اگر خلاصہ سورہ کا پونچھا جاوے کہ اس میں کتنے مضمون ہیں تو کبھی کوئی نہ بتا سکتا  
تھا خلاصہ یہ کہ وہ لفظی ترجمہ اگر کچھ مفید ہوتا تو زبان عربی کے طالب کے لئے اور  
مثال دس ترجمہ کی یہ تھی کہ ہندوستانی کپڑوں کو عربی لباس کی بیوت پر بیوتیں لہذا اسنا  
یہ معلوم ہوا کہ معارضہ میں اہل کتاب درستیا احمد خاں صاحب غیرہ کے ایک مضمون ترجمہ  
قرآن شریف کا کیا جائے کہ اوس میں فقط ہر آیتوں کے معنی سے کام رہے اور ترجمہ لفظی  
قطع نظر کجائے اور تو ہم نہ ہو کہ معنی قرآن کے جو بطن کھتے ہیں وہ کیونکر داہونگے  
تو جواب یہ ہو کہ از بسکہ تکلیف موقوف ظواہر پر ہی تو محض وسیکی رعایت عموم نفع کو  
لئے کیا کم ہر سبیل وسیقہ مقصود ہی اور اس ترجمہ کو ایسا سمجھنا چاہئے کہ ایک شخص  
جو عربی کپڑے پہنے ہوئے تھا اود سے ہندی پوشاک پہنا دینگے اس لحاظ سے کہ اونا اور اعلیٰ  
اوسکے مضمون سے کامیاب ہوں اور اسی لئے اسکی عبارت عام فہم کی گئی کہ ہر آدمی  
اور اعلیٰ بے تکلف سمجھ سکے کچھ لوگ زبان دانی کے شوق میں اور کچھ لوگ مقصود و حکایا  
لحاظ سے اسکے مضمونوں سے کامیاب ہوں لوگ جھوٹی کہانیاں اور مثنویاں وغیرہ پڑھتے  
ہیں جب اس سچے قصہ کو بخیر مشغول ہوا دیکھینگے تو خواہ مخواہ سلسل عبارت کچھ نہ کچھ  
یڑھوں گے اور اسکی وجہ سے نفع یاب ہونگے لیکن از بسکہ بدون حکم کسی عالم کے علماء و دین  
میں سے جرات اسپر نہ ہو سکتی تھی لہذا اپنے خدمت اقدس جناب قبلہ و کعبہ حضرت بحر العلوم  
مجتہد العصر الزمان جناب مولانا سید علی محمد صاحب بن سلطان العلماء مولانا سید محمد رضا  
بن مولانا سید ولد اعلیٰ صاحب کے رجوع کی اور عرض کیا کہ حمد ہا آدمی ترجمہ مضمون تورات  
وغیرہ کے پڑھ کر پڑھ کے یہود و نصاریٰ سے ہوس جاتے ہیں در قرآن کے نسبت افسوس

کرتے ہیں کہ ہم مطلب ہی نہیں سمجھتے اعتقاد کیونکر کریں پس خبر گیری اور انکی پر ضرور  
 تو جناب مدوح نے میری رائے کو حسبِ احوال زمانہ پسند فرمایا اور دستخط خاص کرا  
 اختصاص سے فرین کیا اب مورفصلہ ذیل قابلِ لحاظ ہیں ۱ اس ترجمہ کی  
 عبارت عام فہم اس سے ہوئی کہ نفع عام ہو ۲ فتوے میں جناب مدوح کے  
 عموم نفع کے لئے عام لفظین جو نا چاہئے اگرچہ وہ بعض اہل منہش کے ذی کے موافق  
 نہ بھی ہوں تو کچھ حرج نہیں سلیئے کہ زبان عوام کا استعمال عقلی فائدہ کی وجہ سے ہر  
 یعنی عموم نفع کے اور منہش کی پابندی برخلاف فائدہ عقلی کے تکرر کے صیغہ میں داخل  
 کہ جو بد خلقی ہی علاوہ یہ کہ ایسا کونسا اردو ترجمہ ہے کہ جو اسطر حلی نفعوں سے خالی ہو  
 فریقین کے ترجموں میں ایسا لفظ موجود ہیں بلکہ اصل قرآن پر یہ اعتراضیں  
 اس زمانہ کے منکر و نکی ہو چکی ہیں کہ یہ کیسا خدا کا کلام ہے کہ جس میں لکھی اور نکر  
 اور مجھ وغیرہ کا ذکر ہو لیکن اس منہش پر خدا نے لحاظ کیا اور جواب میں یہ فرمایا کہ خدا  
 اس نہیں شرماتا کہ مجھ کے برابر بھی کہاوت کمزوری جیسا کہ بھلے سپارہ میں آئیگا  
 ۳ مقطعات قرآنی کا ترجمہ ہوتا تو قطعی معنی تو ان کے معلوم نہیں اور اگر حدیث سے  
 ہوتا تو وہ خود قرآن کا ترجمہ نہوا بلکہ جو اسطر حدیث اور اگر ترک کہ دی جائیں تو یہ  
 تحریف ہوئی لہذا بعینہ ترجمہ میں نقل کر دی گئی اور حاشیہ پر اس کے معنی حدیث سے  
 لکھی گئی اور اسی طرح اکثر متشابہ آیتوں کی تفسیر میں تفصیل پر بیت پر حصر کیا گیا تاکہ گمراہی  
 نہوا اور ٹھیک مطلب و نکاح معلوم کی تفسیر سے معلوم ہو جائے باقی غلو ہر از بسکہ  
 حجت ہیں تو خود انہی کی کار بندی کی گئی اور غوامض کا علم اور تفصیلی حالات علی  
 تفسیر پر محمول کی گئی کہ یہ ترجمہ ہے نہ تفسیر ۴ انصاف سے اگر دیکھا جاوے تو جوا  
 شریف اگلے آسمانی کتابوں میں معجزہ ہر ویسا ہی یہ اسکا ترجمہ اسکی برکت سے  
 ان کے ترجموں کے بنسبت کرامت معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ ۵ احترام اس ترجمہ کا

اور مذہبی کتابوں کے برابر ہی نہ اصل قرآن کے برابر ۹ از بسکہ اصول مذہب شائع ہو  
 پر خدا کا کلام لفظی ہی تو ترجمہ کے الفاظ پر جناب مجتہد العصر کے نزدیک سجدہ واجب  
 نہوگا اور آیتوں کے ترجمہ میں کہ جنہیں قرآن میں سجدہ واجب تھا، جیسا قرآن کا  
 خط بغیر وضو یا غسل کے چھونا ناجائز ہی ایسا اس ترجمہ کا حال نہیں بلکہ اسے بخش  
 بھی چھوسکتا ہی سوا اورن مقاسوں کے کہ جس نے خیر خدا یا حجت خدا کا نام نامی ہو  
 ۸ مصلحت بالا اور سخوی ترجمہ ہونے کی وجہ سے اصل آیات کا نقل کرنا ضروری  
 معلوم نہوا بلکہ بحسب لاج مضر یا لایا گیا ۹ ترجمہ ہذا مشہور ترجموں سے امامیہ مذہب کے  
 لکھا گیا اور ایسی آیتوں میں کہ جسمین فریقین میں اختلاف ہی ترجمہ بھی اصل ہی  
 کی طرح گول رکھا گیا کہ ہر مذہب اصل کی طرح اس سے مطلب اپنا پیدا کر سکی  
 البتہ حاشیہ میں ضروری تعرض کر دیا گیا اصل مطلب جو کہ اہل بیت سے ثابت  
 ہوا ہی ۱۰ اختصار کے لحاظ سے حاشیوں پر ہر جگہ حوالہ سند اور متن حدیث کا نہیں  
 ہوا لیکن جتنے حاشیہ میں سب موافق شرعی چاروں دلیلوں کے یعنی قرآن اور  
 حدیث اور اجماع کا شرف اور عقل قطعی وغیرہ کے ہیں نہ ہوا ہو س کے کہ جو شرعاً حرام ہو  
 اور اوسکو تفسیر بالراء کہتے ہیں جیسا کہ عمل درآمد فاضل حاضر ستر احمد خان صاحب  
 بہادر کا ہی اور اگر مہلت ملے تو انشا اللہ یہ تخیف اسی زبان عام فہم میں نہج البلاغہ  
 اور صحیفہ کاملہ زبور آل محمد اور درر غرر کا یہ سب الہامی کلام سے ملو ہیں مومنین کی  
 خدمت میں پیش کر دیا خصوصاً درر غرر کا ترجمہ کہ جنہیں حکمت امیر کہاوتین حضرت  
 امیر علیہ السلام کی ہیں معارضہ میں حضرت سلیمان حکیم علیہ السلام کی کہاوتوں کی اور  
 عطف ترجمہ یہ ہی کہ کہاوت کا ترجمہ کہاوت ہی میں ہوا اور لطیفہ کا لطیفہ ہی میں  
 مثلاً حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا لا تنظروا لے من قال وانظروا لے ما قال سکا  
 ترجمہ فارسی میں یہ ہوا نہ بیند کہ کہ گفت و بہ بینید کہ چہ گفت اور ہندی میں



یہ ہوانہ دیکھو اس سے کہ جو کہے اور دیکھو اس سے کہ جو کہا اور علیٰ ہذا القیاس مثلاً یہ کہا کہ  
 کہ بڑی ہی تو بڑی ہی یا یہ کہا کہ جب مغلسی آتی ہے تو او پی ہوئی سر وہی عقل کی کہ  
 جاتی ہے اور جس کے گن برے ہونگے کبھی اس کا بیڑا پار نہوگا اور یہ کہ اگر عورت سے  
 مرد کا پہلو نہ چھوٹے تو نہ چھوٹے لیکن اگر مرد عورت کا پہلو نہ چھوڑے تو اس کی  
 کیا وجہ اور یہ کہا کہ شرع اور حکمت دونوں ایک ہی سیدھے ٹکڑے ہیں  
 یا دونوں عقلی ہی کے بھیس ہیں اور علیٰ ہذا القیاس و خصوصاً ترجمہ یوان حضرت  
 امیر علیہ السلام کا کہ جس کے اکثر اشعار معارضہ میں ہیں شیعہ شریعت کے یعنی نشید  
 الانشاد حضرت سلیمان علیہ السلام کے اور لطف ترجمہ یہ ہے کہ ترجمہ بھی نظم کا  
 نظم ہے یا محاورہ سلیس و دین ظاہر ہوا انشاء اللہ تعالیٰ مومنین کی خدمت  
 میں عرض ہے کہ دعا سے غافل نہ ہوں تاکہ برکت سے اس کے خدا و ان الہامی  
 کتابوں کے ترجمہ کی توفیق دے ہو المستعان ۱۱ مختصر مختصر حاشیہ بین السطور یا  
 حاشیہ پراس ترجمہ کے لکھ دی گئی اور طولانی حاشیہ جنہیں التزام کیا گیا ہے رد کا  
 متفردات پر فاضل محاصر سید احمد خاں صاحب بہادر کی کہ جو ان کے حصہ کے مضمون  
 ہیں آخر میں ایک جگہ جمع کر دے گئے ہیں اور یہ قابل دید ہیں بلکہ دید میں نہ  
 ہیں سلیے کہ مولوی صاحب پابند کسی چیز کے نہیں کہ التزام اٹھا سکیں اور معقول کا  
 میدان بہت وسیع اور منقول کا فن بہت باریک پھر یہ قدرت خدا کی کہ وہی  
 قدیم عقائد مذہب شیعہ پوری پوری نری کمری عقل سے ایسے ثابت کر دی گئے  
 ہیں کہ خدا کی قدرت نظر آتی ہے خلاصہ یہ کہ نئی روشنی کو نیچر و نکی پرانی دھوپ نے  
 اثنا عشری مذہب کے بالکل ہیٹ دیا ہے جو دندان شکن جواب دہ ایسا ہے وہی  
 کا دار اور چھوٹ کا ہاتھ ہے کہ تمہ تک نہیں لگا رہے دیا و اللہ الموفق و المعین

ایسی کہ وہی  
 بیسی تھی  
 سے ایسی کہ  
 اور کہ عورت کی  
 بیسی ستائیں

اِنَّ اللّٰهَ يَجْمَعُ مَرْيَسَاتِ الْاَصْحٰبِ طِ

الحمد لله والمنته كرمه

تالیف علی جناب علی القاب حاج نواب محمد حسین قلیخان صاحب عرف نواب  
پیار حسین دام اقبال ابن نواب مدارس کافضی مدار جناب مہدی قلیخان صاحب

بھادر دام اقبال و دولت

# ترجمہ احرار و قسرات شریف

خاصہ ایسٹرن مذہب شیعہ کے

مقام لکھنؤ محلہ وزیر گنج تاریخ پمیلی ماہ محرم ۱۳۰۰ھ

۴۶۰ احمد دی

طبعی نشانی سید علی کی اسے بپا  
ن بی بی عبیر بن بدین کی سامانہ



عنوان یعنی طالب اور بالکس کا  
 سے طالب اور بالکس کا  
 عنوان بدل دینا جو  
 حسن الثقات کہلاتا ہے  
 اور اس کی عظیم صفت ہے  
 زبان میں یہ نظم نظیر اسد  
 ہیں کہ بنگلہ اسکے بیان  
 غرض وغیرہ ہر اور تفصیل  
 اس کی قانون ابلاغتین

## الم پچھلا ٹکرا

فاتحہ یعنی پہل کا سورہ مکہ والا اور محضون نے کہا مدینہ والا سات آیت کا

نام سے اس خدا کے کہ جو ترس کھانی والا مہربان ہے

ہر ایک تعریف اس خدا کے لئے ہے کہ جو پالنے والا دنیا بھر کا ہے ترس  
 کھانے والا مہربان ہے پادشاہ ہے قیامت کے دن کا تجھی کو پیشکش  
 کرتے ہیں ہم اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں ہم ثابت رکھ ہمیں سید  
 ڈوہترے پر ڈوہترے پر اور لوگوں کے کہ نعمت دی تو نے جنہیں نہ دوسرے  
 پر اور ان کے کہ جہیز غصہٹ پایا گیا اور نہ جو بھٹکے ہوئے ہیں

کے مینا جا  
 اس لئے کہ وہ خاص  
 اسلام اور وہ خاص  
 اور قتل کا کہ جس میں  
 باغضہ کا لگا نہ ہو  
 عین جو دیکھ دانت  
 عین کو چھوڑ کے باب  
 غصہ بالکس کے ہوئے اور  
 اس سے نہ دینا  
 دنیا میں اور غصہ  
 اپنے

جو نادانی سے قتل  
 سیدنا ترس  
 کے غصہ اور اس  
 کے غصہ اور اس  
 کے غصہ اور اس

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, written on a piece of paper with a vertical crease. The text is dense and fills most of the page, with some lines appearing to be part of a list or a continuous narrative. The ink is dark, and the paper shows signs of age and wear.

*[The page contains dense handwritten Persian script in a cursive style, likely from a historical manuscript.]*

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, covering the majority of the page. The text is dense and appears to be a continuous narrative or a collection of verses. The script is highly stylized and difficult to decipher without specialized knowledge of the language and script.

[illegible]





تو کہتے ہیں ہمتونکی ہی کرنے والے ہیں آگاہ ہو کہ بے شبہ وہی تو فساد کرنے والے  
ہیں اور لیکن کچھ شعور نہیں رکھتے اور جب کہا جاتا ہے ادا سے کہ ایمان  
لاؤ تم جیسا کہ ایمان لائے لوگ تو کھ بیٹھتے ہیں وہ کہ کیا ایمان لاؤں ہم جیسا کہ  
ایمان لائے احمق آگاہ ہو کہ بے شبہ وہ خود ہی تو احمق ہیں لیکن نہیں جانتے  
اور جب ملاقات کرتے ہیں ادا لوگوں سے کہ جو ایمان لائے تو کہتے ہیں کہ  
ایمان لائے ہم بھی اور جب تخلیہ کرتے ہیں اپنے شیطانوں کے ساتھ تو کہتے ہیں کہ ہمت  
تمہارے ہی ساتھ ہیں ہمتونفقط ٹھٹھے بازی کرتے تھے خدا بھی چیل کر رہا ہے  
اوسے اور کھینچتا ہے ادا نہیں ادا کی سرکشی میں ٹاپک ٹویاں مارتے ہوئے یہ  
وہی تو ہیں جنہوں نے خریدی گمراہی ہدایت کے بدلے پس فائدہ نہ دیا ادا کے  
بیچارے اور نہ ہدایت پانے والے تھے وہ ادا کی ہائی اوس شخص کی ہائی کی  
طرح ہے کہ جس نے دھکائی آگ پھر جب روشن ہو گیا جو کچھ کہ اوس کے گرد پیش  
تھا تو لیگیا خدا ادا کی روشنی اور اوس نے چھوڑ دیا ادا نہیں گھٹا ٹوپ میں کہ  
کچھ نہیں سمجھائی دیتا ادا نہیں بھرے ہیں گونگے میں اندھ ہی ہیں تو وہ نہیں  
پھر سکتے یا ادا زور و شور کے نیچے کی طرح ہے کہ جو آسمان پر سے آئے  
اوس میں اندھیری اور گرج اور چمک ہو دیتے ہیں اپنی اونگلیاں اپنی  
کانون میں کرکٹ کے مارے ڈور سے موت کے حالانکہ خدا گھیرے ہوئے  
ہے کافر و نکو قریب ہے کہ چونکہ ہادے بجلی ادا کی آنکھیں جب کبھی جھپکاتی ہے

[illegible]





تو وہ جانتے ہیں کہ بے شبہ وہ برحق ہی ہوں گے پروردگار کی طرف سے اور لیکن  
 کافر ہو گئے تو وہ کہتے ہیں کہ کیا مطلب کھا خدانے اس کو نکا بھلا دیا ہو لوگو  
 سب سے بہت لوگوں کو اور راہ پر لاتا ہوں اس کے سبب بتیر نکو اور نہیں نکا اور اس  
 مگر بدکاروں کو بد جو لوگ کہ توڑ ڈال تے ہیں عہد و پیمان خدا کا اس کے  
 مضبوط ہو جائیکے بعد اور کانت بانٹ کرتے ہیں اوسمیں کہ حکم دیا ہی خدا  
 جس کنبے پروری کا اور فساد کرتے پھرتے ہیں زمین میں وہی تو خسارہ  
 پانے والے ہیں کیونکر کفر کرتے ہو تم خدا سے حالانکہ تم مردہ تھے پھر تمہیں  
 جلایا اور سنے پھر تمہیں مار ڈالے گا پھر تمہیں جلایا گیا پھر اوسیکے پاس پھر  
 جاؤ گے وہی تو وہ ہی کہ جسے بنایا تمہارے لئے جو کچھ کہ زمین میں ہی بالکل  
 پھر سیدھا ہو بیٹھا آسمان کی طرف پھر بنا ڈالا اور نہیں سات آسمان اور وہ  
 ہر چیز کا جانتے والا ہی اور جب فرمایا تیرے پروردگار نے فرشتوں نے  
 کہ ضرور میں گردانتے والا ہوں زمین میں ایک نائب تو کہنے لگے کہ کیا لڑا  
 تو اوسمیں جو فساد ڈالے اوسمیں اور خون ریزی کرے حالانکہ سمیت تیری  
 پاکیزگی ہی ظاہر کرتے ہیں تیری تعریف کر کے اور پاکی ثابت کرتے ہیں  
 تیرے لئے فرمایا بے شبہ جانتا ہوں میں جو کچھ کہ تم نہیں جانتے ہو اور سکھایا  
 آدم کو بالکل نام پھر پیش کیا اور نہیں فرشتوں پر پھر فرمایا کہ خبر دو تم اس کے  
 ناموں سے اگر تم سچے ہو اور نہ ہونے عرض کی کہ پاک ہی تو نہیں ہی ہمیں آگاہی

یہ بھی مشابہ  
 آیت کا ترجمہ  
 ہر اور راہ  
 اس آئادہ  
 اور سفا  
 ہونا ہی نہ ہو  
 پھر سیدھا  
 ہو بیٹھا  
 شان سے ہم  
 کے خدا لگ  
 غلطی دیکھتے  
 عالم کلام میں  
 ہو گیا ہی کہ خدا  
 ذیل دل آشت  
 دیگر فرشتوں میں  
 تودہ تھا اپنے  
 نکر دیکھنے ہاتھ  
 یادوں دفعہ کا  
 ہو جائیگا اور فساد  
 خلق میں ہو گا  
 اوسکی ذاتی صف  
 حضرت آدم کا قصہ

مگر اوس چیز سے کہ جو تو نے ہمیں سکھائی ہے شجر تو ہی بڑا عالم و دانا ہو فرمایا کہ ہن  
اے آدم خبر دے انہیں! ونگے ناموں سے پھر جب خبر دی اوسنے اونہیں  
اونکی ناموں سے تو فرمایا کہ کیوں میں نہ کہتا تھا تے کہ بیشک میں جانتا ہوں  
چھپے ہوئے راز آسمانوں کے اور زمین کے اور جانتا ہوں میں جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہو  
تم اور جو کچھ کہ چھپاتے ہو ۱۴ اور جبکہ ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو تم آدم کو تو  
سجدہ کیا اونہوں نے مگر شیطان نے کہ انکار اور تکبر کیا اوسنے اور وہ کافروں  
سے تھا ۱۵ اور کنگا اے آدم رہا سہا کر تو اور تیری زوجہ بہشت میں اور کھاؤ  
اوس میں سے بفرغت جہان چاہو اور پاس بھی نہ جانا اوس درخت کے کہ  
پھر ہو جاؤ گے ظالمون میں ۱۶ پھر ڈگمگادیا اونہیں شیطان نے پھر نکال دیا  
اونہیں اوس عیش و راحت سے کہ جسیمن تھے اور فرمایا ہم نے اور تر پڑو تم  
بعضے تم میں سے بعضو کے دشمن ہونگے اور تمہارے لئے زمین میں ٹھراؤ  
اور بسیرا ہی ایک عین وقت تک پھر بائیں آدم نے اپنے پروردگار سے  
کچھ بائیں بسا و سکی توبہ اوسنے قبول کی بے شجر وہ بڑا توبہ قبول کر نیوالا  
ترس کھانیوالا ہر نہ فرمایا ہم نے کہ اور تر جاؤ تم اوس سے سب کے سب پھر جو ایگی  
تمہارے پاس ہدایت پس جو پیروی کریگا میری ہدایت کی پیش خوف ہوگا  
اور نہ اور نہ وہ ٹھگین گئے ۱۷ اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے اور جھٹلایا ہماری آیتوں  
وہی تو اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اوس میں رہنے والے ہیں ۱۸ اے اسیر ایل کے

۱۴ اور اوس سے کہ جو تو نے ہمیں سکھائی ہے شجر تو ہی بڑا عالم و دانا ہو فرمایا کہ ہن  
اے آدم خبر دے انہیں! ونگے ناموں سے پھر جب خبر دی اوسنے اونہیں  
اونکی ناموں سے تو فرمایا کہ کیوں میں نہ کہتا تھا تے کہ بیشک میں جانتا ہوں  
چھپے ہوئے راز آسمانوں کے اور زمین کے اور جانتا ہوں میں جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہو  
تم اور جو کچھ کہ چھپاتے ہو ۱۴ اور جبکہ ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو تم آدم کو تو  
سجدہ کیا اونہوں نے مگر شیطان نے کہ انکار اور تکبر کیا اوسنے اور وہ کافروں  
سے تھا ۱۵ اور کنگا اے آدم رہا سہا کر تو اور تیری زوجہ بہشت میں اور کھاؤ  
اوس میں سے بفرغت جہان چاہو اور پاس بھی نہ جانا اوس درخت کے کہ  
پھر ہو جاؤ گے ظالمون میں ۱۶ پھر ڈگمگادیا اونہیں شیطان نے پھر نکال دیا  
اونہیں اوس عیش و راحت سے کہ جسیمن تھے اور فرمایا ہم نے اور تر پڑو تم  
بعضے تم میں سے بعضو کے دشمن ہونگے اور تمہارے لئے زمین میں ٹھراؤ  
اور بسیرا ہی ایک عین وقت تک پھر بائیں آدم نے اپنے پروردگار سے  
کچھ بائیں بسا و سکی توبہ اوسنے قبول کی بے شجر وہ بڑا توبہ قبول کر نیوالا  
ترس کھانیوالا ہر نہ فرمایا ہم نے کہ اور تر جاؤ تم اوس سے سب کے سب پھر جو ایگی  
تمہارے پاس ہدایت پس جو پیروی کریگا میری ہدایت کی پیش خوف ہوگا  
اور نہ اور نہ وہ ٹھگین گئے ۱۷ اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے اور جھٹلایا ہماری آیتوں  
وہی تو اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اوس میں رہنے والے ہیں ۱۸ اے اسیر ایل کے

اور اوس سے کہ جو تو نے ہمیں سکھائی ہے شجر تو ہی بڑا عالم و دانا ہو فرمایا کہ ہن  
اے آدم خبر دے انہیں! ونگے ناموں سے پھر جب خبر دی اوسنے اونہیں  
اونکی ناموں سے تو فرمایا کہ کیوں میں نہ کہتا تھا تے کہ بیشک میں جانتا ہوں  
چھپے ہوئے راز آسمانوں کے اور زمین کے اور جانتا ہوں میں جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہو  
تم اور جو کچھ کہ چھپاتے ہو ۱۴ اور جبکہ ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو تم آدم کو تو  
سجدہ کیا اونہوں نے مگر شیطان نے کہ انکار اور تکبر کیا اوسنے اور وہ کافروں  
سے تھا ۱۵ اور کنگا اے آدم رہا سہا کر تو اور تیری زوجہ بہشت میں اور کھاؤ  
اوس میں سے بفرغت جہان چاہو اور پاس بھی نہ جانا اوس درخت کے کہ  
پھر ہو جاؤ گے ظالمون میں ۱۶ پھر ڈگمگادیا اونہیں شیطان نے پھر نکال دیا  
اونہیں اوس عیش و راحت سے کہ جسیمن تھے اور فرمایا ہم نے اور تر پڑو تم  
بعضے تم میں سے بعضو کے دشمن ہونگے اور تمہارے لئے زمین میں ٹھراؤ  
اور بسیرا ہی ایک عین وقت تک پھر بائیں آدم نے اپنے پروردگار سے  
کچھ بائیں بسا و سکی توبہ اوسنے قبول کی بے شجر وہ بڑا توبہ قبول کر نیوالا  
ترس کھانیوالا ہر نہ فرمایا ہم نے کہ اور تر جاؤ تم اوس سے سب کے سب پھر جو ایگی  
تمہارے پاس ہدایت پس جو پیروی کریگا میری ہدایت کی پیش خوف ہوگا  
اور نہ اور نہ وہ ٹھگین گئے ۱۷ اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے اور جھٹلایا ہماری آیتوں  
وہی تو اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اوس میں رہنے والے ہیں ۱۸ اے اسیر ایل کے

فرزندوں یاد کرو تم میری وہ نعمت کہ جو عطا کی تھی میں نے تمہیں اور پورا کرو تم میرا  
 عہد کہ پورا کرو نگاہیں بھی تمہارے عہد کو اور مجھ سے ڈرتے رہو ۴ اور مانو تم  
 اسے جو نازل کر دیا ہے سچا کر نیوالا اسکا کہ جو تمہارے ساتھ ہے اور سب  
 پھلے کفر اور انکار کرنے پر اس کے تم موجود نہ ہو جاؤ اور نہ لو تم میری آیتوں کے  
 بدلے تھوڑے دامن اور مجھ سے پھر ڈرو تم ۴ اور نہ ملاؤ تم حق کو باطل کے  
 ساتھ اور نہ چھپاؤ حق حالانکہ جانتے ہو تم ۴ اور سب پا کر دم نماز اور روز رکات  
 اور رکوع کرو رکوع کر نیوالو تم کے ساتھ ۴ آیا حکم کرتے ہو تم کو نکو تو ساتھ کی  
 اور اپنی ہی جانوں کو بھول کھڑے ہوے ہو حالانکہ رٹتے ہو تم کتاب پھر کیا  
 تم اتنا بھی نہیں سمجھتے ۴ اور بدو چاہو صبر و نماز سے اور نے شبہ کہ وہ بہت  
 دو بہرہ گر مگر خاکساری کر نیوالو پیر ۴ جو بخوبی جانتے ہیں کہ وہ ملازمت صحت  
 کر نیوالے ہیں اپنے پروردگار سے اور بے شبہ اسی کی طرف رجوع کر نیوالے  
 ہیں ۴ اے اسرائیل کے لڑکوں بالوں یاد کرو تم میری وہ نعمت کہ جو بھیجی  
 میں تم پر اور بیشک بڑھا دیا میں تمہیں ساری جہان سے ۴ اور ڈرو اس  
 دن سے کہ نہ فدا ہو کے گی کوئی جان کسی جان پر کچھ بھی اور نہ مانی جائیگی اس کے  
 کوئی سفارش ورنہ لیا جائیگا اس کے عیوض کوئی بدلا اور نہ وہ مدد کی  
 جائیگی ۴ اور جب چٹھ لیا ہے تمہیں فرعون کے کنبہ سے کہ جوتاتے تھے  
 تمہیں بہت بڑے دکھ دے دیکے چھری پھیرنے تھے تمہارے لڑکوں پر  
 سب پر پڑو کا جو بادشاہ مورتھا ۱۲

ہوسا اور فرعون کا قصہ

اور جیتا رہنے دیتے تھے تمہاری عورتوں کو اور اس میں تمہاری آزمائش تھی  
 تمہاری پروردگار کی طرف سے بہت بڑی داد اور جب پھاڑتے چلے گئے ہم  
 تمہارے لئے دریا کو پھر تمہیں تو چٹکا لادیا اور ڈوبو دیا فرعون کے کنبے کو  
 تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے اور جب عہد کیا منے موسیٰ سے اسی حال میں تھا  
 پھر بنا لیا تمہیں پھر ان کے بعد اور تم بڑے ظلم جو تھے والے تھے اور پھر معاف  
 کیا منے تم سے اسکے بعد کاشکے تم شکر گزارے اور جب ہی منے موسیٰ  
 کو کتاب و رحما کرنے والی حق کی باطل سے شاید ہدایت پاؤ تم اور جب  
 کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ اے میری قوم بے شجہ تم نے بڑا ستم توڑا  
 اپنی جانوں پر پھر اوجھلے تو توبہ کرو تم اپنے پیدا کرنے والے سے پھر اپنی نفس  
 کشی کرو کہ یہی بہتر ہے تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک  
 پھر ان کی توبہ قبول فرمائی بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ترس کھانہ والا  
 ہے اور جب کہا تمہیں کہ اے موسیٰ ہرگز نہ ایمان لائیکے ہم تیرا یہاں تک کہ  
 دیکھیں ہم خود خدا کو نظر ہر بظاہر پھر تولے ہی ڈالا تمہیں بجلی نے اور تم تکتے  
 ہی رہ گئے اور پھر بھیجا منے تمہیں تمہارے مرنیکے بعد کاشکے تم شکر کرو اور  
 چھایا کیے ہم تم پر بادل و راوتا را منے تم پر سن و سلوا کہا و ستمہری چیزیں  
 اوس روزی میں کہ جو عطا کی منے تمہیں ورنہ ظلم کیا او مھوان نے  
 ہم پر و لیکن وہ اپنی ہی جانوں پر ستم ٹوڑتے تھے اور جب کہا منے

اور جب کہ تمہیں  
 دیکھیں ہم خود خدا کو  
 نظر ہر بظاہر پھر تولے  
 ہی ڈالا تمہیں بجلی نے  
 اور تم تکتے



کہ داخل ہو تم اس گاؤ میں پھر کھاؤ تم اوس میں جہاں چاہو بفرغت اور داخل  
ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہو تم بخشش تو بخش دینگے ہم خطائیں  
تمہاری اور عنقریب بڑا دینگے ہم نیکی کرنیوالوں کو پھر بدل ڈالی ظالموں کے  
وہ بات برخلاف اوسکی کہ جواونسے کہی گئی تھی تو نازل کی ہنسنے اور  
ظالموں پر ایک بلائے آسمانی اس سبب سے کہ وہ برے کام کیا کرتے تھے  
اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی برادری کے لئے تو فرمایا ہنسنے کہ ماروے  
اپنی جریب پتھر پر پھر تو پھوٹ نکلے اوس میں بارہ سوتے اور بخونی جان لیا  
ہر ایک نے اپنا اپنا گھاٹ کھاؤ اور پیو رزق خدا میں اور روئی زمین پر فساد  
نکرتے پھر ڈاڑھ کا کہ اوس موسیٰ سے تو کبھی نہ رہا جا ایگا ایک ہی سے کہانی  
پر تو پکار رہا رہے لئے اپنی پروردگار کو کہ نکالی وہ ہمارے لئے اوس  
چیز سے کہ جسے اوگاتی ہر زمین اپنی ساگ پات ترکاریوں اور کھیر  
کدھڑی اور گھیمون اور یا لسن اور مسور اور پیاز میں کہا کہ کیا تم بدلا چاہتے ہو  
ادنیٰ سی چیز کو اس چیز سے کہ وہ بہتر ہو اور تر پڑو کہ شہر میں پھر تمہارے  
دم کے لئے وہ سب کچھ جو تم نے مانگا اور رسوائی اور محتاجی کی اور نیر پار پڑی  
اور پلٹا کھایا انہوں نے قہر خدا کی طرف اور یہ اس باعث سے ہوا کہ وہ کفر  
کرتے تھے خدا کی نشانیوں سے اور شہد کرتے تھے پیر و نکو ناحق ناحق یہ اس  
سبب تھا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے اور سرکشی کیا کرتے تھے بے شبہم

کہ تو کیا تھا کہ داخل  
 ہوئے وقت کو خطہ  
 بنے خوش اور خطہ  
 لگا خطہ بنے گیہون  
 اور جو تر تون کے ہیں  
 گر پر سے ۱۲  
 ادنی اس وجہ سے تھی  
 کہ لحاظ نہ اور خواہش  
 سے مانگی گئی تھی اور فائدہ  
 عقلی کے برخلاف اورین  
 دلو اس تہہ تھا  
 کہ وہ عقلی طور سے مفید  
 تھا خلاصہ یہ کہ غذا کی  
 بھی دو قسمیں ہیں ایک  
 حیوانی جو محض خواہش  
 یا غصے سے کھائی جائے  
 اور ایک انسانی کہ  
 جو عقلی فائدہ کی راہ سے  
 کھائی جائے اور تقصیل  
 اسکی خلق محمدی میں  
 ۱۲ + + + + +

جو ایمان لائے اور جو یہودی ہو گئے اور عیسائی اور یزید مذہب جو کوئی ایمان لائے  
 خدا کا اور آخری دن کا اور جس نے اچھے کام کئے ہیں وہ نہیں کے لئے ہے اور ان کا  
 ثواب ان کے پروردگار کے پاس اور انہیں کبھی حاکم اور نہیں اور نہ وہ گنہگار  
 ہونگے اور جبکہ لیا ہونے تمہارا عہد اور حجاب دیا تمہیں پہاڑوں جو کچھ کہ دیا ہونے  
 مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو کچھ کہ اوہ میں ہے شاید کہ تم ڈرو پھر رو  
 گردانے کر گئے تم بعد اسکے پس اگر نہ ہو مفضل کہ م خدا کا تمہارا اور اسکی رحمت  
 تو البتہ ہوتے تم گھانا اور ٹھانیوالو نہیں سے اور بیشک شبہ بخوبی جانتے  
 انہیں جو حد سے گزر گئے تم میں سے نفی کی دن تو کہا ہونے ان سے کہ نبی و تم  
 راندے ہوے بندر پھر گردانا ہونے اسے عذاب و نکلے واسطے کہ جو ان کے  
 سامنے تھے اور جو ان کے بعد تھے اور نصیحت پر ہنر گارونکے لئے اور جب  
 کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے کہ یہ تحقیقی بات ہے کہ خدا حکم کرتا ہے تمہیں کہ ذبح  
 کرو تم گائے کہا اور بخون نے کہ ہمیں کچھ مسخرہ تو نہیں بنایا کہ پناہ مانگتا ہو  
 خدا کی کہ ہو جاؤں میں نادانوں میں سے کہ کہا اور بخون نے کہ پکار تو ہمارے  
 لئے اپنے پروردگار کو کہ بیان کر دے ہم سے کہ کیا ہے وہ کہا بیشک کہتا ہے  
 کہ بے شبہ وہ گائے ہے نہ تو بہت بوڑھی ہے اور نہ بیٹھی ہے بلکہ انہیں سے  
 ع وسط درجے کی ہے پس بجا لاؤ جو کچھ حکم دیا جاتا ہے تمہیں کہ کہا اور بخون نے  
 پھر دریافت کر اپنی پروردگار سے کہ بیان کر دے ہم سے کہ کیا ہے اسکا



رنگ کہا بیشک وہ کہتا ہے کہ ضرور وہ زرد کیسہ گائے ہی بہت شوخ ہو اور کما  
 رنگ کہ خوش کر دیتی ہو اپنے دستکھنے والوں کو کہ کسا پھر پونچھ اپنے  
 پروردگار سے کہ بیان کرے ہمسے کہ وہ کیا ہے بیشک کہ وہ گائے بجل گئی  
 اور بلا شک اگر چاہیگا خدا تو البتہ ہم راہ پر آنے والے ہیں کہ کہا بیشک  
 وہ فرماتا ہے کہ ضرور وہ ایسی گائے ہے کہ نہ تو اتنی سد ہائی ہوئی ہے کہ جوتے  
 زمین اور پیچتی ہے کھیتی بجلی چگی ہے کہ کہیں ہوتا تک نہیں اوسین کہا اور نہ تو  
 کہ اب کہیں جا کے ٹھیک ٹھیک بیان کیا تو نے پھر تو حلال ہی کہ ڈالا اور بخون  
 او سے حالانکہ قریب تھا کہ نہ کہیں ایسا کہ اور جب ہلاک کر ڈالی تھے ایک  
 جان پھر چھوٹ پڑ گئی تین اسکے بابت اور خدا نکالنے والا تھا اور کما  
 کہ جسے تم چھپاتے تھے پھر فرمایا ہمنے کہ مارو تم او سے اس گائیکے کہ یچن جلاتا ہے  
 خدا مردے اور دکھاتا ہے تمہیں اپنی پہچانیں یاد کہ تم سمجھو پھر سختیا گئے  
 تمہارے دل بد اسکے پس وہ مثل تیگر کی تھی یا اوس بھی بڑھ کے کرخت  
 حالانکہ بیشک پھر وہین سے وہ بھی ہیں کہ چھوٹ نکلتی ہیں اونہین سے  
 نہرین اور بے شبہ کچھ اونہین سے ایسی ہیں کہ ڈراڑ پڑ جاتی ہیں اونہین پھر نکل  
 پڑا ہی اوسین پانی اور ضرور اونہین سے کچھ ایسی ہیں کہ گر پڑتی ہیں خدا کے  
 ڈر کے مارے اور خدا غافل نہیں اوسن خیر سے کہ تم جسے کرتے ہو کہ کیلی  
 پھر تمہیں لالچ ہے کہ وہ ایمان لائیں تمہارا حالانکہ بے شبہ ایک فرقہ اونہین تھا

بخا اسرائیل بن ایک  
 عورت بہت خوبصورت  
 و خوب صورت تھی کہ اوسکی  
 کئی پیام آئے آخر کو اس نے  
 اپنے پیغمبر سے بھائی سے اوسکی  
 بیعت کی وجہ سے عقد  
 کیا اوسکے دواد پر پھر سے  
 بھائی تھے کہ وہ عروم  
 تو اود بخون نے بھجوا  
 اوسے مار کے ڈالیا پھر  
 قاتل کا نشانہ لگنا تھا تو  
 حضرت موسیٰ سے عرض کی  
 حضرت نے حکم خدا کا  
 کہ فلان فلان کا گناہ  
 زنج کر کے اوسکا ایک ٹکڑا  
 اوس لاش پر مارو تو یہ جی  
 اود ٹھیک اور اپنے قاتل کو  
 بتا دی گئی پھر اوسے بڑی تین  
 کی لکھا لیکن جتنا سواہل  
 زنج کر کے بھائی بھادر پھر  
 موسیٰ نے فرمایا تھا تو

انہی نے فرمایا تھا

کہ سنتا تھا کلام خدا پھر اولٹ پھیر کر دیتا تھا اوسیں اسکے بعد کہ بخوبی سمجھ لیتا تھا  
 اوسے اور وہ واقف تھا اور جب ملاقات کرتے ہیں دن لوگوں سے کہ جو ایمان  
 لائے تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے اور جب تخلیک کرتے ہیں بعضے اونیس سے  
 بعضوں کے ساتھ کہہ رہے ہیں کیا بتائے دیتے ہو اونیس وہ کہ جسے کھولا ہی خدا نے تمہارے  
 تاکہ دلیلین ٹھائیں تمہیں سبب کے تمہارے پروردگار کے پاس بھی کیا تم  
 اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ اور وہ کیا نہیں جانتے کہ ضرور خدا جانتا ہی جو کچھ کہ چھپا  
 تھے وہ اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے تھے کہ اور کچھ اونیس ہیں یہ انپر تھہر رہے ہیں کہ نہیں  
 جانتے کتاب کو مگر تمناؤں کے موافق اور نہیں ہیں وہ مگر گمان کرتے کہ افسوس  
 ہی اور نہ کہ جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں کہ یہ تو خدا کی طرف سے ہے  
 تاکہ لین اوسکے بدلے تھوڑا سا مول تو افسوس ہی اور نہ اوس چیز سے کہ لکھا ہے  
 اونکے ہاتھوں نے اور افسوس ہی اور نہ اوس چیز سے کہ وہ کہاتے ہیں کہ اور  
 کہا اونیسوں نے کہ ہرگز نہیں تو چھو بھی بجائیلی آگ مگر گنتی کے چند دنوں تک  
 کہ تو کہ کیا تم نے لیا ہی خدا کے پاس کوئی عہد کہ پھر وہ کی طرح اپنے عہد کے خلاف  
 نہ کہ سیکھا یا کہتے ہو خدا پر وہ کہ جسے تم نہیں جانتے کہ ہاں البتہ جنہوں نے  
 کمائی بدی اور گھیر لیا اونیسوں کے قصور نے پس ہی تو دوزخی ہیں اور وہی  
 ہمیشہ اوس میں رہنے والے ہیں کہ اور جو ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے  
 کام کیے وہی تو اہل بہشت ہیں کہ ہمیشہ اوس میں رہنے والے ہیں کہ اور جب

عہد لیا ہننے اسرائیل کے فرزند نکاح کہ نہ عبادت کرو تم مگر خدا کی اور مان با:  
 ساتھ بجالاؤ نیکی اور قربت داروں اور یتیموں اور یتیموں کے ساتھ اور کہو  
 تم لوگوں سے اچھا کلام اور قائم کرو نماز اور روزکات پھر خوف ہو گئے تم مگر تھوڑے  
 تم میں سے اور تم روگردانے کرنے والے تھے اور جب ہم نے عہد تمہارا کہ  
 نہ اپنی خون ریزی کرو گے اور نہ شہر بدر کرو گے اپنے تمہیں اپنے گھرانوں سے  
 پھر اقرار کیا تم نے اور تم گواہی دیتے ہو پھر تم وہی لوگ تو ہو کہ مار بھی ڈالتے ہو  
 آپس کی جانیں اور شہر بدر کرتے ہو اپنے میں سے ایک جتنے کو اپنے شہر سے  
 حمایت بن جاتے ہو ان کے برخلاف گناہ کئے اور سرکشی کی اور اگر آئین تمہارے  
 پاس بند ہوئی تو بھینٹ دیتے ہو ان کا حال ان کے حرام کیا گیا ہو تمہیں نکال دینا ان کا  
 تو پھر کیا مانتے ہو تم ٹھوڑی سی کتاب و رہنما تھے ٹھوڑی سی پس نہیں ہو سزا  
 اوسکی کہ جو کمرے ایسا تم میں سے مگر زندگی بھر کی رسوائی اور روز قیامت پھر  
 جائینگے بہت سخت عذاب کی طرف اور نہیں ہو خدا غافل و سچ حیر سے کہ تم کوئی  
 ہو یہ وہی تو ہیں کہ جنہوں نے مول لیا حقیر زندگی کو آخرت کے بدلے پر کبھی  
 تخفیف کی جائیگی اونسے عذاب کی اور نہ وہ مدد کی جائیگی اور ضرور تحقیقی بات  
 ہو کہ وہی ہننے موسیٰ کو کتاب و قدم با قدم ان کے لیجلی بعد ان کے پیکر نکلا اور  
 ہننے مریم کی بیٹی عیسے کو بہت چمک مک کی پہچانیں اور مدد کی ہننے اوسکی پاک  
 روح سے پھر کیا جب یا تمہارے پاس کوئی پیکر خلاف مرضی تمہارے کوئی

سلامتی ہو بہترین  
 انکار فرمادے گی بہترین  
 واجب و وسیلہ تو  
 فعل کرنا اور گرس  
 نکال دینا حرام ہو تو  
 یہ کہ ایک حکم ہے  
 پہلی بات کو نہ ماننے تو  
 اور دوسرے حکم پر  
 تمہارا عمل نہیں پھر  
 اس گنہگار  
 اعتقاد ہے بجز دنیا  
 کی رسوائی اور آخر  
 کے عذاب کی سزا  
 اور کیا سزا ہو

چیز تو ہیکڑی کی تنے پھر ایک گروہ کو جھٹلایا تنے اور ایک گروہ کو جانسے مار ڈالا  
 اور کہا اونھوں نے کہ دل ہمارے غلاف میں ہیں بلکہ لعنت کی اون پر خدا نے  
 بسبب نکلے کفر کے پس بہت کم ایمان لاتے ہیں اور جب آئی اونکے پاس کوئی  
 کتاب خدا کے پاس تصدیق کرنیوالے اوس خیر کے کہ جو اونکے پاس ہر حالانکہ  
 پھلے آپسی تو فتح چاہتے تھے اون پر کہ جو کافر ہوئے پھر جب آئی اونکے پاس وہ خیر کہ  
 پہچانے ہوئے تھے تو خود انکار کیا اوسکا پس لعنت خدا ہو کافر و نیر کیا برہمی  
 وہ کام جس پر وہ اپنی جانیں نیچے بیٹھے ہیں کہ کفر و انکار کریں اوس خیر کا کہ نازل  
 کر دی خدا نے اس رشک سے کہ نازل کیا کرے خدا اپنے فضل و کرم سے  
 جس پر کہ چاہے اپنے بند و نہیں پھر آخر کار انجسام اونکا ہوا قہر پر اور  
 کافروں کے لئے بڑی رسوائی کا عذاب ہو اور جب کہا گیا اون سے کہ ایمان لاؤ  
 اوس چیز کا کہ اتاری خدا نے تو کہتے ہیں کیا ایمان لائیں ہم اوس خیر کا کہ  
 اتاری گئی ہم پر اور کفر کرتے ہیں اوس خیر سے کہ سوا اوسکو ہر حالانکہ ہی تو حق ہی  
 تصدیق کرنیوالے اوس خیر کے کہ جو اونکے ساتھ ہی کہ پھر کیون قتل کرتے  
 تم خدا کے پیاسیوں کو آگے اگر تم ایمان دار و نہیں سے ہو اور بیشک ضرور لایا تمہارے  
 پاس سنی بڑی چمک دمک کی پہچانیں پھر ٹھرا لیا تمہنے پھر ابدوس کے اور تم ظلم  
 کرنیوالے تھے اور جب ہم نے تم سے عہد کیا اور چھا دیا تمہرے طور کا پہاڑ لیلو تم  
 جو کچھ کہ دیا ہم نے تمہیں مضبوطی سے اور سنو تم تو کہنے لگے کہ سنا ہم نے اور نافرمانی کی

۱۵ رسول خدا  
 پہلا مشرکوں کا نشانہ  
 ہوا تھا کہ یہودی  
 دعائے ناکر سن کر  
 کہ اسی آخر زمانہ کا  
 پھر انھیں جی مفت  
 ہم تو راہ میں بیٹھے  
 ہیں پھر جب ہمارے  
 حضرت آسا نودہ  
 خود ہی مکر گئے



ہمنے اور گھولنے پلا دیئے اونکے دلون میں اُفت اور بھٹی کی سبب نکی بے ایمانیکے  
 کہ بہت بری ہی وہ بات کہ جب کا حکم لگاتا ہی تمہارا ایمان اگر ہو تم ایمان لانے  
 والے کہ تو اگر تمہارے ہی لئے ہی پھلا گھر خدا کے نزدیک نہ رکھ اس واسے  
 اون لوگوں کے تو پھر آرزو کرو موت کی اگر ہو تم سچے حالانکہ ہر گز نہ آرزو  
 کریں گے وہ اوسیت کی اون گمنوں کی وجہ سے کہ جسے پہل کر چکے ہیں اونکے  
 ہاتھ اور خدا واقف ہے ظالمون سے اور ضرور پائیگا تو اونہیں سب بڑھ کے  
 گھر دیا زندگی کا اور کچھ لوگ ونہیں سچے کہ جنہوں نے شرک کیا ایک ایک ونہیں سچے  
 دل سے چاہتا ہی اگر عمر دی جائے او سے ہزار برس کی حالانکہ وہ نہیں جھنکارا  
 دینے والا اپنا خدا کے اس بات سے کہ اس قدر عمر دیا جائے اور خدا بڑا دیکھنے  
 والا ہی اوس چیز کا کہ جسے وہ کرتے ہیں کہ تو کون ہو گا دشمن جبریل کا کہ  
 اوسی نے تو اوتا رہا ہی اوسے ترے دل پر اون خدا سے حالانکہ سچا کر نیوالا ہی  
 واسطے اوس خیر کے کہ سانسے اوسکے ہی اور ہدایت و خوشخبری ہی ہوسنوں کے لئے  
 جو دشمن ہو گا خدا کا اور اوسکے فرشتوں اور میکوں کا اور جبریل و میکائیل کا  
 بس ضرور خدا بھی دشمن ہی کافروں کا اور ضرور ہمنے اوتارین تمہارے دشمن  
 پہچانیں و نہیں انکار کرتے اوسکا مگر نافرمانی کر نیوالے اور کیا جب کبھی باندھا  
 عہد تو ٹوڑ دیا اوسے ایک جتنے نے اونہیں سے بلکہ اکثر اونہیں سے ایمان نہیں  
 لاتے اور جب یا اونکے پاس کوئی میک خدا کے پاس سچا کر نیوالا دشمن کا

یہ تافانی سود پڑ  
 ایک فوج جبریل نے طور کا  
 پہاڑ اور جبریل دیا تھا کہ  
 اگر خدا تو را کہ تو نہیں  
 دیا و نہ لگا سکتا اور  
 اونہیں کو نصیب نہ شاہ  
 کو نہ لگا دیا ہاں تک  
 کہ جنت کھولنے جوانی پر  
 بیت المقدس کو دیا تو  
 اسوجہ سے یہود حضرت  
 جبریل کے شاکی ہیں  
 کہ اوتھی دجی لاغے ہم  
 پھند نہیں کہ وہ تو قوی  
 ہمارا سیری این تو  
 اس نے خدا نے فرمایا  
 جبریل و میکائیل اور  
 اور فرشتوں کا سیری  
 کا فرمایا اور خدا اوسکا  
 دشمن ہی کہ ۱۲  
 + + + + +

کہ جو ساتھ اونکے ہو تو پھینک یا ایک جتنے نے اونہیں جنہیں رب کی پستی پر کھڑا  
 خدا کو اپنی پیٹھ پر گویا کہ وہ کچھ جانتے ہی نہیں یہ اور تہیجے پڑ سکے  
 اوس منتر کے کہ جسے چیتے تھے شیطان راج پر سلیمان کے حالانکہ بے ایمان  
 نہوا تھا سلیمان لیکن خود ہی شیطان بے ایمان ہو گئے تھے کہ سکھاتے تھے  
 لوگوں کو جادو اور جو کچھ کہ اقرار کیا تھا فرشتوں پر تابل میں ہاروت اور روت پر  
 اور نہ سیکھاتے تھے وہ دونوں کی وجہ سے کہ نہ کہدین کہ ہم تو ایک زبانش  
 ہیں پس تو بے ایمان نہو جانا پھر سیکھتے تھے اون دونوں کے وہ ٹوٹے  
 کہ جدائی ڈالتے تھے وہ اونکے سبب درمیان آدمی کے اور اوسکی زوجہ کے  
 اور نہ تھے وہ ضرر پہنچانے والے اوسکے سبب کیونکہ حکم خدا سے اور  
 سیکھتے تھے وہ چیز کہ جو ضرر پہنچائے اونہیں ورنہ فائدہ دے اونکو اور  
 بے شک و شبہ جان لیا تھا اونھوں نے کہ جو اوسکا خریدار ہوا تو نہیں  
 آخرت سے اوسے کچھ بہرہ اور بے شبہ بہت بری ہو وہ چیز کہ جسکے ہاتھ اپنی  
 جانی نہیں چھینا کر وہ کچھ واقفکار ہوں یہ اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیزگاری  
 کرتے تو البتہ خدا کی طرف کا ثواب بہتر ہوتا اگر وہ جانیں یہ اسے مومنوں  
 کو راعنا یعنی رعایت کرہاری اور کہو انظرنا یعنی رکھ ہم پر نظر توجہ اور سنو ہم  
 اور کافروں کے لیے ہر دھرم دینے والا غدا ہے یہ نہیں چاہتے جو لوگ کہ کافر ہو  
 اہل کتاب میں سے اور نہ شرک کر نیوالے یہ کہ اوتاری جائے تمہیں بھلائی

کے شیطانوں نے ملکر  
 لکھ کر خیا کے تھے اسف کے  
 سرائے کا رونا تھا اور  
 اور یہ کہ جادو کا یہ نصف  
 کاہم اور سلیمان کا ہوا  
 لکھ لکھ کر گوندو یا لکھ لکھ  
 بدلت جن دانس سلیمان کو  
 زبیکہ تھے تو ہم ہی کر اسے  
 علی میں لاد گئے تو یہی جادو  
 ہو جادو تھے تو آدمی بات  
 لکھ لکھ کر دینے تو نہ مانی  
 تو اسکی اوسکے باندہ ہو  
 تو اسکی بابت خدا نے  
 فرمایا کہ وہ سلیمان کا کام نہیں  
 تھا بلکہ وہ شیطان کا کام تھا  
 تھی ۱۲ اسے بوزن قاتل  
 عبرانی نام ہے ایک شہر کا  
 جانیستے یا تو نکابیل یعنی  
 اختلاف ڈاڈلیا ۱۲ اسے  
 حضرت سلیمان کے دین میں  
 جادو کرنے سے جادو کی  
 جو رواد پر حرام ہو جاتی تھی  
 ۱۲ اسے عبری زبان میں  
 راع کا معنی ہے کہ میں  
 تو یہودی لوگ

۱۲ اسے عبری زبان میں  
 راع کا معنی ہے کہ میں  
 تو یہودی لوگ



تمہارے پروردگار سے اور خدا خاص کہ لیتا ہے اپنی رحمت سے جسے  
 چاہتا ہے اور خدا مالک ہے بڑے فضل و کرم کا وہ نہیں جانتے ہم کوئی آیہ یا بھلائی  
 اس سے مگر یہ کہ لاتے ہیں اس سے اچھا یا ویسا ہی کیا نہیں جانتا تو کہ خدا ہی  
 کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور زمین تمہارا خدا کے سیوا  
 کوئی سرپرست اور نہ کوئی حمایتی ہے کیا تم پوچھنا چاہتے ہو اپنے پیک سے  
 جیسا کہ پوچھا گیا موسیٰ سے آگے اور جو کوئی اول بدل کرے کفر کو ایمان  
 تو ضرور جھٹک گیا وہ سید ہے دہرے سے دل سے چاہتے ہیں اگر  
 کتاب لے کہ پھر بنادین تمہیں تمہارے ایمان کے بعد کافر رشک سے  
 اپنی جانوں کی طرف سے بعد اسکے کہ کھل گیا اور نہ حق تو معاف کر دو اور تمہیں پھر  
 یہاں تک کہ لائے خدا اپنا حکم کہ بے شبہ خدا ہر چیز پر قادر ہے اور برپا کر دے  
 تم نماز اور روزکات اور جو کچھ کہ پیشگی دے رکھو گے اپنے جانوں کے لئے نیکی میں  
 تو اس سے بھر پاؤ گے خدا کے پاس بے شبہ خدا اس چیز کا کہ جسے بجالاتے ہو  
 نگران ہے اور رکھنے بیٹھے کہ ہر گز ہر گز نہ جائیگا بہشت میں مگر وہی کہ جو ہودی  
 یا عیسائی ہو گا یہ ہیں ان کی دلی تمنائیں کہ بھلا لاؤ تو اپنی دلیل اگر تم سے ہو  
 وہاں جو بڑا دے اپنا نسخہ خدا کی طرف اور وہ نیکی کر نیوالا بھی ہو تو اوسیکے  
 دم کے لیے ہے اس کی فردوری اس کے سرپرست کے پاس اور نہ تو کسی طرح کا  
 ڈر ہے اور نہیں اور نہ کبھی وہ رنجیدہ ہونگے اور کہنے لگے یہودی کہ نصار

کچھ بھی حق پر نہیں اور کہا نصارے نے کہ یہودی کچھ حق پر نہیں چلا لاکہ رستے  
رہتے ہیں وہ کتاب سطر ح کہا کیے وہ لوگ کہ جو نادان ہیں انہیں کی بات کیطرا  
پھر فیصلہ کر لیا خدا اونہیں قیامت کے دن اس مقدمہ میں کہ جس میں  
وہ پڑے جھگڑتے ہیں اور اس سے بڑھ کے کون ظلم ڈھانے والا ہے  
کہ جو روکدے خدا کی مسجد میں اس لئے کہ لیا جائے اونہیں اس کا نام اور کوشش کر  
اونکے ڈھانے میں ایسوںہیں کو نہیں مناسب نہیں جانا مگر ہمے ہوئے  
ایسوںہیں کے لئے دنیا میں تو بھٹکا رہا اور اونہیں کے لئے آخرت میں بڑا  
عذاب ہے اور خدا ہی کے لئے ہے پورب اور کچھ پھر جد ہر رخ کر دے گئے  
تو ادوہری تو خدا کا بھی رخ ہے اور ضرور خدا بڑی گنجائش رکھنے والا  
اور بہت جاننے والا ہے اور بک اوٹھے کہ بنا لیا خدا نے لے پالک  
پاک ہے وہ بلکہ واسیکے واسطے ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں اور زمین میں ہے  
سب کے سب سیکے فرمانبردار ہیں + موجد ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جب  
ارادہ کرتا ہے کسی کام کا تو سوا اسکے نہیں کہ کتا ہے اس سے ہو تو وہ ہو جاتا  
ہے اور کہا اونہوں نے کہ جو نادان تھے کہ ہم سے خدا کیون نہیں باتیں  
کرتا یا کیون نہیں آتے ہمارے پاس کوئی نشانی یونہیں تو کہا تھا اونہوں  
بھی کہ جو اونسے پھلے تھے اونہیں کی سی بات ملتی جلتی ہیں آپس میں اون  
لوگوں کے دل ہمیں ضرور ظاہر کی پہچانیں اس قسم کے لئے کہ جو یقین

علم کی کہ جیسا ای سے  
 اور نین من سوز دھوی  
 تو کج حرام تو بندہ کا سیدہ  
 پر کین بکھیر دھوی ہو کج  
 تو جی نہیں یا بیت قدیس  
 کے کی میت القدس کی طرف  
 کبہ کی طرف جیسا بیان دکر  
 بسیار میں آ گیا ۱۲  
 ۱۲  
 ہر جگہ مذرت خدا  
 وہ منہم یا کوئی کہ دانی  
 رکھتا ہوا سب سے کہ  
 قطعی دینو سے  
 علم کلام میں ثابت ہر  
 کہ خدا جسم اور لوازم  
 جسم سے برتر ۱۲

نوالا

لاتے ہیں یہ تحقیقی بات ہے کہ بھیجا ہنسنے تجھے برحق خوشخبری دینے والا اور دُور  
 اور نہ پونچھا جائیگا تو حال سے اہل دوزخ کے اور کبھی نہ راضی ہونگے  
 تجھے یہودی اور نہ عیسائی یہاں تک کہ پیر می کرے تو انکے دین  
 کی کھ تو کہ بے شبہ خدا کی ہدایت وہی تو ہدایت ہے اور اگر یہودی کی تو  
 انکی خواہشوں کی بعد اس کے کہ حاصل ہو گیا تجھے یقین تو نہیں تیرے لئے  
 خدا کی طرف سے کوئی سرپرست اور کوئی حمایتی ہے جنہیں میں ہی ہر ہنسنے کتاب  
 وہ جیتے ہیں اسے جو حق اس کے چنے کا ہے وہی تو مانتے ہیں اسے اور  
 جو نہ مانینگے اسے وہی تو گھاٹا اوٹھانے والے ہیں ۱۰۱ اسرائیل کے  
 فرزندوں یاد کرو وہ نعمت میری جو بھیجی میں تم پر اور ضرور میں بڑا دیا  
 تمہیں ساری خدائی پرہ اور لرزتے رہو اس سے کہ نہ بہینٹ بن سکیگی  
 کوئی جان کسی اور جان کی کچھ بھی اور نہ قبول کیا جائیگا اس کا کوئی بہینٹ  
 اور نہ کام آئیگی اس کی کوئی سفارش اور نہ انکی حمایت کی جائیگی ۱۰۲ اور جبکہ  
 آزمایا ابراہیم کو اس کے سرپرست نے کچھ باتوں سے پھر پورا کر دیا اس نے  
 انہیں فرمایا کہ ضرور میں بنانے والا ہوں تجھے لوگوں کا پیشوا عرض کی کیا  
 میری اولاد میں سے فرمایا نہیں یہو نچسکتا میرا عہد و پیمان ظالمون تک ۱۰۳  
 اور جب قرار دیا ہنسنے گم کو لوگوں کے بے ثواب اور نیاہ کی جگہ اور قرار دو تم  
 ابراہیم کے مقام کو نماز کی جگہ اور عہد باندھا ہنسنے ابراہیم و اسمعیل سے

۱۰۱ ان باتوں سے اور ہنسنے کا  
 نزدیک کیے سستی باتیں ہیں جیسے  
 کلی کرنا اور نال میں بانی و الہا  
 اور سوال کرنا اور بنکوں کے یا نواف  
 کے مال لینا ۱۰۲  
 عہد نامت نہ ہو پچھلے سے صاف  
 عصمت امام کی خاطر اور کوئی کرنا  
 نہو حالانکہ یہود نے بھی احکام  
 ہے اور بہت اونٹنی شیطانی اور بیزار  
 ایمان سے یقین تو اگر ایمان کی کچھ  
 معصوم نہ ہوں اور ہوسے بھی  
 خطا کا احتمال آجائے تو مذہب  
 خدا قطعی نہ ہے اور عبت خدا  
 شکر و غیر تمام ہوا اور اس سے طے  
 کیا عقلی امور و نعمت کی ہوگی ۱۰۳

حضرت ابراہیم  
 کا قصہ ۱۰





گور اچھا کر دے حالانکہ یہ محال بات ہے ۱۲ **ع** یعقوب  
بسکون عین غم و محزون قاف سرب ہے یعقوب کا بخت  
ضم معمول و اواد وجہ تسمیہ غریب ہی اس لیے کہ یعقوب  
ہے عاقبت کہ جو عبرانی میں ایڑی کا نام ہے اور اس کا سبب یہاں  
کہ حضرت اسرائیل نے بھائی عیشاؤ کے ساتھ جڑواں پیدا ہوئے  
عیشاؤ کو کچھ پہلے اور اسرائیل کچھ بعد عیشاؤ کی ایڑی اپنے ہاتھ  
میں مضبوط کر لے ہوئے نیز ہوئے تو اس وجہ سے ان کا نام  
یعقوب رکھا اور اولاد اسحاق میں اختلاف ہے کہ انھیں سے

کرتے ہو تم میرے بعد تو کہا او بخون نے کہ پستش کر نیگے ہم آپ ہی کی اور  
 آپ کے باپ داواؤن ابراہیم و اسمعیل و اسحاق کی یکتا خدا کے اور ہم اوسیکے  
 فرمانبردار ہیں یہی تو وہ جتھے ہی کہ جو جلبسا اونکے آگے آیا جو او بخون نے  
 کمایا اور تمہارے آگے آیکا جو کچھ تم کہاؤ گے اور تم سے پوچھ گچھ اونکے فعلوں کی  
 نہوگی یہ اور کہنے لگے وہ کہ تم یہودی یا نصاری ہو جاؤ تو کچھ نہ دی  
 برا جاؤ گے کہدے کہ نہیں بلکہ مہتوا براہیم کے ڈہرے پر ہیں جو ناحق  
 کترا یا ہوا تھا اور وہ بھی کچھ مشرکونین سے نہ تھا نہ کہو تم ایمان لائے ہم  
 خدا کا اور جو کچھ کہ نازل کیا گیا ہم پر اور جو کچھ کہ نازل کیا گیا ابراہیم و اسمعیل  
 و اسحاق و یعقوب پر اور پو تو نہ پر اور جو کچھ دیا گیا موسیٰ و عیسیٰ اور پیغمبروں کو  
 اونکے پروردگار کی جانب سے نہیں ڈراؤ ڈالتے ہم اونمیں کسی میں اور مہتو  
 خدا ہی کے فرمانبردار ہیں یہ پھر اگر ایمان لائیں وہ ویسے عقیدے کا جسکا  
 تم ایمان لائے تو ضرور ڈہرے پر آگئے وہ اور اگر منہ پھیر لیا تو بجز اسکے  
 اور کچھ نہیں کہ وہ ڈراؤ میں پڑے ہوئے ہیں قریب ہی کہ تیرے طرف سے  
 اونکے بار میں فقط خدا کفایت کرے اور وہی تو سنے والا ہی اور جاننے  
 والا ہی ہا رنگ تو رنگ خدا کا اور کون بہتر ہی خدا سے رنگ کے حق  
 میں اور مہتو: سیکے عبادت کرنیوالے ہیں یہ کہ تو کیا جڑ پہنچے ہو تم مجھ سے  
 خدا کے بارہ میں حالانکہ وہی تو پرورش کر نیوالا ہمارا اور پالنے پوسنے والا

حضرت سیدنا حضرت یونس علیہ السلام  
 درود بخون نے کہا کہ اس کی دلیل یہ کہ اس کی طرف سے  
 باپ کا اعلان درود بخون نے کہا کہ اس کی دلیل یہ کہ اس کی طرف سے  
 ابراہیم کے حالانکہ وہ دنیا جاتا تھا  
 اور اونکے باپ تارخ تھے جنہیں میری  
 بن شیریہ کہا جاتا تھا جیسا کہ روایت  
 کی ہے کہ ابراہیم اور موسیٰ علیہ السلام  
 نے اپنے اپنے خدا سے کہا کہ میں  
 ابراہیم کے حالانکہ وہ دنیا جاتا تھا  
 اور اونکے باپ تارخ تھے جنہیں میری  
 بن شیریہ کہا جاتا تھا جیسا کہ روایت  
 کی ہے کہ ابراہیم اور موسیٰ علیہ السلام  
 نے اپنے اپنے خدا سے کہا کہ میں

اوسے اپنے خدا سے کہا کہ میں  
 ابراہیم کے حالانکہ وہ دنیا جاتا تھا  
 اور اونکے باپ تارخ تھے جنہیں میری  
 بن شیریہ کہا جاتا تھا جیسا کہ روایت  
 کی ہے کہ ابراہیم اور موسیٰ علیہ السلام  
 نے اپنے اپنے خدا سے کہا کہ میں  
 ابراہیم کے حالانکہ وہ دنیا جاتا تھا  
 اور اونکے باپ تارخ تھے جنہیں میری  
 بن شیریہ کہا جاتا تھا جیسا کہ روایت  
 کی ہے کہ ابراہیم اور موسیٰ علیہ السلام  
 نے اپنے اپنے خدا سے کہا کہ میں  
 ابراہیم کے حالانکہ وہ دنیا جاتا تھا  
 اور اونکے باپ تارخ تھے جنہیں میری  
 بن شیریہ کہا جاتا تھا جیسا کہ روایت  
 کی ہے کہ ابراہیم اور موسیٰ علیہ السلام  
 نے اپنے اپنے خدا سے کہا کہ میں

تمہارا اور ہمارے لئے ہیں ہمارے کام اور تمہارے لئے ہی تمہاری  
 کارستانی اور بڑے کھڑے ہمتو اوسیکے ہیں یہ کیا تم کہتے ہو کہ ضرور ابراہیم  
 واسمعیل اسحاق و یعقوب اور پوتے تھے یہودی یا نصاریٰ کہ کیا تم  
 واقف تر ہو یا خود خدا اور اوس سے بڑھ کے کون شکر گزار ہو گا کہ چھپا  
 ڈالے گواہی کہ جو اوسکے پاس موجود ہر خدا کی طرف سے اور زمین خدا بخیر  
 اوس چیز سے کہ جو تم کرتے ہو یہی تو وہ جتنا ہی جو چلبسا اوسکے لیا تھا  
 جو کچھ کہ اوسنے کمایا اور تمہارے لئے ہی جو کچھ کہ تم کماؤ گے اور نہ پونجے  
 جاؤ گے تم اونکے کردار سے فقط

قریب ہی کہ کچھ بیٹھیں لو گون میں سے کچھ احمق کسل مرنے پھیر دیا اونہیں۔  
اوس قبیلہ سے کہ جس پر وہ تھکے کہ خدا ہی کے لئے ہی پورب اور بچم  
دکھا دیتا ہی وہ جیسے چاہتا ہی سیدی راہ بہ اور اس طرح قرار دیا ہے  
میں اور سبط درجہ کی امت تاکہ تم گواہ ہو لوگوں پر اور پیغمبر گواہ ہو تم پر اور  
میں روایا ہے اوس قبیلہ کو کہ جس پر تو تھا لگے تاکہ جان لین ہم کہ کون پر  
کرتا ہی پیغمبر کی اونہیں سے کہ جو پھر پڑتے ہیں و لئے پاؤں اگے چہ پاؤں پھیر



بہت کران سی ملو و نہین پرلہ نہین ہدایت لی خدا نے اور نہ تھا خدا  
ایسا کہ برباد کر دے تمہارا ایمان واقعی خدا لوگوں پر بہت مہربان  
اور بڑا رحم کھانیوالا ہے + بے شجہ ہم دیکھ رہے ہیں گردش تیرے  
چہر کی آسمان میں پھر ضرور پھیرینگے ہم تجھے اوس قبلہ کی طرف  
کہ نہال ہو جائے تو اوس سے تو پھیر دے تو اپنا منہ بلند مرتبہ مسجد  
رخ اور جہان جہان ہو تم تو پھیر دو اپنے منہ اوس کی طرف اور ضرور  
جنہین گئی ہو کتاب وہ بخوبی جانتے ہیں کہ یہ بجا ہی اونس کے پروردگار  
کی جانب سے اور نہین ہی خدا بے خبر اوس چیز سے کہ وہ کرتے ہیں +  
اور اگر برلائے تو اون لوگوں کے پاس کہ جنہین گئی ہو کتاب ہر طرح  
سجڑہ تو بھی پیروی نکرینگے وہ تیرے قبلہ کی اور نہ تو پیر و اونس کے قبلہ  
ہوگا اور نہ اون میں سے بعضے پیر و اونہین سے اور و نکلے قبلہ کے  
ہیں اور البتہ اگر تابعداری کر متو اونس کے آرزوئی بد اسکے کہ حاصل ہو  
خود تجھے جانچ تو ضرور تو اوس وقت البتہ ظالمونہین ہوگا + جنہین بنے  
کتاب ہی وہ اوسے ایسا پہچانتے ہیں کہ جیسا اپنے فرزند و نکو پہچا  
ہیں ضرور ایک فرقہ کے لوگ و نہین سے بیشک چھپاتے ہیں حق کو  
باوجودیکہ وہ جانتے ہیں حق کو ہا تیرے پروردگار کی جانب سے پس تو  
شکیون اور دیکھو اسیو نہین سے نہو + اور ہر ایک کے لئے ایک سمت

یہودیہ  
ہم ہمارے دین کا قائل ہیں تو  
اوسے ہمارے دین کا قائل نہیں تو  
کوئی بھی کیا قبلہ کی طرف نہ  
کبہ کے منتظر تھے یہاں تک کہ  
نہی سے دو ہینے آگے آجی  
رکھنے کی مسجد میں نظر کی  
لائے تھے کہ ان کے دین کا  
المقدس کی طرف سے ہی ہیں  
دین کے دین سے جو ہی ہیں  
اور سب نمازی بھی اور اسی  
وہ مسجد و قبلہ والی  
کجانی کی اور نہ  
ایسے دین و قبلہ کے غار کی  
اور نہ ہی ہر ایک کی  
دین و قبلہ کی طرف سے  
کیا ہو اور اسی جہاں  
سب دین و قبلہ کی طرف سے  
رکب ہونا بدعت کی طرف سے  
ہر دین و قبلہ کی طرف سے  
اور نہ ہی ہر ایک کی  
اسی جہاں سے ہر ایک کی  
جس کے ساتھ شریعت ان کا  
ہیں جناب حقہ ان کا  
بادی صاحب قبلہ کی  
گیا جو اور وہی اختیار  
ہیں داخل ہوئی ہیں  
حق یار کا یہی حق  
ہیں ان کے حق

یہودیہ  
ہم ہمارے دین کا قائل ہیں تو  
اوسے ہمارے دین کا قائل نہیں تو  
کوئی بھی کیا قبلہ کی طرف نہ  
کبہ کے منتظر تھے یہاں تک کہ  
نہی سے دو ہینے آگے آجی  
رکھنے کی مسجد میں نظر کی  
لائے تھے کہ ان کے دین کا  
المقدس کی طرف سے ہی ہیں  
دین کے دین سے جو ہی ہیں  
اور سب نمازی بھی اور اسی  
وہ مسجد و قبلہ والی  
کجانی کی اور نہ  
ایسے دین و قبلہ کے غار کی  
اور نہ ہی ہر ایک کی  
دین و قبلہ کی طرف سے  
کیا ہو اور اسی جہاں  
سب دین و قبلہ کی طرف سے  
رکب ہونا بدعت کی طرف سے  
ہر دین و قبلہ کی طرف سے  
اور نہ ہی ہر ایک کی  
اسی جہاں سے ہر ایک کی  
جس کے ساتھ شریعت ان کا  
ہیں جناب حقہ ان کا  
بادی صاحب قبلہ کی  
گیا جو اور وہی اختیار  
ہیں داخل ہوئی ہیں  
حق یار کا یہی حق  
ہیں ان کے حق

وہ کہ وہ رخ کر نیوالا ہی اس کی طرف پس و نسے آگے بڑھ جاؤ تم  
 ٹیکمیں میں جہان کہیں ہو گے تم تو آئیگا تم سب کو خدا نے  
 خدا ہر چیز پر قادر ہر پہلو جس جگہ سے باہر جائے تو پھیر اپنا  
 منہ مسجد الحرام کی طرف اور بے شہم وہ حق ہی تیرا پروردگار  
 کی طرف اور نہیں ہی خدا غافل دس سے کہ جو تم کرتے ہو  
 اور جہان سے باہر جائے تو تو پھیر اپنا منہ مسجد الحرام  
 کی طرف تاکہ عائد نہ ہو لوگوں کا تم پر الزام مگر جنہوں نے ظلم کیا  
 اون میں سے تو نہ ڈرو تم اونسے اور ڈرو مجھ سے اور تاکہ  
 تمام کروں میں اپنی نعمت تم پر اور شاید کہ تم ہدایت پاؤ  
 جس طرح بھیجا ہم نے تم میں ایک پیکر تمہیں میں سے کہ تمہیں  
 تمہیں ہماری آیتیں اور ایک صاف کرتا ہی تمہیں دیکھنا تاکہ

وہ کہ وہ رخ کر نیوالا ہی اس کی طرف پس و نسے آگے بڑھ جاؤ تم  
 ٹیکمیں میں جہان کہیں ہو گے تم تو آئیگا تم سب کو خدا نے  
 خدا ہر چیز پر قادر ہر پہلو جس جگہ سے باہر جائے تو پھیر اپنا  
 منہ مسجد الحرام کی طرف اور بے شہم وہ حق ہی تیرا پروردگار  
 کی طرف اور نہیں ہی خدا غافل دس سے کہ جو تم کرتے ہو  
 اور جہان سے باہر جائے تو تو پھیر اپنا منہ مسجد الحرام  
 کی طرف تاکہ عائد نہ ہو لوگوں کا تم پر الزام مگر جنہوں نے ظلم کیا  
 اون میں سے تو نہ ڈرو تم اونسے اور ڈرو مجھ سے اور تاکہ  
 تمام کروں میں اپنی نعمت تم پر اور شاید کہ تم ہدایت پاؤ  
 جس طرح بھیجا ہم نے تم میں ایک پیکر تمہیں میں سے کہ تمہیں  
 تمہیں ہماری آیتیں اور ایک صاف کرتا ہی تمہیں دیکھنا تاکہ

وہ کہ وہ رخ کر نیوالا ہی اس کی طرف پس و نسے آگے بڑھ جاؤ تم  
 ٹیکمیں میں جہان کہیں ہو گے تم تو آئیگا تم سب کو خدا نے  
 خدا ہر چیز پر قادر ہر پہلو جس جگہ سے باہر جائے تو پھیر اپنا  
 منہ مسجد الحرام کی طرف اور بے شہم وہ حق ہی تیرا پروردگار  
 کی طرف اور نہیں ہی خدا غافل دس سے کہ جو تم کرتے ہو  
 اور جہان سے باہر جائے تو تو پھیر اپنا منہ مسجد الحرام  
 کی طرف تاکہ عائد نہ ہو لوگوں کا تم پر الزام مگر جنہوں نے ظلم کیا  
 اون میں سے تو نہ ڈرو تم اونسے اور ڈرو مجھ سے اور تاکہ  
 تمام کروں میں اپنی نعمت تم پر اور شاید کہ تم ہدایت پاؤ  
 جس طرح بھیجا ہم نے تم میں ایک پیکر تمہیں میں سے کہ تمہیں  
 تمہیں ہماری آیتیں اور ایک صاف کرتا ہی تمہیں دیکھنا تاکہ

وہ کہ وہ رخ کر نیوالا ہی اس کی طرف پس و نسے آگے بڑھ جاؤ تم  
 ٹیکمیں میں جہان کہیں ہو گے تم تو آئیگا تم سب کو خدا نے  
 خدا ہر چیز پر قادر ہر پہلو جس جگہ سے باہر جائے تو پھیر اپنا  
 منہ مسجد الحرام کی طرف اور بے شہم وہ حق ہی تیرا پروردگار  
 کی طرف اور نہیں ہی خدا غافل دس سے کہ جو تم کرتے ہو  
 اور جہان سے باہر جائے تو تو پھیر اپنا منہ مسجد الحرام  
 کی طرف تاکہ عائد نہ ہو لوگوں کا تم پر الزام مگر جنہوں نے ظلم کیا  
 اون میں سے تو نہ ڈرو تم اونسے اور ڈرو مجھ سے اور تاکہ  
 تمام کروں میں اپنی نعمت تم پر اور شاید کہ تم ہدایت پاؤ  
 جس طرح بھیجا ہم نے تم میں ایک پیکر تمہیں میں سے کہ تمہیں  
 تمہیں ہماری آیتیں اور ایک صاف کرتا ہی تمہیں دیکھنا تاکہ

وہ کہ وہ رخ کر نیوالا ہی اس کی طرف پس و نسے آگے بڑھ جاؤ تم  
 ٹیکمیں میں جہان کہیں ہو گے تم تو آئیگا تم سب کو خدا نے  
 خدا ہر چیز پر قادر ہر پہلو جس جگہ سے باہر جائے تو پھیر اپنا  
 منہ مسجد الحرام کی طرف اور بے شہم وہ حق ہی تیرا پروردگار  
 کی طرف اور نہیں ہی خدا غافل دس سے کہ جو تم کرتے ہو  
 اور جہان سے باہر جائے تو تو پھیر اپنا منہ مسجد الحرام  
 کی طرف تاکہ عائد نہ ہو لوگوں کا تم پر الزام مگر جنہوں نے ظلم کیا  
 اون میں سے تو نہ ڈرو تم اونسے اور ڈرو مجھ سے اور تاکہ  
 تمام کروں میں اپنی نعمت تم پر اور شاید کہ تم ہدایت پاؤ  
 جس طرح بھیجا ہم نے تم میں ایک پیکر تمہیں میں سے کہ تمہیں  
 تمہیں ہماری آیتیں اور ایک صاف کرتا ہی تمہیں دیکھنا تاکہ

تمہیں کتاب و انانی اور بتاتا ہی تمہیں کچھ کہ تم جانتے تھے یہ پھر  
 ذکر کرو تم میرے ذکر کرو نگاہ میں بھی تمہارا اور شکر تم اور ناشکری نہ کرو تم ۴۱  
 سو سو درد چاہو صبر و نماز سے کہ بے شہم خدا صابرون سی کے ساتھ ہی ہوا  
 کبھی کہنا اور نہیں مارے گئے ہیں یہ خدا میں دے بلکہ وہ توجہ دیتے ہیں لیکن  
 تمہیں کچھ شعور نہیں ۴۲ اور ضرور آزمائش کے ہم تمہیں کس قدر روہشت اور  
 بھول و کمی سے مالونکے اور میوونکے اور خوشخبری دے صبر کرو نیا لوگو  
 ایسے لوگ کہ جب نہ کوئی مصیبت پڑتی ہی تو کہتے ہیں کہ ضرور ہمتو  
 خدا ہی کے ہیں اور اسی کی طرف ہم پھرنے والے ہیں ۴۳ ایسوں ہی پر  
 تو جیتیں ہیں اونکے پروردگار کی طرف سے اور مہربانی ہی اور بھی تو  
 ہدایت پانے والے ہیں ۴۴ بے شہم صفا اور مژدہ خدا کی نشانوں سے  
 ہیں پس جو کوئی حج کرے گھر کا یا عمرہ کرے پس کس طرح کا گناہ اور نہیں  
 اس میں کہ وہ طواف کرے اون دونوں کا بھی اور جو خوشی خوشی کریگا  
 بھلائی تو پھر خدا بھی قدردان و واقف کار ہے ۴۵ بلا شک جو چھپاتے ہیں  
 اوس چیز کو کہ اتاری ہنر روشن لیاوت سے اور ہدایت سے بعد  
 اسکے کہ بیان کر دیا ہنر اوسے لوگوں سے کتابیں پس اور نہیں تو لعنت کرتا ہی  
 خدا اور لعنت کرتے ہیں لعنت کر دیا ہی شکر جنہوں نے توبہ کی اور نیکی کی اور یا  
 کر دیا پس و نہیں کی توبہ قبول کرتا ہوں میں اور میں ہی تو بڑا قبول

۱۱ یعنی نیکو طو  
 سے اور نہ جیتے  
 موقوف نہ ہو سکا  
 بن نادان قنی سے  
 حکمت ناموس کی  
 گران سے ۱۲  
 ۱۳ یعنی عقلی محال  
 نہیں اور خلائی بڑی  
 جوسا نیچے رکھتے ہیں  
 تواو سکی تقدیر و  
 ہمارا تاویل سے عمل  
 ۱۴ یعنی اہلیت  
 کہ ان سب آزمائشوں  
 میں پورے اور تپ  
 ۱۵ و دھرم مشور  
 جہاد میں ہیں جنکی  
 تفصیل کے لئے  
 ۱۶ یعنی فقر سے  
 ۱۷ اور درف گرسا  
 ۱۸ اور دونوں کا دریا  
 ۱۹ میں معلی طو سے ۱۲  
 ۲۰ و انجیل و قرآن میں  
 ۲۱ یعنی مسلمان اور  
 ایماندار ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

کہ نیا والا توبہ کا اور رحم کھانی والا ہوں ۛ ضرور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مرتے  
 دم تک کافر رہے انہیں پر لعنت ہے خدا اور فرشتوں اور لوگوں کی سبکی  
 سدا او سمین بنے والے ہیں کہ کبھی نہ تخفیف کی جائیگی اور اسے عذاب کی  
 اور نہ انہیں مہلت دی جائیگی ۛ اور معبود تمہارا کیسا معبود جو انہیں کوئی  
 معبود مگر وہی بخشنے والا اور رحم کھانی والا ۛ نے شبہم پیدا بیش میں آسمانوں  
 اور زمین کے اور اولٹ پھیر میں رات دن کے اور ناؤنیں جو جتے رہتے  
 ہیں وریا میں سطر جسے کہ فائدہ دیتے ہیں لوگوں کو وہ میں کہ برساتا ہی  
 خدا آسمان پر سے پانی پھر جلا دیتا ہے اور اسکی وجہ سے زمین کو بعد اسکی  
 مردہ و پٹر مردہ ہو جائیکے اور پھیلاتا ہے اور سمین بے طرح کا چلنے پھرنے والا  
 اور پھر پھیر میں اونکے ہواؤنکے اور اوسل برکے کہ جو مارا مارا پھرتا ہے  
 آسمان اور زمین کے بیچ میں بڑی بڑی پہچانیں ہیں اقف کارونکر  
 جرگے کے لئے ۛ اور لوگوں میں سے ایسے ہی ہیں کہ قرار دیتے ہیں سیوا  
 ایک خدا کے اور بہت سے اوسکے ہم العنت رکھتے ہیں اون سے  
 خدا ہی کی طرح اور جو ایمان لائے ہوں تو سب بڑی بڑی الفت رکھتے ہیں  
 خدا کی اور جبکہ دیکھیگا تو ظالموں کو اوس حال میں کہ وہ دیکھ بھال رہیں  
 ہونگے عذاب کو تو کھل جائیگا کہ سارا زور خدا ہی کے لیے ہے اور خدا کا  
 عذاب بہت سخت ہے ۛ جب پناہ چھوڑا تنگے پیشوا لوگ اپنے

ۛ اشارہ ہے اخلاقی صحت  
 کا توحید کی اور عافیت  
 شرک کا عیساکہ تہذیب  
 المنزل کی حکمت میں تہذیب  
 کیا گیا ہے کہ ایک خادم  
 کا خادم ہو سکے اور  
 اور ایک خادم ہو سکے  
 عذر دینے میں ہو سکے  
 کہ وہ اعلیٰ درجے کی است  
 ایک نیک سوا اور دینی  
 کو نیکو سیکھنے والا  
 انھوں نے خدا کی  
 محبت اور اطاعت کی  
 ایک ہی سی ہوتی ہے  
 کسی سے پس ہوتی ہے  
 ناگزیر ہے توحید  
 یعنی حق پرستی  
 اور پوری اور پوری  
 کہ ہر ایک پروردگار  
 کا کھربوں سیوا  
 معصوم عین ۛ



پیر و ونسے اور بچشم خود دیکھینگے عذاب و قطع امید ہو جائیگی سب قون  
 اور ویلون کی طرف سے ۴ اور کئے لگینگے پیر و کہ اگر بچہ کمین نیامین بلٹیا  
 ملے تو ہم بھی اونسے اس طرح الگ ہو جائیں جیسا وہ عین وقت پر جسے  
 الگ ہو گئے یونہیں کھلوادیکا اور نہیں خدا سب نکلے وہ تین کم جو اد  
 یاس کے باعث ہونگے اور بچہ بھلا کہ پنے کل بھال سکتے ہیں اگ سے  
 اے لوگوں کھاؤ تم جو کچھ کہ زمین میں ہے حلال طیب و رتم قدم با قدم نہ چلو  
 شیطان کے کہ ضرور وہ ظاہر بظاہر تمہارا دشمن ہے ۴ اور بجز اسکے اور  
 کچھ نہیں کہ وہ حکم دیتا ہی تمہیں نرمی کھری بُرائی اور بدکاریکا اور اس  
 بات کا کہ دل سے جوڑو تم خدا پر بے جانے بوجھے باتکو ۴ اور جب نے  
 کہا جاتا ہے کہ پیر دی کروادسکی کہ جو خدا کی طرف سے اوترا تو وہ کہتے ہیں  
 کہ یہ کیونکر ہو سکتا ہے بلکہ ہتھیار پھینکے اور س طریقہ کا کہ چہرے  
 اپنے باپ ادا کو پایا اگر چہ باپ ادا ونکی کچھ بھی نہ سمجھ سکتے ہوں اور نہ  
 ہدایت پاسکتے ہوں ۴ مثال کافر ونکی اور شخص کی طرح ہے  
 کہ جو اپنا حلق بھاڑے ایسے جانور کو پکار کے کہ جو اسکی پکار اور آواز  
 سننے کچھ سمجھے ہی نہیں <sup>یعنی سمجھنے</sup> بہرے ہیں گونگے اند ہی ہوں تو وہ کچھ سمجھ ہی  
 نہیں سکتے ۴ اے مومنو کھاؤ ستمہری چیزیں اور س نرمی میں سے  
 کہ جو ہننے تمہیں ہی ہیں اور شکر خدا کہ واکرا و سیکو سرتش کرتے ہو تم

بجراے اور پچھ نہیں کہ حرام کر دیا اوسنے تیر مردہ اور خون اور سٹور کا گوشت  
 اور ویسے جانور کا گوشت کہ ذبح کرتے وقت چھو لگیا ہو غیر خدا کے لیے پھر  
 جو ناجا رہو جائے حالانکہ خواہان گناہ نہوا اور زیادتی کرنیوالا نہو پس کچھ گناہ  
 نہیں و سپر واقعی خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کھانیوالا ہے بے شبہ جو لوگ  
 کہ چھپاتے ہیں و سے جو نازل کیا خدا نے کتاب میں سے اور لیتے ہیں و سکر  
 بدلے تھورے سے دام وہی تو اپنے پیٹ نہیں پاتے مگر آگ سے اور بات  
 نمک کریگا اوسے خدا قیامت کے دن اور نہ پاک کریگا اونہیں و راؤ نہیں کہ  
 لیے ہو دکھ دینے والا عذاب ہے اونہیں بوجہ کون نے تولی گمراہی راستی کے  
 بدلے اور عذاب بخشش کے بدلے پس کیا ہی کہا بد نے والے ہیں ہ آگ سے  
 یہ سب اسی لیے ہے کہ خدا نے اوتاری کتاب بجا اور جنہوں نے  
 اختلاف ڈالا کتاب میں وہ بڑے دور دراز در او میں پڑے ہوئے ہیں  
 کچھ سی نیکی تھوڑی ہی کہ تم رخ کر کے بیٹھ رہو پورب یا چم کی طرف لیکن نیک  
 وہ ہی کہ ایمان لائے خدا کا اور قیامت کا اور فرشتوں کا اور کتاب کی اور پیغمبر  
 اور دے ڈالے مال اوسکی الفت میں قربت دار و نکو او یتیموں کو اور یتیموں کو  
 اور پردیسوں کو اور مانگنے والوں کو اور گلو خلاصی میں لونڈی غلام کے اور بنا  
 ڈالنا نماز کی اور دنیا زکات اور وفا کرنے والے اپنے عہد و پیمان پر جب کہ  
 عہد کریں اور صبر کرنے والے فقر و فاقے اور رنج و سختی میں و کٹھن وقت میں

مگر وہی اور پچھ نہیں  
 جسے جانور کا گوشت  
 ذبح ہو کر کھا گیا ہو  
 زندہ ہو کر کھا گیا ہو  
 یا پانی سے اور خشکی سے  
 اور حیوانی خداوندی سے  
 نام خدا کے جسے  
 نیکیا ہو اور جو نام خدا  
 لگا چنانچہ وہ حال ہے  
 ہو مان فیسرو میں کی  
 نذر دلا رانا جائز ہے  
 میں کسی اور نصیب  
 گھر کی اور کچھ اور کھانا  
 نیا نے اور گناہ کا  
 ارادہ ہو تو قصہ



نے شبحِ خلاصے والا اور جاننے والا ہی پھر جو اندیشہ کہ کسی وصیت  
 کرنے والے سے کبھی یا گناہ کا پسِ بلیو اوسے او نہیں تو کوئی گناہ اوسکا  
 نہیں ضرور خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے + اے مومنو لکھد گیئی تمہر روزی  
 جسطح لکھد گیئی تھی او نہر جو تم سے پہلے تھے شاید کہ تم پر سیرگاری کرو +  
 گنتی کے چند روز پھر جو بیمار ہو تم میں سے یا سفر میں ہو سپل و سپرو ہی مقدار  
 اور ونون میں سے اور جو چھوٹے ہوں اوسے اونپر اوسکا بدلہ رکھانا  
 سکیں گی پھر جو اپنی خوشی سے کرے بھلائی تو یہ اور بہتر ہے اوسکے حق میں  
 اور یہ کہ روزہ رکھو تم بہتر ہو تمہارے لیے اگر ہو تم واقفکار + وہ ماہ رمضان  
 جس میں نزل کر دیا گیا قرآن سراسر ہدایت لوگوں کے لیے اور سیرجی چکے مک کی رہنمائی  
 اور جدا کر نیا لاحق کا باطل سے ہے پھر جو کوئی کہ اپنی جگہ پر ہو تم میں سے  
 اس مہینے میں تو چاہئے کہ وہ اوسکے روزے رکھی اور جو بیمار یا مسافر  
 تو وہ اوسے قدر اور دنوں میں چاہتا ہے خدا تمہارے ساتھ آسانی او نہیں  
 چاہتا سختی اور چاہئے کہ تم پورے کرو مقدار اور ظاہر کرو خدا کی بزرگی اور  
 نعمت پر کہ راہ سے لگایا اوسے تمہیں اور کاشکے تم شک گزار سی کرو اوسکی  
 اور جب تجھ سے پوچھیں میرے بندے میرا حال تو میں قریب ہوں سننا  
 دعا دعا کر نوا اے کی جب عامانگی مجھ سے پس چاہئے کہ دعا مستجاب کر نیکی  
 خواہش کریں مجھ سے اور چاہیکہ یا ان لائن میرا شاید کہ راستی یہ آئیں +

ارشاد اعلیٰ  
 چودہویں رات کے  
 چاند سے معلوم کرنا چاہئے  
 ۱۲۰۰  
 اور جو غلطی ہو  
 نہ ان ۱۲۰۰  
 یعنی جو بیمار کیلئے  
 ہوں لیکن شفقت  
 شافق ہو پس شفقت  
 دیکھ سکتا ہوں  
 فدیہ ہے اور ہوسکتا  
 کہ یہ حکم عام ہو لیکن  
 نسخہ ۱۲۰۰





رکھتا زیادتی کر نیوالو نکو پہ اور مار ہی ڈالو اونہیں جہان پا جاؤ اونہیں  
 شہر بدر کرو اونہیں جہان نکال دیا اونہوں نے تمہیں اور قتل  
 پرواز می بڑھ کر ہی قتل سے بھی اور نہ مارو اونہیں آبرو دار سجد میں  
 یہاں تک کہ وہ مارین تمہیں او سمیں اگر وہ تمہیں ماریں تم اونہیں مار ڈالو  
 یہی ہی سہرا کا فرنگی پھر اگر وہ باز آئیں تو خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کھانیو  
 ہی پڑا قتل ہی کرتے چلے جاؤ اونہیں کہ نہ رہے فتنہ اور ہو جائے دین  
 بالکل خاہی کے لئے پس اگر باز آجائیں تو نہیں زیادتی ہو مگر فقط ظالموں پر  
 آبرو دار مہینہ بدلے آبرو دار مہینہ کے اور سب آبرو دار مقام برابر ہیں پس  
 کوئی زیادتی کرے تم پر پس تم بھی زیادتی کرو او سپر جیسا کہ او نے  
 زیادتی کی تم پر اور ڈرو خدا سے اور جانو تم کہ خدا پر ہنر کاروں کے ساتھ  
 اور صرف کرو خدا کی راہ میں اور اپنے ہاتھ نہ ڈالو ہلاکت میں اور نیکی کرو  
 کہ ضرور خدا دوست رکھتا ہی نیکی کر نیوالو نکو پہ اور پورا کرو تم حج اور عمرہ  
 خدا کے لئے پس اگر محفل و محبوب ہو جاؤ تو پھر جو بیستہ ہو قربانی سے اور نہ  
 سوئڈاؤ اپنے سر یہاں تک پہنچائے قربانی اپنے مقام پر پھر جو کوئی تم سے  
 بیمار ہو یا ایذا ہو اس کے سر میں تو او سپر بدلا ہو روز و نہیں سے یا تصدق یا  
 قربانی سے پھر جب طہن ہو تو جو کہ احرام باندھے عمرہ کا حج کی طرف سے تو  
 او سپر عائد ہی جو کچھ بیستہ ہو قربانی سے پس جسے وہ دستیاب نہو کے

سلا عمرہ ایک  
 دستور عبادت  
 اگر کہ میقات سے  
 شروع ہو جائے  
 اور میقات سے  
 رادیر دینی سرحد  
 اور کہ میں ختم ہو جائے  
 عبادت کا ایک مشہور  
 ہوتی ہے اور دینی  
 مقام میں پہنچنے کا  
 ہو جاتی ہے اور  
 کچھ تہہ اور سکا پھر  
 سکے تک ہوتا ہے اور  
 تفصیل اس کی  
 کے بحث میں فقہی  
 کتابوں میں ہے  
 ۱۲

تو او سپرتین روزے ہین جج میں اور اور سات جب واپس آؤ پورے  
 دس روزے ہین دس شخص کے لئے کہ نہون عیال او سکے باشندے  
 آبرو دار مسجد کے اور مروت خدا سے اور جان لو یہ کہ خدا بہت سخت کے دے  
 کہ نیوالا ہی جج چند معلوم مہینو نہیں ہی تو جو کوئی واجب لے اپنے اور پراویز  
 جج پھر تو ہم بستی ہی اور نہ نافرمانی شرع اور نہ لڑائی جھگڑا جج میں اور جو کچھ کہ  
 نیکی کرو گے تو جان جائیگا او سے خدا اور زار راہ تو ہمراہ لے نو پھر بیشک کوئی  
 زار راہ بہتر یہ ہیز گاری سے نہیں اور درو مجھ سے اے عقلمندون پھر  
 کسی طرح کا الزام نہیں اگر دھونڈتے پھر دتم خدا کا فضل پھر جب چل کھڑے  
 ہو تم عزات سے تو یاد خدا کرو و شعرا الحرام میں و یاد کرو او سے جیسا  
 کہ وہ راہ پر لایا تمہیں اگر چہ تم قبل اسکے گمراہون میں سے تھے  
 پھر چل کھڑے ہو تم جہان سے چل کھڑے ہوئے لوگ و بخشش چاہو خدا  
 تحقیق کہ خدا بخشنے والا مہربان ہی پھر جب بجایا چلو تم جج کے کام تو اس طرح  
 نو کہ خدا کرو جیسا تم اپنے باپا کا ذکر کرتے ہو یا او سے بھی بڑھ کر  
 پھر کوئی لوگون میں سے ایسا ہی کہ کہتا ہی کہ خدا وندا دے ہمیں دنیا میں  
 حالانکہ بالکل دے بہرہ نہیں آخرت سے اور کچھ بندے ایسے ہین و  
 میں کہ وہ کہتے ہین کہ اے پروردگار ہمارے ہمیں عطا کرو دنیا میں نیکی  
 اور آخرت میں بھی نیکی اور بچا ہمیں آگ سے ایسوں نہیں کے لئے بہرہ

۱۱ عزات سواد  
 کہیں ایک شہر و مقام  
 ہے منزل دور و قاصد  
 ۱۲ شہر الحرام  
 ایک مقام ہے عزات  
 سے ادھر کہ سے کشتہ  
 آئیب سے عرب  
 اس مقام پر پڑا  
 کا ذکر ہے کہ کشتہ  
 کہ وہ ایسے تھے  
 ایسا سورما و مدعی ہوا  
 القیاس ۱۲

اور وہی سکھ دیکھنے لگے اپنی کمائی کا اور خدا بہت جلد حساب لیتے والا ہے +  
 اور نہ کہ خدا گنتی کے چند دنوں تک پھر جو جلدی کر بیٹھے دو دن کے تو کیسے  
 اوسپر گناہ نہیں اور جو دیر لگا دے تو اوسپر کوئی گناہ نہیں و س شخص کے لیے  
 کہ جو خوف خدا کرے اور خدا سے اور یقین کرے کہ اوس کی طرف سب  
 بٹورے جاؤ گے + اور کچھ لوگ ایسے ہی ہیں کہ دل سے بھاتی ہی تھکاوٹی  
 بات اس اسی زندگی میں اور وہ گواہ بھی کرتے جاتے ہیں خدا کو اوس  
 مضمون پر کہ جو اونکے دل میں ہر حالانکہ وہ سب شمنوں سے بڑھ کر حکماء  
 دشمن ہیں + اور جہاں ستم پھیلا اور بخون نے تیری صحبت سے تو کوشش  
 کرنے لگے کہ کسی نہ کیسے طرح کوئی فساد ڈالیں میں میں اور تھس نہیں کم دین  
 کھیتی اور چوپائے حالانکہ خدا دوست نہیں رکھتا فتنہ و فساد کو + اور  
 کہا جاتا ہے اوس سے کہ خدا سے ڈر تو کھینچ لیجاتی ہے اوس سے اوسکی آبرو  
 گناہ کے پاس پھر کفایت کرتا ہے اوس کے حق میں وزخ اور بہت برا بستہ  
 وہ + اور لوگوں میں سے وہ بھی تو ہے جو اپنی جان بیچ ڈالتا ہے خدا کی مرضی  
 کی باتوں کی آرزو میں اور خدا مہربانی کر نیوالا ہے بند و نیر + اے مومنو چلے  
 آؤ تم سبکے سب سلام میں اور پیر دی نکر و شیطان کو و سوسوئی کہ وہ ظاہر  
 بظاہر تمہارا دشمن ہے پھر اگر ڈکھا گئے تم بعد اسکے کہ آئیں تمہارے پاس  
 روشن پہچانیں تو یقین کر لو کہ خدا غالب دانا ہے + یہ نظر غور نکرینے

یہ لکھنے والی  
 نقیصہ کے چوبیسون  
 پر چھاپا گیا اور  
 اوٹنی کھیتی باری  
 میں آگ لگا دی ۱۲  
 لکھنے والی حضرت  
 امیر کو کہ اپنی جان  
 بیچنا پھر سکا بہتر  
 پر کورسہا بہتر  
 کی رات ۱۲ +



مگر یہ کہ اونکے پاس آئے خدا سا کہاں نوین بادل کے سفید پر تو نکی اور اونکی  
فرشتے اور سب جھگڑا چکے جاتے اور خدا ہی کی طرف رجوع ہو سکا تو  
۴ دریافت تو کر اسرائیل کے لڑکے بالون سے کہ ہننے کس قدر ظاہر اور  
روشن پہچانیں اونہیں دین اور جو کوئی کہ بدل ڈالے اوس نعمت خدا کو  
جو اوسکے پاس آئی ہو تو ضرور خدا بہت سخت عذاب بنے والا ہے ۵ رونق  
دیگئی ہے کافرو نکی نظر و نمین ذرا سی زندگی اور ٹھٹھے بازی کرتے ہیں اون  
لوگوں سے کہ جو ایمان لائے ہیں حالانکہ پرہیزگار ہی سدا بالا رہینگے اونپر  
روز قیامت تک اور بحساب وزی دیتا ہے خدا جسے چاہتا ہے ۶ سب  
لوگ یک جہا تھے پھر بھی خدا نے پیالہ خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے  
اور اوتاری اونکے ساتھ کتاب برحق تاکہ حکم کرے ہر ایک دن میں سے  
اور فیصلہ کرے لوگوں کے درمیان اوسل مرید کج حسین ۷ جھگڑا کرتے  
ہوں اور نمین جھگڑا ڈالا اوسمیں مگر اونہیں لوگوں نے کہ جنہیں وہ دیگئی  
بعد اسکے کہ گم گئیں اونکے پاس صاف صاف پہچانیں محض سرکشی کی وجہ سے  
پھر راہ سے لگا دیا خدا نے اونہیں جو ایمان لائے تھے بہت بت اوس  
حق کے کہ جس میں جھگڑے پڑے ہوئے تھے اونہیں اپنے حکم سے اور  
خدا ہدایت کرتا ہے جسے چاہتا ہے راہ راست پاکیا یہ سمجھتے ہو کہ یونہی تو  
جاؤ گے بہشت میں اور ہرگز نہ جہیلوگی گلے وقت کے لوگوں کی طرح مضیقین

یہ صحت ۱۲۴۴  
جنین سے ۱۳  
رسول تھے جنین سے  
۲۸ کا نام قرآن شریف  
میں ہے اور ان سے  
۵ اوالزم تھے یوحنا  
ابراہیم ۴ موسیٰ  
محمد اور عیسیٰ  
۵ عیسیٰ اور عیسیٰ  
۶ نوح ۱۲۰ اور ابراہیم  
۷ پڑا اور موسیٰ پر نور  
اور داؤد پر نور اور  
عیسیٰ پر نور اور  
۸ برقرآن مجید ۱۲  
۹ شدا قبلین کہ  
دہرور بیا کہ یاکیم کو  
یامیت المقدس کو  
فیصلہ یہ ہوا کہ  
یاروزہ میں کہ وہ راکو  
رکھا جسے یا اوس  
ذکا فیصلہ ہوا کہ  
امضان میں دیکو یا  
جہاد میں دیکو یا  
دہ ہفتہ میں دیکو  
فیصلہ یہ ہوا کہ





۴۰ خداوند متعال  
 شرک کے  
 بظاہر صفتوں  
 میں باخاص  
 عبادت میں اور  
 دوسرے عبادت میں  
 اور خدا کے وسیع  
 میں دعا و غیر میں  
 اس قسم میں  
 کے کسی قسم میں  
 نہیں بلکہ وہ ہیں عبادت و

تیمون کا حال کہ کہ اس کے کام درست کر دینا خوشی اور اگر اس نے  
 غلط کر دیا تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا پر جان لیتا ہے  
 فساد کو بھلیا لے کر اور اگر خدا چاہتا تو زیادہ تنگی کرتا تم پر  
 خدا غالب و روانا ہی ہے اور نہ بیاہ کر یہ شرک کر نیوالیوں سے  
 یہاں تک کہ ایمان لائیں و رضو را یا مذار غلام بہتر ہے  
 شرک کر نیوالے سے اگرچہ طر تعجب ہو تمہیں اس کے حسن  
 و جمال سے اور نہ بیاہ کر دو تم شرک کر نیوالے مرد و بچے سا  
 یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور رضو را یا مذار غلام بہتر ہے  
 آزاد شرک کر نیوالے سے اگرچہ وہ بہت بھلا سلوا ہو تمہیں  
 تو ایسے ہی تو بلاتے ہیں تمہیں آگ کی طرف اور خدا بلاتا ہی  
 بہشت و بخشش کی طرف اپنے اذن و حکم سے اور بیان کرتا  
 اپنی پہچان میں لوگوں سے شاید کہ وہ یاد گیرین اور پوچھتے  
 ہیں تجھ سے جس کا حال کہ کہ وہ تو ایک گھنونا روگ ہی تو  
 الگ رہو جیسے میں عورتوں سے اور اس کے پاس بھی شکوہ  
 یہاں تک کہ پاک ہوں وہ پھر جب پاک ہوں وہ تو اس کے پاس

خداوند متعال  
 شرک کے  
 بظاہر صفتوں  
 میں باخاص  
 عبادت میں اور  
 دوسرے عبادت میں  
 اور خدا کے وسیع  
 میں دعا و غیر میں  
 اس قسم میں  
 کے کسی قسم میں  
 نہیں بلکہ وہ ہیں عبادت و

خداوند متعال  
 شرک کے  
 بظاہر صفتوں  
 میں باخاص  
 عبادت میں اور  
 دوسرے عبادت میں  
 اور خدا کے وسیع  
 میں دعا و غیر میں  
 اس قسم میں  
 کے کسی قسم میں  
 نہیں بلکہ وہ ہیں عبادت و



22

ہو سکتا عضو مرد اور خنہ عورت میں ایک کا خیال ہر ایسے لکھنے  
 خاص حکم قدرتی نرمی اور گرمی ہوتی ہے کہ وہ صدمہ  
 زیادہ ہوئی طبع کی اور ہوتی ہے کہ وہ صدمہ  
 مخصوص عضو سے مرد عورت کی بھی دھڑک کر نہ  
 ہوا طبع سے یا جن کی مخصوص عضو ایسے گناہ گاروں  
 کی ایسی بھی ہو جاتے ہیں اور رگین طبعی ہوتی ہے کہ وہ  
 بیچارہ ہو جاتی ہیں اور کبھی رطوبت آجاتی ہے اور  
 طبیعت متوجہ و رخ نہیں آتی اور یہ باعث نامردی  
 کا ہوتا ہے اور اس وجہ سے ابتدائیں اگر کوئی دھڑک  
 و خنہ ہو جائے تو یہ تھکن کرین تو عورت سے نفرت  
 مخصوص عضو زن کی اور کدک عورت سے نفرت  
 مخصوص عضو مرد کی اور کدک مرد سے نفرت  
 ایک سبب ہے جو عورت میں ہوتا ہے اور مرد میں  
 علاج ایسے ہی مصلحت سے خدا نے لکھا ہے کہ عورت میں  
 اور ایسے ہی مصلحت سے خدا نے لکھا ہے کہ مرد میں  
 کیا ہے اور جن کو بھی اور جن خیار جار میں بیجا  
 کیا ہے اور جن کو بھی اور جن خیار جار میں بیجا  
 شادی بیکناہ ہو اس کے کہ نطفہ ایک جہاں خور  
 مان با بچا اور سکی اور اد میں در وہ خبا کے اقم  
 وغیرہ میں بھی شریک ہو تو عجب و نہ اپنے اقم  
 وغیرہ سے ایسے حرکت کی ہو گویا ان بابیت  
 ہے اور بی کی ۱۲ عبد اللہ بن رواحہ سے ایسا سکون  
 کھائی تھی کہ شہرین خمان اپنے دام سے ایسا سکون  
 کھائی تھی کہ شہرین خمان اپنے دام سے ایسا سکون  
 کھائی تھی کہ شہرین خمان اپنے دام سے ایسا سکون

و غیر ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲

اور طلاق دی ہوئی عورتیں آس میں رہنمائی تین معمولوں کی تین پاکیزوں تک  
 اور نہیں حلال ہوا نہیں کہ چھپائیں جو کچھ کہ بنایا ہو خدا نے اون کے  
 بھیلنوں میں اگر وہ ایمان لائی ہوں خدا کا اور کھیلے دنکا اور اون کے  
 شوہر زیادہ حقدار ہیں ان کے گھر چھپیر جانے کے اس عرصہ میں اگر بلا  
 چاہیں اور عورتوں کے دم کے لئے وہی سب کچھ ہو کہ جو خود اون کے ذمہ  
 یہ رہی نیکی میں سے اور خاص مردوں کے حق کا اور نہ ایک درجہ بڑا ہوا  
 اور خدا غالب دانا ہے طلاق دہی بارہی پھر تیسری دفعہ یا تو اچھی  
 روک ہی لینا ہے یا بالکل ترک کر دینا ہے اچھی طرح سے اور نہیں جائز  
 تمہیں پھر لینا اور سکا جو کچھ تم اونہیں دیکھو کچھ بھی لکریہ کہ اونہیں سکا  
 اندیشہ ہو کہ خدا کی باندہی ہوئی حدوں کو وہ دونوں قائم نہ رکھ سکیں گے اگر  
 تم دو کہ وہ قائم نہ رکھ سکیں گے خدا کی حدیں تو اونہیں کسی طرح کا گناہ نہیں  
 اس چیز میں کہ جو اپنا فدیہ اور بلا عورت یہ ہیں خدا کی حدیں تو تجاوز  
 نہ کرو اون سے اور جو لوگ تجاوز کریں گے خدا کی حدوں سے تو وہی تو ظالم  
 ہیں پھر اگر طلاق دے تیسری دفعہ پس حلال ہوگی اور سپر اس کے بعد  
 یہاں تک کہ بیاہ کرے وہ کسی اور شوہر سے سوانے اس کے پھر اگر وہ  
 بھی طلاق دیدے اس سے تو کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر یہ کہ باہم رجوع  
 کریں اگر گمان کریں کہ خدا کی حدیں قائم رکھ سکیں گے یہ ہیں خدا کی

عادت جاری ہوا اور  
 معمول بنایا ہوا اور سکا  
 عدہ تین پاکیزوں میں  
 تین حیضوں میں اور جنہوں  
 کسی ہی ہوا اور جنہوں  
 کسی دوسرے کا گیا  
 ہوا عدہ ظل کے تو سکا  
 عدہ ۳۰ مہینے ہیں ۱۲  
 ۱۲ اور یہ باندہی  
 ہے کہ اس کے بعد  
 غفلت کے رجوع نہیں  
 ہو سکتی ۱۲  
 اصطلاح فقہ میں غفلت  
 کہتے ہیں ۱۲ + ۱۲

حدین کہ بیان کرتا ہوا دینیوں قف کا جتنے سے بنا اور جب طلاق دو تم عورتوں کو  
 پھر یہ بیچ جائیں وہ اپنی شرعی مدتوں تک تو روک رکھو انہیں  
 اچھی طرح سے یا جانے دو انہیں اچھی طرح سے اور نہ روکو انہیں یا بیڑا  
 رسائی سے تاکہ سرکشی کرو اور جس نے ایسی حرکت کی اور سننے اپنی ہی تھا  
 ستم توڑا اور نہ بناؤ تم ہماری آیتوں کو ہنسی ٹھٹھا اور یاد رکھو خدا کی نعمت  
 اپنے اوپر اور اسے کہ جو اس نے اتاری ہی تمہارے لئے کتاب اور دانائی  
 کہ نصیحت کرتا ہوا تمہیں اس اور روبرو خدا سے اور جان لو کہ وہ ہر چیز سے  
 واقف ہے اور جب طلاق دیدو تم عورتوں کو پھر پونہچیں وہ اپنی مقرر  
 مدت تک تو نہ باز رکھو انہیں اس سے کہ پھر وہ نکاح کر لیں اپنے شوہروں سے  
 جب اچھی طرح سے وہ آپس میں رضی ہو جائیں یہ اوسیکو نصیحت کی جاتی ہے  
 کہ جو تم میں سے خدا کا اور بچھلے دنکا ایمان لائے یہی پاک پاکیزہ ہر تہا کہ  
 حق میں اور خدا سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ نہیں جانتے اور زچائیں  
 دودہ پلانٹگی اپنے بچوں کو دوبرس کا مل جو چاہے کہ بھر پور کرے دودہ  
 بڑھائے اور جب کا وہ لڑکا ہو اوسپر لازم ہے کھانا کپڑا اور سکا واجب واجب  
 نہیں نہ حمت دیکھی کسی کو لگا اوسکی گنجائش بھر اور نہ گوارا رکھا جائیگا اگر  
 کسی جانکا اوسکے لڑکے کے بدولت اور نہ جب کا لڑکا ہو اوسکی ضرر  
 اوس لڑکے کی وجہ سے اور جس کا لڑکا ہو اوسکے وارث پر بھی

عائد ہو گا اسی طرح پھر اگر چاہیں وہ دونوں وہ بڑھائی آپس کی رضامندی  
 و مشورہ سے تو پھر بھی کسی طرح کا اونپر گناہ نہیں اور اگر تمہیں یہ منظور ہو  
 کہ وہ وہ پلو او اپنے بچوں کو تو نہیں گناہ اور سمین بھی تمہیں جب حوالی کر دو  
 اون اناؤ کو جلاؤ تم اچھی طرح اور درود خدا سے اور سمجھ لو کہ ضرور خدا اور  
 چیز کا کہ جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے اور جو لوگ کہ مر جاتے ہیں  
 تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں اپنی بی بیان تو وہ آسے میں بیٹھیں گے  
 چار مہینہ دس دن پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی اپنی شریعت تک  
 کچھ گناہ نہیں تمہارا و سہل مرین کہ جو وہ کر لیں اچھی طور سے اور خدا  
 اوس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو خبردار ہے اور کسی طرح کا گناہ نہیں  
 اوس بات میں کہ جو کنا یہ اشارہ کی طرح کہو بیاہ مانگنے میں عورتوں کے  
 یا پوشیدہ رکھو اپنی نفس و نین جان لیا خدا نے کہ بہت جلد یاد کر گئے  
 تم اونہیں بسکین وعدے کر دو تم اونہیں چھپ چھپ کے لکھو کہ کہو اچھی بات  
 اور نہ ارادہ کرو عقد باندھنے کا یہاں تک کہ پہنچ جائے جو کچھ لکھ دیا گیا ہے  
 اس پر یمن اپنی انتہا تک سمجھو کہ خدا خوب جانتا ہے او سے جو تمہاری  
 نفس و نین ہے تو او سے ڈرو اور سمجھ لو کہ خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا  
 کچھ گناہ نہیں تمہارا اگر طلاق دے دو تم عورتوں کو حبیب کہ ہاتھ بھی  
 لگایا ہو تمہیں او نہیں یا تو تمہیں او کے لئے ایک جتن مقدار اور نفع دو



او نہیں بال وار پر اس کے حیثیت کے موافق اور محتاج نیز بھی اس کی حیثیت  
 کے موافق معقول طرح سے فائدہ دینا اور نہیں اور وہی فائدہ دینا  
 ایک واجب حق ہی احسان کرنے والوں کے ذمہ ہے اور اگر طلاق دو تم  
 او نہیں قبل سکے کہ ہاتھ لگاؤ تم او نہیں جانے لانا کہ قرار دیکھو ہو تم او نیکی لے  
 ایک مقدار تو آدھا ہے اس سے مقدار کا کہ جو قرار دی تھی  
 تم نے مگر یہ کہ بخشش خود وہ عورتیں یا وہ شخص کہ جس کے ہاتھ  
 عقد باندھنا ہو اور اگر تمہیں بارامہ بخشش دے تو یہ فریب تر ہو گا پر ہر کاری سے  
 اور نہ بھول بیٹھنا بزرگی کو آپس میں کہ بے شہم خدا اس چیز کا کہ جو تم  
 کرتے ہو دیکھنے والا ہے اور حفاظت کر دنا زندگی اور پابندی کر د  
 او نیپر اور بیچ کی ناز پڑ ہو اور اوٹھ کھڑے ہو خدا ہی کے لیے چپ چاپ  
 پھر اگر دو تم تو پیدل یا سواری ہی کی حالت میں پھر حبس ہو جاؤ تو اوٹھ کر  
 ذکر خدا کرو جیسا کہ اس نے تمہیں سکھایا ہے اور اس چیز کو کہ جسے تم جانتے  
 اور جو لوگ کہ مر جاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں اپنی بیویاں  
 تو او نیپر وصیت کرنا لازم ہے انہیں بیویوں کے حق میں سبہ کر نیکی سال پھر کہ  
 اپنی ہی مروتی سے نہ نکال باہر کرنا اس شامین پھر اگر وہ خود نکل جائے  
 تو پھر اس کا کچھ گناہ نہیں تم پر اس چیز میں کہ جو اوٹھو نے اپنے حق  
 میں کی اور خدا عزت دار اور دانست کار ہے اور طلاق پانی ہونی

یہ ہے ہر شخص کی  
 جنال اس کے  
 بھی کو بزرگی ہو  
 کچھ احسان کرنا  
 اور جانتے کہ حق  
 الامکان نصف  
 کہ چھوٹا ہوتا ہے  
 اور عورت کے حق  
 کہ کچھ بھی ہون





کوئی آدمی کی اس سے شادی کر دوں اور اپنی  
 اپنے دسوں مار لگا دوں اس کے بچے سے جب بیاہوں  
 آخر کو جو بیٹو نکالو یا تو کسی میں وہ نشان نہ پائے  
 ظاہر میں لڑائی کے گون نہ پائے لیکن وہ دھیت  
 اور چھٹک اور تپ جتو نہ لڑائی پر جڑ ہے وہیں  
 جاہوت کی موت پھر دوں نہ فراہ میں اسے پھر  
 اعنوں نے جوہ گویں میں رکھ کے مار دے تو وہ  
 جاہوت کے مارنے پر بڑی اور اس کے مارنے تو وہ  
 لگائی کے بار نکل کے بہت سے آدمیوں کو مارا  
 توڑا اور طاوت نے لڑائی جیت لی



## تکالرسل میسراکلا

ان پکون مین ترجج دیدی ہننے بعضو کو بعضو نہ کچھ اون مین سے ایسے  
ہوئے کہ اونے ہمکلام ہوا خود خدا اور اون مین سے کچھ لوگوں کو چہرہ دیا  
زینو نہ اور دی ہننے مزم کی بیٹی عیسیٰ کو روشن پہچانین اور اوسکی تائید کی  
ہننے پاک روح سے اور اگر خدا چاہتا تو آپس مین کبھی نہ لڑ مرتے وہ لوگ  
کہ جو اونکے بعد ہوئے بعد اسکے کہ آگے تھین اونکے پاس روشن پہچانین  
لیکن و غصونے تو آپس مین بھوٹ ہی ڈال دی تو کوئی تو ایمان لایا اور  
کوئی کافر ہو گیا اور اگر خدا چاہتا تو کبھی وہ آپس مین نہ کٹ مرتے لیکن خدا  
کہ تا ہی چاہتا ہوتا ہے مومنو صرف کہ و اوس چیز مین سے کہ جو عجب ہے  
کی ہر ہننے تمہین اس سے پہلے کہ آجائے وہ دن کہ نہ تو اوس مین بکری ہے

یہ کلام غصونہ  
کا ہوا مین و غصونہ  
اور سندید کے ذکر  
کی دلیل سے ایمان  
خیرات کا ہے ۸۱۲



۱۳۰۰  
 ۱۳۰۱  
 ۱۳۰۲  
 ۱۳۰۳  
 ۱۳۰۴  
 ۱۳۰۵  
 ۱۳۰۶  
 ۱۳۰۷  
 ۱۳۰۸  
 ۱۳۰۹  
 ۱۳۱۰  
 ۱۳۱۱  
 ۱۳۱۲  
 ۱۳۱۳  
 ۱۳۱۴  
 ۱۳۱۵  
 ۱۳۱۶  
 ۱۳۱۷  
 ۱۳۱۸  
 ۱۳۱۹  
 ۱۳۲۰  
 ۱۳۲۱  
 ۱۳۲۲  
 ۱۳۲۳  
 ۱۳۲۴  
 ۱۳۲۵  
 ۱۳۲۶  
 ۱۳۲۷  
 ۱۳۲۸  
 ۱۳۲۹  
 ۱۳۳۰  
 ۱۳۳۱  
 ۱۳۳۲  
 ۱۳۳۳  
 ۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰

کہ میرا تو وہ پروردگار ہی کہ جو جلاتا ہی اور مارتا ہی تو کہنے لگا کہ میں ہی  
تو جلا دیتا ہوں اور مارتا ہوں کہا ابراہیم نے کہ بیشک تارہی خدا  
سورج پورے پھر بھلا او سے لے تو آ تو بچم سے پھر تو بالکل بھونچک ہو گیا دہی  
کو کافر ہو گیا تھا اور خدا کبھی راہ پر نہیں لاتا ظالموں کو وہ یاد سے آدمی کو  
جس کا گزر ہوا تھا کسی گاؤں میں درود ہا گیا تھا اپنے چہرے پر کہ کیونکہ چلا  
اسے خدا بجا سیرح کے ڈنڈا ہر ہو جائیکے تو مار ڈالا خود اسے خدا  
سو برس تک پھر جلا دیا فرمایا کہ تو یہاں کتنا ٹھہرا دے کہ دن بھر یا  
کچھ کم ایک دن سے فرمایا بلکہ تو ٹھہرا سو برس کا مل تو ذرا کھانے پینے کی چیز  
تو دیکھ سڑی او پسے تو نہیں درو یکم اپنی گدہ کی حیثیت اور چاہے کہ  
بنائیں ہم تجھے ایک پہچان لوگوں کے لئے اور ذرا اسکی ہڈیاں اور گھڑاں  
تو دیکھ کہ کس طرح سے ہم او نہیں جوڑ دیتے ہیں پھر پہناتے ہیں او سر کو  
پھر جب اس پر یہ حال کھل گیا تو کہنے لگا کہ میں تو جانتا ہی ہوں کہ ضرور  
خدا ہر چیز پر قادر ہی ہے اور جب ابراہیم نے کہ اسے میرے پروردگار  
مجھے ایک نظر دکھا دے کہ کیونکہ تو مردے جلا دیتا ہی فرمایا کہ ابھی تک تو  
ایمان نہیں لایا کہ ہاں لیکن تاکہ طہر ہو جائے میرا دل فرمایا تو لے لے  
تو چار پرندی پھر او نہیں قریبے خوب کچھ بھال کی پہچان رکھ پھر جا کے  
رکھ آہر پہاڑ پر او نہیں سے ایک ایک ٹکڑا پھر پکارا او نہیں کہ چلے آئیے

[illegible]

بلکہ وہ مقفوت  
 اس کی اور اس کے بارے  
 میں کچھ بھی اجنبی  
 تھے۔ میری زندگی  
 میں کچھ بھی نہیں  
 تھا۔ میں نے خود کو  
 کبھی بھی اس کا حال  
 نہیں سنا۔ اور اس کا  
 سفر میں اس کے لیے  
 فرزند شہزادہ اور  
 اجنبی اور اس کے  
 کا بھی اس کا حال  
 میں نے اس کے لیے  
 میں نے اس کے لیے

تیرے پاس پھرتے ہوئے اور جان لے کہ خدا بیشک قلب اناہی و مثال و  
لوگوں کی کہ جو اٹھاتے ہیں اپنے مال خدا کی راہ میں شل و سلیک سچ کے ہر  
کہ جو آگائے سات بالیان کہ ہر بلی سین سو سودا نے ہوں اور خدا و ناکو دیتا  
ہو جس کے لیے چاہتا ہو اور خدا کشائش دینے والا ہو اور دانست کار ہو جو کو  
اٹھاتے ہیں اپنے مال راہ خدا میں پھر اوس وٹھا نیکی سے احسان نہیں  
رکھتے اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں ان کے لیے ان کی مزدوری ہو خدا سے پتر  
اور کسیر حکا خون او پر نہیں ورنہ وہ ٹھگین ہو گئے بھلی بات اور بخشش  
کہ میں بہتر ہے اوس خیرات سے کہ جس کے پیچھے ستانیکا شانسانہ  
لگا ہوا ہو اور خدا لا پیر و اور بڑا رہے ہاے مومنونہ مثا و اپنی  
خیرات احسان بجانے اور ایدا پونچانے کی وجہ سے اوس شخص کی طرح  
کہ حرف کرے اپنا مال لوگوں کے دکھانیکے لیے حالانکہ ایمان نہ لائے خدا کا  
اور روز جزا کا تو مثال و سکی ایسی صفا چٹ چٹان کی ہو کہ اوس پر کچھ مٹی پڑ  
ہو اور پڑے اوس پر زور و شور کا سینہ تو اس سے چکنا چیر انا چھوڑے  
کبھی قابونہ پائینگے کسی چیز پر اپنی کمائی میں سے اور خدا نہیں ہر پرتا  
کافر و نکی قوم کو ہر اور مثال و نکی جو اٹھانے میں اپنے مال خواہش سے  
خدا کی رضا سند یونکے اور اپنی ثابت قدمی کی وجہ سے اوس ہر کے بھر کے  
باغ کی طرح ہو کہ جو بہت اونچی جگہ کسی ٹیلے یا ٹیکرے پر لگا ہوا ایسا باغ

۱۔ لوگوں کی  
۲۔ اونی کی  
۳۔ تو ہم پر ہونے  
۴۔ مطلقہ کی  
۵۔ خیرات کی  
۶۔ شراعت کی  
۷۔ سیکھنے کی  
۸۔ قرار شرفادہ کی  
۹۔ ہونا سند کافی  
۱۰۔ رات استعمال پر ہو  
۱۱۔ علاج خاص شراہ  
۱۲۔ ترجمہ نہیں کرتے  
۱۳۔ بک زبان عام پر ثواب  
۱۴۔ کیلئے اور اپنی تحقیق  
۱۵۔ پند علاج خاص  
۱۶۔ باطل یا احسان  
۱۷۔ یاد کے بولیا  
۱۸۔ لوگوں کے



کہ اوسے پہونچے اور اوسپر پڑے ڈھلے کا سینہ تو وہ دوسرے سیوے  
 نکالے پھر اگر نہ پڑے اوسپر ڈھیری کا سینہ تو نہ پڑی پڑے اور جو کچھ  
 تم کرتے ہو تو خدا اوسکا دیکھنے بھالنے والا ہی ہے تم میں سے بھلا  
 کوئی یہ چاہیگا کہ اوسکا ایک باغ ہو کھجوروں اور انگوروں کا کہ  
 جسکے نیچے وار نہریں بہتی ہوں اور اوسکے دم کے نیچے اوس میں  
 گوناگون سیوے ہوں اور سن پیری تک وہ پہونچے اور اوسکے  
 چھوٹے چھوٹے لڑکے بہت کمزور ہوں اور وقتہ آگے سے ایک  
 ایسا اندھے کا بگولا کہ اوس میں آگ کا بولا ہو تو وہ سارا باغ  
 جل کے رہ جائے یوں بیان کرتا ہی خدا تم سے پہچانیں کاش کہ  
 تم غور کرو ۱۰ اے سو منور کبر و تم اپنی ستھری کما ہی اور دن  
 چیروں میں سے کہ جو اکو این <sup>یہ راہ خدا میں</sup> ہننے ہمارے نیچے زمین سے  
 اور چھوڑ بھی نہیں چھوڑی کہ وہ ٹھاؤ اوسے ایسے چھے کام میں حالانکہ  
 کبھی تم ایسی چیز اپنے واسطے نہیں لینے والے ہو مگر یہ کہ انکھ منہ پر  
 بنجاؤ اوسکی طرف سے اور خوب جانلو کہ خدا بکھانا ہوائے پروا  
 شیطان تو تم سے محتاجی کا وعدہ کرتا ہے اور حکم دیتا ہی  
 بدی کا اور خدا تم سے وعدہ کرتا ہے اپنی بخشش کا اور  
 اپنے فضل و کرم کا اور خدا کشائش دینے والا جاننے والا ہے



کم سخنی کی وجہ سے جہنم تیار رہتا ہے تو ان کی پیشانیوں سے نہیں بانگتے وہ لوگوں سے  
 چھوڑ دینے اور جو خرچہ گے نیک کاری میں سے تو پھر خدا واقف ہو جائیگا اور  
 جو لوگ خرچتے ہیں اپنے مال رات اور دن کو اور پوشیدہ مظاہر نظامت  
 انہیں کے لئے ہی اونکا ثواب ان کے پروردگار کے پاس ورنہ کسی طرح کی  
 اونپر دہشت ہے اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے نہ جو لوگ کہ بیاز کھاتے ہیں  
 وہ نہ اونٹھینگے مگر ضبط سے کہ اونٹھے وہ شخص جسے بولا یا ہوشیطان نے  
 اپنے چھو جانیکی وجہ سے یہ اسوجہ سے ہے کہ وہ قائل ہو گئے اسکے کہ  
 بیچناشل بیاز کے ہے حالانکہ خدا نے بیچنے کو تو حلال کیا تھا اور بیاز کو  
 حرام پھر جسکے پاس فی نصیحت اسکے پروردگار کی طرف سے پھر بکالا  
 اسے تو اوسیکے لئے ہے جو کچھ وہ کما چکا بیاز میں سے اور اوس کا  
 انجام خدا ہی کے حوالے ہے پھر جو لوگ ایسی حرکت کریں تو ایسے ہی تو  
 جہنم والے ہیں جو اوس میں ہمیشہ رہیں سہینگے ہمیت دیتا ہے خدا بیاز  
 کو اور بڑا دیتا ہے خدا صدقے کو اور خدا درست نہیں رکھتا کسی شک و تصور  
 بے شبہ جو ایمان لائے اور جھوٹے اچھے کام کئے اور نماز کی بنا ڈالی  
 اور زکات دی اونکا ثواب ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نہ تو  
 کسی طرح کا اونپر ڈر ہے اور نہ وہ غم گین ہونگے نہ اسے مومنوڈر و خدا  
 اور جانے ہی دو اوس بیاز کو کہ جو باقی رہ گیا ہے اگر تم ایمان لانے والے ہو

نہ  
 بیاز کا حکم  
 حرام کی بات  
 توراہ اسلام اور غیر  
 اہل اسلام سے لینا  
 جائز اور دینا حرام  
 اور اہل کتاب میں خدا  
 جو قسم جو آدمی دینے کا  
 اور دینے اور دینے کی  
 قسم میں داخل اور بی  
 صلہ کی موافق فتویٰ  
 اور توراہ کا بھی غلطی  
 ہو کہ خدا کی جانت سے  
 سو دینا جائے یا علم  
 معلوم ۱۲  
 اس میں حج دینا ہی شریف  
 صلح کوئی صلح پر حلال  
 حکمت کا مقتضی اس کا حکم  
 ۱۲  
 پھر آگے جو سود  
 یا وہ دینا یا کما جیسا  
 ہوا نہ مانگو ۱۲

پھر اگر تہنہ ایسا نکلیا تو کان دہر کے سنو لڑائی خدا کی اور اوس کے پیگ کی  
 اور اگر باز آو تو تمہیں صلہ لے پوخی تمہارے والد کی پوچھ چکی نہ تم کسی پر زبردستی  
 کرو اور نہ تم پر زبردستی کی جائیگی ہاں اگر تو تہ گدست ہی ہو تو تجھے انتظار  
 لازم ہی تو نگری کا اور اگر خیرات میں قرض دے سکو دے والو تو بہتر ہوگا  
 تمہارے حق میں اگر سمجھو اور نہ رہو اس لئے کہ ہمیں بھیرے  
 جاؤ گے تم خدا کی طرف پھر جو باسیکی ہر جان اپنی کمای اور اوپر زبردستی  
 نکلی جائیگی ہاں اے مومنو جب میں دین کرو آپس میں قرض کا ایک بندھا  
 ہوئی حد تک لکھ لو دے سے اور چاہیہ کہ لکھے تمہارے درمیان میں کوئی  
 شخص انصاف سے اور نہ انکار کرے کوئی کھنے والا اس بات سے کہ  
 وہ لکھ دے جیسا کہ خدا نے اوسے سکھایا ہو تو چاہیہ کہ لکھ دے اور چاہیہ کہ  
 ٹھیک ٹھیک مطلب کر دے وہ بھی جیسے حق ہو اور پیاسے کہ دترار ہی  
 اپنے پروردگار سے اور نہ کھوٹ والے اوسے اہل تقار میں سے کہیم  
 پھر جبکہ ذمہ پر حق ہی اگر اتفاق سے ہو قوت ہونا تو ان ہو یا کسی طرح  
 خود نہ لکھ سکے تو چاہے کہ لکھ دے اوس کا ولی انصاف سے اور گواہی  
 چاہو دو گواہوں کی آپس میں روئین سے پھر اگر نہوں دو مرد تو ایک  
 دو عورتیں ہوں ایسے گواہوں میں سے کہ جنہیں پسند ہی کرو تم  
 تاکہ سوا اگر ایک کو اور نہیں بھول بھٹکے پڑ جائے تو پھر ایک نہ سکو

۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



یاد وہی کر دے اور انکار تکبرین گواہ چیلے جائیں اور نہ تھکتے تھیں  
 اس امر سے کہ اسے لکھ لو بند ہی ہوئی حد تک خواہ وہ حقیر ہو یا بڑا  
 یہ لکھا پڑ ہی بڑی انصاف کی بات ہی خدا کے نزدیک رہت مضبوطی  
 کا امر ہو گواہی کے مقدمہ میں اور بہت نزدیک ہو اس کے شک میں  
 نہ پڑو مگر یہ کہ اپنے سامنے دست فروشی ہو کہ اولت پھیر کرتے ہو اسکی  
 آپس میں پس تمپر کچھ گناہ نہیں اس میں کہ نہ لکھو اسے اور گواہ کر دو جب  
 خرید فروخت کرو اور نہ آپس میں ضرر پہنچا یا جائیگا لکھنے والیکو اور نہ گواہ  
 کو اور اگر کر بیٹھو تو ضرور وہ نافرمانی کرتا ہی تمہارا اور ڈرتے رہو خدا سے  
 اور واقف کرتا ہی تمہیں خدا اور وہ خود واقف ہی ہر چیز سے اور اگر  
 تم سفر میں ہو اور نہ پاؤ لکھنے والا پس اپنے ہاتھ کچھ گرویں کہ لو پھر اگر بہرہ  
 کریں تم میں سے بعضے معصون نہ ہو تو چاہے کہ ادا کر دے جو امین گردانا  
 گیا ہی اپنی امانت اور چاہے کہ اپنے پروردگار سے اور نہ چھپاؤ  
 گواہی اور جو چھپائیگا اسے تو قصور وار ہوگا اسکی دل درجو کچھ تم  
 کرتے ہو خدا اس سے واقف ہی خدا ہی کے لئے ہی جو کچھ آسمانوں میں  
 ہی اور جو کچھ زمین میں ہی اگر ظاہر کر دو گے جو کچھ تمہارے دون میں  
 یا چھپاؤ الو گے اسے بہ طور تمنا سے لے لیا اسکی وجہ سے تمہارا خدا  
 پھر بخشد لے گا جسے چاہیگا اور عذاب کرے گا جسے چاہیگا اور خدا ہر چیز پر قادر  
 ہے

یہ لکھی ہیں  
 گواہی دینے کی  
 اصل کہ اسکی گواہی  
 بدعتی دینے والی ہو  
 اور حق تعالیٰ تاجدار  
 ہے کہ اگر تو ہم کو  
 ہو گیا یہ فصوص بہرہ  
 ہی ہر دہ علم  
 آیت بعد از حدیث  
 نہیں ۱۲۱  
 حکایت آیت  
 گیا ۱۲۲  
 آخر تک کی آیت  
 تفسیر کلام مجتہد نظام  
 حضرت امیر علیہ السلام  
 سے جو دہون رات  
 کے چاند میں یل میں  
 ہر دہی کے طولانی  
 حدیث کی بیان ہے  
 ۱۲۲





ہمیں اور دے ہمیں اپنی طرف سے رحمت تو ہی تو بڑا لکھ لٹ ہی ہوا الہی  
 تو ہی تو بٹورنے والا ہی لوگوں کا اور سرور زمین کہ جس میں کسب طر کا شک نہیں  
 بے شک خلافت وعدہ نہیں کرتا ہمارے شک جو کافر ہو گئے ہرگز ان کے  
 نہ اڑے آئینے ان کے مال ورنہ ہاں بچے خدا کے جانب سے کچھ بھی ہو رہی  
 تو ہمیں جو آگ کے ایندھن ہوں گے ہر عین کے گھرانے کی اور ان لوگوں کی  
 عادت کی طرح کہ جو ان سے پیشتر گزرے کہ جھجلا یا اور بھونسنے ہمارے ہی تو لو  
 تو گرفتار کیا اور نہیں خدا نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اور خدا بہت  
 سخت سزا دینے والا ہی ہوا کہ تو کافر و ناسے کہ بہت جلد تم مغلوب ہو جاؤ  
 اور سمیٹے جاؤ گے جہنم میں اور وہ بہت برا مقام ہے ہر بیشک تمہاری  
 حق میں ایک ہی پہچان ہے اور ان دو لشکر و نہیں جو آپس میں جھگڑ  
 گئے ایک لڑتا تھا راہ خدا میں اور دوسرا کافر تھا اور دیکھتا تھا وہ ان  
 کافر و نکو اپنے سے دونا اپنی آنکھ سے اور خدا تا میند کرتا ہی اپنی بد سے  
 جسے چاہتا ہی ضرور اس سانچہ میں ہر ہی عبرت ہے اور ان لوگوں کے لئے جو  
 منہم پر آنکھیں کھتے ہیں باسج و گیتی ہی لوگوں کے لئے محبت اور انکی خواہشوں  
 عورتوں کی قسم سے اور اولاد کی اور چنے ہوئے توڑے اور سونے چاند کی  
 گچھونکے اور وغیلے خاصوں کے اور چو پاؤں کے اور کھیتی باڑی کی یہ ہر اثناء  
 اس اسی زندگی کا اور خدا تو ایسا ہی کہ اس کے پاس نیکی ہر انجام کی



کہ تو کیا اب خبر داسی کہ دون میں تمہیں اس چیز سے جو بہتر ہے اس پر  
 کھڑا کر دے اور ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے پہنچنے کی اختیاری اور  
 پروردگار کے نزدیک وہ وہ باغ ہیں جنہیں نیچے نیچے نرسین بہتی ہیں  
 اور سردار ہننے والے ہیں وہ اور نین اور صاف ستھری بیبیان ہیں  
 اور خدا کی خوشی ہے اور خدا دیکھنے والا ہے بندوں کا جبکہ یہ قول ہے کہ خداوند  
 ہم تو بے کھٹکے ایمان لائے پھر تو بھی بخش دے ہمارے گناہ اور بچا لے  
 ہمیں آگ کے عذاب سے بچیل جانے والے اور سچ بولنے والے اور کھٹکے  
 والے اور صرف کرنیوالے اور قصور بخشوانیوالے پھلی را تو نکوہ خود خدا  
 شاہد ہوا اسکا کہ کوئی خدا نہیں مگر وہی اور فرشتے اور فرعی علم والے  
 انصاف کی بنیاد قائم کرنیوالا ہے وہ نہیں کجی خدا مگر وہی جو دینی عزت  
 دانشمند ہے ہٹھیک تو یہ ہے کہ دین خدا کے نزدیک سلام ہے ہی  
 اور اختلاف نہیں الا ان لوگوں نے کہ جنہیں گئی ہے کتاب مگر بعد  
 اسکے کہ حال ہو چکا وہ نہیں یقین محض آپس کے بغیر کی وجہ سے اور جو کافر  
 ہو جائیگا خدا کی آیتوں سے تو ضرور خدا بہت جلد محاسبہ لینے والا ہے  
 پھر اگر تجھے جھگڑیں تو کہہ دے کہ میں تو اپنا سہم خدا کے سامنے بڑھا دیا  
 اور میرے پیڑ و تنے بھی اور کھ اور نہیں جنہیں گئی کتاب و رائے ہوں  
 کیا اسلام لائے تم پھر اگر اسلام لائے وہ تو بے کھٹکے ہدایت پائی اور نھوں

اور اگر نہ پھیر لیا تو تجھے پتھر پام پونچھا پانا ہو اور خدا خود دیکھنے والا ہے  
 بندوں کا جو لوگ کافر ہو گئے ہیں خدا کی آیتوں سے اور مار ڈالے ہیں انہیں  
 جو حکم دیتے ہیں ان سے ان کا کوئی عیب ہے تو نبیارت دے اور انہیں دیکھ دینے  
 والے خدا کے یہی تو وہ لوگ ہیں کہ کثرت ہو گئے ان کے سب کام  
 دنیا و آخرت میں اور انہیں میں ان کے لیے حیات کی کیا تو نے نہیں دیکھا انہیں  
 جنہیں یا گیا تھا کچھ بہرہ کتاب سے کہ بلانی جاتی ہے خدا کی کتاب کی طرف  
 تاکہ وہ حکم کرے درمیان میں ان کے تو پھر پھر جاتا ہے ایک جگہ اویس سے  
 سنہ پھیر کے یہ اس جہ سے ہو کہ وہ تو یہ کہتے رہے کہ آگ تو ہمیں بھیجی  
 نجاتیگی مگر گنتی کے چند دن اور انہیں ضرور کر دیا تھا ان کے دین میں  
 ان باتوں سے کہ جب کا وہ افترا جوڑا کرتے تھے پھر کیا حال ہو گا جب ہم  
 سیٹ لینے اور انہیں ایسے دین کہ جسم کچھ شک ہی نہیں اور بھر پائیگی  
 ہر جان جو کچھ کمائیگی اور زبردستی نکلی جائیگی ان پر کہ خدا اور ناسخ  
 مالک تو ہی تو ڈے ڈالتا ہے راج جسے چاہتا ہے اور نکال لیتا ہے راج  
 جسے چاہتا ہے اور نوازتا ہے جسے چاہتا ہے اور رسوا کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے  
 تیرے ہی ہاتھ ہی بھلائی تو ہی تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی تو پھر دیتا ہے رات کو  
 دن میں در پیر دیتا ہے دن کو رات میں دن نکال چھوڑتا ہے زندہ مردے سے  
 اور مردہ زندہ سے اور رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بیشمار نہ بنالین کا پتلا

[illegible]

ولادت حضرت  
مریم باہد

امامون بطلن سکا  
در پست ۱۲

یہ دستور کا خلاف  
کیونکہ بیت المقدس  
اعطاف کر کے دیا  
لوگ کہہ رہے ہیں نہ

لوگ کہہ رہے ہیں نہ  
دیان جہاد و یار  
تھے اور پانی پھر  
تھے اور پانی پھر

کہتے تھے اور  
جنت کی باتیں  
یہ لوگوں کی سن رہے  
تین بیٹے کے بیٹے

یہ لوگوں کی سن رہے  
تین بیٹے کے بیٹے  
حوالہ تو کیا اور  
کو خان دستور میں

کہتے تھے اور  
جنت کی باتیں  
یہ لوگوں کی سن رہے  
تین بیٹے کے بیٹے

گھرانے اور عمران کے گھرانے کو سارے جہان میں سے چن لیے اسے  
بال بچے بعضے بعضوں میں سے اور خدا سے والا جاننے ہی جب کہنے لگے  
عمران کی عورت خداوند اپنے یہ منت مانی ہے کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہو  
وہ تیرے ہی لئے ہو دنیا کے گھر اگوں سے آزادی یا کے تو قبول کر لے تو میری  
یہ نذر تو ہی بلا شک سننے والا اور جاننے والا ہے پھر جب جناؤں  
تو کہنے لگی او پاک پروردگار میں نے تو بیٹی جنی اور خدا خوب جانتا تھا  
اوسے جسے اوسنے جانتا تھا اور نہیں ہے مرد عورت کے برابر اور میں نے  
اوسکا نام مریم رکھا اور میں نے اوسے اور اوسکے بان بچوں کو تجھی کو سونپا  
راوندے ہوئے شیطان کی شر سے پھر بہت اچھی طرح سے اوسے  
قبول کر لیا اوسکے پروردگار نے اور بہت اچھی باڑھ اور پھر ہیک  
دے اوسے اور حوالے کر دیا اوسنے ذکر یا کے جب جاگھڑا ہوتا تھا  
اوسکے پاس اوسکے عبادت کے حجرہ میں توجہ پاتا تھا اوسکے پاس نہ ق  
اور کہتا تھا کہ اے مریم یہ کہاں سے ملائے تو وہ کہتی تھی کہ یہ تو خدا کے  
پاس ہے ضرور خدا بیشمار روزی دیتا ہے جسے چاہتا ہے یہ ماجرا  
دیکھتے ہی پکارا زکریا اپنے پروردگار کو اور کہنے لگا کہ اے پروردگار  
مجھے بھی عطا کر اپنی طرف سے صاف ستھری نسل کہ تو ہی تو سننے والا  
و عا کا ہے پھر پکارا اوسے فرشتوں نے اور وہ گھڑانا زکریا پر رہا تھا عجب

کہتے تھے اور  
جنت کی باتیں  
یہ لوگوں کی سن رہے  
تین بیٹے کے بیٹے  
حوالہ تو کیا اور  
کو خان دستور میں



جگہ میں کہ بلاشبہ تجھے خوشخبری دیدیتا ہوں خدا کی جسکایہ حال ہوگا کہ وہ تصدیق کر نیوالا ہوگا خدا کے مجسم بات کا اور سردار ہوگا اور بڑا نفرت رکھنے والا ہوگا عورتوں سے اور نبی ہوگا نیکو نمین ہر عرض کی کہ کیونکہ ہوگا میرے بچا حالانکہ میں تو بالکل بوڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی باجھ ہو کر مایوس نہیں کہ پیچھتا ہوں خدا جو چاہتا ہو ہر عرض کی خداوند اقرار دے میرے نیے کوئی پہچان فرمایا تیرے لیے پہچان یہ ہو کہ تو بول نہ سیکے گا لوگوں سے تین دن مگر اشاروں سے اور زور خدا کہ بہت اور اوسکی پاکیزگی ظاہر کہ رات کو اور نور کتے ٹرکے ہر اور جب کہ فرشتوں نے کہ او مریم بلا شک خدا نے چن لیا تجھے اور پاک کیا اور چن لیا تجھے تمام عورتوں میں سے سارے جہان کی ہر مریم فرمان برداری کیا کہ اپنے پروردگار کی اور سجدہ کرتی رہے اور رکوع کرتی رہے رکوع کر نیوالوں کے ساتھ یہ اون غیب کی خبر دینے سے ہو کہ جنہیں جی کرتے ہیں ہم تیری طرف حالانکہ نہ تھا تو اون کے پاس جس ڈالتے تھے وہ اپنے قریب سے کہ اون میں سے کون کفالت کرے مریم کی اور نہ تھا تو اون کے پاس جب وہ آپس میں بحثتے تھے ہر جب کہا فرشتوں نے کہ اے مریم بیشبہ خدا تجھے بشارت دیتا ہے ساتھ اپنے ایک بات کے جسکا نام مریم کا بیٹا مسیح عیسیٰ ہوگا حالانکہ وہ ہر وار ہوگا

۱۱ علاوہ یہ کہ طہانہ  
۱۲ برس کا سن بھی تھا  
۱۳ ہر کہ تینک مرد کا  
۱۴ ہر کہ تینک مرد کا  
۱۵ ہر کہ تینک مرد کا  
۱۶ ہر کہ تینک مرد کا  
۱۷ ہر کہ تینک مرد کا  
۱۸ ہر کہ تینک مرد کا  
۱۹ ہر کہ تینک مرد کا  
۲۰ ہر کہ تینک مرد کا  
۲۱ ہر کہ تینک مرد کا  
۲۲ ہر کہ تینک مرد کا  
۲۳ ہر کہ تینک مرد کا  
۲۴ ہر کہ تینک مرد کا  
۲۵ ہر کہ تینک مرد کا  
۲۶ ہر کہ تینک مرد کا  
۲۷ ہر کہ تینک مرد کا  
۲۸ ہر کہ تینک مرد کا  
۲۹ ہر کہ تینک مرد کا  
۳۰ ہر کہ تینک مرد کا



اور تصدیق کرنیوالا ہوں سلی جو میرے سامنے موجود ہے یعنی تورات  
 اور تاکہ سباح کردون تیر کوئی ایسی چیز کہ جو تیر حرام کر دے گی ہو اور  
 لایا ہو پچان تمہارے پروردگار کی طرف سے پس خدا سے ڈرو اور  
 میری فرمانبرداری کرو کہ میں نے شہم خدا پروردگار ہی میرا پروردگار  
 تمہارا تو عبادت کرو اور سلی کہ یہی تو سید ہی راہ ہے پھر جب چاہے  
 اور نکالے تو کہنے لگا کہ کون میرا حمایتی خدا کی طرف کہا تکھا رنیو الوٹنے کہ ہم  
 خدا کے حمایتی مانا ہننے خدا کو اور شاہد رہنا تو اس بات کا کہ بلا شک  
 ہم فرمانبردار ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے اور سکا جو کچھ  
 نازل کیا تو نے اور پیروی کی ہمنے پاک کی پس لکھ لے میں گویا ہوں کہ  
 ہا اور مکر کیا اور بھوننے اور مکر کیا خدا نے اور خدا بہتر ہے سب کا رزق  
 ہ جب کہ خدا نے عیسے سے کہ او عیسے ضرور میں لینے والا ہوں تیرا  
 اور اوٹھا نیوالا ہوں تیرا اپنے پاس در پاک کردنیوالا ہوں تیرا  
 کافروں سے اور ادن لوگوں کا کہ جنہو نے تیری پیروی کی بول بالا کہ نیوالا  
 ہوں کافروں سے قیامت تک پھر میری طرف ہو گا تمہارا ہر پھر کے  
 آنا پھر حکم لگاؤں گا تمہارے در میان میں اور سات میں کہ جس میں تم  
 جھکڑے رہتے تھے ہ پھر جو لوگ کہ کافر ہو گئے تو اوہ نہیں بہت  
 کہ وہب غلاب میں پھساؤں گا دنیا و آخرت میں ورنہ ہونگے اور نکلیں

میں کی بابتی کہ نہ لکھا ہے  
 دلائل میں سے یاد رکھا ہے  
 جیسے ہی اس پر لکھا ہے  
 ہمارے بار خدایا کی قیادت  
 انکی والدہ نے ایک رنگہ کی تھی  
 سیر دیکھا تھا کہ وہ انہیں انکا  
 سکھانے ایک دن ادنیٰ انہیں  
 انکی کہیں کہیں مینک وہ کاٹنے  
 پھر اس وقت سے ادن سکھانے

نیل کے سات میں جو کچھ لکھا ہے  
 انکا استاد دلا  
 نماز لکھا انھوں نے فرمایا  
 کہ تو کھڑا کیوں کر کرے گی  
 ہ عیسایانک کہ وہ دنیا کا رزق  
 اور سات لکھا نام لکھا دیا  
 خدا کا نام لکھا دیا  
 ستونہ کھڑا وہ عیسائی  
 گویا کہ وہ کھڑے  
 مغز عیسائی کہ وہ کھڑے  
 خدا کو نہ کھڑا کرنا چاہا

اور اس میں نہایت  
 سے تو کھڑا ہو گیا  
 دیکھا کہ وہ کھڑا  
 ہوا اور اس میں نہایت  
 دیکھا کہ وہ کھڑا  
 ہوا اور اس میں نہایت  
 دیکھا کہ وہ کھڑا  
 ہوا اور اس میں نہایت









اور اپنی قسموں پر پھوڑے سے دام تو اسیوں ہی کو تو کچھ سہرہ نہیں آخرت  
 میں اور اوٹنے بات تک نہ کرے گا خدا اور انہیں نظر بھر کے نہ دیکھیں گے  
 روز قیامت اور نہ پاگ کرے گا انہیں اور انہیں کے لئے ہی وہ کم دینے  
 والا عذاب اور بلا شکر انہیں سے ایسا بھی فرقہ ہی ایسی لپیٹ پیٹ  
 زبان یا کیا لکھا ہوا پڑھتے ہیں کہ تم اسے کتاب میں سے گمان کرو  
 حالانکہ وہ کتاب خدا میں سے نہیں اور کہتے ہیں حدایر جھوٹے حالانکہ وہ  
 وہ سب کچھ جانتے بوجھتے ہیں کیا ہو کیا تھا کسی شہر کو کہ خدا تو اسے  
 کتاب و حکومت و نبوت دیتا اور پھر وہ لوگوں سے کہتا کہ تم میرے  
 بندے بن جاؤ بخیر خدا کے بلکہ اسکی شایان یہ امر تھا کہ وہ کہتا کہ تم  
 ہو جاؤ تو اے اس جہ کہ تم ہمیشہ بتایا کرتے تھے خدا کی کتاب اسدا  
 اسے پڑھتے رہتے تھے اور کبھی نہیں حکم نہ دیکھا کہ بنا لو تم فرشتوں کو یا  
 پیغمبروں کو اپنا پروردگار کیا حکم دیکھا تمہیں کفر کا بعد اسکے کہ تم مسلمان ہو  
 اور جبے لیا خدا نے پیغمبروں کا عہد ضرور جو کچھ کہ دو رنگا میں تمہیں  
 کتاب اور دانائی میں سے پھر آئیگا تمہارے پاس بیک تصدیق  
 کہ تم ہو اسکی کہ جو تمہارے ساتھ ہوگا تو ضرور تم اسکا ایمان و گے اور  
 ضرور تم اسکی مدد کرو گے فرمایا گیا اقرار کر لیا تم نے اسکا اور اٹھا لیا  
 تم نے اس بات پر جو جو میرے عہد کا تو سب کہنے لگے کہ ہاں ہم نے اقرار کیا

فرمایا پھر تم گواہ رہنا اور میں خود ہی تمہارے ساتھ گواہ نہیں ہوں  
 پھر جو بلیٹ جائیں اسکے بعد تو ایسی ہو تو نا فرمان بدچلین ہوتے ہیں + پھر کیا  
 وہ خدا کے دیکے سوا اور کوئی دین ڈھونڈ رہتے ہیں حالانکہ اوسکے سنا  
 گردنیں لہرین ہیں اور غصہ نئے بھی جو آسمان میں رہتے ہیں اور جو زمین  
 پر ہیں خوشی خوشی یا زبردستی اور اوسکی طرف پھیرے جائینگے + کم  
 تو ایمان لائے ہم خدا کا اور اوس چیز کا جو ہم پر اتارے گئے اور جو کچھ کہ  
 ابراہیم واسمعیل واسحاق و یعقوب پو تو نیر اتاری گئی اور جو کچھ کہ دیا  
 گیا موسیٰ اور عیسیٰ اور اور پیمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ہمتو  
 کچھ بھی فرق نہیں کرتے انہیں سے کسی میں اور ہمتو اوسکے فرمانبردار  
 ہیں + اور جو کوئی ڈھونڈ رہے سوائے اسلام کے اور کوئی دین تو ہرگز  
 نہ قبول کیا جائیگا وہ اوسے اور وہ آخرت میں خسارہ اٹھائیوا تو  
 شمار کیا جائیگا + کیونکہ راہ پر لائیگا خدا ایسے جہودہ لوگوں کو کہ جو کافر ہو  
 ہوں ایمان کے بعد اور بعد اوسکے کہ اور غصہ نئے گواہی دی ہو کہ بلا شک  
 رسول برحق ہوا چکے ہوں انکے پاس دشمن پچانیں اور خدا کبھی اسے  
 نہیں لگاتا ستم کرنے والوں کو + ایسومنی کہ یہ منراہی کہ انہیں عنت و ملامت  
 ہوگی خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کے سدا + اور جہنم ہی میں رہینگے  
 اور کبھی تخفیف نہ کی جائیگی انکے عذاب میں اور نہ انہیں مہلت دی جائیگی

۱۔ جو بلیٹ جائیں  
 ۲۔ صلیبی اور عیسائی  
 ۳۔ جو عیسائی کے کہ جو بلیٹ  
 ۴۔ جو عیسائی کے کہ جو بلیٹ  
 ۵۔ جو عیسائی کے کہ جو بلیٹ  
 ۶۔ جو عیسائی کے کہ جو بلیٹ  
 ۷۔ جو عیسائی کے کہ جو بلیٹ  
 ۸۔ جو عیسائی کے کہ جو بلیٹ  
 ۹۔ جو عیسائی کے کہ جو بلیٹ  
 ۱۰۔ جو عیسائی کے کہ جو بلیٹ



ۛ مگر وہی کہ جنہوں نے توبہ کر لی اوسکے بعد اور نیک کام کرنے لگے تو  
 ضرور خدا اسیوں کے حق میں بڑا بخشش والا رحم کھائی والا ہے ۛ بلا شک  
 جو لوگ کافر ہو گئے ایمان کے بعد پھر اور زیادہ زیادتی کی اور نھوتے  
 کفر میں تو کبھی نہ قبول کیا کیلی اونیکی توبہ اور وہی تو بھٹکے ہوئے  
 ہیں ۛ ضرور جو لوگ کافر ہو گئے اور مرتے دم تک کافر ہی رہے تو ہرگز  
 ہرگز اونہیں سے ایک ایک جان کے بدلے قبول نہ کیا جائیگا اتنا اتنا  
 دسکے ہوئے کنڈن کا کہ جس سے ساری زمین ملے ہو جائے اگرچہ وہ  
 اوسکا اٹم لگا دے اپنی گلو خلاصی میں اسیوں ہی کے لئے تو بڑا دکھ دینے  
 والا عذاب ہے ۛ اور کہیں انکے مددگاروں کا تپا بھی نہیں فقط کام شد

ملاحظہ فرمائیے کہ  
 یہ بات اسکا فارسی  
 ہمارے ہیت عربی  
 اور غلامی زبان  
 سے اسکا شہادت  
 کافی اسکا شہاد  
 کے لئے ہی ادریکار  
 کو کچھ دخل نہیں ہاں ہم

ہرگز نہ پونچھو گے بجلانی تک یہاں تک کہ نہ خرچہ پانی  
 بہاوت اور چاہت کی چیزوں میں سے ہو اور جو کچھ خرچ ہو گئے تم تو ضرور خدا  
 اوس سے واقف ہو جائے گا۔ ہر طرح کا کھانا حلال تھا فرزند و پسر اسرار  
 کے مگر وہی جسے حرام کہہ بیٹھے تھے اسرائیل خود اپنے اوپر قبل اسکے  
 کہ اذتاری جائے تو رات کم کہ بجلالا کے تم پڑھو تو تورات اگر تم سے  
 ہو پھر جو افترابانہ ہے خدا پر جھوٹا بعد اسکے تو ایسے لوگ تو تم ٹورنے  
 والے ہیں کہ کم کہ سچ تو کہا خدا نے پھر پیروی کرو تم ملت ابراہیم کی جو  
 کترایا رہا کرتا تھا ناحق سے اور نہ تھا مشرکونین سے بلا شک  
 جو پہلا کہ قرار دیا گیا لوگوں کے لیے ضرور وہی تو وہی جو مکہ میں ہر  
 بہت مبارک اور سرسبز ہدایت سارے جہان کے حق میں ہو اور  
 تو نہایت صاف پہچانیں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہوئی جگہ اور جو  
 چلا گیا اوس میں فی الفور نہ رہو گیا اور خدا ہی کے واسطے ہی لوگوں پر  
 حج کرنا کھڑا جو راہ پاسکی اوسکی طرف اور جو کافر ہو جائے تو خدا کو سارے  
 جہان کی پروا نہیں کہ کم اے کتاب والوں کیوں سنکر ہو جاتے ہو  
 خدا کی آیتوں سے حالانکہ خدا واقف ہی تمہارے کام کاج سے کہ کم  
 اے کتاب والوں کیوں روکے دیتے ہو راہ خدا سے اوسے جو  
 ایمان لایا ہے چاہتے ہو اوسکا ٹھیرا کبریاں حالانکہ تم خود گواہ ہو اور یہ

یہ جان در  
 ۱۲۱۲  
 کا گوشت اور دودھ  
 بھی حلال تھا اصل  
 شیعہ ابراہیم میں  
 لیکن اسرائیل نے  
 جو اوسے ایک بیماری  
 میں نذر کہ سکھانے  
 کر لیا اپنے پوتوں کی  
 جاری ہوئی اسرائیل  
 میں ۱۲۱۲  
 دوسری کادوت کا وقت  
 اور دودھ اصل طرح  
 ابراہیم سے حرام تھا ۱۲  
 ۱۲۱۲  
 حرام حرام ہاں بیت  
 القدس کی مانند کہ  
 حرام میں جلاؤ رنگ  
 شکار کرنا نہ ہو  
 جانور اور سمیت  
 اور کچھ بھی نہیں  
 حلال اور کھانا  
 نصیب کیا اور کھانا  
 خیار کرنا کھانا  
 ۱۲۱۲  
 اثبات کا ترجمہ  
 غیبت ۱۲

خدا خاقل دس چیز سے کہ جو تم کہتے ہو وہ اے مونسو اگر تم فرمانبرداری کر  
بیٹھے کسی فرقہ کی سی اور لوگوں میں سے جنہیں کتاب لکھی ہو تو وہ بعد تمہارے  
ایمان لائیکے پھر دوبارہ تمہیں کا فر بنا چھوڑینگے اور کیونکر کا ہو جاؤ گے تم  
حالانکہ تلوادت کیجاتی ہیں تمپر خدا کی آیتیں اور تم میں دس کارسول اور  
موجود ہیں اور جو وابستہ ہو گیا خدا سے تو ضرور وہ سیدہ ڈھرے سے  
لگایا گیا ہے مونسو خدا سے ڈرو جو اوسکے ڈر کا حق ہے اور ہم گنہگار  
مگلاو سی حالتیں کہ تم مسلمان ہو اور بہت مضبوط تھا بناو خدا کی رخصتی  
سبکے سب ملکہ اور آپس میں پھوٹ نڈالو اور غور سے تو سوچو نعمت  
خدا کو اپنے حال زار پر جب کہ تھے تم آپس میں ایک دوسرے سے  
بدا تو کیا اکٹھا کر دیا اوسنے تمہارے دونوں کو کہ پھر اوسکی وجہ سے  
ہو گئے تم آپس میں بھائی اور تم سلگتے ہوئے آگ کی بھٹی کلب پر بیٹھے  
ہوے گرا چاہتے تھے کہ دفعۃً اوسنے تمہاری گلو خلاصی کر دی اور  
یوں بیا نکرتا رہے خدا اپنی آیتیں کاش کہ تم ہدایت پاؤ اور تم پر ہے  
ایک ایسا جتنا ہونا چاہئے کہ جو بلا میں بھلائی کی طرف اور نیکی کا حکم دین  
اور بُرائی کو منع کریں اور ایسے ہی تو چہکارا پانے والے ہیں اور نہ  
ہو جاؤ تم اور لوگوں کی طرح کہ جو آپس میں پھوٹ ڈال کے بیٹھ رہے اور  
ایک بنم اور ایک زبان نہ رہے بعد اسکے کہ آچکی تھیں اونسکے پاس دلیلیں

۱۴۰۰  
اور ابراہیمیت رسول  
اور خلیفہ کا فیض  
نہ سبھلے واسطے اور  
جیسا ہی ہو تلو بہ نام  
برگہ آجنگ کیون  
سبھلے ہوئے ان گرو  
جوان جناب جہنم  
یانی کیا کیا تفسیر  
نکست و کبریا جہنم  
ایک ہی ایسا تلو بہ نام

اور انصاف و شرف و کرم  
فقدانِ الہیت خصوصاً حضرت  
امیرِ مومنین سے اور استادِ مومنین  
کلیما بنی شمس سے اور محکمہ دارِ کلمہ  
کمانتہ علوم و محکمہ دارِ کلمہ  
عالمین و دانشمندان و شہسواران  
و ۱۲۰۰ غلبہ و کلمہ دار  
اور بی بی سے ملت و موبانہ  
امکان اگر شخص پیا جان و در  
از ان خصوص شہسواران  
از ان و از ان کہ جو شخص  
از ان و از ان کہ جو شخص

[illegible]

ایسوی کیواسطے ہر بہت سخت عذاب + جس دن نورانی ہونگے کچھ ستم  
 اور کالے دھیمے ہو جائیں گے کچھ ستم پھر لیکن جبکہ ستم میں کالک لگ گئی  
 اوسے کہا جائیگا کہ ہاں تم تو کافر ہو گئے اپنے ایمان کے بعد تو آج خوب  
 فرا چکو عذاب کا سوجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے + اور جبکہ ستم پھر پور ہوتا  
 تھا تو وہ خدا کی رحمت میں ہیں کہ سدا اوس میں بود و باش کریں گے +  
 یہ خدا کی وہ آیتیں ہیں جنہیں ہم تلاوت کرتے تھے تجھ پر برحق اور خدا  
 کسی بظلم کا ارادہ نہیں کرتا تمام عالم میں + اور خدا ہی کے لئے ہی جو کچھ  
 آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور خدا ہی کی طرف پھرتے ہیں +  
 امر + تمہارا کیا خوب جہتا تھا جو ظاہر کیا گیا لوگوں کے لئے کہ نیکی کا تو حکم  
 دیتے ہو اور بدی سے منع کرتے ہو اور خدا کا ایمان لاتے ہو اور اگر کتنا  
 دالے بھی ایمان لے آئیں تو ان کے حق میں بھی بہت جہا ہو کچھ تو اون پر  
 موس ہیں اور بہت سے بد چلن ہیں + ہرگز متہین ضرر نہ پہنچا سکیں گے  
 گمہ ستانا اور اگر تم سے لڑیں گے تو پھیریں گے تمہارے طرف اپنی پیٹھ پھرنے مدد  
 ایکجا نیکی + اور دی گئی اونہیں سوائی کی مار + جان کہیں تھے خیر ہیں  
 گمہ خدا اور لوگوں کے ہاتھ سے اور آخرین پھر ہر پھر کے خدا کے غضب  
 ہی سے اون کا سامنا ہوگا اور اون پر کنگالی کی مار ہو اسی وجہ سے کہ وہ  
 خدا کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور شہید کر ڈالتے تھے ہمیر و نکوناح ایہ لوگ

کہ اوٹھوئے نافرمانی کی اور اپنی حد سے بڑھ جایا کرتے تھے کیا وہ سب  
 برابر تھورے ہیں کتاب والوئین سے ایک تو جتنا ایسا ثابت قدم ہے کہ  
 رٹا کرتا ہی خدا کی آیتیں اٹکوا اور برابر وہ سجدے کیا کرتے ہیں پمانتے  
 ہیں خدا کو اور بچلے دنکو اور نیکی کا حکم کرتے ہیں اور برائی سے متنا کیا کرتے ہیں  
 اور آپس میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانا چاہتے ہیں بھلائیوں میں  
 اور یہی تو بھلے مانسوئین ہیں اور جو نیکی کر گزرنیکے تو اونکی ناشکری  
 نہ کیا جائیگی اور خدا جانے ہوئے ہی پر ہیر گارو نکو جو لوگ کافر ہو گئے  
 ہرگز نہ بے پروا کریں گے انہیں ان کے مال و رنہ ان کے فرزند خدا سے  
 کچھ بھی اور وہی تو اہل جہنم ہیں و سیمن ہنے والے ہیں جو کچھ خیر  
 ہیں سنی راسی زندگی میں و سکی ہائی اوس ندر ٹھہری ہائی کی طرح ہے  
 کہ اوس میں بڑی شہر اور بہت جاڑا پالا ہوا اور وہ پالا پڑ جائے کھیتی پر  
 ایسے جرگے کی کہ جسے ستم دیا ہوا اپنی جان و نہر تو وہ مار کے اوس کا تار  
 کر دے اور کچھ خدا نے ٹھوری اور نہر ظلم کیا بلکہ خود اوٹھوئے اپنی جا پر  
 ستم توڑا اے مومنو نہ رکھو بہتری الفت غیر و فسے کبھی وہ کمی نہ کریں  
 تمہارے غارت کرنے میں نہال نہال ہو گئے جتنا زیادہ تم خدا ہی در  
 پھنسو گے ضرور ٹپکا پڑتا ہی شہر ان کے منہ سے اور جو ان کے سینوں میں  
 چھپا ہوا ہے وہ تو کمین اس سے بڑھ کے ہی ضرور ہم بیان کر چکے تم سے



انہیں اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو، ایلو تم ایسے نہیں ہے الفت رکھتے ہو اور  
وہ تمسے الفت ہی نہیں رکھتے اور ایمان رکھتے ہو کھاب کا بالکل دور  
جب تمسے ملاقات کرتے ہیں کہنے لگتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے  
اور حبب کیلے ہوتے ہیں تو بھنھوڑے ڈالتے ہیں اپنی پورین  
تپہ غصہ۔۔۔ کہہ کہ جل مر اپنے غصہ کے مارے خدا تو جانتا ہی سینہ  
والے بھیدا اور دل کے راز، اگر کہیں تمہیں چھو بھی گئی بھلائی تو ناگوار  
ہوا اور بھید اور اگر بونچے کی بدی تو خوش ہو گئے اور اگر  
جھیل جاؤ تم اور بچے رہو اور نہ تو کچھ بھی ضرر نہ ہو نہ پائے تمہیں  
جیتے ضرور خدا تو ادنیٰ کارستانی پر بچایا ہوا ہے اور جب مڑ کے ہی مڑ کے  
نکل کھڑا ہوا تو اپنے مال بچوں میں سے کہ تیار کرتا تھا تو سونو نکے  
لے۔۔۔ ٹھکے اور مورچے لڑائی کے لیے اور ضرور خدا سننے والا اور  
جانتے والا ہے جب ٹھان لیا دو جہتوں نے تم میں سے یہ کہ کچلے  
ہو جائیں حالانکہ خدا مالک تھا اور خدا ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے  
دینداروں کو، اس میں کیا شبہ ہے کہ تمہاری مدد کی تھی خدا نے بد میں  
حالانکہ تم بہت کم اور حقیر تھے تو خدا سے ڈرو شاید کہ شکر کرو تم جب کہ  
کچھ رہا تھا تو سونو نہ کہ کیا تمہارے حق میں یہ کفایت نہ کہ بگا کہ خدا  
تمہاری مدد کر دے اور میں نہ اور فرشتوں سے کہ جو آسمان پر سے اوتار

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

جائیں کیونکہ ہمیں اگر تم سہاؤ کر گئے اور ڈرتے رہے نافرمانی پیہر  
 اور فوراً اپنے غصہ سے مارے جوش کھاتے ہوئے آپڑیں تب  
 تو پھر یہ تو کیا خدا مدد کو بھیجے گا تمہارے وہ پانچ ہزار فرشتہ کہ جو غلی  
 گھوڑ و سپرڈٹے ہوئے ہونگے اور زمین قرار دیا دے خدا نے لکھا ایک  
 خوشخبری تمہارے حق میں اور اس صلیبت کے ڈھارس بن جائیں اسکی وجہ  
 تمہارے دل و زمین مدد گر خدا ہی کے پاس سے کہ جو عزت دارد  
 دانست کار ہی تاکہ وہ کات کے رکھ دے ایک ہر وار ٹوٹے کافروں  
 یا ایسا چوٹ کرے اور غصہ کہ لپیٹ جائیں اپنا سانپ لیکر تیرا کچھ بس  
 نہیں خواہ وہی اونکی توبہ سے خواہ اوپر خدا بکرنے پائیں سبب وہ  
 ظالم ہیں در خدا ہی کے لئے ہی جو کچھ آسمان و زمین اور جو کچھ زمین میں ہی  
 بخش دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور خدا بکرتا ہے چاہتا ہے اور خدا بڑا  
 بخشنے والا رحم کھانیوالا ہے اسے مونسو نہ کھاتے چلے جاؤ بیاز دوئے  
 دونا اور خدا سے ڈرو شاید کہ تم چپکارا پاؤں اور بچے رہو اور مسرگ  
 کہ جو مہیا کی گئی ہے کافروں کے لئے اور فرمان برداری کہ خدا و رسول  
 کی شاید کہ تمہارے رحم کھایا جائے اور دوڑ پڑو اپنے پروردگار کی بخشش  
 کی طرف اور اس بہشت کے جانب کہ جسکی چکلان سبب سامانوں اور  
 ساری زمین کے سبب اور مہیا کی گئی ہے وہ بہرہ گزاروں کے لئے

[illegible]

جوا دھڑکتے ہیں اپنے مال پر اسان اور کھٹن وقت میں در ضبط کر جا  
ہیں اپنا غصہ و رجات کر دیتے ہیں لوگوں کو اور خدا الفت رکھتا ہی  
احسان کر نیوالو سے اور وہ لوگ کہ جب کو مٹھتے ہیں گوی بدکاری  
یا ظلم کر جاتے ہیں اپنی جان و نہ تو یاد کرتے ہیں خدا کو اور بخشش  
چاہتے ہیں اپنی کٹا ہوئی اور ایسا کون ہی جو بے گناہ  
بخش خدا کے اور نہیں ہٹ کرتے اوس قصور پر جو اوسے مزد  
ہوا حالانکہ وہ جانتے ہیں اسیوں ہی کہ جزا بخشش ہی اونکے  
پروردگار کی جانب سے اور وہ باغ ہیں جنکے نیچے نیچے پھرن  
ہستی میں ہمیشہ رہنے والے ہیں زمین اور کیا خوب مکھی  
ہی خردوری اچھے چلن والوں کی بلا شک گذر چکے ہیں تم سے  
ہمیشہ بہت کچھ طریقے پھر ذرا چلو پھر دو روئے زمین پر تو دیکھو  
کیونکر ہوا انجام جھوٹلانے والوں کا یہ ایک بیان ہی لوگوں کے  
لئے اور ہدایت و نصیحت ہی پر ہنر گار و نکلے حق میں اور نہ  
کاہلی کرو اور نہ کہو کہ تمہیں تعجب بلند اور در رہو گے اگر ایماندار  
ہو اگر گناہ تمہارے زخم تو اونکے بھی تو زخم لگا تمہارے ہی

کہ تو را  
 خوشی چلیکیتی  
 ایک دی ہوئی خوبصورت رشک  
 نہ کیا تھا اور از فیضی آواز سنائی گئی  
 نکلے تیری جوانی کو کہ تو نے مجھے ناباک بھیج دیا  
 کہ اوصو لگی بین قیامت کو شک میں اور کج  
 ناباک و رشک کہ تو نے میرے کون بھیج دیا  
 پھر انہیں بہت ہوشی تو پیچیدگی اور ہوشی پر  
 جا کے زانہ زار رونے لگا اور بے جا پانی خور  
 کہ کہ بیٹے ایسا گناہ کیا کہ آسمان اور  
 زمین جس سے جھگڑا ہو حضرت نے کہا کہ تو اد  
 بیان کر کہ خدا وہ ہے بخشدیلاطم ضلی کہ وہ  
 بڑا ہی فریاد کر رہے زمین و آسمان سے بھی  
 عیش و کم سے کہا کہ اس سے بھی بڑھ کر تیرا کیا  
 فرمایا کہ کیا تیرا خدا سے بھی بڑھ کر تیرا کیا  
 خدا سے تو بڑھ کر تیرا خدا سے بھی بڑھ کر تیرا کیا  
 حقوق سے حضرت نے کہا کہ تو میان تو میں  
 ناخالص حال دہر رہا ہے نہ تو میں  
 خوشی

کہو کہ وہ تو نے میری دعا ہی سے  
 بلبلانی تھی آخر کواد سے  
 تو ایک لڑکے سے دنیا ہی میں بھی  
 جلاہ سے اور نہیں تو اپنے حبیب  
 وہی کہ کہ وہ مجھے بشارت دین  
 میرا تصور رہا ہوئی جس میں  
 بروہی ہوئی اور وہ سکرات  
 جو بڑا نہ ہو سادہ رسول باکر  
 اگرچہ تین ادسے نہایت اور  
 مفصل حکایت خود کو ان سے  
 لاش کے جانور نہ تھی کسی سے ۱۲

اور اولٹ پھیر کر تے ہیں ہم انہیں جمہولی دنوں کے لوگوں میں اور اس صحت  
کہ جان جائے خدا انہیں کہ جو ایمان لائے ہیں و قرار دے تم میں  
گواہ اور خدا دوست نہیں کہتا ظالمون کو اور اس صحت سے  
کہ نہ لکھ کر خدا انہیں کہ جو ایمان لائے اور یہ دے کافرون کو  
کیا تم سمجھو کہ تم بہشت میں چلے ہی تو جاؤ گے اور نہ جان لیگا خدا تم سے  
اور نہیں کہ جھوٹے جہاد کیا اور جان لے صابر و نکو اور اس میں کیا فرق ہے  
کہ تم تو ابھی تمنا میں کرتے تھے تو کی قبل سکے کہ ملو اس تو دیکھ لیا  
تمنے اسے اور تم تک ہے تھے اور نہیں ہی محمدؐ لکھ ایک ایک اور  
بلا شک لہذا چکے اس سے پہلے ایک پھر کیا اگر از خود مر جائی شہید  
کوڑا لگا تو لپٹ پر مر گے تم اپنے اپنے پاؤں اور جو لپٹ پڑیگا اولٹ  
پاؤں تو وہ ہرگز نہ ضرر پہنچا سکیگا خدا کو کچھ بھی اور عنقریب جزا  
دیگا خدا شکر کرنیوالوں کو اور کوئی تنفس نہیں سکتا مگر خدا ہی  
اذن سے یہقرر لکھا ہوا ہے اور جو چاہے دنیا کا ثواب تو ہم اس  
دینگے اور جو چاہے آخرت کا ثواب دے اور جو چاہے  
ہم عطا کریں گے اور بہت جلد بلا دینگے ہم شکر گزاروں کو اور  
کہنے ہی پیمر و نکلے ساتھ لڑ پڑے بہت سے اسد والے پھر تو  
اور غوٹنے کچھ سستی کی اور نہ خونگی وجہ سے جو انہیں یہ خدا

یونہی ورنہ کمزور ہو گئے اور نہ گڑ گڑانے لگے اور خدا الفت رکھتا ہے  
صبر کرنا اور اللہ سے ڈرنا اور ان کا قول بجز اسکے کچھ نہ تھا کہ وہ کہنے لگے  
اے پروردگار مجھ سے ہمارے گناہ اور زیادتی ہماری اپنے کام  
میں اور جہاد ہمارے پاؤں اور مددگار ہماری کافروں کے قوم کے  
تقابل ہے پس یا اونھیں خدا نے دنیا کا بھی ثواب اور آخرت کا  
اچھا ثواب در خدا دست رکھا ہے نیکی کرنے والوں کو اور ایمونوں کو اگر  
تم پیروی کر سیکھو کافروں کی تو یہ سمجھ لو کہ وہ تمہیں پیچھے وار  
پھیرے ہوئے ٹھیکڑی کے پھرنے سے لگھاڑا اٹھانے والوں میں سے  
ہو جاؤ گے بلکہ خدا تمہارا حامی و مددگار ہے اور وہ بڑھ کر ہر سب  
مددگار و نئے ہے جلدی سے ہم خود ہی کافروں ہی کے دلوں میں ہرگز  
ڈالے دیتے ہیں سو جب سے کہ اونھوں نے بڑھادیا خدا سے اونھیں  
کہ جنہیں کسی طرح کی حکومت خدا نے نہیں دی اور رسنا اونکا آگ  
اور کیا ہی برا مقام ہے ظالموں کا اور بلا شک و شبہ سچ کہ دیا خدا نے  
تم سے اپنا وعدہ جب چٹیا لیا تھے اونھیں دے سکے حکم سے یہاں تک  
کہ جب تم کچلے ہو گئے اور خلاف حکم کرنے لگے اور نافرمانی کی تھے  
بعد اسکے کہ دکھا چکا تھا تمہیں جو کچھ کہ تم جانتے تھے کچھ تو تم میں سے طالب  
دنیا ہیں اور کچھ خواہاں آخرت پھر پھر دیا تمہیں ان کی طرف سے

۱۰ دفعہ داخل ہوتا ہے  
تقریر و دخل ہوتا ہے  
نہیں ہے فتح کا وعدہ کیا تھا  
۱۱ رحمت کیون ہوئی اور  
دفعہ کی تقریر ہوئی کہ  
۱۲ وعدہ ٹھیک ہوا اور اتنی  
رحمت اتنی نافرمانی  
۱۳ سے کہ کھلا لیں کہہ سکے  
۱۴ ہوتے مار سکے لالچ میں  
۱۵ در آخانی کہہ دیا کہ اور اس  
کافروں سے ہلا کر دیا



تاکہ تمہارا امتحان لے اور بیشک تمہارا قصور معاف کیا اور خدا بڑا  
 فضل و کرم رکھتا ہے سو سنو! پر جب بھکر زمین پہاڑ و نیر چڑے  
 چلے جاتے تھے اور مرگے بھی نہ دیکھتے تھے کسی کو اور پیمبر بلارہا تھا  
 تمہیں پیچھے سے تو یا خدا نے تمہیں اسکے خمیا زے میں غم پر  
 تاکہ پھر نہ پختا و اوس بات پر کہ جو ہاتھ سے جاتی رہے اور نہ اور  
 مصیبت پر کہ جو تمہیں پونہچے اور خدا باخبر ہے تمہارے چلن سے  
 پھر اوتارا اوس نے تم پر یہ قدر رنج کے اس من آرام اور اونگ  
 جو چھال گئی تھی ایک جتے پر تمہیں سے اور ایک جبرگے کو اپنی  
 جان کے لالے پڑے کہ وہ بے گمانی کرنے لگے خدا سے ناحق تادار  
 طرح کہنے لگے کہ بھلا ہمیں کیونکر نصیب ہو سکتی ہے حکومت کچھ  
 کہہ دے کہ ساری حکومت خدا کے ہاتھ ہی چھپاتے ہیں اپنے  
 دلوں میں جو خطا ہر نہیں کرتے بتم سے کہتے ہیں کہ اگر چار ہی  
 ہاتھ ہوتی کچھ حکومت تو ہم کیون بھان مارے پڑتے کہ تو کہ اگر  
 ہم اپنے گھر و زمین بھی ہوتے تو نکل پڑتے وہ لوگ کہ جنکی تقدیر  
 لکھ دیا گیا تھا کٹ مرنا اپنے سونکی مقاموں کی طرف اور تاکہ آزما  
 خدا او سے جو کچھ کہ تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ خالص لے  
 جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور خدا جاننے والا ہے سینوں کے راز

لکھ دیا گیا ایک بڑا  
 کہ ہوتا ملک اطلاق  
 کا ۱۲  
 کہ ہم ہم کہیں اسرار  
 نہ کر دین ۱۲  
 یعنی اگر ہمارے ہاں  
 میں راج بد ہوتا تو ہم  
 ایسی نعم کی کیوں  
 کھاتے ۱۲

بلا شک جو بھاگ نکلے تم میں سے اوس دن کہ جسدن گنتھکے تھے  
 دونوں جتنے بھرا سکے اور کیا ہی کہ ڈگمگا دیا اونھیں شیطان نے  
 سبباً دن جو سوئے کہ جو سرزد ہوئے تھے اونسے اور ضرور  
 خدا نے بخش دیا اونکا قصور بلا شک خدا بڑا مہربان بخشنے والا ہے  
 ایو منو تم بھی اون لوگوں کی طرح نہو جاؤ جو کافر ہو گئے اور اپنے  
 بھائیوں کے حق میں کہنے لگے جب وہ چل کھڑے ہوئے زمین پر  
 یا غازی بن گئے کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو کیوں مرتے یا  
 شہید ہوتے تاکہ قرار دے خدا اوس منسو بے کو ایک قسم کا چنباؤ  
 اونکے دیوہیں اور خدا ہی تو جلاتا اور مارتا ہے اور خدا اوس چیز کا  
 کھانے سے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے اور اگر تم مار ڈالے گئے راہ خدا میں  
 یا از خود مر گئے تو بخشش خدا کی طرف سے اور اوسکی رحمت تمہارے  
 حق میں بہتر ہے اوس مال سے کہ سدا جسکے بٹورا بٹور عین رہیں  
 وہ اور اگر خود بخود مر گئے یا مار ڈالے گئے تم تو ضرور خدا ہی  
 کی طرف تو تم سب سمیٹے جاؤ گے پھر خدا ہی کی طرف سے نرمی کی تو  
 اونسے اور اگر کہیں قبیح مزاج و سخت دل ہوتا تو وہ سب تر  
 بھر ہو جاتے تیری گرد سے پس معاف کر دے اونھیں اور  
 جحش چاہ اونکے لیے اور مشورہ کما کر کام کاج میں پھر چھان لی



آیتیں اور صاف ستھرا کیے دیتا ہوا دھنیں اور سکھاتا ہوا دھنیں کتاب  
اور دانائی اگرچہ وہ اس کے قبل صریح بھول بھٹک میں تھے +  
کیا جب پھنس گئے تم ایسی نصیبت میں کہ تم پھنسا چکے تھے دشمنوں کو  
اسکی دونی نصیبت میں تو تم کہنے لگے کہ کھانسی یہ نصیبت آگئی  
کہ وہ تمہارے دم کے بدولت ہر ضرور خدا ہر چیز پر قادر ہے اور  
کچھ رحمتیں تمہیں پہنچیں بھتیں اسدن جسدن سوٹھ بھیر ہوئی تھی  
دونوں لشکر و عین وہ سب حکم خدا سے تھیں اور تاکہ پہچان لے وہ  
سومنوں کو پڑا اور تاکہ پہچان لے اور نہیں جنہوں نے نفاق کیا اور کہا  
کہ اور اسے کہ آؤ بھی ذرا ہمارے ساتھ چلکے لڑو تو خدا کی راہ میں  
یا ہمارے دشمنوں کو تو وہ کہنے لگے کہ اگر ہم لڑائی جانتے ہوتے تو  
تمہاری پیروی ہاتھ سے نہ دیتے یہ لوگ بہت ایمان کے کفر سے  
زیادہ بھڑے ہوئے ہیں کم ڈالتے ہیں اپنے منہ سے جو ان کے دہن  
نہیں اور خدا واقف ہے اس چیز سے جسے وہ چھپائے ہیں +  
جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بابت کہا اور خود بھی بیٹھے رہے کہ اگر تمہاری  
کہنے میں ہوتے تو کیوں مارے پڑتے کہ تو کہ اگر تم ایسے ہی ہو تو  
ذرا اپنی جانوں سے تو ٹال دو موت کو اگر تم سچے ہو اور خبردار  
کبھی نہ شمار کرنا اور دھنیں جو شہید کئے گئے راہ خدا میں مردوں میں سے

[illegible]

بلکہ وہ تو جیتے ہیں اپنے پائے والیکے پاس کس طرح کی روزی  
 و یجاتی ہو او نہیں اور نہال نہال ہیں اور چھوٹوں نہیں سماتے  
 خدا کے اوس فضل و کرم کی وجہ سے کہ جو خدا نے او نہیں یا ہوا اور  
 خوشخبری پاتے ہیں اونسے بارے میں کہ جو ابھی تک اونسے نہیں  
 جاملے اونسے بعد اسباتکے کہ سیطرہ کا خوف و خطر او نہر نہیں ورنہ  
 رنجیدہ ہونگے بشارت پاتے ہیں خدا کی نعمت کی اور اوسکے  
 فضل و کرم کی اور اسبات کے کہ مشیم کبھی اکارت نہیں کرتا خدا  
 مزدوری ایما نڈار و نکی ہجھوننے فرمانبرداری کی خدا و رسول کی  
 بعد اسکے کہ یونچ چکا تھا او نہیں خم خصوصاً جنہوننے او نہیں سے  
 نیکی و خوف خدا کیا تھا اونسے بے بڑا اجر و ثواب ہی ہو ہی  
 کہ جسے جب لوگوں نے کہا کہ کچھ تمہیں خبر بھی ہے کہ لوگوں نے بڑا ایکا  
 کیا ہے تمہارا سنا کر نیکو تو تم ڈرو اونسے پھر یہ سنکے اور بڑھ گیا  
 اونسکا ایمان اور کہنے لگے کہ کافی ہے میں خدا اور کیا ہی اچھا کار ساز  
 ہو تو لپٹا کھایا اوصوتے خدا کی نعمت اور اوسکے فضل و کرم کی  
 کہ برائی کہیں اونسے چھو بھی نہیں گئی اور پیروی کی اوصون نے  
 خدا کی مرضی کی اور خدا بڑے فضل و کرم والا ہے بجز اسکے اور کیا ہے  
 کہ یہ شیطان ہی تو ڈراتا ہے اپنے دوستوں کو پس کبھی نہ ہراس کہ نام

پس اونا کو پس  
 چاہنا نام دون سے کہ  
 ویکہ جانا ہوا علاوہ یکہ  
 تنیکہ اور نا کو پس کہ  
 میں کیا حق خصوصاً  
 یا اسونی کہ جو حق  
 الہی تھی اور ای تھی حال  
 ہادی اور اور ستارہ کار  
 حق خدا کے حق سے  
 بایک حق سے  
 سے نہ ہی عیساکہ علم  
 اخلاق میں م قوم ہی

کہ کہ خون میں چور  
 ہمیں سا فرمان ہے ابوسفیان  
 چیلے اچھا اور الاسد تک  
 وہاں خزانہ ابوسفیان  
 ہونے کا دوست تھا وہ  
 کہ کہ اکی جانا نہ دیکھا  
 بچ گوارا نہیں اپنی  
 دیکھا یہ کہی تو وہ نہ تھی  
 میں ابوسفیان کو یاد اور دیکھا  
 کہ حق ہوا اور اسکا  
 عیسیٰ علیٰ نبی ہیں جو ہر اس کو پس  
 جو لکھا

سید کا نبی ہے  
 در عبد  
 سید کا نبی ہے  
 در عبد



اوسے اور ڈرتے رہنا مجھ سے اگر تم ایماندار ہوو اور تمہیں کیا غم اور کا  
جو پیش قدمی کر جاتے ہیں کفرین کہ بلا شک وہ کچھ بھی ضرر نہیں  
پونچا سکتے خدا کو چاہتا ہی خدا کہ نہ کر دانیے اونکے لیے کچھ بہرہ آئے  
اور انہیں کے لیے بہت بڑا عذاب ہی ہے جنھوں نے مول لیا کفر  
ایمان دیکھے وہ کچھ بھی ضرر نہیں پونچا سکتے خدا کو اور انہیں کے  
لئے ہی حکم دینے والا عذاب ہے اور یہ نہ گمان کریں جو لوگ کہ کافر  
ہوے کہ ہم جو مہلت دیتے ہیں انہیں یہ اونکے حق میں کچھ بہتر ہے  
بخیر اسکے اور کچھ نہیں کہ ہم انہیں مہلت دیتے ہیں تاکہ گناہ گار  
وہ اور زیادہ ترقی کریں اور انہیں کے لیے رسوا کرنے والا  
عذاب ہی ہے اور کبھی خدا سے یہ ممکن تھا کہ وہ رہیں تیا مومنوں کو  
اوسی حال پر جس پر تم ہو یہاں تک کہ خدا ناکر دیتا ناپاک کو پاک و پاکیزہ  
اور اسکا کیا ذکر کہ خدا تمہیں واقف کہ وہ غیب پر لیکن خارجین  
بتیا ہی اپنے پیکیونین سے جسے چاہتا ہو تیا ایمان لاؤ خدا کا اور اسکو  
پیکیونکا اور اگر ایمان لائے تم اور ڈرتے تم تو تمہیں بہت سی مردی  
ملیکی ہے اور نہ گمان کرنا تم انہیں غل کر دے ہیں اوسمیں سے  
جو انہیں خدا نے دیا ہی اپنے فضل و کرم کے کہ یہ کچھ بہتر ہی دنا  
حق میں بلکہ وہ بہت برا ہی اونکے حق میں عنقریب طوق والدے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

جائینگے اونکی گردنوں میں اسی مال کے حسینہ کچھ سی کرتے رہے  
روز قیامت اور خدا ہی کے لئے ہی سیرت آسمانوں کی اور زمین  
کی اور خدا اوسن حیر سے کہ جو کرتے ہو تم خبردار ہو ضرور سنبلیا  
خدا نے قوال دن لوگوں کا جنہو نے کہا کہ بیشک خدا تو کنگال ہی  
اور ہم بڑے امیر ہیں عنقریب ہم لکھے لیتے ہیں جو اوجھو نے  
کہا اور اونکا شہید کرنا پیہر و نکو ناحق اور کینیک ہم کہ حکیم فرما چلنے کے  
عذاب کا تھو اوسکے بدولت ہی جو تمہارے ہاتھ سے ظاہر ہوا آگے  
اور بیشک خدا ظالم نہیں اپنے بندوں کے حق میں اوجھو نے کہا کہ  
خدا نے ہم سے عہد لے لیا ہی اس بات کا کہ ہم کسی پیک کا ایمان لائیں  
جب تک کہ نہ لائے وہ ہمارے پاس سی قربانی کہ جسے کھا جائے  
آگ کہ تو کہ بلا شک آئے تمہارے پاس کے پیک مجھ سے پہلے بہت  
روشن معجزوں کے ساتھ اور جو کچھ کہ تم نے کہا ہی اوسکے ساتھ پھر کون  
مار ڈالا تم نے او نہیں اگر تم سے تھے پھر اگر اسن پھر ہی وہ تجھے جھٹکا  
ہی چلے جائیں تو جھٹلائے گئے ہیں بہت سے پیہر تجھ سے پہلے جو  
آئے تھے بڑی روشن معجزوں کے ساتھ اور فرشتوں اور نورانی  
کتاب کے ساتھ ہر ایک جان چکھنے والی ہی موت کا فرا اور پھر یاد  
تم اپنے اچھو رے قیامت کے دن پھر جو بٹھایا گیا آگ سے اور پھر

[illegible]

۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲

داخل کیا گیا تو وہی تو کامیاب ہو اور نہیں ہی یہ فراسی زندگی  
 مگر وہ ہو کے کے لیے پوچھی ضرورت تھاری آزمائش ہوگی تمہاری  
 مالون اور جانو کی بابت اور ضرورتیں سن سکے اونکی جنہیں  
 پہلے کتاب ملی اور جو شرک کرتے ہیں بڑے بڑے دکھ سہو گے  
 اور اگر تم جھیل جاؤ اور سپہنیر گاری کرتے رہو تو یہ ٹھان لینے کی  
 کامیابی سن سہو گے اور جب لیلیا خدا نے عہد و پیمان اونکو گوشے  
 جنہیں کہنا ہے گینی بختی کہ ضرورت بیان کر دینا اسی نوگوں سے اور ہرگز  
 نہ چھپانا او سے پھر بھید کر دیا او کھونٹے اون سے اپنی پیٹ کے  
 پیچھے اور حال کئے او سکے بدلے ٹھور سیسے دام تو کیا ہی برا ہے  
 جو کچھ کہ وہ مول لیتے ہیں گمان نکڑنا اونھیں جو اترائے جاتی  
 ہیں اپنی کارستانی پر اور چاہتے ہیں کہ اونکی تخریب بھی کیجائی  
 بے کئے ہوئے کام پر تو ہرگز تصور نکڑنا اونھیں نجات پانی والا  
 عذاب سے اور اونھیں کے لیے بہت دکھ دینے والا عذاب ہے  
 خدا ہی کے لیے ہی راج آسمانوں کا اور زمین کا اور خدا ہی ہر چیز کا  
 بوتار رکھتا ہے نئے شک بنوٹ میں آسمانوں کے اور زمین کے اور  
 اولٹ پھیر میں رات دن کے بڑی بڑی پہچانیں ہیں غفلت مندوں کی  
 جو خدا کی یاد میں رہتے ہیں اونھیں اور نہ بھٹتے اور کروٹ لیتے

میں  
 کو  
 دیکھو  
 کہ  
 وہ  
 کیسے  
 کرتے  
 ہیں  
 اور  
 ان  
 کی  
 بات  
 سنو  
 اور  
 ان  
 کی  
 بات  
 سنو  
 اور  
 ان  
 کی  
 بات  
 سنو

اور سوچ بچار کیا کرتے ہیں نبوت میں آسمانوں اور زمین کی خداوند  
تو نے یہ کچھ بھی اٹھوڑی بنایا ستھڑی تو پس تو ہمیں بھی بچا دے آگ سے  
+ خداوند جسے تو نے آگ میں داخل کر دیا تو اسے رسوا کر ڈالا اور  
نہیں ہیں ظالموں کے کہیں حمایتی + الہی ہننے ایک وازلگانے والے  
کے جو ایمان کی سناد سی پھیرتا تھا ہانک سنی کہ ایمان لاؤ اپنے پروردگار کا  
تو ہم بھی ایمان لائے الہی تو بخشدے تو ہمارے گناہ اور درگزر کر بھاری  
برائیوں سے اور دنیا کی پیروی پرستہیں وٹھالے نیکوں کے ساتھ  
+ الہی دیوال تو جو کچھ تو نے ہمارے وعدہ کیا تھا اپنے پیمبر ذکی زبانی  
اور رسوا نہ کر ہمیں قیامت کے دن کہ بلا شک تو خلاف وعدہ نہیں  
فرماتا تو سنی اونکی دعا اونکے پروردگار نے بلا شک میں اکارت  
نہیں کر دیتا کسی کارکن کی کاروبار نہ مرد کا یہ عورت کا تم میں سے بعضوں کا  
بعضوں سے پھر جو آوارہ وطن ہو گئے اور جو شہر بدر کر دے گئے  
اور جنہیں نیا دہلی سیری راہ میں اور چھوٹے مارا اور جو مارے گئے  
نہ زور درگزر کر دنگا میں اونکی برائیوں سے اور داخل کر دنگا اونہیں  
ایسی بہشتوں میں کہ اونکے نیچے نیچے پھر نیں بہتی ہیں خدا کی طرف کے  
ثواب کی راہ سے اور خدا وہ ہے کہ جسکے پاس بہت عمدہ ثواب ہے  
نہ وہو کا دیدے تجھے ہلی گھلی پڑے پھر نا کا فرونگا شہرون شہرون

مقرر کیا کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے  
 وہ اپنے دل سے ہر گناہ کو دور کرے  
 اور اس کی مدد سے ہر گناہ کو  
 دھو کر اس کی جگہ پر اللہ کی  
 رحمت لے لے۔  
 اور جو شخص اس کتاب کو پڑھے  
 وہ اپنے دل سے ہر گناہ کو دور کرے  
 اور اس کی مدد سے ہر گناہ کو  
 دھو کر اس کی جگہ پر اللہ کی  
 رحمت لے لے۔  
 اور جو شخص اس کتاب کو پڑھے  
 وہ اپنے دل سے ہر گناہ کو دور کرے  
 اور اس کی مدد سے ہر گناہ کو  
 دھو کر اس کی جگہ پر اللہ کی  
 رحمت لے لے۔

۱۔ اگر علی کا نام  
میں پڑ جائے تو  
اور غصہ کی بجائے  
کریا اور ایثار کا راز  
پیدا ہو جائے تو  
تو اس طرح میں  
اور دنیا و دولت و مال  
خیر ہو سکتا ہے کہ  
نادان کو راز سے  
مکمل یا سب سے پہلے  
غیر ذاتی دانی کی  
تفہیم کیے جا رہا  
چارہ چلے

چسین کرنا تو بہت کم ہی پھر اونکا رہنا جہنم ہی اور کیا ہی برا مقام ہے  
 لیکن جنھوں نے خوف خدا کیا اور انھیں کے دم کے لیے وہ ہری بھری  
 باغ ہیں کہ جنکے نیچے نہرین بہتی ہیں اور ہمیشہ وہ اور انھیں میں سے  
 والے ہیں یہ ضیافت وہاں موجود ہی خدا کی طرف سے اور جو کچھ خدا  
 پاس ہے وہ بہت بہتر ہی اچھونکے حق میں ہے اور بیشک کوئی کشتا  
 والا ایسا بھی ہے کہ جو مانتا ہے خدا کو اور جو کچھ اونکی طرف اوتار آگیا  
 حالانکہ خاکساری کرتے ہیں خدا سے اور نہیں لیتے خدا کی آیتوں کو  
 بدے ٹھوڑے دام ایسوں ہی کا جو رہ خدا کے پاس ہے اور خدا بہت  
 جلد حساب لینے والا ہے ایمونسو ضبط و صبر کرو اور کمرین کسلو جہاد  
 اور خدا سے ڈرو شاید کہ چھکارا پاؤں \* \* \* \* \*  
**عورتوں کا سورہ مدینے والا آیت کا**  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے  
 اے لوگو ان ڈرو اپنے اوس پالنے والے سے کہ جس نے پیدا کیا تمہیں  
 ایک تنفس ہے اور پیدا کیا اوس سے اوسکا جوڑا اور پھیلا دے اور انھیں  
 دو نوٹے بھیر کی بھیر مردونکی اور عورتونکی اور ڈرو اوس  
 خدا سے کہ جسکے نام سے آپس میں مانگ جا بیچ لیتے ہو اور قطع  
 رحم سے کہ ضرور خدا تمہاری دیکھ بھال کرے والا ہے اور دے دو

یہ آیت ہے جس کا  
 لیا اور جب اسے انتقال  
 کیا تو حضرت ابی بکر  
 نے یہی آیت پڑھی  
 اور فرمایا کہ ہماری  
 جان کی نجات ہے  
 اور خدا نے یہی  
 آیت لکھی ہے  
 لوگوں کی افسوس  
 کی حضرت نے یہی  
 آیت پڑھی  
 اور فرمایا کہ  
 یہی آیت ہے  
 اور اس کا  
 طرف دیکھو  
 کہ یہی آیت  
 ہے جو ہر  
 آدمی کی  
 جان کی نجات  
 ہے





کہ جو چھوڑ جائیں مان باپ اور عزیز واقربا اور عورتوں کے لئے بھی  
 حصہ ہو اور ہمیں ہے کہ جو کچھ چھوڑ جائیں ان کے مان باپ اور رشتے  
 ناتے والے اور مال کہ ذرا طور ہو یا ریل میل ایک بندہ ہو حصہ  
 نہ اور جب آج جو درہن ہوا ریکے وقت کچھ اور عزیز اور بے مان  
 باپ کے بچے اور کنکال تو اونھیں بھی اور ہمیں ہے کچھ راہ خدا میں دید  
 اور نرمی سے اون سے ہم کلام ہو بہ اور چاہی کہ ڈرتے رہیں لوگ  
 اگر چھوڑ جائیں اپنے پیچھے کچھ بکسوں نہ تو ان بچے کہ اندیشہ رکھتے  
 ہوں ان کے بابت تو چاہی کہ ورنہ خدا سے اور کھ جائیں کئی بات  
 بلا شک جو لوگ چکے جاتے ہیں تیموں کے مال زبردستی تو بجز اسکے  
 اور کچھ نہیں کہ وہ اپنے پیٹ پاٹے ہیں ہوتی ہوئی آگ سے اور  
 بہت جلد داخل ہونگے بھڑکتے ہوئے جہنم میں یہ وصیت کرتا ہے  
 تم سے خدا تمہاری اولاد کے حق میں ایک ایک مرد کے لئے دو عورتوں  
 حصہ کے برابر پھر اگر وہ عورتیں دو سے زیادہ ہوں تو ان کے لئے  
 دو تہائیاں ہیں ترکے کی اور اگر ایک ہی ہو تو اس کے لئے آدھوں  
 آدھ ہو اور اس جان ہار کے مان باپ کے لئے چھٹا حصہ ہو کر کچھ  
 اگر اس کے فرزند بھی ہو پھر اگر نہ ہو اس کے فرزند اور اپنے مان باپ  
 کو وارث چھوڑے تو اس کی مان کے لئے تہائی ہو پھر اگر اس کے

۱۔ یہ جیسا بھٹے  
 ۲۔ تو نگو در غلات سے تھے  
 ۳۔ کہ متوڑتے ہی ہو یا  
 ۴۔ سب مال اور ٹھکانے والو  
 ۵۔ جلد ہمتار سے ہمتار سے  
 ۶۔ بلان جو نکاح الفیل ہوتا  
 ۷۔ ارکے دو ہزار  
 ۸۔ حصہ ہونیکا یہ بھی سبب  
 ۹۔ ہاں کہ اسے اپنا پیٹ پالنا  
 ۱۰۔ اور ایسی بیوی کا مدتی  
 ۱۱۔ کچھ اور بھی عائد ہوتا ہوتا  
 ۱۲۔ بخلاف عورت کے کہ اس کا  
 ۱۳۔ خیر کم ہی دستہ کیسکا  
 ۱۴۔ زونی پر ۱۲ دینا فرض نہیں  
 ۱۵۔ پھر اگر مان یا ایک مال میں  
 ۱۶۔ اسکا حصہ ہو جاتا ہے  
 ۱۷۔ تو شوہر کی طرف سے  
 ۱۸۔ نان نفقہ اور زکوٰۃ  
 ۱۹۔ حصہ اس کے لئے کا  
 ۲۰۔ ہو جاتا ہو اور کھلی  
 ۲۱۔ انتظام میں خلل  
 ۲۲۔ نہیں ہوتا صاحب  
 ۲۳۔ دھن دان در دل  
 ۲۴۔ اور دھن  
 ۲۵۔ جی میں ۱۲

بھائی ہوں تو اوسلی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہی بعد اوس وصیت کے  
 کہ جو اوسنے کی ہو یا قرض کی اپنے باپ داؤن اور اپنے لڑکے بالوں  
 میں سے تم نہیں جانتے کہ اونیں سے کون بڑا ہوا ہی تمہارے  
 فائدے کے حق میں یہ قرار داد ہی خدا کی طرف سے اور ضرور خدا کا  
 و دانست دار ہے اور تمہارے لئے آدھوں آدم اوسیاں گاہ  
 کہ جو چھوڑ جائیں تمہاری بیویاں اگر اونکی اولاد نہ ہو پھر اگر اونکی  
 اولاد ہو تو تمہارے لئے چوتھائی ہی ترکے کی اوس وصیت کے  
 بعد کہ جو وہ کر گئے ہوں یا قرض کے بعد اور اون زوجاؤں کے  
 چوتھائی ہی اوسکی جو تم چھوڑ جاؤ اگر نہ ہو تمہارے فرزند پھر اگر تمہارے  
 فرزند نہ ہو تو اونکے لئے آٹھواں حصہ ہی تمہارے ترکے میں سے  
 بعد اوس وصیت کے کہ جو تم کر جاؤ یا قرض کی اور اگر کوئی وارث  
 چھوڑتا ہو بھائی بند و نکو یا اسی طرح کی عورت ہو اور اوس کے واسطے  
 بھائی اور نہیں ہوں تو اونیں ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہی پھر  
 اگر اس سے زیادہ ہوں تو وہ ساجے دار ہیں تہائی میں بعد وصیت  
 و قرض کے اوس حالت میں کہ آپس میں ضرر نہ پونہ یا گلبا ہو  
 وصیت ہی خدا کی طرف سے اور خدا دانست کار اور برہمبار ہے  
 یہی تو خدا کی حدیں ہیں اور جو کوئی تا بعد اسی کہ لگا خدا کی اور اس

دفعہ دہم در وصیت  
 اگر کسی جو کچھ کہے  
 ہر اثبات سے  
 اس طرح کہ اس کا  
 یا بیٹا یا بیٹی یا  
 بیٹا درجہ کے دار تو نہیں  
 ۱۲ سے پچھٹا یا  
 نہاد بعد ۱۲  
 وصیت کی زیادتی کی  
 وجہ سے ایک تہائی  
 سے یا اس طرح کہ ایک  
 دار کو نہ زیادہ دینا کو  
 کم کیا تو یہ وصیت ٹھیک  
 نہیں بیٹے کردہ ہر دار  
 تہائی سے زیادہ میں  
 فائدہ نہوئی مگر اجازت  
 دار تو نہ ۱۲

پیک کی تو وہ داخل کر دے گا اور سے اون باغون میں کہ جنکی  
 شیچے سے نہین بہتی ہونگی سدا اونہیں میں بسر کرینگے اور بھی تو بڑی  
 کایا بی ہو اور جو نافرمانی کر گیا خدا کی اوراد کے پیک کی اور بڑھ  
 جایگا اور سکی باندہ ہی ہوئی حدون سے تو وہ او سے داخل کر دیگا  
 آگ میں کہ ہمیشہ او میں جھگٹا کرین اور بڑی رسوائی کا او کے  
 لئے عذاب ہو اور جو عورتیں برکاری کرین تمہاری عورتوں میں سے  
 تو گواہی چاہو اور اپنے چار شخصوں سے پھر اگر وہ گواہی دین تو جھا  
 رکھو اونہیں اپنے گھر و نین یہاں تک اوٹھالے اونہیں سجت یا خدا  
 کوئی اور راہ نکالے اور جن دو شخصوں سے سرزد ہوئی بدکاری تو انکا  
 دو اونہیں پھر اگر وہ باز کے کھلی مناسبت کر تیں او سے رو کر دانی کر  
 بلاشتک خدا بڑا توبہ قبول کر نیوالا رحم کھانیوالا ہو خدا کے نزدیک بہ  
 اونہیں کی ہو جو نادانی سے برائی کرتے ہیں پھر بہت جلد توبہ پر موجود  
 ہو جائیں تیں ایسوسنی کی تو توبہ خدا قبول کرتا ہو اور خدا واقف کار و دانستگار  
 ہو اور انکی توبہ مقبول ہو کہ برابر برائیوں کرتے جاتے ہیں  
 یہاں تک جب موت اونہیں کسی کے سر پہ کھڑی ہوتی ہو تو وہ کہنے  
 لگتا ہو کہ اب تو میں بھی توبہ کرتا ہوں اور نہ اونکی کہ جو مرتے مرتے کافر ہی  
 رہتے ہیں ایسوسنی کے لئے مہیا کر رکھا ہو تہنہ و کم و نیے والا عذاب

عذاب اس پر عذاب  
 نین ۱۲  
 حلی جاری ہوینگے  
 بعد اونکا نکال دی  
 کوئی صورت نکال  
 وہ بندی سے نکال  
 باین ۱۲  
 بدھ اگر توبہ کرین  
 تو پھر آجائینگے  
 ۱۲  
 وقت آگیا ۱۲



ایہ سنو تمہیں حلال نہیں کہ وارث بن جاؤ عورتوں کے زبردستی اور نہ اونہیں  
 ستاؤ تاکہ لیلو کچھ اور سین جو اونہیں دیا ہی مگر یہ کہ سرزد ہوا ونسے بدکاری  
 کھلم کھلا اور نہا ہوا ونسے اچھی طرح سے پھر اگر ناپسند کیہ اونہیں قریب ہی کہ متو  
 ناپسند کر و کچھ اور قرار دے او سین ختم ہمارے لیے بہت بڑی بھلائی ہو اور اگر  
 ارادہ کرو تم بدل لینے کا ایک وجہ کے مقام پر دوسرے وجہ اور دیکھو کہ ہوتو  
 اونہیں سکے کسی کو گھسیکا کہتا تو داپن لو او سین کچھ ہی کیا لیلو کے تم وہ تبار  
 و جرم صریح کے راہ سے اور کیونکر لیکے ہوتو وہ حالانکہ صرف میں لاجیکے بعض  
 بعضوں کو اور یحکین وہ تم سے بہت پکا عہدہ اور نکاح کراؤ ونسے جسے نکاح  
 کر چکے ہوں تمہارے باپ دا عورتوں میں مگر جو کچھ کہ گذر چکا ضرور وہ بہت  
 برا کام تھا اور بدکاری اور خدا کی ناخوشی کی بات اور بے راہ بھی ہر حرام کرد  
 گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور بھوپیا  
 اور خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور وہ تمہاری  
 مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہوا اور دودھ شریک بنیں اور تمہاری  
 سائیں اور تمہاری ربیبہ بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں اور بن و جاؤ کی  
 جن سے تم دخول کر چکے ہو پھر اگر تم دخول نہ کر چکے ہو تو کچھ مضائقہ نہیں اور بھول  
 تمہاری تمہارے نطفے کے فرزند کی بیویاں اور یہ بات کہ سمیٹ لو دو نو بنوں کو  
 ایک ہی دفعہ مگر جو کچھ کہ گذر چکا تھا ہمیشہ خدا بہت بخشنے والا اور بہت رحم کھانوالا

جیسا نادانی کا زمانہ ہے  
 عداوت کا شکار ہے عزیز بہن  
 بوجہ عورتوں کے نکاح کہ کرنا  
 اونکا وارث بننے کے لیے  
 اسکی راجح تھا کہ جان کی اور  
 عورت پر دل آیا تو پسلی کو اتنا  
 ستایا کہ وہ نہ دے وغیرہ سے ہاتھ  
 اوٹھا کہ چھوڑ بیٹھی تو اس نے  
 میں اور کو شمع کیا ۱۷  
 اسلئے کہ ان باپ کا حق ادا کرنا  
 اور ادا کرنا واجب ہے  
 اولاد پر اور اسے مخصوص ہے  
 جب کہ بیٹے نہ ہوں تو بیٹیاں  
 حق کو خارج کرنا چاہیے ان باپ کی  
 انہی اور اور تو بہن ان باپ کی  
 اور اولاد کے نکاح کا باطل ہے  
 اور اولاد کے نکاح کا باطل ہے  
 کہ نا باپ کے نکاح کا باطل ہے  
 اس میں صریح ہے کہ بیٹے کا باطل ہے  
 اور ان باپ کی بیٹی کا باطل ہے  
 احرام واجب کیا گیا جو خاندانی  
 کہ کدائش میں سب سے  
 جن کی مانع ہوگی ۱۸  
 داری اور چڑھنا ہے

۱۷  
 ۱۸



مکتبہ عثمانیہ  
 اوسمانیہ  
 بھتیجا  
 دانستہ  
 اسلم  
 بگو  
 مہی  
 محل  
 ابی  
 خلافت  
 وزیر  
 قیام

حکمت ناموس سے کیا سرکار  
اور یہ ادب کا سوز کو کیا جانیں  
جو انکا حرام فرماتا ہے حج اور شہرہ  
کو باطل کہ دینا تو اوج کو اور تہ نہ  
فرماتا تو فیض عباد تو غن بار جو  
سرمو نہوینک سماع ۱۲  
یغ بعد عقد الر عورت اپنے ہم  
کچم یادہ سبب دم کو بندہ سبب  
مہر سے کچھ زیادہ اپنے نفس پر عائد  
کر نہ تو کیا سفاقت ۱۲  
یہا سو کوڑا سین الہ نہا  
نین تو سلسلہ



واقربا اور حبس بند ہے ہوں تمہاری قسمیں اور عہد تو دید و ادنکا  
 حصہ کہ خدا ہر چیز کا شاہد ہے مرد کو ڈراہین عورت کو نپر بستی جج دیدنی  
 خدا کے بعض نگو اور نہیں سے بعض نپر اور اپنی گھر سے خرچے کی وجہ  
 پھر نیک بختیں تو تابع داری کرنیوالیاں ہیں اور بچانیوالیاں اپنی  
 شوہروں کے پیچھے بھیجے اور سیٹور سے کہ حسب طبع نگہبانی کی ہے خدا نے اور  
 جسے نافرمانی کا تمہیں کھٹکا ہو تو نصیحت کرو اور نہیں اور اکیلا پڑا رہن  
 اور نہیں و نکلے بستر و نپر اور مار پیٹ کر و او سے پھر اگر وہ تمہاری  
 تابعداری کرین تو بیجا زیادتی نہ کرو اور نپر کسی راہ سے اور ضرور خدا  
 بہت بلند و برتر ہے اور اگر ڈرو تم آپس کے جھگڑے تو بھیجو ایک  
 بیچ اوکس مرد کے لوگوں میں سے اور ایک بیچ اوکس عورت کے  
 لوگوں میں سے اگر چاہیں گے وہ ملاپ کر دینا تو خدا اوکا بند و بست  
 کر دے گا اور نکلے درمیان میں ضرور خدا داشت کار واقفکار ہے اور  
 خدا کی عبادت کرو اور نہ ٹھوڑی عبادت میں اوکے کسی اور سنا جھگو  
 کچھ بھی اور والدین کے ساتھ نیکی کرو اور غریب و اقربا کے ساتھ اور  
 یتیموں اور سکیونوں سے اور رشتہ دار مہسایہ سے اور اجنبی مہسایہ  
 اور پہلو دبا کے بیٹھنے والے مصاحب رفیق سے اور اوکس مسافر سے  
 جسکی راہ ماری جائے اور اپنے زر خرید سے بلا شک خدا دوست

۱۲۷۰  
 بجائی چارہ کا معد  
 ۱۲۷۱  
 جاز کی طہر زہر  
 ۱۲۷۲  
 کیطہ جہر  
 ۱۲۷۳  
 پیشہ عفت دہی  
 ۱۲۷۴  
 کہ شہر کے پست  
 ۱۲۷۵  
 پیچھے ہوا دھون سناتے  
 ۱۲۷۶  
 تو سستی عقیقہ  
 ۱۲۷۷  
 پوسکتی ہیں  
 ۱۲۷۸  
 اس طرح  
 ۱۲۷۹  
 کہ اوس کے پست  
 ۱۲۸۰  
 نشان نہ پوسا  
 ۱۲۸۱  
 اور کوئی عضو  
 ۱۲۸۲  
 نہو جائے  
 ۱۲۸۳  
 کہ اوس کا  
 ۱۲۸۴  
 بڑھ کے  
 ۱۲۸۵  
 اس کے کہ کیا  
 ۱۲۸۶  
 خلا کے بوا  
 ۱۲۸۷  
 وہ اوس کے  
 ۱۲۸۸  
 اور طاعت  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 بند وین  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰  
 ۱۳۰۱  
 ۱۳۰۲  
 ۱۳۰۳  
 ۱۳۰۴  
 ۱۳۰۵  
 ۱۳۰۶  
 ۱۳۰۷  
 ۱۳۰۸  
 ۱۳۰۹  
 ۱۳۱۰  
 ۱۳۱۱  
 ۱۳۱۲  
 ۱۳۱۳  
 ۱۳۱۴  
 ۱۳۱۵  
 ۱۳۱۶  
 ۱۳۱۷  
 ۱۳۱۸  
 ۱۳۱۹  
 ۱۳۲۰  
 ۱۳۲۱  
 ۱۳۲۲  
 ۱۳۲۳  
 ۱۳۲۴  
 ۱۳۲۵  
 ۱۳۲۶  
 ۱۳۲۷  
 ۱۳۲۸  
 ۱۳۲۹  
 ۱۳۳۰  
 ۱۳۳۱  
 ۱۳۳۲  
 ۱۳۳۳  
 ۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰  
 ۱۴۰۱  
 ۱۴۰۲  
 ۱۴۰۳  
 ۱۴۰۴  
 ۱۴۰۵  
 ۱۴۰۶  
 ۱۴۰۷  
 ۱۴۰۸  
 ۱۴۰۹  
 ۱۴۱۰  
 ۱۴۱۱  
 ۱۴۱۲  
 ۱۴۱۳  
 ۱۴۱۴  
 ۱۴۱۵  
 ۱۴۱۶  
 ۱۴۱۷  
 ۱۴۱۸  
 ۱۴۱۹  
 ۱۴۲۰  
 ۱۴۲۱  
 ۱۴۲۲  
 ۱۴۲۳  
 ۱۴۲۴  
 ۱۴۲۵  
 ۱۴۲۶  
 ۱۴۲۷  
 ۱۴۲۸  
 ۱۴۲۹  
 ۱۴۳۰  
 ۱۴۳۱  
 ۱۴۳۲  
 ۱۴۳۳  
 ۱۴۳۴  
 ۱۴۳۵  
 ۱۴۳۶  
 ۱۴۳۷  
 ۱۴۳۸  
 ۱۴۳۹  
 ۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰  
 ۱۵۰۱  
 ۱۵۰۲  
 ۱۵۰۳  
 ۱۵۰۴  
 ۱۵۰۵  
 ۱۵۰۶  
 ۱۵۰۷  
 ۱۵۰۸  
 ۱۵۰۹  
 ۱۵۱۰  
 ۱۵۱۱  
 ۱۵۱۲  
 ۱۵۱۳  
 ۱۵۱۴  
 ۱۵۱۵  
 ۱۵۱۶  
 ۱۵۱۷  
 ۱۵۱۸  
 ۱۵۱۹  
 ۱۵۲۰  
 ۱۵۲۱  
 ۱۵۲۲  
 ۱۵۲۳  
 ۱۵۲۴  
 ۱۵۲۵  
 ۱۵۲۶  
 ۱۵۲۷  
 ۱۵۲۸  
 ۱۵۲۹  
 ۱۵۳۰  
 ۱۵۳۱  
 ۱۵۳۲  
 ۱۵۳۳  
 ۱۵۳۴  
 ۱۵۳۵  
 ۱۵۳۶  
 ۱۵۳۷  
 ۱۵۳۸  
 ۱۵۳۹  
 ۱۵۴۰  
 ۱۵۴۱  
 ۱۵۴۲  
 ۱۵۴۳  
 ۱۵۴۴  
 ۱۵۴۵  
 ۱۵۴۶  
 ۱۵۴۷  
 ۱۵۴۸  
 ۱۵۴۹  
 ۱۵۵۰  
 ۱۵۵۱  
 ۱۵۵۲  
 ۱۵۵۳  
 ۱۵۵۴  
 ۱۵۵۵  
 ۱۵۵۶  
 ۱۵۵۷  
 ۱۵۵۸  
 ۱۵۵۹  
 ۱۵۶۰  
 ۱۵۶۱  
 ۱۵۶۲  
 ۱۵۶۳  
 ۱۵۶۴  
 ۱۵۶۵  
 ۱۵۶۶  
 ۱۵۶۷  
 ۱۵۶۸  
 ۱۵۶۹  
 ۱۵

نہیں کہتا اگر وہ کے چلنے والے ایسے کو جو خست کرتے ہیں اور اور دیکھو  
بھی سوم سنی کا حکم دیتے ہیں اور انیسٹ کر دیتے ہیں او سے جو کچھ  
خدا نے اپنا فضل و کرم اونہیں یا ہی اور مہیا کر رکھا ہی ہے کہ فریاد  
بر ہی تو ہیں کا عذاب اور اون لوگوں کے لیے جو خستہ ہیں اپنے  
مال لوگوں کے دیکھا نیکے لیے حالانکہ ایمان نہیں لاتے خدا کے ساتھ  
اور نہ روز قیامت کے ساتھ اور جب کا رفیق شیطان ہو تو کیا ہی  
بر رفیق ہی کیا ہو جاتا جو وہ ایمان لے آتے خدا کا اور قیامت کا  
اور نہ جتنے خدا کی روز عین سجوا دے اونہیں جی ہی اور خدا او  
واقع ہی خدا کسی پر زبردستی تو شتمہ بھر نہیں کرتا اور اتنی ہی سی  
نیکی کو دونا کر کے اپنی طرف سے بہت بڑا ثواب دیدیتا ہی پس کیا  
حال ہو گا جب ہم ہر گروہ میں سے گواہ و شاہد لائیں گے اور تجھے اون  
سبکی گواہی میں لائیں گے اور سیدن تو آرزو کریں گے وہ لوگ جو کافر  
ہوئے اور جنھوں نے نافرمانی کی سمیر کی کہ کاش وہ پیوند خاک ہو جاتے  
اور نہ چھپا سکنی گے خدا سے کوئی بات اور ایو منو نماز سے بڑے بھی  
نہ چلنا جب تم مت دالے ہو جب تک کہ سمجھ سکو کہ کیا منہ سے کہتے ہو اور  
سبب جنس ہو مگر راہ کی روارو میں یہاں تک کہ نہاؤ اور اگر تم یار ہو  
یا سفر میں ہو یا تم میں کسی کو چنانہ آیا ہو یا چھو ہو تھے عورتوں کو پھر



نہ پانہ پانی تو چھوڑو سٹھری سٹی پھر بہت پھیر کر واپس نہ پھر پورا اپنے  
 ہاتھوں پر ضرور خدا بڑا عفو و بخشش کر نیوالا ہر کیا تو نے اونہیں نہ  
 دیکھا جنہیں کس قدر بہرہ دیا گیا کتاب سے کہ سول لیتے ہیں گمراہی  
 اور انکی عین مراد یہ ہے کہ تم تھک جاؤ راہ خدا سے اور خدا خوب بافتن ہو  
 تمہارے دشمنوں سے اور خدا کافی ہو تمہاری دوستی کے لیے اور  
 خدا کافی ہو تمہاری حمایت کے لیے اور یہودیوں نے کچھ ایسے بھی  
 ہیں کہ ہیر پھر ڈال دیتے ہیں باتو نہیں انکے محل و موقع سے اور  
 کہتے ہیں کہ سنا ہمنے اور نافرمانی کی ہمنے اور تو تو سن لیکن تیری بات  
 نہ سنی جائیگی اور لحاظ رکھ جا لا حالانکہ اولت پھر کر کے لپیٹ سیٹ  
 کر جانے والے ہوتے ہیں اپنی زبانوں کی اور طعنہ دینے والے ہوتے  
 ہیں دین پر اور اگر وہ صاف صاف کہہ دیتے کہ سنا ہمنے اور تابعدار  
 کی اور سچ تو اور نگاہ رو بہر و تو ضرور یہ بہتر ہوتا انکے لیے اور بالکل  
 سیدھی بات ہوتی لیکن پھر کار بر سائی خدا نے اونپر انکے کفر کی  
 وجہ سے تو نہیں ایمان لاتے مگر بہت کم ہا کے کتاب والوں بانو  
 او سے جسے ہمنے اتارا ہی حالانکہ وہ تصدیق کر نیوالا ہی اوسکی  
 بھی کہ جو تمہارے ساتھ ہو قبل اسکے کہ ہم تمہارے چہرے میں  
 اور صورتیں بگاڑ دین پھر پھر دین اونہیں بہت کی طرف یا پھر کار

۱۔ غلامی سے  
 ۲۔ غلامی سے  
 ۳۔ غلامی سے  
 ۴۔ غلامی سے  
 ۵۔ غلامی سے  
 ۶۔ غلامی سے  
 ۷۔ غلامی سے  
 ۸۔ غلامی سے  
 ۹۔ غلامی سے  
 ۱۰۔ غلامی سے  
 ۱۱۔ غلامی سے  
 ۱۲۔ غلامی سے  
 ۱۳۔ غلامی سے  
 ۱۴۔ غلامی سے  
 ۱۵۔ غلامی سے  
 ۱۶۔ غلامی سے  
 ۱۷۔ غلامی سے  
 ۱۸۔ غلامی سے  
 ۱۹۔ غلامی سے  
 ۲۰۔ غلامی سے  
 ۲۱۔ غلامی سے  
 ۲۲۔ غلامی سے  
 ۲۳۔ غلامی سے  
 ۲۴۔ غلامی سے  
 ۲۵۔ غلامی سے  
 ۲۶۔ غلامی سے  
 ۲۷۔ غلامی سے  
 ۲۸۔ غلامی سے  
 ۲۹۔ غلامی سے  
 ۳۰۔ غلامی سے  
 ۳۱۔ غلامی سے  
 ۳۲۔ غلامی سے  
 ۳۳۔ غلامی سے  
 ۳۴۔ غلامی سے  
 ۳۵۔ غلامی سے  
 ۳۶۔ غلامی سے  
 ۳۷۔ غلامی سے  
 ۳۸۔ غلامی سے  
 ۳۹۔ غلامی سے  
 ۴۰۔ غلامی سے  
 ۴۱۔ غلامی سے  
 ۴۲۔ غلامی سے  
 ۴۳۔ غلامی سے  
 ۴۴۔ غلامی سے  
 ۴۵۔ غلامی سے  
 ۴۶۔ غلامی سے  
 ۴۷۔ غلامی سے  
 ۴۸۔ غلامی سے  
 ۴۹۔ غلامی سے  
 ۵۰۔ غلامی سے  
 ۵۱۔ غلامی سے  
 ۵۲۔ غلامی سے  
 ۵۳۔ غلامی سے  
 ۵۴۔ غلامی سے  
 ۵۵۔ غلامی سے  
 ۵۶۔ غلامی سے  
 ۵۷۔ غلامی سے  
 ۵۸۔ غلامی سے  
 ۵۹۔ غلامی سے  
 ۶۰۔ غلامی سے  
 ۶۱۔ غلامی سے  
 ۶۲۔ غلامی سے  
 ۶۳۔ غلامی سے  
 ۶۴۔ غلامی سے  
 ۶۵۔ غلامی سے  
 ۶۶۔ غلامی سے  
 ۶۷۔ غلامی سے  
 ۶۸۔ غلامی سے  
 ۶۹۔ غلامی سے  
 ۷۰۔ غلامی سے  
 ۷۱۔ غلامی سے  
 ۷۲۔ غلامی سے  
 ۷۳۔ غلامی سے  
 ۷۴۔ غلامی سے  
 ۷۵۔ غلامی سے  
 ۷۶۔ غلامی سے  
 ۷۷۔ غلامی سے  
 ۷۸۔ غلامی سے  
 ۷۹۔ غلامی سے  
 ۸۰۔ غلامی سے  
 ۸۱۔ غلامی سے  
 ۸۲۔ غلامی سے  
 ۸۳۔ غلامی سے  
 ۸۴۔ غلامی سے  
 ۸۵۔ غلامی سے  
 ۸۶۔ غلامی سے  
 ۸۷۔ غلامی سے  
 ۸۸۔ غلامی سے  
 ۸۹۔ غلامی سے  
 ۹۰۔ غلامی سے  
 ۹۱۔ غلامی سے  
 ۹۲۔ غلامی سے  
 ۹۳۔ غلامی سے  
 ۹۴۔ غلامی سے  
 ۹۵۔ غلامی سے  
 ۹۶۔ غلامی سے  
 ۹۷۔ غلامی سے  
 ۹۸۔ غلامی سے  
 ۹۹۔ غلامی سے  
 ۱۰۰۔ غلامی سے

۱۔ غلامی سے  
 ۲۔ غلامی سے  
 ۳۔ غلامی سے  
 ۴۔ غلامی سے  
 ۵۔ غلامی سے  
 ۶۔ غلامی سے  
 ۷۔ غلامی سے  
 ۸۔ غلامی سے  
 ۹۔ غلامی سے  
 ۱۰۔ غلامی سے  
 ۱۱۔ غلامی سے  
 ۱۲۔ غلامی سے  
 ۱۳۔ غلامی سے  
 ۱۴۔ غلامی سے  
 ۱۵۔ غلامی سے  
 ۱۶۔ غلامی سے  
 ۱۷۔ غلامی سے  
 ۱۸۔ غلامی سے  
 ۱۹۔ غلامی سے  
 ۲۰۔ غلامی سے  
 ۲۱۔ غلامی سے  
 ۲۲۔ غلامی سے  
 ۲۳۔ غلامی سے  
 ۲۴۔ غلامی سے  
 ۲۵۔ غلامی سے  
 ۲۶۔ غلامی سے  
 ۲۷۔ غلامی سے  
 ۲۸۔ غلامی سے  
 ۲۹۔ غلامی سے  
 ۳۰۔ غلامی سے  
 ۳۱۔ غلامی سے  
 ۳۲۔ غلامی سے  
 ۳۳۔ غلامی سے  
 ۳۴۔ غلامی سے  
 ۳۵۔ غلامی سے  
 ۳۶۔ غلامی سے  
 ۳۷۔ غلامی سے  
 ۳۸۔ غلامی سے  
 ۳۹۔ غلامی سے  
 ۴۰۔ غلامی سے  
 ۴۱۔ غلامی سے  
 ۴۲۔ غلامی سے  
 ۴۳۔ غلامی سے  
 ۴۴۔ غلامی سے  
 ۴۵۔ غلامی سے  
 ۴۶۔ غلامی سے  
 ۴۷۔ غلامی سے  
 ۴۸۔ غلامی سے  
 ۴۹۔ غلامی سے  
 ۵۰۔ غلامی سے  
 ۵۱۔ غلامی سے  
 ۵۲۔ غلامی سے  
 ۵۳۔ غلامی سے  
 ۵۴۔ غلامی سے  
 ۵۵۔ غلامی سے  
 ۵۶۔ غلامی سے  
 ۵۷۔ غلامی سے  
 ۵۸۔ غلامی سے  
 ۵۹۔ غلامی سے  
 ۶۰۔ غلامی سے  
 ۶۱۔ غلامی سے  
 ۶۲۔ غلامی سے  
 ۶۳۔ غلامی سے  
 ۶۴۔ غلامی سے  
 ۶۵۔ غلامی سے  
 ۶۶۔ غلامی سے  
 ۶۷۔ غلامی سے  
 ۶۸۔ غلامی سے  
 ۶۹۔ غلامی سے  
 ۷۰۔ غلامی سے  
 ۷۱۔ غلامی سے  
 ۷۲۔ غلامی سے  
 ۷۳۔ غلامی سے  
 ۷۴۔ غلامی سے  
 ۷۵۔ غلامی سے  
 ۷۶۔ غلامی سے  
 ۷۷۔ غلامی سے  
 ۷۸۔ غلامی سے  
 ۷۹۔ غلامی سے  
 ۸۰۔ غلامی سے  
 ۸۱۔ غلامی سے  
 ۸۲۔ غلامی سے  
 ۸۳۔ غلامی سے  
 ۸۴۔ غلامی سے  
 ۸۵۔ غلامی سے  
 ۸۶۔ غلامی سے  
 ۸۷۔ غلامی سے  
 ۸۸۔ غلامی سے  
 ۸۹۔ غلامی سے  
 ۹۰۔ غلامی سے  
 ۹۱۔ غلامی سے  
 ۹۲۔ غلامی سے  
 ۹۳۔ غلامی سے  
 ۹۴۔ غلامی سے  
 ۹۵۔ غلامی سے  
 ۹۶۔ غلامی سے  
 ۹۷۔ غلامی سے  
 ۹۸۔ غلامی سے  
 ۹۹۔ غلامی سے  
 ۱۰۰۔ غلامی سے



برسائیں ہم جیسے کی بھٹکار برسانی تھی ہنسنے ہفتے والو نیپ اور خدا کا ہر کام  
 کیا کر لیا ہوا ہے ہر ضرور خدا نہیں بخشا اس گناہ کو کہ اس کے ساتھ شرک  
 کیا جائے اور بخش دیتا ہے اور سے جو اس کے سوا ہو جس کے لئے کہ چاہتا ہے  
 اور جسے شرک کر دیا خدا کے ساتھ کسی کو تو اس نے غضب کا اقرار  
 باندھا ہے یا نہیں دیکھا تو نے او نہیں کہ جو صاف ستھرا بتاتے ہیں  
 اپنے تئیں بلکہ خدا پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور نہ زیادتی کی سبکی  
 او نیپ چھوڑا بھی بھی ۶ دیکھ کیونکر جھوٹے افسرے جوڑتے ہیں خدا  
 پر اور اس سے بڑھ کے کھلا ہوا کون قصور ہو گا ۶ یا نہیں دیکھا  
 تو نے او نہیں جنہیں کس قید رکنا ہے بہرہ دیا گیا کہ ایمان لاتے ہیں  
 جیت اور طاغوت کا اور کہتے ہیں کا فرد سے کہ وہ زیادہ سیدھا  
 راہ پر ہیں اون لوگوں سے کہ جو ایمان لائے ایسوی پر بھٹکار  
 ہو خدا کی اور جیسے او نے بھٹکار برسانی تو ہر گز نہ پائیگا تو کوئی  
 اس کا حمایتی ۶ کیا او نہیں بھی کچھ حصہ ملا ہے ملک سے تو پھر اب  
 مدینے وہ او میں سے کسی کو بھوسا بھی ۶ یا رشک کرتے ہیں  
 لوگوں سے اس چیز پر کہ وہی ہے او نہیں خدا نے اپنے فضل و  
 کرم سے تو ضروری دی ہنسنے ابراہیم کی نسل کو کتاب اور دانائی  
 اور دیا ہنسنے او نہیں بہت برابر آج ۶ پھر کچھ تو او نہیں سے

۱۰ اور کلام اور بھٹکار  
 کلام اسی کے لئے ہیں  
 سب مول دین ۱۲  
 پھر اصول دین و غیرہ  
 سو ۱۲  
 چاہیگا غلام سے تو خود جو  
 ناس میں ۶ لا دلا کر  
 یا ادنیٰ رہا ریفیت سے  
 غیش ۱۲  
 عقل حرکت کر کے  
 ۱۳  
 اشرف کا بیان کیا  
 بھد ہودی اور اس کا  
 ساتھ کے سوار جو عہد  
 شکی کر کے کا دون سے  
 جاتے تھے ۱۲  
 بونگ نام میں خوشامد  
 ابو سیفانہ جنہیں کو بھٹکار  
 کیا تھا ۱۲  
 مارا کہ اس سبیل کے طوائف  
 میں کیوں بنوت آئی ۱۲  
 یا اس کی اس کی اولاد  
 کتا چاکر ۱۲  
 کتابوں اور سب صیفون کو نشان  
 ۱۲

۱۰۵  
 سیدنا ابوبکرؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا عمرؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا عثمانؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا علیؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا محمدؐ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔

ایمان لائے اوسکا اور کچھ لوگ اونہیں سے باز رہے اوس سے  
 اور کفایت کرتا ہی جہنم سا دہر دہر چلنے والا باخبر و رجو لوگ  
 کہ کافر ہو گئے ہماری پہچانوں سے تو عنقریب اصل کرینگے ہم  
 آگ میں جب جل سکیں گے اونکی کھالیں تہ بدل دینگے ہم اونکو  
 یسے اور کھالیں تاکہ چکیں وہ عذاب کا مراض و ر خدا غالب و  
 دانستند ہی اور جھوٹے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کی  
 عنقریب اونہیں داخل کرینگے ہم ایسے ہرے بھرے باغونہیں  
 جنکے نیچے نیچے نہرین جاری ہونگی کہ ہمیشہ اوسہیں سینگے  
 وہ اور اونہیں کے دم کے یسے ہین وہاں صاف ستھری سیبا  
 اور لیجائینگے ہم اونہیں بہت گہرے سایہ میں بہ بے شہم خدا  
 حکم کرتا ہی تمہیں کہ ادا کروا مانتیں اونکی مستحق کی طرف اور جب  
 حکم کرنے لگو تم لوگوں میں تو حکم کرو انصاف سے تھیک تو ہی  
 کہ کیا ہی اچھی نصیحت کرتا ہی تمہیں خدا ضرور خدا سننے دیکھنے  
 والا ہی ایو سنو تا بعداری کہہ و خدا کی اور تا بعداری کہہ و  
 اوسکے پیک کی اور اپنے حکومت والوں کی پھر اگر لڑو جھگڑو تم

سیدنا ابوبکرؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا عمرؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا عثمانؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا علیؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا محمدؐ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا ابوبکرؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا عمرؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا عثمانؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا علیؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا محمدؐ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔

سیدنا ابوبکرؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا عمرؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا عثمانؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا علیؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا محمدؐ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا ابوبکرؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا عمرؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا عثمانؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا علیؓ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔  
 سیدنا محمدؐ سے فرمایا کہ میں نے اپنے لیے دنیا کی ہر شے چھوڑ دی ہے اور میں نے اللہ کی راہ میں جان و مال قربان کر دیے ہیں۔

آپس میں کسی چیز میں تو پھر واو سے خدا اور او سکے پیک کی طرف  
اگر ایمان لائے ہو تم خدا کا اور پچھلے دن کا کہ یہی بہتر ہے انجام کی راہ  
پکایا نہیں دیکھا تو نے اونھیں جنھیں یہ گمان ہو کہ وہ ایمان لائے  
اوس چیز کا کہ جو تجھ پر نازل کی گئی اور اوس چیز کا کہ جو تجھ سے پہلے  
نازل کئے گئے چاہتے ہیں کہ نالشی ہوں سرکش کے پاس حالانکہ  
اونھیں حکم دیا گیا ہو کہ انکار رکھیں اوس سے اور شیطان تو  
یہ چاہتا ہے کہ تجھ کا ایمان اے اونھیں بہت دور پہ اور جب کہ  
کہا جاتا ہے او سنسے کہ رجوع کرو اوس چیز کی طرف کہ جسے خدا نے  
اپنے پیک پر اوتارا ہے تو دیکھتا ہے تو وراؤ والوں کو کہ پھرا لیتے ہیں  
تیری طرف سے اپنے ستم پھر کیونکہ جب پہنچتی ہے اونہیں کو نصیحت  
اوسیکے کارن کہ جسکی پہل کر چکے ہیں اونکے ہاتھ تو پھر آسودہ  
ہو جاتے ہیں تیرے پاس قسین کھاتے ہوئے کہ ہماری تو مراد  
نیکی اور ایکی کے سوا اور کچھ نہ تھی یہی تو وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے  
خدا جو کچھ اونکے دلون میں ہے تو درگزر کرتو بھی اونسے اور نصیحت  
کر اونھیں اور حکم اون سے خود اونھیں کے بابت بر محل بات ہے  
اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی پیک مگر اس نظر سے کہ تابعداری کی جائے  
اوسکی خدا کی اجازت سے اور اگر وہ اسوقت جبے غون نے

پہچم اور امام سکے  
کہ جو ناموسی بادشاہ  
ہیں یا انکی اور  
جو قیام نظام ہوں  
نا اوس و شرع  
کے حاکمین ہیں  
اور جبار و سرکشی  
بادشاہوں اور  
حاکم اور تافہ  
مف روجی کو نا  
اپنے مقدسوں میں  
بغیر شرعی مروت  
کی ناجائز ہے ۱۲  
۱۲  
حال ۱۲۳۶

ستم ٹوڑا ہی اپنی جانو پر چلے آتے تیرے ہی پاس و بخشش چاہتے اور  
بخشش چاہتا اونکے لیے پیک تو ضرور پاتے خدا کو بڑا ہی تو بہنے والا  
اور بہت ترس کھانی والا تو نہیں تیرے پروردگار کی قسم ہرگز نہ ایسا  
پائینگے جب تک کہ نہ بیچ کر دین تجھے اون جھگڑو نکا کہ جو اونہیں چپے  
ہوے ہین پھر نہ پائیں اپنے دونہیں تنگی او سکی طرف سے کہ جو تو فری  
حکم لگایا ہی اور او سے دسے مان نہ لین بڑا اور بالفرض اگر لکھ دین ہم  
اونپر کہ خود کشتی کرو یا نکل جاؤ اپنے گھر و اسے تو کبھی سجا نہ لائینگے  
او سے مگر ٹھورے اونہیں سے حالانکہ اگر کہیں کہ بیٹھیں وہ او سے  
جواو نہ نصیحت میں کہا جاتا ہی تو ضرور وہ بہتر ہواونکے حق میں  
اور بڑے تر بروست ثابت قدمی ہوگا اور پھر تو ضرور دین ہم اونہیں  
اپنی طرف سے بہت بڑی مزدوری بڑا اور بتائیں ہم اونہیں سیدی  
راہ ۱ اور جو اطاعت خدا و رسول کی کریں تو وہی تو اوون لوگوں کے  
ساتھ ہونگے جنہیں نعمت دی ہو خدا نے پیروں اور پیروں اور  
شہیدوں اور نیکو نہیں سے اور یہ لوگ بہت اچھے ہین رفیق  
اور صاحب کی راہ سے ہی تو خدا کا کرم ہی اور خدا سے بڑھ کے  
کون عاقف کار ہو گا اے مونسو سنہال ہوا اپنے ہتیار پھر چلے ہو  
الگ الگ ٹولیاں باندھ باندھ کے یا جب کا جٹ اکٹھا اور ضرور

۱۰۷  
صاحب نعمان  
سیدی ۱۲۴  
حضرت امام زین العابدین  
۱۰۷  
حضرت امام محمد باقر  
۱۰۷  
صلوات ۱۴ اور حضرت  
امام موسی کاظم  
۱۰۷  
اور حضرت امام  
مکارم رضا ۱۴ اور حضرت  
امام محمد تقی ۱۴ اور  
حضرت امام علی نقی  
۱۰۷  
اور حضرت امام حسن  
۱۰۷  
مسکری ۱۴



تم میں سے وہ بھی ہیں کہ کسر مسر کرتے ہیں جانے میں پھر اگر تپیر  
 کوئی نصیب پڑتی تو کہتا ہے کہ احسان کیا خدا نے مجھے پھر میں نہ والا ہو  
 ساتھ موجود اور اگر پہنچ جاتا متمک خدا کا فضل تو وہ کہتا ہے اسیا  
 اجنبی بنے کہ گویا کبھی ہمارے اور اسکے درمیان میں دوستی  
 ہی نہ تھی اے کاشکے میں بھی اونکے ساتھ ہوتا تو آج کو کیا ہی کاٹنا  
 ہوتا پس چاہیکہ لڑیں راہ خدا میں مجھے لوگ کہ بیٹا الی جھوٹے درائی  
 زندگی آخرت کے بدلے اور جو لڑیگا راہ خدا میں پھر بار دلا جائیگا یا اور  
 ہو جائیگا تو دینگے ہم او سے بہت بڑی مزدوری اور کیونکہ ہم  
 نہ لڑو گے راہ خدا میں حالانکہ کچھ کم زور نے بس مرد اور عورتیں  
 اور لڑکے ایسے بھیس گئے ہیں کہ وہ کہتے ہیں خدا ونا کیسی طرح سے تو نکال دیں سر  
 گاؤں سے جسکے باشندے بڑے ظالم ہیں اور قرار دے ہمارے لیے اپنی طرف سے  
 ایک سرپرست اور قرار دے ہمارے لیے کوئی مددگار جو ایمان لائے ہیں  
 وہ لڑتے ہیں خدا کی راہ میں اور جو کافر ہو گئے ہیں وہ لڑتے ہیں  
 کسش کی راہ میں تو مارو شیطانکے دوستوں کو کہ بیشک شیطان کا  
 جلتہ بہت بڑا ہے کیا تو نے اونھیں نہیں دیکھا جسے کہا گیا کہ  
 روک لو اپنے ہاتھ اور بجالاؤ نماز اور روزکات پھر جب لکھ دی گئی  
 اونکے حق میں لڑائی تو ایک جبرگہ اونھیں سے دے ملنے لگا تو گونہ

۱۰ جیسا اور یہی کا  
 بیٹا عیسا سن در  
 جناب اور ہشام  
 کا بیٹا سلمہ اور دیو کا  
 بیٹا ولید و قیرہ ۱۲  
 ۱۱ ستارے ہیں ناق  
 ۱۲ ستارے ہیں ۱۲  
 ۱۳ ہمارے پیغمبر یا امام  
 ۱۴ ہمارے رباب ۱۳  
 ۱۵ ایسے کہ جو  
 ۱۶ ناق کو شجرت  
 خدا سے لڑیگا خود  
 وہ شیطان اس کے  
 غارتی ہو اور خود  
 اور اس کے لڑنے پر  
 امام کے ساتھ شریک  
 ہو کے واجب ہوگا  
 ۱۷ ہمارے غارتہ  
 جہاد کو کفار اور  
 جیسا کہ ابتدا میں تھا  
 ۱۸ حق کا بیٹا جہاد  
 اور قاص کا بیٹا جہاد  
 ۱۹ عیسا کا بیٹا جہاد  
 ۲۰



خدا سے دلہنے کی طرح یا اور شتر بھی جو ہم سے کہنے لگا کہ  
خدا رو خدا کیوں لکھدی تو نے ہم پر لڑائی کیوں نہ کچھ اور  
تھوڑی مدت دی تو نے یہ ان ایک قریب ہی کی بات  
تک کہ تم کہ آسائش دنیا کی بہت کم ہے اور آخرت اون کے  
لیئے کہ جو پرہیزگاری کریں بہتر ہے اور چھوٹے بچے بھی تم پر  
ظلم کیا جائیگا جہاں زمین ہو گے تو ضرور سزا دی جائیگی  
بدلت اگر مغبوط کو ٹوٹیں گے اور اگر کچھ بھلائی  
یونہی ہے اور نہیں تو کہنے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے  
اور اگر کوئی برائی یونہی ہے تو کہتے ہیں کہ تیری بدولت ہے  
کہ کہ سب خدا کی طرف سے ہی تو اس جتنے کو کیا ہو گیا ہے  
کہ کوئی بات ہی نہیں سمجھتے جو بھلائی ہے یونہی کہ وہ خدا کی  
طرف سے ہے اور جو برائی یونہی کہ وہ خود تیرے ہی طرف سے  
ہے اور بھیجنا ہے جتنی لوگوں کے لیے پیک اور خدا سے بڑھ کر

۱۰  
 کی غنی بلکہ اس  
 اس کی پیر پروردگار کی  
 بعض اوقات  
 غرض خدا پروردگار  
 اوست که بگوید  
 خداوند

کون گواہ ہو سکتا ہے جو اطاعت کرے گا پیک کی تو اس نے  
اطاعت کی خدا کی اور جس نے روگردانی کی تو کچھ ہنسنے تجھے اونکا لکھنا  
بنا کے نہیں بھیجا اور کہتے ہیں کہ ہم فرمان بردار ہیں پھر حب  
باہر نکلتے ہیں تیرے پاس تو اتوں کو بیٹھ بیٹھ کے شور و مین  
کہتے ہیں اوسکے خلاف کہ جو تو کہتا ہے اور خدا لکھ لیتا ہے اونکی انگلی  
باتیں تو پھر روگردانی کر اونکی طرف سے اور بھروسہ کہ خدا پر اور  
کافی ہے خدا کا رسانی کے لئے پھر کیوں نہیں غور کرتے قرآن میں  
اور اگر ہوتا وہ خدا کے سوا اور کسی طرف سے تو اس میں بہت  
ہیر پھیر پاتے اور جب انہیں پیش ہوتا ہے کوئی امر ان یا د کا  
تو جھنڈے پر چڑھتے ہیں اسے اور اگر پھر دین اسے پھر اور اپنی  
حکومت والوں کی طرف تو جان جائیں اسے انہیں سے وہ لوگ کہ جو  
دریافت کر سکتے ہیں اسے اور اگر خدا کا فضل و کرم اور اسکی  
رحمت تیر نہوتی تو پیر دی کہ بیٹھتے تم شیطان کی مگر ٹھوس سی اور  
اگر رحمت و فضل خدا تیر نہوتا تو پیر دی کرتے تم شیطان کی مگر  
قدرے قلیل تو لو خدا کی راہ میں کہ یہ تکلیف نہیں دیکھتی مگر تم کو  
اور سکار دے سونو نکو قریب ہے کہ باز رکے خدا شر کو کافر و نکے اور  
اونکی ہیبت کو اور خدا سب بڑا ہوا ہے ہر اس نے اور نہ اس نے کی

[illegible]

عقلمندی طوبی بر عالم است از این که در این عالم  
کو اوست و چون عین است و چون طبیعت  
را که او را بی طبیعت  
کی ز در دست نیک  
سجده بین زمین  
آستان ۱۲۱۲  
زین بهر بهر که در  
خدا و بی او در شاه  
ملک کرده و سیاست  
امام علی که در خط  
کوت است حکمت  
خاموشی کی خواجه  
ایین خصوص است  
سجده بین زمین  
آستان ۱۲۱۲  
زین بهر بهر که در  
خدا و بی او در شاه  
ملک کرده و سیاست  
امام علی که در خط  
کوت است حکمت  
خاموشی کی خواجه  
ایین خصوص است



[illegible]

تو انھیں بتلین کہ دیتا تو نہ دے دے تے اوتے پھر اگر بلوہ لگ  
ہو جانے تے پھر نہ لڑیں تے اور پیش کرین تے اسے اسے کی لاپ  
تو نہیں قرار دی ہو خدا نے تمہارے بیٹے اونپ کو یہی راہ + عقیدہ  
پاؤ گے کچھ اور لوگوں کو کہ مراد اونکی یہ ہے کہ نہ ر رہیں وہ تے اور  
اپنے قوم قبیلے سے بھی حالانکہ حب بھیج دے جاتے ہیں فتنہ و  
مساد کی طرف تو برگشتہ ہو جاتے ہیں پھر اگر وہ بھی کنارہ کش  
نہ ہوں تے اور صلح پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روک لیں کچھ لو  
اونہیں اور مار ڈالو جہاں پا جاؤ اور ظاہر بظاہر ہنئے متیلین نہ  
حکومت دیدی ہو + اور نہیں مناسب کہ ایک یا نذر دوسرے  
ایماندار کو مار ڈالے لگدو ہو کے سے اور جو بار ڈالے گا کسی  
موسن کو دھوکے سے تو آزاد کرنا ہو ایماندار سر دے کا اور خونہا  
کہ جو حوالے کر دیا گیا ہو اپنے سستی کو کہ یہ کہ او سے نصرت  
کر دین وہ پھر اگر وہ کشتہ اس جتنے سے ہو کہ جو تمہارا دین  
ہو اور وہی قاتل موسن ہو تو آزاد کرنا ہو ایماندار سر دے کا  
اور اگر ایسے جتنے سے ہو کہ تمہیں جہاں وہ بیان ہے



تو خون بہا ہے حوالہ کیا ہوا اپنے مستحقوں کو اور آزادی بروہ ہو کر  
 بھی اہی چھ جو نہ پائے تو دو مہینے کے روزے میں تباہ ہوئے تو بہ  
 خدا کی جانب سے اور خدا ہمیشہ سے عالم و دانا ہی ہے اور جو بار دہا  
 کسی مومن کو جان بوجھ کے تو پا داس اور اسکی جہنم ہی کہ ہمیشہ  
 رہیگا اور مین اور خدا نے اپنا غضب توڑا ہی اور سپرد و بھکار  
 برساتی ہی اور سپر اور تیار کر رکھا ہی اور اسکے لئے بہت بڑا عذاب  
 ایو سنون جب تم راہ خدا میں قدم مارو تو خوب جانچ کر لو اور  
 بغیر حچان بنان کیئے ہوئے نہ کم بیٹھو اور اس شخص سے کہ جو  
 پیش کرے اسلام کہ تو مومن نہیں متو دھوٹتے ہو اس  
 اور اسی زندگی کا اثاثہ تو خدا کے پاس تو ہی بہت سی غنیمتیں اور  
 ایسے ہی تو تم بھی پہلے تھے مل حسان رکھا تیر خدا نے تو خوب  
 جانچ کر لیا کہ ضرور خدا اس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہی  
 براہ نہیں ہو سکتے مومنو نہیں سے گھر بیٹھ رہنے والے نہر والو  
 اور خدو روٹن چپٹ اور جہاد کرنے والے راہ خدا میں اپنے  
 مالوں اور جانوں سے بزرگی دی ہی خدا نے جہاد کر نیوالو کو اپنے  
 حچان مال سے بیٹھ رہنے والو پر اپنی طرف کی درجوئی راہ سے  
 اور سب سے وعدہ کیا ہی نیکی کا اور بڑا دیا ہی غازیوں کے لئے



[illegible][illegible]



لکھ دے گی ہوا اور ہرگز کا ہلی نہ کرے بیٹھنا اور جس جتنے کی جستجو میں کہ اگر تم مصیبت  
 جھیلے تو وہ بھی مصیبت جھیلنے ہیں جیسے کہ تم مصیبت جھیلے ہو اور  
 جو جو تم آرزو خدا سے رکھتے ہو وہ نہیں رکھتے اور خدا عالم و دانا ہے  
 بیشیم ہمنے اتاری تیرے کتاب حق کے ساتھ تاکہ حکم دے تو لوگوں کو  
 اور سن چیز کا کہ جو دکھاوی ہو خدا نے تجھے اور کسی سے دشمنی نہ کرنا ہوگی  
 طرف اور خدا سے بخشش چاہ کہ ضرور خدا بخشے والا مہربان ہے اور  
 نہ لڑ جھگڑاؤں لوگوں کی طرف سے کہ جو خیانت کرتے ہیں اپنے نفس سے  
 بیشیم خدا دوست نہیں رکھتا خیانت اور گناہ کرنا الیکو لوگوں سے  
 تو چپے پرتے ہیں اور خدا سے نہیں چپے پرتے حالانکہ وہ اونکے  
 ساتھ ساتھ ہے جبکہ راتوں کو آپس میں بکھس بکھس کرتے بیٹھتے ہیں ہنسن  
 خوش ہوتا وہ اونکی جانب سے اور خدا تمہارے سب کاموں پر  
 چھایا ہوا ہے کہیں بہتین تو اونکی طرف سے نہ جھگڑتے ہو دنیا میں  
 پھر اب کون آئیگا جو اونکی طرف سے جھگڑے خدا سے اونکی بابت  
 قیامت کے دن یا اونکا کارندہ ہو اور جو کوئی برا کئی یا ظلم جوتے گا  
 اپنی جان پر پھر بخش چاہیگا خدا سے تو ضرور پائیگا وہ خدا کو برا بخشے والا  
 ترس کھانیوالا اور جو کوئی قصور یا گناہ کی کمائی کرے تو نہیں کمائی  
 کرتا اور سکی گرا اپنے ہی نمر کے لیے اور خدا عالم و دانا ہے اور جو کسی

۱۵ ایسا کہ بد  
 اخلاق توئی مدد  
 کرنا بھی بد اخلاق  
 ۱۲  
 اولیٰ خائنوں کا  
 لیے اور اس کا  
 حایتوں کا لیے  
 ۱۲  
 بد اخلاق توئی مدد  
 ۱۲  
 تو تو کوئی  
 دینیں دوست  
 نہ کہ تو خدا کے  
 خدا بیو نہیں

خطا کی کمائی کرے یا گناہ کی پھر او سے ہر تھو پکے کسی اور بقصور کی تو او  
 تو بڑا افترا جوڑا اور بہت صریح قصور کیا اور اگر تجھ پر خدا کا فضل و کرم  
 اور رحمت نہوتی تو بھٹکا چکا ہوتا تجھے اور غین سے ایک جتنا حالانکہ نہیں  
 بھٹکاتے وہ لگے خود اپنے ہی تین اور تجھے کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سائیکہ  
 اور اوتار ہی ہو خدا نے تجھ پر کتاب و روانائی اور سکھایا تجھے جو کچھ کہ  
 تو نہ جانتا تھا اور تجھ پر خدا کا بڑا فضل ہے کچھ بھلائی اور کئے اکثر کانا  
 پھر سیو غین نہیں مگر جو حکم دے تصدق دینے کا یا نیکی کا یا لوگوں میں  
 بیچ بچاؤ کر نیکا اور جو ایسا کر یگا خدا کی خوشی کی خواہش سے تو ہم عقرب  
 او سے بہت بڑی مزدوری دینگے اور جو پیک سے سرکشی کرے گا  
 سید ہے دہر کی ظاہر ہو جائیکے بعد اور جو کہ پیچھا لیکے یا اندازوں کی راہ سے  
 سو کسی اور راہ کا تو بھیج دینگے ہم او سے جد ہر وہ پھر گیا ہے اور  
 جھوٹکے ہمارے ہم او سے جہنم میں اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے بیشک  
 خدا اس قصور کو ہرگز نہیں بخشا کہ شرک کیا جائے اور کے ساتھ  
 اور بخش دیتا ہے اور کے سوا جکے لئے چاہتا ہے اور جسے کہ شرک کیا  
 خدا کے ساتھ تو وہ بھٹک گیا سید ہے دہرے سے بہت دور نہیں  
 پکارتے اور کے سوا لگے عورتوں کو اور نہیں پکارتے لگے شیطاں کو  
 جس پر خدا نے چھکار برسائی ہے اور جسے کہ کہ الہی ضرور ہوں گا میں

۱۱۷  
 بالون کی گانا پوسی سے  
 بابت یہ آئیہ آیا عام  
 ادن

۱۱۸  
 منہ دفونے کو حق میں  
 جو آسکے ہم سے لگتی

۱۱۹  
 کو کر کے لگتی لگاتی  
 بھائی کیا کرتے تھے

۱۲۰  
 غائب ہوئے دیوینو  
 بن کل اصول اس سے ملتی

۱۲۱  
 اور حق نام اس عقدا  
 مظلوم ظالم کو نہ بخشے

۱۲۲  
 کہ سکا والون نے بونٹا  
 زمانے نام رکھتے تھے

۱۲۳  
 اور علی ہر کہ یہ تھو  
 ادن ہو جو نہ تھو

۱۲۴  
 خدا کی بیٹیاں جائے  
 اور میں بوجہ تھے اور

۱۲۵  
 اس میں سے



تیرے بندو میں ایک مقری حصہ ہم ضرور بھگاؤں گا اور ہمیں اور  
 آرزو میں لاؤں گا اور ہمیں اور حکم دوں گا اور ہمیں تو ضرور وہ چیزیں  
 بھاڑیں گے کانٹوں کو چوپایوں کی اور ضرور حکم دوں گا میں اور ہمیں تو وہ بدل  
 ڈالیں گے خدا کی بناوٹ کو اور جسے بنالیا شیطان کو دوست خدا کے سوا  
 تو ضرور اٹھایا اور سنے کھلا ہوا گھٹاٹا وعدے بھی کرتا ہے وہی شیطان  
 اور تمناؤں بھی دلاتا ہے اور ہمیں اور ہمیں وعدہ کرتا اور جسے شیطان  
 گمراہ کی راہ سے بھی تو وہ لوگ ہیں کہ بھگا بسیرا جہنم ہے اور کبھی  
 نپاٹیں گے اسے جہنم سے پناہ کی جگہ اور جو لوگ ایمان لائے اور رکھے  
 اور کھونٹے اچھے کام تو بہت جلد داخل کر دیں گے ہم اور ہمیں دن غنیمت  
 کہ جسکے نیچے نیچے بہتی ہوئی نرین سدا رہیں سینکے اور ہمیں میں وعدہ  
 کیا ہے خدا نے سچا اور خدا سے بڑھ کے کون سچی بات کہنے والا ہوگا  
 کچھ تمہاری آرزو یا کتاب لوٹنی آرزو کو اس میں داخل نہیں جو کرے گا  
 برا کام تو اسے اس کا بدلہ دیا جائیگا اور سوائے خدا کے کسی کو اپنا  
 حاشی مددگار نہ پاسکیگا اور جو کرے گا نیک کام مرد ہو یا عورت  
 حالانکہ وہ ایمان دار بھی ہوگا ایسے ہی تو داخل ہونگے بہشت میں  
 اور نہ ظلم کیا جائیگا اور نہ فراسی بھوسی کی بھی برابر اور اس سے  
 بڑھ کس کا دین ہوگا کہ جو بڑھادے اپنا سنہم خدا کی طرف حالانکہ وہ نیکی

سکے برخلاف  
 کوئی اور سکھا  
 عاقبتی نہیں ہو سکتا  
 نہ یہ گمراہی کے  
 اندیشے سے بھی  
 نہیں ہو سکتا  
 بلکہ فہم اذن  
 خدا سے ناستی  
 شفا حقیقہ  
 و اما کہ یہ شگہ  
 ۶۶۶۶  
 ۶۶۶۶  
 ۶۶۶۶



کرنیوالا ہوا اور درجے ہو جائے ابراہیم کے طریقے کے نرا کھرا ہو کے  
اور بنالیا تھا خدا نے ابراہیم کو دوست ۛ اور خدا ہی کے لیے ہی جو کچھ  
آسمانوں میں ہو اور جو کچھ زمین پر ہو اور خدا ہی چھا گیا ہے ہر چیز پر  
ۛ اور حکم چاہتے ہیں تجھے عورتوں کی بابت کہہ دے کہ خدا حکم لگائے گا  
تسے اونکے بابت اور جو کچھ کہہ رہا جاتا ہے تیرے کتاب میں متیم عورتوں کے  
بابت وہی عورتیں کہ نہ حوالے کرو تم اونکے جو کچھ کہ لکھ دیا گیا ہو اونکے لئے  
اور لہرؤ تم کہ بیاہ لو اونہیں اور وہاں پانچوں کی بابت اور یہ کہ  
اوتھ لکھ دے ہو تم میتیوں کی خدمت کے لیے انصاف کے بموجب جو  
کچھ نیکی کرو گے تو خدا اوسے واقف ہو جائیگا ۛ اور اگر کوئی عورت  
ڈرے اپنے شوہر کی ہیکڑی یا بگاڑ سے تو کسی طرح کا گناہ اونپر نہیں  
کہ وہ ملاپ کر لیں آپس میں اور ملاپ جلاب خوب ہو اور حاضر کر دیگی  
ہو نفسوں کے پاس خست اور اگر نیکی کرو گے اور ڈرتے رہو گے تو  
خو ر خدا واقف ہو گا ۛ اور ہرگز تم میں اتنی سکت نہیں کہ انصاف  
کرو عورتوں کی بابت اور اگر اسی بے انصافی پر لہرؤ تو نہ کتراجا و انصاف  
بالکل تو بیچ ادھر میں لٹکا رہی دو اوس کجاری کو اور اگر درست  
کرو اور ڈرتے رہو تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا اور رحم کھانیوالا ہے ۛ  
اور اگر اٹک ہو جائیں وہی دونوں میان بیوی تو لگن کرو لگا خدا

اونہیں سے ہر ایک کو اپنی گنجائش سے اور خدا بہت گنجائش رکھتا  
 اور نہایت دانست کا رُخ اور خدا ہی کے لیے ہی جو کچھ آسمانوں میں ہیں  
 اور جو کچھ زمین میں ہیں اور بلا شک و صیت کر دمی ہنساؤ سے کہ  
 کہ جنہیں دیکھی ہو کتاب تم سے پہلے اور تم سے کہ خدا سے اور اگر ناشکر  
 کر دے تو ضرور خدا ہی کے لیے تو ہی جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین  
 ہیں اور کفایت کرتا ہی خدا کا ساز کی راہ سے اگر وہ چاہے تو بے  
 چلا جائے تمہیں اے لوگوں اور لا کھ کر دے اور و نکو اور خدا  
 اس بات کا بتا رکھنے والا ہے جو چاہے بدلا دنیا ہی میں تو خدا  
 پاس ہی بدلا دنیا اور آخرت کا اور خدا نے والا اور کہنے والا ہے  
 ایمونوں بن جاؤ تم پر پا کر نیوالے انصاف کے گواہ اپنی جانوں  
 اور اپنے مان باب اور عزیزوں تک پر امیر ہوئے یا غریب  
 اور خدا اون دونوں سے بڑھا ہوا اور بہتر ہی پر تو پیچھا نہ لو خواہش کا  
 کہ کتر اجاؤ حق سے اور اگر اپنی زبان پلٹ دو گے یا منہ پیر لو گے  
 تو ضرور خدا واقع ہو جائیگا تمہارے کام سے ایمونوں ایمان  
 لاؤ خدا کا اور اس کے پیک کا اور اس کتاب کا کہ جو اتاری ہی  
 اونے اپنے پیک پر اور اس کتاب کا کہ جو اتاری ہی اونے  
 آگے اور جو کوئی کفر کر لیا خدا کی اور اس کے فرشتوں کی اور اس کی کتابوں کی

سلام یہ تمام تمام  
 ادا و شہادت میں  
 ایسے ہی کہ مدار حق  
 کی شہادت پر ہو  
 اور اس کا چھانا  
 اور اس کا تلف کرنا  
 بڑا گناہ ہے ۱۲  
 سلام یہ نہیں کہ مال  
 کی وجہ سے مالدار کا  
 پاس کر دے اور غریب کی  
 حق تلفی ایسے کہ حق کا  
 حق سے بڑھا ہوگا  
 ۱۲  
 نہ فقط ظالمین  
 جیسا منافقوں کا  
 دستور ہے ۱۲

اور اسکے پیکی بنگی اور احیہ و نکے ساتھ ہی تو ضرور وہ بھٹک گئے ہیں  
 دُتیرے سے بہت دور جا پڑا ہے جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گیا  
 پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر برہمتے ہی چلے گئے کفر میں تو کیا  
 ہوا ہی خدا کو کہ بخشہ کے اونہیں یا راہ پر لائے اونہیں ہدایت  
 دے سناؤ تو انکو اس بات کی کہ اوکے لئے ہر ادھ دینے والا خدا ہے  
 وہی لوگ جو بنا لیتے ہیں کافر و نکو دوست مومنوں کے سوا کیا وہ ہوں  
 ہیں اونکے پاس ہر کو تو ضرور بالکل ہر و خدا ہی کے لئے ہی ہوا اور  
 اوشی نے اوتارا ہی تمپر کتاب میں یہ کہ جب سنو تم کہ خدا کی آیتوں  
 کفر کیا جاتا ہے اور ٹھٹھے بازی کی جاتی ہے تو نہ بیٹھو اونکے ساتھ  
 جب تک کہ کھوج کرین وہ اور کسی بات میں نہیں تو تم بھی ویسے ہی  
 ہو جاؤ گے ضرور خدا بٹورنے والا ہی منافقوں اور کافروں کا جہنم  
 باطل ہے وہی لوگ جو آسے میں بیٹھے رہتے ہیں تمہارے انجام  
 کے پھر اگر ہو جاتی ہے تمہارے لئے جیت خدا کی طرف سے  
 تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کے حصے  
 آئے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تم سے ورنہ تھے اور کیا ہم نے نہیں بچا یا  
 تمہیں مومنوں سے پھر خدا حکم دیگا تمہارے درمیان میں قیامت کے  
 دن اور زمین نکالی خدا نے کافروں کے لئے مومنوں پر کوئی راہ ہے

۱۰۰ حضرت موسیٰ سے  
 ۱۰۱ جبرائیل سے  
 ۱۰۲ مع خدیجہ سے  
 ۱۰۳ حبیبہ سے  
 ۱۰۴ عیسیٰ سے  
 ۱۰۵ ابراہیم سے  
 ۱۰۶ یونس سے  
 ۱۰۷ زکریا سے  
 ۱۰۸ یحییٰ سے  
 ۱۰۹ عیسیٰ سے  
 ۱۱۰ عیسیٰ سے  
 ۱۱۱ عیسیٰ سے  
 ۱۱۲ عیسیٰ سے  
 ۱۱۳ عیسیٰ سے  
 ۱۱۴ عیسیٰ سے  
 ۱۱۵ عیسیٰ سے  
 ۱۱۶ عیسیٰ سے  
 ۱۱۷ عیسیٰ سے  
 ۱۱۸ عیسیٰ سے  
 ۱۱۹ عیسیٰ سے  
 ۱۲۰ عیسیٰ سے

۱۰۰ حضرت موسیٰ سے  
 ۱۰۱ جبرائیل سے  
 ۱۰۲ مع خدیجہ سے  
 ۱۰۳ حبیبہ سے  
 ۱۰۴ عیسیٰ سے  
 ۱۰۵ ابراہیم سے  
 ۱۰۶ یونس سے  
 ۱۰۷ زکریا سے  
 ۱۰۸ یحییٰ سے  
 ۱۰۹ عیسیٰ سے  
 ۱۱۰ عیسیٰ سے  
 ۱۱۱ عیسیٰ سے  
 ۱۱۲ عیسیٰ سے  
 ۱۱۳ عیسیٰ سے  
 ۱۱۴ عیسیٰ سے  
 ۱۱۵ عیسیٰ سے  
 ۱۱۶ عیسیٰ سے  
 ۱۱۷ عیسیٰ سے  
 ۱۱۸ عیسیٰ سے  
 ۱۱۹ عیسیٰ سے  
 ۱۲۰ عیسیٰ سے

ضرور منافق دھوکا دیتے ہیں خدا کو اور وہ دھوکا دینے والا ہوا کا  
 اور جب اڑھتے ہیں وہ نماز کو تو اڑھتے ہیں بڑی کلمہ ہی سے دکھاتے  
 ہیں لوگوں کو اور خدا کی یاد نہیں کرتے مگر ذرا ظہور و بیچ اڑھتے ہیں  
 اسکے پڑے ہوئے ہیں نہ انکی طرف ہیں نہ اونکی طرف اور  
 جسے بھٹکا دیا خدا تو کبھی نہ پائیگا تو اس کے لئے سیدھی راہ ہے  
 اسے <sup>یعنی گمراہی سے نکال دینا جیسا کہ رکن ۱۲</sup> مسنونہ بنا لو کا فردن کو دوست مسنونہ نہ سوا کیا  
 تم چاہتے ہو کہ دے دو خدا کو اپنے اور پر ایک صریح الزام  
 ضرور منافق آگے سب سے نیچے تہہ میں ہونگے  
 اور کبھی نہ پائیگا تو ان کے حمایتی کو مگر وہی لوگ کہ  
 جنھوں نے توبہ کی اور بھلائی کی اور لگے لیٹے رہے خدا  
 اور نرا کھرا رکھا اور جنھوں نے اپنے دین کو خدا ہی کے لئے  
 تو وہی تو ہیں مسنون کے ساتھ اور عنقریب دے گا  
 خدا مسنون کو بہت بھاری مزدوری کیا کرے گا  
 خدا متین ستا کے اگر تم شکر کرو گے اور ایمان  
 لاؤ گے اور خدا واقف کار اور قدر دان ہے فقط





اور دیا ہنٹے موسیٰ کو کھلا ہوا قابو اور چھاپا دیا اونکے اوپر طور کو اوٹے  
 عمدہ منوانے کے لیے اور کہا ہنٹے اوٹے کہ گھسودرو از زمین سرے  
 کرتے ہوئے اور کہا ہنٹے اوٹے زیادتی نکر و سفتہ کے دن اور  
 لیا ہنٹے اوٹے بہت بھاری عمدہ و پیمانہ پھر اونکے تور ڈال  
 اپنے عمدہ کو اور اونکے مگر جانین سے خدا کی آیتوں کو اور اونکے  
 مار ڈالنے سے پکونکو اور اونکے اتر اہٹ کے کہنے سے کہ ہمارے  
 دونوں خلاف چڑھے ہوئے ہیں یہ تو کیا بلکہ مہر کردی ہے خدا نے  
 اونپراونکے کفر کے سبب سے تو نہیں ایمان لاتے مگر ذرا ظہور  
 اور اونکے کفر کی وجہ سے اور اونکے بک ڈالنے سے مرید پر ایک  
 بڑے افترے کو اور اونکے کہنے سے کہ ہنٹے تو مار ڈالا مریم کے بیٹے  
 جیسے مسیح خدا کے پیکر حالانکہ نہ تو اسے مار سکے تھے اور نہ  
 سولی دے سکے تھے لیکن ہو کاوے دیا گیا اونہیں اور جو لوگ اتنا  
 کل کل ڈالا کرتے ہیں اس کے بابت وہ اسکی طرف سے دھوکے میں  
 پڑے ہوئے ہیں نہیں ہر اوٹے جانچ مگر دریغ ہونا گمان  
 حالانکہ نہیں بار اوٹھونے او سے چنے ہوئے طور سے بلکہ اٹھالیا  
 او سے خدا نے اپنے پاس اور خدا بڑا ہر بار اور نہایت دانست کار کر  
 اور نہ بچنے پائیگا کوئی کتاب والا مگر یہ کہ او سے ایمان لانا پڑے او

۱۲۴  
 جیسے افضل آیتوں کا ذکر  
 توفیق سب کے ادنیٰ  
 بیکاری کی وجہ سے نہادین  
 مجبور کر کے کہ جو عمل کے  
 خلاف ہو ۱۲  
 مجبور کر کے تو ذرا غور بھی  
 ایمان نہ سکنا پس علوم  
 ہوا کہ مہر کردی ہے  
 کلام اور نہیں ۱۲  
 زانیہ یوسف کتاب سے عاذا  
 بلکہ جیسے کی حالت میں اور  
 بنانا چھٹی طرف کا جھوٹا اور  
 اور وہ دھوکے اس زمانہ پر  
 کہ لیا خطا دھوکے اور نہ  
 جیالینے کا ۱۲  
 کو ادنیٰ صورت پر بننا  
 چنانچہ خود ہر دیون سے  
 کیا کہ نہ تم جیسے کا پائے  
 میں مل دیا اور لا کر ۱۲  
 اور اپنی عیب  
 نہ ہو

اوسکے مرنے سے پہلے اور قیامت کے دن ہو کا وہ اوپر کو اہ + پھر  
 زیادتی کر جانے سے اون لوگوں کے کہ جو یہود ہو گئے حرام کر دیئے  
 وہ صاف ستھری کہانی کہ جو اون کے لیے حلال کی گئی تھی اور سبب ان کے  
 رول دینے کی راہ خدا ہے بہت + اور اون کے لینے کے سبب کو حالاً  
 سنا ہی کی گئی تھی اونہیں اسکی اور اون کے چکے جانیکلی لوگوں کے مالونکو  
 بیجا طور سے اور سنیت رکھا ہے اونہیں سے کافر دیکھے لیے بڑا دکھ  
 دینے والا عذاب + لیکن جنہیں دالے علم پر اونہیں سے اور ایمان  
 لانے والے ایمان لاتے ہیں اوسکا جو اوتار لیا گیا ہے تجھ پر اور کچھ  
 اوتار لیا گیا ہے تجھ سے پہلے اور برپا کر نیوالے نماز کے اور دینیوالے کچھ  
 اور ماننے والے خدا کے اور اخیر دیکھے ایسوںہیں کو تو ہم جلد سے  
 حوالے کر دینگے بہت بہاری مزدوری + ہمنے تجھ پر اوسطرح وحی  
 کی جس طرح نوح پر کی اور اور بنیو نیو اسکے پیچھے اور وحی اوتاری  
 ہمنے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور یوتون اور  
 اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان اور داؤد ہمنے داؤد  
 زبور + اور اون پیکو نیو کہ جنکے حال دوسرا چلے گئے ہم آگے اور او  
 پیمبروں کے کہ جنکے حال نہیں دہرائے ہمنے تجھ سے اور کہیں خدا نے  
 سوسے سے باتیں + اون پیمبروں پر کہ جو دلاسانے والے اور

۱۵ غور حضرت صاحب الامر  
 کے زمانہ عجب وہ بھی آسمان  
 پر سے آئینگے اور دوزخ  
 راہ خدا میں جہاں کریں گے  
 ۱۶ جیسے عبد السلام  
 اور جس راہب کہ ان  
 سب سے پھر ہی تقدیر کی  
 ۱۷ مٹی ۱۲  
 پہلی بات جسے جہاں لکھتے  
 لکھتے تھے کہ خدا نے کسی نبی  
 پر کچھ اوتار ہی نہیں دیا  
 ۱۸ ہم کیسے کہتے ہیں انہیں  
 ۱۹ ہمنے ہمدرد اور ہمدرد  
 نوح کا ہمنے قبول کیا اور ہمدرد  
 نام پیمبر مشہور کا  
 ۲۰ ہمنے الف و ف و م و ن و ہ و ط و ظ  
 ایوب کا کہ لکھتے تھے ہمنے قبول  
 یا دوزخ میں نام مشہور کا  
 ۲۱ یونانی میں یہ نام اس کے لئے  
 ۱۲ ۱۳  
 ۱۴ اگر خدا کا نام  
 ۱۵ کلام فنی ہو تو  
 ۱۶ لکھا جاتا کہ کریں  
 ۱۷ خدا سوسے سے باتیں

وہمکانے والے ہیں تاکہ نرسے لوگوں کے لیے خدا پر کس طرح کا جہاد  
 پیکوں کے آنیکے بعد اور خدا برو دار اور دانست کار ہو + لیکن خدا  
 گواہی دیتا ہے اور سن چیز کی کہ جسے اوتارا ہے اور سنے تجھ پر اوتارا ہے  
 اوسینے اوسے اپنے جانچ کے موافق اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں  
 اور خدا ہی کافی ہے گواہی کی راہ سے + بلا شاکہ جو کافر ہوئے اور  
 روک بیٹھے خدا کی راہ سے وہ بھٹک کے بہت دور جا رہے + خود  
 جو لوگ کافر ہو گئے اور ظلم کرنے بیٹھے کیا ہو گیا ہے خدا کو کہ وہ بخشد + گا  
 اونہیں یا لایگا اونہیں راہ پر مگر جہنم کی راہ پر کہ بسیرا دے + من  
 سدا اور خدا پر یہ بہت سہل ہے + اے لوگوں! یا تمہارے پاس ہیں  
 حق کے ساتھ تو ایمان لاؤ کہ ہوئے تمہارے حق میں بہتر اور اگر کافر  
 ہو جاؤ گے تو خدا ہی کے لیے تو ہے جو آسمانوں میں ہے اور خدا ہی تو  
 واقف کار اور دانست کار ہے + اے کتاب والو نہ زیادتی کر جاؤ  
 اپنے دین میں اور نہ جوڑو خدا پر مگر سچ نہیں ہے مریم کا بیٹا مسیح  
 مگر خدا کا ایک پیک اور اوسکا ایک بول کہ ڈال دیا تھا اور جسے  
 اوسے مریم کی طرف اور اوسکی طرف کہے ایک جان ہے تو ایمان دے  
 خدا کا اور اوسکے پیکوں کا اور نہ کہو کہ میں ہیں باز آؤ کہ خوب ہوگا  
 تمہارے حق میں نہیں ہے خدا مگر ایک ایک ہے وہ اس بات سے

۱۵ تمام جہاد  
 ۱۶ اس کے لیے اور سپر  
 ۱۷ نیوننگا پہنچا واجب  
 ۱۸ ہو  
 ۱۹ ہمیشہ حضرت عیسیٰ کی  
 ۲۰ سے  
 ۲۱ اپنے کن کے گئے  
 ۲۲ سے بنا ہوا ۱۲

۲۳ اپنے اوسکی بنائی ہوئی  
 ۲۴ نہ کہ معاذ اللہ ایک  
 ۲۵ جزا اوسمیں کا ایلے کہ  
 ۲۶ خود خدا روح جان کی  
 ۲۷ قسم سے بھی نہیں بلکہ  
 ۲۸ اوسکی کنہی نہیں معلوم  
 ۲۹ ۱۲  
 ۳۰ خدا اور سرسایم عیسیٰ  
 ۳۱ اصل  
 ۳۲ اوس کا لکھنا مذہب  
 ۳۳ اکثر عیسا یونگا تیسر  
 ۳۴ خود عیسا  
 ۳۵ ۱۱  
 ۳۶ عیسا عقل و حکمت اوسکا  
 ۳۷ کہ جو ہر جہاں  
 ۳۸ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۳۹ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۴۰ کہ عیسا کی ہر جہاں

جو کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۴۱ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۴۲ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۴۳ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۴۴ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۴۵ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۴۶ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۴۷ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۴۸ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۴۹ کہ عیسا کی ہر جہاں  
 ۵۰ کہ عیسا کی ہر جہاں

کہ ہوے اوسکے بیان بیٹا اوسیکے لیے ہی جو کچھ آسمانوں میں ہے  
اور جو کچھ زمین میں ہے اور کافی ہے خدا نگہبانی کے راہ سے  
ہرگز نہیں چلائی مسیح کو اس بات میں کہ ہوے وہ خدا کا بندہ  
اور نہ مقرب فرشتوں کو اور جو کوئی عمار رکھے گا اوسکی عبادت سے  
اور شیخی کرے گا تو وہ جلد سمیٹ لیگا اور سب کو اپنے پاس  
بھیجے جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے کئے ہیں نیک چلن  
تو وہ حوالے کر دیگا اور نہیں بھر پورا اونکی مزدوریاں اور  
گھاتے میں بہت بڑا دیگا اور نہیں بہت کچھ اپنا فضل و کرم  
اور جو لوگ کہ انکار اور شیخی کر گئے اور سپر عذاب کرے گا وہ نہایت  
اذیت کے ساتھ اور نہ پائینگے وہ اپنے لیے بجز خدا کے اور  
کوئی یا نہ مددگار جو اے لوگوں آئی ہو تمہارے پاس ایک حکیم کی  
دلیل تمہارے خدا کس طرف سے اور اوتا رہا ہے تمہارے  
پاس چکیتا ہوا اور جہل جہل کہتا ہوا ایک نور بھی جو لوگ کہ  
ایمان لائے خدا کا اور جو لگے پٹے چلے گئے اوسکے ساتھ تو  
بہت جلد خیل کر دیگا وہ اور نہیں اپنی رحمت اور فضل میں

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور کافی ہے خدا نگہبانی کے راہ سے ہرگز نہیں چلائی مسیح کو اس بات میں کہ ہوے وہ خدا کا بندہ اور نہ مقرب فرشتوں کو اور جو کوئی عمار رکھے گا اوسکی عبادت سے اور شیخی کرے گا تو وہ جلد سمیٹ لیگا اور سب کو اپنے پاس بھیجے جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے کئے ہیں نیک چلن تو وہ حوالے کر دیگا اور نہیں بھر پورا اونکی مزدوریاں اور گھاتے میں بہت بڑا دیگا اور نہیں بہت کچھ اپنا فضل و کرم اور جو لوگ کہ انکار اور شیخی کر گئے اور سپر عذاب کرے گا وہ نہایت اذیت کے ساتھ اور نہ پائینگے وہ اپنے لیے بجز خدا کے اور کوئی یا نہ مددگار جو اے لوگوں آئی ہو تمہارے پاس ایک حکیم کی دلیل تمہارے خدا کس طرف سے اور اوتا رہا ہے تمہارے پاس چکیتا ہوا اور جہل جہل کہتا ہوا ایک نور بھی جو لوگ کہ ایمان لائے خدا کا اور جو لگے پٹے چلے گئے اوسکے ساتھ تو بہت جلد خیل کر دیگا وہ اور نہیں اپنی رحمت اور فضل میں

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور کافی ہے خدا نگہبانی کے راہ سے ہرگز نہیں چلائی مسیح کو اس بات میں کہ ہوے وہ خدا کا بندہ اور نہ مقرب فرشتوں کو اور جو کوئی عمار رکھے گا اوسکی عبادت سے اور شیخی کرے گا تو وہ جلد سمیٹ لیگا اور سب کو اپنے پاس بھیجے جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے کئے ہیں نیک چلن تو وہ حوالے کر دیگا اور نہیں بھر پورا اونکی مزدوریاں اور گھاتے میں بہت بڑا دیگا اور نہیں بہت کچھ اپنا فضل و کرم اور جو لوگ کہ انکار اور شیخی کر گئے اور سپر عذاب کرے گا وہ نہایت اذیت کے ساتھ اور نہ پائینگے وہ اپنے لیے بجز خدا کے اور کوئی یا نہ مددگار جو اے لوگوں آئی ہو تمہارے پاس ایک حکیم کی دلیل تمہارے خدا کس طرف سے اور اوتا رہا ہے تمہارے پاس چکیتا ہوا اور جہل جہل کہتا ہوا ایک نور بھی جو لوگ کہ ایمان لائے خدا کا اور جو لگے پٹے چلے گئے اوسکے ساتھ تو بہت جلد خیل کر دیگا وہ اور نہیں اپنی رحمت اور فضل میں

اور بتایا گیا اور نہیں سید باؤ تہرا پوچھتے ہیں تجھ سے کہ خدا حکم لگایا گیا  
 پیچھ لگوؤن کی بابت جو کوئی مر جائے اور نہ ہو او کے بنیا اور او کی  
 بہن ہو تو او کے واسطے آدمیوں آدمیوں اور سب مال میں کیا ہے کہ  
 کہ جسے وہ چھوڑ جائے اور یہ بھی وارث بنے گا اور اس کے بہن کا اگر نہ ہو  
 او کے کوئی بیٹا چھ اگر وہ وہ ہو گئے تو او نہیں دو تمام میان میں اس  
 مال میں سے کہ جسے چھوڑ جائے اور اگر ہو گئے بہائی بہن مرد بھی  
 ہو رتین بھی تو مرد کے لئے بھی دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہر بیان کے ہوتا  
 خدا اس اندیشہ سے کہ تم جھٹک جاؤ اور خدا ہر چیز سے راضی ہے

خوان کا سورہ مدنیہ والا ۴۲ آیت کا  
 نام سے اوں خا کے کہ جو ترسٹھا نیوالا مہربان

ایمونیو پورا کرو بندہ ہوئے عہد و نگوہ حلال کی گئی ہمارے لئے  
 بے زبان چوپائے لگو جو رٹے جائیگے تیر جبکہ حلال نہ جانے والے تو  
 تم اونکے شکار کے جبکہ تم احرام میں ہو بلا شک خدا حکم دیتا ہے جو چاہا  
 ایمونیو نہ حلال کرو و تک کو خدا کی نشانیوں کی اور نہ ذی عزت  
 مہینے کو اور نہ نذر کی قربانی کو اور نہ پندے اور پٹی دار قربانیکو اور  
 نہ لو لگائیو انکو ذی رتبہ گم کے کہ وہ لو لگاتے ہیں فضل و کرم کی  
 اپنے پروردگار کی اور او کے خوشنودی کی اور جب محل ہو جاؤ

ایمونیو بتایا گیا یا پوچھتے  
 وغیرہ اور نہ باپ نہ مان  
 لغزین جب پیلادیم کا  
 وارث نہ ہو ۱۲  
 ہر حقیقی ہائیت اندیشہ  
 کی ۱۲  
 بیل ہر گری  
 پار ہر گری  
 شریف میں اور بیان  
 کرد یا جیگا اور لگا جرم  
 ہونا ۱۲  
 ہر وہ دہان خشکی کا شکار  
 حرام کی ۱۲  
 جیسے لگو چھوڑ نہ حکم کا  
 جیگا ۱۲  
 زبانی ریہہ لگا نام کی ہو  
 او کی دھڑا رٹہ گم ۱۲  
 اور نہ ان لوگوں کو  
 دھڑا رٹہ لگا نام کی ہو  
 دھڑا رٹہ لگا نام کی ہو

ایمونیو بتایا گیا یا پوچھتے  
 وغیرہ اور نہ باپ نہ مان  
 لغزین جب پیلادیم کا  
 وارث نہ ہو ۱۲  
 ہر حقیقی ہائیت اندیشہ  
 کی ۱۲  
 بیل ہر گری  
 پار ہر گری  
 شریف میں اور بیان  
 کرد یا جیگا اور لگا جرم  
 ہونا ۱۲  
 ہر وہ دہان خشکی کا شکار  
 حرام کی ۱۲  
 جیسے لگو چھوڑ نہ حکم کا  
 جیگا ۱۲  
 زبانی ریہہ لگا نام کی ہو  
 او کی دھڑا رٹہ گم ۱۲  
 اور نہ ان لوگوں کو  
 دھڑا رٹہ لگا نام کی ہو  
 دھڑا رٹہ لگا نام کی ہو



تو شکار کرو اور نہ بھینس دوے تمہیں میری کسی جتنے کا اس بات  
 کہ روک دیا ہو اوہ نوٹنے تمہیں آبرو دار مسجد سے اس بات  
 میں کہ زیادتی کر جاؤ تم اور آپس میں سنگت رکھو نیکی اور سیر  
 مدد میں اور نہ سنگت رکھو گناہ اور زیادتی میں اور درے  
 رہو خدا سے کہ خدا کا عذاب بہت سخت ہے حرام کرو دیا لیا  
 تیرم دار گوشت اور لہو اور سور کا گوشت اور حسیہ کارا کا  
 خدا کے سوا کوئی اور اور مسیہ اور گلا گھٹا ہوا اور شام ہوا اور کرا ہوا  
 اور نیکی سے ہٹا ہوا اور جسے پھاڑ لکھا یا ہو درندہ نے مگر جسے  
 دھج کر لیا ہو مرنے اور جو قربانی کیا گیا ہو جے ہوئے تو یہ اور یہ کہ  
 آپس میں بافت تو شیخ و پیر بدکاری ہر آج بے اس ہو گئے  
 اور تھک بیٹھے وہ لوگ جو کافر ہو گئے ہیں تمہارے دین کی طرف  
 تو نہ دروتم اونے اور درتے رہو مجھے آج کے کون پورم  
 پور کر دیا میں تمہارے لئے تمہارا دین اور پوری کر دی تمہارے  
 بھر پور نعمت اور پسند کر لیا تمہارے لئے اسلام کو دین کی  
 راہ سے پھر جو بے بس ہو جائے بھوک کے مار کے اور چامت

عبدالمجید کو جو ہوا اور وہ صاف تازہ چائیکہ اس بات کو کہ جناب سائناب کو ادا کردن اور خلائیہ بی بی کے نام سے لکھ کر دیا یہ فیصلہ کرنا کہ جاندار کی شہادت اور عیسیٰ علیہ السلام

تو شکار کرو اور نہ بھینس دے تمہیں بیکسی جتنے کا اس بات  
 کہ روک دیا ہوا ہونے تمہیں آبرو دار مسجد سے اس بات  
 میں کہ زیادتی کر جاؤ تم اور آپس میں سنگت رکھو نیکی اور سیرکار  
 مدد میں اور نہ سنگت رکھو گناہ اور زیادتی میں اور درے  
 پر ہو خدا سے کہ خدا کا عذاب بہت سخت ہے حرام کرو دیا لیا  
 شیر مردار گوشت اور لہو اور سور کا گوشت اور حسیہ بکار آجا  
 خدا کے سوا کوئی اور اور سیر اور گلا گھسا لہو اور مٹا ہوا اور کرا ہوا  
 اور نیکی سے بھٹکا ہوا اور جسے چاڑھا یا ہو درندہ نے مگر جسے  
 دج کر لیا ہو تم نے اور جو قربانی کیا گیا ہو جے ہوئے ہو سیر اور یہ کہ  
 آپس میں باغی تو سیر و سیر بدکاری ہے آج نے اس ہو گئے  
 اور تھکے ہوئے وہ لوگ جو کافر ہو گئے ہیں تمہارے دین کی طر  
 تو نہ دروتم اور نہ اور دروتمے نہ ہو جسے آج کے کون پورم  
 پور کر دیا میں تمہارے لئے تمہارا دین اور پوری کر دی تمہارے  
 بھر پور نعمت اور پسند کر لیا تمہارے لئے اسلام کو دین کی  
 راہ سے پھر جو بنے بس ہو جائے بھوک کے مار کے اور چاہت

[illegible]

۱۳۰

نہ رکھتا ہو گناہ کی توفیر و خدا بڑا بخشنے والا اور ترس کھانیا والا ہے۔  
 مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا حلال کیا گیا اونکے لئے کہہ دے کہ حلال  
 کر دئے گئے ستمہرے کھانے اور جو سکھایا ہوتا ہے شکار و عین سے  
 شکاریئے بن بنکے جنہیں سکھاتے ہو تم وہ شکار کی گھا تین کہ جو  
 سکھائے ہیں تمہیں خدا نے تو کھاؤ اون شکار و عین سے کہ جنہیں  
 رکھیں وہ تمہارے شکاریئے تمہاریئے اور لو خدا کا نام او سپر اور در  
 رہو خدا سے کہ بلا شہم خدا بہت جلد حساب کتاب لینے والا ہے۔  
 آجکے دن حلال کر دی گئی تمہارے لئے ستمہرے کھانے اور  
 خوراک اور لوگوں کی کہ جنہیں گئی کتاب حلال ہو تمہارے لئے  
 اور خوراک تمہاری حلال ہو اونکے لئے اور نیک نیتین ایمان والیوں کے  
 اور نیک نیتین اور لوگوں کی کہ جنہیں گئی کتاب تمہارے لئے  
 جیکہ حوالے کر دو اونہیں ونکی مزدوریان نیک نیتی کے ساتھ  
 نہ بدکاری کی اور نہ چھپی لگی آشنائی کر کے اور جس نے کفر کیا یا کفر  
 ساتھ تو تاراج ہو گیا او سکا کام اور آخرت میں بھی وہ کھانا  
 او ٹھانیو لوہین سے ہو گا۔ ایمو سوحب او ٹھو تم نماز کے لئے  
 تو پھر وہ ہو ڈالو اپنے منہم اور اپنے ہاتھ کہہ دو نکال و رہتہ پھیر  
 لاؤ کچھ اپنے سر اور اپنے پاؤں دونوں گھر ہو تک اور اگر تم

[illegible]

نا پاک ہو تو چہرہ پاک ہو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے  
کوئی آئے یا نجانہ سے یا چھو اچھائے کرو تم اپنی عورتوں سے اور نہ پاؤ پانی  
تو دھو <sup>۱۱</sup> نگوشت کھری مٹی کی پھر تہ پھیر کر واپس نہم پہلو اور اپنے  
ہاتھوں پر اسی سے نہیں چاہتا خدا کہ کر دے تمہارا ہرج لیکن چاہتا ہے کہ  
کہ تمہارے متہین اور پوری کر دے تمہاری اپنی نعمت شاید کہ تم  
شکایت گزار ہو + اور یاد کرو خدا کی نعمت کو اپنے اوپر اور اس کے  
عہد کو کہ جو باندھا تھا اس نے تم سے جبکہ کہنے لگے تم کہ ہم نے سنا  
اور فرما کر داری کی اور ڈرتے رہو خدا سے کہ بلا شک خدا واقف  
ہی رہو تم کی بہتر والی باتوں سے + + + <sup>۱۲</sup> ایسے لوگوں کو کہ تم خدا کی  
خاطر انصاف کے گواہ بن بنکے اور نہ بخشش دے متہین بن کر کسی جہے کا  
اسمیکن نہ انصاف کرو تم انصاف کرو تم کہ وہ بہت بھڑکا ہوا ہے  
خدا کے ڈر سے اور ڈرتے رہو خدا سے کہ خدا واقف ہی اس  
چیز سے کہ جو تم کرتے ہو + وعدہ کیا ہی خدا نے ان لوگوں سے  
کہ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک چلن اختیار کیے اور انہیں  
کے لیے بخشش اور نہایت بھاری مزدوری + اور جو کافر ہو گئے

[illegible][illegible][illegible]

اور جنہوں نے جھٹلایا ہو تمہاری آیتوں کو وہی تو جنہم والے ہیں نہ ایمون  
 یاد کرو خدا کی نعمت کو اپنے اوپر جبکہ ٹھان لیا ایک جتنے کے ڈالین  
 پتھر ہاتھ تو روکے اوٹنے اونکے ہاتھ تمہاری طرف سے اور ڈرتے  
 رہو خدا سے اور خدا ہی پر چاہیکہ بھروسہ کرین ایمان لانیوالے  
 اور ضرور لیا خدا نے اسماعیل کے بال بچہ کا عہد اور بھیجے ہمنے اونہیں سے  
 بارہ افسر اور فرمایا خدا نے کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوں اگر قیام کی  
 تینے نماز اور دی زکات اور مانا پیکو نکو اور سینہ سپر سے اوپر اور دیا  
 ہمنے خدا کو اچھا ادھار تو در گذر کرینگے ہم تمہاری برائیوں سے بدتر  
 یسجائینگے تمہیں دن باغونگی کہ ہمتی ہونگی جسکے نیچے دار نہرین اور جو  
 کافر ہو جائیگا اسکے بعد تم میں سے تو بیشک بھٹک گیا وہ سید ہے  
 ڈہرے سے پھر اونکے تور ڈال نیکی وجہ سے اپنے عہد کو پیکار برائی  
 ہمنے اوپر اور کر دیا اونکے دنوں کو لوہے لاث کہ ہیر پھیر کیے دیتے ہیں  
 اونکے بولونین اونکے جگہوں سے اور بھول بیٹھے اپنے عہد کو اون کی طرف  
 کہ جن سے یاد دلائی کی تھی اور برابر واقعہ ہی ہوتا چلا جائیگا تو اون کی جوری  
 پر مگر اونہیں سے ذرا طور لوگوں کی تو معاف کر دی اوہیں درمیان پھیرے  
 اون کی طرف سے کہ ضرور خدا چاہت رکھتا ہی نیکیا چلن لوگوں کے  
 اور اون لوگوں سے کہ جنہوں نے کہا کہ ہم نصارا ہیں لیا ہمنے اون کا عہد

اسی طرح اس کتاب  
 کے بھی بارہ افسر اور نام قرار  
 پاس لکھتے ہیں کہ حضرت رسالت  
 سے اسے اور انکی استوائی  
 است سے اور انکی وصی اور شا  
 وصیوں سے مشابہت اور  
 بشارت اس مشابہت کے  
 اور بشارتیں بارہ ناموں کی  
 تورات و انجیل سے ملا لیں  
 وغیرہ میں مفصل مذکور ہیں  
 یہ جو اپنی زبان  
 اقرار کرتے ہیں عیسائی  
 ہونیکا قطع نظر واقعہ سے  
 ہے کہ نبیوں کے  
 بھی تھا کہ آخر الزماں نبی  
 کا ایمان لائیں ۱۲۶



پھر وہ بھول چوک کے بے بہرہ ہو گئے اور ان باتوں سے کہ جو انہیں یاد  
دلائی گئیں تھیں تو بھڑکادی ہنسنے اور نہیں آپس کی جلی کٹی اور آپس کا بیر کیا  
دن تک اور بہت جلد آگاہ کہ دیگا خدا انہیں ان حرکتوں سے  
کہ جو وہ کرتے ہیں ۱۰ اے کتاب جانوں بلا شک یا ہی تمہارے پاس  
ہمارا پیک کہ کھولے دیتا ہی تمہیں بہت اور ان باتوں کو کہ جنہیں تم چھپائی  
رہتے تھے کتاب میں سے اور بخشہ دیتا ہی بہت کچھ قصور ۱۱ ضرور  
آیا تمہارے پاس خدا کی طرف سے ایک جگہ گانور اور بڑی چکن مک  
کی کتاب ۱۲ راہ پر لاتا ہی اوس کی وجہ سے خدا ان لوگوں کو کہ جو درجے  
ہوتے ہیں اوسکی خوشی کی سلاستی کے راہوں پر اور نکال بیجاتا ہے  
اور نہیں گھٹا ٹو پونہین سے روشنی کی طرف اپنے حکم سے اور لگاتا ہی  
اور نہیں سیدھے ڈھرے سے ۱۳ بلا شک کافر ہو گئے وہ لوگ کہ جو  
کہنے لگے کہ مسیح مریم کا بیٹا ہی تو خدا ہی کلمہ تو ہم کون کچھ بھی سکت رکھتا ہی  
خدا سے برخلافی کی اگر وہ ٹھان لے کہ مار ڈالے مریم کے بیٹے مسیح کو  
اور اوسکی مانگو اور جو زمین پر ہیں سب کو اور خدا ہی کے لئے ہی  
راج آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ اور دونوں کے بیچ ہیں  
بنا ڈالتا ہی وہ جو کچھ چاہتا ہی اور خدا ہر چیز پر قابو رکھتا ہی ۱۴ اور  
کہنے لگے یہود اور نصارا کہ ہمیں تو خدا کے بچے ہیں اور اوس کے چیتے

۱۰ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۱۱ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۱۲ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۱۳ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۱۴ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۱۵ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۱۶ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۱۷ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۱۸ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۱۹ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۲۰ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۲۱ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۲۲ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۲۳ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۲۴ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۲۵ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۲۶ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۲۷ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۲۸ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۲۹ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۳۰ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۳۱ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۳۲ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۳۳ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۳۴ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۳۵ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۳۶ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۳۷ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۳۸ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۳۹ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۴۰ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۴۱ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۴۲ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۴۳ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۴۴ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۴۵ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۴۶ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۴۷ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۴۸ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۴۹ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۵۰ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۵۱ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۵۲ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۵۳ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۵۴ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۵۵ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۵۶ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۵۷ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۵۸ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۵۹ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۶۰ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۶۱ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۶۲ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۶۳ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۶۴ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۶۵ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۶۶ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۶۷ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۶۸ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۶۹ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۷۰ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۷۱ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۷۲ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۷۳ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۷۴ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۷۵ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۷۶ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۷۷ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۷۸ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۷۹ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۸۰ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۸۱ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۸۲ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۸۳ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۸۴ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۸۵ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۸۶ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۸۷ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۸۸ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۸۹ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۹۰ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۹۱ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۹۲ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۹۳ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۹۴ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۹۵ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۹۶ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۹۷ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۹۸ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۹۹ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے  
۱۰۰ یہاں تک کہ ان کے لئے شک نہ رہے



دوست ہیں کم کہ پھر کیوں نہ را دید تیا ہی تمہیں ہمارے قصور و غیر  
 بلکہ تم تو آدمی ہو اور ہمیں سے کہ جنہیں دے بننا والا ہی بخش دیتا ہے  
 وہ جسے چاہتا ہے اور نہ را دید تیا ہی جسے چاہتا ہے اور خدا ہی کے  
 لیے ہر راج آسمانوں کا اور زمین کا اور اون چیزوں کا جو دونوں کے  
 درمیان میں ہیں اور اس کے لیے طرف ہی ٹھکانا + اے کتاب والو آیا ہی  
 تمہارے پاس ہمارا ایک کہ کھولے دیتا ہے تمہیں پتہ ہوگی روکاؤ کی  
 حالت میں اس لحاظ سے کہ عذر کہ تم کہ نہیں آیا ہمارے پاس  
 کوئی دلاسا دینا والا تو ضرور آگیا تمہارے پاس دلاسا دینے والا اور  
 راہین والا اور خدا ہر چیز پر قادر ہے + اور جبکہ کہنے لگا موسیٰ اپنے  
 جتنے سے کہ اے میرے جتنے والو یاد کہ وہ خدا کی نعمت اپنے اوپر  
 جبکہ قرار دے اوسنے تم میں پیسہ اور کرو یا اوسنے تم میں پادشاہ  
 اور دید یا تمہیں جو کچھ کہ نہ یا تھا کسی کو ساری خدائی میں سے +  
 کہنے لگے کہ تمہیں جو کچھ کہ نہ یا تھا کسی کو ساری خدائی میں سے +  
 خدا نے تمہیں اور نہ لپٹا اور اسے اپنے سے وار کہ نہ یا تھا یا نہیں بلکہ  
 کہنے لگے کہ اے موسیٰ اوس میں تو ایک جتنا بڑے ہو کہ تون کا ہے  
 ہم تو کبھی پاؤں بھی نہ رکھیں گے اوس میں جب تک کہ باہر نہ نکل جائیں گے  
 وہ اوس میں پھر اگر باہر نکل گئے وہ اوس میں تو ضرور ہم بہتر جاننا لو گے

اس قصہ کی کہانی اخلاقی ہے  
 وہ کہانی کہ آدمی کی نافرمانی سے دین  
 ہی غایتیں انسانی بیان سے ظاہر  
 ہونا + نا شکری کا بد خلقی اور غفلت  
 کے وقت نہ ہر نام تو کلی  
 کا اخلاقی ہے دین سے ہونا  
 حکمت و ناموس و اخلاق  
 خدا کی نعمت ہونا پیغمبر و کلام  
 اس نعمت عقل سے لایا ہوا  
 ہونا وہی اخلاقی ہے  
 نام ہونا حکمت کا فائدہ ہونا  
 سو فوٹ احوال و انصاف کے  
 ہم جو فیض بہتر و گناہوں کا  
 جیسا کہ دین و دنیا میں ملتا  
 یا آدمی اچھے رسول کی  
 بر خلافی کی نہ جتنی تاکہ  
 موجود رسول کی خلافی  
 سے خدا کا حکم ہے



جنم والوین سے اور یہی تو سزا ہوتا تو نکلی پھر لہا لگا دیا او سے او سے  
 نفس نے مار ڈالنے کا اپنے بھائی کے پھر مار ڈالا او سے او سے پھر بھائی  
 اکھاٹا اوٹھانے والوین سے پھر بھیجا خدا نے ایک کو اکہ کہہ دیتا تھا زمین کو  
 کہ اس کا وہکے او سے کہ کیونکہ تو بے وہ لاش کو اپنے بھائی کی کہنے لگا  
 کہ اسی جو کیا مجھ میں اتنی سی سکت بھی نہیں کہ ہو جاؤ نہیں اس کو کی  
 طرح تو پھر توپ دون اپنے بھائی کی لاش پھر ہو گیا وہ عذبت اوٹھانیو لوین  
 سے اسوجہ سے لکھ دیا ہنہ اسرائیل کے ٹوٹ کے بالون پر کہ بلا شک  
 جو مار ڈالے گا کسی جان کو بے کسی اور جان کے بدلے یا کسی فتنہ و فساد کی  
 وجہ سے روئے زمین پر تو گو یا کہ مار ڈالا او سے سب لوگوں کو اور جسے  
 مار ڈالا او سے تو گو یا کہ جلا دیا او سے اور سب لوگوں کو اور ضرور  
 ہمارے پیک جھکتی دکتی یہ جانو کے ساتھ پھر اوین سے بہت لوگ  
 روئے زمین پر زیادتی کرتے رہے اور بخرا کے اور کیا ہی منہ  
 اوں لوگوں کی کہ جلا دیا ہنہ خدا سے اور او کے یک سے اور دور  
 ہجرتے ہن زمین پر فساد کرتے ہوئے کہ مار ڈالے جائیں یا سولی دے  
 جائیں یا کاٹ ڈالے جائیں ان کے ہاتھ اور پاؤں پھر پھر سے یا کالہ کو  
 جائیں دیں کی زمین سے یہ تو ان کے لیے دنیا کی رسوائی ہو اور او کے  
 آخرت میں برا سخت عذاب ہو مگر وہی لوگ کہ خود سے باز آئیں

الحمد لله رب العالمین  
والصلاة والسلام  
على سيدنا محمد  
والآلہ الطیبین

۱۳۶

میں بھی اس قدر کی قیمت بھری اور اپنے فرزند یا آقا کی مال سے ہوا اور اپنے  
قبل اسکے کہ تم قابو پا جاؤ اور پھر تو جانلو کہ ضرور خدا بڑا بخشنے والا  
اور بڑے کھانی والا ہو + امیوسنور و خدا سے اور دھونڈاؤ  
طرف و سید اور جہاد کہ واسکی راہ میں کج شکے تم کامیاب ہو  
بلا شک جو کافر ہو گئے ہیں اگر اونکے لئے وہ سب کچھ میا ہو  
جو زمین پر ہے اور آتنا ہی اور اوسکے ساتھ ہوتا کہ واریں  
وہ اوسے روز قیامت کے عذاب سے تو بھی نہ قبول کیا جائیگا  
وہ اپنے اوونکے لئے بہت دکھ دینے والا عذاب ہو + چاہتی

میں نہ نکل بھاگیں آگ سے حالانکہ کبھی نہیں نکل سکیں گے اوسے  
اور اونکے لئے سدا کا عذاب ہو + چورانیو والا اور چورانیوالے  
دونوں کے ہات کاٹ ڈالو سنرا میں اوسکی کہ جو اونکے لئے کمانی  
سجور و بال کے خدا کی طرف سے اور خدا آبرو دار و دانت

کار ہو + پھر جو بازائے اپنی زیادتی کے بعد اور درست کر کے  
اپنے چال چلن تو ضرور خدا قبول کر لیا اوسکی تو اسے خدا بڑا  
بخشنے والا اور بڑا ترس کھانی والا ہو کیا تو نہیں جانتا کہ خدا ہی  
لئے ہر راج آسمانوں کا اور زمین کا عذاب کرتا ہو جیسے چاہتا ہو

سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے  
سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے  
سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے  
سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے اور کچھ خدا کے ہاتھ سے

وہ ہر کہ باد صفا اور  
سزا کے ہم اوس جہم کا باعث ہوا  
کوئی کیا کر سکا اپنے پاؤں میں ظہار ہی  
میں بہت شدید ہو اور بعض فعل بعض وجہ سے  
جو کچھ کہ عین فقط ارادہ ہی ہو سوز و گریہ  
تو وہ سخت تر ہو گا اور کھماری کی جو مسک ہو  
تو وہ سخت تر ہو گا اور کھماری کی جو مسک ہو  
تو وہ سخت تر ہو گا اور کھماری کی جو مسک ہو  
تو وہ سخت تر ہو گا اور کھماری کی جو مسک ہو



اور بخشہ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور خدا ہر چیز پر قابو رکھتا ہے ۛ اے میک  
نہ کہو ہا میں تجھے وہ لوگ کہ جو دڑا دھوپا کرتے ہیں کفر میں ۛ وہ لوگوں پر  
کہ اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ہمیں ایمان لائے انکو  
دل اور اول لوگوں سے کہ جو یہودی ہو گئے کچھ لوگ بڑے سنے والے  
جھوٹ کے ہیں بڑے سنے والے ہیں ایک اور جتھے کے کہ غنیمت لے وہ  
تیرے پاس ہمیں بھیج کر دیتے ہیں باتو غنیمت بعد ان کے سوتے قرار پا جا کر  
کہتے ہیں کہ اگر دیا جائے متہین تو لیلیو او سے اور اگر نہ دیا جائے پھر تو پورا  
جس کا ضرر چاہے خود خدا تو کبھی تیرا بسن چل سکتا کچھ بھی یہی تو وہ لوگ  
ہیں کہ نہ چاہا خدا نے کہ ستمہار کہتے ان کے دونکو اونہیں کے لیے تو دنیا میں  
رسوالی ہو اور اونہیں کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہو ۛ بڑے  
سنے والے ہیں جھوٹ کے اور بڑے حرام خور ہیں پھر اگر انکے تیرے  
پاس تو فیصلہ کر اونہیں یا منہ بھیجے ان کی طرف سے اور اگر منہ بھیجے گا تو  
ان کی طرف سے تو بھی کبھی تجھے وہ ضرر نہیں پہنچا سکتے اور اگر فیصلہ کرے  
تو فیصلہ کر ان کے درمیان میں انصاف کے جو جبکہ خدا دوست  
رکھتا ہے منصفونکو ۛ اور کیونکہ سر پنج بناتے ہیں وہ تجھے حالانکہ خود  
ان کے پاس وہ تورات موجود ہے کہ جس میں خدا کا حکم ہے پھر وہ پھر  
جاتے ہیں اس کے بعد اور انہیں یہ وہ ایمان لائے ۛ ضرور رہنے اذہا

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



تورات کہ اوسین ہنمائی اور نور ہو کہ حکم کرتے رہے اوسکے موافق  
وہ پیغمبر لوگ کہ جو فرمانبردار تھے اون لوگوں کے لیے کہ جو یہود تھے اور  
خدا پرست اور پرہیزگار اسوجہ سے کہ سپرد کیے گئے تھے اونہیں خدا کی  
کتاب اور تھے وہ اوسپر گواہ تو پھر نذر و لوگوں سے اور روبرو مجھ سے اور  
نہ لو میری آیتوں کے بدلے بھوڑے دھوکے اور جو حکم نہ لگایا اوسکے بموجب  
کہ جو خدا نے اوتارا ہی پس ہی لوگ تو کافر ہیں اور لکم دیا ہننے اور پھر  
اوسین کہ جان جان کے بدلے اور آنکھ آنکھ کے اور ناک ناک کے  
اور کان کان کے اور دانت دانت کے اور زخم و عین بدل لایا ہی پھر جو  
نقدق کر دے اوسے تو وہی کفارہ ہو اوسکے گناہوں کا اور جو کوئی  
کہ حکم نہ کرے اوسکے بموجب کہ جو اوتارا ہی خدا نے تو وہی تو ظالم ہو  
اور اونہیں کچھ با قدم انکے پیچھے لے چلے ہم ہم کے بیٹے عیسے کو جبکہ  
وہ باور کہنے والا تھا اوس کتاب کا کہ جو اوسکے سامنے موجود  
تھی یعنی تورات اور وہی ہننے خود اوسے انجیل کہ حسین ہنمائی اور  
نور ہی حالانکہ وہ باور کرنے والے اوس کتاب کے پہی تھی ہو جو  
اوسکے سامنے موجود تھی یعنی تورات کے اور راہ دکھانی والی ہو اور نصیحت  
پرہیزگاروں کے لیے اور چاہیکہ حکم دین انجیل دایے موافق اوسکے  
کہ جو اوتارا ہی خدا نے اوسین اور جو لوگ حکم نہ دینگے اوسکے موافق کہ جو

۱۱ مثل اور قانون  
بوجب حکم لگانے والے  
۱۲ یعنی نور سے  
۱۳ دیا ہی نور پناہ اور انصاف  
۱۴ راہ سے  
۱۵ یعنی خوف کر کے  
۱۶ قصاص کو  
۱۷ جس کی قانون میں  
۱۸ اختلاف قانون شرع  
۱۹ یا اوسکے بموجب حکم لگانا  
۲۰ مگر غلط اور باطل  
۲۱ ناجائز ہو  
۲۲ اس سے ثابت ہوتا  
۲۳ کہ انکا بھی نظام عدل  
۲۴ پر عمل درآمد تھا  
۲۵ اور جب کسی حکم  
۲۶ معمول راجح و غیرہ  
۲۷ پر اوسکی بنیاد



باور کن یہی الٰہی قوم کے لیے ۴ ایہو منونہ بنا لو یہو دا اور رضا را کو دوست  
 کچھ اونین سے دوست ہیں ایہو منین سے کچھ اور کے اور جو اونکی دوستی کا  
 دم بھر لگا تو وہ اونین میں سے ہو جائیگا بلا شک خدا راہ پر نہیں لانا  
 ظالم قوم کو ۴ پھر دیکھتا ہے تو اون لوگوں کو کہ جنکے دلونین بیماری ہو دوڑ  
 دوڑ کے ملے جاتے ہیں اونین کہتے ہیں کہ ہمتو سے جاتے ہیں کہ بچے  
 ہمیں گونی گردش تو قریب ہے کہ ضرور خدا فتیابی کا وقت لائے اپنی طرف سے  
 پھر سویرے اونین ہونے اور ان باتوں پر کہ جو اپنی دلونین چھپاے ہوئی تھی ناوم  
 اور پشیمان ۴ اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ جو ایمان لائے ہیں کیا یہی لوگ  
 ہیں کہ جو قسم کھاتے تھے خدا کی اپنی سب قسموں سے زیادہ بھاری اس  
 بات پر کہ وہ تمہارے شریک ہیں مٹ کے سب اونکے اچھے کام پھر  
 سویرے سنم دا ٹٹھے اس حال سے کہ گناہا اوٹھائیوا لے تھے ۴ ایہو منونہ  
 جو پھر جائیگا تم میں سے اپنے دین سے تو عنقریب لاتا ہے خدا ایسے جتنے کہ  
 کہ چاہتا ہے اونین اور چاہتے ہیں وہ اسے انکسار کر نیوالے ہیں  
 ایمان دارونکے حق میں اور ہیکڑ ہیں کافروں کے لیے جہاد کرتے ہیں خدا کی  
 راہ میں اور نہیں ڈرتے کسی کے نام رکھنے سے یہی تو خدا کا فضل ہے کہ  
 کہ دے ڈالتا ہے وہ جسے چاہتا ہے اور خدا بڑی گنجائش رکھنے والا  
 اور دانست کار ہے ۴ کوئی تمہارا سر پرست نہیں ہو سکتا مگر خدا اور اسکا

[illegible]



جو پوچھنے لگے سرکش کو وہی تو بڑ ترنگہ ترہین مقام اور ٹھکانے کی راہ  
 اور سبے بڑھ کے بھٹکے ہوئے ہیں سید ہڈ ہڑے سے ۴۰ اور جب  
 آسکتے ہیں تمہارے پاس قے کھتے ہیں کہ ہتھوایاں لائے اور حقیقت  
 میں ہتھراتے ہیں کفر کے ساتھ اور وہی نکل بھی جاتے ہیں اوی  
 کفر کے ساتھ اور خدا جانتا ہی جو کچھ وہ دلوغین چھپائے رہتے ہیں  
 اور دیکھتا ہی تو اونین سے بہتیر ونگو کہ وہ دوڑ پڑتے ہیں گناہ یز  
 اور سرکشی میں اور حرام خوری میں اور بہت برا ہی جو کچھ کہ وہ کرتے  
 ہیں ۵۰ اور ہرگز نہ منع کرتے اونین اسدوالے اور عالم لوگ گناہ  
 کے بات بک بیٹھنے سے اور حرام خوری سے تو وہ بہت برے برے  
 کام کرتے ۶۰ اور کہنے لگے یہ کہ خدا کا ہاتھ بند ہا ہوا ہی کسی گئے خود او  
 ہاتھ اور پچھکار بر سالی کئی اونپر اوس کے کارن کہ جو وہ بک بیٹھے  
 بناؤ اسکے وہ نو ہاتھ تو کھلے ہوئے ہیں کہ وہ خوجتا ہی جسطرح سے چاہتا ہے  
 اور ضرور پڑا دیکھا اونین سے بہتیر ونگو وہ جو کچھ کہ او تارا گیا سے  
 تیرے جانب تیرے پڑا دیکھا کہ ظون سے سرکشی اور نا فرمانی کو اور ڈوال  
 چھنے اونین دشمنی اور جلی کمی قیامت کے دن تک جب بھڑکاتے ہیں  
 وہ لڑائی کی آگ تو بجھا دیتا ہی او سے خدا اور درد ہو پ کرتے ہیں  
 زمین میں فساد کے لیے اور خدا اونین محبت رکھتا فساد و ن سے

۱۰ منبہ وہ ہم پر  
 ۲۰ کا نام نہیں ہے تار  
 ۳۰ اور کئے کو سے  
 ۴۰ ایلیہ خاکی رست کا  
 ۵۰ باخ اور اس کا رست  
 ۶۰ شفقت اور پیر سے اور کما  
 ۷۰ شفقت اور پیر سے اور کما  
 ۸۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۹۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۱۰۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۱۱۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۱۲۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۱۳۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۱۴۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۱۵۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۱۶۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۱۷۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۱۸۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۱۹۰ جی اور شفقت اور کما  
 ۲۰۰ جی اور شفقت اور کما



اور اگر کتاب ایمان لاتے اور ڈرتے تو درگزر کرتے ہم اونکے گناہوں سے  
 اور دخل کر دیتے اونہیں نعمت اور راحت کے باغونہیں اور اگر وہ  
 لوگ قیام رکھتے تو رات کو اور انجیل کو اور جو کچھ کہ اوتار لایا ہوا انکی طرف  
 اونکے پروردگار کے جانب سے توحید کے جاتے اپنے اوپر وار سے  
 بھی اور اپنے پاؤں کے نیچے وار سے بھی اونہیں سے ایک جہتا اور وسط  
 درجہ کا ہی اور بہتیرے اونہیں سے بہت برا چلن اختیار کرتے ہیں  
 اسے پیک پونہ چاؤے جو کچھ اوتار لایا ہے تجہ پر تیرے پروردگار کے  
 جانب سے اور اگر نہ کریگا تو تو نے اس کے پیک گری پوری ہی  
 نہیں کی اور خدا بجا یگا تجہ لوگوں سے بلا شک خدا راہ پر نہیں لاتا  
 ناشکر جتہ کو کہ اے کتاب والو تم تو کسی میں نہیں جب تک کہ قیام  
 کرو تو رات کو اور انجیل کو اور جو کچھ کہ اوتار لایا ہے تمہارے پروردگار  
 کی طرف سے اور الغاروں بڑھا دیگا اونکے بہتیرے وہ جو اوتار لایا ہے  
 تجہ پر تیرے پروردگار کی طرف سے سرکشی و نافرمانی کو تو پھر نہ کہہ شکم  
 جتہ کے حال پر بلا شک جو لوگ ایمان لائی اور جو یہودی ہو گئے  
 اور لامذہب اور نصاریٰ جو مانیکا خدا کو اور پچھلے دن کو اور کریگا اچھا کلمہ تو کچھ  
 ڈنہیں اونہیں اور نہ وہ رنج سہینگے ضرور لیا ہنئے عہد اسمائیل کے  
 آل اولاد سے اور بھیجا اونکے پاس پیکو نکو جب نکلا اونکے پاس

سے لینے اور اسکی  
 برکت سے بارش بھی  
 خوب ہوتی اور ادگانی  
 بھی خوب پڑتی یا درستی  
 چال جان کیوجہ وسعت  
 سناش و نیامین  
 چارون طرف سے  
 ہوتی جیسا کہ خاصہ  
 حکمت اخلاق کاملہ  
 اور تفصیل اسکی  
 خلق محمدی میں ہوا



کہ وہ کیونکر پر پڑے ہیں کہ کم کہ کیا پوچھتے ہو تم خدا کے سوا اس سے کہ چرکت  
 نہیں کہتا تمہارے ضرر یا فائدہ پونہ چار نیکی اور خدا سننے والا اور جاننے  
 والا ہو کہ کم اے کتنا بڑا اور زیادتی نکر جاؤ اپنے دین میں حق کے سوا اور نہ  
 درپے ہو اس جتنے کی خواہشوں کی کہ جو جھٹک گئے ہیں آگے اور جھٹکا دیا  
 بہتیر و نکو اور جھٹکے ہیں وہ سید و ہرے سے کہ پھٹکار برسانی گئی اون  
 لوگوں پر کہ جو کافر ہو گئے اسرائیل کے بال بچہ عین سے داؤد کی زبانی اور عیسی  
 مریم کے بیٹے کی زبانی یہ اسوجہ سے تھا کہ تا فرمانی کی اور بخوننے اور کشتی  
 کرتے تھے وہ اور نہ باز آتے تھے برے کام سے کہ نہ بیٹھتے تھے اسے بیشک  
 بہت برا کام کرتے تھے کہ دیکھتا ہو تو انہیں سے بہتیر و نکو کہ چاہت  
 کرتے ہیں اون لوگوں کی کہ جو کافر ہو گئے بہت برا ہی جسے اونکے نفسوں نے  
 اونکے آگے لا کے کھڑا کر دیا ہو اسوجہ سے کہ جھجھکایا اور نہ خدا اور عذاب  
 میں وہ سدا رہنے والے ہیں کہ اگر وہ مان لیتے خدا کو اور نبی کو اور اس جتنے کو  
 کہ جو او تار می گئی اور نہ چہ نہ بنا لیتے اور نہیں ست لیکر اکثر انہیں بدکار ہیں  
 اور ضرور پائیگا تو سب لوگوں سے طہیم کے عداوت کی راہ سے اونکو گونگی  
 لیے کہ جو ایمان لائے ہیں یہود کو اور اونکو گونکو کہ جو شرک کرتے ہیں خود  
 پائیگا تو انہیں سے زیادہ قریب محبت سے مومنوں کی اونکو گونکو کہ جنہوں نے  
 کہا کہ ہم نصارے ہیں یہ سوجہ ہے کہ کچھ انہیں عالم اور عابد ہیں بیشک یہ سخی نہیں تو

۱۰ عائدہ عیسا  
 بھی اس عاجزی میں  
 داخل ہیں کہ یہود کا  
 شر اپنے نفس سے دور  
 نہ کر سکے اور سب کو  
 مومن نہ بناسکے  
 ۱۱ شرک کر گئے  
 اس احاطہ سے باہر  
 کہ جو ایمان نہ پا سکے  
 کھینچا یا اسے اپنے پاؤں  
 ملت میں  
 ۱۲ پتھر ستون وغیرہ پر  
 کی وجہ سے ہم سے  
 ۱۳ جو مثل ہی نصاری  
 اور اخلاق کی شہادت  
 ہیں انہیں سے

رسالت میں ردی  
ہون گویا کھجور  
جس کے پتے ہیں اور  
سبک

۱۴۶

اور جب سنتے ہیں اس کلام کو کہ وتارا گیا ہے  
 پیک پر تو دیکھتا ہے تو اونکی آنکھوں کو کہ چمک ہے میں اور ٹپکا رہا  
 ہیں آنسو اسوجہ سے کہ پہچان لیا او غصہ حق کو کہتے ہیں کہ الہی  
 ایمان لائے ہم تو کلمے ہیں گواہوں میں اور کیا ہو گیا ہے میں کہ  
 نہ مائیں ہم خدا کو اور اسے جو آیا ہے ہمارے پاس حق میں سے  
 حالانکہ آرزو رکھتے ہیں ہم اس بات کی کہ شریک کر دے ہیں  
 ہمارا پروردگار نیک چلن جتنے کے ساتھ پھر تواب دیا انہیں  
 خدا نے اسکی وجہ سے کہ جو او غصہ تنہا وہ باغ کہ سینکے  
 اونکے نیچے نہرین اور ہمیشہ رہیں سینکے اونیں وروہی ہم  
 جزا نیکوئی اور جو لوگ کافر ہو گئے اور جھٹلا دیا او غصہ تنہا  
 ہماری آیتوں کو وہی تو جہنم والے ہیں اسے مومنو حرام  
 نہ کرو الٹو ستمی چہرہ نکو او سین سے جو حلال کیا ہے خدا نے تمہارے  
 لئے اور نہ زیادتی کرو کہ دوست نہیں رکھنا خدا زیادتی کر جائیو انکو  
 اور رکھاؤ او سین کہ جو دیا ہے تمہیں خدا نے حلال اور ستمرا  
 اور دڑتے رہو اس خدا سے کہ جسکے تم ماننے والے ہو

اور جب سنتے ہیں اس کلام کو کہ وتارا گیا ہے  
 پیک پر تو دیکھتا ہے تو اونکی آنکھوں کو کہ چمک ہے میں اور ٹپکا رہا  
 ہیں آنسو اسوجہ سے کہ پہچان لیا او غصہ حق کو کہتے ہیں کہ الہی  
 ایمان لائے ہم تو کلمے ہیں گواہوں میں اور کیا ہو گیا ہے میں کہ  
 نہ مائیں ہم خدا کو اور اسے جو آیا ہے ہمارے پاس حق میں سے  
 حالانکہ آرزو رکھتے ہیں ہم اس بات کی کہ شریک کر دے ہیں  
 ہمارا پروردگار نیک چلن جتنے کے ساتھ پھر تواب دیا انہیں  
 خدا نے اسکی وجہ سے کہ جو او غصہ تنہا وہ باغ کہ سینکے  
 اونکے نیچے نہرین اور ہمیشہ رہیں سینکے اونیں وروہی ہم  
 جزا نیکوئی اور جو لوگ کافر ہو گئے اور جھٹلا دیا او غصہ تنہا  
 ہماری آیتوں کو وہی تو جہنم والے ہیں اسے مومنو حرام  
 نہ کرو الٹو ستمی چہرہ نکو او سین سے جو حلال کیا ہے خدا نے تمہارے  
 لئے اور نہ زیادتی کرو کہ دوست نہیں رکھنا خدا زیادتی کر جائیو انکو  
 اور رکھاؤ او سین کہ جو دیا ہے تمہیں خدا نے حلال اور ستمرا  
 اور دڑتے رہو اس خدا سے کہ جسکے تم ماننے والے ہو

اور جب سنتے ہیں اس کلام کو کہ وتارا گیا ہے  
 پیک پر تو دیکھتا ہے تو اونکی آنکھوں کو کہ چمک ہے میں اور ٹپکا رہا  
 ہیں آنسو اسوجہ سے کہ پہچان لیا او غصہ حق کو کہتے ہیں کہ الہی  
 ایمان لائے ہم تو کلمے ہیں گواہوں میں اور کیا ہو گیا ہے میں کہ  
 نہ مائیں ہم خدا کو اور اسے جو آیا ہے ہمارے پاس حق میں سے  
 حالانکہ آرزو رکھتے ہیں ہم اس بات کی کہ شریک کر دے ہیں  
 ہمارا پروردگار نیک چلن جتنے کے ساتھ پھر تواب دیا انہیں  
 خدا نے اسکی وجہ سے کہ جو او غصہ تنہا وہ باغ کہ سینکے  
 اونکے نیچے نہرین اور ہمیشہ رہیں سینکے اونیں وروہی ہم  
 جزا نیکوئی اور جو لوگ کافر ہو گئے اور جھٹلا دیا او غصہ تنہا  
 ہماری آیتوں کو وہی تو جہنم والے ہیں اسے مومنو حرام  
 نہ کرو الٹو ستمی چہرہ نکو او سین سے جو حلال کیا ہے خدا نے تمہارے  
 لئے اور نہ زیادتی کرو کہ دوست نہیں رکھنا خدا زیادتی کر جائیو انکو  
 اور رکھاؤ او سین کہ جو دیا ہے تمہیں خدا نے حلال اور ستمرا  
 اور دڑتے رہو اس خدا سے کہ جسکے تم ماننے والے ہو









مگر یہ بچا نا اور خدا جان لیتا ہے جو کہ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپائی  
 رہتے ہو کہ نہیں برابر ہو سکتا ناپاک و ناپاک سچا اگر چہ حیرت  
 ہو جائے تجھ زیادتی سے ناپاک کی تو پھر درتے رہو خدا سے اے  
 عقل والو کا شک تم کا سیاب ہو پڑا اے مومنوں نے پوچھو ایسی باتیں  
 کہ اگر کھول دیجائیں تب تو کڑی دین تمہیں اور اگر بوجھ بیٹھو گے اونہیں  
 اس وقت کہ جب اوتا را جاتا ہے قرآن تو وہ کھول دے جائیں گے  
 تمہارے لیے سحاف کیا خدا نے اونہیں اور خدا بڑا بخشنے والا اور  
 بڑا سہار کر نیوالا ہے بیشک اونہیں پوچھا تھا ایک جتنے نے تم سے  
 پہلے پھر ہو گئے وہ اون چیر و نکی طرف سے کافر خدا نے تو نہیں قرار  
 کن بھٹی اوٹنی اور نہ ساند اوٹونکا اور نہ جبروان بچہ بکھریا اور نہ  
 بہت بوڑھا اونٹ لیکن کافر لوگ فتر جوڑتے ہیں خدا پر اور بہت  
 لوگ اونہیں سے عقل نہیں کہتے اور جب کبھی اون سے کہا گیا کہ آؤ  
 او ہر جو اوتا را ہے خدا نے اور یہ کہ کب طرف تو کہتے ہیں وہ کہ کافی ہے  
 ہمیں ہی سپر پایا ہے اپنے باپ داد و نکو اگر چہ اون کے باپ دادا  
 نہ جانتے ہوں کچھ بھی اور نہ راہ پڑتے ہوں اے ایمانداروں  
 تمہارے ہاتھ میں تمہارے دم نہیں خزر پونچا سکتے تمہیں جھ لوگ

میں دانتاں  
 بیٹھی فکر میں اپنے عالم اور خدا بڑا بخشنے والا اور  
 کھنڈ در زور تو در ۶۰ دن کی خصلت اور  
 حقیر جانور دن کی خصلت پر تو سنا انا  
 اور اپنے خاص خصلت پر کہ جو عقل و  
 کم ہونگا کہ جنہیں عقل مند اور ایسے بہت  
 ۱۲ شلخصہ اور لایع پرنازشی تو  
 لایع والی اور بری چیزیں ۱۲  
 ۱۳ عقل اور بچہ لوگ اور اچھی چیزیں  
 حریف اور کما بہت اور نیک

اور بہت کسان کے  
 ناز میں عقل کے  
 بہت کچھ اور عقل کے  
 ۱۲ جنہوں سے  
 ۱۳ جنہوں سے  
 ۱۴ جنہوں سے  
 ۱۵ جنہوں سے  
 ۱۶ جنہوں سے  
 ۱۷ جنہوں سے  
 ۱۸ جنہوں سے  
 ۱۹ جنہوں سے  
 ۲۰ جنہوں سے

۱۲ جنہوں سے  
 ۱۳ جنہوں سے  
 ۱۴ جنہوں سے  
 ۱۵ جنہوں سے  
 ۱۶ جنہوں سے  
 ۱۷ جنہوں سے  
 ۱۸ جنہوں سے  
 ۱۹ جنہوں سے  
 ۲۰ جنہوں سے

۱۵۰

ادنی کی ابرہہ کا نام  
 اپنی جان پر لے کر  
 آدمیت سے زیادہ  
 مذہب ہائے شر

بھٹک گئے جیکہ تم خود سید ڈھڑے پر ہو خدا ہی کی طرف ہو تم سب کا  
 ٹھکانا پھر وہ بتلا دیگا تمہیں کچھ کہ تم کیا کرتے ہو ۱۱ اے ایمانداروں گواہی  
 تمہاری درسیان کی جب کھڑے ہو تم میں سے کسی کے یا مسیحیت و صیت  
 وقت دو آدمی ہیں ایضاً والے تم میں سے یاد و شخص تمہارے سوا اور  
 لوگوں سے اگر تم پاؤں مارو زمین پر سفر میں پھر پونچے تمہیں مسیحیت کی نصیحت  
 روک رکھو اور نہیں نماز کے بعد پھر قسم کھائیں ۱۲ خدا کی اگر تمہیں شک ہو  
 کہ نہ لینگے ہم قیمت اگر چہ ہو گا غیر زار اور نہ چھپائینگے ہم خدا کی گواہی  
 نہیں تو ہم قصور وار نہیں سے ہونگے ۱۳ پھر اگر معلوم ہو کہ یہ دو نو جھوٹی  
 گواہی دیکے سزا کے قابل ہوئے تو دو گواہ اور کھڑے ہونگے اونکی جگہ پر  
 اور یہ دونوں اور نو گواہین سے ہونگے کہ جنکے حق میں جھوٹی گواہی دے  
 قابل سزا ہوئے تھے اور یہ دونوں گواہی کے حق میں بہتر اداں دونوں  
 پہلوں سے ہونگے پھر تو قسم کھائینگے خدا کی کہ ہماری گواہی بڑھ کے ہے  
 اداں دونوں پہلے گواہوں کی گواہی سے اور ہم نے زیادتی نہیں کی نہیں تو  
 ہم ظالموین شمار کیے جائیں ۱۴ یہ طریقہ نزدیک تر ہے اس بات سے  
 کہ وہ گواہی کو اسیکی وجہ سے بھٹک ادا کر میں یاد دہانے میں  
 کہ پھر دیکھو اداں کی گواہی بعد اداں دوسرے گواہی کی اور دہانے  
 رہو خدا سے اور کان لگائے رکھو اور خدا نہیں اہ پر لا تا بدر کار جتنے

۱۵ قسم کی ہر گواہی  
 کا لینے کا غرض لا وقت  
 ۱۶ وقت سے اور  
 ۱۷ لا وقت سے  
 ۱۸ تو اس وقت سے  
 ۱۹ قسم زیادہ دے گا  
 ۲۰ قابل ہوگی ۱۲  
 ۲۱ اور اجرت اس قسم  
 ۲۲ کے بدلہ ۱۲  
 ۲۳ تو نہ شہ کا بھی پاس  
 ۲۴ نہ کرینا  
 ۲۵ بارشہ کے کا فائدہ  
 ۲۶ اور ان کے سارے  
 ۲۷ اور خلاف ۱۲  
 ۲۸ پھر دو گواہ کتاب ۱۲  
 ۲۹ شناسائی کی وجہ سے  
 ۳۰ کہ ہم جوت نہیں دے گا  
 ۳۱ سب سے ۱۲

جسد اکٹھا کر یگا خدا سپکو نکو پھر کہیگا کہ کیا جوب یا گیا تسین تو وہ کہینگے  
 کہ ہتھو نہیں جانتے تو تو خود بڑا جانتے والا ہو غیب کی باتوں کا جبکہ  
 خدا اور مریم کے بیٹے عیسیٰ یاد تو کر سیری نعمت کو اپنے اوپر اور اپنی مان  
 جبکہ مدد کی تھی تیری پاک روح سے کہ باتیں کرتا تھا تو لوگوں سے  
 پاسنے پر پڑے پڑے اور ادھر سر نیچے بن اور جبکہ سکھائی تھی میں نے تجھے  
 کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل اور جبکہ بنانا تھا تو مٹی کا  
 پرندہ کے شکل کے مشابہ میرے حکم سے پھر پھونک تیا تھا تو اوس میں پھر ہوا  
 وہ پرندہ میرے حکم سے اور بجلا چکا کہ دیتا تھا تو سورا و کوڑھی کو میرے  
 حکم سے اور جب نکالتا تھا تو مرد و نکو میرے حکم سے اور جبکہ روک دیا  
 میں اسرائیل کی اولاد کو تجھ سے جبکہ آیا تو انکے پاس سچے چک مکے سے  
 لیکر پھر کہا ان لوگوں نے کہ جو کافر ہو گئے ان میں سے نہیں ہیں یہ لکھ  
 صریح جادو اور جبکہ وحی کی میں نے نکھارنے والو نہ کہ مانو مجھے اور میرے  
 پیار کو تو کہنے لگے کہ مانا چمنے اور تو گواہ رہ کہ بیشک ہم مسلمان ہیں  
 جبکہ کہنے لگے نکھارنے والے کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ کیا اتنی  
 سکت رکھتا ہے تیرا پڑ و رو گار کہ اوتا رو دے ہمیر ایک خوان آسمان سے  
 کہنے لگا کہ ڈرتے رہو خدا سے اگر تم ماننے والے ہو کہنے لگے وہ کہ ہم تو  
 جانتے ہیں کہ کھائیں و سین سے اور مٹھ جائیں ہمارے دل اور جان میں



کہ تو نے سچ کہا تھا جسے لہر ہو جائیں ہم اس کے گواہ بنیں سے کہنے لگا  
مریم کا بیٹا جیسے کہ الہی اسے پالنے والے ہمارے اوتار ہم پر ایک خون  
آسمان پر سے کہ ہو جائے وہ ہمارے حق میں عید ہمارے پہلوں اور  
بچہ لوں کے لیے اور ہوئی وہ تیری پہچان اور روزی دی زمین کہ تو  
سب روزی دیتے والے تو نے بڑم کے ہے کہ کہنے لگا خدا کہ میں اوتار بنوں  
ہوں تیرے پیروں کا فر ہو جائیگا اس کے بعد تم میں سے تو میں اسے ایسی  
سزا دوں گا کہ ویسی سزا ساری خدائی میں سے کسی کو نہ دوں گا اور جب  
کہ خدا نے آدم و مریم کے بیٹے جیسے کہ کیا تو ہی کم بیٹھا تھا لوگوں سے کہ بناو  
مجھے اور میری مانگو دو خدا سواے برحق خدا کے عرض کرنے لگا کہ پاکی  
تو کیا ہو گیا تھا مجھے کہ بگو نہیں وہ بات کہ نہ تھی میرے لایق اگر مینے کہا ہوگا  
تو ضرور جان گیا ہوگا تو اسے کہ تو تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے  
اور میں نہیں جان سکتا جو کہ تیری ذات میں ہے تو ہی تو غیب کی باتوں کا  
بڑا جاننے والا ہے کہ مینے تو اسے کچھ نہیں کہا مگر اتنا ہی کہ جتنا تو نے  
حکم دیا تھا مجھے کہ پوچھو خدا کو کہ جو پالنے والا ہے سہ اور پالنے والا ہی تمہارا  
اور میں اس کا گواہ رہا جب تک نہیں باپ پر جنت نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی  
اس کا گواہ اور اس کا گواہ تھا کہ تو ہی تو ہر چیز کا گواہ ہے اگر سزا دے لگا  
تو اسے نہیں تو وہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر بخش دے لگا اسے نہیں تو تو ہی تو

[illegible]

مجلس اول در شعبان سالک تهری نور مرقد کائنات امیر

بڑا زبردست اور دانشمند ہے کہ کہنے لگا خدا کہ آج ہی کے دن فلائید  
 بخشگا سچو نگو اور نکاسچ اور نہیں کچے لیے ہیں وہ باغ کہ بتے ہیں جھکے نیچے وار سے  
 نہرین رہیں سمیٹے وہ اوسین ہمیشہ خوش ہو گیا خدا اونسے اور نہال  
 نہال ہو گئے وہ اوس بھی تو بہت بڑی کامیابی ہو خدا ہی کے لیے  
 تو ہر راج آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ اونہیں ہے اور وہی تو ہر چیز پر ہے کھتا ہے  
 چوپایوں کا سورہ مکے والا پیشیم آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھائو الا مہربان کر  
 ہر طرح کی تعریف اوس خدا کے لیے ہو کہ جس نے بنا ڈالے آسمان اور زمین  
 اور بنا ڈالی گھٹا ثوب اندھیری اور اوجیا لاجھ جو کافر ہو گئے وہ اپنے  
 پروردگار سے کترائے جاتے ہیں اور وہی تو وہ خدا ہو کہ جس نے بنا ڈالا  
 متمین گندہی ہوئی سستی سے پھر حکم دیا ایک مدت کا اور مبدہی ہوئی مدت  
 اوسیکے پاس سے پھر بھی تم شک کرتے چلے جاتے ہو وہی تو خدا ہے  
 آسمانوں میں اور زمین میں جانتا ہوتا ہے ہمارے باطن اور ہمارے ظاہر  
 اور جانتا ہے جو کچھ کہ تم کھاتے ہو اور نہایت تے اونکے پاس کوئی  
 پہچان اونکی پروردگار کے پہچانوں میں سے مگر وہ سنہ پھر لیتے ہیں  
 اوسکی طرف سے پھر بیشک جھٹلایا اور غصہ نہ خوں کو جبکہ آیا اونکو  
 پاس تو غصہ یہ جائے گئے اونکے پاس خبرین اوس چیز کی کہ ہر

لایے شان  
 ہم اور غصہ اور  
 خواہش اور غم  
 ہا میں  
 آدمیوں کی خاک سے  
 ہونے پر یہی صبح  
 دیں ہو کہ وہ کوہ  
 خاک میں ہوئی گئی  
 جانور اور آگ کا کربا  
 پانی اور آگ سے  
 نوسنگ تو کھاتے  
 ہو سنگ اور بانی  
 تفصیلین حکمت  
 ناموس سے اخوذ  
 ہوتے ہیں اور غیر  
 صلوات کی خبر دینا  
 سے اور عقلاً اوسکے  
 ممکن اونسے ۱۲

وہ ٹھٹھے بازی کیا کرتے ہیں کیا نہیں سوچو چہ پڑتا اور نہیں کہ کتنے ہلاک  
 کر ڈالے ہننے اور نئے پہلے وہ وہ جتنے کہ ان کے بس میں کیا تھا  
 ہننے زمین کو جتنی تمہارے بس میں نہیں دسی اور بھیجا تھا ہننے ابر کو  
 کہ جو برابر ٹپکا پڑتا تھا اور پیر اور قرار دین تھیں ہننے وہ نہرین کہ جو  
 بستی رہتین تھیں ان کے نیچے نیچے پہر فتا کر دیا ہننے اور نہیں ان کے قصور و  
 کارن اور نہ سر سے بنایا ان کے بعد اور ایک جہتا اور اگر اوتار تے ہم  
 تمہیں کوئی نوشتہ کاغذ میں پھر چھوٹے وہ اسے اپنے ہاتھ سے تو بھی  
 کہنے لگتے تھے کہ یہ تو کچھ بھی نہیں بجز ایک صریح جادو کے اور کہنے لگے  
 کہ کیوں نہ اوتار لگیا اور سپر فرشتہ اور اگر اوتار تے ہم فرشتہ تو نافذ  
 ہو جاتا حکم تو بالکل اور نہیں چھٹی ہی نہ دیجاتی اور اگر کرتے ہم اسے  
 فرشتہ تو بھی تو اسے مرد ہی بناتے اور ڈہانپ تے اور پورس خیر کو  
 جسے خود ڈہانپ دیتے ہیں اور بیشک ٹھٹھوئیں اور اے گئے تھے  
 کچھ سپک تجھ سے پہلے پھر گھیر لیا اون لوگوں کو کہ جو سحر اپن کرتے تھے  
 اور نئے سحرانے اسے کی کہ جسے ٹھٹھے بازی کرتے تھے کہ ذرا چل  
 تو کرو زمین میں پھر دیکھو کہ کیا ہوا انجام جہلا نیوالو نکا کہ کہ کے  
 دم کے لئے جو کچھ آسمانوں میں ہی اور زمین میں ہی کہ کہ خدا ہی کے لئے  
 ہی کہ لیا ہی اسے اپنے ذمے پر ترس ضرور پڑو ویکادہ تمہیں

۱۱۲  
 حارث کا

بیٹا نظر اور اس کا

بیٹا عبداللہ اور

خوید کا بیٹا نونل

۱۱۲  
 خود دیکھو

پھر جو خدا کرنا تو

خود خدا کرنا تو

سختی ہو جاتا حال

احترام بنی کے وہ

دینی عذاب نزل

سختی ہو جاتا حال

۱۱۲  
 سختی ہو جاتا حال

سختی ہو جاتا حال

سختی ہو جاتا حال

سختی ہو جاتا حال

سختی ہو جاتا حال

سختی ہو جاتا حال

سختی ہو جاتا حال

سختی ہو جاتا حال

سختی ہو جاتا حال

قیامت کے دن کوئی شک نہیں! میں جنہو نے گھاٹا دیا اپنے دھونکو  
تو وہ ایمان نہیں لاتے + اور اوسیکے لئے ہی جو کچھ کہ ٹھہرا رکھتا ہے  
رات اور دن میں اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے + کہو کیا خدا کی  
سوا اور کسی کو بنالوں میں حمایتی بنائیوا آسمانوں کا اور زمین کا اور وہی  
کہلاتا ہے اور کہلا یا نہیں جاتا کہم کہ ضرور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہو نہیں سکتی  
اونکا کہ جو مسلمان ہوئے اور یہ کہ نہ تو تو شرک کر نیوا لو نہیں سے +  
کہم کہ میں لرزتا ہوں اگر نافرمانی کر جاؤں اپنے پروردگار کے خدا ہے  
بڑے ڈر دے دیکے + جو پھیر دیا جائیگا اوسس اور سدن تو اوس پڑا  
رحم کر لیا اوسنے اور یہی تو صریح کا سیابی ہے + اور اگر مجھو اوسے متعین خدا  
ضرر اور برائی تو کون کھولنے والا ہے اوسکا مگر خود ہی اور اگر پوچھا دی  
بھلائی تو وہ ہر چیز پر بس کہتا ہے + اور وہی تین ہی اپنے بند و غیر اور وہی  
بختہ کار و دشمن ہے + کہم کہ کس چیز کی گواہی سب چیز سے بڑھ کے ہے کہم کہ  
خود خدا گواہ ہے سیرے اور مہارے درمیان میں اور وحی کی گئی مجھ پر اس  
قرآن کی تاکہ ڈر او نہیں تمہیں اوسکی وجہ سے اور جس جس تک وہ  
پونچھ کیا تم بھی گواہی دیتے ہو اسکی کہ خدا کے ساتھ اور بھی خدا ہے  
کہم کہ میں تو نہیں گواہی دیتا کہم نہیں ہے وہ مگر اکیلا خدا اور میں تو بری  
ہوں اونسے جنہیں تم شریک کیے دیتے ہو + وہ لوگ کہ جنہیں میں ہی

۱۵۶  
کمالہ شکر گشت  
کمالہ معرفت کی  
بائیں تو کسی سے  
نہیں کسی جان سے  
نکاب داسے  
انکی تقدیر  
کرتے ہیں تو  
پھر انکا کون گواہ  
ہے تو فرمایا خدا  
اور اس سے  
بڑھ کے کون  
سچا گواہ ہوگا  
۲۳۲۶۱۲



مہنے کتاب پہچانتے ہیں اسے جیسا پہچانتے ہیں اپنے ہاں کچھ لوگوں کو جھوٹے  
 کھانا دیا اپنی جانوں کو تو وہ ایمان نہ لائیں گے اور کون اس سے بڑھ کے  
 شکر ہوگا کہ جو افترے باندھے خدا پر جھوٹ موٹھ اور جھٹلائے اس کی  
 آیتوں کو وہ تو کبھی کامیاب نہیں کرتا ظالموں کو جب سمیٹینگے ہم اوں  
 سب کو پھر کھینکے اوں لوگوں سے کہ جو ساجھے دار ٹھہرائے تھے اب کہاں ہیں  
 تمہارے ساجھی جنہیں تم گمان کیا کرتے تھے پھر نہ ہوگی اون کی شرارت  
 مگر یہ کہ کہنے لگیں قسم ہمارے پالنے والے خدا کی کہ ہمتو ساجھے نہ ٹھہراتے  
 تھے ذرا دیکھ تو گئے مگر جھوٹ بولتے ہیں اپنی جانوں پر اور کھو گیا اون کے  
 پاس جسے جگا افترے باندھتے تھے اور او نہیں ہیں سے وہ بھی ہیں  
 کہ جو کان لگائے رکھتے ہیں تیری طرف حالانکہ قرار دے ہیں سہنے  
 اون کے دل و پیر پھوڑے روکنے والے اس سے کہ وہ اس سے سچے کہیں  
 اور اون کے کانوں میں ٹھٹھکیاں اور اگر دیکھینگے وہ ہر ایک سچہ تو بھی  
 ایمان نہ لائینگے اسکا پیمانہ تک کہ جب آنکلتے ہیں تیرے پاس تو  
 اولہ پرتے ہیں تجھ سے کہنے لگتے ہیں وہ کہ جو کافر ہو گئے نہیں ہے  
 مگر گمان کی ستریں اور وہ لوگ روک دیتے ہیں اس سے اور دور  
 پھٹکے رہتے ہیں اس سے اور نہیں بلکان کرتے مگر اپنی ہی جانوں کو  
 اور بالکل شعور نہیں رکھتے اور کاشکے دیکھ لیتا تو او نہیں اس وقت کہ

جب وہ ٹھہرائے جائینگے آگ پر پھر کیننگے کہ کاشکے پھیرے جاتے ہم  
 دنیا میں اور نہ جھٹلاتے آیتوں کو اپنے پروردگار کی اور ہوتے ہم نہیں  
 سے بلکہ کھل گیا اونپر جو کچھ چھپائی رہتی تھی اس سے پہلے اور اگر پھیرے  
 جائیں تو پھر پھر پڑیں اور سیطرف کہ جس سے اونہیں مٹا ہی کی گئی اور  
 بیشک وہ جھوٹے ہیں اور کہتے ہیں کہ نہیں ہی مگر ذرا سی ہماری  
 زندگی اور پھر نہ اوٹھائے جائینگے ہم اور کاشکے دیکھ لے تو اونکی آفت  
 کی گت کہ جو ٹھہرائے جائینگے اپنے پروردگار کے سامنے تو وہ کہے گا  
 کہ کیوں کیا یہ حق نہیں ہی تو کیننگے کہ ہاں ہی قسم اپنے پروردگار کی  
 کہے گا کہ پھر کچھ عذاب کا فرا اس جہ سے کہ تم کفر کرتے تھے بیشک  
 برا لکھا تھا اوٹھایا اون لوگوں نے کہ جھوٹے جھٹلا دیا خدا کی ملاقات اور  
 ملازمت کو یہاں تک کہ جب آ پڑی وہ گھڑی اچانک تو کہنے لگیں گے  
 کہ اے ہے میں تو حشر ہی رہ گئی اپنی کوتاہی پر او سے ادناسی  
 زندگی میں اور وہ لاوینگے اپنے گناہوں کا پشٹارا اپنے پیٹھوں پر آگاہ  
 ہو کہ کیا ہی برا وہ بوجھا ہی کہ جو اونھوں نے اوٹھایا ہی اور نہیں ہے  
 یہ حقیر سی زندگی مگر کھیل کود اور دل لگی اور ضرور پچھلا گھر بہتر ہے  
 اون لوگوں کے حق میں جو ڈرتے رہتے ہیں کیا پھر نہیں سمجھ سکتے تم  
 ہم خوب جانتے ہیں کہ بہت صدمہ دیتا ہے تجھے جو کچھ کہ وہ بکتے رہتے ہیں

سلا یہ تصور  
 نہ ساز اسد دیدار  
 کہ جو جسم سے فصول  
 ہوا اور خدا در  
 یہی قطعی برآ  
 بد علم کلام کے

اسلئے کہ وہ تجھے تھوڑی جھٹلاتے ہیں بلکہ وہ ظالم خدا کی آیتوں سے  
 انکار رکھتے ہیں اور ضرور جھٹلائے گئے ہیں بہت سے پیک  
 تجھے پہلے پھر صبر کیا اور خونے اس بات پر کہ جھٹلائے گئے اور ایذا  
 دی گئی اور نہیں یہاں تک کہ آپونچے ہماری مدد اور ہمیں کوئی پلٹنے والا  
 خدا کی باتوں کا اور ضرور آئے تیرے پاس خبر پکیونکی اور اگر بہت  
 شاق ہو تجھے پنہم پھرانا اور کا پھر اگر تیرا بس چلے کہ ڈھونڈنا لے تو کوئی  
 بلا زمین میں کہ وہ نہیں جائے تو او زمین یا کوئی سیڑھی آسمان پر پھر  
 لے آئے تو کوئی شناخت تو بھی تو انکا ماننا بخیر ہے اور اگر چاہتا  
 خدا تو ضرور پھولیتا اور سب کو سیدھا ڈھرے پر تو نہ ہو جاتا تو نادانوں پر  
 سے اس کے سوا اور کیا ہے کہ قبول کرینگے وہی لوگ کہ جو کان دہرے  
 سنیں گے اور مرد و نکو اوٹھائیں گا خدا پھر اسی کے پاس ہر پھر کے  
 بھیجے جائینگے اور کہنے لگے کہ کیوں نہ اوتاری گئی او سپر کوئی پہچان  
 اس کے پروردگار کی طرف سے کہم کہ ضرور خدا قادر ہے اس بات پر  
 کہ اوتار دے کوئی پہچان لیکن وہ نہیں سے بہت لوگ نہیں جانتے  
 اور نہیں کوئی پلٹنے والے زمین میں اور نہ کوئی اوٹرنے والا کہ  
 اوڑا کرے اپنے دونوں پروں سے لگے جیتے ہمارے ہی طرح اور نہیں  
 جھوڑا ہونے کتاب میں کچھ بھی پھر اپنے پروردگار کے پاس میں رہے جاکے

۱۵۹  
 باتوں پر غور فرمائی طرح  
 خدا کی باتوں کا خدا کو

تم

۱۵۹  
 اور پھر  
 انکار کر جان

۱۵۹  
 عند بسیار ۱۲  
 اس قسم

۱۵۹  
 کی پہچان میں جنکی  
 اور نہیں آرزو

۱۵۹  
 تھی اور جنکا مقصد  
 یہ تھا کہ ایمان بربانی

۱۵۹  
 نہ پہچان بلکہ عیانی  
 ہو جائے حالانکہ

۱۵۹  
 کی مصلحت سے خدا  
 غیب کا ایمان اپنے منہ  
 سب پر رکھتا تھا ۱۲

۴ اور جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو وہ گونکے برے ہیں گھٹا تو ہیں  
 جسے چاہے خدا جھٹکا دے اور جسے چاہے لگا دے سیدہ زہرے پر  
 کیا تم اپنے تئیں دیکھتے ہو ایسا کہ اگر جائے خدا کا عذاب یا آپڑے وہی  
 گھڑی تو کیا خدا کے سوا اور کو پکار سکو گے تم اگر تم سچے ہو بلکہ  
 اوسیکو پکارو گے پھر کھول دیگا وہ اوس بلا کو جسکی طرف پکارا تھا  
 تمہاؤ سے اگر چاہیگا اور بھول کھڑے ہو گے تم اوسے جسے تم سامجھا  
 ٹھراتے ہو ۴ اور بیشک بھیجا تھا ہمنے اون امتوں کی طرف کہ تمہے  
 آگے عقین پھر بھنسا لیا ہمنے بیت مین اور دکھی بیماری مین کا شک  
 وہ گڑ گڑائیں پھر کیوں نہ جب آ پڑی ہماری طرف سے کوئی بیت  
 تو وہ گڑ گڑائے اور لیکن سختیا گئے اونکے ول اور سنوار دیا اونکے آگے  
 شیطان نے اوسے کہ جو وہ کیا کرتے تھے ۴ پھر جب بھول کھڑے  
 ہوئے وہ اون مصیبتوں کو کہ جسے اونکی یاد وہی کی گئی تھی تو کھول  
 دی ہمنے اون پر ہر چیز کے دروازے یہاں تک کہ جب گن ہونے لگے  
 ۵ اون نعمتوں پر کہ جو اونہیں دیکھیں تو لیا لایا ہمنے اونہیں اچانک پھر کیا  
 دیکھتے ہیں ہم کہ وہ تو بالکل ناسید و مایوس ہیں ۴ پھر بالکل کاٹ  
 ڈالی گئی جبراً اوس قوم کی اور شکر ہے اوس خدا کا کہ جو پالنے والا  
 تمام عالم کا ہے ۴ کہ کیا دیکھتے ہو تم کہ اگر غائب کر دے خدا تمہارے



کان اور تمہاری آنکھیں اور مہر کردی تمہارے دل کو نہ چھو کون  
ایسا خدا ہو سوائے اس ایک خدا کے کہ لے آئے تمہارے  
پاس ہی تمہاری گئی ہوئی چیز دیکھ کہ کیونکر اولٹ پلٹ کرتے  
ہیں ہم آیتوں کی پھر بھی وہ مڑے چلے جاتے ہیں کیا دیکھتے ہو  
تم اپنے تمہیں کہ اگر آڑے تمہیں خدا کا عذاب اچانک ظاہر نظر  
تو نہ ہلاک کیا جائیگا مگر ظالم جتنا کہ اور نہیں بھیتے ہم بیکونکو مگر  
دلا سہ دیتے ہوئے اور وہ ہکاتے ہوئے پھر جو ایمان لائیگا  
اور بھلائی کریگا تو نہیں کچھ خوف اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے  
اور جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیتوں کو لپٹ جائیگا اور نہ خدا  
اس سبب کہ وہ بدکاری کرتے ہیں کہ میں یہ تو نہیں کہتا  
تمہیں کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں اور نہ جانتا ہوں میں  
غیب کو اور نہ یہ کہتا ہوں نہیں تمہیں کہ میں تو فرشتہ ہوں نہیں  
بھیجے الیا میں لگا دیکھا کہ جو وحی کی جاتی ہے میرے جانب کہ کیا  
برا برسے اندھا اور دیکھنے والا کیا پھر کچھ سوچ نہیں کرتے تم  
اور وہ ہکا اوسے اون لوگوں کو کہ جو ڈرتے ہیں اس بات سے  
کہ اکٹھا کئے جائیں اپنے پروردگار کے پاس نہ ہوئے انکا اوسکے  
سوا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی کا شک وہ ڈرتے رہیں ۔

[illegible]

ایسی سہل اور موجود یہ جان سے  
کام نہیں نکالے کہ جو عقل سلیم پر  
توان مشکل پہنچا خستہ کیا کام کے  
نیکو گلا ۱۲

**صلی اللہ علیہ وسلم**

دینی اور امام کو دیتا ہے اوستان اویز  
معلوم ہوتا ہے ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳

اور نہ دُش کا روئے اور نہ لوگوں کو کہ جو پکارا کرتے ہیں اپنے پروردگار کو  
 سویرے اور شام کو چاہتے ہیں اور سکی توجہ نہیں ہی تیرے ذمے پر  
 اور نہ کا محاسبہ کچھ ہی اور نہ تیرا محاسبہ دیکھنے کے ذمے پر کچھ بھی کہ دت کا رو  
 تو اور نہیں تجھ ہو جائے کہ کشو نہیں سے بے اور یونہی آزا مالیا ہننے  
 اور نہیں سے بعضوں کو ساتھ بعضوں کے تاکہ کہیں وہ کیا انہیں پر احسان  
 کیا ہے خدا نے ہمارے درمیان میں سے کیا نہیں ہی خدا بخوبی واقف  
 شکر گزار و فتنے اور جب آنکلیں تیرے پاس ہوں کہ جو جانتے ہیں  
 ہماری آیتوں کو تو کہہ کہ سلامت رہو کچھ کی ہی تمہارے پروردگار نے  
 اپنے نفس پر رحمت ضرور جو کر لگا تم میں سے برائی نادانی سے پھر  
 باز آئیگا اور کے بعد اور بھل منسا نیت کر لگا تو ضرور وہ خدا بڑا بخشنے والا  
 اور بڑا ترس کھانی والا ہی اور یوں مفصل بیان کیے دیتے ہیں  
 ہم آیتوں کو تاکہ کھل جائے راہ قصور داروں کی کہ کہ مجھے تو منہا ہی کی  
 کسی ہے اس بات کی کہ پوچھیں انہیں کہ نہیں تم پکارتے ہو خدا کے  
 سوا کہ اگر یہ بیچا لوں گا میں تمہاری خواہشوں کا نہیں تو بھٹک جاؤں گا  
 میں ایسے وقت میں اور نہ رہوں گا میں دن لوگوں میں سے کہ جو راہ پر  
 ہوں کہ کہ میں تو ایک روشن دلیل پر ہوں اپنے پروردگار کی  
 طرف سے اور جھٹلایا تم نے اسے نہیں میرے پاس ہ چیر کہ جسکی

حضرت سلیمان  
 فارسی رضی اللہ عنہ  
 یہ نصیحتیں دیکھو  
 فریبوں سے کہ وہ اور نہیں  
 دیکھ کے شکر کہ بنی  
 امانت کا اور شکر کہ بنی  
 اجریا میں اور غرضوں کو  
 اور اس وقت کہ وہ دنی  
 امانت دیکھ کے میرے  
 اور اجریا میں صابر و  
 واجب کہ شکر ستونین  
 اور جس کی ہوس میں کہ خدا  
 اور بھی کہ واجب و غیرہ  
 اس کے ساتھ اور شکر  
 لا شوریہ کا یہ دعوت ہے  
 کہ خدا پر کچھ واجب ہے  
 اور اسکی قدرت کے بظنا  
 ہے اور یہ حفظ غلط ہے  
 کہ انصاف و غیرہ کی پابندی  
 پابند ہو جائے کسی چیز کا  
 دنی و دنیا کی پابندی  
 دنی و دنیا کی پابندی

جلدی کرتے ہو تم نہیں ہی حکومت مگر خدا کو دوسرا ہوتا ہے وہ سچ کو اور وہ  
 سب سے اچھا بیان کر دیا لاہری کہ کہ اگر میرے ہی پاس وہ امر ہوتا  
 جسکی جلدی کرتے ہو تم تو یہ گریہ چاک جاتا میرے اور مہارے  
 دریا میں اور خدا و انفت تر ہے ظالموں سے بد اور اوسیکے پاس غنیمت  
 خزانوں کی کنجیاں نہیں جانتا کوئی مگر خود وہی اور جانتا ہے جو کچھ خشکی  
 میں ہے اور جو کچھ دریا میں ہے اور زمین گریہ کوئی پتا گریہ کہ جان لیتا  
 وہ اوسے اور نہ کوئی دانا ہے گھٹا ٹو پونین زمین گئے اور نہ کوئی شہ  
 اور نہ کچھ خشک ہے مگر یہ کہ ہو وہ نورانی کتاب میں بد اور وہی وہ  
 کہ اوٹھا لیتا ہے تمہیں رات کو اور جان جاتا ہے جو کچھ کھاتے ہو تم دن کو  
 پھر اوٹھا لیتا ہے تمہیں اسی زمین تاکہ پوری ہو جائے وہ بندہ ہی ہوی  
 مدت پھر اوسیکے پاس ہر مہار اٹھکانا پھر وہ بنا دیکھا تمہیں اوس  
 چیز کو کہ جو تم کرتے ہو بد اور وہی میں ہی اپنے بندہ پیر اور بھیجتا ہے اوسکے  
 نگہبان یہاں تک کہ جب کھڑے ہوتی بھی او نہیں ہے کسی کے سر پر ہوت  
 تو اوٹھا لیتے ہیں اوسے ہمارے پیک اور وہ کوتاہی نہیں کرتے پھر  
 پھرے جائینگے اپنے سچ مع کے مالک خدا کی طرف آگاہ ہو کہ اوسکے لئے  
 حکومت اور وہی سب سے بڑھ کے جلد حساب لینے والا ہے کہ کہ کوئی  
 تمہیں چھپکا را دیتا ہے گھٹا ٹو پونین سے خشکی اور دریا کے کہ جسے تم پکار

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

گڑاڑا کے اور چپکے چپکے کہ اگر چٹکارا دلیگا تو ہمیں تو ہم شکر گزار ہیں  
ہونگے چمکہ کہ خدا ہی تو چٹکارا دیتا ہو تمہیں اوسے اور ہر طرح کی  
بیچینی سے بچر بھی تم شرک کرتے ہو مکہ وہی تو بوتلا رکھتا ہو اس بات کا  
کہ نہ بھیجے تمہارے عذاب تمہارے اوپر وار سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے وار  
یا بھڑو اوسے تمہیں پس میں ایک جتنے کو دوسرے جتنے سے اور  
جکھو اوسے تم میں سے کچھ لوگوں کو از استانی کا کچھ اور ونکے ذرا ویکھ کہ  
کیونکر اولٹ پلٹ کرتے ہیں ہم آیتوں کو کاشکے وہ سمجھیں اور جھٹلایا  
اوسے تیری قوم نے حالانکہ وہ ٹھیک ہو مکہ کہ کچھ میں تمہارا نگہبان  
وہ سہ وار نہیں ہر خبر کے قرار لینے کا اور پورا ہونیکا ایک وقت  
اور بہت جلد جان جاو گے اوسے اور جب دیکھے تو اون لوگوں کو کہ جو کچھ  
کرتے ہیں ہماری آیتوں میں تو سنہم پھیرے اونکی طرف سے یہاں تک کہ  
وہ کھوج کرنا شروع کریں اوسکے سوا کسی اور بات میں اور اگر ہلاک  
نہیں شیطان تو نہ بیٹھ بھیر یا آجانے کے بعد ظالم قوم کے پاس  
اور نہیں فی سہ پراون لوگوں کے کہ پختہ رہیں اوسے کچھ بھی اون سے  
محاسبہ لینا بخیر نصیحت کرنے کے کاشکے وہ باز رہیں اور وہ بیٹھ  
اون لوگوں کو کہ جھوٹے بنالیا اپنا دین ایک کھیل اور ولنگی اور وہو کا  
وے دیا اونہیں ذرا سی زندگی نے اور نصیحت کرو سے قرآن سے ڈرے

کہ حوالے کر دی جائے کوئی جان اس کے کارن کہ جو اونٹنے کما یا کہ نہو  
 سو خدا کے کوئی جس کا سر پرست اور نہ سفارشی اور اگر دے وہ  
 کیسے طرک اپنا صدقہ یا بدلا تو بھی نہ لیا جائے اور ستی ایسے ہی لوگ  
 ہلاک کر دئے گئے ہیں اور اس تصور کی وجہ سے کہ جو اونٹونے کما یا ہی  
 اونٹین کے لئے پلوائی ہے کھولتے ہوئے پانیگ اور بڑا دم دینے والا  
 عذاب ہے اس سبب سے کہ وہ کفر کرتے تھے کہ ہم کہ کیا پکارین ہم  
 خدا کے سوا اسے کہ نہ تو ہمیں فائدہ پہنچا سکے اور نہ ضرر اور اولیٰ  
 پاؤں پھیرے جائیں ہم جدا اسکے کہ راہ پر لایا ہو ہمیں خدا اس  
 شخص کی طرح کہ بہکا دیا ہو اور سے بھٹنوں نے زمین پر خیر ان  
 دوسرے گروان اور اس کے کچھ رفیق ہوں کہ وہ اسے پکارتے رہ جائیں  
 سید ہی راہ کی طرف کہ چلا آتو ہمارے پاس کہ ہمیشہ کے اکارہ  
 دکھانا وہی تو راہ دکھاتا ہے اور حکم دیا گیا ہی ہمیں کہ گردن  
 نہوڑا دیں ہم اس خدا کے سامنے کہ جو پالنے والا ساری خدائی کا  
 ہے اور یہ کہ بجاؤ لاؤ تم نماز اور رتے رہو اور سستی اور وہی تو وہ  
 کہ جبکہ پاس تم سب کٹھا کئے جاؤ گے اور وہی تو وہ ہے جسے  
 بنا ڈالے آسمان اور زمین ٹھیک طرح اور جہنم کی گاہ کہ ہو تو  
 پھر ہو جائیگا بات اس کی سچ ہے اور اس کے لئے ہی رہا اس کا



حسد نہ بھونکا جا لگا صور کا نہ سنگھا جانے والا ہے غیب کا اور ظاہر چیزوں کا  
 اور وہی ہے دانا اور واقف کار اور حیکہ کہنے لگا ابراہیم اپنے  
 باپ آدم سے کہ کیا بتائی لیتا ہے تو بتو کہ خدا میں دیکھتا ہوں تجھے  
 اور تیری قوم کو صریح بھول چھٹک میں <sup>انسان ہوسکے ۱۲ کہ جو حارات سے ہیں ۱۱</sup> اور یونہی دیکھانے تھے ہم ابراہیم  
 کو راج آسمانوں کے اور زمین کے اور آسمانوں کے <sup>۱۱</sup> وہ یقین لانے والوں کے  
 چہرے چھٹکے اور سپرد ہونہ ہکارات کا تو دیکھا اوسنے ایک تارا  
 کہنے لگا کہ اُس کی سی راہ پر دروگاہ چہرے وہ دُوب گیا تو کہا  
 اوسنے کہ دُوبے والوں سے تو میں الفت نہیں رکھتا چہرے چھٹکے  
 چاند کو جگمگاتے ہوئے تو کہا کہ کیا یہی ہے سیر پر دروگاہ چہرے وہ بھی  
 چھپ گیا تو کہنے لگا کہ اگر نہ راہ پر لائیگا مجھے سیر پر دروگاہ تو میں جھکی  
 ہوئی قوم میں سے ہونگا چہرے چھٹکے سورج کو جگمگ کرتے ہوئے  
 تو کہا کہ کیا یہی سیر خدا ہے کہ یہ بڑا ہی چہرے چھٹکے بھی غائب ہو گیا تو  
 کہنے لگا کہ اے میرے برادر ہی والوں میں تو بری ہوں اوس سے  
 کہ جسے خدا کا سا جی ٹھراتے ہو میں تو پیچھے پیچھا اپنا منہ اوس کی طرف  
 کہ جسے بنا ڈالے آسمان اور زمین سب طرف سے کتر کے اور نہیں  
 ہونیں مشرکوں سے اور حجت کرنے لگا اوس کا کہ جسے لگا کہ  
 کیا جھڑپتے ہو تم مجھ سے خدا کی بابت حالانکہ خود وہ مجھے راہ پر لایا ہے اور نہیں

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



کہ راہ پر لاتا ہے اوسکی وجہ سے جسے چاہتا ہے اپنے بندو نہیں اور اگر شر  
 کرتے وہ تو برباد ہو جاتا اونسے جو کچھ کہ وہ نیک کام کرتے تھے وہی تو  
 ہین وہ لوگ کہ جنہیں نبی می سننے کتاب اور حکومت اور پیغمبری تو اگر کفر  
 کرینگے اون چیزوں کے ساتھ یہ لوگ تو مقرر کر دینگے ہم اون چیزوں پر ایسے  
 جتنے کو کہ وہ کفر کر نیوالے نہیں ہین اون چیزوں کے ساتھ نہیں تو وہ لوگ  
 ہین کہ جنہیں ہنمائی کی ہے خدا نے تو اونسین کی رہنمائی کی تو یہی پیروی  
 کرکھ کہ نہیں بانگتا میں تم سے اس پر کچھ زوری نہیں ہے یہ گدایک نصیحت  
 ساری خدا کی کے لئے اور کچھ قدر نکی اوٹھونے خدا کی جو حق تھا اوسکے  
 قدر کر نیکا جبکہ کہا کہ خدا نے تو نہیں اوتارا کسی بشر پر کچھ بھی کہم کہ پھر  
 کسے اوتاری وہ کتاب کہ جسے لائے تھے موسے حالانکہ وہ ایک نور  
 اور ہدایت تھی لوگوں کے حق میں کہ بنا ڈالا تم نے اوسے کا غزو نکا انبار کہ  
 ظاہر کرتے ہو تم اوسے اور چھپا ڈالتے ہو بہت کچھ اور سکھائی گئی تھیں  
 وہ باتیں کہ جنہیں تم نہ جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا کہم کہ خدا پھر  
 چھوڑوے اونسین اونسین کی کھوج میں کھیلتے کودتے ہوئے اور یہ  
 وہ کتاب ہی کہ اوتارا ہینے اوسے مبارک ہی اور سچی کر نیوالی ہے  
 اوس کتاب کی کہ جو اوسکے آگے موجود ہی اور اس لحاظ سے کہ  
 دھکائے تو بستیوں کی جڑ کو اور اور جو جو اوسکے ارد گرد ہی اور جو مانے ہیں

لے کر  
 گزرتا ہے اور  
 خلاف عقل ہو جانے  
 سے بہت شافین  
 بھی گزرتا ہے اور  
 عہد  
 بعد ازیں اور اوسکے  
 عہد  
 بنیاد میں اور اوسے  
 جاننے اور رہنا  
 حالانکہ وہ صوفیوں  
 تھا اور ترک اوسکا  
 گزرتا ہے اور اوسکا  
 موسیٰ اور اخلاقی  
 گزرتا ہے اور اوسکا  
 نوین کی وجہ سے  
 عہد  
 کہ جو نیکی ناف ہوا اور  
 ساری زمین دہیز  
 سے بھری ہوئی اور  
 سے بھری ہوئی اور

آخرت کو وہ مانتے ہیں اسے بھی اور وہ اپنی تہا زونکی نگہبانی کیا کرتے ہیں + اور اوس سے بڑھ کے کون دہین ہونکڑ ہوگا کہ جو افسرا باندہ تھے خدا پر محبوب تھے موصوفہ یا کم بیٹھے کہ میرے پاس ہی آئے حالانکہ نہ وحی آئی ہو اوس کے پاس کچھ بھی اور یہ جو کم بیٹھے کہ میں اوتار تا ہوں اوس کی طرح کہ جسے خدا نے اوتار اور کاشکے کہ میں کم لے تو جھلک اوس وقت کی کہ جب لاونکو موت کی غوطہ بر آئینگے اور اونکی اہر تر لگی ہوگی اور فرشتے اپنے ہاتھ لپکار رہے ہونگے اونکی طرف اور بیت کرتے ہونگے کمالانی جانین آجی کے دن تو سزا پاؤ گے بڑے رسوا کر نیوالے خدا سے اوسکی بدو کہ جو تم جوڑا کرتے تھے خدا پر ناحق اور اوسکی آیتوں سے سیکڑی کیا کرتے تھے + اور ضرور حاضر ہوئے تم ہمارے پاس کیلے جیسا کہ پیدا کیا تھا جنہے تہین پہلی دفعہ اور پھینک آئے تم جو کچھ کہ دیا تھا جنہے تہین بنیا میں اپنے پیچھونکے + بیٹھے اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے اون سفارشیوں کو جنہیں تم گمان کیا کرتے تھے کہ وہ تمہارے پالنے میں ہمارے سا جی دار ہیں جلدی پڑ گئی تمہارے درمیان میں کھو گئے جنہیں تم گمان کیا کرتے تھے + بیشک خدا ہی تو چٹانے والا ہی ہے اور روانی کا نکالتا ہے وہ زندہ کو مرد سے اور نکالنے والا ہی وہ مردہ کا زندہ سے بھی تو تمہارا خدا ہی ہے کہ ہر بلے جاتے ہو + پھاڑنے والا صبح کے پوکا اور اوسینے بنایا ہر رات کو ٹھہراؤ اور سورج

اور چاند کو شمار نہ ہوا نکل نہ بر دست اور دانش خدا کی اور وہی تو وہ  
 کہ جسے بنائے تارے تاکہ راہ پڑو او انکی بدولت گھٹا تو پویش کی اور تری کے  
 ضرور فصل بیان کر دے ہیں ہنسی آیتیں دس جتے کے لئے کہ جو جانچ کرنا ہر  
 وہی تو وہ خدا ہو کہ جسے بنادیا تمہیں ایکٹا سے پھر تمہارے لئے <sup>خدا کی جگہ</sup> خدا کی جگہ  
 اور حفاظت کی جگہ بلا شک فصل بیان کر دی ہیں ہنسی آیتیں دس جتے کے لئے  
 کہ جو سمجھتے ہیں وہی تو وہ ہر جسے او تارا آسمان پر سے پانی پھر ادا کیا اوسکی  
 بدولت ہر ایک <sup>جگہ</sup> جگہ او کو انی پھر نکالا ہنسی اوسکی وجہ سے ہری کچھ ہر اول کو  
 کہ نکالتے ہیں وہیں <sup>دو</sup> دانوں کے گچے اور کھجور اور اوسکی گود میں بھینچی ہوئی ٹہنیاں  
 اور باغ انگور کے اور زمیتوں اور انار ملتے ملتے اور بے سیل کے ذرا دکھیو تو اوسکی  
 سہل کو جبہ درخت پھلتا ہی اور ادا کے پکنے کو کہ آسمان کی بڑی پہچانی ہیں  
 یا انداز جتے کے لئے اور بنائے او ٹھونٹے خدا کے سا جھی دار حین حالانکہ  
 بنایا ہی خدا ہی نے اوسیں و رائے دل سے گڑھ لئے او ٹھونٹے خدا کے لئے بیٹی  
 اور بیٹیاں بیجانے بوجہ پاک ہی وہ اور برتر ہے اوس سے کہ جو وہ اوسکی صفت  
 بیان کرتے ہیں سو وہ ہی آسمانوں کا اور زمین کا کیونکر ہوگا ادا کے بیٹا اور بیٹی  
 ادا کے ہر نہیں بنا والا ہی او ٹھونٹے ہر چیز کو اور ہر چیز وہ جانے والا ہی یہی تو خدا ہمارا  
 پالنے پرستے والا ہی نہیں کوئی خدا مگر ہی بنایا والا ہر چیز کا تو عبادت کرو اوسکی  
 اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہی نہیں پاسکتی اوسے آنکھیں وہ پا جاتا ہے



سب لکھو کو اور وہی ہی لطیف اور باریک بین + اور متشکک عین تمہاری بصیرت  
 تمہاری پروردگار کی طرف سے پھر جو نہایت ہی گاتو دینے ہی دم کے بنے اور جو اندام بن گئے  
 تو اس کا وبال خود اسی پر ہے اور میں تو ہرگز تمہارا نگہبان نہ ہوں دار نہیں ہوں  
 اور یوں اولٹ پھیر کرتے ہیں ہم اتیو نہیں! وراسلحا ظ سے کہ وہ کیسے بڑھ لیا ہر  
 تو نے اور تاکھو لدین ہم اسے جاننے والے جتنے کے لئے + یہ وہی کہ اسی کی  
 کہ جو وحی کی گئی ہے تمہیں ترے پروردگار کی طرف سے نہیں کہ کوئی خدا لگو ہی اور نہ  
 پھر لے سکر کوئی طرف سے + اور اگر خدا چاہتا تو وہ شرک نہ کر سکتے اور نہیں تیار  
 دیا ہئے تجھے اور نہ انگہبان اور نہ تو اس کا ذمہ دار ہے + اور نہ بزر بانی کرداروں  
 لوگوں سے کہ جنہیں بکارتے ہیں وہ خدا کے سوا کہ برا کہنے لگے ہیں خدا کو زیادتی کی راہ  
 نادانی کی وجہ سے یوہین سنوار دیا ہے ہنہ ہر جتنے کے لئے ان کے کام کو پھر ان کے  
 پروردگار کی طرف سے ہر گناہ پروردگار کا اور نہیں کہ جو وہ کیا کرتے تھے + اور قسم  
 کھائی اور نہ خدا کی اپنے سکت بھر کی قسم کہ اگر ان کی ان کے پاس کوئی پہچان تو ضرور  
 مانینگے وہ اسے کہ پہچانیں تجھے خدا ہی کے پاس میں تو کیا معلوم نہیں کہ جو  
 آئین تو پھر بھی وہ ایمان نہ لائیں + اور پلٹ دیئے ہیں ہم نے ان کے دل اور  
 ان کی آنکھیں جیسے کہ نہ ایمان لائے وہ اس کا پہلی دفعہ اور رہن  
 دینگے ہم اور نہیں اور نہیں کی سرکشی میں ٹاپک ٹوٹیاں  
 مارتے ہوئے فقط



یہ اوتاری گئی ہر خدا کی طرف سے برحق تو نہ تو شکوہ نہیں سے  
 اور پوری ہو گئی بات تیری پروردگار کی راستی اور انصاف  
 کی راہ سے نہیں کوئی لپٹ نے والا اس کی باتوں کا اور وہی  
 سے والا اور جاننے والا ہی اور اگر کہیں پیروی کر چکا تو اکثر  
 اون لوگوں کی کہ جو زمین میں ہیں تو جھکا دینگے تجھے خدا کی راہ سے  
 نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر اکل کرنے  
 والے بیشک تیرا پروردگار ہے تو خوب جانتا ہے اس کو  
 کہ جو جھکا دیتا ہے اس کی راہ سے اور وہی خوب واقف ہے  
 ہدایت پانیو الوہ سے پھر کھاؤ اوسمین جسے لیا جائے خدا کا نام  
 اگر تم اس کی آیتوں کا ایمان لانیو الے جو اور کیا ہو گیا ہی نہیں کہ  
 نہ کھاؤ تم اوسمین سے کہ جسے لیا گیا ہی خدا کا نام حالانکہ مفصل  
 بیان کر دیا ہی اوسنے سے جو کچھ کہ حرام کر دیا ہی تم پر مگر جبکہ ضرر  
 ہو جاؤ اس کی طرف اور بیشک بہت سے لوگ جھکا دیتے ہیں  
 اپنی خواہشوں پر جانے بوجہ بیشک تیرا پروردگار تو خوب  
 واقف ہی زیادتی کر جائیو الوہ سے اور چھوڑو ظاہر بظاہر

خدا کی طرف سے برحق تو نہ تو شکوہ نہیں سے  
 اور پوری ہو گئی بات تیری پروردگار کی راستی اور انصاف  
 کی راہ سے نہیں کوئی لپٹ نے والا اس کی باتوں کا اور وہی  
 سے والا اور جاننے والا ہی اور اگر کہیں پیروی کر چکا تو اکثر  
 اون لوگوں کی کہ جو زمین میں ہیں تو جھکا دینگے تجھے خدا کی راہ سے  
 نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر اکل کرنے  
 والے بیشک تیرا پروردگار ہے تو خوب جانتا ہے اس کو  
 کہ جو جھکا دیتا ہے اس کی راہ سے اور وہی خوب واقف ہے  
 ہدایت پانیو الوہ سے پھر کھاؤ اوسمین جسے لیا جائے خدا کا نام  
 اگر تم اس کی آیتوں کا ایمان لانیو الے جو اور کیا ہو گیا ہی نہیں کہ  
 نہ کھاؤ تم اوسمین سے کہ جسے لیا گیا ہی خدا کا نام حالانکہ مفصل  
 بیان کر دیا ہی اوسنے سے جو کچھ کہ حرام کر دیا ہی تم پر مگر جبکہ ضرر  
 ہو جاؤ اس کی طرف اور بیشک بہت سے لوگ جھکا دیتے ہیں  
 اپنی خواہشوں پر جانے بوجہ بیشک تیرا پروردگار تو خوب  
 واقف ہی زیادتی کر جائیو الوہ سے اور چھوڑو ظاہر بظاہر

یہ اوتاری گئی ہر خدا کی طرف سے برحق تو نہ تو شکوہ نہیں سے  
 اور پوری ہو گئی بات تیری پروردگار کی راستی اور انصاف  
 کی راہ سے نہیں کوئی لپٹ نے والا اس کی باتوں کا اور وہی  
 سے والا اور جاننے والا ہی اور اگر کہیں پیروی کر چکا تو اکثر  
 اون لوگوں کی کہ جو زمین میں ہیں تو جھکا دینگے تجھے خدا کی راہ سے  
 نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر اکل کرنے  
 والے بیشک تیرا پروردگار ہے تو خوب جانتا ہے اس کو  
 کہ جو جھکا دیتا ہے اس کی راہ سے اور وہی خوب واقف ہے  
 ہدایت پانیو الوہ سے پھر کھاؤ اوسمین جسے لیا جائے خدا کا نام  
 اگر تم اس کی آیتوں کا ایمان لانیو الے جو اور کیا ہو گیا ہی نہیں کہ  
 نہ کھاؤ تم اوسمین سے کہ جسے لیا گیا ہی خدا کا نام حالانکہ مفصل  
 بیان کر دیا ہی اوسنے سے جو کچھ کہ حرام کر دیا ہی تم پر مگر جبکہ ضرر  
 ہو جاؤ اس کی طرف اور بیشک بہت سے لوگ جھکا دیتے ہیں  
 اپنی خواہشوں پر جانے بوجہ بیشک تیرا پروردگار تو خوب  
 واقف ہی زیادتی کر جائیو الوہ سے اور چھوڑو ظاہر بظاہر

گناہ کو اور پوشیدہ کو بھی جو لوگ کہہ کرتے ہیں گناہ قریب ہے کہ سنا پائیں  
 اوسکی کہ حسین کو دے پڑتے ہیں اور نہ کھاؤ تم اوس میں کہ نہ لیا جائے  
 جس پر خدا کا نام اور ضرورہ بدکاری کی بات ہی اور بیشک شیطان لے  
 ہیں لو نہیں اپنے دوستوں کے تاکہ دھسے جھڑپیں اور اگر تم ادنیٰ پیر دی کرو گے  
 تو تم بھی شرک کر نیوالے ہو گے اور کیا جو مردہ ہو پھر جلا نہیں ہم اوسے  
 اور دین ہم اوسے ایسا تو کہ اوسکی وجہ سے چلے پھرے وہ تو کون ہیں  
 تو وہ مثل و س شخص کے ہو گا کہ جو کھٹا ٹو پونین ایسا جھنسا ہوا ہو کہ سیطر  
 اوس میں نہ نکل سکے یوہین سنوارا گیا ہی کافروں کے لیے وہ کام کہ جو وہ  
 کرتے ہیں اور یوہین قرار دیا ہے ہر ایک دُنین چوہ ہری اوس کے  
 قصور وار و نکی تاکہ سکاری کیا کریں اوس میں اور نہیں سکاری کرتے  
 وہ لکڑی ہی جانو سے اور بالکل شعور نہیں رکھتے اور جب آتی ہو  
 اوس کے پاس کوئی پہچان تو کہنے لگتے ہیں کہ ہمتو نہ انین کے جب تاک  
 مریا دیا گیا ہمیں سیاہی کہ جو دیا گیا ہی خدا کے سیکو کو خود خدا خوب جانتا ہے  
 جہان قرار دیتا ہے اپنے پمیری بہت جلد پونہی گی اوس کو کو کو کہ جھوٹے  
 جرم کیا قلت خدا کے نزدیک اور بہت شدید عذاب اس سبب سے  
 کہ وہ مکہ کیا کرتے تھے پھر جسے چاہیگا خدا کہ باہر لائے تو کھول دیا  
 اوس کا سینہ اسلام کے لیے اور جس کو چاہیگا کہ چٹکا دے تو بنا دے گا

اور یہاں تو  
 اور یہاں تو

اور یہاں تو  
 اور یہاں تو

اور یہاں تو  
 اور یہاں تو

اور یہاں تو  
 اور یہاں تو

اور یہاں تو  
 اور یہاں تو

اور یہاں تو  
 اور یہاں تو

اور یہاں تو  
 اور یہاں تو

او کا سینہ تنگ نہیں ہوا گو یا کہ پھر آئی جاتا ہے آسمان پر یوں قرار دیتا  
 خدا تا پاکی کو اولو گوئی پر جو ایمان نہیں لاتے اور یہ ہو کہ ہر ہر  
 پروردگار کا سید ہا تفصیل وار کہ دین مجسمے آیتیں ہے جسے کے  
 لئے کہ جو عبرت پاتے ہیں اور نہیں کیے ہے سلاستی کا گھروں کے  
 پروردگار کے پاس وروہی ہے اور نکاس پرست اور سوجہ سے کہ جو  
 وہ کیا کرتے ہیں اور جسدین سمیٹکا اور نہیں سکواے جنون کے جتنے  
 تو تو بڑھ گیا تھا آدمیوں کے بھی جبرگے سے اور کمینگی اونکے ہوتے ہوئے  
 آدمیوں میں سے کہ الہی فائدہ مند ہوئے ہم میں بعضے بعضوں سے اور پوچھ  
 اوس مدت پر کہ جو غفے قرار دی تھے ہمارے لیے کیگا کہ تمہارا ٹھکانا  
 آگ میں ہو اوسی میں ہمیشہ رہو گے مگر جیسا کہ چاہیگا خدا بیشک کہ تیرا  
 پروردگار دانشور اور واقف کار ہے اور یوہین قابو دے دیتے ہیں ہم  
 بعضے ظالموں کا بعضوں پر سبب اوس گناہ کے کہ جسے وہ کیا کرتے ہیں  
 اے جن دانش کے جتنے کیا نہیں آئے تمہارے پاس یک لوگ  
 متہین میں سے کہ جو رشتے پتھر میری آیتیں اور ڈراتے متہین ملنے سے  
 تمہارے اس دن کے کمینگی وہ کہ ہم خود اولیٰ گواہی دیتے ہیں اپنی  
 جانو پر اور مغرور کر دیا تھا اور نہیں ذرا سی زندگی نے اور اولیٰ  
 گواہی دی اوٹھوئے اپنی جانو پر کہ وہ کافر تھے اور یہ اسوجہ سے

۱۰ اخلاقی اور  
 روحانی ناپاکی کے  
 جسکے تابع ہر  
 جسمانی ناپاکی  
 پانچہ دفعہ روایت  
 اخلاق کے لئے ۱۲  
 ۱۰ جو تو تعلیم  
 کر تے ۱۲  
 ۱۰ پیچہ چال  
 چلن کی وجہ سے ۱۲





اور اگر چاہتا خدا تو وہ ایسا کرتے پھر جھوڑ دے تو انہیں اوتکے افترا  
 پر داریمن \* اور کہنے لگے کہ یہ چوپائے اور یہ کھیتی اچوتی ہو کہ نہ کھا  
 انہیں مگر وہی جسے ہم چاہینگے اپنے گمان میں اور یہ چوپائے ہوں کہ ان  
 پیٹھ حرام کر دی گئی ہو اور کچھ چوپائے ہیں کہ نہیں لیتے اور پھر نام خدا کا  
 افترا جوڑ کے اور سپر عنقریب سزا دیگا انہیں سبب اوسکے کہ جب کا وہ افترا  
 جوڑا کرتے ہیں \* اور کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹ میں ہوا چوپائیوں کے وہ ہم  
 سے خاص مرد لکھی کے دم کے لیے ہی اور حرام ہی ہمارے بیویوں پر اور  
 اگر مرا ہوا پیدا ہوتا ہی تو وہ سب اوسمیں شریک ہو جاتے ہیں بہت جلد  
 انہیں سزا دیگا اونکی ان باتوں پر کہ بیشک وہ دانشور اور واقف کار  
 بیشک بڑا گھٹا اور ٹھٹھا یا اون لوگوں نے کہ جنہوں نے مار ڈالا اپنی اولاد کو  
 بیوقوفی کی راہ سے بچانے ہو جسے اور حرام کہ پیٹھے اس دزدیکو کہ جو  
 خدا نے انہیں ہی تھی افترا جوڑ کے خدا پر بے شک، بیشک گئے وہ  
 اور وہ بدایت پانیوالو نہیں سے نہ تھے \* وہی تو وہ خدا ہی کہ جسے پیدا  
 ایسے باغونکو کہ جسمیں بلیں چھڑ ہی ہوئی ہیں اور جو چڑ ہی ہوئی نہیں ہیں  
 بلکہ زمین پر بچھی اور پڑی ہوئی ہیں اور کھجور کو اور کھیتو کو کہ رنگ  
 برنگی ہوتے ہیں اوسکے پھل اور زیتون اور انار ملتے چلتے اور  
 بے میل کے کھاؤ اوسکے پھل جبکہ وہ پہلے اور دید اور سکا حتیٰ کہ کھائی کو

۱۷ اسے اسے کہ وہ  
 عورتیں بخانوں  
 اور شواہوں کی  
 خدمت نہیں کرتی  
 اور ہم مرد کرتے ہیں  
 قویہ تر جیج کا باعث  
 ۱۸ اسے ہر مصلحت  
 اور ہر مقصد سے  
 ہر چیز کی ہیں وہ مقتضا  
 اوسکا اور مطلق  
 قرار دیتا ہے ۱۷  
 علم

۱۹ اسے یہ نہ تھے  
 نہ لکھتے نہ براہ راست  
 اہلیت \* وغیرہ  
 ۱۳ \* چاہتا ہے

اور نہ اسراف کرو کہ نہیں چاہتا خدا فضول خرچہ نہ کرے اور چاہیو نہیں ہے  
 کچھ تولادنے پھانڈنے کے گون کے ہین اور کچھ بچانے کے کھاؤ تم اوس  
 روز یہیں کہ تمہیں خدا نے دی ہے اور قدم با قدم نہ چلو شیطان کے  
 کہ وہ تمہارا اٹھلا ہوا دشمن ہے <sup>۱۱</sup> آٹھ جوڑے والے ہین بھڑکے دو اور  
 یکری کے دو کہ کہ کیا دو نو نو نو نو کو حرام کیا یاد نو نو یاد نو نو یاد جا ہے پر  
 چھائی ہوئی گھری اور <sup>۱۲</sup> یاد نو نو یاد نو نو کی تباؤ تو مجھے جانج کی اگر تم سچے ہو اور  
 اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو کہ کہ دو نو نو کو حرام کیا یاد نو نو یاد نو نو  
 یا جا ہے پر چھائی ہوئی گھری اور <sup>۱۳</sup> یاد نو نو یاد نو نو کی یا تم ہو جو دتھے جیسا تمہیں  
 خدا نے یہ وصیت کی پھر کون اور <sup>۱۴</sup> سب کے ظلم جوتے والا ہو گا کہ  
 جو طوفان جوڑوے خدا پر جھوٹا مٹھ مٹھ کہ جھکا دے لوگو نو نوے جا ہے  
 بوجہ بیشک خدا راہ پر نہیں لاتا ظالم قوم کو کہ کہ میں تو نہیں پاتا  
 اوس میں کہ جو وحی کیا گیا ہے میری طرف کسی چیز کو حرام کسی ایسے شخص پر  
 کہ جو اسے کھائے کھر یہ کہ ہوے وہ مردار یا بہا یا ہوا خون یا سور کا گوشت  
 کہ وہ ناپاک ہے یا بدکاری کی وہ چیز کہ جب پکرا گیا ہو خدا کے سوا کسی اور کا  
 نام پھر جو کوئی کہ بے بس ہو جائے حالانکہ متو وہ نافرمان ہو اور نہ کشت  
 تو تیرا پروردگار بڑا بخشنے والا اور ترس کھانی والا ہے اور ان لوگوں پر  
 کہ جو یہود ہو گئے حرام کر دیا ہے ہر ایک ناخون وار جانور اور گائے

۱۱ منقول ہے  
 کھاؤ تم لایع کھاؤ  
 تم اوس روزی  
 کو کہ جو خدا نے  
 تمہیں دی اور شیطان  
 کے دوسو ہیں  
 نہ آؤ اور وہ روزی  
 آٹھ جوڑے ہیں ۱۲  
 چھائی ہوئی گھری  
 جوڑوے کے والی  
 با بندی روایت  
 حرام جانے ہیں ۱۳  
 جلتے بوجہ ۱۴  
 تقریباً دعوا  
 چاہنا اس لاف  
 کہ جو شکر پاؤں  
 نہیں ہو جوت کشت  
 تو جو کشت اور  
 جانور کا گوشت  
 کہ جو یہود ہو گئے

اور بکری میں حرام کر دیا ہمنے اور نہ اون کے چر بیونکو گد جس جی بی کو اور بھائے  
 ہوں اونکی بیٹھیں یا آتین یا جو سنی اور سی ہوئی ہوڑی میں یہ سزا دی  
 ہمنے اور نہیں اونکی نافرمانی کی وجہ سے اور ہمتو سچے ہین + پھر اگر وہ مجھے  
 جھٹلا میں تو کچھ کہ متا را پر در دگار مالک ہے بڑی کشادہ رحمت کا اور  
 نہیں پھیرا جاسکتا اسکا عذاب قصور وار قوم سے + قریب ہے کہ کہیں وہ  
 لوگ کہ جنھوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا خدا تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے  
 باپ دادا اور نہ حرام کر بیٹھتے کسی چیز کو جو ہین تو جھٹلاتے تھے وہ لوگ  
 بھی جو اون سے پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا او غصوں نے ہمارے عذاب کا فرا  
 کھ کر آیا کچھ علم پر ہمارے پاس کہ او سے نکالو ہمارے لیے نہیں رہے  
 ہوتے تم مگر گمان کے اور نہیں ہو تم مگر اکل چو بائیں کر نیو اے + کم  
 کہ خدا ہی کے لیے ہو جو کو جو بھی ہوئی ذلیل پھر اگر وہ چاہے تو راہ میرے آ  
 تم سب کو کم کہ لاؤ تم اپنے او ان گواہوں کو جو گواہی دین او سکی کہ خدا نے  
 یہ حرام کر دیا ہے پھر اگر وہ گواہی دین تو تو گواہی ندب اون کے ساتھ  
 اور درپے نہو خواہشوں کا اونکو گونگے کہ جن لوگوں نے جھٹلایا ہاری  
 آیتوں کو اور جو کہ نہیں جانتے آخرت کو اور اپنے پروردگار کے برابر  
 ٹھہرتے ہین اور اونکو کم لے بس آؤ کہ جہوں میں ہمارے سامنے  
 جو کچھ حرام کیا ہے ہمارے پروردگار نے کہ نہ سا بھی کر و او کا

۱۷۹  
 کہ ہم سب میٹھتے ہوں  
 قدرت میں ہین ۱۲  
 اور نہ سچتے کہ مالک خدا  
 عدالت خدا ۱۰ اور رحمت آفرین  
 کے خلاف ہے ۱۳  
 کام نہ آئے اونکے اونکے جی  
 خواہے ۱۲  
 میں حضرت امام سوسا کا نام  
 سے منقول ہے کہ لوگوں پر  
 خدا کی روایتیں ہیں  
 یا اور روایتیں اور ایک باقی  
 ہیں کہ جو ہر حال میں وہ  
 رسول اور نبی اور رحمت ہیں  
 کہ جو روایتیں ہیں وہ عقیدت ہیں  
 کہ جو ان کا باطن ہے کہ جو  
 وہ کہ گواہی دیتے ہیں کہ جو  
 ثابت ہو اور ان کو  
 خدا کا نام

۱۷۹  
 کہ جو کہ خدا ہی کے لیے ہو جو کو جو بھی ہوئی ذلیل پھر اگر وہ چاہے تو راہ میرے آ  
 تم سب کو کم کہ لاؤ تم اپنے او ان گواہوں کو جو گواہی دین او سکی کہ خدا نے  
 یہ حرام کر دیا ہے پھر اگر وہ گواہی دین تو تو گواہی ندب اون کے ساتھ  
 اور درپے نہو خواہشوں کا اونکو گونگے کہ جن لوگوں نے جھٹلایا ہاری  
 آیتوں کو اور جو کہ نہیں جانتے آخرت کو اور اپنے پروردگار کے برابر  
 ٹھہرتے ہین اور اونکو کم لے بس آؤ کہ جہوں میں ہمارے سامنے  
 جو کچھ حرام کیا ہے ہمارے پروردگار نے کہ نہ سا بھی کر و او کا

۱۷۹  
 کہ جو کہ خدا ہی کے لیے ہو جو کو جو بھی ہوئی ذلیل پھر اگر وہ چاہے تو راہ میرے آ  
 تم سب کو کم کہ لاؤ تم اپنے او ان گواہوں کو جو گواہی دین او سکی کہ خدا نے  
 یہ حرام کر دیا ہے پھر اگر وہ گواہی دین تو تو گواہی ندب اون کے ساتھ  
 اور درپے نہو خواہشوں کا اونکو گونگے کہ جن لوگوں نے جھٹلایا ہاری  
 آیتوں کو اور جو کہ نہیں جانتے آخرت کو اور اپنے پروردگار کے برابر  
 ٹھہرتے ہین اور اونکو کم لے بس آؤ کہ جہوں میں ہمارے سامنے  
 جو کچھ حرام کیا ہے ہمارے پروردگار نے کہ نہ سا بھی کر و او کا



کسی چیز کو اور مان باپ سے نیکی اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو کنگانے کے  
 ڈر سے کہ ہمیں تو روزی دیتے ہیں تمہیں بھی اور خاص و ہمیں بھی اور  
 بھڑکے بھی نہ چلو بدکار یونسے کھلے ہوئے نہوں یاد منیے ہوئے اور نہ  
 مارو اس جان کو کہ جسے حرام کیا ہو خدا نے مگر حق بات پر تمہیں  
 وصیت کی ہے اسنے کاشکے تم سمجھو اور بھڑکے بھی نہ چلو تم کے مال  
 مگر اس طریقہ سے کہ جو بہت ہو میانک کہ یونہی وہ شباب پر اور  
 پورا کر دینا نیکو اور ترازو کو انصاف سے نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جان کو مگر  
 اس کے بولے بھر اور جب کچھ کہو تو انصاف ہی سے کہو اگرچہ عزیز دار  
 کی برخلافی پر اور خدا کے عہد پر پورے اور تو یہ تمہیں وصیت کی ہے  
 اسنے کاشکے تم یاد رکھو اور یہ ہی سیرا سید ہاڈ ہرا بھرا دیکھ درپے  
 ہوا اور نہ پیچھا کرو اور راہ نکا کہ وہ جدا کر دین تمہیں اس کی راہ سے  
 یہ تمہیں وصیت کی ہے اسنے کاشکے تم ڈرو پھر دی ہنسنے سوئی کو کتنا  
 کہ بھر پور ہے اون لوگوں کے حق میں کہ جو نیکی کریں اور تفصیل ہے  
 چیز کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے کاشکے وہ اپنے پروردگار کی  
 ملاقات کا ایمان لائیں اور اس کتاب کو اتارا ہنسنے مبارک ہے  
 یہ تو پیروی کرو اس کی اور ڈرتے رہو شاید کہ تم پر ترس کھایا جائے  
 اس لحاظ سے کہ کہو تم کہ نہیں اتاری گئی تھی کتاب مگر دو فرقوں پر

کے کہ بران جو کلمہ  
 ہو خدا کے جو دین  
 وہ ایک ہی ہو تو تمام  
 ہو جاتے ہی اور دوسرے  
 کی بارہ میں ایک کا خدا  
 عاری ہو سکتے ہیں  
 چھ تمہیں کیا  
 فکر خدا کی حکم کی بوجہ  
 بیسی اور حروف سے  
 کہ وہ ہونے کا قدر کو  
 کہ دھلیک ایک تھار  
 یہ ایک ایک خدا ہے  
 اگر عقل کی پابندی کرو  
 اور لوہنیں بھی ادا  
 پابند کہ وہ نہیں تو  
 جان بھی پھر دیا ہے  
 اولاد کا کیا ذکر کرو  
 تہا ہی ایسا کا  
 تہا ہی ایسا کا  
 تہا ہی ایسا کا



ہم سے پہلے اور ہمتو ادنکی پڑہنت سے بخیر تھے ۛ یا کہو کہ اگر ادتاری جہا  
 ہم پر کتاب تو ہم اونسے بھی زیادہ ہدایت پا جاتے تو بیشک آئی ہمارے  
 پائیک روشن کتاب ہمارے پروردگار کی طرف سے اور ہدایت اور  
 رحمت پھر اوسے بڑھ کے کون ظالم ہوگا کہ جو جھٹلائے خدا کی آیتوں کو  
 اور سنم پھیرے ادنکی طرف سے بہت جلد سزا دینگے ہم ادن لوگوں کو کہ جو  
 سنم پھیرینگے ہماری آیتوں سے بہت بڑے عذاب کے ساتھ اسی وجہ سے کہ  
 وہ سنم پھیر لیتے تھے ۛ نہیں انتظار کرتے وہ مگر اسکا کہ آئین ادن کے  
 پاس فرشتے یا آئے تیرا پروردگار یا آئین کچھ بچا نہیں تیرے پروردگار  
 کی اور جسدن کہ آپونحنیکے کچھ بھی بچا نہیں تیرے پروردگار کی تو نہ فائید  
 نھیں گا کسی نفس کو اوسکا ایمان کہ نہ ایمان لایا ہوگا پہلے سے یا کہ ہوگی  
 اوسنے اپنے ایمان میں کوئی عجلانی کم کہ اچھا آسرا لگائے جاؤم کہ ہم  
 بھی آسرا لگانے والے ہیں ۛ جن لوگوں نے کہ بھوٹ ڈال دی اپنے دین  
 میں اور ہو گئے گروہ کی گروہ نہیں رہے تو ادن میں سے ذرا بھی اسکے سوا  
 اور کیا ہی کہ ادنکا کام خدا کے ہاتھ ہے پھر وہی خبر یدیکا ادن میں اوس  
 چیز کی کہ جو وہ کرتے ہیں ۛ جو کہ یگانگی تو اوسکے لیے ہی دس گنا اوسکے  
 اور جو کہ یگانہ برائی تو نہ سزا پائیکا مگر ادتنی ہی اور نہ اوپر زیادتی کی جائیگی  
 کم کہ مجھے بتایا میرے پروردگار نے سید ہاڈ ہرا ۛ پانڈار طریقہ اور

ابراہیم کا کہ جو کترا یا ہوا تھا ہر ہی دین سے اور نہ تھا ساجھی ٹھہرانے  
 والوں میں سے کہم کہ یہی نماز و سیری عبادت اور سیری زندگی  
 اور سیری موت خدا ہی کے لئے ہی کہ جو پلنے والا تمام عالم کا ہے کہ کوئی  
 ساجھے دارا و سکا نہیں ہے اور ایسا کچھ حکم دیا گیا ہے اور میں پہل کر نیوالا  
 ہوں اسلام سے کہ کہ کیا خدا کے سوا اور کوئی پروردگار ڈھونڈوں  
 حالانکہ وہی پروردگار ہے ہر چیز کا اور نہ کما ئیگا کوئی نفس نگار نیایا  
 وبال اور نہ ادھائیگا کوئی ادھائیگا لا و سرے کا بوجھا پھر تھارے ہی  
 سر پرست کی طرف تھارے کا ناہی پھر وہ جو دیگا تئیں اس چیز سے  
 کہ حسین تم اختلاف رکھتے ہو وہی تو وہ خدا ہی کہ جس نے بنایا تئیں قائم  
 مقام اور نائب زمین کا اور بلند کی تم میں سے بعضوں کے بعضوں پر  
 درجے تاکہ آزمائے تئیں اس نعمت میں کہ جو دی ہے اس نے  
 تئیں بیشک تیرا پروردگار بہت تر ت پھرت عذاب لینے والا ہی  
 اور بیشک وہ بڑا بخشنے والا اور بہت ترس کھائیگا لا ہی

سرحد کی دیوار کی پوٹو کا سورا کے والا ۲۰ آیت کا  
 نام سے اس خدا کے کہ جو ترس کھائیگا لا مر بان ہی





۱۔ ہمیشہ کے باشند و نین ۴ اور قسم کھائی اور دونوں کی سانسے کہ  
 بیشک میں تمہاری نصیحت کر نیوالو نین سے ہوں ۴ پھر اسنے ۱۲  
 ڈانوا ڈول کر دیا اور نین و ہوگا دیکے پھر جب چکھا او غھونے اور ۱۲  
 پیر کا فرا تو کھل گئی ستر اور دونوں کی اور جوڑ جوڑ کے باندھنا شروع ۱۲  
 کروئے او غھونے اپنے آگے اور پیچھے بہشت کے پتے اور آواز دی ۱۲  
 اور نین اور نیکے سر پرست نے کہ کیون مینے منع کیا تھا متین اس ۱۲  
 پیر سے اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا صریح دشمن ہے کہنے لگے کہ ۱۲  
 خداوند اظلم کیا مینے اپنے نفسو پیر اور اگر تو نہ بھیجا کہ میں اور نہ ترس ۱۲  
 کھا ایگا سپر تو ہو جائیگے ہم گھاٹا او ٹھانیا و لو نین سے فرمایا اور تر ۱۲  
 یماں سے تم میں سے بعضے بعضو کے دشمن ہونگے اور تمہارا زمین ۱۲  
 میں ٹھہرا ہوگا اور بسید ایک بند ہی ہوئی مدت تک ۴ فرمایا ۱۲  
 کہ اوسمین جیوگے اور اوسمین مردگے اور اوسمی سے پھر نکالے جاؤ ۱۲  
 اے آدم کے لڑکے بالوں پہنے اور تیری تمہارے لئے پوشاک ۱۲  
 جو ڈھانپ دیتی ہے تمہاری ستر اور زینت کی پوشاک ۱۲  
 اور پر ہیز گاری کی پوشاک یہ خدا کی پہچان نہیں ہے کاشکے ۱۲  
 وہ نصیحت پائیں ۴ اے آدم کے بال بچوں نہ بلا لے تمہیں شیطان ۱۲  
 جیسا کہ نکال باہر کر دیا اسنے تمہارے مان باپ کو بہشت سے ۱۲

اسی طرح خدا کے لئے جیو  
 قسم کیونکر کھا گیا ۱۲  
 کہ وہ اسکی قسم پر پھر دسا  
 کہ پتے ۱۲ اور عقل کی  
 دم سے جو گیسو سے بڑے  
 اور پہلے اسکی تمیز نہ تھی کہ ہم  
 بہشت میں یا نین جیسا  
 توراہ میں ہے ۱۲  
 اور تیرے  
 برخلاف ترک اولاکہ کے ۱۲  
 کہ اور تو نہوگی گلاب یہ نعت  
 و راحت بھی کہاں ۱۲  
 یہ ناموسی تعلیم شامل تر ہے اس  
 توراہ کی تعلیم سے کی غافار  
 اتارا ل غافار تا شوبینے غا  
 ہو تو اور خاک کی طرف رجوع  
 کر گیا ایسے کہ تیسرے حالت میں  
 خاک سے پھر اٹھنے کی اس  
 رہی جاتی حالانکہ زیادہ او  
 صرف یہ ناموسی تعلیم میں جیسا  
 کہ قاتل پر پوشیدہ نہیں ۱۲  
 تو لباس میں شرم کی جھلکت  
 ہوئی اور یہ عقلی شرم جو  
 کہ موجب زیادتی غبت کا ہے  
 کہ امنہ چھو

۱۔ ہمیشہ کے باشند و نین ۴ اور قسم کھائی اور دونوں کی سانسے کہ  
 بیشک میں تمہاری نصیحت کر نیوالو نین سے ہوں ۴ پھر اسنے ۱۲  
 ڈانوا ڈول کر دیا اور نین و ہوگا دیکے پھر جب چکھا او غھونے اور ۱۲  
 پیر کا فرا تو کھل گئی ستر اور دونوں کی اور جوڑ جوڑ کے باندھنا شروع ۱۲  
 کروئے او غھونے اپنے آگے اور پیچھے بہشت کے پتے اور آواز دی ۱۲  
 اور نین اور نیکے سر پرست نے کہ کیون مینے منع کیا تھا متین اس ۱۲  
 پیر سے اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا صریح دشمن ہے کہنے لگے کہ ۱۲  
 خداوند اظلم کیا مینے اپنے نفسو پیر اور اگر تو نہ بھیجا کہ میں اور نہ ترس ۱۲  
 کھا ایگا سپر تو ہو جائیگے ہم گھاٹا او ٹھانیا و لو نین سے فرمایا اور تر ۱۲  
 یماں سے تم میں سے بعضے بعضو کے دشمن ہونگے اور تمہارا زمین ۱۲  
 میں ٹھہرا ہوگا اور بسید ایک بند ہی ہوئی مدت تک ۴ فرمایا ۱۲  
 کہ اوسمین جیوگے اور اوسمین مردگے اور اوسمی سے پھر نکالے جاؤ ۱۲  
 اے آدم کے لڑکے بالوں پہنے اور تیری تمہارے لئے پوشاک ۱۲  
 جو ڈھانپ دیتی ہے تمہاری ستر اور زینت کی پوشاک ۱۲  
 اور پر ہیز گاری کی پوشاک یہ خدا کی پہچان نہیں ہے کاشکے ۱۲  
 وہ نصیحت پائیں ۴ اے آدم کے بال بچوں نہ بلا لے تمہیں شیطان ۱۲  
 جیسا کہ نکال باہر کر دیا اسنے تمہارے مان باپ کو بہشت سے ۱۲

۱۔ ہمیشہ کے باشند و نین ۴ اور قسم کھائی اور دونوں کی سانسے کہ  
 بیشک میں تمہاری نصیحت کر نیوالو نین سے ہوں ۴ پھر اسنے ۱۲  
 ڈانوا ڈول کر دیا اور نین و ہوگا دیکے پھر جب چکھا او غھونے اور ۱۲  
 پیر کا فرا تو کھل گئی ستر اور دونوں کی اور جوڑ جوڑ کے باندھنا شروع ۱۲  
 کروئے او غھونے اپنے آگے اور پیچھے بہشت کے پتے اور آواز دی ۱۲  
 اور نین اور نیکے سر پرست نے کہ کیون مینے منع کیا تھا متین اس ۱۲  
 پیر سے اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا صریح دشمن ہے کہنے لگے کہ ۱۲  
 خداوند اظلم کیا مینے اپنے نفسو پیر اور اگر تو نہ بھیجا کہ میں اور نہ ترس ۱۲  
 کھا ایگا سپر تو ہو جائیگے ہم گھاٹا او ٹھانیا و لو نین سے فرمایا اور تر ۱۲  
 یماں سے تم میں سے بعضے بعضو کے دشمن ہونگے اور تمہارا زمین ۱۲  
 میں ٹھہرا ہوگا اور بسید ایک بند ہی ہوئی مدت تک ۴ فرمایا ۱۲  
 کہ اوسمین جیوگے اور اوسمین مردگے اور اوسمی سے پھر نکالے جاؤ ۱۲  
 اے آدم کے لڑکے بالوں پہنے اور تیری تمہارے لئے پوشاک ۱۲  
 جو ڈھانپ دیتی ہے تمہاری ستر اور زینت کی پوشاک ۱۲  
 اور پر ہیز گاری کی پوشاک یہ خدا کی پہچان نہیں ہے کاشکے ۱۲  
 وہ نصیحت پائیں ۴ اے آدم کے بال بچوں نہ بلا لے تمہیں شیطان ۱۲  
 جیسا کہ نکال باہر کر دیا اسنے تمہارے مان باپ کو بہشت سے ۱۲





عقلمانی و عارفان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

16

1A

10

五

...

...

فصل

10

一、

...

三

اور اسکی سٹھری رزق تو نکو کھ کہ وہ ادن میں گئے ہے کہ جو ایمان لائے  
 ذرا سی زندگی میں نرے کھرے ہو کے قیامت کے دن یوں  
 مفصل بیان کرتے ہیں ہم آیتوں کو اوس گرد کے لئے کہ جو جو  
 جانتے ہیں + کھ کہ بخر سکے اور کیا ہے کہ حرام کر دیا ہے میرے  
 پروردگار نے بدکار یوں کو جو ادن میں سے ظاہر ہیں اور جو  
 پوشیدہ ہیں اور گناہ کو اور سرکشی کو ناحق اور اس بات کو  
 کہ ساجی مٹھرا خدا کا اوسے کہ نہیں اوتاری اوسنے جسکے لیے  
 کچھ بھی حکومت اور یہ کہ کدو تم خدا پر ایسی بات کہ جو نہ جانتے  
 ہو + اور ہر گردہ کے لئے ایک حد ہے پھر جبکہ آیتیں گئی وہ حد  
 تو نہ پیچھے ہٹ سکیں گے کھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکیں گے + اے  
 آدم کے لڑکوں بالوں اگر آئیں ہمارے پاس کچھ پیکوں  
 متین میں سے کہ دو ہر اُن تیر سیری آیتیں تو جو ڈرے گا  
 اور بھلائی کریگا تو ہنو گا کس طرح کا ڈر اور نہ وہ گلیں م سکیگا  
 + اور جو ہٹلائیں گے ہماری آیتوں کو اور شیخی کر جائیں گے اوسنے  
 تو وہی تو اہل جہنم ہیں اور وہی تو ہمیشہ اوس میں رہنے والے ہیں

[illegible]

۲۵ سپارو  
۲۶ جاسی

پھر کون اوس سے بڑھ کے ظالم ہوگا کہ جو بہتان باندھے خدا پر جھوٹ مٹھو  
یا جھٹلاے اوسکی آیتوں کو بھی تو وہ لوگ ہیں کہ پوچھیں گے اور نہیں اور نکاح  
اونکی سر نوشت سے یہاں تک کہ جب اکھڑے ہونگے اونکے پاس ہمار  
پیاک تو کچھ لینگے اور نہیں کسینگے کہ ہر گے وہ کہ جنہیں تم پکارتے تھے  
خدا کے سوا کسینگے وہ کہ وہ تو کھو گئے ہمارے پاس سے اور گواہی  
دینگے خود اپنے ہی برخلاف کہ وہ کافر تھے + فرمایا خدا کہ ملجاؤ اور نہیں  
جستونہیں کہ جو چل بسے تھے پہلے جنوں اور آدھیوں میں سے آگ میں  
جب دھنسیگا کوئی جتنا تو محترم ٹھہرا کر تا جاگادو سرے جتنے کو یہاں تک  
کہ جب آپس میں مل جل بیٹھیں گے اور سمیں تو کہیں گے پھلا اگلے کے بابت کہ  
الہی اور نہیں نے تو بھٹکا دیا ہمیں تو دے اور نہیں دونا عذاب آگ کا  
فرمایا کہ ہر ایک کے لیے دونا ہے لیکن تم نہیں چاہتے + اور کہیں گے پھلا  
دوسرے سے کہ کچھ ہمیں تھے زیادتی نہ تھی تو حکیمو عذاب کو بسبب  
اوسکے کہ جو کھاتے تھے تم بیشاک جنوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو  
اور تکبر کر بیٹھے اونسے تو ہرگز نہ کھوئے جائیگی اونکے لیے آسمان کی  
دروازے اور نہ جائنگے جنت کے بہتیر یہاں تک کہ ہجرا جائے اوٹ  
سوئی کے نا کے میں اور یوہیں سزا دیتے ہیں ہم قصور و ن کو +  
اونکے لیے جہنم ہی میں کا بستر ہوگا اور اونکے اوپر اوس میں جھٹاؤ پڑاؤ

۱۔ ایک خود بخود لکھی گئی  
۲۔ یہاں سے اوس کے  
۳۔ یہاں سے اوس کے  
۴۔ یہاں سے اوس کے  
۵۔ یہاں سے اوس کے  
۶۔ یہاں سے اوس کے  
۷۔ یہاں سے اوس کے  
۸۔ یہاں سے اوس کے  
۹۔ یہاں سے اوس کے  
۱۰۔ یہاں سے اوس کے  
۱۱۔ یہاں سے اوس کے  
۱۲۔ یہاں سے اوس کے  
۱۳۔ یہاں سے اوس کے  
۱۴۔ یہاں سے اوس کے  
۱۵۔ یہاں سے اوس کے  
۱۶۔ یہاں سے اوس کے  
۱۷۔ یہاں سے اوس کے  
۱۸۔ یہاں سے اوس کے  
۱۹۔ یہاں سے اوس کے  
۲۰۔ یہاں سے اوس کے  
۲۱۔ یہاں سے اوس کے  
۲۲۔ یہاں سے اوس کے  
۲۳۔ یہاں سے اوس کے  
۲۴۔ یہاں سے اوس کے  
۲۵۔ یہاں سے اوس کے  
۲۶۔ یہاں سے اوس کے  
۲۷۔ یہاں سے اوس کے  
۲۸۔ یہاں سے اوس کے  
۲۹۔ یہاں سے اوس کے  
۳۰۔ یہاں سے اوس کے  
۳۱۔ یہاں سے اوس کے  
۳۲۔ یہاں سے اوس کے  
۳۳۔ یہاں سے اوس کے  
۳۴۔ یہاں سے اوس کے  
۳۵۔ یہاں سے اوس کے  
۳۶۔ یہاں سے اوس کے  
۳۷۔ یہاں سے اوس کے  
۳۸۔ یہاں سے اوس کے  
۳۹۔ یہاں سے اوس کے  
۴۰۔ یہاں سے اوس کے  
۴۱۔ یہاں سے اوس کے  
۴۲۔ یہاں سے اوس کے  
۴۳۔ یہاں سے اوس کے  
۴۴۔ یہاں سے اوس کے  
۴۵۔ یہاں سے اوس کے  
۴۶۔ یہاں سے اوس کے  
۴۷۔ یہاں سے اوس کے  
۴۸۔ یہاں سے اوس کے  
۴۹۔ یہاں سے اوس کے  
۵۰۔ یہاں سے اوس کے  
۵۱۔ یہاں سے اوس کے  
۵۲۔ یہاں سے اوس کے  
۵۳۔ یہاں سے اوس کے  
۵۴۔ یہاں سے اوس کے  
۵۵۔ یہاں سے اوس کے  
۵۶۔ یہاں سے اوس کے  
۵۷۔ یہاں سے اوس کے  
۵۸۔ یہاں سے اوس کے  
۵۹۔ یہاں سے اوس کے  
۶۰۔ یہاں سے اوس کے  
۶۱۔ یہاں سے اوس کے  
۶۲۔ یہاں سے اوس کے  
۶۳۔ یہاں سے اوس کے  
۶۴۔ یہاں سے اوس کے  
۶۵۔ یہاں سے اوس کے  
۶۶۔ یہاں سے اوس کے  
۶۷۔ یہاں سے اوس کے  
۶۸۔ یہاں سے اوس کے  
۶۹۔ یہاں سے اوس کے  
۷۰۔ یہاں سے اوس کے  
۷۱۔ یہاں سے اوس کے  
۷۲۔ یہاں سے اوس کے  
۷۳۔ یہاں سے اوس کے  
۷۴۔ یہاں سے اوس کے  
۷۵۔ یہاں سے اوس کے  
۷۶۔ یہاں سے اوس کے  
۷۷۔ یہاں سے اوس کے  
۷۸۔ یہاں سے اوس کے  
۷۹۔ یہاں سے اوس کے  
۸۰۔ یہاں سے اوس کے  
۸۱۔ یہاں سے اوس کے  
۸۲۔ یہاں سے اوس کے  
۸۳۔ یہاں سے اوس کے  
۸۴۔ یہاں سے اوس کے  
۸۵۔ یہاں سے اوس کے  
۸۶۔ یہاں سے اوس کے  
۸۷۔ یہاں سے اوس کے  
۸۸۔ یہاں سے اوس کے  
۸۹۔ یہاں سے اوس کے  
۹۰۔ یہاں سے اوس کے  
۹۱۔ یہاں سے اوس کے  
۹۲۔ یہاں سے اوس کے  
۹۳۔ یہاں سے اوس کے  
۹۴۔ یہاں سے اوس کے  
۹۵۔ یہاں سے اوس کے  
۹۶۔ یہاں سے اوس کے  
۹۷۔ یہاں سے اوس کے  
۹۸۔ یہاں سے اوس کے  
۹۹۔ یہاں سے اوس کے  
۱۰۰۔ یہاں سے اوس کے

اور یوہن سزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو اور جو ایمان لائے اور انھوں نے  
 بھائیوں کو نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جان کو گمراہ کے بولتے پھر ہی تو  
 اہل جنت ہیں وہی تو او سہیں ہمیشہ رہیں سینگے اور نکال باہر کیا  
 ہنسنے جو کچھ ان کے سینوں میں ہے سیر کے قسم سے تھا ہینگلی ان کے نیچے نیچے  
 نہرین اور کینگے کہ ہر طرح کی تعریف ہے اوس خدا کی کہ جس نے راہ دکھائی  
 ہمیں اسکی اور کبھی نہ راہ پر آتے ہم اگر نہ راہ سے لگتا تا ہمیں خدا  
 بیشک آئے پیک ہمارے پروردگار کے برحق اور خدا کی جانیگی اور نہ  
 کہ یہ ہمارے جنت حصہ میں دینگے ہمارے ان کاموں کی وجہ سے  
 کہ جنہیں تم کیا کرتے تھے اور پکارینگے باغ والے آگ والوں کو  
 یہ کم کے کہ ہنسنے تو پایا جو کچھ کہ وعدہ کیا تھا ہمارے پروردگار نے  
 ہنسنے برحق پھر کیا تم نے بھی پایا جو کچھ کہ تم سے وعدہ کیا تھا ہمارے  
 پروردگار نے برحق تو وہ کینگے کہ ہان پھر ہمارے ایک آواز لگائی  
 انہیں کہ خدا کی پکار ظالموں پر کہ جو روکتے تھے خدا کی راہ سے اور چاہتے  
 تھے اوسکا حکم اپن اور وہی تو آخرت سے کفر کہ نیا لے تھے اور ان  
 دونوں کے بیچ میں ایک سرحد اور شہر نپاہ کی آڑ ہے اور چوٹیوں پر  
 اوسے سرحد کی دیوار کے کچھ لوگ ہونگے کہ وہ پہچان جائینگے سب کو  
 ان کے ماتھوں سے اور پکارینگے جنت والوں کو کہ سلامت رہو اور

۱۲ حضرت امیر ۲  
 اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہما اور حضرت  
 جعفر رضی اللہ عنہما اور سید  
 اہل بیت اور ان کے شاگرد و شاگرد  
 کہ جنکی نیکیاں اور برائیوں  
 پر ہمارے ہون اور یہ اصل  
 سلامت کی گائیگی کہ  
 اللہ تعالیٰ ان سے بغور و کمال  
 اہل جنت بھی خصوصاً حضرت  
 امیر ۲ وغیرہ کسی وقت  
 خاص میں تشریف لے جائیں

نہ بہتر انکے وہ خود اسے بہشت میں حالانکہ وہ آرزو مند ہونگے اور  
 جبکہ لپٹ پیرنگی اور انکی آنکھیں جہنم والوں کی طرف تو کہیں گے الہی نہ گردانا ہیں  
 ظالم قوم کے ساتھ اور پکارینگے اعراف کے لوگ کچھ لوگوں کو کہ جنہیں باز  
 جائیگے اور انکی پیشانیوں سے کہیں گے کہ نہ لاہر والیا نہیں تمہاری جہوتی نے  
 اور جیسے تم شیخی گھارا کرتے تھے کیا یہ وہی ہیں جنکے بابت تم قسمیں کھایا  
 کرتے تھے کہ نہ پونچھا ایک خدا نہیں اپنی رحمت میں پھر جاؤ کہ کسی طرح کا اور نہیں پھر  
 اور نہ تو غم کھاؤ گے اور پکاریں گے آگ والے باغ والوں کو کہ  
 کچھ نو چینگے ہمارے کہ اس کی پانی میں سے یا اودن نعمتوں میں سے کہ جو خدا  
 تمہیں دین ہیں تو وہ کہیں گے کہ بلا شک خدا نے حرام کر دیا ہے اور نہیں  
 کاؤ نہ پھر اور نہیں کہو نہ کہ جہوتی نے بنا لیا تھا اپنے دین کو کھیل کو داد  
 جنہیں رہو کا دیر پھر اسے زبردگی نے تو آج ہم اور نہیں بھی بھول  
 جائے جیسا کہ وہ بھول بیٹھے اسے آجکی دن کی ملاقات اور جیسا کہ وہ  
 ہمارے آیتوں سے انکار رکھتے تھے اور بلا شک لئی اور انکے پاس یہی  
 کتاب کہ جسے نفس بیان کیا تھا ہنرے جانچ کے ایمان دار قوم کے  
 ہدایت اور رحمت کے لیے نہیں آس لگاتے وہ گمراہ کے انجام کے  
 جہنم کے پونچھ گاہ اسکا انجام تو کہنے لگیں گے وہ لوگ کہ جو اس سے  
 بھولے بیٹھے ہوئے تھے پیشتر سے کہ بیشک آئے پیک ہمارے پروردگار

شم

لہٰذا بہشت  
 میں نہ جانا شاق  
 تو ہو گا لگے اسلئے  
 کہ سبکی شناخت  
 ہو جائے اور کوئی  
 رحم نہ آئے اور وہ  
 آخر تک دین  
 پھر سارے پیشتر اس  
 راہ سے کہ اصلی  
 مقام اور نگرانی  
 ہو گا بہشت میں  
 نہ جائیں گے اور وہ  
 چاہتار ہیں گا



برحق پھر آیا ہماری بھی کچھ سفارش کر نیوالے ہیں کہ سفارش کریں  
 ہماری یاد و بار اچھیرے جائیں ہم تو پھر کریں اوس کام کے سوا کہ جو  
 ہم کیا کرتے تھے بیشک بڑا گھٹا دیا اور غوٹنے اپنی جانوں کو اور کھو بیٹھے  
 اوسے کہ جسکا افترا باندھا کرتے تھے + بلا شک تمہارا پروردگار وہ خدا  
 ہے کہ جسے بنا ڈالے آسمان اور زمین چھ دن میں پھر سید با ہو بیٹھا عزت کر  
 بنانے پر وہی توڑ بانپ دیتا ہی را آمو و نیر کہ پڑا ہو نہ تھا پرتا ہے  
 اوسے اوسکے پیچھے پیچھے لگا ہوا اور سورج اور چاند رتارے ہیں  
 میں ہیں اوسیکے حکم کے آگاہ ہو کہ اوس کے لیے ہی پیدا کرنا اور حکم  
 دینا مبارک ہے وہ کہ جو پالنے پوسنے والا تمام عالم کا ہے + پکارو اپنے  
 پالنے پوسنے والیکو گڑ گڑا ہٹ سے اور چپکے چپکے کہ وہ بلا شک محبت  
 نہیں رکھتا حد سے بڑھ جانو اونکو + اور نہ فساد کرو زمین میں بعد  
 درستی کی اور پکارو اوسے دُر کے اور اُس لگا کے کہ خدا کی رحمت  
 قریب ہے نیکی کر نیوالو منے اور وہی تو وہ ہے کہ بھیجتا ہے ہوا و لو  
 خوشخبری کے لیے اپنی رحمت سے پہلے ہی یہاں تک کہ جب اوصفا  
 لیتے ہیں وہ سنگت و زنی باد لونکا تو ہکا دیتے ہیں ہم اوست مری اور مر جانا  
 اور کہلاتی ہوئی بستی کی طرف پھر برساتے ہیں ہم اوسے بادل میں  
 پانی تو نکالتے ہیں اوسکی وجہ سے ہر طرح کے پھل یونہی نکالے گا خدا

خدا کی عبادت کا اور یہ کہ یہودیوں کی عبادت کا اسباب دنیا پر اور زمین نام نہ ہو تاکہ میں  
 خدا کی عبادت کا اور یہ کہ یہودیوں کی عبادت کا اسباب دنیا پر اور زمین نام نہ ہو تاکہ میں  
 خدا کی عبادت کا اور یہ کہ یہودیوں کی عبادت کا اسباب دنیا پر اور زمین نام نہ ہو تاکہ میں  
 خدا کی عبادت کا اور یہ کہ یہودیوں کی عبادت کا اسباب دنیا پر اور زمین نام نہ ہو تاکہ میں

مردے کا شے تم یاد رکھو اور اچھا شر کچ کچا کے نکالتا ہے اپنے  
 بوائے حکم سے اپنے پروردگار کے اور جو کچھ کہ معاہود اور اور سر کے  
 نہیں نکلے اوسکی بوائے مگر ذرا طور یوں پلٹے ہیں ہم آیتوں کو  
 شکار گزار گروہ کے لیے بیشک بھیجا منے نوح کو اوس کے قوم  
 کے پاس تو کہا اوسنے کہ اے میرے قوم کے لوگوں عبادت کرو تم  
 خدا کی کہ نہیں ہے تمہارا کوئی خدا اوس کے سوا میں تو لرز رہا ہوں  
 تمہارے لیے بڑے ہول کے دن کے عذاب سے کہ اوس کا صدر نشینوں  
 اوسکی قوم کے کہ ہم صریح دیکھتے ہیں تجھے کھلی ہوئی گمراہی میں  
 کہنے لگا کہ اے میرے گروہ نہیں ہے مجھے گمراہی اور لیکن میں  
 پیک ہوں ساری خدا کی کے پالنے والے کا پونچا ہوں میں  
 تمہیں پیام اپنے پروردگار کے اور نصیحت کرتا ہوں تمہیں اور  
 چاہتا ہوں خدا کی طرف سے جو کچھ کہ تم نہیں جانتے اور کیا  
 تعجب کرتے ہو تم اس بات سے کہ اے تمہارے پاس پیام  
 تمہارے پروردگار کا تمہیں میں سے کسی شخص پر تاکہ ڈراے  
 تمہیں اور تاکہ پرہیزگاری اختیار کرو تم اور تاکہ کا شے

میں اچھا سلوم ہوتا ہے مگر اوس کا  
 نبوت کا سبب محض استبداد ہے  
 انکوئی قطعی برہان خدا صمدیہ کہ جو  
 اپنے سمجھ میں نہ آیا تو اوس کا انکار  
 کر سنے سنے اور یہ کہ ایک ڈرامے  
 واسطہ کی بہت موزوں ہے اور  
 عدلی و ہمزگار کی ہے اور  
 اور یہ کہ وہ باعث  
 خدا کے ترس کی ہوتی ہے اور یہ  
 خدا کے پہنچنے کے پہلے کہ یہاں  
 جاتا ہوا ہے اور یہ کہ یہاں  
 غور سے سوچ کر اور یہ کہ یہاں  
 جو اور اور خدا کی عبادت کا  
 جو ساری ۱۲ کہ تو ہم سب کے  
 اور یہ کہ یہاں  
 اور یہ کہ یہاں  
 اور یہ کہ یہاں

اور یہ کہ یہاں  
 اور یہ کہ یہاں  
 اور یہ کہ یہاں  
 اور یہ کہ یہاں

ترس لکھایا جائے سیر + پھر جھٹلایا اور غصہ کرنے اسی پر جھجکا را دیا مینے  
 اوسے اور اون لوگوں کو جو اوس کے ساتھ تھے ناؤ میں اور دیوڑیا ہنے  
 اون لوگوں کو کہ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو کہ بیشک وہ اندہی قوم  
 تھی + اور عادی کے پاس دنگی بھائی ہو د کو کہنے لگا کہ اے سیری قوم پرست  
 کہ خدا کو متارا کوئی خدا نہیں اوس کے سوا کچھ کیوں نہیں ڈرتے  
 + کہنے لگے وہ صدر نشین کہ جو کافر ہو گئے تھے اوسکی قوم میں سے کہ  
 ہمتو پاتے ہیں تجھے ہو قونی میں اور گمان کرتے ہیں تجھے جو ٹو نہیں  
 کہنے لگا کہ اے سیری قوم نہیں ہے مجھ میں حماقت اور لیکن میں تو  
 ہیک ہوں ساری خدائی کو پانے والے کا + پھر پچھتا ہوں تمہیں جیام  
 اپنے پروردگار کے اور میں متارا بڑا امانت دار نصیحت کر نیوالا ہوں  
 + اور کیا تمہیں اسی پر تعجب ہے کہ آئے تمہارے پاس نصیحت تمہارے  
 پروردگار کی طرف سے تمہیں میں سے کسی مرد پر کہ جو ڈراے تمہیں  
 اور یاد کرو جبکہ گردانا اوسنے تمہیں نائب نوح کی قوم کے جدا اور  
 بڑا دے تمہاری سکت اور ایر پچھتا یاد کرو خدا کی نعمتوں کو شاید کہ کا  
 ہو + کہنے لگے کہ کیا تو آتا ہے ہمارے پاس سلئے کہ ہم پوجیں غلط  
 خدا کو + رچھو بیٹھیں + و نہیں کہ جبکہ پوجا پتری کیا کرتے تھے ہمارے  
 باپ دادا تو لا موجود کر دے جسکا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو

۱۵ اس  
 نقشہ کے نتیجے میں  
 قریب اسی سال میں  
 علاوہ بائیں طرف  
 کے بت پرستی  
 و شرک سے جیسا  
 لیکن مکرر گذر  
 چکی ہیں ۱۲  
 ۱۵  
 نگار را کہ غصہ دہی  
 بعینہ سلسلہ  
 کہ مذہب کے  
 کے آپس میں دو گرا ہوں  
 بیانی میں اختلاف  
 ۵ ۱۲

سچو نہیں سے ہے کہ کما کر اتر پڑی ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے  
 ناپاکی اور خفگی کیا جا رہی ہے ہو تم مجھے امن ناسو کی بابت کہ جنہیں حکم  
 لیا ہے تمہارے باپ دادا دوسنے اور نہیں اور تار می خدا نے  
 اونکے لیے حکومت بھر انتظار کرو کہ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار  
 کر نیوالو نہیں سے ہوں پھر چپکارا دیا ہے اسے اور اون لوگوں کو  
 کہ جو اس کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور کاٹ ڈالی جڑاؤں کو گوئی  
 کہ جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو اور نہ ایمان لاتے تھے اور مشرکوں کے  
 پاس اونکے بہائی صالح کو کہنے لگا کہ اے میرے قوم عبادت کرو تم  
 خدا کی کہ نہیں ہے تمہارا کوئی خدا اس کے سوا آئی ہے تمہارے پاس  
 بہت روشن پہچان تمہارے پروردگار کی طرف سے یہ خدا کے سائے  
 تمہارے لیے پہچان ہے تو چھوڑ دو اسے کہ چرتی پھرے خدا کی  
 زمین میں اور نہ چھوڑا اسے بری طرح سے کہ لے ڈالے تمہیں دھم  
 دینے والا عذاب اور اس وقت کو یاد کرو کہ جب قرار دیا تھا  
 تمہیں خدا نے نائب عاد کے بعد اور بسایا تمہیں نین میں کہ اٹھا  
 لیتے ہو ہموار و نرم زمین سے محل کے محل اور تلاش لیتے ہو پہاڑ و نہر  
 گھر تو یاد کرو خدا کی نعمتیں اور نہ پڑے پھر زمین میں فساد کرتے  
 ہوئے کہنے لگے وہ صدر نشین کہ جو سرکش تھے اس کے جتنے میں

یہ سچو نہیں سے ہے کہ کما کر اتر پڑی ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے

اون لوگوں سے کہ جو بیچارے دُبر و گسٹو تھے انہیں سے کہ جو ایمان  
 لائے تھے کہ کیا تھے خوب جانچ لیا ہے کہ صالح بھیجا گیا ہے اپنے  
 پروردگار کی طرف سے وہ کہنے لگے کہ ہمتو اس چیز سے کہ جبکہ  
 ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ایمان لانے والے ہیں کہنے لگے وہ لوگ کہ جنہو  
 سکرستی کی تھی کہ ہمتو جب کا تم ایمان لائے ہو اس سب کفر کو نیا لے ہیں  
 پھر کو یحییٰ کاٹ ڈالیں اور کھنٹنے اس لٹنی کی اور سکرستی کی حکم سے  
 اپنے پروردگار کے اور کہنے لگے کہ اے صالح لا موجود کر توجہ کا  
 وعدہ کرتا ہے جسے اگر تو پیکیو بنیں سے ہے پس لیڈر الا انہیں  
 بھونچال نے تورہ گئے وہ اپنے گھر و غنیمتیں ہی کے بیٹھے پھر منہ پھیر لیا  
 اوسے اونکی طرف سے اور کہنے لگا کہ اے میری قوم میں تو یونچا  
 دیا تھا تم تک پیام اپنے پروردگار کا اور نصیحت کی تھی تمہیں لیکن  
 تم نہیں محبت رکھتے نصیحت کو نیا لوں سے اور لوٹ کو جبکہ کہا اس  
 اپنے جتنے سے کہ کیا کرتے ہو تم وہ بدکاری کہ نہیں سہل کی تم سے پہلے  
 اس کام کے ساری خدائی میں سے کہنے کہ تم تو آتے ہو مردوں کے  
 پاس خواہش کی راہ سے عورتوں کے سوا بلکہ تم سرف لوگ ہو  
 اور نہ تھا کہ جواب اوس کے قوم کا مگر یہ کہ وہ کہنے لگے کہ انہیں نکال  
 باہر بھی کر اپنے گاؤں سے کہ یہ تو وہ لوگ ہیں کہ جو سہرائے چاہتے ہیں

اس قسم کے  
 شیخ کا کہنا  
 آریب آریب ہیں  
 اور غلام کی بیوی  
 کو سارا اس وقت  
 دھکی مٹائی کرنا  
 اور یہ کیا علامہ  
 اور یہ کہ یہ  
 ان کے خیال غیروں  
 میں داخل ہیں  
 اس لیے کہ یہ ان کے  
 حال میں ہو رہا  
 ہے جس کے  
 سبب سے  
 اور ان کے  
 حال میں ہو رہا

نہیں جانتا لوٹ



پھر چٹکارا دیا مٹنے او سے اور اسکے گھر بار کو مگر اوسکی عورت کو  
 کہ وہ رہ جانے والو نہیں تھے اور برسایا مٹنے او پر نہم پھر دیکھو  
 کہ کیا ہوا انجام تصور وار و نکالہ اور ٹائین کے پاس و نکے  
 بھائی شعیب کئے لگا کہ اسے میری قوم عبادت کرو تم خدا کی  
 کہ نہیں شیخ ہمارا کوئی خدا اسکے سوا بیشک کے ہمارے پاس  
 ایک روشن پہچان ہمارے پروردگار کی طرف سے تو پورا  
 کرو نپانے کو اور ترانہ و کو اور کوٹ نہ ڈالو لوگوں کے لئے اونکے  
 چیز دین اور فساد تہذیب زمین میں مباد اسکے دوستی کی یہ ستر  
 ہے ہمارے حق میں اگر تم ایمان نہ ہو اور نہ جم کے بیٹھا  
 کرو ہر ایک رستے پر کہ دھکاؤ اور رو کو خدا کی راہ سے  
 او سے کہ جو ایمان لایا ہوا اسکا اور ڈھونڈو اوسکی کجی اور  
 یاد کرو او سو وقت کو کہ جب تم بہت کم تھی پھر بڑھا دیا اوسنے  
 تمہیں درد دیکھو کہ کیا ہوا انجام فساد یونکا اور اگر کوئی جتنا  
 تم میں سے ایمان لایا اسکا کہ جسکے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں  
 اور ایک جبرگایمان نہ لایا تو پھر صبر کرو یہاں تک فیصلہ کرے  
 خدا چار اور وہ سب سے بڑھ کے حکم لگانے والا ہے

فقط م م م

اس قصہ کی ناسی اور  
 اخلاقی نتیجہ اور مصلحت ذیل

۱۔ عبادت کی ترغیب و تہذیب  
 کی ترغیب و تہذیب  
 ۲۔ قول ناپسندین

۳۔ فساد و فتنہ  
 ۴۔ ترانہ و کو اور کو  
 ۵۔ فساد و فتنہ

۶۔ فساد و فتنہ  
 ۷۔ فساد و فتنہ  
 ۸۔ فساد و فتنہ

۹۔ فساد و فتنہ  
 ۱۰۔ فساد و فتنہ  
 ۱۱۔ فساد و فتنہ

۱۲۔ فساد و فتنہ  
 ۱۳۔ فساد و فتنہ  
 ۱۴۔ فساد و فتنہ

۱۵۔ فساد و فتنہ  
 ۱۶۔ فساد و فتنہ  
 ۱۷۔ فساد و فتنہ

۱۸۔ فساد و فتنہ  
 ۱۹۔ فساد و فتنہ  
 ۲۰۔ فساد و فتنہ

کہنے لگے وہ زینت محفل کہ خوشی بکھار کرتے تھے  
 اوسکی قوم میں سے کہ ضرور ہر نکال باہر کرینگے تجھے اوشعیب اور  
 اون لوگوں کو کہ جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ یا یہ کہ پھر آؤ تم  
 ہماری ملت دارین کہنے لگا کہ اگرچہ ہم گھن کھانیوالو نہیں سے  
 ہوں یہ تو بیشک فترا باندہا بننے خدا پر جھوٹے ٹھٹھا کر پھر آئے ہم  
 تمہاری ملت میں بعد اسکے کہ چچکارا دیا ہو ہمیں خدا نے اوس سے  
 ادر کیا ہو گیا ہے ہمیں کہ پھر ہم لپٹ پڑیں اوسیطرف مگر یہ کہ  
 چاہے خود وہی خدا کہ جو ہمارا پالنے پوسنے والا ہے چھا گیا ہی ہمارا  
 پالنے والا ہر چیز پر جانچ کی راہ سے خدا ہی ہم پر بھروسہ کر بیٹھے  
 ہیں انکی فتح دے ہماری اور ہمارے قوم کے بیچ میں حق کے  
 بموجب اور تو ہی تو سب فتح دینے والو نے بہتر ہے اور  
 کہنے لگے وہ زینت محفل کہ جو کافر ہو گئے تھے اوسکی قوم میں سے  
 کہ اگر پیروی کی تھیں شعیب کی تو ضرور تم ایسی حالت میں گھٹا  
 اٹھائیوالو نہیں سے ہو گے یہ پھر لے ڈالا اوشعیب ہالے تو دے  
 نے تو رہ گئے وہ اپنے گھر و نہیں بیٹھے ہی کے بیٹھے یہ جنہونے  
 جھٹلایا شعیب کو گویا کہ تھے ہی نہیں اوس گاؤں میں جنہونے  
 جھٹلایا شعیب کو وہی تو گھٹا اٹھا اوشعیب نے والوں میں سے تھے

پھر تم بھرا لیا اوسنے اذکی طرف سے اور کہنے لگا کہ اے سیری قوم میں  
 تو پوہنچا دے تم تک اپنے پروردگار کے پیام اور نصیحت کی تمہیں  
 پھر کیونکر سچاؤں کا فرق قوم پرہ اور ہنہ نہیں بھیجی کسی گاؤں میں  
 کسی نبی کو مگر یہ کہ لے ڈالا ہو ہنہ اوسکی بستی والوں کو تنگدستی اور  
 دکھی بیمار سے کاشکے وہ گرہ گرو میں پھر بدل دیا برائی کی جگہ بھلائی کو  
 یہاں تک کہ بہت بڑھ نکلے اور کہنے لگے کہ پوہنچی ہی ہمارے باپا دونکو  
 سمیٹی اور خوشی پھر لے ڈالا ہنہ اور نہیں ایسا احانک کہ کچھ اونہیں  
 اوسکا دھیان ہی نہ تھا اور اگر گوہن گاؤں والے مانتے اور  
 ڈرتے رہتے تو ہم کھول دیتے برکتیں آسمان اور زمین کی لیکن  
 اونھوں نے تو جھٹلایا پھر تو ہنہ لے ڈالا اور نہیں بسبب اوسکے کہ  
 جو وہ کماٹی کرتے تھے کیا پھر نہ ہو گئے گنہین گاؤں والے کہ آپڑ  
 اور نہ ہمارا عذاب راتوں رات جبکہ وہ پڑے سو رہے ہوں  
 کیا اور ڈھیت ہو گئے گاؤں گنہین والے اس بات سے کہ آپڑے  
 اور نہ ہمارا عذاب دن و رات سے جس وقت کہ وہ کھیل کود رہے ہوں  
 کیا پھر نہ ہو بیٹھے ہیں وہ خدا کے چلتر سے تو نہ نہ رہو بیٹھی  
 خدا کے چلتر سے مگر گھٹا اوٹھانے والی قوم اور کیا نہ راہ دکھا  
 اور نہیں کہ جو حصہ دار ہو بیٹھے ہیں زمین کے بعد اوسکے اگلے باشندے

اس لحاظ سے  
 کہ انہی نیکوں کا ہلا  
 دنیا ہی میں ہو جائے  
 اور قیامت میں جب  
 وہ ہمارے سامنے  
 آئیں تو نہ ساقط  
 ہوں انہوں کو  
 تا سوسی و اخلاقی کا  
 چل چلن کی درستی  
 کا ۱۲  
 خدا سے کام کرنا  
 اور نہ ہنہ  
 وغیرہ ۱۲  
 کا سوسی و اخلاقی کا  
 چل چلن کی درستی  
 کا ۱۲  
 خدا سے کام کرنا  
 اور نہ ہنہ  
 وغیرہ ۱۲

اس بات کے کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں بھنسا دیں اور ان کے قصور بخش  
 اور سپر لگا دیں اور ان کے دلون پر مہر کہ وہ نہ سن سکیں یہ یہ بتیان  
 دہراتے ہیں ہم تجھے اونکی خبریں اور ہتیک اسے تھے اونکر  
 پاس انکے پیک بڑی چمک دمک کی دلیلوں سے بھر گئے وہ نہ مانتے  
 تھے اسے کہ جسے جھٹلا چکے تھے پہلے یوں مہر کر دیتا ہی خدا  
 کافروں کے دلون پر اور <sup>۹</sup>ہمنے تو نیا پایا اکثر کے لیے عہد و پیمان اور  
 پاپا ہمنے انہیں سے بتسیر و نکو بدکار و بد عہد پھر پچھتاہے ہوسے کو  
 اپنی پچانو کے ساتھ فرعون اور اسکی زینت محفل لوگوں کے  
 پاس پھر ظلم جوتا اور بھوننے اور ان پچانو پر تو ذرا دیکھ کہ کیا ہوا انجام  
 مسد و نکا اور کہنے لگا موسیٰ کہ او فرعون بیشاک میں پیک ہوں  
 پانے پوسنے والے کا ساری خدائی کی شایان ہوں اسکا کہ نہ کہوں  
 خدا پر مگر سچ ضرور لایا ہوں میں تمہارے پاس چمک دمک کی  
 پہچان تمہارے پروردگار کی طرف سے اور بھیج بھیج دے میرے  
 ساتھ اسرائیل کے بال بچوں کو کہنے لگا کہ اگر تو لایا ہو کوئی پہچان  
 تو لا اسے اگر تو سمجھوں میں سے ہے پھر جو پھینکتا ہے اپنی تیر  
 تو ایک ایسی وہ تو ایک ٹھلی ہوئی چیت ہے اور کھینچا اپنا ہاتھ  
 تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ جاگتا ہے دیکھنے والوں کے لئے کہنے لگے

اس قصہ کی  
 اخلاقی اور ناموسی  
 نتیجہ ظاہر ہیں بلکہ جو  
 اسکا سورہ شورا  
 نقص میں اشارت  
 فصل لکھی جائیگی ۱۱

صدر نشین فرعون کے قوم کے کہ افوہ یہ تو بڑا واقف کار اور کھلاڑی  
 جادوگر ہے کہ چاہتا ہے تمہیں نکال باہر کرے تمہاری سرزمین سے  
 پھر تم کیا حکم دیتے ہو کہ کہنے لگے کہ قید کر دے اسے اور اسکے  
 بھائی کو اور بھیج شہر و نین بٹورنے والے کہ لائین تیرے پاس  
 ہر ایک کھلاڑی جادوگر کو کہ اور آپونچے سب جادوگر فرعون کے  
 پاس اور کہنے لگے کہ کچھ ہمیں انعام بھی ملیگا اگر ہم وہ جو جانیں کہنے لگا  
 کہ ہان اور ضرور تم مقرر تو بن میں سے ہو گے کہ کہنے لگے کہ اوہو سی  
 یا تو تو ہی پھینک اور یا ہم پھینکنے والو نین سے ہوں کہ کہنا کہ پھینکو  
 تو جب پھینکا تو ڈھٹ بندی کر دی لوگوں کی آنکھوں پر ورد ہر دیا  
 اونین اور لاد کھایا اونین بہت بڑا جادو کہ اور وحی کی ہننے سوا  
 کی طرف کہ پھینک دے اپنی جریب پھر کیا دیکھتا ہے کہ وہ تو ننگے  
 بیٹھے ہوئی چلتے کی چیز و نگو پھر تو جم بیٹھا حق اور گیا گزرا ہوا  
 جو کچھ کہ وہ کرتے تھے کہ پھر تو ہار گئے وہان اور لپٹے وہان سے  
 ذلیل اور رسوا ہو کر کہ اور گھر پڑے جادوگر سر می تیک کرتے  
 ہوئے کہ کہنے لگے کہ ہتومان گئے ساری خدائی کے پانے والی کو  
 سوئے اور ہارون کے پانے والے کو کہ کہنے لگا فرعون کہ ہائین  
 کیا تم مان گئے اسے قبل اسکے کہ میں ستین جازت دون یہ تو ایک



چلتے رہے کہ جو پھیلایا ہے تنے شہر میں اس لئے کہ نکال باہر کروا دیتے  
 اوسکے باشندوں کو پھر بہت جلد جان جاؤ گے ۛ اس میں ق ہے نہ پیر لگا  
 کہ کاٹ ڈالو لگا میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور تمہارے پاؤں  
 اوسکے برخلاف دوسری طرف کے پھر سولی دید و نگاہ سے کہنے لگے  
 کہ ہتھو اپنے پانے والے ہی کی طرف پٹا لینگے ۛ اور نہیں تمہارا دھتے کہہ رہے  
 بات کو کہ مانگے ہم پچا تو نکوا پنے پانے والے کی کہ جب وہ سے پڑا رہے  
 اسی لوٹ رہا ہے ہم پر صبر اور اٹھا ہین مسلمان ۛ اور اس کے کئی رشتہ  
 محفل فرعون کے قوم کی کیا یک ٹ چھوڑتا ہی تو موسیٰ کو ۛ اسکی  
 قوم کو تاکہ فساد برپا کریں وہ زمین میں اور چھوڑ بیٹھے تھے اور تیرے  
 خداؤ کو کہنے لگا کہ بہت جلد ماری ڈالتا ہوں میں اور کہے لگا کو کہہ رہے ہیں  
 رہے دیتا ہوں اونکی عورتوں کو اور سچ تو او نہیر غالب ہیں کہ ۛ لگا ہوا  
 اپنی قوم سے کہ مدد چاہو خدا سے اور صبر کر جاؤ کہ زمین میں ہی رہے  
 قبضہ میں ہے حصہ میں دیدیتا ہے او سے جسے چاہتا ہے ۛ اسے بد وین  
 سے اور انجام پر ہیز گاروں ہی کے لئے ہے ۛ کہتے لگے کہ ہتھو ۛ  
 ستائے گئے قبل اسکے کہ تو ہمارے پاس آئے اور تیرے ۛ لگا ہوا  
 کہنے لگا کہ بہت قریب ہے کہ تمہارا پیر و درگاہ ہلاک کر دے تمہارے ۛ  
 اور اونہیں کا نائب کر دے تمہیں میں میں پھر دیکھنے کہ تم کیا کرتے

ۛ باطل و باطلان  
 ۛ اور بہت ہی ٹھنڈا  
 ۛ گویا ۛ نا تھا اور اسی  
 ۛ نصیبی فی نہیں در  
 ۛ فساد سے کو رہ  
 ۛ پچا تو نکوا پنے پانے  
 ۛ پانے والے کی کہ جب وہ  
 ۛ سے پڑا رہے  
 ۛ اسی لوٹ رہا ہے  
 ۛ ہم پر صبر اور اٹھا  
 ۛ ہین مسلمان ۛ اور اس  
 ۛ کے کئی رشتہ  
 ۛ محفل فرعون کے قوم  
 ۛ کی کیا یک ٹ چھوڑتا  
 ۛ ہی تو موسیٰ کو ۛ اسکی  
 ۛ قوم کو تاکہ فساد  
 ۛ برپا کریں وہ زمین  
 ۛ میں اور چھوڑ بیٹھے  
 ۛ تھے اور تیرے  
 ۛ خداؤ کو کہنے لگا کہ  
 ۛ بہت جلد ماری ڈالتا  
 ۛ ہوں میں اور کہے لگا  
 ۛ کو کہہ رہے ہیں  
 ۛ کہ ۛ لگا ہوا  
 ۛ اپنی قوم سے کہ مدد  
 ۛ چاہو خدا سے اور صبر  
 ۛ کر جاؤ کہ زمین میں  
 ۛ ہی رہے  
 ۛ قبضہ میں ہے حصہ میں  
 ۛ دیدیتا ہے او سے جسے  
 ۛ چاہتا ہے ۛ اسے بد وین  
 ۛ سے اور انجام پر ہیز  
 ۛ گاروں ہی کے لئے ہے ۛ  
 ۛ کہتے لگے کہ ہتھو ۛ  
 ۛ ستائے گئے قبل اسکے  
 ۛ کہ تو ہمارے پاس آئے  
 ۛ اور تیرے ۛ لگا ہوا  
 ۛ کہنے لگا کہ بہت قریب  
 ۛ ہے کہ تمہارا پیر و  
 ۛ درگاہ ہلاک کر دے  
 ۛ تمہارے ۛ اور اونہیں  
 ۛ کا نائب کر دے تمہیں  
 ۛ میں میں پھر دیکھنے  
 ۛ کہ تم کیا کرتے

ۛ لکھنا ۛ علی ایضا ۛ کیسے جان

اور بیشک لے ڈالا منے فرعون کے بال بچو نکو کال سے اور پہونکی کمی سے  
 کاشکے وہ نصحت پائین + پھر جب سے آتے تھے اونکے پاس بھلائی تو  
 کہتے تھے خاص ہمارہی لئے ہے یہ اور اگر پوچھتے تھے اونہیں برائی تو بدگو  
 کرتے تھے موسے اور اسکے ساتھیوں کی طرف سے آگاہ ہو کہ اونکی بدشگونی  
 خدا ہی کے پاس تھی اور لیکن وہیں سے بہتری نہ جانتے تھے + اور کہنے لگا  
 کہ جو کچھ لایا گیا تو ہمارے پاس پہچانکی قسم سے تاکہ جادو کرے تو اسکی وجہ سے  
 ہم پر تو کبھی ہم ایمان لانیوالو نہیں بنے ہونگے + پھر بھی منے اونپر رہیا اور  
 امدان اور چھریان اور مینڈک اور لہو تفصیل وار پہچانین پھر تکبر  
 کیا اوٹھونے اور وہ گنہ گار لوگ تھے + اور جب پڑتا تھا اونپر پاپ  
 تو کہتے تھے آدھو سے پکار ہمارے لئے اپنے پروردگار کو موبو جب اسکے  
 اوس عہد کے کہ جو تیرے پاس تھا کہ اگر کھول دیا تو ہم سے اس عذاب کو  
 تو ضرور ہم مانینگے تجھ اور بھیج دینگے تیرے ساتھ اسرئیل کے بال بچو نکو  
 پھر جب ہم کھول دیتے تھے اون سے اس عذاب کو اس وقت تک کہ جہاں تک  
 وہ پہنچنے والے تھے تو پھر وہ بد عہدی کرنے لگتے تھے + پھر جو بد لایا  
 ہننے اون سے تو ڈبو دیا اونہیں دریا میں اسوجہ سے کہ اوٹھونے جھٹلا  
 ہماری پہچان نو نکو اور اونکی طرف سے غافل تھے + اور حصہ میں دیدیا  
 اس بچاری دیکھاری تو م کی کہ جو نہایت کمزور اور بکیں تھے

یہ سب تیری دیکھائی  
 اور کوششیں بد سودا  
 کہ ہم کیا نہ دے سکیں  
 کہ جو ایک اٹھوا  
 ملک ہے اور اسکا  
 عارین اور اسکا  
 اور جنگل میں جا کے اونکو  
 اپنا دیر لگایا تو وہاں ہی  
 چھٹون گھٹون پانی پیا  
 جینو فرعون کی رشتی ہوئی  
 اوسے حضرت موسیٰ سے  
 استقامت کی کہ اگر طوفان سے  
 تو نہ بچے پھو یا تو اسرئیل  
 کے لئے بالونکو میں جو  
 روزگار ۱۲ سال پھر دوسرے  
 سال کہ وہ ایک ٹوٹا ہوا  
 اونکے سب بھتی باری  
 چاک گن ۱۲ سال کو  
 ۱۲ سال کو  
 ۱۲ سال کو



بانی امت کو  
بارگاہ عالم  
۲۰۴

دس اور راتوں سے پھر بہر پور ہو گئے مدت تیرے پروردگار کے چالیس  
راتوں تک اور کہنے لگا موسے اپنے بھائی ہارون سے کہ نہایت کرمی  
سیری قوم میں اور بھلائی چاہ اور نہ پیروی کر مفسد دنی راہ کی بد اور  
آیا موسیٰ ہماری سیاد پوری کر نیکی اور بولا ادسے ادسکا پروردگار  
تو کہنے لگا کہ دکھلا دے تو مجھے اپنی ایک جھلک نہار دن میں تجھے فرمایا  
کہ کبھی نہ دیکھیں گے تو مجھے لیکن کھیتا رہم پہاڑ کی طرف پھر اگر یہ باقی رہ جائے  
اس مقام پر تو حتمی رہے بھی دیکھ سکیں گے پھر جب چمک گیا ادسکا پروردگار  
پہاڑ پر تو کہہ دیا اوستے گڑے گڑے اور گر پڑا موسے چونکہ ہیا کے پھر  
جب ہوش میں آیا تو کہنے لگا کہ پاک ہے تو جھکا میں تیری طرف اور  
میں پہلا ہوں سب نے والوں کا بد فرمایا کہ ادسے سے مینے چن لیا تجھے  
لوگوں پر اپنے پیاموں اور کلام کے ساتھ پھرے جو کچھ کے دیا ہے مینے  
تجھے اور شکر گزار و غنی ہے ہو اور لکھ دیا اوستے ہننے تختیو پیر ہر طرح کی  
نیصحت کو اور ہر چیز کی تفصیل و اربیان کو پھرے تو اوستے مضبوطی کو  
ساتھ اور حکم دے اپنی قوم کو مکملے لین و سمین کی اچھی باتوں کو اور  
سب جلد رکھا ونگا میں تمہیں گھر بد کار و نکا بہت جلد غٹ و ونگا  
اپنی آیت نشہ ایٹھین کہ خوشی کیا کرتے ہیں زمین پر ناحق اور اگر  
لکھنے پر ہر طرح کی پوچاں تو بھی نہ مانینگے اوستے اور اگر دیکھنے کے اچھی راہ

۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

[illegible]



بے کشتیاں مجھے اور قریب تھا کہ مار ڈالیں مجھے تو نہ منسوا مجھے دشمنوں کو  
 اور نہ قرار دے مجھے شکر قوم کے ساتھ کہنے لگا کہ الہی بخشہ ہے مجھے  
 اور میرے بھائی اور داخل کرے ہمیں اپنی رحمت میں کہ تو ہی تو سارے  
 ترس کھانیوں سے بڑھ کر ہے بیشک جن لوگوں نے بنالیا ہی پھر  
 بہت جلد پونپیکا اون تک اونکے پروردگار کا غضب اور رسوائی  
 سے ذرا سی زندگی میں اور یوں ہر سردی دیتے ہیں ہم افتر پردازوں کو  
 اور جھوٹے کئے برے کام پھر باز آئے بعد اونکے اور ایمان لائے تو  
 ضرور تیرا پروردگار بعد اوس کے برا بخشنے والا اور ترس کھانیوں والا ہے  
 اور جب چپ ہو گیا موسیٰ کا غصہ تو اودھالیں دسنے تختیاں کہ اُنکے  
 لکھوائی میں ہدایت اور رحمت تھی اونکو گوئی حق میں کہ جو اپنے پروردگار  
 ڈر کرتے تھے ہر اور چھانت لیا موسیٰ نے اپنی قوم میں سے شتر اونیوں کو  
 ہماری سیعاد پورا کر نیو پھر جب لے ڈالا اودھالیں کنپٹی اور تھر تھری نے  
 تو کہنے لگا الہی اگر تو چاہتا تو ہلکان کر دیتا اودھالیں پہلے ہی سے اور مجھے  
 بھی تو کیا ہلکان کر دیتا تو ہمیں دس وجہ سے کہ جو کز میٹھے ہیں کچا حق  
 لوگ ہم میں سے نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش بہکا دیتا ہے تو اوسکی  
 وجہ سے جسے چاہتا ہے اور راہ بھلا تا ہے جسے چاہتا ہے تو ہمارا مالک ہے  
 تو پھر بخشد تو ہمیں اور ترس کھا کہ تو سب بخشے والوں سے بڑھ کے ہے

لے کہ میں دل سے  
 اذیتا بخشہ تھا  
 اس گناہ میں ۱۲  
 ۱۲ خود کشتی کا علم  
 ۱۲ پیر جاری ہوئے  
 کہ آپس میں وہ دور  
 ۱۲ شہر پر پہنچا  
 اور ہفتہ کی ۱۲  
 کہ دین میں بدعت  
 کہ نبیوں اور خدا  
 رسول عالم ہر سنا  
 پھر افتر جوتے والوں کو  
 کبھی روزیہ نہیں ہوتا  
 جیسا کہ حضرت امام محمد باقر  
 سے ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲  
 کی باتوں سے وہ جی  
 ۱۲ جنوں سے دیوار  
 کی درخواست کی ہی ۱۲

اور لکھ لے ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی کہ ہم ٹھیک رہیں  
 تیرے ہی طرف فرمایا کہ میں اپنا عذاب پونچھاؤنگا جس تک چاہوں گا  
 اور ترس سیر اچھا گیا ہے ہر چیز پر پھر عنقریب لکھونگا میں وہ اون  
 لوگوں کے لیے کہ جو ڈرتے رہیں گے اور دیا کریں گے زکات اور جو لوگ ہماری  
 آیتوں کو مانتے رہیں گے جو لوگ کہ پیروی کرتے ہیں اور سوائے ٹھیک  
 کی کہ جسے پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس تو رات اور انجیل میں کہ حکم دیتا ہے  
 انہیں بھلائی کا اور روکتا ہے انہیں برائی سے اور حلال کرتا ہے ان کے  
 لئے ستھری چیزیں اور حرام کئے دیتا ہے ہاؤنر گھنونی چیزوں کو اور گرائے دیتا ہے  
 اوپر سے ان کے بوجھ اور ان کے وہ ذنی طوق کہ جو انہیں جکڑے  
 ہوئے تھے پھر وہ لوگ کہ جنہوں نے مانا اور سے اور عزت کی اور مدد  
 کی اور سکی اور پیروی کی اور سوائے خور کی کہ جو اوتا گیا ہے اور کے ساتھ  
 وہی تو کا سیاب ہو نیوالے ہیں کہ کہ اسے لوگوں میں خدا کا پیکر ہوں  
 تم سب کی طرف وہی خدا کہ اوسیکے لیے ہے راج آسمانوں کا اور زمین کا  
 نہیں کوئی خدا مگر وہی جلاتا ہے وہ اور مار ڈالتا ہے پھر مانو خدا کو اور  
 اور کے پیکر کو اور اور سوائے ٹھیک کہ جو مانتا ہے خدا کو اور اور سکی  
 باتوں کو اور پیروی کر دے اور سکی کاش کہ تم راہ پر آؤ اور موسیٰ کی قوم  
 میں سے ایک ایسا جتنا تھا کہ جو لگاتا تھا حق کی راہ سے اور بوجہ

۱۵ بشارت شدہ  
 ۱۲ غیرہ میں  
 ۱۱ قیظ و غیرہ سے  
 ۱۰ قیظ و غیرہ سے  
 ۹ قیظ و غیرہ سے  
 ۸ قیظ و غیرہ سے  
 ۷ قیظ و غیرہ سے  
 ۶ قیظ و غیرہ سے  
 ۵ قیظ و غیرہ سے  
 ۴ قیظ و غیرہ سے  
 ۳ قیظ و غیرہ سے  
 ۲ قیظ و غیرہ سے  
 ۱ قیظ و غیرہ سے



اور جبکہ کہا او نہیں سے ایک جتنے نے کہ کیون نصیحت کرتے ہو تم ایسی  
جرگے کو کہ خدا ہلاک کر دینے والا ہے اور سکا یا بہت سخت عذاب  
اوتارنے والا ہے اور سپر کرنے لگے کہ عذر خواہی کی راہ سے ہمارے  
پروردگار کی طرف اور شاید کہ وہ پرہیزگاری کریں + پھر جب <sup>۱۵۲</sup>  
بالکل بھلا ڈالا اور ٹھونسنے اور سے کہ جو نصیحت کی گئی تھی او نہیں تو چھسکارا  
دیا مینے او نہیں کہ جو منع کرتے تھے برائی سے اور ملے ڈالا مینے او نہیں  
کہ جنہوں نے ظلم کیا بہت برے عذاب کے ساتھ اور سب جہ سے کہ جو  
بدکاری کیا کرتے تھے + پھر جب سرکشی کی اور ٹھونسنے اور سب چیز سے  
کہ جس سے او نہیں مناسی کی گئی تھی تو کہا مینے او نے کہ بن جاؤ تم دن کا  
ہوئے اور رات ہوئے بند رہو اور جب کہ ہانکے پکارے کہ دیا تیر  
پروردگار نے کہ ضرور بھیجا رہیگا وہ او پر قیامت کے دن تک <sup>۱۵۳</sup> اور سے  
کہ جو چکھائے او نہیں بہت بڑا عذاب بیشک تیرا پروردگار بہت عذب  
منزادینے والا ہے اور ضرور وہ بڑا بخشنے والا اور بڑا ترس کھانیوالا  
اور تتر بتر کہ دیا مینے او نہیں زمین میں جتنے کے جتنے اور دہاڑے کے <sup>۱۵۴</sup>  
دہاڑے کہ تو او نہیں سے بھلے آدمی ہیں اور کہہ کہینے اور گھٹے ہوئے  
ہیں او نے اور آزمایا مینے او نہیں بھلائیوں اور برائیوں سے کاشکے  
وہ باز آئیں + پھر او کی جگہ پر ہوئے او نے بعد کہ او نے ناک کہ جسکے

اور نصیحت کی کہ  
میتو غلوہ الگ ہو جائیگا  
بائی یا اپنے لیے کوئی  
جھگڑیں گے اور  
جیسے بونٹ کا لکڑا تھی  
بجایا ہے اور  
نظم کہ جو حق سیلان  
میں بعد کیو دو پوز سلام  
ہو گیا تھا اور جسے دینے  
غیر جہاں کیا تھا اور  
حق طرح سے شایا  
تھا اور یہ سب اس کے  
گناہوں کے سزا ہیں  
اور تھا چنانچہ سلام  
میں بھی دینی چیز  
وغیرہ اور پوز سلام  
۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴

حصہ میں آئی کتاب لیتے ہیں جیسے یونانی کو اس حقیر دنیا کی اور بچہ کہتے  
 ہیں کہ بہت جلد بخیر رہے جائینگے ہم حالانکہ اگر ہاتھ لگے اور نہیں کوئی لکھی  
 یونانی اوسط حکمی تو جو بچے لے ہیں اور سے کیا نہیں لیا گیا اور سے عہد کتاب کا  
 نہ کہیں خدا پر مگر سچ حالانکہ رہتے ہیں وہ اس سے کہ جو کچھ اوس میں ہے اور  
 پچھلا گھر بہتر ہے اور لوگوں کے لئے کہ جو درخت رہتے ہیں + پھر بھی کیا تم  
 نہیں سمجھتے رہتے اور جو لوگ کہ ہاتھ سے نہیں دیتے کتاب کو اور  
 بری رکھتے ہیں نماز کو تو ہم بھی نہ اگارت کر دینگے پچھلا مانسو کی نزدیکی  
 اور جب کہ اوٹھا کے چھا دیا ہے پہاڑ اور سکے اور پرویا کہ وہ چھاؤنی  
 تھی اور گمان کیا اور بھوننے کہ اب وہ گر اچا ہوتا ہی اور پرتو لوجو دیا ہے  
 جنہے تمہیں بہت مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو کہ اوس میں ہے شاید کہ تم  
 ورتے رہو اور جب کہ خدا نیا تیرے پروردگار نے آدم کی اولاد سے  
 اور پشت و پشت اور کی نسل سے اور خود اور نہیں گو گواہ کر دیا اور سکے  
 نفسون کے بر خلاف کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں کہنے لگے کہ  
 ہاں گواہ ہوئے ہم اس لحاظ سے کہ کو تم قیامت کے دن کہ تمہارا  
 غافل تھے + یا کہو کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ سا چمے دار ٹھرایا ہمارے  
 باپ داوود نے آگے اور تمہارا نہیں کی نسل سے تھے اور سکے بعد  
 تو پھر کیا تو ہلاک کر ڈالیا ہمیں اوس میں جس سے کہ جو کیا چانتی کہ نبیوں نے

۱۲  
 عالم ارجح  
 اور اوسط جہیز  
 نبوت اور انبیا  
 امامت اور  
 قیامت اور  
 سب اعتقاد  
 کا اقرار دیا ۲۱۰

نہ



اور یوں تفصیل دار بیان کرتے ہیں ہم آیتوں کو اور کاشکے وہ باز آئیں  
 اور رٹ <sup>۱۱۹</sup> ان کے سامنے خبر اوسکی کہ جسے دین تھیں پہنچائی آیتیں پھر نکل  
 بھاگا وہ اوس سے تو بیچا لیا اوسکا شیطان نے تو ہو گیا وہ بھٹکے ہو کر  
 اور اگر چاہتے ہیں تو بلند کر دیتے اوسے اونکی وجہ سے لیکن وہ تو خود ہی  
 جھک پڑا زمین کی طرف اور درپے ہو گیا اپنی خواہش کی تو اوسکی تو ہائی  
 کتے کی سی ہائی ہے کہ اگر کچھ تو لا دی اوس پر تو بھی زبان نکال دیا  
 اور اگر یوں ہیں رہنے دے اوسے تو بھی زبان نکالے رہ گیا یوں ہی ہے  
 ہائے اوس قوم کے کہ جنہوں نے جھٹلائیں ہماری آیتیں تو دوسرا دوسرا قصہ  
 کاشکے وہ سوچ بچار کریں کیا ہی بری ہائی ہے اوس قوم کی کہ جسے جھٹلائیں  
 ہماری آیتیں اور اپنی جانوں پر ستم ٹرتے تھے جسے راہ سے لگائے خدا  
 وہی تو راہ پر ہے اور جسے بھٹکائے تو وہی تو گھٹا اٹھائیو الا سے  
 اور <sup>۱۲۰</sup> مزدور بنایا ہم نے جنم کے لئے بہتیرے جنوں کو اور آدھوں کو ان کے تو  
 ایسے دل ہیں کہ نہیں سمجھ سکتے جن سے اور انکی ایسی آنکھیں ہیں کہ  
 نہیں سو جیتی جسے اور ان کے ایسے کان ہیں کہ نہیں سن سکتے جن سے  
 وہی تو چو پائیوں کی طرح ہیں بلکہ اونسے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں وہی  
 تو غافل ہیں اور خدا ہی کے لئے ہیں اچھے نام تو پکارو اوسے اونسے  
 اور چھوڑ بیٹھو انہیں کہ جو ٹھہرا ہیں کرتے ہیں اوس کے ناموں میں بہت جلد

اور اوست  
 حکم کا اور سازندہ تو  
 حضرت موسیٰ کے  
 سے بڑھ کر  
 اپنی بنی میں آئے  
 بنوں کے ساتھ  
 جیسا کہ علم  
 بھی زبان سے نکل  
 بددعا کا اور اوست  
 کی راہ سے اچھے ہوں  
 بعض عرف و غیرہ سے  
 کی راہ سے

سزا دیا گیا کی اسکی کہ جو وہ کرتے ہیں اور انہیں کو نہیں کہ جنہیں بنایا  
 ہئے ایک ایسا جہاں کہ جو حق کے راہ پر لاتا ہے اور اسکی بہو جب نصفی  
 کرتا ہے اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو تو زمین ہی زمین ہے پھیلے گی  
 ہم انہیں سیطرہ سے کہ وہ نادانف ہی رہیں اور ہمت و دنگامین  
 انہیں کہ میرا چلتر بہت زبردست ہے اور کیا نہیں پنج بچار کرتے وہ  
 کہ نہیں ہے ان کے رفیق کو سیطرہ کا سٹری پن نہیں ہے وہ مگر کھلا ہوا اور انوالا  
 اور کیا نہیں پنج بچار کرتے وہ آسمانوں اور زمین کے راج میں اور جو  
 کہ پیدا کیا ہے خدا نے ہر طرح کی چیزیں سے اور یہ کہ شاید قریب ہو پنج گئی  
 ہو انکی اہل بھر کسبت کو اسکے بعد وہ مانیگے کہ جسے بھگادے خود خدا  
 تو پھر نہیں راہ پر لانے والا اسکا کوئی اور چھوڑ دیتا ہے وہ انہیں  
 انہیں کی سرکشی میں ناپاک ٹوکیاں مارتے ہوئے پوچھتے ہیں کہ جسے  
 بری گھڑی کو کہ کب ہوگا اسکا ٹھراؤ کھر کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ جانچ  
 اسکی میرے پروردگار کے پاس نہ ظاہر کریگا اس سے اسکی موقعی برگر  
 وہی کھٹن ہو گئی تھی آسمانوں میں اور زمین میں نہ آبرگی تم میرا چاناک  
 پوچھتے ہیں کہ جسے گویا کہ تو متوجہ ہے اسکی طرف کہ کہ نہیں ہے اسکی جانچ  
 مگر خدا کے پاس دیکھ کر لوگ نہیں جانتے کہ کہ نہیں ہے اسکی جانچ  
 میرے خود اپنے لیے کوئی فائدہ اور نہ کوئی ضرر مگر جو کہ چاہے خدا اور

سزا دینے والی  
 سزا اور عقاب  
 کہ وہ پنج نہیں کہ  
 خدا سے صادر  
 نو ۶۶۶۱۲

اگر میں جانتا ہی ہوتا غیب بٹور لیجاتا بھلائی اور چھو بھی نکاتے جسے برا  
 نہیں ہو نہیں مگر وہ کانے والا اور دلا سادینے والا ایسا نڈر جتنے کا +  
 وہی تو وہ ہے کہ جسے بنا ڈالا تمہیں بھٹیل یک جانے اور بنا ڈالا اوس  
 اوس کا جوڑا تاکہ رہی سہی وہ اوس کے ساتھ پھر جب وہ چھا گیا اوس پر تو اوتھا  
 اوسنے ہلکا سا لنگر اور چلتے پھرتے تھے اوسے لیے پھر جب وہ وزنی  
 ہو گئے تو پکارا دن و دونوں نے اپنے پروردگار خدا کو کہ اگر دیگا تو ہمیں  
 بھلا چنگا تو ہونگے ہم شکر گزار دین سے + پھر جب دیا اوسنے اوتھیں  
 بھلا چنگا بچا تو ٹھہرنے لگے اوسے خدا کے لئے ساجے دار اوس روکے میں  
 کہ جو اوسنے دیا تھا دن و دونوں کو تو برتر ہے خدا اوس چیز سے کہ جو  
 وہ ساجے دار ٹھہراتے ہیں + کیا ساجے دار ٹھہرانے میں اوسے کہ جو  
 نہیں بنا سکتا کچھ بھی حالانکہ وہ خود بنا ڈالے جاتے ہیں + اور نہیں ہوتا  
 رکھ سکتے اپنی مدد کا اور نہ خود اپنی مدد کرتے ہیں + اور اگر بلاؤ اوس نہیں  
 سیکھ دھڑے پر تو تمہاری پیروی نہیں کرتے برابر ہے تمہارے لئے  
 چاہے اوس نہیں پکارو اور چاہو چپ چاپ رہنے والو نہیں ہو جاؤ بلا شکر  
 جنہیں پکارتے ہو تم فلا کے سوا وہ بھی بندہ ہیں تمہاری ہی طرح بھلا  
 پکار کے تو دیکھو اوس نہیں بھلا بھلا ہی کچھ سنیں تو اگر تم سچے ہو + کیا  
 اوتکے یاؤں میں کہ چلتے پھرتے وہ جسے یا اوتکے ہاتھ میں کہ تمام بیا کرین

۱۵۷ سے ۱۵۸  
 ایک ظاہر میں تو آدم  
 دعوے کے باب میں  
 ہے مگر بوجہ عصمت  
 اور اسلام آباد  
 عیسائی کے متعلق طور  
 پر علم کلام میں ثابت  
 ہو اسے مادل ہے  
 کفار بنی آدم و غی  
 حوالے کے شان میں  
 موافق حدیث معلوم  
 اور دیلوں کے ۶۱۲

جسے یا اونکی آنکھیں تھیں کہ دیکھ بھال کیا کریں جسے یا اونکے کان نہیں کہ  
 کچھ سن گئے لگاؤں جسے کم کہ پکارو تو اپنے ساجیوں کو پھر چلپتے کر دمجسے پھر نہ  
 مہلت دو مجھے بلا شک میرا مالک مختار تو خدا ہے وہی خدا کہ جسے اذتاری  
 کتاب اور وہی دوست رکھتا ہے بھلے ناشونکو <sup>۱۹۱</sup> اور جنہیں پکارتے ہوئے  
 اوسکے سوانہیں ہے اور نہیں سکتا ہمارے مدد کی اور نہ وہ خود اپنی مدد  
 کرتے ہیں <sup>۱۹۲</sup> اور اگر پکارے تو انہیں سید ہی ڈہرے کی طرف تو کبھی سنینگے  
 اور دیکھے گا تو انہیں کہ وہ ٹٹکی باندھے تھے تک تو رہیں ہیں لیکن وہ  
 دیکھ نہیں سکتے <sup>۱۹۳</sup> اختیار کر لے در گذر اور حکم دے بھلائی کا اور سنم پھیرے  
 نادانوں کی طرف سے <sup>۱۹۴</sup> اور اگر لپھرائے تھے شیطان کی طرف سے کوئی لہرا  
 تو پناہ مانگ خدا کی طرف سے کہ وہی تو سننے والا اور جاننے والا ہے <sup>۱۹۵</sup>  
 بلا شک جو ڈرتے رہتے ہیں جب پوچھتا ہے انہیں کی طرف سے سورہ شیطان کی  
 طرف سے تو خدا کو یاد کرتے ہیں پھر فوراً اونکی آنکھیں کھل جاتی ہیں <sup>۱۹۶</sup>  
 اور اول کافروں کے بھائی بند یعنی شیطان و ہر دہرے گھسیٹتے ہیں انہیں  
 سرکشی میں پھر کی طرف سے کوئی کوتاہی نہیں کرتے <sup>۱۹۷</sup> اور جب کہ نہیں لاتا تو اونکے  
 پاس کوئی پہچان تو وہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ چن رکھی تونے وہ تو کم کا اسکے  
 سوا اور کیا ہے کہ میں پیروی کرتا ہوں اوسکی کہ جو وحی کی جاتی ہے  
 مجھ پر میرے پروردگار کی طرف سے یہ بصیرتیں ہیں ہمارے پروردگار کی طرف سے

یہ یعنی تیری امت  
 کو نہ سازا نہ خود  
 حضرت کو کہ وہ معلوم  
 تھے اور شیطان کے  
 عہد میں قرار پایا گیا  
 تھا کہ خاص بند و بن  
 خدا کے اوستے دستور  
 نو گا ۱۲ ۶ ۶ ۶

210

اور اس طرح امام معصوم کے لئے نہ  
غیبت کا زمانہ جیسا کہ اب بھی تو ادراسین اختلاف ہے  
مشہور یہ ہے کہ ادراسین نے فرائض امام مذکورہ  
نہیں میں جائزیت مجتہد جامع الشرائع امام مذکورہ  
تصدق کے معصوم جانب سے ادراسین کے یہاں کہ ایسی  
دو دین میں میں ادراسین کے یہاں کہ ایسی  
یہو غلام کو اس کے لئے ادراسین کے یہاں کہ ایسی  
پیش کو اس کے لئے ادراسین کے یہاں کہ ایسی  
وقت کے لئے ادراسین کے یہاں کہ ایسی

نام کی برائی جاسے شائبہ پریم جو اپنے اور  
 عند الغزوة وہ صرف میں بھی اسے  
 حضور خدا رفاد عام  
 فرید لہجے اور خیال اور غایت ہو  
 ہر خوف تلف سے بلکہ اور اس کے زینت ہو  
 لکھنا جیسے اس کے واسطے کہ غفر  
 دقت و غلبہ میں یہ کہیں لے کو خوف  
 جو اور خدائے اس کے علم والا تھا  
 کہ اس کے خوف کو حجت خدا کا فیضان تھا  
 کہ اس کے خوف کو حجت خدا کا فیضان تھا  
 کہ اس کے خوف کو حجت خدا کا فیضان تھا



اسکی آیتیں اور پرتو بڑھا دیتے ہیں اور انکے ایمان کو اور اپنے پروردگار  
 پر بھروسہ کر دیتے ہیں وہ وہی جو برپا کرتے ہیں نماز اور جو کچھ  
 روزی دی ہے ہمنے اسے خرچتے ہیں وہی تو ایماندار ہیں  
 برحق اور نبین کے لئے درجے ہیں اور انکے پروردگار کے پاس  
 اور بخشش ہے اور بہت اچھی روزی ہے جیسا کہ باہر لکھا گیا  
 تجھے تیرا پروردگار تیرے گھر سے بجا اور بر محل حالانکہ ایک جہنما  
 ایماندار نہیں ہے بلا شک ناپسند کرنا اور نہیں ہے تھا جھڑپتے تھے  
 تجھے حق بات میں بعد اس کے روشن ہو جائیگی گو یا کہ زبردستی  
 ہنکائے جاتے تھے موت کی طرف حالانکہ خوب دے دیکھ بہال  
 رہے تھے اور جب کہ وعدہ کیا خدا نے تم سے ایک حقے کا دو  
 جہنم میں سے کہ ضرور وہی تمہارے سامنے کے لئے ہے اور آرزو  
 رکھتے تھے تم اسکی کہ بے شان و شوکت کا جہنما تمہارے  
 سامنے کے لئے اور چاہتا ہے خدا کہ ثابت کر دے حق اپنی باتوں سے  
 اور بالکل کاٹ ڈالے خبر کا فروغی تاکہ ثابت کر دے حق اور نابود  
 کر دے باطل اگرچہ گھن کھائیں مقصور وار جبکہ فریاد کرتے تھے  
 تم اپنے پروردگار سے تو سب نے اسنے تمہاری کہ میں ضرور مدد  
 کروں گا تمہاری اور نہ ہزار فرشتوں سے جو تمہاری بستی پر ہوں

یہ ہے جو عینت میں جو لوگوں کی  
تو ہے کہ جیسے اس اور تفریق دیتی  
جو ان کی حق آریں کہ تیرے بر خلاف  
اور اس کا انجام اور یسا اس کا کام  
کہ جیسے اس میں تیرا بدل بلا رہا  
دیسای اب ہی رہیگا اور جیسا  
اور عین تیرے بر خلاف کہنے والوں  
نے ان کے خلاف دیکھے ہی تیرے  
بر خلافی سے اب یہ

در روزی که در آن روز  
 خانه بودم و در آن روز  
 بنام کسی که در آن روز  
 که در آن روز که در آن روز  
 این روز که در آن روز  
 که در آن روز که در آن روز  
 که در آن روز که در آن روز  
 که در آن روز که در آن روز

[illegible]

اور نہیں گردانا اسے خدا نے مگر ڈھارسوں در تاکہ پھر جائیں دسکی وجہ  
متمارے دل اور نہیں ہے مدد مگر خدا ہی کے پاس کہ بیشک خدا بڑا  
زبردست اور نہایت پختہ کار ہے جبکہ پر دے والدے اوسنے  
عمیرا و نگہ کے اسنے و امان کے لیے اپنی طرف سے اور برس اتنا تم پر  
آسمان پر سے پانی تاکہ صاف ستھرا کرے تمہیں اوس اور کھو دے  
تمہ سے میل کچیل شیطان کے اور تاکہ مضبوط کر دے متمارے دل اور  
ڈگا دے ادسکی وجہ سے قدم جبکہ وحی کی تیرے پر در دگار نے  
فرشتوں کی طرف کہ ضرور میں متمارے ساتھ ساتھ ہوں تو ڈگا دو اور  
کہ جو ایماندار ہیں بہت جلد ڈالے دیتا ہوں میں ادون لوگوں کے دون میں  
کہ جو کافر ہو گئے ہر اس تو خوب ہی مار دگر دانوں کے ادیر اور چٹیلی کر دو  
اونکی ایک ایک پور یہ اسوجہ سے ہے کہ ہٹ کی ادغھونٹے خدا سے  
اور اوسکے پیک سے اور جو کوئی کہ ہٹ کر بیٹھے گا خدا سے اور اوسکے  
پیک سے تو بلا شک خدا کا بہت سخت عذاب ہے، تو پھر اسے حکم اور  
کافروں کے لیے بیشک آگ کا عذاب ہے اسے ایماندار جبکہ سوٹھ بھیج کر دم  
اون لوگوں کی کہ جو کافر ہو گئے ہیں گھج تیج دون اور جم گھٹو سے تو نہ پھیر  
اونکی طرف اپنی پیٹھیں اور جو کوئی کہ پھیر دیکھا آجکے دن اپنی پیٹھ مگر  
کتر کے نثرانی کے لئے یا ٹھ او اور نکاؤ کے لئے کسی جتنے کے پاس

اس کا ہر ایک پروردگار  
 کو رکھ اور ظاہر کی بیہوش  
 بھارت پر نہیں تو ایک  
 فرشتہ بھی اذن سے  
 لیے کافی تھا ۱۱۷  
 تو ہم تو ایک فرشتہ  
 بھی حاجت نہ تھی ۱۱۸  
 کہ سونے سے اضطراب  
 اور اضطراب کم ہو جائے  
 اور درہشت کی گرمی اور  
 خشکی میں بندگی کو تری  
 اور فتنہ کو دیکھ اوست  
 مضبوط کر دے ۱۱۹  
 کہ اوس کی تین تین  
 کی حاجت بھی تھی ۱۲۰  
 دہائی میں کیانی سے  
 جانے کہ تم کو کیانی سے  
 پر حق جہنم میں  
 بانوں میں تھک رہا  
 ہر ایک فرشتہ

تو بیشک پھر کے آیا وہ خدا کے غضب کی طرف اور اس کا سیراجہم سے  
 اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے + پھر کچھ تھنے تو نہیں مار ڈالا اور نہیں لیکن  
 خود خدا نے مار ڈالا اور نہیں مار کچھ تو نے تو نہیں پھینکا تھا جب تو نے  
 پھینکا تھا اور لیکن خدا نے پھینکا اور تاکہ آزمائے ایمانداروں کو اپنی  
 طرف سے بھلی جنگی آزمائش سے اور ضرور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے  
 + یہ تو یہ اور ضرور خدا ڈھیلہ کر دینے والا ہے کافروں کے چلنے کا + اگر  
 سر کرنا مقصود ہے تو بیشک پونچا تمہارے پاس سر کر لینے کا وقت اور  
 اگر بازر ہو تو یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اور اگر تم پلٹ پڑے  
 تو ہم بھی پلٹ کھڑے ہونگے اور نہ کام آئیگا تمہارے مٹاؤ ہمارا  
 کچھ بھی اگرچہ بہت کچھ ہوگا اور ضرور خدا ایمانداروں کے ساتھ ہے +  
 ایمو سوا طاعت کرو خدا کی اور اس کے پیک کی اور نہ سنم پھیراؤ سکی  
 طرف سے حالانکہ تم سن رہے ہو + اور نہ ہو جاؤ تم ان لوگوں کی طرح  
 کہ جنھوں نے کہا کہ ہمتو سفتے ہیں حالانکہ وہ نہ سنتے تھے بلا شک بدتر  
 و نکھر سارے رنگنے والو نہیں خدا کے نزدیک گونگے بہرے ہیں کہ  
 جنگی سمجھ ہی میں کچھ نہیں آتا + اور اگر جانتا خدا اور نہیں کیسی  
 اسلامی تو سنو آتا اور نہیں اور چو سنو آتا اور نہیں تو ضرور مرنے والے اور  
 سنم پھیراؤ سکی ہو + یہ سنم پھیراؤ سکی ہو خدا اور اس کے پیک کی بات

۱۰ حق کی بی بی  
 کمانہ کی طرف ۱۲  
 بنی عبد الدار کہ وہ  
 سب کچھ بہرے ہو  
 بیان شک کہ سب کے  
 سبھا صکارا  
 بن بنیم دھل  
 گھر کی دوا دمی ایک  
 مصیبت بن بنیم اور  
 دوسرے سوید بن  
 شرط ۱۲  
 بن لالاب کے اولاد  
 کے مودون کو اونگی  
 تناکے سوانی ۱۲  
 سنم پھیراؤ سکی  
 سنم پھیراؤ سکی

جبکہ وہ پکار سے تمہیں دس کلی م کے لئے کہ تمہیں زندہ کر لے اور جانلو کہ  
 بیشک خدا حائل ہو جاوے درمیان میں آدمی کے اور اس کے دل کے  
 اور بیشک اس کے پاس سچے جاوے گئے اور ڈرتے رہو فتنہ سے کہ تیر  
 پہنچا وہ اونہیں کہ جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے فقط اور جانلو کہ خدا بت  
 سنت عذاب کر نیوالا ہے اور یاد کرو اس گھڑی کہ جب تم بہت  
 کم اور نہایت کمزور اور دکھیا رہے اور بے بس تھے زمین میں سے  
 جاتے تھے اسے کہ کہیں تمہیں لیکے چنیت نہو جائیں لوگ پھر آؤ سنے ایک  
 جگہ کیا تمہیں در تائید کی تمہاری اپنی مدد سے اور چھکا دیا تمہیں تھر  
 کھا نوشے کا شے تم شکر گزار می کرو اے مومنو نہ تو خیانت کرو  
 خدا کی اور پیک کی اور نہ خیانت اپنے امانتوں کی حالانکہ تم جانتے ہو جتے  
 ہو اور جانلو کہ خبر اس کے اور کچھ نہیں کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد  
 تمہاری آزمائش ہیں اور ضرور خدا پاس بہت بھاری مزدوری  
 اے مومنو اگر ڈرتے رہو گے تم خدا سے تو قرار دیگا وہ تمہارے لئے  
 ایک جدا کرنے والی چیز حق کو باطل سے اور ڈوانڈ دیگا تمہاری طرف سے  
 تمہارے تصور و نکا اور خدا بڑے فضل و کرم کا مالک ہے اور جبکہ  
 چلستر کرتے تھے تم سے وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ روک رکھیں تجھے  
 یا مار ڈالیں تجھے یا باہر کریں تجھے اور چلستر کرتے تھے وہ اور چلستر

ہیں اس حائل ہونے  
 سے پہلی ہی خدا و رسول  
 کی بات مانو اور  
 جیسے عائشہ نے کیا  
 یعنی ارشاد ہے  
 کہ دن ۱۲ حضرت  
 علیؓ جو جنگاں رسول  
 لایکہ خدا کا ستارہ  
 و شہرک اور کونکے  
 پو پھیل گیا ہے  
 نادانی کے زمانے میں  
 جب تک خدا نے اپنے  
 جیسے اذکار حائشی بنا  
 نہ بھیجا تھا اور  
 اس کے کام چھلکے اور  
 راز کا فریونکہ بنا  
 علیؓ حق سے نہ  
 تو ہی دینا

اور یہ کہی کہ  
 شہرہ کا  
 کی قیمت سے  
 ناک جاننی جو  
 کہ لکین ۱۲

کرتا تھا خدا اور خدا سب چلتے کر نیوالو سے بہتر اور برکھ ہے اور جبکہ  
 چھپی جاتے ہیں اور پھر ہماری آیتیں تو کتنے لگتے ہیں کہ بلا شک سنا ہے  
 کہ زمین بھی لہرا جائے تو ہم بھی کھڑے ہیں سطر کے نہیں ہیں یہ مگر سطر  
 اور جنگو میان اگلے وقت کے لوگوں کی اور جبکہ کتنے لگے کہ الہی اگر یہ  
 ٹھیک ہو تیری طرف سے تو برسا ہمیر ایک پتھر آسمان پر سے یا لا  
 ہمارے پاس کسی دھم دنیے والے عذاب کو اور کیا ہو گیا ہے کہ خدا  
 عذاب کرے اونہیں حالانکہ تو اونہیں ہو اور نہیں ہی خدا اونکا عذاب  
 کر نیوالا جبکہ وہ بخشش چاہ رہے ہوں اور کیا ہی اونہیں کہ نہ عذاب  
 کرے اونہیں خدا جبکہ وہ روکتے ہوں ذی رتبہ مسجد سے حالانکہ عذاب  
 نہیں ہیں وہ اس کے تلو ہی نہیں ہیں اسکی تلو ہی مگر یہ سیر گار  
 اور لیکن بہترے اونہیں سے ناواقف ہیں اور نہ تھی اونکے نماز خدا کو  
 گھر کے پاس مگر سیمٹی اور تالی بجانا پھر کچھ عذاب کا نماز اسی وجہ  
 کہ جو تم کفر کرتے تھے بلا شک جو لوگ کہ کافر ہو گئے ہیں وہ خرچے  
 ہیں اپنے مال تاکہ روکدین خدا کی راہ سے تو پھر بہت قریب ہے کہ خیر  
 وہ اونہیں کہ پھر ہو جائیں وہی اور پھر حسرت کا باعث تو پھر وہ زبردست  
 ہو جائیں اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے وہ جہنم کی طرف بٹورے جائیں گے  
 تاکہ الگ کر دے خدا ناپاک کو ستھری چیز سے اور جائے ناپاک کو

خدا کا چلتے کر دیا ہے بہت کچھ  
 میں نے اس عذاب سے کچھ  
 اور آخرت میں جہنم میں  
 بہشت کے ایک کھنڈ  
 کھول دے کہ وہاں سے  
 یا یہ کہ اونہیں کے چلتے  
 اپنے چلتے اونہیں  
 نبی اس لئے کہ بسدو  
 فیض اور اپنے خیر خواہ  
 کو جو فریب میں لیا گیا  
 خدا اپنے بھی کچھ لگا چلتے  
 اپنا اپنے ہی جاننے تو چلتے  
 یہ کہ سنا اسکا کھانڈ  
 اور سنا دیکھی طرح خدا کی  
 چلتے باز ہے اسلئے کہ مگر  
 فریب برائی ہے اور جو  
 ہر چیز سے واقف اور جو  
 ہر چیز پر قادر ہو اور جو  
 جان بوجہ کے برائی کا  
 اپنی

عظمیٰ جرد اور انکے غائبانہ طور پر ہو باعث امان ہے دنیوی عذابوں سے شیش وغیرہ کے



اوسکی ایک پرت کو دوسری پرت پر پھر تھکا لگائے اوسکا بالکل  
 پھر جھونک دے اوسے جہنم میں ہی تو لکھا تا اوٹھانے والے ہیں نہ کم اؤن  
 لوگوں سے کہ جو کافر ہو گئے کہ اگر باز آئین گے تو بخش دیا جائیگا اوسے جو کچھ  
 کہ گزر گیا اور اگر پھر پڑینگے تو بلا شک جیل بسے اگلوں کے لیکہ اور رُود  
 اوسے اتنا کہ بھینچت ہو اور ہو جائے دین بالکل خالی کے لئے پھر اگر  
 باز آئین تو ضرور خدا اوس چہنبر کی کہ جسے وہ کرتے ہیں خوب دیکھ بہال  
 کرنیوالا ہے اور اگر سبھ پھیر لیں تو جانلو کہ ضرور خدا تمہارا سر پرست  
 ہے وہ کیا ہی اچھا سر پرست ہے اور کیا ہی اچھا حمایتی ہے فقط

اور جانلو کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ جو کچھ لوٹ ہاتھ لگے  
تمہارے تو ضرور خدا کے لئے ہے اور سکا پانچواں حصہ اور پیک لے لے  
اور قرابت والے لئے اور بن باب کے بچوں کے لئے اور گناہوں  
لئے اور پردیس میں پھنسے ہوؤں کے لئے اگر تم ایمان لاؤ ہو خدا  
کا اور اس چیز کا کہ یہ اتاری ہے بنے اپنے بندے پر فیصلہ کے  
دن جبکہ ایک کبوتر تھے دونوں گھاٹیوں کے دل اور خدا ہر چیز کا  
بوتل رکھتا ہے۔ یہاں کے اسپار اور وہ اسکے اس پار  
تھے اور منید نے کے سوار تم سے نیچے تھے اور اگر تم وعدہ کرتے تو بھی  
نہان کر جاتے دیکھو میں لیکن تاکہ پورا کر دے خدا اس کام کو  
کہ جو کیا ہوا تھا تاکہ ہلاکت پائے جو کہ ہلاک ہو جائے کسی روشن دلیل  
سے اور زندگی پائی جسے کہ زندگی ہاتھ آئی ایک صاف دلیل ہے  
اور ضرور خدا سے والا اور جاننے والا ہے جبکہ دیکھا یا تجھے اور  
لوگوں کو خدا نے تیرے خواب میں تھوڑا سا اور اگر دیکھا تا تمہیں ان کے  
لوگ بہت سے تو دیکھی ہیں آجائے تم اور جھگڑنے لگتے حکم میں  
اور لیکن خدا نے خوب ہی بچا یا تمہیں بیشک وہ واقف ہے سینہ  
والی باتوں سے اور جبکہ دکھلائیں تمہیں ان لوگوں کی صورتیں جبکہ  
مستحکم بہیر کی تنے تمہاری آنکھوں میں تھوڑے سے اور کم کر دیا تمہیں



کرے گا خدا پر تو ضرور خدا آبرو دار و دانست کار ہے اور کاشکے  
 تو دیکھ پاتا اور سبقت کو کہ جب جان نکالیتے تھے اور لوگوں کے کہ کافر  
 ہو گئے فرشتے کہ مارتے تھے ان کے موہو پیر اور پیو پیر اور کلیو  
 اور اما کرتے والا عذاب یہ اس سے ہے کہ جسکی پہل کی تھی  
 تھا یہ اس سے کہ تو نے اور شیک کہ نہیں ہر خدا ظلم کر نیا والا اپنے بند پر  
 فرعون کے بال بچونکے، سب کی طرح اور اون لوگوں کی کہ جو اون سے  
 ہیں یہ ہے کہ کافر ہو گئے خدا کی آیتوں سے تو لیا الا او نہیں خدا نے  
 ان کے گناہوں کی وجہ سے بلا شک کہ خدا زبردست ہے اور بہت سخت  
 عذاب والا ہے یہ اس وجہ سے ہے کہ خدا ایسا نہ تھا کہ بدل دے  
 کسی نعمت کو یہ اس سے دی ہو کسی قوم کو جتنا کہ نہ بدل دالین  
 وہ اس سے کہ جو ان کے رہنمائی ہے اور ضرور خدا سننے والا اور جانتے  
 والا ہے فرعون کے بال بچونکے، سب کی طرح اور اون لوگوں کی  
 کہ جو اون سے بھی پہلے تھے کہ جہلا یا او غنوتے آیتوں کو اپنے پروردگار  
 کے تو بلا شک ہلاک کر ڈالا ہمنے او نہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے  
 اور ڈبو دیا ہمنے فرعون کے بال بچونکو اور وہ سب ظالم تھے  
 سب چلنے پھرنے والوں سے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں  
 کہ جو کہ فرہو گئے تو پھر ایمان نہیں لاتے یہ وہی لوگ کہ عہد باندہ





جو کہ زمین میں ہے بالکل تو بھی ایسا میل نہ دے سکتا تھا اون کے  
 دلوں کے درمیان میں کہ بلاشبہ وہ بڑا دار اور دانست کار ہے  
 اے پیہر کافی ہے تجھے خدا اور جنہو نے کہ تیر ہی پیروی اختیار کی  
 مومنوں میں سے اے پیہر للہ یا خدا روں کو لڑائی پر اگر تم میں سے  
 بین جھیل جانے والے ہونگے تو دور رہینگے دوستوں سے اور اگر تم میں سے  
 سو ہونگے تو دور رہینگے اون لوگوں میں سے کہ جو کافر ہونگے ہزار پر  
 اسوجہ سے کہ وہ بے سمجھ جہتا ہے + اب ہلکا کر دیا خدا نے تم سے اور  
 جانلیا اوسنے کہ تم میں ناطاقتی ہے تو اگر تم میں سے جھیل جانے والا  
 ایک ٹسکڑا ہوگا تو وہ دوستوں سے دور رہیگا اور اگر تم میں سے ہزار  
 ہونگے تو وہ دور ہو جائینگے دو ہزار سے خدا کے حکم سے اور خدا جھیل  
 جانیا اون ہی کے ساتھ ہے + نہیں پوچھتا کسی پیہر کو یہ کہ ہوئیں سکو  
 بند ہوئے یہاں تک جو نریزی کرے زمین میں تم تو چاہتے ہو دنیا کا  
 مال اور خدا چاہتا ہے آخرت کو اور خدا عزت دار و دانست کار ہے  
 اگر نہ خدا کی لکوائی کے پہل ہو چکے ہوتے تو پوچھتا تمہیں اس چیز میں  
 کہ جسے اختیار کر لیا ہے تم نے بہت بڑا خدا ب + تو کھاؤ اسے کہ جو لوٹ  
 ہانچ گئے ہے تمہیں حلال طیب اور دوتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا  
 بخشے والا ترس کھانیا والا ہے + اے پیہر کم اون لوگوں سے کہ جو ہتھار

لے تو بندہ کی  
 ساری بندہ  
 غریب بندہ  
 دیکھتے ہو  
 ۳۳۱۲

ہاتھ میں پھنسنے ہوئے ہیں بندہ ہو دین سے کہ اگر جان لیگا خدا امتار  
 دلوین کی سیطرہ کی بھلائی تو دیکھا تمہیں ہتھ اور کس سے کہ جو چین لیا گیا ہے  
 تم سے اور نجات دیکھا تمہیں اور خدا بڑا جنت والا اور ترس کھانا والا ہے  
 اور اگر چاہیں تیری نیابت تو وہ تو نیابت کر چکے ہیں خود خدا سے  
 آگے تو قابو دیدیا اوستے اور خدا جانتے والا اور دانشور ہے  
 چہنہونے کہ ایمان قبول کیا اور پر دلیل ختم کیا اور جہاد کیا اپنے  
 مالوں اور جانوں سے خدا کی راہ میں اور چہنہونے جگہ دی اور حمایت  
 کی اور تمہیں کی بعضے لوگ سر پرست ہیں اور بعضوں کی اور جو کہ ایمان  
 لائے اور نہ پر دلی تھے تو نہیں پونچتے تمہیں دلی سر پرستی کچھ بھی  
 یہاں تک گھر چوڑے اور اگر مدد چاہیں تم سے مذہب میں تو لازم ہے  
 تمہیں دلی مدد کرنا مگر ایسے جبر کہ پر کہ تمہارے اونکے درسیان میں  
 عہد ہو اور خدا اوس چیز کا کہ جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے اور  
 جو کہ کافر ہو گئے انہیں سے بعضے سر پرست ہیں بعضوں کے اگر نہ کر دے  
 تم یہ تو ہو گا زمین میں بڑا فساد اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور چہنہونے  
 گھر بار چوڑے اور لڑے بڑے خدا کی راہ میں اور جن لوگوں نے  
 جگہ دی اور حمایت کی وہی تو سچے ایماندار ہیں انہیں کے لیے بخشش  
 اور آبرو کی روزی ہے اور جو ایمان لائے اسکے بعد اور چہنہونے

[illegible]

نکھر چھوڑے اور لوہے پھرے ہمارے ساتھ ساتھ تو وہ بھی  
نہیں مین سے مین اور رشتے ناتے والے بھنے اونہیں سے  
بڑکے ہیں بعضوں نے خدا کی کتاب میں ضرور خدا ہر چیز کا وقت  
تو یہ کاسورہ مارنے والا اکیسواونیس آیت کا  
بیزاری ہے خدا کی اور اوس کے پیک کی اولوگوں نے کہ جسے  
عبد باندھا تھا تنہا مشر کو بیچ تو پھر ستیا جی کرتے پھر زمین  
میں چار مٹتے اور چوٹی جانلو کہ تم نہیں تھکا دینے والے ہو  
خدا کے اور ضرور خدا رسوا کر دینے والا ہے کافر و نکاح اور  
ہاتک پکار ہے خدا کی طرف سے اور اوس کے پیک کی طرف سے  
لوگوں کے جانب بڑے حج کے دن کہ ضرور خدا بیزاری ہے شر کو  
اور اوس کا پیک بھی پہرا گہ باز آؤ تم تو وہ بتر ہے ہمارے  
سے اور اگر تم پھر لو تو یہ خوب جانلو کہ تم ہرگز تھکا سکنے والو  
نہیں خدا کے اور خوشنہی دی او نہیں کہ جو کافر ہو گئے دکھ  
دینے والے خدا کے گروہی کہ جسے تنہا عبد باندھا ہو  
مشرک نہیں ہے پھر خدا کی اور کوتاہی نہ کی ہوا نہ تھو تھو

جسے اور نہ اپنی کی ہو تمہاری بر خلاف کیسے تو پورا کر دو تمہاری اور ان کے  
 جانب کا عید اور ان کی مدت تک کہ بلا شک چاہتا ہے خدا پر ہیر گارو کو نہ پھر  
 گزر جائیں آبرو دار عینے تو ہار ڈالو سراجے ٹھہرائے والو کو جہاں تم  
 پا جاؤ اور پکڑ لو اور نہیں اور گھیر لیا نہیں اور پھر رہو ان کی فکر میں  
 ہر گھات کی جگہ پھر اگر باز آئیں اور نہ کہہ دینا اور دین زکات تو خالی  
 کہ وہ ان کی راہ کہ بیشک خدا بہت بخشنے والا اور نرسن کھانی والا ہے  
 اور اگر کوئی شخص شکر کو نہیں سے پناہ مانگے تجھے تو اس سے پناہ دے تاکہ  
 نہ وہ خدا کا کلام پھر بوجھ دے اسے اور سیکر اس امان کی جگہ یہ سوچو  
 ہے کہ وہ نادان قوم ہے کیونکہ ہو سکتا ہے شکر کو نہ لے لے کوئی عید خدا  
 پاس اور اس کے پیک کے پاس گراؤ نہیں لوگوں کے لئے کہ بن سے نئے  
 عید باندھا تھا آبرو دار سجد کے پاس پھر جب تک کہ وہ سید رہیں تھے  
 تو تم بھی سید ہے رہو اور نہ کہ بلا شک خدا محبت رکھتا ہے ہر ہیر گارو  
 کیونکہ کہ اگر وہ ہو جائیگا وہ تمہارے لحاظ رکھنے کے لئے قاتی کا اور نہ قول  
 قرار کا تمہیں شکر دیتے ہیں اپنے مومنوں سے حالانکہ انکار رکھتے ہیں  
 ان کے دل اور بہترے اور نہیں بدکار ہیں لے لے انہوں نے خدا کی آغوش  
 چھوئے دامن پھر رکھ دیا اس کی راہ سے بلا شک وہ لوگ بہت برا ہیں  
 وہ جو کہ وہ کرتے ہیں پاس نہیں کرتے کسی سون کی بابت کسی شکر کا

اور نہ کسی قول قرار کا اور نہ ہی تو جس سے گذر جائے والے ہیں + پھر اگر  
 یازائیں اور باکریں مارا اور بین کات تو جہاں ہی ہین تمہارے دے  
 میں اور فصل بیاں کر دیتے ہیں ہم آیتیں دس جتے کے لیے کہ جو دا  
 ہی + اور اگر تو رڈالین دہا بنی قسین اپنے عہد کے بعد اور طنے دیز  
 تمہارے دین میں تولد بیٹھو تم بھی کفر کے پیشواؤں سے کہ کچھ ٹھکانا  
 نہیں اونکے عہد و نکات کہ وہ باز رہیں + کیا نہ لڑو گے تم اوس قوم  
 سے کہ جنہوں نے ٹور ڈالیں اپنی قسین درنشان بیٹھے نکال باہر کرنا اوسکو  
 پیک کا حالانکہ اونہوں ہین نے تو پہل کی تم سے پہلے دفعہ تو کیا سے  
 جاتے ہو تم اوسے تو خدا زیادہ لایق ہے اسکے کہ تم لڑتے رہو اوسکو  
 اگر تم ایماندار ہو + لڑ پڑو اوسے تاکہ نہرا دے دے اونہیں خدا تمہارے  
 ہاتھوں سے اور رسوا کر دے اونہیں درحایت کر دے تمہاری اوپر  
 اور شفقی کر دے ایماندار جتے کی + اور لیجائے کپٹ کو اونکے دلوں کی  
 اور تو یہ سن لیتا ہے خدا جسکی چاہتا ہے اور خدا سمجھدار اور دانشمند  
 ہے + یا تم یہ سمجھ لیے تھے کہ یوہین چوڑو دے جاؤ گے اور نہ جانچا  
 خدا اونہیں کہ جنہوں نے عباد کیا تم میں سے اور نہ ٹھہرائے اونہوں نے  
 بجز خدا کے اور اوسکے پیک کے اور ایمانداروں کے کسی سے بھی دوسرے  
 حالانکہ خدا واقف ہے اوس چیز سے کہ جسے تم کرتے ہو + کیا تھا

لے بیٹے ابو  
 سفیان اور  
 سادیہ بلکہ زید  
 وغیرہ  
 ۱۲۵۶



شرک کہ بنوا بنکر کہ جہالت خدا اور سجدہ میں اپنی جانوں پر کفر کے گود میں  
 بی تو وہ لوگ ہیں کہ ہر گرج اور کلیسا اور آگ میں ہی نہ  
 سدا رہنے سننے والے ہیں نہ بنائیکا خدا کی سجدہ میں مگر وہی کہ جو  
 خدا کو اور پچھلے دنوں اور برپا کر لیا نہ اور دیگا نکات اور نہ درگا  
 مگر خدا سے تو قریب ہے کہ ایسے ہی لوگ تو راہ پر آنے والوں میں  
 ہوں کیا ٹھہرا دیا تینے حاجیوں کے سقونگو اور آبرو دار مسجد کی مدد  
 مزدور و نگو ہمسار و سکو کہ جنہیں دل سے مانا خدا کو اور پچھلے دن کو  
 اور جہاد کیا خدا کی راہ میں کبھی یہ برا بر نہیں ہو سکتے خدا کے نزدیک  
 اور خدا راہ پر نہیں لاتا ظالم جتنے کو جو لوگ کہ ایمان لائے  
 اور آوارہ وطن ہوئے اور لڑے خدا کی راہ میں اپنے مال و جان  
 جانوئے وہی تو بڑے ہوئے ہیں رتبے کی راہ سے خدا کے نزدیک  
 اور وہی تو کامیاب ہوئے والے ہیں نہ دشمنی دیتا ہوا و نہ ملین کا  
 پالنے پوسنے والا اپنی خوشنودی اور رحمت کی اور ادراک ہر بھرے  
 باغونکی کہ جنہیں دیکھے دم کے لیے پائیدار نعمتیں ہیں اور نہیں میں  
 رہنے سننے والے ہیں ہمیشہ بلا شک خدا کے پاس بہت ہماری  
 مزدوری ہے اے ایمانداروں نہ بنا لو اپنے باپ دادا کو اور نہ  
 بہا کیونکو اپنا دوست اگر چاہت کریں وہ کفر کے ایمان سے زیادہ اور

چو الفت رکھینگے اونیسے تم میں سچ تو وہی تو ظالم ہیں کہم کہ اگر تمہارے  
 باپ دادا اور بال بچے اور بھائی بھرا اور بیویاں اور کنبہ اور وہ مال  
 کہ جو تھے کنی ہوں اور وہ بیار کہ سے جاتے ہو تم اونکے گھائے سے  
 اور وہ گھر کہ جو تمہارے دل میں کسب گئے ہوں تمہیں زیادہ پیار  
 ہوں خود خدا سے اور اوسکے پیک سے اور جہاد کرنے سے اوسکے  
 راہ میں تو آسرا ہی لگائے رہو یہاں تک کہ لے آئے خدا اپنے حکم کو  
 اور خدا کبھی راہ پر نہیں لگتا بدکار سے کہ بیشک شیعہ تمہاری مدد  
 کی خدا نے بہت سے دیسوں میں اور شہروں کے دن جب پہلیلا  
 دیا تمہیں تمہاری بھیڑ بھاڑ نے پھر گنج کر کے وہ تمہیں کچھ بھی او  
 سنگ ہو گئے تمہیں زمین اپنے اس پہلا وادرا یہ پھیر پر پھر مڑے تم  
 شیعہ تمہیں سے تمہیں تمہارے خدا نے اپنے پاس رسول اپنے پیک پر  
 اور ایمانداروں پر اور اوتارا اوسنے وہ لاؤ لشکر کہ جو تمہیں سوج  
 نماز اور عبادت میں ڈالا اونہیں کہ جو کافر ہو گئے تھے اور یہی ہے  
 سزا دہی و پھر تو یہ سنیگا خدا کے بعد جسکے چاہیگا اور خدا براہ راست  
 دلائل و اس حوالہ ہے کہ اسے مؤمنوں شرک کرنے والے تو اور کچھ ہی  
 نہیں کہہ سکتے اور دنیا پاک کی تو پھر وہ آبرو دار سجد کے پاس بھی نہ آئے  
 اپنے اس کے بعد اور اگر سے جاتے ہو تم کنگالی سے تو بہت جلد

گنج دیکھا تین خلی اپنے فضل و کرم سے اگر چاہیگا کہ مشیک خدا و  
 اور دانشور ہے \* مارا و تار و اونہیں کہ جو دل سے نہیں بانتے خدا کو  
 اور پچھلے دن کو اور نہیں حرام رکھتے اسے جسے خدا نے حرام کر دیا ہے  
 اور اس کے پیک نے اور نہیں اختیار کرتے ٹھیکین و نلوگون میں  
 سے اور جنہیں دیکھی ہو کتاب یہاں تک کہ حوالے کریں جبر یہ اپنے  
 ہاتھ سے رسوا ہو کر \* اور بک اوٹھے یہود کہ غیر خدا کا بیٹا ہی اور کم  
 بیٹھے نصارے کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے یہ اونکے موبان چاہیں کی بات ہی  
 ہو ہو نقل او تار تے ہیں او نلوگون کے بات کی کہ جو کا فر ہو بیٹھے آگے  
 بار او تارے او نہیں در تہس نہس کر دے اونکا خدا کہ ہر شے اور  
 پھرے جاتے ہیں بنالیا او ٹھونٹے اپنے عالمون اور مابدون کو  
 اپنا پروردگار خدا کے سوا اور مریم کے بیٹے مسیح کو حالانکہ حکم دیا گیا  
 تھا او نہیں مگر تاکہ عبادت کریں \* ایک ہی خدا کے نہیں ہر کوئی  
 خدا کہ وہی پاک ہے وہ اس چیز سے کہ جو وہ ساجی ٹھراتے ہیں  
 جانتے ہیں کہ بجا دین خدا کی روشنی اپنے موہوئے اور نہیں بانتا  
 خدا کہ نہ پورا کر دے اپنا نور اگر چہ گوارا نہ رکھیں فر لوگ \* اسے  
 تو بھیجا اپنے پیک کو رہنمائی اور ٹھیکین کے ساتھ تاکہ ور کر دے  
 اسے ہر ایک دین پر بالکل اگر چہ گوارا نہ رکھیں اسے ساتھ ٹھینوا

۱۰ جزوہ اوس  
 خراج کا نام ہے  
 کہ جو خدا کے حکم  
 سے ہمارے حق  
 سے کتاب و انون  
 پر باندھا تھا ۱۰  
 ۱۱ کہ عالمون  
 پاس سے خدا کی  
 برعلانی کہ سے  
 ہیں ۱۲ ۱۱ ۶

اسے ایماندار و سبت سے عابد اور عالم یا درسی ضرور چکے جاتے ہیں  
لوگوں کے مال ناحق ناحق اور روک دیتے ہیں خدا کی راہ سے اور  
جو لوگ کہ ٹھکے لگا رکھتے ہیں کندن اور چاندی کی اور نہیں خرچتے  
او سے خدا کی راہ میں تو خوشخبری دے تو انہیں کم دینے والے  
عذاب کے + جسدن کے گرم دلال کیے جائینگے وہ جہنم کے رکھتے  
ہوئے آگ سے پھر داغے جائینگے اور چرکو کھائینگے اونٹوں اور  
ماتھے اور اونٹوں پہلو اور اونٹوں پیشین بھی تو وہ بھی کہ جو تنے سنیت کر  
رکھا تھا اپنے دھونٹے لیے پھر تو آج مزا چکلو دسکا کہ جسے تم سنیت  
رکھا کرتے تھے + بیشک شمار میتوں کا خدا کے نزدیک بارہ مہینے  
ہیں خدا کے نوشتہ میں جسدن سے کہ بنائے آو سنے آسمان و  
زمین اونہیں سے چار آبر و دار ہیں یہ ہی پامیدار دین پھر نہ تم ستم  
توڑو اپنی جانو پیر اور مار و سب شرک کر نیوالو کو جیسا کہ وہ مارتے  
ہیں تم سکو اور خوب سمجھو کہ خدا پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے + نہیں ہے  
نسبی لکھ کر کی زیادتی کہ ہبکا دے جاتے ہیں اوسکے بد دولت و ہما  
لوگ کہ جو کافر ہو گئے ہیں حلال کر لیتے ہیں اوسے ایک برس  
اور حرام کر دیتے ہیں دو ستر برس تاکہ پورا کر دین گنتیوں اوسکی  
کہ جسے خدا نے حرام کر دیا ہے سنوار دی گئی ہے اوسکے لیے

لا یمن  
بہذا سنیت کی  
پیشین و دوسر  
بیکسے مہینے  
بارہ مہینے  
۱۲۶۶۶۶

بُراے اونکے کا سونکے اور خدا راہ پر نہیں لانا کافر جسے کوہ اسے سونو  
 کیا ہو گیا ہے تئیں کب جب تم سے کہا جاتا ہے کہ سفر کو چلکے ہو خدا کی  
 راہ میں تو بوجہ بل اور لد ہر ہو کے زمین پر رہ جاتے ہو کیا نہال نہال  
 ہو بیٹھے ہو تم اس دن سے زندگی پر آخرت کے بدلے تو نہیں  
 ہونا رہی اس دن سے زندگی کے آخرت میں مگر ذرا غور + اگر  
 نہ چلکے ہو تم تو وہ تپہ بہت دکھ دینے والا عذاب کر گیا اور  
 بدل لگا کوئی اور جہاں تمہارے سوا اور نہ ضرر پہنچا سکو گے تم اس  
 کچھ بھی اور خدا ہر چیز کی سکت رکھنے والا ہے + اگر تم اس کی حمایت  
 نہ کرو گے تو اس کی تو حمایت کی خود خدا نے جبکہ نکال باہر کیا اسے  
 اور لوگوں نے کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے دوسرا دو میں کا جبکہ وہ دونوں  
 کو میں تھے جبکہ وہ کھ رہا تھا اپنے صاحب سے کہ سنا نہ جا سلیے  
 کہ خدا تو ہمارے ساتھ ہے پھر اوتاری خدا نے اپنے دہارس اور سپر  
 اور مدد کی اس کے اس شکر سے کہ جسے نہ سو جہا تھے اور کر دیا بول  
 کو اور لوگوں کی کہ جو کافر ہو گئے تھے لپٹ اور خدا کا بول بالا تھا اور  
 خدا آبرو دار و دوست کا رہا + چل کھڑے ہو چکے پہلے چہرید  
 اور اسے پسندے بہاری ہر کم اور جہاد کرو اپنے مالوں اور جانوں سے  
 خدا کی راہ میں ہی بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم سمجھو +



اگر موتا قایدہ جلد اور سفر کم تو تیرا بیچا لیدرالتے لیکن بہت دو جا پر  
 اونچے ریشواری اور بہت جلد قسم کھاٹینگے خدا کی کہ اگر ہم میں سبکست  
 ہوتی تو ہم بھی چلے چلتے تمہارے ہی ساتھ ہلکان کے ڈالتے ہیں  
 اپنی جانیں اور خدا جانتا ہو کہ وہ جوئے ہیں ۴ خدا درگزر کرے  
 تجھ سے کیون اجازت دے دی تو نے اونہیں تاکہ ظاہر ہو جاتے  
 تجھ پر وہ بھی کہ جو سچ بولے اور جالیتا تو جو ٹونکو بھی ۴ کہی نہ اجازت  
 ۴ جنیک تجھ سے وہ لوگ کہ جو دل سے مانتے ہیں خدا کو اور پھیلے نکو  
 کہ جہاد کریں اپنے مالوں اور جانوں سے اور خدا واقفکار ہے پرہیزگار  
 ۴ بھڑاسکے اور کیا ہو کہ اجازت چاہینگے تجھ سے ہی لوگ کہ جو دل  
 سے نہیں مانتے خدا کو اور پھیلے نکو اور دگر کیکر رہے ہیں اونکی  
 دل پہراپے جیسے بیس سے میں ٹاکیا تو میان مار رہے ہیں  
 ۴ اور اگر ارادہ کرتے وہ نکل پڑنے کا تو ضرور تیار کر رکھتے کچھ  
 لئے پونچے اور لیکن ناپسند کیا خدا نے اونکے آمادہ ہونیکو تو کاہلی میں  
 ڈال رکھا اونہیں اور کہد یا گیا اونسے کہ بیٹھ رہو بیٹھ رہے والونکو  
 ساتھ کہ اگر نکل پڑتے وہ تمہارے ساتھ تو نہ بڑھاتے تم میں لگر  
 فساد اور ضرور کوشش کرتے تمہارے درمیان میں حالانکہ چاہتے  
 تھے فساد اور تم میں سے کچھ کان لگا دینے والے ہوتے اون

ملا جلد اور  
 بناسنول دایلو  
 وغیرہ ۱۲۰  
 جے جاسوس  
 اور

منافقوں کے لئے اور خدا خوب جانتے والا ہی ظالموں کا بلا شاک نہ ہو  
 تو چاہا تھا فساد ہی اور ادا لٹ پھیر کر دے تھے تیرے کاموں میں شک  
 کہ آپ نے نجات اور کھل گیا خدا کا حکم اور وہ آزر وہ ہوتے ہی رہ گئے  
 اور نین میں سے وہ بھی تو ہیں کہ جو کہتے ہیں کہ اجازت دے  
 ہمیں اور کھیرے میں نہ ڈال خبردار <sup>مذہب بن</sup> تھیں کہ کھیرے میں تو پڑ گئے  
 وہ خود ہی اور بیشک جہنم گھیرے ہوئی ہے کافر و نکوہ اگر اڑی  
 آتی تھی تیری بھلائی تو ناگوار ہوتی ہے اور نین اور مڑ جاتے ہیں  
 وہ اور اگر پوچھتی ہے تجھے برائی تو کہتے ہیں کہ ہمتو پورا کر چکے  
 تھے اپنا مطلب پہلے ہی سے اور سپر جاتے ہیں وہ خوشی خوشی  
 کہ کہ ہرگز نہ پوچھیں گے ہمیں لگد ہی کہ جو لکد یا ہو گا خدا نے ہمارے  
 لئے وہی تو چارے سر پرست ہے اور خدا ہی پر چاہے کہ لگن ہو <sup>بیشک</sup>  
 ایماندار کہہ کہ کیا تم اسرا لگائے ہو ہمارے لئے لگد و بھلائیوں  
 سے ایک بھلائی کا اور ہم اس میں بیٹھے ہمارے لئے اسکے  
 کہ پوچھائے تمہیں کوئی عذاب اپنے پاس یا ہمارے ہا تو نہ  
 پھر اس لگاؤ تم کہ میں بھی ہمارے ساتھ اس لگانو اور نین ہو  
 کہ کہ خبر چو تم خوشی سے یا زبردستی ہرگز نہ قبول کیا جائیگا وہ سہی  
 کہ تم تو بدکار لوگ ہو اور نین رو کا اس بات سے کہ مانے جائیں

اونکے خراج گمراہی ت نے کہ اونھونے کفر کیا خدا سے اور اوسکے پیک سے  
 اور نہیں آتی نماز کو گمراہی سے اور نہیں چپے وہ مگر یہ کہ وہ آرزو  
 ہوتے ہوں + تو نہ حیرت دے تجھے اونکا مال تال در نہ بال بچے  
 اسکے سوا اور کیا ہے کہ چاہتا ہے خدا کہ نہ اوسے دے اور نہیں  
 اوسے مال اور ادا کی وجہ سے دنیا ہی میں اور کل جائیں اونکی جائیں  
 اور وہ کا فر ہی رہیں + اور وہ قہر میں کھاتے ہیں خدا کی کہ وہ تمہیں  
 میں سے ہیں حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اور لیکن وہ ہوتا ہے  
 کہ جو بدائی وراثت سے اگر پاجائیں کھانا یا کوہین یا کساؤ تو پھر  
 پڑیں اور ہر ہی سرکشی اور سینہ زور می کرتے ہوئے اور اور  
 میں سے وہ بھی ہیں کہ تیری بدی کرتے ہیں خیر تو نہیں اور اگر بدی  
 اور نہیں تو سنال ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے اور نہیں اون میں  
 تو نور اردو ٹھ جاتے ہیں + اور اگر وہ نہال نہال ہو جاتے اوسپر  
 جو دیا تھا اور نہیں خدا نے اور اوسکے پیک نے اور کہتے کہ کافی ہو  
 ہمیں خدا تو نرت پرت دیگا وہ ہمیں اپنا فضل و کرم اور اوسکا  
 پیک ہتو خدا ہی کی طرف رتجے ہوئے ہیں + نہیں ہیں خیراتیں گم  
 فقیر دن اور کنگا لونکے لئے اور اور نہیں کج کارندونکے لئے اور اوسے  
 گو ہار کے لئے کہ جسکے دل ملائے گئے ہوں اور گرو نہیں یعنی بند

مومن زکوٰۃ  
 غلامی کے بندو  
 سے گرو نہا  
 میں ۱۲

آزاد کر نہیں اور قرض دار نہیں اور خدا کی راہ میں اور پریشی کے  
 کارن یہ فرض ہو خدا کی طرف سے اور خدا واقف اور داناست اور  
 کچھ لوگ اونہیں سے وہ ہیں کہ جو سنا ہیں پیغمبر کو اور کہتے ہیں  
 کہ وہ تو کان ہی کان ہے کم کہ تمہاری بھلائی سننے کا کان ہے  
 مانتا ہے خدا کو اور مانتا ہے ایمانداروں کو اور رحمت ہے ان کے لئے  
 جو ایمان لاتے ہیں تم میں سے اور جو لوگ کے سیتا ہے ہن خدا کی  
 پیک کو ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے دھڑا دھڑا ہر قسم کی  
 ہن خدا کی کہ خوش کردین تمہیں اور حالانکہ خدا اور اسکا پیک باوہ  
 اسکا حق دار ہے کہ اسے خوش کھیں اگر وہ ایماندار ہوں کیا نہیں  
 جانا اوٹھونے کہ جو مہٹ کر لگا خدا سے اور اس کے پیک سے تو  
 اوسکے لئے تو دوزخ کے آگ ہے کہ ہمیشہ ہیکا اوس میں ہی تو بڑی  
 رسوائی ہے جاتے ہیں منافق کہ اتارا جائے او نہ پر کوئی ایسا  
 سورہ کہ خبر دیدی او نہیں اس خیر سے کہ جو ان کے دلوں میں  
 کم کہ اچھا بھل کے جاؤ کہ ضرور خدا ظاہر کر نیوالا ہی اس کا کہ جس سے  
 تم سہم رہے ہو اور اگر کہیں پوچھ بیٹے او منے تو کہنے لگتے ہیں کہ ہتو  
 کھوج کر رہے تھے اور کھیل رہے تھے کم کہ ہائیں کیا تم خدا سے  
 اور اسکی آیتوں سے اور اس کے پیک سے ٹھٹھے بازی کرتے تھے

نہ عذر کرو کہ تم تو کافر ہو بیٹھے اپنے ایمان کے بعد اگر سحاف کر دینگے ہم  
 تم میں سے ایک کو تو سزا دے دینگے ہم دوسرے جتنے کو اسوجہ  
 کہ وہ مقصور وارتھے ۛ دراؤ والے اور دراؤ والیان اونہیں سے  
 بعضے بعضو نہیں سے ہین کہ حکم لگاتے ہین برائیکا اور سنا ہی کرتے  
 ہین بھلائی سے اور روکے لیتے ہین اپنے ہاتھ بھول بیٹھے خدا کو  
 تو لپٹ کر دیا اوسنے بھی اونہیں بیشیک دراؤ والے ہی تو بدکار  
 ہین ۛ وعدہ کیا ہی خدا نے دراؤ والوں اور دراؤ والیوں اور  
 کافروں سے دوزخ کی آگ کا کہ سدا رہین سہین و سہین ہی تو اونہیں  
 کافی ہے اور پکار بر سائی اونہیں خدا نے اور اونہیں کے لیے  
 دنی عذاب ہی ۛ اونلوگوں کی طرح کہ جوتے پہلے تھے بڑے ہوئی  
 تے ہوتے و سکت میں در زیادہ مالوں اور لڑکے بالوں کی راہ ہی  
 پھر فائدہ مند ہوئے وہ اپنے نصیب سے پھر فائدہ مند ہوئے  
 تم اپنے نصیب سے جیسے کہ فائدہ مند ہوئے تھے وہ کہ جوتے  
 پہلے تھے اپنے نصیب سے اور کھوج کیا تھے و سیا ہی کہ جو  
 کھوج کیا تھا اونھونے بالکل اکارت ہوئے اونکے کام دنیا میں  
 اور آخرت میں اور وہی تو گھاٹا اوٹھانے والے ہین ۛ کیا نہیں  
 ملی اونہیں سن کن اونلوگوں کی کہ جو اونہیں پہلے تھے نوح اور عاد



اور ثود کے جتنے کے اور برابر ہم کے جتنے کی اور مرین اور اولیٰ  
 ہوئی بستیوں والوں کی کہ آئے اونکے پاس ونکے پیک بڑی چمک  
 دمک سے پھر کیا تھا خدا کو کہ ظلم کرتا اونپر لیکن وہ خود ہی اپنی جان بچہ  
 ستم ٹورتے تھے ایمان والے اور ایمان والیاں کہہ اونہیں سے  
 سر پرست ہین کچھ اور ونکے کہ حکم لگاتے ہین وہ بھلائی کا اور سنہا ہی  
 کرتے ہین برائی سے اور پڑھاتے ہین نماز اور دیا کرتے ہین نکات  
 اور تابعداری کیا کرتے ہین خدا کی اور اس کے پیک کی یہی تودہ ہین  
 کہ جیسے بہت ترس کھائیگا خدا کہ بلا شک خدا آبرو دار و دانشند ہے  
 وہ دہ کر لیا ہے خدا نے ایماندار مرد و ن اور عورتوں سے اون غونکا  
 کہ بہتے ہوئے اونکے پیچھے پیچھے نہرین ہمیشہ رہین سمیٹا و ملین اور  
 دلچسپ مملو نکا عدن کے باغونہیں اور خدا کی رضا مندی تو سب سے  
 بڑھ کے ہے ہی تو بڑے کامیابی ہی اور پیر جہاد کر کا فرون پر اور  
 سنا نقو نیر اور سختی کر لو نیر اور بسیرا نکا دوزخ ہی اور بہت بڑھکانا  
 ہے خدا کی قسم کھاتے ہین کہ اونھونے تو کچھ بھی نہیں کہا حالانکہ فرو  
 کسی اونھونے کفر کی بات اور کافر ہو گئے انہیں مسلمان ہو جانیکے  
 بعد اور کھان بیٹھے اسے کہ جسے وہ پانہ سکے اور نہ کہینہ رکھا  
 اونھونے مگر اس سے کہ غنی کر دے اونہیں خدا اور اس کا پیک

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

اپنے فضل و کرم سے اور اگر باز آجائیں تو بسل سے میں خیر ہے  
 اونکے لئے اور اگر سپر کٹری ہوں تو نازل کریگا خدا اون پر میت  
 و حکم دینے والا عذاب دنیا اور آخرت میں اور نہوگا اونکے لئے زمین  
 پر کوئی دوست اور نہ مددگار + اور تم میں سے وہ بھی ہے کہ جس نے  
 عہد باندھا خدا سے کہ اگر دیگا وہ میں اپنا فضل و کرم تو صدقے  
 دینگے ہم اور ضرور ہو جائینگے ہم نیک + پھر جب دیا اوسے اوسے  
 اپنا فضل و کرم تو کنجوسی کرنے لگے اوسے اور پھیر لیا اپنا تم اور  
 وہ کترا جانے دایے تھے + پھر اوسنے اسکے خمیا زہ میں ڈال دیا  
 اونکے دلون میں دراؤ اپنی ملاقات کے دن تک اسوجہ سے کہ اونہونے  
 خدا سے وعدہ خلائی کی اور اسوجہ کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے +  
 کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک خدا جانتا ہے اونکے سارے بہید اور اونکی  
 سب کا ناپوسی اور بیشک خدا بڑا جاننے والا غیبو نکا ہے + جو لوگ  
 کہ نام رکھتے ہیں فرمانبردار یا نڈار و نکو خیر اتونکے کارن اور اونہیں  
 کہ جو پاتی ہی نہیں مگر اپنی کوشش بہر پھر ٹھٹھے بازی کرتے ہیں و نہی  
 اور خدا بھی پہل کرتا ہے ادنسے اور اونہیں کے لیے ہے حکم دینے  
 والا عذاب + بخشش چاہے اونکی لیے یا بخشش نہ چاہے اونکی لیے اگر بخشش  
 چاہیگا تو اونکی ستر دفعہ تو بھی ہرگز نہ بخشگا اور نہیں خدا یہ اسوجہ ہے

۱۰  
 کہ سارے فضل و کرم  
 نہیں ہوتا  
 عقلمانی اصول  
 کے ساتھ ہوتا ہے

نہ وہ کافر ہو گئے خدا سے اور اس کے پیک سے اور خدا ہرگز راہ نہیں  
 لاتا بدکار جتنے کو بہت لگن ہو بیٹھے پیسہ دے لوگ اپنے گھر بیٹھ  
 رہنے سے خدا کے پیک کے برخلاف اور دوسرے جانا اور غور سے  
 جہاد کرنا اپنے مالوں اور جانوں سے خدا کی راہ میں اور کہنے لگے کہ  
 کو بیچ کر اس گرمی میں کھم کہ جہنم کی آگ سے بھی زیادہ گرم ہے  
 اگر وہ کچھ سمجھیں پھر تو چاہے کہ بہت کم ہنسین اور چپکون پہکون دین  
 سناہنیں اور سیکلی کہ جو کچھ وہ کھاتے ہیں پھر اگر پھیر کے لائے تھے  
 خدا اور نہیں سے کسی جتنے کے پاس پھر اجازت چاہیں وہ تجھے چم  
 کر دینے کی تو کھم کہ ہرگز نہ کو بیچ کر و تم سیرے ساتھ کہی اور نہ لڑو  
 سیری ہمراہی میں کسی دشمن سے کھم متوراضی ہو بیٹھے تھے گھر بیٹھے  
 رہنے پر پہلے ہی پہلے تو اب مجھے بیٹھے ہی رہو گھر بیٹھے والوں ہی  
 کے ساتھ اور تو نماز نہ پڑھ کسی پر اور نہیں سے جو مر جائے کبھی  
 اور نہ کھڑا ہو تو اسکی قبر پر کہ وہ تو کافر ہو گئے خدا سے اور اسکو  
 پیک سے اور نہ لائے اس حال میں کہ وہ بدکار تھے اور نہ حیرت  
 دین تھے انکے مال اور نہ انکے لڑکے بائے اسکے سوا اور کیا ہے  
 کہ چاہتا ہے خدا کہ عذاب کرے اور نہ پر اور نہیں کی بدولت دنیا میں  
 اور سٹجائیں انکی جانیں اور وہ کافر ہوں اور جب اوتا را جاتا،

کوئی سورہ کہ مانو خدا کو اور جہاد کرواد کے پیک کے ساتھ تو اجازت  
 چاہتے ہیں تجسے اونہیں سے مالدار اور کہتے ہیں کہ رہن بھی دے  
 ہمیں کہ شریک ہو جائیں ہم بیٹھ رہتے والو نہیں + حسب سے  
 راضی تو ہو گئے اس بات سے کہ ہوں وہ گھر بیٹھ رہتے والو نہیں  
 اور نہ کر دی گئی اونکے ذریعہ تو چہ وہ کچھ سمجھتے بوجھتے نہیں + لیکن  
 پیکسا اور جو لوگ کہ ایسا بن لائے اوکے ساتھ لڑے اپنے مالوں سے  
 اور اپنی جانوں سے اور اونہیں کے لئے ہیں بھلائیوں اور وہی تو  
 کامیاب ہیں + تیار کر رکھے ہیں خدا نے اونکے دم کے لئے باغ کہ  
 بہتے ہیں اونکے نیچے نیچے نہر میں ہمیشہ سیر کریں گے وہ اونہیں میں  
 یہی تو بڑی کامیابی ہے + اور آمو جو وہ ہوئے بہتے باز اور بہانا کرنے  
 والوں گہواروں میں سے تاکہ اجازت دے دیجائے اونہیں رجیم  
 رہے وہ کہ جو جو ٹھ بولے خدا سے اور اوکے پیک سے بہت جلد  
 بونچینگا اونہیں کہ جو کافر ہو بیٹھے اونہیں سے دکھ دینے والا عذاب  
 + نہیں ہے نا تو اتوں اور دکھیا روں کو اور نہ اونہیں کہ جو نہ پائیں اور  
 جو کچھ کہ وہ خرچیں کہ عطر کا حرج جبکہ صفائی رکھیں خدا سے اور  
 اوکے پیک سے نہیں ہی نیکی کرنے والو نہ کوئی راہ اور خدا  
 برا بننے والا اور ترس کھا نیوالا ہے + اور نہ اونہیں کہ جب آتے ہیں

تیرے پاس کہ سوار کروں تو انہیں تو کہتا ہے ترک نہیں پاتا میں  
 وہ سواری کہ جس پر سوار کروں تو میں باؤس بچر جانتے ہیں وہ اور  
 اونکی آنکھیں بہاتی ہیں آنسو رنج کے مارے اس بات پر کہ نہ پایا  
 اور غصے نے جو کچھ کہ وہ اڑھٹا ہے اور غم پیتے ہا اسکے سوا اور کیا ہو  
 کہ خفگی کی سبیل او نہیں چکر کہ جو تھکے اجازت چاہتے ہیں والد  
 ہو کر راضی ہو بیٹے ہیں کہ ہوں وہ گھر بیٹے بیٹے والوں میں سے  
 اور مہر کر دی خدانے اونکے دلوں پر تو وہ کچھ نہیں جان سکتے تھے



عذر کرتے ہیں جسے جبکہ پٹر کے آتے ہو تم اونکے پاس کھس کہ  
 عذر نہ کرو کہی تاہم نہ کرنیگے ہم تمہاری بات ہمیں تو بیشک واقف  
 کر دیا ہے خدا نے تمہاری خبر و سنے اور بہت جلد و کیہ بال والیگا خدا  
 تمہارے گن اور اوسکا پیک پھر پیر دے جاؤ گے تم غائب اور حاضر  
 کے جاننے والے کی طرف پھر تبا دیگا و تمہیں وہ چیز کہ جو تم کیا کرتے تھے  
 بہت جلد ڈاڑھیں کینگی خدا کی تمہارے خاطر سے جبکہ پیر کے جاؤ  
 تم اونکے پاس تاکہ نہ پھرو تم اونکے طرف سے تو نہ پھرو تم اونکی طرف  
 کہ وہ تو ناپاک ہیں اور انکا بیعتیم ہر سنا میں اوسکی کہ جو وہ بری کمائی کرتے  
 تھے ہر قسمین کہاتے ہیں تمہارے لینے تاکہ راضی ہو جاؤ تم اونسے پیر اگر  
 راضی بھی ہو جاؤ تم اونسے تو خدا تو کہی راضی نہ ہو گا بدکار قوم سے  
 انوار عرب بہت ہی کرے اور کٹے ہیں کفر اور در او میں اور اسی بل  
 بین کہ نہ جان سکین اوسکی سرحدین کہ جسے دتا رہے خدا نے اپنے  
 پیک پر اور خدا عالم و دانا ہے اور گنور دل میں سے وہ بھی تو ہے  
 جو ہر الیتا ہے اسے جسے وہ خرچتا ہے ایک طرح کا تاوان اور انتظار  
 میں رہتا ہے زمانے کی گردنوں کا تے تو خدا و نہیں کے ماتھے جائیگی بری  
 اگر دش اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے اور گنور دل میں سے  
 وہ بھی تو ہے کہ جو دل سے مانتا ہے خدا کو اور پہلے دن کو اور پھر تاہی





اد سے لیکے جنم کی آگ میں اور خدا راہ پر نہیں لانا ظالم جسے کوہِ ہمیشہ  
 رہے گئے وہ نیو کہ جو اونہونے ڈالی ہے اونکی دیکر کپڑے باعثِ ہانک  
 کہ پڑنچے اور جائیں ونکے دلوں کے اور خدا و افکار اور دانشمند ہے  
 ضرور خدا نے خرید لیں یا نذر و نئے اونکی جائیں اور اونکے مالِ ابر  
 کہ اونکے دم کے لئے بہشت ہے گئے مرتے ہیں خدا کی راہ میں مارے گئے  
 اور مار ڈالے جائیں گے یہ وعدہ اوسپر شیک ہے تو رات اور راجیل  
 اور قرآن میں اور جو پورا کر لیا اپنا عہد خدا سے تو خوشخبری ہوتی ہیں  
 اپنی اس بکری کے کارن کہ جو تمہنے بیچے اور بھی تو بڑی کاسیابی ہے  
 تو یہ کرنے والے پوجنے والے تعریف کرتے والے کر کے روز  
 رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے بہلانی کا حکم دے  
 والے بڑائی سے منہا ہی کر نیوالے خدا کی سرحد ونکی حفاظت کرنے  
 والے اور خوشخبری دے ایما ندار و نکو کیا تھا پیر کو اور اونہیں  
 کہ جو ایمان لائے کہ بخشش چاہیں مشر کوئی اگر چہ وہ اونکے رشتے  
 ناتے والے ہوں اسکے بعد کہ کہل گیا ہوا و نیر کہ وہ جنم والے ہیں  
 اور نہ تما بخشش چاہتا براہیم کا اپنے باپ کے لئے مگر ایک عہد کی راہ  
 کہ جو کیا تھا اوسنے اوس پر جب کہل گیا اوسپر کہ وہ خدا کا دشمن ہے  
 تو نیر ابرو گیا وہ اوس سے بیشک براہیم بڑا آہن بہرنے والا گھبرا

اور خدا بھکا نہیں تیا کسی قوم کو بعد اسکے کہ اونہیں ہا پر لایا ہو یہاں تک  
 کہ بیان کر دے اونسے اوس چیز کو کہ جسے وہ پہنیر کرین کہ ضرور خدا  
 ہر چیز کو جانتا ہے ۴ بیشک اوسی خدا کے لئے ہے راج آسمانوں کا اور  
 زمین کا جلاتا ہے اور مارٹوالتا ہے اور نہیں بجز خدا کے کوئی متار اس پر  
 اور نہ حمایتی بلا شک شبہ بہ سنی خدا نے نبی کی اور دیس چوڑنے والوں کی  
 اور حمایتوں کی اون لوگوں کی کہ جنہوں نے اوسکی پیروی کی بری گٹری اور  
 کشن قوت میں بعد اسکے کہ قریب تھا کہ بٹک جائیں ل اونہیں سے  
 ایک جتنے کے پہر اوسینے تو بہ سنی اونکی بیشک ہا اونپر مہربان ترس  
 کما نیوالا ہے ۵ اور اون تینوں پر کہ جو چوڑ دے گئے یہاں تک کہ  
 جب تنگ ہو گئے اونپر زمین باوصف اپنے بہت کشادہ ہونیکے  
 اور تنگ ہو گئے اونپر اونکے دم اور جان گئے وہ کہ نہیں ہیچ کا  
 ٹھکانا خدا سے مگر خود اوسیکے پاس پہر مل کر دی اوسنے اونہیں تہ بہ  
 تاکہ توبہ کرین بیشک خدا بڑا توبہ سنے ترس کما نیوالا ہے اے ایمانداروں  
 ڈرتے رہو خدا سے اور ہو جاؤ سچونکے ساتھ ۶ کیانتا تاشہر انوکوا اور نہیں کہ جو  
 اونکے آس پاس ہین گنوارونہیں سے کہ نلوہ انگ ہو جائیں خدا کے  
 ہلک سے اور نہ یہ کہ جان دین اپنی جانیں بچانے پر اوسکی جان جانے  
 دیکے یہ اسوجہ ہے کہ نہیں پونچھے انہیں کس طر علی پیاس کے دھونے اور نہ کوئی

لے بیٹھ خود اونہیں کے  
 رہ جانے کے دم سے  
 وہ جوڑ دے گی نہ کہ  
 طاقتور تاکہ بران ہو  
 ثابت ہو ۱۲ لے بیٹھ  
 مالک کا بیشک اور نہ  
 رہو اور ایمہ کا بیشک اور نہ  
 لے تو باہر نہ دے  
 توبہ کا ۱۲ لے بیٹھ  
 مار باطل پچھین جو کہ  
 سے ہی جو خود نہیں  
 نہیں توشہ الجہ جو کہ  
 ہونے والے کا ساتھ دیا  
 نے الجہ جابو جابو جابو  
 بان کا حکم دینا خدا سے  
 اور اسکل سچا نیو کا حکم  
 یہی چاہئے اور ایمہ  
 میں جیسے کہ سچ خدا سے  
 جی ثابت ہے اور نہ  
 ہو ہو ہو



کشتن صیبت اور نہ شدت کی بہوک خدا کی راہ میں اور نہیں گزرتے کسی  
 ایسی راہ سے کہ جو ہنجلادے کافرو نلو اور نہ پاتے ہیں کسی دشمن سے کچھ بکر  
 یہ کہ لکھ لیا جاتا ہے اونکے لئے اوسکی وجہ سے ایک نیک کردار بلا شک  
 خدا کا رت نہیں کرتا نیک چلن لوگوں کی مردوری بن اور نہیں خرچتے ہیں  
 سوڑا سا یا بہت سا خرچ اور نہ ملے کرتے ہیں کوئی ڈھانکا بگل گھر یہ کہ  
 لکھ لیا جاتا ہے اونکے لئے تاکہ بد لادے اور نہیں خدا اوسے بھی بڑھنے  
 کہ جو وہ کردار کرتے تھے اور نہ تھے ایماندار نہ نکل پڑیں بالکل بہرہ یوں  
 نہیں نکلتا ہر جتنے میں سے اور نہیں میں کا ایک جبرگاتا کہ سمجھ پیدا کر دین  
 میں اور تاکہ وہ کائے اپنے جتنے کو جبکہ پہرے آئیں اونکے پاس کشتے  
 وہ ڈرین اور ایمانداروں لڑ پڑ اور جٹ جاؤ اونلوگوں سے کہ جو  
 ہمارے آس پاس ہیں کافرو نہیں سے اور چاہے کہ پائیں وہ تلوگوں میں  
 سختے اور جان کو کہ ضرور خدا پر خیر کاروں کے ساتھ ہے اور جہان اذتارا  
 جاتا ہے کوئی سورہ تو کوئی تو اور نہیں سے کہنے لگتا ہے کہ تم میں سے کعبہ بڑا دیا  
 اپنے ایمان لیکن پہرہ جو لوگ کہ ایمان لائے تو زیادہ کرتا ہے اونکے ایمان  
 اور وہ خوشخبریاں پاتے ہیں اور لیکن جنگی و لو نہیں شک کی دکھی بیماری  
 تو بڑا دیتا ہے ناپاکی اونکی ناپاکی پر اور چلبستے ہیں اوی حال میں کہ وہ  
 کافر ہوتے ہیں کیا نہیں سو جتے کہ وہ مبتلا کر دئے جاتے ہیں ہر برس

ایک دفعہ یاد و دفعہ بھر بھی تو بنین کرتے اور نہ وہ یاد کرتے ہیں خدا و حب  
اوتارا جاتا ہے کوئی سورہ تو تکتے لگتے ہیں اونیاں سے کچھ لوگ کچھ اور و کو کیا  
دیکھ رہا ہے تمہیں کوئی پیر پیر کڑے ہوتے ہیں پیر دیا ہے خدا نے اونکے دلوں کو  
اسوجہ سے کہ وہ بے سمجھ جتنا ہے بیشک ضرور آیا تمہارے پاس ایک  
پیک تمہیں میں سے بہت کہتا ہے اوسپر جو کچھ کہ تم جھپٹتے ہو مگر یہاں ہے  
تمہارا ایماندار و نکامربان شفیق ہے پیر اگر تمہے پیرا میں تو کھ کہ پس یہ  
مجھے خدا نہیں ہے کوئی خدا مگر وہی اوسی پیر بہر و سا کر بیٹھیا میں اور وہی  
مالک ہے بڑے عرش کا

یونس کا سورہ مکے والا ایک نئونو آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہے  
الہ آیتیں ہیں مضبوط کتاب کی کیا بہت بڑا تعجب ہوا لوگوں کو اس  
بات سے کہ وحی بھیجی ہئی ایک شخص پر اونہیں میں سے اس بات کی کہ  
وہم کا لوگوں کو اور خوشخبری دے اونہیں کہ جو ایمان لائے اس بات کے  
کہ اونہیں کے لئے ہے سچ مچ کی آمد آمد اونکے پروردگار کے پاس  
کہنے لگے کافر کہ تمہیں ہے یہ مگر کہلا ہوا جادو گر + بیشک تمہارا پروردگار  
وہ خدا ہے کہ جسے بنا ڈالے آسمان اور زمین چہ دین چہ سید ہا ہوتا  
عرش بنانے کے لئے بند و بست کرتا ہے حکم کا نہیں ہے کوئی سفارشی مگر

حروفین میں سے اس  
 اعظم کی ہے کہ جو ٹکڑے  
 ٹکڑے کر کے بیان کیا گیا  
 زبان میں یہ جب وہ  
 سب حروف تہجیوں کے  
 رسول اور امام دعا فرماتا  
 تو وہ عجیب ہوجاتی ہے  
 جیسا کہ ابتدائیں کا  
 سورس کے گزریا حکا اور  
 حضرت امام ع

[illegible]

اوسکی اجازت کے بعد ہی تو تمہارا سر پرست / تو پوچھا وہ سے کہ کیوں نہیں  
 یاد لاتے ؟ اوسیکے طرف سے تمہارا پیری سیکی خدا کا وعدہ ٹھیک ہے  
 وہی تو بناتا ہے ساری خدائی پر پیر یگا اونہیں سنے کہ بدلا دے دے اور  
 کہ جو ایمان لائے اور جنہونے نیک چلن کے انصاف سے اور جو کافر ہو گئے  
 اونہیں کے لئے ہی پلوائی کھولتے ہوئے پانیکی اور دکھ دینے والا عذاب  
 اور سوجہ سے کہ جو وہ کفر کرتے تھے وہی تو وہ ہے کہ جسے بنادیا سو جو  
 دیک اور چاند کو چمک اور شہرائیں اوسکی منزلیں تاکہ جان جاؤ تم برسوں  
 شمار اور حساب کو نہیں بنایا خدا نے یہ گڑبٹیک تفصیل کے دیتا ہے پچانوکی  
 جان نے والے جتے کے لئے ہلا شک اولٹ پیر من رات اور ونکی  
 اور جو کچہ کہ بنایا ہے خدا نے آسمانوں میں و زمین میں پچا پن میں پر شہکار  
 قوم کے لئے ہ ضرور جو لوگ کہ نہیں آسرا رکھتے ہماری سلامقات کا اور  
 گن ہوئیے ہن اس ذرا سی زندگی پر اور نہال ہو گئے ہن اوس سے  
 اور جو لوگ کہ وہ ہماری آیتوں سے غافل ہن اور نہیں کا بسیراگ سے  
 اور سوجہ سے کہ جو وہ کھاتے تھے جو لوگ ایمان لائے اور جنہونے ہلا کیا  
 کین راہ پر لایگا اونہیں و نکا پروردگار اوسکے ایمان کی وجہ سے کہ سہنگی  
 اونکے نیچے نیچے نہر من نعمتوں کی باغونہیں اونکے ہانک پکارا ونہیں ہن نہیں  
 یہ ہوگی کہ پاک ہے تو اے ہمارے خدا اور اونکے صاحب سلامت اور ہم

لے لیں بن پکار  
 بہا شفاعت کریں گے  
 "سے ملاقات کے  
 سے خدا کے ساتھ  
 زمین حاضر ہو گئی  
 ہیں اور اس کا دیکھا  
 جاہ و جلال پتہ خود  
 دیکھنے کی وجہ سے  
 ملاقات اور عہد  
 آسمان سے خدا کا  
 ایسا کہ خدا کا دیدار  
 حال ہے اوسکا  
 جسم نونکی وجہ سے  
 جیسا کہ قطعی طور  
 علم کلام میں ثابت  
 ہے

و تسلیم ہوگی اور آخری اونکی پکاری ہوگی کہ تعریف ہے اس خدا کی کہ جو اپنے  
 تمام عالم کا ہے اور اگر جلدی کر بیٹھے خدا اونکے لئے برائی کی اونکے ہلاک  
 کر نہیں جلدی کر بیٹھنے کی طرح تو جیٹ پٹ پوری کر دی جائے اونکی زندگی  
 مدت پر چوڑ دیتے ہیں ہم اونہیں کہ جو آسمان میں نہیں ہتے ہمارے  
 ملازمت کی اونہیں کس کسٹی میں ٹاپک ٹوئیاں مارتے ہوئے تو جب  
 چو جاتا ہے آدھ کو ضرر تو پکارنے لگتا ہے ہمیں کر دٹ سے لیٹے لیٹے یا بیٹھو  
 بیٹھے یا کمرے کٹرے پر حبس کھول دیتے ہیں ہم اوسکی اوسکا ضرر تو ایسا  
 شک سے کسک جاتا ہے کہ گویا اوسنے پکارا ہی نہ تھا ہمیں اوس ضرر کے  
 دور کر نیکو کہ جو اوسے پونہا تھا وہ سنوار دئے گئے ہیں زیادتی کرنے والوں کو  
 لئے وہ کام کہ جو وہ کیا کرتے ہیں اور بلا شک ضرر ہلاک کر دے ہننے  
 بیت سے زمانے سے آگے جب کہ نظم جو تاناخوتی اور آکٹرے ہوئے اونکو  
 پاس و نکلے پیک بڑی چک دمک کے ساتھ اور نہ تھے وہ ایسے کہ ایمان  
 لاتے یوں سزا دی دیتے ہیں ہم قصور دار جتنے کو پر قرار دیا ہننے تمہیں  
 جانشین زمین میں اونکے بعد تاکہ دیکھ میں ہم کہ تم کیا کرتے ہو اور کیا  
 بچے جاتے ہیں اونپر ہماری کھلی ہوئی پچائین تو کہنے لگتے ہیں وہ لوگ کہ  
 نہیں آسرا کہتے ہماری ملاقات کا کہ بھلائی تو آسکے سوا اور کوئی قرآن  
 یا بھل تو ڈال اسے کہہ کہ کیا ہو گیا ہے مجھے کہ بدل ڈالوں اسی میں اپنی

میں تو نہیں بیچا لیتا مگر اویسا کہ جو جی اوتاری جاتی ہے مجھ پر میں تو لڑتا ہوں  
 اگر نہ فرمانی کروں اپنے سر پرست کے بڑے ڈرو نے دنگے غدا سے  
 کھے اگر چاہتا خلا تو نہ جیتا میں وہ تپہ اور نہ واقف کرتا میں بتیں اوس  
 کہ بلا شک کاٹی ہے مینے تم میں ایک عمر اس سے پہلے یہ کیا تم نہیں سمجھ سکتے  
 پھر اوس بڑہ کے کوئی ہیں دھونکر ہو گا کہ جو افترا جوڑے خدا پر جو  
 سوٹھ یا جھٹلا دے اوسکی آیتوں کو کہ وہ تو کاسیاب نہیں کرتا قصور وار نہ کو  
 اور پوچھتے ہیں خدا کے سوا اوسے کہ نہ تو ضرر پہنچا سکے اونہیں در  
 نہ فائدہ دیکے اونہیں اور کہتے ہیں ہی تو ہمارے سفارشی ہیں خدا کے  
 پاس کھے کہ کیا خبر دیتے ہو تم خدا کو اوس چیز کی کہ جسے وہ نہیں جانتا  
 آسمانوں میں اور زمین میں پاک ہے وہ اور بلند ہے اوس کے جسے وہ  
 سا جے شراقتے ہیں اور نہ تھے لوگ لگا ایک ہی جیتے کا جتا پر آپ میں ہو  
 ڈال بیٹھے اور اگر ایک بات کی پہل نہ ہو چکی ہوتی تیرے سر پرست کے  
 طرف سے تو طے کر دیا جاتا اونکے درمیان میں جو کچھ کہ وہ اوس میں پوٹ  
 ڈالتے تھے اور کہتے ہیں کہ کیون نہ اوتارے گئے اوس پر کوئی پہچان  
 اوس کے سر پرست کی طرف سے تو کھے کہ غیب تو خدا ہی کے لئے ہے تو پھر  
 اس لگاؤ تم کہ میں ہی ممتارے ہی ساتھ اس لگانے والوں میں سے ہوں  
 اور جب کہی چکا دیتے ہیں ہم لوگوں کو فراموشی کا بعد اس ضرر کے



کہ جو چو گیا ہو اونہیں تو ایک ایک کی اونہیں کیے جاتا ہے ہماری آئیونہیں  
 لکھ کہ خدا سب بڑے کے جلد باز ہے فریب میں بیشک ہمارے چمک لکھ لیتے  
 ہیں جو کچھ کہ تم چلتے کرتے ہو وہ وہی تو وہ خدا ہے کہ جو جیتا ہے تمہیں خشکی میں  
 اور دریا میں یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم ناؤ پر اور پھلتے ہیں ونہیں بندہ  
 ہو کے ہو کوئی مدد سے اور لگن ہو جاتے ہیں تو اڑتی ہے ہیکڑ کے ہوا اور  
 آ جاتا ہے اذکی پاس پانیکا سیدھا ہر مقام سے اور خیال بندہ جاتا ہے  
 اونہیں کہ وہ ضرور گم گئے اونہیں تو پکارنے لگتے ہیں خدا کو نہ کہہ کر کے  
 اوسکے لئے اپنے عقیدے کو کہ اگر چٹکا را د گیا تو ہمیں اس تو ہو جائیگا ہم  
 شکر گزار ونہیں سے پھر جب چٹکا را دیتا ہے وہ اونہیں تو یکا یک  
 وہی کشتی کرنے لگتے ہیں زمین میں ناحق اے لوگو متاری کشتی تو ہمارے ہی  
 جانپیرے لئے پونجی میں ذرا سی زندگی کے پھر ہمارے ہی پاس ہمارے  
 رجوع ہے پھر خبر دے دینگے ہم تمہیں اس چیز سے کہ جسے تم کیا کرتے  
 ونہیں ہے پستی ذرا سی زندگی کے مگر اوسنی کی طرح کہ جسے برسیا  
 ہننے اوپر سے پرل گئے اوسمین زمین کے ساگ پات اوی قسم سے  
 کہ جسے کما یا کرتے ہیں لوگ اور جو پائے یہاں تک کہ جب کر چکے ہیں زمین  
 اپنا بناؤ اور سنور جاتی ہے اور خیال بندہ جاتا ہے اوسکے لوگوں کو کہ اب  
 ضرور وہ قابو پانے والے ہیں اوسپر تو ایک ایک کی اڑتا ہے ہمارا حکم رات

اس طرح  
 کہ وہ مکمل  
 ہیں کہ غلی  
 سکے بندہ  
 پانیکا  
 کے بندہ  
 سمان تار دنگ  
 دیا اور تار دنگ  
 قادر رہے اور  
 خالق کو بھول  
 جاتے ہیں

یا ذکو پر کر دیتے ہیں ہم اسے کئے ہوئے گویا کہ وہ کافی ہی نہ تھے کل یوں  
 مفصل بیان کرتے ہیں ہم آیتیں کہوج کرنے والے جیسے سے ۴ اور خدا  
 بلاتا ہے سلاستی کے کمر کے طرف اور بتاتا ہے جیسے چاہتا ہے سید ہاد ہر ۴  
 اولوگوں کے لئے کہ جو نیکی کرتے ہیں نیکی ہی ہے اور کچھ اور زیادہ اور نہ  
 چھا جائیگی اونکے منہ پر کالکہ اور نہ ذلت بھی تو جنت کے لوگ ہیں وہی تو  
 اونہیں ہمیشہ بسنے والے ہیں ۴ اور جنہوں نے گناہوں کی کمائی کی تو سزا  
 گناہ کے اوسیکے برابر ہے اور ڈھانپ لیگی اونہیں اور چھا جائیگی اونپر  
 ذلت اونوگا اونکے لئے خدا کی طرف سے کوئی بچائیوالا گویا کہ ڈھنپ گئے  
 اونکے منہ رات کے گپا گپ ٹکروٹے بھی تو اُنکے لوگ ہیں وہی تو  
 اوسہیں سدا کے بسنے والے ہیں ۴ اور جسدن بڑور لینگے ہم اون سبکو  
 یہہر کھینکے ہم اولوگوں سے کہ جنہوں نے شرک کیا تھا کہ بے بس ٹھہرے ہو  
 اپنے ہی جگہ تم بھی اور تمہارے ساجے بھی پہر جدائی ڈال دینگے ہم اونکو  
 درسیان میں اور کھنٹے لگین گے ساجے اونکے کہ تمہیں شوری پوچھتے  
 تھے ۴ پھر کفایت کرتا ہے خدا گواہی کے لئے ہمارے اور تمہارے درسیان  
 میں کہ ضرور ہم تمہارے پوجا پتر تیسے ناواقف تھے ۴ یہاں پر آزالیکا  
 ہر ایک اوستے کہ جسکے اوسنے پہل کی ہوگی اور پیرے جائینگے خدا کی طرف  
 اپنے سج سج کے سر پرست کے اور جاتے رہیگی اونکے پاس وہ چیز کہ

جسے افراباندہتے تھے کہ کھ کہ کون دیتا ہے تمہیں نرمی آسمان وزمین سے  
 یا بس کتا ہے کان اور آنکھوں پر اور کون نکالتا ہے زندہ مردے اور نکالتا  
 مردہ زندہ سے اور کون بند و بست کرتا ہے ہر طرح کی کام کا تو قریب  
 کہ کھہ نہیں کہ خدا تو کہدے کہ ہر کیون نہیں ڈرتے تم تو یہی تو ہے  
 متارا خدا سچ مح کا متارا مرے پر نہیں کچھ حق کے بعد مگر گرا ہی پر کہ ہر  
 پلٹے جاتے ہو یون ٹھیک ہوئے تیرے پر در دگار کے بات اون لوگوں پر  
 کہ جو بدکار ہو بیٹے بیشک وہ ایمان نہیں لاتے کھ کہ متارے صاحبین  
 سے کوئی ایسا بھی ہے کہ پہل کرے بنانے کے پر اسے دو ہارے ہے کھ  
 کہ خدا پہلے پہل کرتا ہے بنوٹ کی پر دو ہارے گا بھی پر کہ ہر پہلے جاتے  
 ہو تم کھ کہ کوئی متارے صاحبین سے ایسا بھی ہے کہ جو ہرے پر حق  
 لائے کھ کہ خدا ہے دہرے پر حق کے لاتا ہے پر جو دہرے پر لائے حق کے  
 دہ زیادہ لایق ہے اسکے کہ پیروی کیا جائے یا جو خود ہی دہرے پر نہ آئے  
 مگر یہ کہ دہرے پر لایا جائے پر کیا ہو گیا ہے تمہیں تم کیا حکم لگا دیتے ہو  
 اور نہیں دے پے ہوتے اونہیں سے بہت لوگ مگر گمان کے بیشک گمان کفایت  
 نہیں کر سکتا حق سے کچھ بھی بیشک خدا واقف ہے اس چیز سے کہ جو وہ  
 کیا کرتے ہیں اور نہ تمہارے قرآن کہ نبایا گیا ہو تا سو خدا کے کسی اور کہ چلنے  
 ایک اور کہ ہے اسکا کہ جو اس کے سامنے ہر اور تفصیل ہے کتاب کے کہ

نہیں کسی طرح کا شک اور سہیل ری خدائی کے پروردگار کی طرف سے کیا وہ کہتے  
 ہیں کہ بنالیا اوسنے اسے کھہ پر ہلا لاؤ تو کوئی سورہ اس کے شل اور بلاؤ  
 جسکے بلانے کی تم سکتا رکھتے ہو خدا کے سوا اگر تم سچ بولنے والے ہو +  
 بلکہ جہلانے لگے او سے کہ نہ احاطہ باندہ کے اس کے علم پر اور نہ آئے انہیں  
 اس کی تفسیر یون ہی تو جہلا یا تھا اون لوگوں نے بھی جو اوتسے پہلے تھے  
 پھر دیکھو کہ کیا ہوا انجام ظالموں کا + اور انہیں میں سے وہ ہے کہ جو ماننا  
 او سے اور انہیں میں سے وہ ہے کہ جو نہیں ماننا او سے اور تیرا پروردگار  
 خوب واقف ہے مفسدوں سے + اور اگر جہلا یوں تجھے تو کھہ کہ میرے لیے  
 ہے میرا گن اور مٹا رہے لیے ہے مٹا را گن اور تم بری ہو اوس سے  
 جو کچھ کہ میں کرتا ہوں اور میں بری ہوں اوس سے کہ جو کچھ تم کیا کرتے ہو +  
 اور کچھ اونہیں سے ایسی ہیں کہ جو کان کھہ رکھ کے سنا کرتے ہیں تجھے تو  
 پر کیا تو سنا سکتا ہے ہر دنگو اگر چہ وہ عقل سے بالکل بہرہ نہ رکھتے ہوں  
 اور انہیں میں سے وہ ہے کہ جو آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا ہے تجھے تو  
 کیا پر تو راہ پر لا سکتا ہے اندھوں کو اگر چہ وہ کچھ دیکھ بہال نہ سکتے ہوں  
 + بیشک خدا نہیں ظلم کرتا لوگوں پر کچھ بھی لیکن خود لوگ اپنی جانوں پر ستم  
 توڑتے ہیں + اور جسدن بٹورینگے ہم انہیں تو گویا کہ نہ تھرے رہے  
 ہونگے وہ گمراہ کی گمراہی کے ہرے دھبے جان بچان کرینگے آپس میں خد  
یعنی ذکی گمراہ تھے نہ رات کے ۱۲

گہٹا اوٹھایا اون لوگوں سے کہ جنہوں نے جھٹلایا خدا کے ملاقات کو اور جو ہت  
پانے والو عین سے نہ تھے اور اگر دیکھا دین ہم جتنے کچھ وہ حال کہ جسکا وعدہ  
کیا تھے اوتنے یا موت دین تھے تو ہمارے ہی طرف تو ہے پیرے اون کے  
پہر خدا ہی تو گواہ اوسکا ہے کہ جو وہ کرتے ہیں اور ہر ایک جتنے کے  
لئے ایک بیک ہے پہر جب تا ہے اونکا بیک تو حکم لگایا جاتا ہے اون کے  
درمیان میں انصاف کا اور ادنیٰ ظلم نہیں کیا جاتا اور کہنے لگتے ہیں  
کہ کب ہو گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو کہ کہیں بس رکنا میں خود اپنے  
جان کے لئے کسی ضرر پر اور نہ کسی فائدہ پر مگر جو کچھ کہ چاہے خدا جتنے  
کے لئے ایک حد ہے کہ جب آ جاتی ہے اونکی حد تو نہیں بڑھ کر سکتے گہری ہوا جلدی  
کر سکتے ہیں کچھ آیا دیکھا تم کو اگر آپونچے ہمارے پاس اوسکا عذاب رات کو یا دن کو تو  
کا ہے کی جلدی کرتے ہیں اوسی عذاب میں سے دھڑ دھڑا رہا کیا پہر جب  
آچکے گا تو مانو گے تم اوسے آنا کیا اب اور پہلے تو تم اوسکی جلدی کرتے تھے  
پہر کہا جائیگا اون لوگوں سے کہ جنہوں نے ظلم کیا کہ چلو ہمیشہ کا عذاب نہ منرا پاؤ  
مگر اوسکی کہ جو تم کرتے تھے اور پوچتے ہیں تجھے کیا حق ہے یہ کہہ کہ ہاں  
قسم اپنی پروردگار سے ضرور یہ بیشک حق ہے اور نہیں تم عاجز کہ بنو گے  
اور اگر ہر ایسے شخص کے لئے کہ جس نے ظلم کیا وہ سب کچھ ہو کہ جو زمین پر  
تو ضرور اپنے اوپر سے دس صدقہ کریں اور چھپی رکھیں گے ندامت

لے پنے لگے  
تو عقلی ہیں مگر  
نہیں جنت ظالم  
اور تمام جنت  
کے عذاب  
نہیں ہوتا



جبکہ دیکھیں گے عذاب و عکرم لگا دیا جائیگا اونکے درسیان میں انصاف کے  
 موافق اور اونپر عظیم کیا جائیگا + آگاہ ہو کہ بیشک خدا ہی کے لئے ہے جو کچھ  
 آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے آگاہ ہو کہ ضرور خدا کا وعدہ سچ ہے  
 اور لیکن بہت اونہیں سے نہیں جانتے + وہی تو جلاتا ہے اور وہی  
 مار ڈالتا اور اوسکی طرف پھیرے جاؤ گے + اے لوگو آئی تمہارے  
 پاس نصیحت تمہارے پروردگار کی اور تندرستی اوسکی کہ جو سینو میں ہے  
 اور ہدایت اور رحمت ایمانداروں کے لئے + کھ کہ خدا کے فضل سے اور  
 اوسکی رحمت سے پھر اس سے چاہے کہ خوشی ہوں وہ بہتر ہے اونکو  
 لئے اوس پھر سے کہ جیتے وہ بڑھتے ہیں + کھ کہ کیا دیکھتے ہو تم آگ  
 کہ جو اتنا خدا نے تمہارے لئے روزی کے قسم سے اور قرار دے لیا  
 تھے اوسہیں سے حرام اور حلال کھ کہ کیا خدا نے اجازت دی تھیں  
 یا خدا پر افسر یا تدبیرتے ہو تم + اور کیا گمان ہے اون لوگوں کا کہ جو آخری  
 جوڑتے ہیں خدا پر جو بڑی قیامت کے دن ضرور خدا صاحب فضل و کرم  
 کو کوئی لیکر انہیں سے شکر نہیں کرتے + اور نہیں ہوتا تو کسی کام  
 میں اور نہیں چہ تھا تو اوسکی طرف سے کچھ قرآن اور نہیں کرتے تم کوئی  
 کام مگر ہوتے ہیں تم تمہارے پاس ہو جو جبکہ لگا لگاتے ہو اوسکا  
 اور نہیں جانے پاتا تیرے پروردگار سے ایک ذرہ کے برابر زمین

یا کسمان میں اور چوٹا اوتے اور نہ بڑا مگر روشن کتاب میں آگاہ ہو  
 کہ جو خدا کے دوست ہیں تو کسی طرح کا ڈر ہے اور نہ وہ کہڑتے ہیں  
 وہی جو ایمان لائے اور جو لوگ کہ <sup>پہلے چلے جینے</sup> ڈر گئے اور نہیں کچے لئے بشارت ہے ذرا  
 زندگی میں اور آخرت میں نہیں بہر بہر خدا کی باتوں میں ہی تو بڑی سیج  
 ہے اور نہ کوڑ ہادے تجھے اونکی بات ضرور خدا ہی کے لیے ہے آبرو  
 بالکل وہی سنتے والا جاننے والا ہے آگاہ ہو کہ ضرور خدا ہی کے لیے  
 ہے جو کوئی کہ سما غو نہیں ہے اور جو کوئی کہ زمین میں ہے اور نہیں بیروی کر  
 اونکی کہ جنہیں پکارتے ہیں خدا کے سوا ساجیو کو نہیں درپے ہوتی گمان  
 کی اور نہیں ہے وہ مگر اٹکل پوکھ دیتے نہ وہی تو وہ ہے کہ بنائی اوس  
 ممتارے لئے رات تاکہ چین کرواوسین اور دن ہر چیز کا دکھانے والا  
 ضرور اوس میں پہچانیں ہیں اوس جتے کے لئے جوتے ہیں ہک بیٹے  
 کہ بنا لیا خدا نے بیٹا پاک ہے وہ وہی تو لا پرواہ ہے اوس کے لئے  
 تو ہے جو کہ کہ آسمان نہیں ہے اور جو کہ کہ زمین میں نہیں ممتارے پاس  
 کسی طرح کی حکومت ساتھ اس امر کے کیا کہتے ہو تم خدا پر وہ بات کہ جو تم نہیں  
 جانتے ہک کہ ضرور جو لوگ افرے جوڑتے ہیں خدا پر جوئے وہ کہی کا بنا  
 نہیں ہونے ہذا سب سیر ہے دنیا کا پر تو چاری ہی طرف ہے اونکے رجوع  
 پر حکم یاد نیکے ہم اور نہیں مبت سحت عذاب اوس جہ سے کہ وہ کفر کرتے

لے انکی بد اخلاقی  
 کی وجہ سے اس کے  
 کہ ذرا اور غم میں  
 بلکہ ارادی ہیں کہ  
 شہید و ارادہ دہی  
 طرف کینے جانتے ہیں  
 اور یہ عقلی کے خلاف  
 بات ہے اور تفصیل  
 خلق محمدی میں ہے  
 ۱۲

اور رت تو او پر نوح کی خبر جبکہ کہنے لگا وہ اپنی قوم سے کہ اس سیرے  
 جتے اگر تیر دو بہر ہو میرا لگاؤ اور میرا چرچا کرنا خدا کی آیتوں کا تو خدا ہی  
 پر سیر و ساکر بیٹیا میں پر پور و تم اپنے کام اور اپنے ساجی پر ہونو لگا  
 ستارا کام تیرا لگایا تو پ پر پور اگر د سیرے جانب در نہ فرصت دو  
 مجھے پرا اگر سنہ پرا یا تے تو نہیں مانگی منتر سے کوئی مزدوری نہیں ہے  
 سیری مزدوری مگر خدا پر اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ ہونیں مسلمان تو ہوں  
 ۴ پھر جھٹلایا اوہونے اوسے تو چسکا را دیا ہے اوسے اور جو سکر  
 ساتھ تھا ناو میں اور نبایا ہے اونیں گلوں کا قائم مقام زمین میں  
 اور ڈو دیا ہے اونیں کہ جتوں نے جھٹلایا ہاری آیتوں کو پیر دیکھ  
 کہ کیونکر ہوا انجام ڈرانے والوں کا ۴ پھر بھیجا ہے اوسے بعد کہ پکونکو  
 اونکی قوم کے پاس پر آئے وہ اونکے پاس چپک دیک کے ساتھ  
 پر نہ تھی وہ کہ ایمان لاتے اوسکا کہ جسے جھٹلایا تھا آگے یوں مر  
 کر دیتے ہیں ہم زیادتے کر جانے والوں پر ۴ پھر بھیجا ہے اونکے بعد  
 موسے اور ہارون کو فرعون اور اوسکی زینت محفل لوگوں کے پاس  
 اپنے سحر و سنے توشیحی کی اوہونے اور وہ قصور دار جہتا تھا ۴ پھر  
 جب آیا اونکے پاس حق ہاری طرف سے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح  
 جادو ہے ۴ کما موسے نے آیا کہتے ہو تم حق کو جبکہ آیا وہ ستارا میں

نہ  
 اس مقام سے معلوم ہوتا ہے  
 کہ رسالت کو سب سے پہلے انفراد  
 نہ تھی بلکہ بالاشترک ہوتا  
 اور ہارون جن میں سے ہوا  
 آیت و نشان شاخ اور روایت  
 شریعت وغیرہ اور مشاکی  
 بت شاخ وغیرہ میں سے ہوا  
 کہ شریعت کو ہی میں سے ہوا  
 امیر و سبط جسے خبر لایا  
 جناب رسالت کی حق متنا  
 کہ بوجہ فتم رسالت اطلاق ہوا  
 حضرت امیر بنہ ہوا فی سب  
 سب کا علم و عصمت وغیرہ میں  
 و بیانی انبیائی علی علیہ السلام  
 انفس ہی اول و اول

نہات موسیٰ اور ہارون کا حال

آیا یہ جادو ہے حالانکہ نہیں کیا سیاب ہوتے جادو گر تو کہنے لگے کہ کیا  
 آیا ہے تو ہمارے پاس کہ لپیٹ کرے تو ہمیں در بکا دے تو اس چیز  
 کہ جیسر پایا ہتے اپنے بزرگوں کو اور ہو جائے تم دو تو کو بزرگی زمین میں  
 اور نہیں ہیں ہم تم دو تو کو ماننے والے اور کہا فرعون نے کہ لاؤ تو  
 میرے پاس ہر ایک واقف کار اور کماڑی جادو گر کو پر جب آئے  
 جادو گر تو کہا اوشے موسیٰ نے کہ ہینکو جو کچہ کہ تم ہینکنے والے ہو پھر  
 جب ہینکا او تنونے تو کہا موسیٰ نے کہ جو کچہ کہ لائے تم اوشے وہ  
 جادو ہے ضرور خدا بت جلد کہ کوج کہو دیگا اوسکا ضرور خدا پورائیں  
 کرتا مفسد و نیکے کام کو اور شیک کر دیتا ہے خدا سچ کو اپنی باتوں سے  
 اگر چہ کہ کما ئیں مقصور وار پھر نہانا موسیٰ کو مگر ایک نئے پودہ نے  
 اوسیکے قوم کے ڈر سے فرعون کے اور اوسکے صد نشینوں کی اس سے  
 کہ وہ فتنہ پر داری کریں اوشے اور شیک فرعون بڑہ گیا بھتا  
 زمین میں اور ضرور وہ زیادتی کرنیوالو نہیں سے تھا اور کہا موسیٰ نے  
 اے میری قوم اگر تم ایمان لائے ہو خدا کا تو اوسی پر ہر دسا کرو اگر تم  
 مسلمان ہو تو کہا او تنونے کہ خدا ہی پر ہتے ہر دسا کیا الہی نہ قرار دے  
 ہمیں آزمائش ظالم قوم کے اور ٹپکا را دے ہمیں اپنی رحمت سے  
 کا نہ جیتے سے اور وحی کی ہتے موسیٰ پر اور اوسکے بانی پر کھٹیرا تو

اپنے قوم کے لیے مصر میں گمراہ اور بنائے اپنے گمراہ کو مسیحا اور ہر باکروں کو  
اور شہادت دے تو ایمانداروں کو ہلاک اور کھاموسی نے کہ الہی تو نے تو دی  
ہے فرعون کو اور اس کے صدر نشینوں کو بڑی زینت اور بہت سے مال  
اور اسی زندگی میں الہی اس لیے کہ ہیکل میں وہ تیری راہ سے ہی غارت  
اونکے مالوں کو اور سختی کر اونکے دل کو پرہیز ایمان لائیں گے وہ جب تک کہ  
دیکھیں نہ لیں وہ دکھ دینے والے عذاب کو ہلاک فرمایا کہ بیشک ان سے  
تم دونوں کی دعا تو ثابت قدم رہا اور نہ درپے ہونا دونوں کی راہ کے  
اور نکال لیئے ہم اسرائیل کے بال بچوں کو دریائے پر پہنچا کیا اور تکا فرعون  
اور اس کے لشکر نے بغاوت اور سرکشی کی راہ سے یہاں تک کہ جیسے لیا  
اسی ڈباؤ نے تو کہنے لگا کہ ایمان لایا میں اس بات کا کہ کوئی خدا نہیں  
بجز اس کے کہ جبکا ایمان لائے اسرائیل کے لوگ کے بے اور میں مسلمانوں میں  
سے ہوں کیا اب حالانکہ نافرمانی کی تو نے پہلے اور تمام مسند زینین سے  
تو آجکے دن چپکا راہے و دنگا میں تجھے تیرے بدن کے ساتھ تاکہ  
ہوے تو واسطے اڈلوگوں کے کہ جو تیرے بعد رہیں گے ایک علامت اور  
بیشک اکثر لوگ ہماری علامتوں سے غافل ہیں اور ضرور بسا یا ہے اسرائیل  
کے لوگ کے بالوں کو بہت شیک جگہ پر اور روزی دی اور نہیں بہت سہی پر  
آپس میں اختلاف نہ ڈالا اور منو نے جب تک کہ آیا اور نہیں لیکن ضرور



تیرا پروردگار فیصلہ کر لگا اونکے درمیان میں قیامت کے دن اوس  
 مقدمے میں کہ جیہیں ہ ہوٹ ڈالا کرتے تھے + پھر اگر تو شک میں پڑا  
 اوس چیز کی طرف سے کہ جسے اوتارا ہتے تیرے پاس پھر پہنچے تو اولوگو  
 کہ جو پڑتے رہتے تھے کتاب تجھ سے پہلے بلا شک آیا تیرے پاس حق تیرے  
 پروردگار کی طرف سے تو نہ ہو جا تو شک کی لوگوں میں سے + اور نہ ہو جا وں  
 لوگوں میں سے کہ جیلا یا جنوں نے خدا کی آیتوں کو تو ہو جائے تو گھانا اونٹانے  
 والوں میں سے + بیشک جن لوگوں پر شیک اور تری ہیں باتیں تیرے  
 پروردگار کی وہ کہیں ایمان نہ لائیں گے + اگرچہ آئی اوس کے پاس ہر طرح کی  
 پہچان بیان شک کہ دیکھیں وہ دکھ دینے والے عذاب کو + پھر نہ تھے  
 کوئی ایسی بستی کہ ایمان لاتی تو فائدہ دیتا اوسے اوسکا ایمان مگر بوس  
 کے قوم کہ جب وہ ایمان لائے تو کھول دیا متے اوسے رسوا کے عذاب کو  
 ذرا سی زندگی میں اور کیا اونہیں ایک زمانہ تک اور اگر چاہتا تیرا پروردگار  
 تو ایمان لانا جو زمین میں ہے سب سب کیا پھر زبردستی کر لگا تو  
 لوگوں پر اتنی کہ وہ ایماندار و نہیں سے ہو جائیں + اور نہ تھا کوئی شخص جس  
 ایمان لانا مگر خدا کے حکم سے اور قرار دیتا ہے وہ ناپاکی اولوگوں پر کہ جو  
 سمجھتے نہیں + کھ دیکھو کیا کچھ ہے آسمانوں میں و زمین میں اور نہیں کافی  
 ہو سکتے آیتیں اور ڈرانے والے اوس قوم کو کہ جو ایمان نہ لائیں +

لے بیٹھ عذاب  
 اوجانے کے بعد  
 ایمان یا تو یہ عذاب  
 نہیں ہونی کیونکہ  
 برائی کے قوم کا  
 سو ۱۲۱  
 مہربان ہونے کا  
 عذاب ہونے کا  
 خدا کے عذاب کا  
 بعد بادشاہ و قہر  
 نے جہاد میں دینے کا  
 پہنچا تو خود خدا کا  
 دشمن رہی کے اور  
 نجات پائی کا  
 سیاہ اور جھین  
 آف تھے ۱۲۲

پہر نہیں سگلتے مگر دلوگوں کی دلوں کی طرح کہ جو حل ہے اور نہ آگے کھڑے  
 لگاؤ تم کہ میں بھی تمہارے ساتھ آگے نیا نو نہیں ہوں + پہر چٹکا روے دیکھا  
 اپنے پیکوں کو اور انہیں کہ جو ایمان لائے ہیں یہی طرح حق ہے ہمیں کہ نجات دین ہم  
 ایمانداروں کو + کھ کہ اے لوگو اگر تم شک میں رہے ہو میری طرف سے تو  
 یقین عباد نہیں کرتا اور لوگوں کی کہ نہیں تم عباد کرتے ہو خدا کے سوا لیکن عباد  
 کرتا ہو نہیں اس خدا کی کہ جو موت دیکھا تمہیں حکم دیا گیا ہوں اس بات کا کہ  
 نہیں ایمانداروں کے ساتھ اور یہ کہ سوچو جو تو سرے کمری دین کی طرف اور نہ تو  
 شرک کرنا نہیں اور نہ پکار سوائے خدا کے اسے کہ جو نہ فائدہ دیتا ہے تجھے  
 اور نہ ضرر پہنچاتا ہے تجھے ہر اگر کیا تو نے تو ضرر تو اس حال میں نہیں ہوگا +  
 اور اگر چہ وہاں سے تجھے خدا ضرر کو تو نہیں دور کرے والا اسکا اور اگر ارادہ  
 کرے وہ تیرا بدلانی سے تو کوئی نہیں بلٹنے والا اس کے فضل و کرم کا  
 پہنچا دیتا ہے وہ اسے جس تک چاہتا ہے اپنے بندوں سے اور وہی  
 بڑا بخشنے والا ترس کا نیا والا ہے + کھ کہ اے لوگو آ یا تمہارے پاس  
 حق تمہارے پر دور و گار کی طرف سے ہر جو راہ پر آگیا تو راہ پر نہ آگیا  
 گرا نے ہی دم کے لیے اور جو ہٹک جائیگا تو نہ ہٹکے گا گرا نے ہی جان پر اور  
 نہیں ہو نہیں تمہارے گروڑا + اور درپے ہوا اس کے کہ جو دجی کیجانی ہی تیری  
 طرف اور صبر کر بیان تک کہ حکم دے خدا اور وہی بہتر ہے حکم دینا لوگوں

ہود کا سوراخے والا ایک ستویس آیت ۱۲۳ کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھائیوالا مہربان ہے  
 الم یہ کتاب ہے کہ صاف کر دے گینا و سکی آیتیں ہر مفضل بیان کی گئیں  
 انشور واقف کار کی طرف سے یہ کہ نہ پوچھو بگر خدا کو کہ بیشک میں متارا  
 اوسکی طرف سے دہم کانیوالا اور خوشخبری دینے والا ہوں + اور یہ کہ خوشتر  
 چاہو اپنے پروردگار سے پرتو یہ کر د اوسکے جانب کہ آباد کے تمہیں  
 بہت اپنی آبادی سے ایک مہین مدت تک اور دے دے ہر مفضل و  
 کرم والے کو اپنا فضل و کرم اور اگر نفعہ پیر تو مین لرزتا ہوں تمہارے  
 بڑے دنگے عذاب سے + خدا ہی کی طرف ہے متارا تمکا نا اور مہی ہر چیز  
 پر قاور ہے + آگاہ ہو کہ وہ چراتے ہن اپنی چپاتی کہ چپاؤ الین  
 اوسے خواست آگاہ ہو کہ سب اوڑھ ہن لیتے ہن وہ اپنے کپڑے  
 تو وہ جان لیتا ہے جسے وہ چپاؤالتے ہن او جسے کھلا رہنے دیتے ہن +  
 ضرور وہ واقف ہے سینے کے آراز و فقط



تو چھوڑ دینے والا ہے کچھ اور چیزوں کو کہ جو وحی کی گئی تیرے جانب  
 اور تنگی کر نیا لا ہے اوسکی وجہ سے تیرا سینہ اس بات سے کہ کہہ بیٹھ  
 وہ کہ کیوں نہ اوتا را گیا اوس پر خزانہ یا آیا اوسکے ساتھ فرشتہ تو تو  
 فقط درہم کاغذ والا ہے اور خدا ہر چیز کا کار ساز ہے یا کہنے لگتے  
 ہیں کہ دل سے گڑھ لیا اوسے اوسنے تو کھ کہ پھر سبلا لاؤ تو دوسرا رہ  
 اسطر کے دل سے گڑھے ہوئے اور پکار تو اوسے جسکی تم میں سکت  
 ہو خدا کے سوا اگر تم سچے ہو پھر اگر نہ سمجھیں وہ تمہارے تو نار کو کہ  
 نہیں اوتا را گیا ہے وہ مگر خدا کی جانچ سے اور یہ کہ نہیں کوئی خدا  
 مگر وہی پھر یا تم اسلام لانے والے ہو جو چاہے گا ذرا سی زندگی  
 اور اوسکا بناؤ سنگار تو پورا کر دینگے ہم اونکی طرف اونکے گنہگاروں  
 اور وہ اوسمیں کوٹ نہ رہی جائیگی پیچھی تو وہ لوگ ہیں کہ نہیں  
 اونکے لئے آخرت میں مگر آگ ورا کا رت ہوا جو کچھ کہ کیا تھا اوی  
 دنیا میں اور لغو ہے جو کچھ کہ وہ بجالایا کرتے تھے ہر جو صریح پل  
 پر ہے اپنے پروردگار کی طرف سے اور اوسیکے قدم با قدم ہے  
 ایک گواہ اوی سے اور پہلے اوس سے موسیٰ کی کتاب پٹھو اور محبت  
 تھی یہی تو مانتے ہیں اوسے اور جو منکر ہو جائیگا اوسکا تو آگ و سکے  
 وعدہ کی جگہ ہے تو سنو تو شک بین اوسکی طرف سے کہ ضرور وہ حق ہے



تیرے پروردگار کی طرف سے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور اس  
 بڑے کے کون ظالم ہے کہ جو اقرار جوڑے خدا پر جوٹ سوٹ وہی تو  
 پیش کئے جائینگے اپنے پروردگار پر اور کہیں گے گواہ کہ یہی تو وہ  
 لوگ ہیں کہ جنہوں نے اقرار باندھا اپنے پروردگار پر آگاہ ہو کہ خدا کی  
 پہٹکا رہے ظالموں پر جو کہ روکتے تھے خدا کی راہ سے اور ڈھونڈا  
 کرتے تھے اسکا ٹھکانہ اور وہی تو آخرت کے سنکر تھے وہی تو  
 نہ تھکانے والے تھے زمین میں اور نہ تھے اونکے خدا کے سوا سر پرست  
 و ناکر دیا جائیگا اونکا عذاب سکتا رکھ سکتے تھے سنے کی اور نہ  
 دیکھ سکتے تھے ایسوں میں نے تو گناہ دیا اپنی جانوں کو اور کہو گے  
 اونکے پاس سے وہ چیز کہ جسکا اقرار کرتے تھے بلا شک وہی آخرت  
 میں بڑے گناہاں دھانے والے ہیں ضرور جو لوگ کہ یا ان لائے او  
 جنہوں نے اچھے گن کئے اور جو مگن ہو بیٹھے اپنے پروردگار پر وہی تو  
 جنت کے لوگ ہیں وہی تو اوس میں سدا کے رہنے والے ہیں بہشتی  
 و نو جہتوں کی اند ہے اور بہرے اور دیکھتے والے اور سنے والے کی طرف  
 ہے کیا یہ دونو برابر ہو جائینگے بہشتی میں تو کیوں نہیں یاد کرتے تم  
 اور ضرور بھیجا ہننے نوح کو اوسکی قوم کے پاس میں تو مستار اصرار  
 دہکاتے والا ہوں کہ نہ عبادت کرو مگر خدا کی میں تو ڈرتا ہوں بہتر

عذاب سے دکھ دینے والے دیکھی تو کہنے لگے وہ زینت محفل کہ جو  
 کافر ہو بیٹھی تھی اوسکی قوم میں سے کہ نہیں پاتے ہم تجھے مگر بشر اپنے ہی  
 طرح کا اور نہیں دیکھتے تجھے کہ تیری پیروی کی ہو مگر او نہیں لوگو سننے  
 کہ وہ ہم میں سے پانچ لوگ ہیں ظاہر ہیں اور نہیں پاتے ہم تمہارے لئے  
 اپنے اوپر کسی طرح کی زیادتی بلکہ گمان کرتے ہیں ہم تمہیں جو ٹاٹا کہہ  
 اے میری قوم اگر میں کسی مرتع دلیل پر ہوں اپنے پروردگار کی طرف  
 اور دے ہواؤں سے مجھے رحمت اپنی طرف سے پہر چپا ڈالے گئے ہو وہ  
 تم سے تو کیا لازم کرد ونگا بیٹھے گلے منڈھ و نکا میں تمہاری اوس  
 رحمت کو ایسے حال میں ہی کہ تم اوس گن گنا نیو اے ہو گے اور  
 اے میری قوم نہیں مانگتا میں تم سے اوس پر کچھ مال نہیں میری نزد  
 مگر خدا پر او نہیں ہو نہیں نکال باہر کر نیوالا اون لوگوں کا کہ جو ایمان لائے  
 ضرور وہ ہلنے والے ہیں اپنے پروردگار سے اور لیکن کہتا ہو نہیں  
 تمہیں وہ جتنا کہ جو نادانی کرتا ہے اور اے میری قوم کون مدد کرے گا  
 میری خدا کی طرف سے اگر میں انہیں نکال باہر کروں پہر کیوں نہیں نصرت  
 پاتے تم اور نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس خدا کے خزانہ میں اور  
 نہ جانتا ہو نہیں عجیب کو اور نہ کہتا ہو نہیں میں فرشتہ ہوں اور نہ  
 کہتا ہو نہیں او نہیں کہ دلیل پاتے ہیں تمہاری آنکھیں نہ دیکھا خدا او نہیں  
 مرنے آیت ہے ۱۲

ملکہ تول اور شروت  
 کی وجہ سے کلام سابق  
 کے زینت سے ۱۲  
 عجمی کی وجہ سے کہ  
 دنیا کی عزت کا مدار روئے  
 ہوسے ہوسے ۱۲  
 دنیا کی ترقی کی سببوں  
 سے مثل مال اور حق  
 وغیرہ ۱۲  
 پرکھ کہ بولنے والے کی  
 پرکھ کہ پرمیاس کی  
 کہ خوف میں حقیر کی بات  
 بھی حقیر سمجھ جاتے ہیں  
 عقل وغیرہ ۱۲  
 بنے بصیرتی کی وجہ سے  
 اور تمہاری آنکھوں پر غصہ  
 اور لالچ اور رواج کے  
 پر دس پر چاہی دہ  
 ۱۲  
 کہ عجمی کی نصرت کی وجہ  
 سے ۱۲  
 کہ عجمی کی نصرت کی وجہ  
 سے ۱۲  
 کہ عجمی کی نصرت کی وجہ  
 سے ۱۲  
 کہ عجمی کی نصرت کی وجہ  
 سے ۱۲

نہ خدا رکھی انکو بھی کہ بقیا ہم سے خدا ہی ہے جیسا کہ ہم کا نام میں ثابت ہوا ۱۲ اور اسے نوح کہہ سکیا گئے اور اوستری سہری ہو گئے کہ ان کی کال سے پہلے میں ناز و نیاز نہ ہو سکا کہ نوح ۱۳

سبکائی خدا ہی خوب واقف ہے اس چیز سے کہ جو اونکے دیونین ہے  
 تو اس حال میں میں ضرور ظالمونین سے ہونگا ۱۴ وہ کہنے لگے کہ اے نوح  
 جبر پا تو مجھے پرہیز بڑا دے تو نے مجھے جبرپ تو اب لے ہی آگیا  
 اس اور سے کہ تو سکا وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچو نہیں ہے ۱۵ کہا کہ  
 اسکے سوا اور کیا ہے کہ لایکا اور سے ہمارے پاس خدا اگر چاہے گا اور  
 نہ ہو گے تم ہو کا دینے والے ۱۶ اور نہ مفید ہوگی تمہیں میری نصیحت اگر چاہو  
 کہ نصیحت کرو نہیں تمہیں اگر خود خدا چاہے کہ درغلانے تمہیں ہی تو سکا  
 پروردگار ہے اور اوسکی طرف پیرے جاؤ گے ۱۷ یا کہتے ہیں کہ اقرا  
 باندہ ہے اوسکا کہہ کہ اگر اقرا جوڑا ہو گا سینے اوسکا تو میری ہی گردن پر  
 ہے اوسکا الزام حالانکہ میں تو بری ہوں اوس سے کہ جو مجھے الزام دیتے  
 ہو ۱۸ اور وحی کی گئی نوح کی طرف کہ ہرگز ایمان نہ لایگا تیری قوم میں  
 مگر جو کہ ایمان لا چکا تو اب تو نہ کر ۱۹ اوسکی وجہ سے کہ جو وہ کرتے ہیں  
 ۲۰ اور بناؤ ال ناؤ چاری آنکھوں کے سامنے اور چاری وحی سے اور نہ تو  
 تو میں میں کر مجھے اون لوگوں کے بابت کہ جو ظلم کر رہے کہ ضرور وہ ڈبو کر  
 جائینگے ۲۱ اور بنانے لگا ناؤ اور جب گذرتے تھے اوسکے پاس کہ آجودا  
 لوگ اوسکی قوم کے تو جیل کرتے تھے اوس سے کہنے لگا کہ اگر جیل کر دے  
 تم مجھے تو ضرور میں بھی جیل کر دے گا تھے جیسا کہ تم مجھے جیل کرتے ہو  
 ۲۲

۱۲ بتاری تفسیر کے  
 ۱۳ جبر سے اور سہری  
 ۱۴ میں کہ میں ایک ذوق بندہ  
 ۱۵ سے مراد سبب قین کو کہ  
 ۱۶ راہ پر نہ لانا اس لیے کہ بدی  
 ۱۷ عالم دیکھ سے حال ہی جیسا  
 ۱۸ کہ قطع طور سے علم کلام  
 ۱۹ میں ثابت ہو گیا ۲۰  
 ۲۱ اختلافی نقل علی وغیرہ کی  
 ۲۲ راہ سے ۱۲  
 ۱۳ جیسا کہ ہم کا نام میں  
 ۱۴ بتاری تفسیر کے  
 ۱۵ جبر سے اور سہری  
 ۱۶ میں کہ میں ایک ذوق بندہ  
 ۱۷ سے مراد سبب قین کو کہ  
 ۱۸ راہ پر نہ لانا اس لیے کہ بدی  
 ۱۹ عالم دیکھ سے حال ہی جیسا  
 ۲۰ کہ قطع طور سے علم کلام  
 ۲۱ میں ثابت ہو گیا ۲۰  
 ۲۱ اختلافی نقل علی وغیرہ کی  
 ۲۲ راہ سے ۱۲



پہر کہا کہ اوس میرے سر پرست ضرور میرا بیٹا میرے اہل و عیال سے  
 اور ضرور تیرا وعدہ سچ ہے اور تو سب حکم دینے والوں سے بڑے  
 حکم دینے والا ہے + فرمایا کہ اودنوح بلا شک نہیں ہے و تیرے اہل و  
 عیال سے کہ ضرور وہ بد چلن ہے تو نہ درخواست کر مجھ سے اوس چیز کے  
 کہ نہیں ہے تجھے جسکی جانچ ضرور میں نصیحت کرتا ہوں تجھے اس لحاظ سے  
 کہ ہو جائے تو نادانوں میں سے + عرض کی الہی میں پناہ مانگتا ہوں تجھے  
 یہ کہ درخواست کر دین میں تجھ سے اوس چیز کی کہ نہ تجھے جسکی جانچ اور اگر نہ  
 بخشے گا تو مجھے اور نہ ترس کما یگا مجھ پر تو نہ ہو جاؤنگا میں گناہا پائیواؤنگوں  
 سے + کہا گیا کہ اودنوح او تر پر صبح سلامت ہماری طرف سے اور ہمارے  
 برکتوں سے تجھ پر اور ان جتنوں پر کہ جو اوندلوگوں میں ہیں کہ جو تیرے ساتھ  
 ہیں اور کچھ جتے اوس میں سے ایسے ہونگے کہ اوس میں آباد کریں گے  
 پھر پونچھیں گے اوس میں ہماری طرف سے کہہ دینے والا خدا + یہ بھی اود  
 غیب کے خبر دین میں سے ہے کہ وحی کرتے ہیں ہم تیری طرف نہ تو تو خود  
 اوسے جانتا تھا اور نہ تیری قوم اس کے قبل تو صبر کر کہ ضرور انجام پر پہنچاؤ  
 لئے ہے + اور عاد کے پاس اونکے بھائی ہو د کو کہا کہ اے میرے  
 برادر میری پوجو تم خدا کو نہیں ہے، ممتارا کوئی خدا اوس کے سوا نہیں ہو تم مگر  
 افترا باندھنے والے + اے میری قوم میں مانگتا میں تھے اوسکی

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴  
 ۵۳۵  
 ۵۳۶  
 ۵۳۷  
 ۵۳۸  
 ۵۳۹  
 ۵۴۰  
 ۵۴۱  
 ۵۴۲  
 ۵۴۳  
 ۵۴۴  
 ۵۴۵  
 ۵۴۶  
 ۵۴۷  
 ۵۴۸  
 ۵۴۹  
 ۵۵۰  
 ۵۵۱  
 ۵۵۲  
 ۵۵۳  
 ۵۵۴  
 ۵۵۵  
 ۵۵۶  
 ۵۵۷  
 ۵۵۸  
 ۵۵۹  
 ۵۶۰  
 ۵۶۱  
 ۵۶۲  
 ۵۶۳  
 ۵۶۴  
 ۵۶۵  
 ۵۶۶  
 ۵۶۷  
 ۵۶۸  
 ۵۶۹  
 ۵۷۰  
 ۵۷۱  
 ۵۷۲  
 ۵۷۳  
 ۵۷۴  
 ۵۷۵  
 ۵۷۶  
 ۵۷۷  
 ۵۷۸  
 ۵۷۹  
 ۵۸۰  
 ۵۸۱  
 ۵۸۲  
 ۵۸۳  
 ۵۸۴  
 ۵۸۵  
 ۵۸۶  
 ۵۸۷  
 ۵۸۸  
 ۵۸۹  
 ۵۹۰  
 ۵۹۱  
 ۵۹۲  
 ۵۹۳  
 ۵۹۴  
 ۵۹۵  
 ۵۹۶  
 ۵۹۷  
 ۵۹۸  
 ۵۹۹  
 ۶۰۰  
 ۶۰۱  
 ۶۰۲  
 ۶۰۳  
 ۶۰۴  
 ۶۰۵  
 ۶۰۶  
 ۶۰۷  
 ۶۰۸  
 ۶۰۹  
 ۶۱۰  
 ۶۱۱  
 ۶۱۲  
 ۶۱۳  
 ۶۱۴  
 ۶۱۵  
 ۶۱۶  
 ۶۱۷  
 ۶۱۸  
 ۶۱۹  
 ۶۲۰  
 ۶۲۱  
 ۶۲۲  
 ۶۲۳  
 ۶۲۴  
 ۶۲۵  
 ۶۲۶  
 ۶۲۷  
 ۶۲۸  
 ۶۲۹  
 ۶۳۰  
 ۶۳۱  
 ۶۳۲  
 ۶۳۳  
 ۶۳۴  
 ۶۳۵  
 ۶۳۶  
 ۶۳۷  
 ۶۳۸  
 ۶۳۹  
 ۶۴۰  
 ۶۴۱  
 ۶۴۲  
 ۶۴۳  
 ۶۴۴  
 ۶۴۵  
 ۶۴۶  
 ۶۴۷  
 ۶۴۸  
 ۶۴۹  
 ۶۵۰  
 ۶۵۱  
 ۶۵۲  
 ۶۵۳  
 ۶۵۴  
 ۶۵۵  
 ۶۵۶  
 ۶۵۷  
 ۶۵۸  
 ۶۵۹  
 ۶۶۰  
 ۶۶۱  
 ۶۶۲  
 ۶۶۳  
 ۶۶۴  
 ۶۶۵  
 ۶۶۶  
 ۶۶۷  
 ۶۶۸  
 ۶۶۹  
 ۶۷۰  
 ۶۷۱  
 ۶۷۲  
 ۶۷۳  
 ۶۷۴  
 ۶۷۵  
 ۶۷۶  
 ۶۷۷  
 ۶۷۸  
 ۶۷۹  
 ۶۸۰  
 ۶۸۱  
 ۶۸۲  
 ۶۸۳  
 ۶۸۴  
 ۶۸۵  
 ۶۸۶  
 ۶۸۷  
 ۶۸۸  
 ۶۸۹  
 ۶۹۰  
 ۶۹۱  
 ۶۹۲  
 ۶۹۳  
 ۶۹۴  
 ۶۹۵  
 ۶۹۶  
 ۶۹۷  
 ۶۹۸  
 ۶۹۹  
 ۷۰۰  
 ۷۰۱  
 ۷۰۲  
 ۷۰۳  
 ۷۰۴  
 ۷۰۵  
 ۷۰۶  
 ۷۰۷  
 ۷۰۸  
 ۷۰۹  
 ۷۱۰  
 ۷۱۱  
 ۷۱۲  
 ۷۱۳  
 ۷۱۴  
 ۷۱۵  
 ۷۱۶  
 ۷۱۷  
 ۷۱۸  
 ۷۱۹  
 ۷۲۰  
 ۷۲۱  
 ۷۲۲  
 ۷۲۳  
 ۷۲۴  
 ۷۲۵  
 ۷۲۶  
 ۷۲۷  
 ۷۲۸  
 ۷۲۹  
 ۷۳۰  
 ۷۳۱  
 ۷۳۲  
 ۷۳۳  
 ۷۳۴  
 ۷۳۵  
 ۷۳۶  
 ۷۳۷  
 ۷۳۸  
 ۷۳۹  
 ۷۴۰  
 ۷۴۱  
 ۷۴۲  
 ۷۴۳  
 ۷۴۴  
 ۷۴۵  
 ۷۴۶  
 ۷۴۷  
 ۷۴۸  
 ۷۴۹  
 ۷۵۰  
 ۷۵۱  
 ۷۵۲  
 ۷۵۳  
 ۷۵۴  
 ۷۵۵  
 ۷۵۶  
 ۷۵۷  
 ۷۵۸  
 ۷۵۹  
 ۷۶۰  
 ۷۶۱  
 ۷۶۲  
 ۷۶۳  
 ۷۶۴  
 ۷۶۵  
 ۷۶۶  
 ۷۶۷  
 ۷۶۸  
 ۷۶۹  
 ۷۷۰  
 ۷۷۱  
 ۷۷۲  
 ۷۷۳  
 ۷۷۴  
 ۷۷۵  
 ۷۷۶  
 ۷۷۷  
 ۷۷۸  
 ۷۷۹  
 ۷۸۰  
 ۷۸۱  
 ۷۸۲  
 ۷۸۳  
 ۷۸۴  
 ۷۸۵  
 ۷۸۶  
 ۷۸۷  
 ۷۸۸  
 ۷۸۹  
 ۷۹۰  
 ۷۹۱  
 ۷۹۲  
 ۷۹۳  
 ۷۹۴  
 ۷۹۵  
 ۷۹۶  
 ۷۹۷  
 ۷۹۸  
 ۷۹۹  
 ۸۰۰  
 ۸۰۱  
 ۸۰۲  
 ۸۰۳  
 ۸۰۴  
 ۸۰۵  
 ۸۰۶  
 ۸۰۷  
 ۸۰۸  
 ۸۰۹  
 ۸۱۰  
 ۸۱۱  
 ۸۱۲  
 ۸۱۳  
 ۸۱۴  
 ۸۱۵  
 ۸۱۶  
 ۸۱۷  
 ۸۱۸  
 ۸۱۹  
 ۸۲۰  
 ۸۲۱  
 ۸۲۲  
 ۸۲۳  
 ۸۲۴  
 ۸۲۵  
 ۸۲۶  
 ۸۲۷  
 ۸۲۸  
 ۸۲۹  
 ۸۳۰  
 ۸۳۱  
 ۸۳۲  
 ۸۳۳  
 ۸۳۴  
 ۸۳۵  
 ۸۳۶  
 ۸۳۷  
 ۸۳۸  
 ۸۳۹  
 ۸۴۰  
 ۸۴۱  
 ۸۴۲  
 ۸۴۳  
 ۸۴۴  
 ۸۴۵  
 ۸۴۶  
 ۸۴۷  
 ۸۴۸  
 ۸۴۹  
 ۸۵۰  
 ۸۵۱  
 ۸۵۲  
 ۸۵۳  
 ۸۵۴  
 ۸۵۵  
 ۸۵۶  
 ۸۵۷  
 ۸۵۸  
 ۸۵۹  
 ۸۶۰  
 ۸۶۱  
 ۸۶۲  
 ۸۶۳  
 ۸۶۴  
 ۸۶۵  
 ۸۶۶  
 ۸۶۷  
 ۸۶۸  
 ۸۶۹  
 ۸۷۰  
 ۸۷۱  
 ۸۷۲  
 ۸۷۳  
 ۸۷۴  
 ۸۷۵  
 ۸۷۶  
 ۸۷۷  
 ۸۷۸  
 ۸۷۹  
 ۸۸۰  
 ۸۸۱  
 ۸۸۲  
 ۸۸۳  
 ۸۸۴  
 ۸۸۵  
 ۸۸۶  
 ۸۸۷  
 ۸۸۸  
 ۸۸۹  
 ۸۹۰  
 ۸۹۱  
 ۸۹۲  
 ۸۹۳  
 ۸۹۴  
 ۸۹۵  
 ۸۹۶  
 ۸۹۷  
 ۸۹۸  
 ۸۹۹  
 ۹۰۰  
 ۹۰۱  
 ۹۰۲  
 ۹۰۳  
 ۹۰۴  
 ۹۰۵  
 ۹۰۶  
 ۹۰۷  
 ۹۰۸  
 ۹۰۹  
 ۹۱۰  
 ۹۱۱  
 ۹۱۲  
 ۹۱۳  
 ۹۱۴  
 ۹۱۵  
 ۹۱۶  
 ۹۱۷  
 ۹۱۸  
 ۹۱۹  
 ۹۲۰  
 ۹۲۱  
 ۹۲۲  
 ۹۲۳  
 ۹۲۴  
 ۹۲۵  
 ۹۲۶  
 ۹۲۷  
 ۹۲۸  
 ۹۲۹  
 ۹۳۰  
 ۹۳۱  
 ۹۳۲  
 ۹۳۳  
 ۹۳۴  
 ۹۳۵  
 ۹۳۶  
 ۹۳۷  
 ۹۳۸  
 ۹۳۹  
 ۹۴۰  
 ۹۴۱  
 ۹۴۲  
 ۹۴۳  
 ۹۴۴  
 ۹۴۵  
 ۹۴۶  
 ۹۴۷  
 ۹۴۸  
 ۹۴۹  
 ۹۵۰  
 ۹۵۱  
 ۹۵۲  
 ۹۵۳  
 ۹۵۴  
 ۹۵۵  
 ۹۵۶  
 ۹۵۷  
 ۹۵۸  
 ۹۵۹  
 ۹۶۰  
 ۹۶۱  
 ۹۶۲  
 ۹۶۳  
 ۹۶۴  
 ۹۶۵  
 ۹۶۶  
 ۹۶۷  
 ۹۶۸  
 ۹۶۹  
 ۹۷۰  
 ۹۷۱  
 ۹۷۲  
 ۹۷۳  
 ۹۷۴  
 ۹۷۵  
 ۹۷۶  
 ۹۷۷  
 ۹۷۸  
 ۹۷۹  
 ۹۸۰  
 ۹۸۱  
 ۹۸۲  
 ۹۸۳  
 ۹۸۴  
 ۹۸۵  
 ۹۸۶  
 ۹۸۷  
 ۹۸۸  
 ۹۸۹  
 ۹۹۰  
 ۹۹۱  
 ۹۹۲  
 ۹۹۳  
 ۹۹۴  
 ۹۹۵  
 ۹۹۶  
 ۹۹۷  
 ۹۹۸  
 ۹۹۹  
 ۱۰۰۰



مزدوری نہیں ہے میری مزدوری مگر اسی پر کہ جسے بنایا مجھے کیا پر نہیں  
 سمجھتے تم + اور اے میری قوم بحث نہ چاہو اپنے پروردگار سے  
 پہر جبکہ اوس کی طرف نہ ہیجے گا ابر کو تیر زور سے برستا ہوا اور زیادہ  
 کہ دو لگا اور سکت تمہاری سکت پر اور نہ سمجھ پہر الو قصور وار بن کر  
 + کہنے لگے کہ اے ہو و نہیں لایا تو ہمارے پاس کوئی صا دلیل اور  
 نہیں ہم کسی چوڑے دانے اپنے خدا کو تیرے کہنے سے اور نہیں ہم  
 تیرے ماننے والے + نہیں کہتے ہم مگر فقط اتنا کہ چاہ گئے ہیں تجھ پر کہ  
 تمہاری ظلمتوں کے ساتھ کہا کہ میں گواہ کرتا ہوں خدا کو اور گواہ رہو تم  
 ہی کہ میں بری ہوں اوس سے کہ جو تم شرک کرتے ہو + اوس کے سوا  
 پر چلتے کرو مجھے سب ملکہ پر نہ ملت دو مجھ + بلا شک میں تو بہرہ  
 کر بیٹا اوس خدا پر کہ جو سر پرست ہے سیر اور سر پرست ہے ہمتار نہیں  
 کوئی ہنسنے والے والا مگر یہ کہ اوس کی ہاتھ ہیں اوس کی پیشانی ضرور میرا  
 پروردگار سیکھ ڈھرے پر ہے + پہر اگر سمجھ پہر الو تو ضرور پوچھا دے  
 میں تم تک وہ چیز کہ بھیجا گیا میں ساتھ اوس کے ہمتاری طرف اور ہمتار کے  
 قائم مقامی میں نے لیکھا میرا پروردگار کسی اور قوم کو ہمتارے سوا اور  
 نہ ضرور پوچھا سکو گے تم اوسے کہ یہی ضرور میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان  
 ہے + اور جبکہ آج پوچھا ہمارا کہم تو چپکارا دے دیا ہنسنے ہو دو کو اور او نہیں

اگر تو ادین  
 باہلگو تو بہرہ و صبیح  
 نہ سکتا شنگا اور یہ  
 تیرا ہی بن جاتا  
 رہیگا ۱۲  
 غم نہ لگے کہ  
 دھمکاتے ہو کہ  
 جنکامین قابل ہی  
 نہیں ۱۲  
 یہ کہ ہمارے  
 ہم کہنے والے  
 کی بیٹی اور بھوٹی  
 اوس کی ہاتھ ہیں  
 کہ جھڑپے جاسا  
 ادین اور مل  
 بیٹائی اور ہاتھ  
 را دقتہ نوران  
 ہے ۱۲  
 ہمتاری طرف ابی  
 نہیں دھمکاتے  
 کہ اوس تک  
 کیا دسٹا کی نہیں  
 ہیں ہمتار کے

کہ وہ بین سبکی پائی نہ تھا  
اور بے آواز اور بے صدا  
اور جس کی کس کے ہاں گئی  
اور جس کی کس کے ہاں گئی  
اور جس کی کس کے ہاں گئی  
اور جس کی کس کے ہاں گئی  
اور جس کی کس کے ہاں گئی  
اور جس کی کس کے ہاں گئی

۲۶۶

کہ جو ایمان لائے تھے اوسکے ساتھ اور چٹکارا دیدیا ہمنے اونہیں  
گاڑے غلامی اور یہی تو وہ عادی ہیں کہ جو مکر گئے آیتوں سے اپنے  
پروردگار کے اور نافرمانی کر بیٹھے اوسکی پکیونکی اور پیردی کر بیٹھے  
حکم کی ہر ایک بیرے ہیکڑ کے اور اونکے پیچھے لگا دی گئی اس دنیا  
میں بھی ہٹکار اور قیامت کے دن بھی آگاہ ہو کہ عادی کا فر ہو بیٹھے  
اپنے پروردگار سے آگاہ ہو کہ دوری سے عادی کے لیے کہ جو قوم  
ہو دکی اور شود کے پاس دنکے بھائی صالح کو کہا کہ اے میری قوم  
جو جو تم خدا کو نہیں مہتار کوئی خدا اوسکے سوا اوسینے تو ادگایا  
تسین میں اور سن یا تسین سینے اوسمیں تو بخشش چاہو اوس پر جبکو  
اوسکے طرف ضرور میرا پروردگار نزدیک ہے اور سننے والا کہنے لگے  
کہ اوصالح ضرور تو ہم میں امید کیا گیا تھا اس پہلے تو کیا منع کرتا  
تو ہمیں اس بات سے کہ ہم پوچھیں اوسے کہ جسے پوجا کرتے تھے ہمار  
بانا و ا ضرور ہم تو شک میں ہیں اوس خبر سے کہ جسے ہر بلاتا ہی تو ہمیں سیانکے جو  
تو کہہ کر پڑ میں ڈالنے والا ہے کہنے لگا کہ اے میری قوم آیا  
دیکھتے ہو ہم کہ اگر ہونیں کسی صریح دلیل پر اپنے پروردگار کی طرف سے

کہ وہ سب ایک ہی نور سے تعلق  
دوسری کی نشاوت دیدیا ہمنے اونہیں  
دوسری کی نشاوت دیدیا ہمنے اونہیں  
دوسری کی نشاوت دیدیا ہمنے اونہیں  
دوسری کی نشاوت دیدیا ہمنے اونہیں  
دوسری کی نشاوت دیدیا ہمنے اونہیں  
دوسری کی نشاوت دیدیا ہمنے اونہیں  
دوسری کی نشاوت دیدیا ہمنے اونہیں

کہ وہ بین سبکی پائی نہ تھا  
اور بے آواز اور بے صدا  
اور جس کی کس کے ہاں گئی  
اور جس کی کس کے ہاں گئی  
اور جس کی کس کے ہاں گئی  
اور جس کی کس کے ہاں گئی  
اور جس کی کس کے ہاں گئی  
اور جس کی کس کے ہاں گئی

[illegible]

اور دی ہواوستے مجھے اپنی طرف رحمت پر کون مدد کر لگامیری خدا کی  
طرف سے اگر نافرمانی کروغین اوسکی پیر نہ بڑھاؤ گے تم محمد بن گمانا اور ہمارے  
کے سوا اور کچھ + اور اے میری قوم یہ خدا کی ساندگی پہچان سنا  
لے تو چوڑو واسے کہ جہرتے پرے خدا کی زمین میں اور نہ جہوتا  
اسے بری طرح سے کہ لے ڈالے تمہیں بہت قریب عذاب + پر کو چین  
کاٹ ڈالیں اونونے اوسکی تو کہا اوستے کہ رہو سو اپنے گروغین  
تین دن یہ وہ سچا وعدہ ہے کہ جو جھٹلایا نہیں گیا + پر جبکہ آپونچا  
ہمارا حکم تو چپکارا دیدیا تنے صالح اور اونہیں کہ جو ایمان لائے تے  
اوسکے ساتھ اپنی رحمت سے اور اوسدن کی رسوائی سے ضرور تیرا پر  
وہی تو زبردست غالب ہے + اور لے ڈالا اونہیں کہ جو ظلم کر بیٹھے تے  
جنگھاڑتے تو صبح کو وہ اپنے گروا ہونہیں بیٹھے کے بیٹھے ہی رہ گئے  
گویا کہ کبھی اطمینان ہے ہی نہ تے اونہیں آگاہ ہو کہ شود کا فر ہو بیٹھے  
اپنے پروردگار سے آگاہ ہو کہ دوری شود کے لئے + اور ضرور آپونچ  
ہمارے پاک اہم کے پاس بشارت دیتے ہو گئے لگ کہ سلام کہنے لگا  
کہ سلام پہر ذرا ہی دیر نہ کی میانک لا موجود کیا او بلا ہوا بچہ + پر جب

[illegible][illegible]

469

[illegible]

یہ درجہ ہوا تو راز خان شکر گزشتہ  
 اور جسے بڑا گناہ ہوئے شکر گزشتہ  
 گفت رسول در جہ بقول کی اور مسلمان  
 رطائی میں جھٹھ اور عاتقہ کے واسطے  
 نہ مامور اور شرف زوجہ جہت جہت  
 خارج ہوئی۔ لہذا لکھی جہت جہت  
 کہ جسے جان و مال کی اسے بڑا  
 دے

[illegible]



اوسکی قوم جلدی جلدی لب جب کرتے ہوئے اور پیل ہی سے  
 کیا کرتے تھے بد کام کہنے لگا کہ اے سیری قوم یہ سیری بیشیان ہیں  
 کہ وہ زیادہ سترے ہیں تمہارے لئے تو درتے رہو خدا سے  
 اور نہ رسوا کرو مجھے میرے مہمانوں کی بابت کیا تم میں کوئی شخص  
 سمجھ دار نہیں بد کہنے لگے کہ تو تو خوب جان چکا ہے کہ نہیں تیرے  
 بیٹوں میں ہمارا حق اور تو خوب واقف ہے کہ جو کچھ ہم جانتے  
 ہیں کہنے لگا کاشکے مجھے ہی کی طرح حاکم ہوتا یا جاہلستامین  
 کسی مضبوط گڈ سے میں کہنے لگے کہ اے لوط ہتھوپیک  
 ہیں تیرے پروردگار کی کہ یونچ سکنگے یہ تجہ تک تو نکلا چلا جا  
 اپنے لڑکے بالوں کو لئے ہوئے کچھ رات سے اور نہ مڑے  
 تم میں سے کوئی مگر تیری عورت کہ یونچنے والے سے اور  
 بھی وہی کہ جو یونچیکا اونچین ضرور وعدہ اونکا بھیج کو ہے  
 کیا نہیں ہے صبح نزدیک پہر جب یونچا ہمارا حکم تو کر دیا میں نے او  
 بستی کے اوپر کونچا کر دیا اور برسے نے اسے اور سپر نکریلے  
 تیرا برتور بند کیوں دار خدا کی طرف سے اور نہ تے وہ  
 ظالمون سے دور اور مدین کے پاس نئے بہائی شیب کو  
 کہنے لگا کہ اے سیری قوم یو جو خدا کو نہیں تمہارا کوئی خدا اسکے  
 شر کے بیٹے اور وہ نوب کے اور اداہ ابراہیم کی ۱۲

۱۱ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۲ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۳ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۴ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۵ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۶ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۷ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۸ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۹ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۰ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۱ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۲ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۳ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۴ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۵ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۶ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۷ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۸ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۹ شافق اور نیچے ہو  
 ۳۰ شافق اور نیچے ہو

۱۱ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۲ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۳ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۴ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۵ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۶ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۷ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۸ شافق اور نیچے ہو  
 ۱۹ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۰ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۱ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۲ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۳ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۴ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۵ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۶ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۷ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۸ شافق اور نیچے ہو  
 ۲۹ شافق اور نیچے ہو  
 ۳۰ شافق اور نیچے ہو



اور نہ کٹاؤ مچانے کو اور ترار و کو کہ من پاتا ہوں تمہیں بھلائی کے ساتھ  
 کہ یہ جیسے افسانے اور بددیانتی ہے ۱۲ مناسبتی ۱۲  
 اور میں درتا ہوں تمہارے لئے عذاب سے اوس ن کی کہ جو گمیر گیا  
 تمہیں ۱۴ اور اے میری قوم بہر پور دو پناہ اور پوری دُندی تو تو ترار  
 انصاف کے ساتھ اور نہ کوئے دو لوگوں کو اونکی خبرن اور نہ پیرے  
 بہر زمین میں فساد کرتے ہو کہ بچا بچا یا ہوا خدا کا بہت سے تمہارے  
 دم کے لئے اگر تم ایسا نہ رہو ۱۵ اور نہیں ہو میں تمہارا ملکبان ۱۶ کہنے  
 لگے کہ اے شعیب کیا تیری نماز حکم کرتی ہے تجھے اس بات کا کہ حیوڑ  
 بیٹھیں ہم اوسے کہ جسے پوچھتے تھے ہمارے باپ دادا یا کہ بیٹھیں ہم اپنی  
 مانوئیں جو کہ کہ چاہیں تو تو گنہگار سے ۱۷ کہنے لگا کہ اے میرے  
 قوم آیا دیکھتے ہو تم ایسا ہی اگرچہ میں ایک صریح دلیل پر ہوں  
 اپنے پروردگار کی طرف سے اور دی ہوا ہونے اپنی طرف سے مجھے  
 اچھی روزی اور نہیں چاہتا میں کہ خلاف کردن اوس چیز کے بات  
 کہ کرتا ہوں نہیں جس سے ۱۸ نہیں چاہتا میں مگر بھلا اور بھلائی کہ بھلا  
 کو بریل کے سیر اور نہیں ہے میری توفیق مگر خدا ہی سے پر بہر و سنا کہ بھلا  
 میں اور اوس کی طرف جھکتا ہوں ۱۹ اور اے میری قوم نہ آمادہ  
 کر دے تمہیں میرا در اوس بات پر کہ پونہجی تمہیں مثل اوس کے کہ جو  
 پونہجی تانوح کی قوم یا ہود کی قوم کو یا صلیح کی قوم کو اور نہیں لوط  
 عذاب ۱۲ کے

یہ دسٹ ورتا  
 کے خلاف یہ کہ تم  
 کہ کال کے مارا  
 تو رسا ہو جو خدا  
 بازی برتے ہو  
 ۱۲۰۱  
 ۱۲۰۲  
 ۱۲۰۳  
 ۱۲۰۴  
 ۱۲۰۵  
 ۱۲۰۶  
 ۱۲۰۷  
 ۱۲۰۸  
 ۱۲۰۹  
 ۱۲۱۰  
 ۱۲۱۱  
 ۱۲۱۲  
 ۱۲۱۳  
 ۱۲۱۴  
 ۱۲۱۵  
 ۱۲۱۶  
 ۱۲۱۷  
 ۱۲۱۸  
 ۱۲۱۹  
 ۱۲۲۰  
 ۱۲۲۱  
 ۱۲۲۲  
 ۱۲۲۳  
 ۱۲۲۴  
 ۱۲۲۵  
 ۱۲۲۶  
 ۱۲۲۷  
 ۱۲۲۸  
 ۱۲۲۹  
 ۱۲۳۰  
 ۱۲۳۱  
 ۱۲۳۲  
 ۱۲۳۳  
 ۱۲۳۴  
 ۱۲۳۵  
 ۱۲۳۶  
 ۱۲۳۷  
 ۱۲۳۸  
 ۱۲۳۹  
 ۱۲۴۰  
 ۱۲۴۱  
 ۱۲۴۲  
 ۱۲۴۳  
 ۱۲۴۴  
 ۱۲۴۵  
 ۱۲۴۶  
 ۱۲۴۷  
 ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۹  
 ۱۲۵۰  
 ۱۲۵۱  
 ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۳  
 ۱۲۵۴  
 ۱۲۵۵  
 ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۷  
 ۱۲۵۸  
 ۱۲۵۹  
 ۱۲۶۰  
 ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۲  
 ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۴  
 ۱۲۶۵  
 ۱۲۶۶  
 ۱۲۶۷  
 ۱۲۶۸  
 ۱۲۶۹  
 ۱۲۷۰  
 ۱۲۷۱  
 ۱۲۷۲  
 ۱۲۷۳  
 ۱۲۷۴  
 ۱۲۷۵  
 ۱۲۷۶  
 ۱۲۷۷  
 ۱۲۷۸  
 ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۰  
 ۱۲۸۱  
 ۱۲۸۲  
 ۱۲۸۳  
 ۱۲۸۴  
 ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۶  
 ۱۲۸۷  
 ۱۲۸۸  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰

قوم تہے بہت دور باد و خشک چاہ اپنی پروردگار سے پر توبہ کرواؤ  
 جانب کہ ضرور میرا پروردگار ترسکے گا <sup>۱۱</sup> الا اور بڑا چاہت کرنا والا ہے  
 کہنے لگے کہ اسے شعیب ہمارے تو سمجھ میں نہیں آتین بہت سی باتیں اونہیں  
 سے کہ جو تو کہتا ہے اور ہم تو ضرور مانتے ہیں تجھے اپنے میں کمزور اور  
 اگر نہ ہوتا تیرا جتنا تو ضرور سچا دیتے ہم اور نہ ہوتا تو ہم سے ورہ  
 کہنے لگا کہ اے میری قوم کیا میرا جتنا زیادہ عزیز ہے تمہیں خدا سے  
 حالانکہ ہینک بیٹے ہو تم اسے اپنی پیٹھ کے پیچے ضرور میرا پروردگار  
 ساتھ اور اس چیز کے کہ جو کرتے ہو تم پتیا ہوا ہے اور اے میری  
 قوم جو چاہو کرو اپنی جگہ کہ میں ہی کچھ کہہ رہا ہوں بہت جلد جان  
 ہاؤ گے کہ کس پر پڑتا ہے وہ عذاب کہ جو رسوا کر دیتا ہے اسے  
 اور کون ہے وہ جو جھوٹا ہے اور اس لگائے رہو کہ میں ہی سچا  
 ساتھ اس لگانے والا ہوں اور جیکہ آپونچا ہمارا حکم تو چپکارا دیدیا  
 ہنے شعیب کو اور اونہیں کہ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ اپنی  
 رحمت سے اور بے ڈالا اونہیں کہ جو ظلم کر بیٹھے تھے ایک جینگھاڑ  
 نے پیر صبح کی اونہوں نے اس طرح سے کہ اپنے گمراہ ہونہیں بیٹھے گئے  
 بیٹھے ہی رہ گئے گویا کہ کبھی بسے ہی نہ تھے وہ اونہیں آگاہ ہو کہ  
 وہی ہے مدین کے لئے جیسا کہ دورے ہوئے مٹو کو اور

ضرور بیجا ہنسنے موسیٰ کو اپنی پہچانوں کے ساتھ اور بڑی چمک دمک کے  
 حکومت کے ساتھ فرعون اور اسکی زیریت محفل لوگوں کے پاس پر  
 پیروی کی اور ہونے فرعون کے حکم کے اور نہ تھا فرعون کا حکم ٹیکٹ  
 ہینٹ بنے گا وہ اپنی قوم کا قیاس کے دن پر بیجا کے جو ٹیکٹ یگا  
 اور نہیں آگ میں اور کیا ہی برا مقام ہے کہ جسمیں اور تارے جائینگے  
 اور پیچھے لگا دیگئی اونکے اور سمیں بھی ٹیکٹ اور قیاس کے دن بھی کیا  
 بخشش ہے جو اور نہیں بخشی گئی ہے خبر وین <sup>اس دن</sup> سے آیتوں کے کہ دو ہر آیتیں  
 او سے تجھ پر کہ کچھ تو اور نہیں سے سید کہڑے تے اور کچھ وین سے کٹے  
 پڑیں تین + اور نہیں ظلم کیا ہنسنے اور نہیں ظلم جو تا خود اور ہونے اپنی  
 جانو پر کچھ نہ کام آئے اونکی اونکی وہ خدا کہ نہیں بکا کرتے تے  
 خدا کے سوا کچھ بھی جبکہ آپونچا حکم تیرے پروردگار کا اور نہ بڑھائے اور  
 اونکے لئے سیوا ہلانے کے + اور یوں لے دے ہے تیری خدا کی  
 جبکہ لے ڈالتا ہے وہ گاؤں کو اور حال میں کہ وہ ظالم ہوتے ہیں  
 ضرور اسکی لے دے بہت دکھ دینے والی اور نہایت سخت ہے +  
 بیشک اس میں بڑی عبرت ہے اس کے لئے کہ جو ڈرے آخرت کے عذاب  
 وہی تو وہ دن ہے کہ بھورے جائینگے اس کے لئے لوگ اور وہی وہ  
 دن ہے کہ جسمیں ہ حاضر کئے جائینگے + اور نہیں دیر لگاتے ہم اور سمیں

حضرت موسیٰ کا حال

اس  
 تفصیلی تفصیل  
 اور اسکی اخلاقی  
 نتیجہ سورہ طہ  
 وغیرہ میں انشاء  
 بتفصیل نام مذکور  
 اور ۱۲ و ۱۳

مگر ایک گنی ہوئی مدت کے پورا کر نیکی لئے ۛ جبکہ آگیا تو نہ بات کر سکیگا  
 کوئی مگر اوسکی اجازت سے کچھ تو اونہیں بد نصیب ہونگے اور کچھ خوش  
 نصیب ۛ تو لیکن جنکی کہ نصیب ہوٹ گئے تو وہ تو آگ میں ہونگے  
 کہ اونکے لئے اوسمیں رسیاں رسیاں ہائے وائے اور بڑی مینی چور  
 چنچ چنگھاڑ ہو گئے ۛ ہمیشہ بستے رہینگے اوسمیں جب تک کہ آسمان اور  
 زمین رہینگی مگر جو چاہے تیرا بدور دگار کہ ضرور تیرا بدور دگار بڑا  
 کر گذر نیا لاسے ہر اوس چیز کا کہ جسے وہ چاہے ۛ اور لیکن جو لوگ  
 کہ خوش نصیب کی گئی تو وہ بہشت میں ہونگے سدا رہنے سننے والے  
 ہونگے اوسمیں جب تک کہ آسمان اور زمین ہینگے اوس خوش نصیب اہل کو کہ جو کچھ  
 تیرا سر پرست اور بخشش کی راہ سے کہ جو کبھی قطع نہو گی ۛ پس سنو تو  
 شہد میں اوسکی وجہ سے کہ جو پوچتے ہیں یہ لوگ نہیں پوچتے مگر جیسا کہ  
 پوچا کرتے تھے اونکے باپ دادا آگے اور ہم بہر پور دینگے اونہیں و نکا  
 حصہ بغیر کمی کے ۛ اور بیشک <sup>ۛ</sup> می ہننے موسیٰ کو کتاب پر اختلاف ڈال  
 دیا گیا اوسمیں اور اگر نہ ایک بات کی پہل ہو چکی ہوتی تیرے بدور دگار  
 کی طرف سے تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اونکے درسیانہیں اور ضرور وہ شہد  
 میں ہیں اوسکی طرف سے ایسا شہد کہ جو قلع دینے والا ہے ۛ اور ضرور  
 ہر ایک کو بہر پور دیا تیرا بدور دگار اونکے کاموں کو ضرور اوس چیز

کہ جسے وہ کہتے ہیں واقف کار ہیں <sup>۵۱۳۸</sup> پر سید ہی چال چلا جا تو ہی جیسا  
 کہ حکم کیا گیا ہے بچے اور وہ بھی جسے توبہ کی ہے تیرے ساتھ اور نہ کشتی  
 کر بیٹھو کہ ضرور وہ اس چیز کا کہ جسے کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے <sup>۵۱۳۹</sup> اور  
 نہ جبک پڑو ادلوگوں کی طرف کہ جو ظلم کر بیٹھے ہیں تو لپٹ جائے متیلانگ  
 اور نہ ہوں بتارے خدا کے سوا حمایت کر نیوالے پر نہ مدد کئے جاؤ تم  
 اور بجالاؤ <sup>۵۱۴۰</sup> نماز و نون کنار و نین نئے اور کچھ رات گئی کہ ضرور  
 بہلا بیان بجاتے ہیں برائیوں کو یہ نصیحت ہے نصیحت پانیوں کے لئے <sup>۵۱۴۱</sup>  
 اور صبر کرو کہ ضرور خدا نین برباد کر تا فردو ریکو نیک چلن لوگوں کی <sup>۵۱۴۲</sup>  
 پر کیوں نہ ہوئے اون لوگوں سے کہ جو تھے پہلے تھے ایسی عقل و رمی  
 کہ جو روکتی نسا د کرنے سے زمین میں مگر ذرا طور او میں سے کہ جنہیں  
 چٹکارا دیا ہم نے اونہیں لوگوں سے اور درپے ہوئے وہ لوگ  
 کہ جو ظلم کر بیٹھے اس چیز کے کہ شردت دگئی اونہیں او میں اور تھے  
 وہ مقصور وار <sup>۵۱۴۳</sup> اور نہ تھا تیرا پروردگار کہ او جاڑ دیتا بستیوں کو  
 زبردستی حالانکہ وہانکے لوگ خوش چلن ہوتے اور اگر چاہتا تیرا پروردگار  
 تو کر دیتا لوگوں کو ایک ہی جتنا اور ہمیشہ وہ آپس میں پوٹ ہی  
 ڈالتے رہتے ہیں <sup>۵۱۴۴</sup> مگر جس پر کہ رس کئے تیرا پروردگار اور اسی نے  
 بنایا ہے اوسنے اونہیں اور پوری ہو گئی بات تیرے پروردگار کی



کہ ہر دنگ میں جنہم کو جنوں اور لوگوں سے سب ۛ اور بالکل دوسرا دیتے  
 ہیں ہم تجھے خبر نہیں ہے پیکوئی اوس مسمنوں کو کہ تھرا دین ہم اوسکی  
 وجہ سے تیرے دل کو اور آیا تیرے پاس میں حق اور نصیحت اور یاد  
 داشت ایمانداروں کے لئے ۛ اور کچھ اذلوگوں سے کہ جو نہیں بیان لاتے  
 کہ جو چاہو کہرو اپنی جگہ پر کہ ہم بھی کر نیوالے ہیں ۛ اور اس لگاؤ کہ ہم  
 بھی اس لگانیوالے ہیں ۛ اور خدا ہی کے لئے غیب سماتوں کا اور زمین  
 کا اور اوسکی طرف پیرے جائینگے سب کام تو عبادت کرو اوسکی اور ہر  
 کروسی پر اور نہیں تیرا پروردگار بخیرادست کہ جو کچھ تم کیا کرتے ہو  
 یوسف کا سورہ کے والا ایک سو گیارہ آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھاتو الا مہربان ہی  
 الہائے آیتیں ہیں بڑی چمک دمک کی کتاب کے ۛ ضرور ہنسنے اور  
 اوتاراعزنی قرآن کا شے تم سمجھو ۛ ہم دوسرا تے ہیں تجھے بہت  
 اچھے بیان سے اوس چیز سے کہ وحی کی ہنسنے تجھ پر اس قرآن کی اگرچہ  
 تو اس سے پہلے غافلونہن سے نہ تھا ۛ جیکہ کما یوسف نے اپنے باپ سے  
 کہ اے ابا ضرور مینے دیکھے گیارہ تارے اور سورج اور چاند کو دیکھا  
 مینے اپنا سجدہ کرتے ہوئے ۛ کہتے لگا کہ اے بیٹا ہرگز نہ دوسرا  
 پتا خواہے بہائیو سے کہ کرین تجھے کس طرح کا چلتے خرد شیطان

لہ اصل  
 قرآن میں اس  
 باب کا بیان ہے  
 کہ حضرت یوسف  
 اور قبطیوں  
 رسالہ کے  
 ہندی میں  
 حوت کا ہی نام  
 ہے اور مینے  
 اس کے معانی  
 حدیث ابنا  
 سورہ یونس  
 میں گذرے  
 اس کے  
 اس خواب کے  
 مضمون پر

آیت میں اختلاف نہ ہوتا خود اس کے اعجاز سے ظاہر اور  
 ترجمہ میں اختلاف نہ ہوتا خود اس کے اعجاز سے ظاہر اور  
 یہ مطلب کہ اچھے بیان سے ہم اس کو بیان کرتے ہیں  
 اور قرآن اچھے بیان ہوتا خود اس کے اعجاز سے ظاہر اور  
 یہ مشہور بات ہے کہ سید اہل اسلام کے تکلم ایک عقیقہ  
 دھین پر ہے اور یہی ہے اس کے اسرار و اسرار  
 مفصل نہ کہ اور یہی ہے اس کے اسرار و اسرار  
 سب قصو فیہ جو اچھا قصہ ہے اس سے ہم بیان کرتے  
 ہیں اور قصہ یوسف کا سب قصو فیہ ہے اس سے ہم بیان کرتے  
 دہ سے ہے بلکہ نین سے وہیں اس کی تفسیر و نون وغیرہ  
 سے مستفاد ہوتا ہے اور یہی ہے اس کے اسرار و اسرار  
 ہم ایک اور وجہ کہتے ہیں کہ فیض میں سے کسی مفسر  
 نے اسے نہیں لکھا اور وہ یہ ہے کہ اس کے اسرار و اسرار  
 جو قصہ کہتے ہیں کہ فیض میں سے کسی مفسر  
 بعض بعض اخلاق کے اور ناموں سے لکھے ہیں اور  
 ہر ایک کے متعلق اور یہ سورہ کی کیا بات اخلاق  
 پر اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ علم اخلاق میں  
 باب اولیٰ اور اس کے متعلق اور یہ سورہ کی کیا بات اخلاق  
 اخلاق اچھے الٰہی اور یہ سورہ کی کیا بات اخلاق

توبہ المنزل تفسیر  
 سب سے زیادہ لبالب ہے کہ اس سے ظاہر اور  
 اخلاق اچھے بیان سے ہم اس کو بیان کرتے ہیں  
 کہ جو بیان میں اختلاف نہ ہوتا خود اس کے اعجاز سے ظاہر اور  
 غصہ پور اور اس کے اسرار و اسرار  
 کل شاخ و برگ اس کے اسرار و اسرار  
 جزو نہیں اور اس کے اسرار و اسرار  
 اخلاق تو ان کے انسان میں اور اس کے اسرار و اسرار  
 اس کا کہ درخت سے اس کے اسرار و اسرار  
 درخت میں لکھے کوئی حرکت چھوٹے باج سے خلافت عقل  
 اور موافق غصہ یا غرض اس سے عقل ہے کہ اس کے اسرار و اسرار  
 اور یہی ہے اس کے اسرار و اسرار  
 جبکہ یہ غصہ اور غرض اس سے عقل ہے کہ اس کے اسرار و اسرار  
 طے ہر غصہ اور غرض اس سے عقل ہے کہ اس کے اسرار و اسرار  
 کہ ہر غصہ اور غرض اس سے عقل ہے کہ اس کے اسرار و اسرار  
 پور سے اس کے اسرار و اسرار  
 نشان ہے کہ جب ان کے اسرار و اسرار  
 اور یہی ہے اس کے اسرار و اسرار  
 کہ جو اس کے اسرار و اسرار  
 دیکھو کہ یہ غصہ اور غرض اس سے عقل ہے کہ اس کے اسرار و اسرار  
 دیکھو کہ یہ غصہ اور غرض اس سے عقل ہے کہ اس کے اسرار و اسرار



انسان کا صریح دشمن ہے اور یوں ہی چپانٹ لیگا تجھے تیرا پروردگار  
 اور کھائے گا تجھے تعبیر خوابوں کے اور پوری کر دے گا اپنی نعمت تختہ اور یعقوب  
 لڑکے بالونیر جیسا کہ اوسے پورا کیا تھا تیرے دو بزرگوں پر آگے ابراہیم  
 واسحاق پر ضرور تیرا پروردگار واقف کار و دانستور ہے ضرور  
 یوسف مین اور اوس کے بہاؤ مین کچھ خدا کی پہچان مین پوچھنے  
 والوں کے لئے کہہ کہنے لگے کہ ضرور یوسف اور اوس کا ماجا یا بت  
 چھتیا ہے ہمارے باپ کا جسے زیادہ حالانکہ ہم بڑے زبردست ہیں  
 ضرور ہمارا باپ بت صریح بول ٹھیک مین پڑا ہوا ہے ہمارے  
 ڈالو یوسف کو یا ڈالو اوسے کسی سر زمین پر کہ نرے کہے رہے  
 مین پر توجہ نہ ماری باپ کی اور ہو جاؤ اوس کے جد بھلے مانس  
 لوگوں مین سے کہنے لگا کوئی کہنے والا و مین کا کہ جانتے تو نہ مارو  
 یوسف کو اور لیکن مراد اوسے کہہ اؤ مین کے کوین کے کہ نکال لیجائی  
 اوسے کوئی راہ گیر اگر تم کو نہ نوالے ہو کہہ کہ ابا و کیا ہو گیا ہے  
 تجھے کہ اعتماد مین کر تا پیمبر یوسف کے بابت حالانکہ ہمتا و سکی نصیحت  
 کر نیوالے ہیں اور بیع تو دے اوسے ہمارے ساتھ کا کہ سیوے  
 کھاتا پیرے اور کھیتا کو دتا پیرے اور ضرور ہم اوس کے ملکبان ہیں  
 کہ کہ بیشک مجھے اندیشہ ہے اسی کا کہ تم لیجاؤ اوسے اور سما جاتا ہوں

نظام غیب کی مدد سے جیوں  
 نظام شہادت کا پس مین  
 ۱۲ اس جہان کا بت  
 نظام شہادت مین ادا دے  
 راحت رسائی ہوتی ہے اور  
 نظام غیب سے بھلتی آیت  
 دریدہ یوسف کی اذیت کا  
 کہ دیا ۱۲ اس کے ہمارے  
 ۲۰ ان بڑی بڑی بڑی  
 اور جوئے کو کوئی نہیں  
 مین ملی بیٹا ہے اور جتنا  
 کام باپ کا ہے تھکا ہے  
 وہ ادا دے دے مین  
 نکلتا ۱۲ اس کے جب وہ  
 ہے مین تو باپ ہمارے  
 ادا دے چاہیے ۱۲  
 شہادت کا جو ایک ہے  
 کا صورت مین ادا دے  
 مین شریک ہوا تھا ۱۲  
 بڑا بانی ہی باپ کی جگہ  
 ہوتا ہے ۱۲ اس کے  
 ۱۲ اس کے خواہ مین رکھ

[illegible]

اس کے کہہ جانے اور سے بیٹریا اور تم اس کی طرف سے غافل ہی رہو کہ کہنے لگے کہ اگر کہا جائیگا اور سے بیٹریا حالانکہ ہم بڑے شہرور ہیں تو ضرور ایسے حال میں ہم گناہا اور گناہوں میں سے ہونگے ۴ پھر جب لکھے اور سے اور کوڑی پہر گئی اور غین اس بات پر کہ جو تک دین اور سے کہاری کتوں کے کول میں اور وحی کی تھی اور سپر کہ ایک دن ایسا ہوگا کہ مزدور خبر دی دیکھا تو اونہیں اونہی اس حرکت کے جب اونہیں اسکا کہہ دیا انہی بھی ہوگا اور اسے اپنے باپ پاس حبس پڑے وقت میں کون سکون رونے ہوئے کہنے لگے کہ اے بابا ہمتو چلے گئے آپ کے دوڑک ہکین اور چوڑ گئے پوچھا کہ اپنے اس باپ کے پاس کہہ گنا اور سے بیٹریا اور کیوں تو ہمارے بات اگر یہ ہم سے بھی ہوں ۴ اور لائے اور کے کرتے پر جو ٹھہ موٹھ کا لہو کہنے لگا بلکہ درغلنا ناہین تمارے نفسوں کی بڑی کارستانی پر ہر بخیر شہر نیک کے کیا چارہ سے اور غلامی سے مدد چاہی گئی ہے اور نصیب میں کہ جسے تم بیان کرتے ہو ۴ اور اکڑے ہوئے مسافر دنیا کی ایک بندے پر ہرجا اور ہونے

غیبی اور اسے اسرار  
 زید بن حنیفہ فرمایا ہوگی  
 ہاں اس کے بعد وہ خود سبب خیر  
 خدا فرما ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



اپنا ہم پر ڈالا اور سنا پنا ڈول اور کھنے لگا کہ او ہو ہو ہو یہ تو کیا  
 کہ جو وہ نکالتا تھا <sup>۱۲</sup> اور اسے بہت اچھے لیے پوچی سمجھا اور خدا  
 واقع ہوا اور اس کے جو وہ کیا چاہتے تھے اور بیچ ڈالا اور  
 اس کے بایونے اور کے ہاتھ کوئے و سو پر گشتی کے پیسوں کو  
 اور اس کے نفرت رکھنے والے تھے اور کہا اور سنے کہ جسے خرید  
 سطرین اپنی عورت سے کہ عزت سے آراستہ رکھ اسکی جگہ قریب  
 کہ اس کے فائدہ ہو نیچے ہیں یا بنا لین ہم اسے لے مالک وریوں ہی  
 ثروت دی ہمنے یوسف کو زمین میں اور تاکہ سکھا دین اور  
 خوابوں کی تعبیر میں اور خدا غالب ہے اپنے کام میں لیکن کٹر لوگ  
 نہیں جانتے کہ اور جبکہ پوچھا اپنے جوانی پر تو دی ہمنے اسے  
 حکمت و حکومت اور جانچ اور یوں ہی جزا دیتے ہیں ہم نیک  
 چلن والوں کو اور آرزو کی اسکی اور عورت نے کہ جسکے گھر  
 میں وہ تھا خود اس کے اور بند کہ بیٹے دروازے اور کھنے لگے  
 کہ سورے ہو میں میرے دے لے کھنے لگا کہ خدا کی پناہ شک  
 میرے اور سر پرست نے مجھے بہت اچھی جگہ دی ضرور ہمیں  
 کامیاب ہوتے کس اور ضرور وہ ارادہ کرے اور اس کے اور  
 ارادہ کر بیٹھا اور اس کے اگر نہ دیکھ لی ہوتی اور کھنے وکیل اپنے پروردگار

لے مغلیر نہ  
 خونی سر کے بادشاہ  
 کا دور توراہ میں  
 نام یوسف کا اور  
 عہدہ افسر تو یوں  
 کی اور بعض مصلحتوں  
 سلام اوتانا کہ  
 خواجہ سرائی اور  
 اکیس زمانہ میں ہی  
 رواج تھا کہ کسی  
 نوک افسر ہوا کرتے  
 تھے اور انھیں شادی  
 دیسی ہی کہ سال بچہ  
 بیٹے خواجہ سرگاہی  
 لکھی اور نوک عہدہ  
 کو کیا کرتے ہیں اور  
 مسلمانوں میں یہ تھا  
 کہ یہ عین اوزار تھا  
 سب سوار و مسر  
 یہ عربی اور

یہ اس لیے کہ پیر دین ہم اوس سے بدی اور بدکاری کو کہ ضرور وہ ہمارے  
 ترک کرے بند و زمین سے تھا اور جیٹ پڑے وہ دونوں دروازے  
 کی طرف اور پھاڑ ڈالا اوس عورت نے اوسکا کرتا پٹھلی کی طرف سے اور پایا  
 اون دونوں نے اپنے مالک کو دروازہ کے پاس جیسے کہنے لگے کہ  
 نہیں سنرا اوسکی کہ جو ٹھان لے تیری بیوی سے برائی مگر یہ کہ قید  
 کر دیا جاے یاد رکھ دینے والا عذاب ہے کہنے لگا کہ خود اوس سے نے  
 تو آرزو کی میری اور گواہی دی ایک گواہ نے خود اوس عورت کے عزیز  
 سے کہ اگر اوسکا کرتا پٹ گیا ہوا گے وار سے تو اسنے سچ کہا اور وہ جو  
 بولنے والو زمین سے ہے بہر جب دیکھا اوسنے اوسکے کرتے کو کہ پٹ  
 گیا ہے پیچھے وار سے تو کہنے لگا کہ ضرور یہ ہمارے چلتے زمین سے ہے  
 بیشک تمہارا چلتے بہت بڑا ہے بہر یوسف نہ پیر لے اسکی طرف سے  
 اور شش چاہ تو اپنی ارے اوس عورت اپنے گناہ کی کہ تو ہی تو خطا وارڈ  
 سے ہے بہر اور کہنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں کہ عزیز کی عورت آرزو  
 رکھتی ہے اپنے گناہ کی خود اوسکی بیشک بہا لیا ہے یوسف نے اوس  
 اپنی الفت سے ہمتا اوس سے صریح بول چوک میں پانے ہیں بہر جب  
 اوسنے سنا اوزن کا یہ چلتے تو بھیجا کیکو اونکے پاس در تیار کی اونکے  
 بے بہت اچھی جگہ تکیے لگا لگا کر بیٹھنے کی اور دی ہر ایک کو اونین سے

یہ اس لیے کہ پیر دین ہم اوس سے بدی اور بدکاری کو کہ ضرور وہ ہمارے  
 ترک کرے بند و زمین سے تھا اور جیٹ پڑے وہ دونوں دروازے  
 کی طرف اور پھاڑ ڈالا اوس عورت نے اوسکا کرتا پٹھلی کی طرف سے اور پایا  
 اون دونوں نے اپنے مالک کو دروازہ کے پاس جیسے کہنے لگے کہ  
 نہیں سنرا اوسکی کہ جو ٹھان لے تیری بیوی سے برائی مگر یہ کہ قید  
 کر دیا جاے یاد رکھ دینے والا عذاب ہے کہنے لگا کہ خود اوس سے نے  
 تو آرزو کی میری اور گواہی دی ایک گواہ نے خود اوس عورت کے عزیز  
 سے کہ اگر اوسکا کرتا پٹ گیا ہوا گے وار سے تو اسنے سچ کہا اور وہ جو  
 بولنے والو زمین سے ہے بہر جب دیکھا اوسنے اوسکے کرتے کو کہ پٹ  
 گیا ہے پیچھے وار سے تو کہنے لگا کہ ضرور یہ ہمارے چلتے زمین سے ہے  
 بیشک تمہارا چلتے بہت بڑا ہے بہر یوسف نہ پیر لے اسکی طرف سے  
 اور شش چاہ تو اپنی ارے اوس عورت اپنے گناہ کی کہ تو ہی تو خطا وارڈ  
 سے ہے بہر اور کہنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں کہ عزیز کی عورت آرزو  
 رکھتی ہے اپنے گناہ کی خود اوسکی بیشک بہا لیا ہے یوسف نے اوس  
 اپنی الفت سے ہمتا اوس سے صریح بول چوک میں پانے ہیں بہر جب  
 اوسنے سنا اوزن کا یہ چلتے تو بھیجا کیکو اونکے پاس در تیار کی اونکے  
 بے بہت اچھی جگہ تکیے لگا لگا کر بیٹھنے کی اور دی ہر ایک کو اونین سے

یہ اس لیے کہ پیر دین ہم اوس سے بدی اور بدکاری کو کہ ضرور وہ ہمارے  
 ترک کرے بند و زمین سے تھا اور جیٹ پڑے وہ دونوں دروازے  
 کی طرف اور پھاڑ ڈالا اوس عورت نے اوسکا کرتا پٹھلی کی طرف سے اور پایا  
 اون دونوں نے اپنے مالک کو دروازہ کے پاس جیسے کہنے لگے کہ  
 نہیں سنرا اوسکی کہ جو ٹھان لے تیری بیوی سے برائی مگر یہ کہ قید  
 کر دیا جاے یاد رکھ دینے والا عذاب ہے کہنے لگا کہ خود اوس سے نے  
 تو آرزو کی میری اور گواہی دی ایک گواہ نے خود اوس عورت کے عزیز  
 سے کہ اگر اوسکا کرتا پٹ گیا ہوا گے وار سے تو اسنے سچ کہا اور وہ جو  
 بولنے والو زمین سے ہے بہر جب دیکھا اوسنے اوسکے کرتے کو کہ پٹ  
 گیا ہے پیچھے وار سے تو کہنے لگا کہ ضرور یہ ہمارے چلتے زمین سے ہے  
 بیشک تمہارا چلتے بہت بڑا ہے بہر یوسف نہ پیر لے اسکی طرف سے  
 اور شش چاہ تو اپنی ارے اوس عورت اپنے گناہ کی کہ تو ہی تو خطا وارڈ  
 سے ہے بہر اور کہنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں کہ عزیز کی عورت آرزو  
 رکھتی ہے اپنے گناہ کی خود اوسکی بیشک بہا لیا ہے یوسف نے اوس  
 اپنی الفت سے ہمتا اوس سے صریح بول چوک میں پانے ہیں بہر جب  
 اوسنے سنا اوزن کا یہ چلتے تو بھیجا کیکو اونکے پاس در تیار کی اونکے  
 بے بہت اچھی جگہ تکیے لگا لگا کر بیٹھنے کی اور دی ہر ایک کو اونین سے

بہت آب دار چہرے اور کہنے لگے کہ کل کے جاؤ کے سامنے پر جب  
 ہو کیا اونٹوں نے اسے تو اسکی بہت بُرائی کی اور بے تحاشا کاٹ کے بیچ  
 رہیں اپنے اپنے ہاتھ اور کہنے لگیں کہ پاک ہے خدا نہیں ہے یہ بشر نہیں ہے  
 یہ مگر کوئی بڑا فرشتہ کہنے لگے کہ پر یہ وہی تو ہے کہ جسے کارن نام  
 رکھتی تھیں ہم مجھے اور ضرور خود میں تنہا کی اسکی پر یہ بچ نکلا اور اگر نہ  
 کر لگا جو کہ میں حکم دیتی ہوں اسے تو ضرور قید کر دیا جائیگا اور ضرور  
 ہوگا رسواؤں میں سے کہنے لگا کہ اے پاک پروردگار جیسا کہ زیادہ  
 پسند ہے مجھے اس گناہ سے کہ جہر بلائے ہیں یہ مجھے اور اگر نہ  
 ہٹائیگا تو میرے پاس اس کے چلتر کو تو جب پڑو تگا میں اونکی  
 طرف اور ہو جاؤنگا میں نادانوں میں کہ میرے پاس اسکی اور کے پروردگار  
 نے اور ہٹا دیا اس کے پاس اس کا چلتر ضرور ہے تو سننے والا جانو  
 والا کہ پر او نہیں یہ سوچی بے اداس کے کہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی بہت  
 پہچانوں کو کہ قید کردین اس سے ایک مہینہ میاؤنگ کہ اور کہنے اس کے  
 ساتھ قید خانہ میں دو گھر وکنے لگا اوکھن سے ایک کہ ضرور پچھنے متین  
 خواب میں دیکھا کہ میں پھوڑ رہا ہوں شراب اور دوسرا کہنے لگا کہ ضرور  
 چنے اپنے تین دیکھا کہ اوٹھاے ہوئے ہوئیں اپنے سر پر ڈیونیکا ڈھیر  
 کہ ٹوٹ گئیں بار کے کھائے جاتے ہیں اونے پرندے بتا دے ہمیں اسکی

۱۱ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۱۲ اسے اپنے ہاتھ سے  
 ۱۳ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۱۴ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۱۵ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۱۶ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۱۷ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۱۸ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۱۹ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۲۰ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۲۱ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۲۲ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۲۳ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۲۴ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۲۵ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۲۶ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۲۷ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۲۸ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۲۹ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۳۰ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۳۱ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۳۲ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۳۳ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۳۴ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۳۵ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۳۶ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۳۷ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۳۸ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۳۹ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۴۰ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۴۱ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۴۲ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۴۳ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۴۴ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۴۵ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۴۶ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۴۷ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۴۸ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۴۹ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۵۰ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۵۱ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۵۲ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۵۳ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۵۴ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۵۵ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۵۶ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۵۷ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۵۸ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۵۹ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۶۰ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۶۱ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۶۲ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۶۳ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۶۴ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۶۵ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۶۶ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۶۷ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۶۸ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۶۹ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۷۰ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۷۱ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۷۲ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۷۳ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۷۴ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۷۵ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۷۶ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۷۷ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۷۸ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۷۹ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۸۰ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۸۱ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۸۲ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۸۳ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۸۴ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۸۵ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۸۶ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۸۷ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۸۸ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۸۹ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۹۰ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۹۱ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۹۲ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۹۳ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۹۴ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۹۵ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۹۶ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۹۷ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۹۸ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۹۹ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے  
 ۱۰۰ اور دیکھا کہ ایک  
 کاٹ کے اپنے ہاتھ سے

تعبیر کہ ہم تجھے نیکو نہیں سے پاتے ہیں ۛ کہنے لگا کہ نہ آگیا تمہارے پاس  
 تمہارا وہ معمولی کمانا کہ جو روزینہ میں دیا جاتا ہے تمہیں مگر یہ کہ بنادو گا  
 میں تمہیں اسکی تعبیر قبل اسکے کہ اے تمہارے پاس یہ آدھکی بدولت ہے  
 کہ جو سکھا دیا ہے مجھے میرے پروردگار نے ضرور میں تو چوڑ بیٹھا ہوں  
 دین کو اسسختی کی کہ جو دسے نہیں پانتے خدا کو اور وہی آخرت کے  
 بھی منکر ہیں ۛ اور پیروی کر بیٹھا میں دین کی اپنے بزرگوں ابوقہم  
 واسحاق و یعقوب کے کیا ہو گیا ہے ہمیں کہ ہم ساجے تھرا سن خدا کا کہو  
 یہ تو خدا کا فضل و کرم ہے ہم پر اور لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکریہ نہیں  
 کرتے ۛ اے میرے دونوں قید خانہ کے رفیقوں تتر تتر بہت سے  
 خدا چے ہیں یا کتنا خدا کہ جو بے غائب ہے بہتین پوچھتے تم اسکی سوا  
 مگر کچھ ناموں کو کہ جنہیں کھ لیا ہے تمہنے اور تمہارے بزرگوں نے نہیں  
 اوتارا خدا نے جنکے لئے کیسے طرح کا نزع نہیں ہے حکومت مگر خدا ہی کے  
 لئے اوسی نے تو حکم دیا ہے کہ نہ پو جو مگر اوسیکو ہے تو ہے سدرہ دین  
 لیکن اکثر لوگ نہیں پانتے ۛ اے قید خانہ کے مصاحبو نہیں تم میں سے  
 ایک تو جکایگا اپنے سر پرست کو شرا سے اور ایک دوسرا تو وہ سولے  
 دبا جیگا پر ٹونگے مار مار کے کھائینگے پرندی اوسکا بیجاٹے ہو گیا وہ  
 حکم کہ جسے پوچھتے تھے تم دونوں ۛ اور کہنے لگا اوسسے کہ جسے گمان کیا

خواب کا تعبیر دیکھو کہ  
 اس کا کیا معنی ہے  
 اور یہاں تک کہ کہیں باقی  
 کے اختلاف سے پاک اور  
 مصطفیٰ سے پاک اور  
 یحییٰ بن زکریا سے پاک  
 حافظ یحییٰ بن زکریا سے پاک  
 میں توفیق الہی پاک  
 عقیدہ و عبادت کی جو  
 خوش اخلاقوں کی چوڑ  
 میں غائب ہے اور کون سا  
 اور میں جو دیکھا  
 مقام میں اور نایاب  
 کیا تمہارے خواب  
 خواب کا کیا معنی ہے  
 خواب کا کیا معنی ہے











اور میں سب سے بڑھ کے مٹاؤں اور ہوں + پھر اگر نہ لائے تم اس سے  
 میرے پاس تم نہیں بنانا تمہارے لیے میرے پاس اور مجھے پھر  
 بھی نہ چلنا + کہنے لگے کہ جھٹ پٹ مانگ لینگے ہم اس سے اس کے  
 باپ سے اور ضرور ہم ایسا ہی کر نوالے ہیں + اور کہنے لگا یوسف  
 اپنے جوانوں سے کہ چپکے سے رکھ دو ان کے لیے پونجی انہیں کے تلیشوز  
 کا شکر یہ سچاں لین اس سے جبکہ پلٹ کے جائیں اپنے لوگوں میں کاشکے  
 یہ پھر پھر کے آئیں پھر جب پلٹ گئے وہ اپنے باپ کے پاس  
 کہنے لگے کہ اے باؤ رو کہ یا گیا بنانا تو بھیدے ہمارے ساتھ  
 ہمارے بھائی کو تاکہ ہم اپنا بنانا یا جائیں اور ضرور ہم اس بڑی  
 حفاظت کر نوالے ہیں + کہنے لگا کہ نہ امانت دار کرونگا میں تمہیں  
 اس پر گھر جیسا کہ امانت دار کروں گا تمہیں اس کی جان جائے گا  
 آگے تو خدا ہے سب سے بڑھ کے نگہبان ہے اور سب ترس کھانیوں  
 وہی زیادہ ترس کھانیوں والے + اور جب کہ کہو لاؤ ہوں اپنا  
 اسباب تو پائی اپنے لئے پونجی کہ پھیر دیگی ہے خود انہیں کس طرف  
 کہنے لگے کہ اے ابا یہ تو ہمارے ہی لئے پونجی ہے کہ اولیٰ پونجی  
 ہمارے طرف اور سناج کے لاویاں لا دلائینگے ہم اپنے بال پونجی  
 اور حفاظت کریں گے اپنے بھائی کے اور بڑ ہو لائینگے ہم بنانا

۱۰۰ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا  
 ۱۰۱ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا  
 ۱۰۲ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا  
 ۱۰۳ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا  
 ۱۰۴ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا  
 ۱۰۵ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا  
 ۱۰۶ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا  
 ۱۰۷ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا  
 ۱۰۸ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا  
 ۱۰۹ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا  
 ۱۱۰ جتنے مٹاؤں آجائیں تو  
 میں اس کا پھر نہیں بنانا











اور پونچھ لے اور سکتی سے کہ جسین ہم تے اور اوس منیدنی سے  
کہ آئے ہم جسین اور ہمتو پڑے سچے ہین + کہنے لگا بلکہ سنوار دیا ہمتار  
لے ہمتاری نفسون نے بہت بڑا کام تو صبر سی بہتر ہے + قر  
ہے کہ خدا لے آئے میرے پاس دن سب کو کہ وہ تو عالم دانا ہے  
اور شبہ پیر لیا اونکی طرف سے اور کہنے لگا کہ ہاے افسوس یوسف پڑ  
اور سفید ہو گئیں وکے دونو آنکھیں کڑھاپے سے پھر وہ غصہ میں ہر  
ہوا تھا کہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم یاد ہے کیا کر لگا تو یوسف کو شکا  
کہ ہو جائے تو بیمار یا ہو جائے ہلاک ہو نیوالون میں سے پڑ  
کہنے لگا کہ نہیں شکوہ کرتا میں اپنی بیقراری اور غم کا مگر خدا سے  
اور جانتا ہوں خدا کی طرف سے جو کچھ کہ تم نہیں جان سکتے +  
اے فرزندوں جاؤ اور ڈھونڈو یوسف کو اور اوس کے مان جاؤ  
اور نہ بے آس ہو خدا کی رحمت سے کہ ضرور بے آس ہو گا خدا  
رحمت سے مگر کا فرو نکا جہتا + پھر جب پونچھے اوس کے پاس تو کہنے  
کہ اے سرور پونچھا ہین اور ہمارے لوگوں کو ضرر اور لائے ہم  
بہت کموٹے سے لئے پونجی بہر پورا کر دے ہمارا نپاتا اور  
نقدق دے اپنا ہمین کہ ضرور خدا جزائے خیر دیتا ہے صبر  
دینے والوں کو پند کہنے لگا کہ کیا جانتے ہو تم کہ کیا کیا سلوک کیا

کہ اگر غم نہ نکلتے  
کہ پونچھو پوری کی  
علت میں یا فوڑ ہو  
نہاں شاہ سحر کی  
قاعدہ برکتیں مافذ  
نورسکتا تھا ۱۲  
یوسف و بنیامین غفلت  
کو ۱۲  
ہے میرے اوتار  
نیک حال سے ۱۲  
اپنے تہذیب  
بین ۱۲  
ظاہر میں اوس  
فیہا کرتا تھا ۱۲  
اوسکی نعمت  
درحمت ۱۲  
کمال اور منگی کا ۱۲

یوسف سے اور اسکے مانجائے سے کہ جواب تم نادان بنتے ہو کہ  
 کہنے لگے کہ کیا تو ہے یوسف ہے کہنے لگا کہ ہاں میں ہی تو یوسف  
 ہوں اور یہ میرا مان جا رہا ہے ضرور خدا نے بہت بڑا احسان کیا کہ  
 ضرور جو ڈر گیا اور صبر کر جائیگا تو خدا نہیں کار کرتا نیکوئی ضرور  
 کہنے لگے کہ خدا کی قسم ضرور پسند کر لیا اور ور کر دیا تجھے خدا نے  
 ہمپر اگرچہ ہم خطا دار تھے کہا کہ نہیں کسی طرح کے بے وسہ ہمارے  
 آج بخشدے گاتین ۱۱ اور وہی تو سب ترس کھانیوالوں سے  
 بڑھ کے ہے + یحیٰ و میرا یہ کہتا پھر والدہ اسے منہ پر میرے  
 باپ کے کہ ہو جائے بنیا اور لے آؤ میرے پاس اپنے لوگوں کو  
 بالکل + اور جبکہ چل کھڑا ہوا قافلہ تو کہنے لگا اذکا باپ کہ ضرور  
 میں پاتا ہوں یوسف کے مکان اگر سٹھیا یا ہوا نجانو مجھے کہنے لگے  
 کہ خدا کی قسم تو تو اپنے پیچے ہی ہوں بھٹک میں ہے + پھر جب یا  
 خوشخبر لے دینے والا تو والدہ یا اوسنے وہ اس کے منہ پر تو ہو گیا  
 وہ بنیا کہنے لگا کہ کیوں میں نہ کہتا تھا تھے کہ ضرور میں جانتا ہوں  
 خدا کی طرف سے جو کچھ کہتم نہیں جانتے کہنے لگے کہ اے ابا  
 بخشش چاہ ہمارے بے ہمارے گنا ہونکی کہ ضرور ہم خطا دار  
 کہنے لگا کہ بہت جلد بخشش چاہو گنا میں تمہارے لیے اپنے

یوسف اور اس کے مانجائے سے کہ جواب تم نادان بنتے ہو کہ  
 کہنے لگے کہ کیا تو ہے یوسف ہے کہنے لگا کہ ہاں میں ہی تو یوسف  
 ہوں اور یہ میرا مان جا رہا ہے ضرور خدا نے بہت بڑا احسان کیا کہ  
 ضرور جو ڈر گیا اور صبر کر جائیگا تو خدا نہیں کار کرتا نیکوئی ضرور  
 کہنے لگے کہ خدا کی قسم ضرور پسند کر لیا اور ور کر دیا تجھے خدا نے  
 ہمپر اگرچہ ہم خطا دار تھے کہا کہ نہیں کسی طرح کے بے وسہ ہمارے  
 آج بخشدے گاتین ۱۱ اور وہی تو سب ترس کھانیوالوں سے  
 بڑھ کے ہے + یحیٰ و میرا یہ کہتا پھر والدہ اسے منہ پر میرے  
 باپ کے کہ ہو جائے بنیا اور لے آؤ میرے پاس اپنے لوگوں کو  
 بالکل + اور جبکہ چل کھڑا ہوا قافلہ تو کہنے لگا اذکا باپ کہ ضرور  
 میں پاتا ہوں یوسف کے مکان اگر سٹھیا یا ہوا نجانو مجھے کہنے لگے  
 کہ خدا کی قسم تو تو اپنے پیچے ہی ہوں بھٹک میں ہے + پھر جب یا  
 خوشخبر لے دینے والا تو والدہ یا اوسنے وہ اس کے منہ پر تو ہو گیا  
 وہ بنیا کہنے لگا کہ کیوں میں نہ کہتا تھا تھے کہ ضرور میں جانتا ہوں  
 خدا کی طرف سے جو کچھ کہتم نہیں جانتے کہنے لگے کہ اے ابا  
 بخشش چاہ ہمارے بے ہمارے گنا ہونکی کہ ضرور ہم خطا دار  
 کہنے لگا کہ بہت جلد بخشش چاہو گنا میں تمہارے لیے اپنے

پروردگار سے کہ ضرور وہی تو بڑا بخشنے والا ترس کا نیوالا ہے۔  
 پھر جب گئے یوسف کے سامنے تو بیٹھایا اوکھٹے اپنی ہی پاس  
 اپنے مان باب کو اور کہتے لگا کہ اندر چلو مصر کے اگر چاہے خدا  
 بالکل نڈر ہو گئے اور بلایا اپنے مان باب کو اپنے تخت پر اور  
 جھک پڑے اوس کے سامنے اوس سے سجدہ کرتے ہوئے اور کہنے لگا  
 کہ اے ابائی ہی تجیر اوس میرے اگلے خواب کی کہ بیشک اوس  
 کو دیا خدا نے سچا اور ضرور اوس نے بڑا احسان کیا مجھ پر جب  
 چھڑایا مجھے قید خانہ سے اور لے آیا تمہیں سب ان جنگل سے بعد  
 اسکے کہ فساد والد یا شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے  
 درمیان میں ضرور میرا پروردگار اپنی مہر کرتا ہے جس پر چاہتا ہے  
 ضرور وہی تو واقفکار و دانشور ہے اور پاک پروردگار ضرور  
 دیا تو نے مجھے راج اور سیکھائے مجھے باتوں کے پہل تو ہی تو  
 بنا نیوالا آسمانوں کا اور زمین کا ہے تو ہی تو میرا سر پرست ہے  
 دنیا اور آخرت میں اوٹھالے مجھے مسلمان اور ملاوے مجھے  
 نیکو بنے۔ یہ ہیں غیب کی خبریں کہ شکا پیام بھیجے ہیں ہم بچے  
 اور تو ان کے پاس تھا جب کہ کھان لیا تھا اونٹوں نے اپنا کام  
 اور وہ مکر کرتے تھے اور نہ ہونگے اکثر لوگ اگرچہ بہت سے

شہر باہر جان یوسف  
 اوسے استقبال کو آئے  
 ۱۲  
 تخت پر شہر بن ہو گیا  
 اور اسی قید خانہ سے  
 اوس کے ذریعہ سے خدا کو  
 سجدہ کرنا چاہے ہم کو  
 کہہ کی طرف سے خدا کو  
 کہتے ہیں نہ خود کہہ کا  
 سجدہ معاذ اللہ اور  
 اگلے زمانے میں سجدہ  
 مضمون خدا سے بھی  
 نہ تھا بابر نے فرمایا  
 دیکھو کے اور بعض قادیان  
 سے ثابت ہوتا تھا  
 یہ شکر کا سجدہ تھا کہ  
 اسکا حضرت یوسف  
 کی طرف سے کیا گیا ۱۲  
 خلاصہ سب مضمون کا اس  
 قصہ کی ۱۲



لایج کرے تو ایماندار ۛ اور نہیں مانگتا تو اس کام پر مزدور نہیں ہے  
 وہ مگر ایک نصیحت سار خدائی کے لئے ۛ اور کتنی ہی پہچانیں ہیں  
 آسمانوں میں اور زمین میں گزر جاتے ہیں و پھر سے حالانکہ وہ اوس  
 اپنا منہ پھیرے ہی رکھتے ہیں ۛ اور نہیں بیان لاتے اکثر انہیں  
 سے خدا کا مکروہ شرک ہی کرتے ہوئے ہوتے ہیں ۛ پھر کیا نذر  
 ہو بیٹھے ہیں اس بات سے کہ آپڑے اور پھر کوئی چھاپ بیٹھنے  
 خدا کا عذاب یا آپونچے اونکے پاس قیامت اچانک اور اونہیں  
 خبر تک نہ ہو کہ یہ ہے میری راہ بلاتا ہوں خدا کی طرف بصیرت پر  
 ہوں میں بھی اور وہ بھی کہ جسے میرے پیروی کی اور پاک ہی  
 خدا اور نہیں ہوں میں شرک کرتے والوں میں ۛ اور نہیں بھی سمجھتے  
 تجھ سے پہلے مگر کہ لوگ وحی بھیجتے تھے ہم اونکے پاس بستیوں کے رہنے  
 والوں میں سے پھر کیوں نہیں چل پھر کرتے زمین پر کہ ذرا دیکھیں  
 کہ کیا ہوا انجام اون لوگوں کا کہ جو اوسنے پہلے تھے اور آخرت کا  
 گھر بہتر ہے اونکے لئے کہ جو ڈرتے رہتے ہیں کیا پھر کہ نہیں  
 سمجھ سکتے تم ۛ یہاں تک کہ جب بے آس ہو گئے پیکار گمان  
 کر بیٹھے کہ ضرور وہ جیلا دی گئے تو آپونچے اونکے پاس ہمارے  
 مدد پھر چپکارا دے دیا گیا اوسے جسے ہمتے چاہا اور نہیں

لا اسبط  
 یا یوی کی بعد  
 حضرت صاحب  
 سکھ دین ہمارے  
 اوسنے مدد  
 ہوگی ظاہر بن جائے



پلٹ سکے جاسکتا ہمارا عذاب مقصور وار جتے سے بد ضرر واد کے قصور  
غیرت تھے عقل مندوں کے لئے نہ تھے وہ کوئی ویسی گڑھی ہوئی بات  
اور لیکن باور کرانا اویسا کہ جو اوس کے سامنے تھا اور تفصیل ہر چیز  
اور ہدایت اور رحمت ایماندار قوم کے لئے

گرج کا سورہ کے والا ۲۳ آیتوں کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے  
المہ + یہ ہیں آیتیں کتاب کے اور جو کہ کہ اوتارا گیا بھیر ترس  
پروردگار کی طرف سے تو وہ ٹھیک ہے لیکن بہت لوگوں سے  
نہیں مانتے + خدا ہے تو وہ ہے کہ جس نے اوٹھایا آسمانوں کو بغیر کسی  
کھنے کے دیکھتے ہو تم انہیں پھر شید ہا ہو بیٹا عرش کے بنا پر  
اور اپنے بس میں کر لیا سورج اور چاند کو کہ ہر ایک چلتا ہے  
ایک مقرر مدت تک بندوبست کرتا ہے ہر کام کا مفصل بیان کرنا  
آیتیں کا شک کے ملاقات کا اپنے پروردگار کے یقین کرو تم + اور  
وہی تو وہ ہے کہ جس نے پھیلانی زمین اور بنائی اوسمین جے  
اور گڑے ہوئے پہاڑ اور نہرین اور ہر طرح کی پہلوئیں سے بنا  
اوسنے اوسمین جوڑے دو گانے ڈھانپ دیتا ہے رات و دن  
ضرور اسمین چپانین مین اوس جتے کے لئے کہ جو غور کرتے رہتے ہیں

صاحب بنابر زود  
حضرت امام جعفر  
صادق علیہ السلام  
اشارہ ہر لفظ  
بجہ میں اور لام  
اشکالینے خدا  
اور ہمیں ہی اور  
میت کا لینے خدا  
والا اور خدا  
اور رزاق کا اور  
ظاہر بکایہ  
کہ مین لایں خدا  
جلالت اور ماف  
والا اور روز  
دینے والا اور  
سے  
ہو اویسا کہ تفصیل  
اچھے شوقینین  
گزارا ۱۳۱

اور زمین میں کیا ریہین پاس پاس کے اور باغ  
 ہین انگور ون کے اور کمیت ہین اور کجورین  
 ہین ایک ہی تھالے سے مل جل سکے اوگی ہوئی اور  
 سو آنکے الگ الگ تھا لہذا اوگی ہوئی کہ جو سنیے جاتے ہین ایک ہی  
 پانی سے اور نواز دیا ہے ہنے اونہین سے بعضونکو اور ون پر  
 سیوند کی راہ سے ضرور اسمین پہاچین ہین دس جتے کے لئے  
 کہ جو سمجھین + اور اگر حیرت کرے تو توحیرت کے بات تو ہی  
 یہ اونکی بات کہ جبکہ ہو جائیگے ہم مٹی تو پھر کیا ہماری نے سر کے  
 پیدائش ہوگی + یہی تو وہ لوگ ہین کہ جو کافر ہو بیٹے اپنے  
 پروردگار سے ایسویں کی لئی تو عذاب کے طوق ہونگے اونکو  
 گردنوں ہین دروہی تو جہنم کے لوگ ہین کہ وہی او سمین  
 رہنے سننے والے ہین + اور جلد بازی کرتے ہین تجھے  
 برائی کی قبل بھلائی کے حالانکہ گذر چکے ہین اونسے پہلی نذر  
 اور ضرورتیرا خدا صاحب بخش ہے لوگوں کے لئے اونکے ظلم پر  
 اور ضرورتیرا پروردگار بہت سخت عذاب لایا ہی + اور کھر بیٹے  
 وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹے کہ کیوں اوتارے گئے اوپر  
 کوئی پہچان تو تو نرا دھمکانے والا ہے اور ہر جتے کے لئے

جہاں انداز  
 اور زمین میں  
 نہیں میں ہر  
 ہوتی ہین ۱۲



جڑ پے ہیں خدا کے بابت حالانکہ اوسکا عذاب بہت سخت ہے  
 اوسکے لئے ہے ٹھیک ٹھیک پکار اور جو پکارتے ہیں اوسکے  
 سوا اور ورنہ کو تو نہیں جواب دیتے اوسنے کچھ بھی مگر اوس شخص  
 کی طرح کہ جو بے چلو باند ہے پہاڑ پہلا دینے والا ہوا پھر دوزخ  
 ہتیلین کو پانی کی طرف تاکہ پہنچ جائے وہی پانی اوسکے منہ  
 تک حالانکہ نہیں پہنچے والا اوس تک اور نہیں پہنچے کافروں کے  
 ہاتھ پکار مگر بول ٹٹک میں خدا اور خدا ہی کی سری ٹٹک کرتے  
 ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں خوشی خواہان اور  
 زبردستی اور اوزکی پر جہاں میں ہے صبح ترے اور شام کے  
 جھٹ پٹے میں ہٹ کھ کون ہے سر پرست آسمانوں کا اور زمین کا  
 کھ خدا کھ کہ پھر کیا بنا ہے میں تم نے اوسکے سوا وہ سر پرست  
 کہ جو بس نہیں رکھتے خود اپنے ہی لئے نہ تو فائدہ پہنچا اور نہ ضرر  
 پہر کھ کیا برابر برابر میں اندھے اور آنکھوں والے یا کیا برابر  
 میں اندھے کی گٹھا ٹوٹا اور جیالا یا بنا ہے اونہوں نے  
 خدا کے لیے کچھ سا جے کہ بنایا اونہوں نے اوسکی بنوٹ کی طرح  
 پھر مل جل گئیں بنو میں اوپر کھ کہ خدا ہی بنا دینے والا ہر چیز کا  
 اور وہی یکتا اور بڑا غالب ہے برسا یا اوسنے ابر سے پانی

تو یہ نکلے نالے کھولے پھر اٹھایا بیہانے اپنی رو میں اوپر سے  
 پہین کو اور جن چیزوں میں سے کہ جنہیں ہونا کرتے ہیں آگ میں کھ کے  
 خواہش سے زیور یا اور اسباب بنانے کے پسین و ٹھٹھا ہے  
 اسطر حکایوں کتنا ہے خدا حق اور ناحق کے مثل پسین  
 اکارت جاتا رہتا ہے ناکارہ ہو کے اور لیکن جو کچھ کہ فائدہ دیتا ہے  
 لوگوں کو وہ باقی رہ جاتا ہے زمین میں یوں کتنا ہے خدا کا دین  
 اون لوگوں کے لئے کہ جو سنتے ہیں اپنے پروردگار کی بات سنا  
 ہے اور جو نہیں سنتے اوسکی اگر اوسکے لئے جو کچھ کہ زمین میں ہے  
 وہ سب کا سب اور اوسکے برابر اور اوسکے ساتھ موجود ہوتا  
 کہ اپنے تصدق میں دین دے تو بھی ایسوں ہی کے لئے برا  
 حسنا ہے اور ٹھکانا اور نکاح جنم ہے اور کیا برا بستر ہے کیا پھر جو  
 جانتا ہے کہ جو کچھ اوتا را گیا ہے تجھ پر تیرے پروردگار کی طرف سے  
 تو وہ ٹھیک ہے مثل اوسکے کہ جو اندھا و ہند ہے نہیں نصیحت  
 پاتے مگر عقلمند وہی جو پورا کر دیتے ہیں خدا کا عہد اور نہیں  
 توڑتے پیمان کو اور وہی لوگ کہ جو پرورش کرتے ہیں اوس  
 کہنی کی کہ جسکا حکم کیا ہے خدا نے کہ پرورش کیجائے اونکی اور  
 دڑتے رہتے ہیں اپنے پروردگار سے اور ڈرا کرتے ہیں جسکا



اور جو لوگ جیل گئے خواہش سے اپنے پروردگار کے توجہ کے  
 اور جنہوں نے کہ برپا کی نماز اور خرچہ اور عین گم جو روزی دینی  
 اور نہیں چھپا کر بھی اور ظاہر بظاہر بھی اور دور کرتے ہیں وہ بلا  
 سے برائی کو بھی تو وہ ہیں کہ ان کے لئے گھر کا انجام ہے ۴  
 باغ ہیں کہ داخل ہونگے وہ اور نہیں اور جنہوں نے کہ ہل نہ  
 ان کے باپ دادا و عین سے اور ان کی بی بیوں سے اور ان کے  
 بال بچوں سے اور فرشتے داخل ہوا کرینگے اول پر ہر دروازہ  
 میں سلام ہو تم پر اوس جہ سے کہ صبر کیا تم نے کیا ہی اچھا انجام ہے  
 اوس گھر کا ۴ اور جو لوگ توڑ ڈالتے ہیں خدا کے عہد کو اوسکی  
 مضبوطی کے بعد اور کاٹ باٹ کرتے ہیں اوس میں حکم دیا ہے  
 خدا نے جس کنبے پروری کا اور فساد ڈالتے رہتے ہیں میں  
 میں ایسوں ہی کے لئے ہے پٹکارا اور انہیں کے لئے ہے برائی  
 اوس گھر کی ۴ خدا بڑھاتا ہے روزی جسکے کہ چاہتا ہے اور  
 گھٹا کے تنگ کر دیتا ہے اور نہال ہو گئے ذرا سی زندگی پر اور  
 نہیں ذرا سی زندگی آخرت میں مگر ذرا سا فائدہ ۴ اور کہتے  
 ہیں وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ کیون نہ اوتارے گئے اوس پر  
 کوئی پہچان اوس کے پروردگار کی طرف سے کھہ کہ ضرور خدا

بھٹکا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے اپنی طرف جو کہ  
 رجوع کرے اوسکی طرف جو لوگ ایمان لاتے ہیں ورجین پائے  
 ہیں وںکے دل خدا کے ذکر سے آگاہ ہو کہ خدا ہی کے ذکر سے  
 چین پاتے ہیں ل جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک کام  
 طوبی اور پاکیزگی ہے اونکے لئے اور بھلائی انجام کی ہے یونہی  
 بیجا مہنے تجھے اوسلست میں کہ چل بسین و س پہلے بہت سی مہنین  
 تاکہ جسے تو اونپر اسے کہ جو وحی کی مہنے تجھ پر حالانکہ وہ کفر کرتے ہیں  
 ساتھ خدا کے کہ وہی تو ہے میرا سر پرست نہیں کی خدا لگہ وہی  
 اوس پر بھروسہ کر بیٹھایا اور اوسکی طرف ہے میرا پرناہ اور اگر  
 کوئی قرآن ہوتا کہ چلو اے جاتے اوسکی وجہ سے ہاڑ یا طے کی جاتے  
 اوسکی سبب سے زمین یا باتین کروائی جاتین اوسکی وجہ سے  
 مرد و ستے بلکہ خدا ہی کے لیے ہے ہر کام سارا میرا کیا پھر نہیں  
 بے آس ہوتے وہ لوگ کہ جو ایمان لائے اس بات سے کہ اگر  
 چاہتا خدا تو ہدایت کر دیتا لوگوں کو بالکل اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے  
 ہیں برابر سو نہتے رہیں گی اونہیں اوسکی وجہ سے کہ جو وہ کیا کے  
 بہت کٹھن مصیبت یا نازل ہو وہ اونکے گھر وںکے پاس ہاتھک  
 کہ آپونچے خدا کا وعدہ ضرور خدا نہیں خلاف کرتا وعدہ کو پورا فرماتا

سبب  
 تو فیق کر کے اوسکی  
 اختیار کی طرف  
 دیکھ کر کئی کے ہوتے  
 سے پاکیزگی  
 کے ہیں اور تمام  
 ایک بہشت  
 کے درخت کا  
 چنانچہ تو مانتے ہیں  
 ہے کہ طوبی در  
 راع بہشت میں  
 دو درخت ہیں  
 قرآن تو یہ بھی  
 قرآن دیکھتا  
 لیکن جبکہ تو قرآن  
 و زیور و اخیل  
 کیسین یہ بات نہیں  
 تو ہمیں ہی سنتا  
 اس معلومت سے  
 کہ ایمان سے جانی  
 ہے

چہل کی گئی پکوانے تجھے پہلے تو مہلت دی مینے اونہیں کہ جو کافر  
 ہونے بیٹھے تھے پھر لڑ لائینے اونہیں پھر تو کیا پوچھنا کہ کیا تا  
 عذاب ہا کیا پھر جو شخص کہ وہی تین کھڑا ہوا ہے ہر ایک جان پر  
 اوسکی وجہ سے کہ جو اوسنے کما یا اور قرار دی اونہوں نے خدا  
 لئے ساجے دار کھ گزر کہ کچھ نام بھی تراش لو اوسکے لئے یا آگاہ  
 کرتے ہو تم ایسی چیز سے کہ نہیں جانتا وہ زمین میں یا ظاہر سے  
 بات سے بلکہ سنوار دیا گیا اونلوگوں کے لئے جو کافر ہو بیٹھے اونکا  
 چلتے اور روک دی گئی راہ سے اور جسے ہٹکا دے خدا تو نہیں  
 کوئی اوسکا راہ پر لانیوالا ہا اونہیں کے لئے ہے عذاب در آ  
 زندگی میں در آخرت کا عذاب تو سب بڑھ کے کھلنے والا ہے  
 اور نہیں اونکا خدا کی طرف سے کوئی بچانیوالا ہا صفت اوس  
 باغ کی کہ جبکا وعدہ کیا گیا ہے پر ہیزگاروں سے یہ ہے کہ ہتی  
 رہتی ہیں اوسکے نیچے نیچے نرین میوے اوسکے سدا بہار ہیں  
 اور اوسکا سایہ بھی یہ انجام ہے اون لوگوں کا کہ جنہوں نے  
 پر ہیز گاری کی اور کافر و نکاح انجام آگے ہا اور جنہیں دے  
 عھ کتاب نہال ہوتے ہیں اوسکے کہ جو اوتا را گیا بھیر اور  
 جہنم میں وہ ہے کہ مکر جاتا ہے اوسکے کسی قدر سے کھ کہ

نہیں حکم دیا گیا مجھے مگر اسکا کہ پوچھو نہیں خدا کو اور نہ ساجھے ٹھہراؤن  
 اسکا اوسکے طرف بلاتا ہو نہیں اور اوسکی طرف سے ہر چہر کے جانا  
 اور یوں ہی اوتا رہنے اوسکو عربی حکم اور اگر چہ کیا کر لگا تو اوس  
 خواہشوں کا بعد اوسکے کہ حاصل ہوا تجھے یقین تو نہو گا تیرا خدا کی طرح  
 کوئی سرپرست اور نہ بچا نیوالا اور ضرور بھیجی ہنسنے پیک  
 تجھے پہلے اور ٹھہرائے اوسکے لئے بال بچے اور نہ تھا کسی میسر کو یہ  
 لانا کوئی پہچان مگر خدا کے حکم سے واسطے ہر مدت کے ایک  
 لکھوئی ہے ۶ سینٹ دیتا ہو خدا جسے چاہتا ہے اور لکھ دیتا ہے  
 اور اوسکے پاس اصل کتاب اور اگر کہیں ہم دکھا دیں تجھے کچھ  
 اوسہین سے کہ جب کا وعدہ کرتے ہیں ہم اوسنے یا مار ڈالیں مجھے  
 تو تجھ پر تو پوچھنا نا ہی اور ہم پر حساب ہو کیا نہیں دیکھتے وہ کہ ہم چلے  
 آتے ہیں زمین میں تو گھٹا دیتے ہیں اوسے اوسکے کناروں سے  
 اور خدا حکم دیتا ہے کہ نہیں کوئی ہے درپے اوسکے حکم کے اور وہ  
 ضرور بہت جلد حسا لینے والا ہے اور ضرور چلے کر میٹھے وہ لوگ  
 کہ جو اوسنے پہلے تھے اور خدا ہی کے لئے ہے چلے بالکل جاتا ہے  
 وہ اوسے جسے کماتا ہے ہر شخص اور بہت جلد جان لینے کا فرنگ  
 کہ کے لئے ہے انجام اوس گھر کا اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ جو فرشتے

نقصان ادا ہوگی  
 ہر نام و سن  
 محل اور سکون  
 قضا و ثبات  
 جیسا کہ مہرم کا  
 مقام فی حق و نیک  
 اور اسے سن  
 میں رہ اور  
 برادار ہوتا ہو  
 اور اگر یہ نونہ  
 تو ہمیں اور امان  
 کا بفر و بھن دیتا  
 اختلاف لگاتا  
 ماسے ہر ممکن  
 ہوتا جیسا کہ  
 یقین اس کے  
 علم کلام کے  
 بڑی کتابوں میں  
 مرقوم ہے ۱۱

کہ نہیں تو بھیجا گیا کہ کفایت کرتا ہو خدا کو ابی مین سیر اور تہارے  
 درمیان میں درودہ شخص کے پاس جانچ ہے ساری کتاب کے  
 ابراہیم کا سورہ اس <sup>۱۱</sup> آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے  
 المر یہ وہ کتاب ہے کہ اوتارا ہے اوسے تجھ پر تاکہ نکالے تو لوگوں کو  
 دھندلا ہونے اور جا لیکر طرف حکمت سے اونکے پروردگار کے بکھانی  
 ہوئے زبردست کے دھڑکے کی طرف ۱۱ اوس خدا کے کہ اوسکے  
 لئے ہے جو کچھ کہ اسباب نوین ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے اور وای اور  
 کا غروں کے لئے بہت سخت عذاب ہے وہی کہ جو لعنت رکھتے  
 ہیں فی راسی زندگی سے آخرت سے زیادہ اور روکتے ہیں خدا  
 راہ سے اور ڈھونڈا کرتے ہیں اوسکا ٹھہرا ہیں ہی تو بہت دور  
 بول بٹک میں ہیں ۱۱ اور نہیں بھیجا ہے کسی پیک کو مگر زبان سے  
 اوسکے قوم کے تاکہ بیان کر دے اوسنے پھر بٹکا دیتا ہے  
 خدا جسے چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہی  
 زبردست و دانشور ہے ۱۱ اور نیز بھیجا ہے موسیٰ کو اپنی آیتوں  
 کہ نکال لے اپنی قوم کو اندھیر و نیسے اور جا لے کی طرف اور یاد دلا  
 اونیں خدا کے <sup>۱۲</sup> دن کہ ضرور اس میں بہت سی پہچانیں ہیں ہر ایک

ایضاً  
 علی ابن ابی طالب  
 علیہ السلام  
 خواہش ہے  
 دینداری میں  
 خدا کا  
 ہر وقت  
 اپنی اور  
 جو



بہت صبر و شکر کر نوالے کے لئے اور جبکہ کہا موسیٰ نے  
 اپنے قوم سے کہ ذرا یاد تو کرو خدا کی نعمت اپنے اوپر جبکہ چپکارا  
 دیا اور سنئے تہین فرعون کے لوگوں سے کہ دکھ دیتے تھے تہین  
 بہت بے ڈھپ عذاب اور فوج کروا دیتے تھے تمہارے لوگوں کو  
 اور باقی رہنے دیتے تھے تمہارے عورتوں کو اور اس میں تمہارے  
 لئے ازمایش عقی تمہارے پروردگار کے طرف سے بہت بڑا  
 اور جبکہ ہانکے پکارے کھ دیا تمہارے پروردگار نے کہ اگر شکر  
 کرو گے تم تو بڑا ہادونگا تمہیں اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب  
 بہت سخت ہے اور کہا موسیٰ نے کہ اگر ناشکری کرو گے تم  
 اور جو زمین میں ہیں بالکل توحی سیر خدا لا پرواہ بکھانا ہوا ہے  
 کیا نہیں آئیں تمہارے پاس خبرا دن لوگوں کی کہ جو تم سے آگے گذرے  
 نوح اور عاد اور ثمود کا جہتا اور جو کہ اونکے بعد تھے کہ نہیں جاسکتا  
 اونکو مگر خدا آئے اونکے پاس اونکے پیکر چلنے والے دیلوں سے پھر  
 پھر کے رکھ لے اونہوں نے اپنی ہاتھ اپنے منہ میں اور کہنے  
 لگے کہ ہمتو کا فر ہو گئے اوس چیز سے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اوس  
 اور ہمتو شک میں ہیں اوس چیز کی طرف سے کہ بلاتے ہو تم جیسی  
 طرف ایسا شک کہ دیکر کپڑ میں ڈالنے والا ہے کہنے لگے

اولن کے چیک کہ کیا خدا میں شک ہے بنائے والے میں آسمان  
 اور زمین کے بلاتا ہے تمہیں کہ بخشدے تمہارے لئے تمہارے  
 گناہ اور ہٹا لیجائے تمہیں ایک مقرر وقت تک کہ نہ کہ نہیں ہو  
 مگر بشر ہمارے ہی طرح چاہتے ہو کہ رو کہ ہمیں اس چیز سے  
 کہ جسے پوچھتے تھے ہمارے باپ دادا اور لاؤ ہمارے پاس  
 کوئی صریح حکومت کہہ اونسے اونکے پیکون نے کہ نہیں ہیں  
 ہم مگر بشر ہمارے ہی طرح اور لیکن خدا احسان کتا ہی جیسے کہ  
 چاہتا ہے اپنے بند و مین سے اور نہیں موندتا ہمیں کہ لائیں ہم  
 ہمارے پاس کیسے طرکی وسیل مگر خدا کے حکم سے خدا ہی پر تو چاہ  
 کہ ہر وساکر بشیں یا نڈار اور کیا ہے ہمیں کہ نہ ہر وساکرین ہم  
 خدا پر حالانکہ وہی تو ہمیں ہمارے راہونپر لایا اور ضرور ہم سہ  
 جائینگے اسے کہ جو تم نے ایذا دی ہمیں اور خدا ہی پر تو چاہے  
 کہ ہر وساکر لیں ہر وساکر نیوالے اور کھ بیٹھے وہ لوگ کہ جو کافر  
 ہو گئے تھے اپنے پیکون سے کہ ضرور ہم تمہیں نکال باہر کر دینگے  
 اپنی سر زمین سے یا یہ کہ پر ہر پھر اپنے دین میں تو وحی کی اونکے  
 جانب اونکے پروردگار نے کہ ضرور ہلاک کر دینگے ہم ظالمون کو  
 اور بسائینگے تمہیں میں پر اونکے بعد اس کے دم کے لئے ہے

جو کے ڈرے میرے سامنے کے کھڑے رہنے سے اور ڈرے  
 وعدہ عذاب سے میرے اور فتح چاہی اور بخون نے حالانکہ  
 نامراد ہوا ہر کس کی پٹ رکھنے والا کہ اس کے پیچھے پیچھے جہنم ہے  
 اور پلایا جائیگا اس سے پیپ لہو کا پانی ایک ایک گھونٹ اوتاریگا  
 اس سے اور فوراً غٹ سے حلق کے پار نہ اوتار سکیگا اس کو اور  
 آہڑیگی اس پر موت ہر طرف سے حالانکہ وہ مارے نہ مر سکیگا  
 اور اس کے پیچھے پیچھے بہت سخت عذاب ہو گا بدہشتی اور لوگوں کی  
 کہ جو کافر ہو بیٹھے ہیں اپنے پروردگار سے اور کئی گن اس رکھ  
 کی طرح ہیں کہ جس پر بہت زور سے آجائے ہوا کا جو نکاند ہیر کے  
 نہ قابو پائینگے اس چنیر کی وجہ سے کہ جو اوغنون نے کمائے ہیں  
 کسی چنیر پر یہی تو انتہا درجہ کی بھول بھٹک ہے کیا نہیں لکھتا  
 تو کہ خدا ہی نے تو بنا ڈالے ہیں آسمان اور زمین حق کے ساتھ  
 اگر چاہے تو ایسے تین اور لے آئے ایک نئی بستی اور نہیں ہے  
 یہ خدا پر کھٹن اور نکل پڑے خدا کے سامنے رکے تو کئی گے  
 دہڑو گھسٹرو اور لوگوں سے کہ جو شیخی باز تھے کہ ہم تو متارے پیچ لگو  
 تھے پھر کیا تم کافی ہو سکتے ہو ہمارے لئے خدا کے لیدے سے  
 کچھ بھی کہنے لگے کہ اگر راہ پر لاتا ہمیں خدا تو ضرور ہم بھی راہ پر لے

تمہیں برابر ہے مہین کہ سقیر اری کرین ہم یا جیل جائین ہم نہیں سہار  
 کہیں بھاگنے کی جگہ اور کہیں گاشطان جبکہ طی اور پورا ہو جائیگا کام کہ  
 بلا شک خدانے تو تم سے سچا وعدہ کیا اور سنی وعدہ کیا تم سے تو خلاف کیا  
 اوسکے اور نہ تھی مجھے تم پر کوئی حکومت مگر یہ کہ پکارو یا سنئے تمہیں مانگے تم  
 مجھے تو برا نہ کہو مجھے اور برا کہو خود ہی تین ہی تین تو میں تمہارا فریاد سنوں  
 اور نہ تم میرے فریاد سنو ضرور میں کافر ہو بیٹھا اوس کہ جو تم شریک کر دیتے  
 تھے مجھے آگے ضرور ظالموں ہی کے لئے ہے دکھ دینے والا خدا  
 اور داخل کر دے گئے وہی لوگ کہ جو ایمان لائے تھے اور کرتے  
 رہتے تھے بھلا کام اون باغونہیں کہ بتی تھیں اونکے نیچے نیچے  
 نہرین ہمیشہ رہنے والے تھے اونہیں حکم سے اپنے پروردگار کے  
 اونکا تحفہ اونہیں مناسب سلامت تھے کیا نہیں دیکھتا تو کہ کیونکر کہی  
 خدانے کہاوت کہ ستہری بات اوس <sup>پہلے</sup> سترے پیر کی طرح ہے کہ  
 جسکے جڑ تو خوب جمی ہوئی ہو اور جسکے <sup>۱۲</sup> ٹہنی آسمان سے باتیں کرے  
 دے اپنے پہل پر فصل میں حکم سے اپنے پروردگار کے اور کہتا  
 خدا کہاوتیں لوگوں سے شاید کہ وہ نصیحت پاویں اور گسٹونی بات  
 مانے اوس گھنوں نے درخت کی طرح ہے کہ جس نے <sup>۱۲</sup> ایر پیر پیر یا یا ہو  
 زمین کے اوپر وارسے کہ تو اوسکے لئے کی طرح کا ٹھراؤ و قیام

رکھتا ہے خدا اونہیں کہ جو ایمان لائے ہیں مضبوط بات پر اسے اسی  
 زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور بھگا دیتا ہے خدا انکو اور کربستہ تیار  
 خدا جو کچھ کہ چاہتا ہے کیا نہیں دیکھا تو نے اون لوگوں کو کہ جنہوں نے  
 اولاد لاکری خدا کی نعمت کے کفر سے اور جو نہ لائے اپنے قدم کو  
 ہلکانے کے گھر واسے میں جنم واصل ہو گئے وہ اور کیا ہی برا  
 گھر واسے اور گھر اے او خون نے خدا کی ہمسرا تاکہ بھگا دین  
 اوسکی راہ سے کھ کھ چین کر پو پھر تو تمہارے پھیری آگ کی طرف  
 کھ سیرے اون بندو نے کہ جو ایمان لائے ہیں کہ برپا کریں نماز  
 اور خرچہ میں اوس میں سے کہ جو ہننے اونہیں روزی دی ہے چسپا کر گیا  
 اور ظاہر بظاہر بھی قتل اسکے کہ آپڑے وہ دن کہ جسمیں تو بھی  
 کھوچی ہے اور نہ کسی طرح کی دوستی ہے خدا وہی تو ہے کہ جسے  
 بنا ڈالے آسمان اور زمین اور برسا یا ابر سے پانی پھر نکالے اوسکے  
 وجہ سے ہر طرح کے پھل تمہاری روزی کے لئے اور بس میں کر دینا  
 تمہاری نادین کہ بستی پھرین دریا میں اسکے حکم سے اور بس میں کر دینا  
 تمہاری سوتین اور بس میں کر دیا تمہارے سورج اور چاند کو کہ سدھیر  
 کرتے ہیں وہ دونو اور بس میں کر دیا تمہارے رات و دن کو اور  
 دے تمہیں ہر وہ چیز کہ جو تھنے اوس کے مانگے اور اگر گئی پیر جادوگر

جواب میں  
 جو اب میں سن رہا  
 جب انہوں نے  
 صورت سے سبب  
 کے لئے قرین  
 آئے ہیں  
 سبب صورتوں  
 کہ انہیں اوس  
 شکل کی طرح  
 جو ہے ہیں اور  
 برسا بالاضافہ  
 زمین پر دیکھ  
 اور دانہ لکھ  
 پھر انہوں نے  
 خدا کے شکلات  
 راز میں  
 انہیں اوسے  
 انہیں کے بوجہ  
 جو انہوں نے  
 میں کہ عالم  
 میں کہ کام



خدا کی نعمتیں تو کبھی نہ بھرو پر گناہوں کے اونہیں بلا شک و شبہ بڑا  
 ظالم و کافر ہے اور جبکہ کہا ابراہیم نے کہ اے میرے سرپرست  
 بنامے اس شہر کو اس کی امان کی جگہ اور بچالے مجھے اور میرے  
 لڑکے بالوں کو اس بات سے کہ پوچھنے لگیں ہم بت ۱۱ الہی اوھنوں نے  
 تو ہٹکا دیا ہے بہت سے لوگوں کو بھرجو پیروی کر گیا میرے تو ضرور  
 وہ تو مجھ سے ہے اور جو میرے نافرمانی کر گیا تو ضرور تو تو بڑا بخشنے والا  
 اور ترس کھانے والا ہے ۱۲ الہی میں نے توبہ دیا اپنے بال بچوں کو اور  
 اوپر پیراں میں آبرو دار گھر کے پاس الہی تاکہ بجا لاتے رہیں نماز  
 تو گردان دنوں کو کچھ لوگوں کے ان کی طرف مائل و رجحان اونہیں پہنچے  
 شاید کہ وہ شکر کریں ۱۳ الہی تو تو جانتا ہے جو کچھ کہ ہم چاہتے رہتے  
 ہیں اور جو کچھ کہ ہم ظاہر کرتے ہیں اور نہین چپ سکتا خدا  
 کچھ زمین میں اور نہ آسمان میں شکر ہے اوس خدا کا کہ جس نے  
 بخشی مجھے بڑے ہاپے میں اسمعیل اسحاق ضرور میرا خدا تو سننے والا  
 دعا کا ہے ۱۴ الہی بنا مجھے برپا رکھنے والا غار کا اور میرے بال بچوں  
 الہی اور قبول کر میرے دعا ۱۵ الہی بخشدے مجھے اور میرے مان  
 آپ کو اور ایمانداروں کو اوس دن کہ جسدن قائم ہو گا حساب  
 اور نہ سمجھو خدا کو غافل کس چیز سے کہ کیا کرتے ہیں ظالم ۱۶ نہین

حضرت ابراہیم  
 اور حضرت  
 اسمعیل علیہ السلام  
 حضرت سارہ  
 کے اونہیں  
 حضرت ابراہیم  
 کا دامن  
 رہا نگوار  
 ۱۷۱۶

ڈیل چوڑتا وہ اونکے بابت مگر اوس دن کے لئے کہ پتھر ا جائیگے  
 آنکھوں کے ڈیلے جیسا جب بدعلاسن وڑتے ہوئے اپنے سرونگو  
 بساختہ آسمانی طرف اوٹھائے ہوئے اسطرح سے ٹک ٹکی باندھ  
 ہوئے کہ نہ پھر سکیں خود اونکی طرف اونکے نظریں اور ول و سنے  
 سو محو ہوں در در الوگو نکو اوس دن سے کہ آیکا اونکے پاس  
 غلاب پھر کینیگے وہ لوگ کہ جو ظلم کر بیٹھے ہین کہ الہی جیٹی دے دے  
 ہمیں ٹور ہی سی مدت تک تو ہم مان میں تیرے ہانک پکار کو اور  
 پیر دی کر میں نیگو نکلی کیا نہ قسم کھانی تھی تنے آگے کہ نہیں تھارے  
 لئے کسی طرح کا زوال + اور بس گئے تھے تم گھر و نہیں و نہیں کے  
 کہ جو ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جان نوں پر اور کھل گیا تھا مپیر کہ کیا کیا ستا  
 ہننے اوسے اور کمدین تہین ہننے ہننے کما و تہین + اور بلا شک  
 کر بیٹھے وہ اپنا چلستر اور خدا ہی کے پاس اونا چلستر اگر چہ اونا  
 چلستر ایسا تھا کہ ٹل جائیں اوس سے پہاڑ + پھر نہ سمجھ تو خدا کو خلاف  
 کر نیوالا اپنے وعدہ کے اپنے پیکو ہننے کہ ضرور خدا غالب ہے  
 اور بدل لینے والا ہے + جب کہ بدل دیجائیگی زمین و زمین  
 اور آسمان اور نکل پڑیگی وہ اوس خدا کے سامنے کہ جو کتا و  
 غالب ہے + اور پائیکا تو تصور روار و نکو اونا دیکھتا ہوا بیڑیوں

اوس  
 بی بی  
 اوس  
 کسان  
 جانتا  
 ۱۳۰۶

اور خاردار طوقین کہ اوسکے بدن کے کپڑے گندہ رکے ہو تکی  
 اور چپا جائیگی اوسکے منہ پر آگ تاکہ بدلا کرے خدا ہر جان سے  
 اوسکا کہ جو اوسنے کمایا تھا ضرور خدا بہت جلد حسنا لینے والا ہے  
 یہ پوچھنا دینا ہے لوگوں کے لئے اور تاکہ وہ کائے جائیں وہ اور  
 اور تاکہ جان جائیں کہ وہ ایک ہی خدا ہے اور تاکہ نصحت پائیں عقلمند لوگ

حجر کا سورہ کے والا ۹۹ آیت کا \*

نام سے اوس خدا کی کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے

الہ یہ ہیں آیتیں کتاب اور روشن قرآن کے



ہماری آنکھوں پر بلکہ ہتھوڑہ قوم ہیں کہ جن پر جادو کر دیا گیا اور ضرور  
 بنائے گئے ہنسنے آسمانوں میں گمراہ اور سوار دیا گئے اور نہیں کہنے والے  
 لے اور محفوظ کر دیا گئے اور نہیں ہر راندہ ہوئے شیطان سے  
 مگر جو کہ چوری چھپی گئے تو پیچھا کرتا ہے اور سکا دکھتا ہوا تیرا  
 اور زمین کو پہاڑ دیا گئے اور ڈال دئے گئے اور میں جے ہو  
 پہاڑ اور اوگا دی گئے اور میں اندازہ کی ہوئی ہر طرح کی چیز اور  
 تھرا دین ممتار لے اور میں و زیاں اور اوکے لے کہ نہیں ہو  
 تم جسکی روزی دینے والے اور نہیں کوئی چیز مگر یہ کہ ہمارے  
 پاس ہوں اور سکی خزانے اور نہیں اور تار تے ہم اور سے مگر ایک  
 چنچ ہوئی مقدار سے اور یہ چین ہنسنے جو بل ہو این پر بسایا گئے  
 ابر سے پانی پھر پلا دیا مہینہ ہا حالانکہ نہ تھی تم اور کے ذخیرہ  
 کرنے والے اور میں تو جلاتے ہیں اور میں مار ڈالتی ہیں  
 اور میں تو دالی و آرت ہیں اور ضرور میں نے تو جان لیا تھا  
 اگلوں کو ممتارے اور ضرور میں نے جان لیا تھا پہلوں کو اور ضرور  
 تیرا پروردگار ہے تو اکٹھا کر لیا اور نہیں کہ ضرور وہی تو دشمن  
 و دانست کار ہے اور ضرور بنا ڈالا ہنسنے آدمی کہنے سڑی  
 ہوئے کیچڑ سے اور جن کو پیدا کیا گئے اور سو پہلے آگ بگولے سے

لے گول تار  
 یا بارغ برن  
 اور نفیل نفیل  
 میں ہے ۱۲  
 کہ وہ اور تار  
 ابو نفیل  
 کہ وہ اور تار  
 ابو نفیل  
 عبد بانی  
 اور تار  
 سکا واری  
 کر تار  
 بندہ کامل  
 لے گول  
 لے گول





حکومت مگہ جو کہ تیرا سیروی کرے مگر مومنین سے اور ضرور  
 جہنم و عذاب کی جگہ ہے اور ان کی جگہ اور سکے انہیں پناہ میں ہر  
 پناہ کا اور ان میں سے ایک بڑا ہوا وہ ہے ضرور پر ہر گار لوگ  
 باغونین اور حشیمونین ہیں + چلے چلے اور ان میں بھیج سلامت اسن والا  
 اور نکال والا جہنم اور ان کے دونوں سے کہتے آپس میں بہانی  
 بہانی ہیں تختوں پر آنے سنانے بیٹھے ہوئے + کہیں چو بھی نہ جائے  
 اور انین بچ اور نہ اور انین سے نکالے جائینگے + پکار وادی  
 سیرے بند و انین اسکی کہ میں ہی تو بڑا بخشنے والا اور ترس  
 کھانی والا ہوں + اور ضرور سیر ہی تو عذاب بڑا دکھ دینے والا  
 عذاب ہے + اور خبر دی اور انین ابراہیم کے ممانوں سے + جبکہ چلے  
 گئے اور کے پاس تو کہنے لگے کہ سلام کہنے لگا کہ ہمتو سے ڈرے  
 جاتے ہیں + کہنے لگے کہ نہ ڈر ہمتو تجھے خوشخبری دیتے ہیں ایک  
 سمجھ دار لو کے کی + کہنے لگا کہ کیا بشارت دیتے ہو تم مجھے ایسے  
 حال میں کہ چھا گیا ہے مجھ پر بڑا پاپ پھر کس وجہ سے خوشخبری دیتے  
 تم مجھے + کہنے لگے کہ خوشخبری دیتے ہیں ہم تجھے ٹھیک ٹھیک  
 تو نہ ہو تو بے اس لوگوں میں سے + کہنے لگا اور کون ہے اس  
 ہو سکتا ہے رحمت سے اپنے پروردگار کے بخیر گمراہوں کے +

یہ ہے کہ انین  
 اور انین کا  
 میں سے ہم  
 سب کا حال  
 ایک ہے  
 جہنم میں داخل  
 ہونے کا  
 ایک ہے  
 جہنم میں داخل  
 ہونے کا

کہنے لگا کہ پھر کیا مہم درپیش ہے تمکو اے چکیوں + کہنے لگے کہ ہمتو بھیجے  
 گئے ہیں ایک تصویر وار جتنے کے پاس + بجز لوط کے لڑکے بالونکو  
 کہ ہم ٹھیکارا دینے والے ہیں دن سبکو + بجز اوس کے عورت کے  
 کہ قرار دے دیا ہننے کہ وہ پیچھے رہ جانے والو نہیں ہو + پھر  
 جب آگئے لوط کے بال بچو نہیں وہ پیک تو کہنے لگا کہ تم تو بے جان  
 پہچان کے لوگ ہو + کہنے لگے کہ بلکہ ہم آئے ہیں تیرے پاس  
 اوس بات کہ جس میں ہ شک کیا کرتے تھے + اور لائے ہیں ہم تیرے  
 پاس ٹھیک حق اور ہمتو سچے ہیں + پھر چلتا دھند ہا کر اپنے بال بچو کو  
 ساتھ لیکر کہہ راست اور چلا جا اونکے پیچھے پیچھے اور نہ مرے تم میں  
 کوئی اور چلے جاو جد ہر کام میں حکم دیا جاتا ہے + اور لگا دیا ہننے  
 اوس سے یہ حکم کہ ضرور جڑان لوگوں کی کاٹ ڈالی جائیگی جب یہ صبح  
 کرنیگے + اور آئے شہر والے خوشیاں کرتے ہوئے + کہنے لگا  
 کہ یہ میرے مہمان ہیں بس بدنام کرو مجھے + اور ڈرتے رہو خدا  
 اور نہ رسوا کرو مجھے + کہنے لگے کہ کیا نہ منع کرو یا تھا ہننے بچے  
 ساری خدائی سے + کہنے لگا کہ یہ میری بیٹیاں موجود ہیں اگر تم  
 کچھ کرنیوالے ہو + تیری زندگی کی قسم کہ ضرور وہ اپنے بدستی کے  
 نشہ میں اندھا دھند تھے + پھر تو لے ہی ڈالا او نہیں ایک چنگھاڑنے

لہ شریعہ  
 اور عقلی مذہب  
 بدرستی اور دانا  
 جیاجا کر نہیں

۴۲۶

سورج کے نکلنے ہی نکلتے ۛ پھر کر دیا ہننے اس کی بند یوں کو بالکل  
 پست اور برسا دیئے اور پھر کنگروں کے ڈھیلے ۛ ضرور اس میں  
 پہچانیں ہیں تاڑ جانے والوں کے لئے ۛ اور ضرور وہ سید راہ ۛ  
 ضرور اس میں پہچان ہے ایمانداروں کے لئے اور اگر تھی جہاڑی اور جہنم  
 ظالم تو انتقام لیا ہننے اول سے اور ضرور وہ دونوں صاف اور روشن  
 ڈھڑے پر تھے ۛ اور ضرور جہلا یا تجر والوں نے میکونکو ۛ اور  
 دین ہننے ان کو اپنی پہچانیں تو ہو گئے وہ ان کی طرف سے اپنا ہنم  
 پھر لینے والے اور تراشا کرتے تھے پہاڑ و زمین گھڑت و جلی  
 ۛ پھر لیڈالا اور نہیں جنگی پڑنے سویر ہی سویر ۛ پھر کچھ کام آیا ان کے  
 جو کہ وہ کما یا کرتے تھے ۛ اور نہیں بنایا ہننے آسمانوں کو اور پڑ  
 اور جو کہ کے اول و دونوں کے درمیان میں ہی گزرتا اور ضرور قیامت  
 آنے والی ہے تو درگزر کر بہت اچھے درگزر کہ ضرور تیرا پروردگار  
 وہی تو بڑا سمجھ دار پیدا کر نیا لا ہے ۛ اور ضرور دی ہننے تجھے  
 دو ہرے کے شا اور بڑا قرآن پڑھا اپنی ان کیلین سن چکر کی طرف کہ نہال نہال  
 کر دیا ہننے اس کی وجہ کہ قسموں کو ان میں سے اور نہ رخ اٹھا اور انکسار سے  
 جکا دے اپنا بازو ایمانداروں کے لئے ۛ اور کھ کہ میں تو صریح ورا  
 والا ہوں ۛ جیسا کہ اوتا را ہننے پس میں بانٹ لینے والوں ۛ

۱۲  
 سے مراد بانو محمد کا سورہ  
 دو ہرے یا اس سے لکھا کہ  
 نبطین اس کی دو ہرے یا اور کر  
 یاد اور سات آیتیں ہیں  
 کہ دو ہرے یا اس سے لکھا کہ  
 دفعہ کے میں اور ایک  
 میں کہ ٹیسا بڑی قول

۴۲۶

کہ جنہوں نے کڑوا قرآن کریم لکھا ہے پھر قسم ہے کہ جو وہ  
 کے کہ ضرور پوچھ گچھ کریں گے ہم ان سے کہ اس چیز کی کہ جو وہ  
 سب کیا کرتے ہیں پھر دوسرے کہ اس چیز کے کہ جب کا تجھے  
 حکم دیا جاتا ہے اور سمجھ پھر لے مشر کو نکی طرف سے کہ ضرور کفایت  
 کرتے ہیں ہم تیرے طرف سے شے بازی کر نیوالوں کے حق میں کہ  
 وہی جو ٹھہر لیتے ہیں خدا کے ساتھ اور دوسرا خدا پھر بہت جلد  
 جان جائیگا اور ضرور ہم جانتے ہیں کہ بہت نیکی کرنے لگتا ہے  
 تیرا سینہ اس چیز سے کہ وہ کہا کرتے ہیں کہ تو پاکیزگی ظاہر کر تو  
 اپنے پروردگار کی تعریف کر کے اور ہو جا سجدہ کر نیوالوں میں سے  
 اور عبادت کر اپنے پروردگار کی یہاں تک کہ ہو جائے تجھے جانچ کہ  
 سارن مکی کا سورہ کے والا ایک سو پندرہ آیت کا  
 نام سے اس خدا کے کہ ترس کھانیوالا مہربان ہے  
 آپونچا خدا کا حکم تو نہ جلدی کر و اسکی پاک ہے وہ اور بند ہے  
 اس چیز سے کہ جو وہ شرک کرتے ہیں کہ اوتا رہا ہے فرشتے  
 روح کے ساتھ اپنے حکم سے جبر چاہتا ہے اپنے بند و نہیں سے  
 کہ ڈرایا کرو تم کہ تحقیق کے نہیں کہ کوئی خدا لکھ میں تو مجھے دُرتے  
 رہو کہ بنا ڈالے اسنے آسمان اور زمین کا بلند ہے وہ اس چیز سے

۱۲۸ اور کہا کہ بعض  
 ایمان لاتے ہیں اور  
 بعض کا ایمان نہیں لاتے  
 یا قریش کہ جو ہنس سے  
 قرآن کو بانٹ بیٹھتے تھے  
 ایک کتا تھا کہ غلبوت میں  
 اور دوسرا کتا تھا کہ افلاک  
 میں آیا ہوا تھا کہ افلاک  
 کہ ایک بات کو قرآن لمانے  
 اسنے توراۃ و انجیل  
 کے سوانح پکے اور  
 یہ سکر بات کو نہ مانتے  
 انجیل کتابوں میں دیکھی  
 نہ دیکھی ۱۲۸ وہ پانچویں  
 شخص تھے خلیفہ حال جو وہ ہیں  
 رات کے چاند میں تو رہے  
 ۱۲۸ وہ وہ وہ وہ وہ وہ



کہ جو وہ شرک کرتے ہیں بنایا دوسنے آدمی نطفہ سے پھر وہ ایک  
 صریح جگہ الو ہے ۛ اور چوپایوں کو بنایا دوسنے کہ تمہارے لئے  
 اونٹین میں جڑا دل ہے اور بہت سے فائدہ ہیں اور اونٹین پر  
 کھایا کرتے ہو ۛ اور تمہاری اونٹین نیت ہے جبکہ سرشام چرائی  
 پر سے اونٹین لگتے ہو اور جب ترکے ہی ترکے اونٹین چرائی پر  
 لیجاتے ہو اور اٹھائے پھرتے ہیں ہ تمہارے بدنکے بوجھوں کو  
 ایسے شہ کی طرف کہ تم اوس تک پونچنے والے نہ تھے مگر بڑی  
 جان بچی سے ضرور تمہارا پروردگار بڑا مہربان شفقت کرنا والا ہے  
 ۛ اور گھوڑوں اور خچروں اور گدہوں کو اسلئے کہ چڑھو تم اونپر  
 اور ایک طرح کی زینت اور بنا ڈالتا ہے وہ بھی جسے تم نہیں  
 جانتے ۛ اور خدا ہی کے ذمے ہے ایک ڈال سیدھا  
 بنا دینا کچھ ننڈی کا اور اوس میں سے سترے بکڑے ہے اور اگر  
 وہ چاہے تو راہ پر لے آئے تم سبھوں کو <sup>۱۲</sup> وہی تو وہ ہے  
 کہ جس نے اوتارا آسمان پر سے پانی کہ تمہارے دم کے لیے اوس میں  
 پلوئی ہے اور اوس سے درخت ہیں کہ جن میں سے تم چروایا کرتے ہو  
 ۛ اور اگاتا ہے تمہارے لیے اوس سے کیت اور زیتون کا  
 درخت اور کجورین اور انگور اور ہر طرح کے میوے ضرور

اسمین ہیچان ہے غور کر نہوالے جتے کے لیے + اور بس مین یدیا  
 اونے مہارے رات اور دن ورسو برج اور چاند اور تارے  
 بس مین ہین اوسیکے حکم کے ضرور اسمین ہیچان مین مین عقلمند قوم کے  
 لیے + اور جو کچھ کہ ادگا دیا ہے اوسنے الگ الگ تگنوں سے  
 ضرور اسمین ہیچان ہے نصیحت پانیوالے جتے کے لیے + اور  
 وہ ہے جسے بس مین کر لیا دریا اسلئے کہ کھاؤ تم اوسمین سے  
 تازہ تازہ گوشت اور نکالو اوسمین وہ زیور کہ جاکو مہنیا کرتے  
 تم اور پاتا ہے تو نادین پھارتے چیرتے ہوئی اوسی دریا کو اور  
 اسلئے کہ ڈھونڈتے پھر وادے کے فضل و کرم کو اور کاشتے  
 شکر کیا کرو + اور رکھے زمین پر گڑے ہوئے پہاڑ اس  
 اندیشہ سے کہ سمٹ جاوے اور مل جاے وہ تہین لکیر اور  
 نہرین اور رستے کاشتے تم راہ پاؤ + اور ہیچان مین در تار و نسو  
 وہ راہ پر آتے ہین + پھر کیا جو بنائے وہ شل و سیکے ہے کہ جو  
 نہ بنائے پھر کیوں نہیں نصیحت پاتے تم + اور اگر گئے پر آجائے  
 تم خدا کی نعمتوں کی تو کبھی نہ گھیر سکو گے + وہ نہیں ضرور خدا بڑا بخشنے والا  
 ترس کھانیوالا ہے + اور خدا جانتا ہے اوسے کہ جو تم چیلے ہو  
 اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہو + اور جنہیں بکارتے ہو خدا کے سوا

نہیں بناتے وہ کچھ بھی اور خود ہی بنا ڈالے گئے ہیں ۛ مرنے  
 ہیں نہ زندے اور نہیں قوت رکھتے کہ کب اٹھائے جائیں گے  
 ۛ ممتارا خدا تو کیا خدا ہے پھر جو نہیں مانتے قیامت کو تو اونکے  
 دل تو مکر جانے والے ہیں اور وہ ہیکڑی کر نیوالے ہیں ۛ بیشک  
 ضرور خدا جانتا ہے جو کچھ کہ وہ چہپاتے ہیں در جو کچھ کہ وہ ظاہر  
 کرتے ہیں ۛ اور ضرور وہ دوست نہیں رکھتا ہیکڑی کر نیوالے کو  
 ۛ اور جب اونسے کہا جاتا ہے کہ کیا اوتارا ممتار پروردگار نے  
 تو کہتے ہیں کہ ہنگوٹیان اگلے وقت کے لوگوں کی ۛ تاکہ اٹھائیں  
 پھر پورا اپنے بوجھ قیامت کے دن اور کچھ بوجھ اونکے بھی کہ  
 جنہیں ہنگوٹیاں کہتے ہیں بے جانے بوجھ آگاہ ہو کہ کیا برا وہ لداوا،  
 جو اپنے اوپر لاد لیتے ہیں ۛ بلا شک چاہے کیا اونکو گونے بھی  
 کہ جو اونسے پہلے تھے تو ایک ایسی آہی تو پونہا خدا اونکے دیواروں کے  
 پاس شیون کی طرف سے پھر ڈھنگے اونپر چیلنے کے اوپر وار  
 اور آپونہا عذاب سطر سے کہ وہ عقدت ہی میں ہ گئے ۛ  
 پھر قیامت کے دن سوا کر دیگا اونہیں ور کسے گا کہ کہاں  
 میرے وہ سا جی کہ جنکے بابت تم جھگڑتے رہتے تھے کہنے لگو  
 وہ لوگ کہ دے گئے تھے جنہیں جانچ کہ آجکی رسوائی او

ۛ یہاں  
 مرنے کا  
 مذہب  
 بقول  
 ہر کہ  
 لگ رہا  
 خدا  
 ہوسنے  
 تو کسی  
 نہ مرنے

برائی کافروں ہی کے لئے ہے + وہی لوگ جنکے جان نکال  
 فرشتوں نے حالانکہ وہ ظالم ہی کہیں والے تھے اپنے جانو پر  
 پھر پیش کیا اور عنون نے ملاپ کہ ہستو کچ بھی نہیں کرتے تھے  
 برائی + ان ضرور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تھے  
 + بس تو اب چلے ہی جاؤ جہنم کے چھاٹو کو نہیں سدا او نہیں رہے  
 سننے کے لئے پھر کیا ہی برا ٹھکانا ہے ہیکڑونکا + اور  
 کھا گیا اونلوگوں سے کہ جو ڈرتے رہے کہ کیا اوتا رامتار  
 پروردگار نے کہنے لگے کہ اچھا اونلوگوں کے لئے کہ جنوں  
 نیکی کی اس دنیا میں نیکی ہے اور پھلا گھر بہت اچھا ہے +  
 اور وہی کیا خوب ہے پر ہنر گارونکا گھر + وہ سدا بار بار  
 کہ جنہیں جائینگے وہ بہتے ہونگے اونکے نیچے نیچے نہرین اور  
 اونہیں کے لئے ہوگا اونہیں جو کہہ کہ چاہینگے یوں فرود  
 دیتا ہے خدا پر ہنر گاروں کو + وہی جنکی روح  
 نکالتے ہیں فرشتے اوس حالت میں کہ وہ بہت  
 صاف ستھرے ہونگے کہیں گے وہی فرشتے کہ  
 سلامت رہو درانہ چلے جاؤ بہشت میں وسو  
 سے کہ جو تم کیا کرتے تھے + نہیں اس لگاتے

وہی جنکی روح نکالتے ہیں فرشتے اوس حالت میں کہ وہ بہت صاف ستھرے ہونگے کہیں گے وہی فرشتے کہ سلامت رہو درانہ چلے جاؤ بہشت میں وسو سے کہ جو تم کیا کرتے تھے + نہیں اس لگاتے

مگر اسکی کہ آپرین اونکے پاس نہ تھے یا پونچے تیرے پروردگار کا حکم  
 یوں ہیں تو کر بیٹھے تھے وہ لوگ بھی کہ جو اونے پہلے تھے حالانکہ  
 نہیں ظلم کیا تھا اور نہ خدا نے لیکن خود اپنے ہی جانوں پر ستم  
 ٹوڑا کرتے تھے پھر پونچ گئیں اور نہیں پر ہمایاں اسکی کہ جو  
 وہ کیا کرتے تھے اور گھیر لیا اور نہیں و سنے کہ جو وہ چل کیا کرتے  
 پھر اور کہا ان لوگوں نے کہ جنہوں نے شرک کیا کہ اگر چاہتا خدا  
 تو نہ پوچھتے ہم اس کے سوا کچھ بھی نہ ہم نہ ہمارے باپ دادا اور نہ  
 حرام کر بیٹھے ہم۔ بے اس کے کسی چیز کو یوں ہیں کھ بیٹھے وہ لوگ  
 بھجے جو اونے پہلے تھے پھر نہیں پکونہ پر گھر صاف صاف پونچا دینا  
 اور ضرور ہیجاہنے ہر است میں ایک ایک کہ پوچھو تم خدا کو اور  
 بچے رہو ہیکڑی سے پھر اور نہیں میں سے وہ تھا کہ جسے راہ پر لایا  
 خدا اور اور نہیں میں سے وہ تھا کہ بر محل ہو گئی اور سپر گرا ہی پھر  
 ذرا چل پھر کر زمین میں تو دیکھو کہ کیا ہوا انجام جٹلانے والوں کا  
 پھر اگر تو کہہ مہیا بھی ہو جائیگا اونکے راہ پر لایا تو خدا تو ہر گز نہیں  
 راہ پر لاتا اسے کہ جسے ہٹکا دے اور نہیں اونکے حمایتی پھر  
 قسم کھا گئے خدا کی جتنی قسمیں کہ اونکے بولتے ہیں تب تک ہر گز نہ اٹھا  
 خدا اسے کہ جو مر جائے ہاں اور سپر وعدہ کی وفا لازم ہے اور



لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے کہ تاکہ بیان کر دے اور نہ وہ بات  
 کہ اختلاف کیا کرتے تھے جسمیں اور تاکہ جان لیں وہ لوگ کہ جو کافر  
 ہو بیٹھے کہ ضرور وہ جوئے تھے ہمارا کذا کسی چیز کو یوں ہی کہ  
 جب ہم قصد کریں یہ کہ کہیں دس کہ ہو جا تو بس غور اہوی تو  
 جاتی ہے اور جن لوگوں نے کہ دس چوڑا خدا کی بابت خدا کے  
 کہ ظلم کیا گیا اور نہ تو نچلا بیٹھا نیک ہم اور نہیں نیا میں بہت اچھی  
 جگہ اور فردوری آخرت کے سبب برہ کے ہے اگر وہ جانیں  
 وہی جو صبر کر بیٹھے اور جو اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں  
 اور نہیں بھی ہمنے تجسے پہلے کہ کہ لوگ کہ وحی کرتے تھے اور نہ  
 پھر پوچھو یا دداشت والوں نے اگر تم نہ جانتے ہو چاک دمک  
 کی ویلوں نے اور کتابوں نے اور اتاری ہمنے تجھ پر یا دداشت  
 تاکہ بیان کر دے تو لوگوں نے اسے کہ جو اتارا گیا ہے اونکے  
 جانب اور کاشکے وہ سوچ بچار کریں کیا پھر نڈر ہو گئے وہ لوگ  
 کہ جنہوں نے چاتر سے برائیاں کیں یہ کہ وہنساوے خدا اور نہیں  
 زمین میں یا آپرے اونکے پاس غدا ابیسی جگہ سے کہ اور نہیں  
 اسکی کہ خبر بھی نہو یا لید اے اور نہیں اونکی لوٹ پوٹ ہی میں  
 پھر وہ نہ عاجز کر سکیں یا لید اے اور نہیں رپر پھر ضرور ہمارا

زیرِ سجود کی ایک کھجور

پروردگار بڑا شفقت کرتا ہے کہ تیرا ترس کھانی والا ہے کیا نہیں دیکھتے  
وہ اوسے کہ جسے بنایا ہے خدا نے اوس قسم کی چیز سے کہ اوس کے  
ساتھ ساتھ پھرتے رہتے ہیں اوسکی پرچھائیں اپنی وار اور  
بائیں اور خدا کو سجدہ کرتے ہوئے حالانکہ وہ دلیل و خوار ہیں  
اور خدا ہی کو سجدہ کرتا ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین  
میں ہے چلنے پھرنے والوں میں سے اور فرشتے اور وہ نہیں کیتر  
کرتے ڈرتے رہتے ہیں اپنے پروردگار سے کہ جو اوسے  
برتر ہے اور وہی کرتے ہیں کہ جو انہیں حکم دیا جاتا ہے اور  
خدا نے فرمایا کہ بناو دو خدا کے سوا اور کیا ہے کہ وہ تو  
ایک ہے خدا ہے پھر بھی سے ڈرتے رہو اور اوس کے لیے ہے  
جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور اسی کا وجہی دین  
کیا پھر خدا کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو تم اور جو کچھ ہے  
تمہارے ساتھ نعمت کے قسم سے تو وہ خدا ہی کی طرف سے  
ہے پھر جب پونچ جائیگا تمہیں ضرر تو اوسی سے فریاد کرنے  
لگتے ہو پھر جب دور کرتا ہے تم سے ضرر تو ناگاہ تم میں سے  
ایک جہتا اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے تاکہ یہ  
ناشکری کریں اوس کے ساتھ کہ جو ہننے اوس کو دیا ہے تو خوش ہو

پھر تو بہت جلد جان جاؤ گے اور ٹھراتے ہیں دن ساجیہ کے  
 لیے کہ جنہیں جاننا نہیں ایک حصہ <sup>انچالو کا</sup> دوسرا حصہ کہ جو رہنے اور نہیں وزی  
 دی ہے خدا کے قسم ضرور تم سے پوچھ لگہ کیا بیگی اور اس چنیر سے  
 کہ جب کا وہ اختر جوڑتے تھے اور ٹھراتے ہیں خدا کے لئے  
 تو بیٹیاں پاکستہ وہ اور اسکے لئے ہے جو کہ وہ چاہیں +  
 اور جبکہ خبر دیکھتی ہے اور نہیں سے کیو بیٹے کے <sup>بٹیاں</sup> تو ہوتا آہر  
 اور سکا منہ بالکل کالا اور وہ عقصہ میں بھرا ہوا ہوتا ہے + چیتا  
 لوگ کہا ہے اپنے قوم سے ناگوار ایسے اور اس کے جسکی خوشخبری دینی  
 اور سے کہ آیا رہنے دے اور سے اسی رسوائی پر یا تو پ دے  
 اور سے مئی میں آگاہ ہو کہ کیا برا ہے جو وہ حکم لگاتے ہیں ان لوگوں کو  
 لیے کہ جو نہیں پاں لاسے آخرت کا بری کہاوت ہے اور  
 خدا ہی کے لیے ہے اچھی اور بلند کہاوت اور وہی آبر و دار  
 و دانست کار ہے + اور اگر لیدے کرنے ہی پر آجائے خدا لوگوں کو  
 ظلم کی وجہ سے تو نہ چوڑے اور سوز میں پر کسی ہلنے ڈلنے والی کو  
 لیکن وہ چوڑو دیتا ہے اور نہیں ایک مہینہ تک پھر جب پوچھی  
 اونکی حد تو پھر نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں گھڑی بہر اور نہ آگے  
 بڑھ سکتے ہیں + اور ٹھراتے ہیں خدا کے لئے جس کے <sup>بٹیاں</sup> کو گھن کا تو ہیں

کمال زبان و بیان  
 استعمال کتب و بیان  
 اور یہ بھی کہ کمال  
 و غیرہ کو کہیں نہ ہو  
 کمال زبان و بیان  
 کمال زبان و بیان  
 کمال زبان و بیان

پہچان ہے اوس جتے کے لئے چو عقل رکھتے ہیں + اور وحی کو یہ  
 پروردگار نے سارن لکھی پر کہ بنائے پہاڑ و نمین پتے اور دخت  
 میں دراون چیز و نمین کہ جتیں لوگ پاٹا اور چھپایا کرتے ہیں + پھر  
 کھاتے پھر ہر طرح کے میو و نمین پھر چلا کر راہوں میں پتے پروردگار  
 نہایت اوسکی تابعداری سے نکلتا ہے ادنیٰ سارن نوئی پیٹ  
 میں ایسا شربت کہ طرح کے طرح کے ہوتے ہیں اسکے رنگ و مین  
 تندرستی ہے لوگوں کے لئے ضرور اس میں پہچان ہے اوس جتے کے  
 لئے کہ جو سوئے بچار کیا کرتے ہیں + اور خدا ہی نے تو بنایا ہے  
 تمہیں پھر وہی تو مارا الیگام میں ورتیں میں سے وہ بھی تو ہے  
 کہ جو پھیل جاتا ہے زرغل سن پر تاکہ بیٹھائے سمجھ بوجھ نہ کے سمجھ دار  
 کے بعد کچھ بھی ضرور خدا جاننے والا اور قدرت رکھنے والا ہے +  
 اور خدا نے ترقی دی ہے تم میں بعض کو بعضو پھر وزیر میں  
 پھر نہیں ہیں وہ لوگ کہ جن پر ترقی دی گئی دے دینے والے  
 اپنے روزی کے اونلوگوں کو کہ جن پر دسترس پایا ہے اونوں نے  
 یعنی بوندی غلام وغیرہ پر تو وہ سب سرور میں برابر برابر  
 ہیں کیا پھر خدا کی نعمت کو مکر تے ہیں + اور خدا نے تمہارے  
 لئے تمہیں میں سے جوڑی اور دی تمہیں تمہارے جوڑو سننے ٹھہر

اے اس آیت کو  
 کے حکم کے  
 ہیں بغاوت کے  
 کہ جن میں اور اس  
 کم مٹی ہے ادنیٰ  
 مٹی کی کم کرنا پڑتا ہے  
 اور جن میں زیادہ مٹی  
 ہے ادنیٰ بوندی  
 غلام نو کہ چاکر دلو  
 دس بیکر پھر ذرا  
 خیر کے لئے قریب  
 اس کے پڑ جاتا ہے  
 کہ جو غلاموں کو ملتا ہے  
 تو ضروری مٹی میں  
 وہ سب برابر برابر  
 مٹی کا حساب  
 دوستوں کے



اور پوتے اور چچا یا تمہیں صاف ستھری روزیوشے پھر کیا ناعق کا  
 ایمان لاتے ہیں اور خدا کی نعمت سے وہ ناشکرے کرتے ہیں +  
 اور پوچھتے ہیں خدا کے سوا او سے کہ جو نہیں بس کتنا اونکے لیے  
 روزی پر آسمانوں سے اور زمین سے کچھ بھی اور نہ سکت رکھتے ہیں +  
 تو نہ کہو خدا کے لیے کہاوتیں ضرور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے  
 ہو + کسی خدا نے کہاوت ایس غلام کی کہ جو کسیکی بس میں ہو  
 اور خود بس رکھتا ہو کسی بات پر اور اس شخص کی کہ جسے دی ہو  
 اپنی طرف سے بہت اچھی روزی پھر وہ خرچے اور سمیں چپا کر  
 بھی اور ظاہر بظاہر بھی کیا یہ سب آپس میں برابر بٹھریں گے خدا کا شکر  
 بلکہ انہیں سے بہت لوگ نہیں جانتے + اور کسی خدا نے کہاوت  
 دو شخصوں کی کہ انہیں سے ایک تو بالکل گونگا ہو کہ نہ بس رکھتا ہو  
 کسی چیز پر اور دو بھر ہو اپنے مال پر جد ہر او سے لگاوے  
 تو نہ بچا لائے وہ کوئی اچھا کام کیا برابر ہے وہ اور وہ کہ جو  
 حکم کرتا ہے انصاف کا اور وہ سید ڈھڑے پر ہو + اور  
 خدا ہی کے لیے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور نہیں ہے قیامت کا  
 امر مگر آنکھ کے چپک کے برابر یا اس کے بھی قریب تر ضرور خدا  
 ہر چیز پر قادر ہے + اور خدا ہی نے تمہیں نکالا ہے ممتا سے

ماؤں کے پیٹوں سے کہنا سمجھتے تھے بالکل ور بنائے اوسنے ممتار  
 کان اور انگلیں اور دل کا شے تم شکر کرو کیا نہیں دیکھتے وہ  
 پرندوں کو تا بعد آسمان کے بیچ اڑھریں نہیں دے کے رہتا اونہیں  
 مگر خدا ضرور اس میں بچا نہیں ہیں اوس جتے کے لئے کہ جو ایمان  
 لاتے ہیں اور خدا نے بنایا ممتارے لئے ممتارے گھر و کو  
 ٹھراؤ اور بنائے ممتارے لئے چوپایوں کے کھالوں سے گھر کہ  
 ہلکا جلتے ہو تم اونہیں اپنے سفر کے دن اور اپنے مقام کے  
 دن اور اون سے بھڑون کے اور اون سے اونٹوں کے اور  
 بالوں سے اونہیں چوپایوں کے اسباب اور فائدہ ایک مدت  
 اور خدا نے بنایا ممتارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیز زمین  
 سائی اور بنائی ممتارے لئے پہاڑوں میں سے گھر وندے اور  
 بنائی ممتارے لئے وہ گلے کے کپڑے کہ بچائیں تمہیں گرمی  
 اور وہ چلتے کہ بچائیں تمہیں ممتاری لڑائی کے ضرر سے یوں  
 پورا کرتا ہے وہ اپنی نعمت پھر کا شے تم اوس کے فرمانبرداری  
 کرو پھر اگر پھر جائیں وہ تو نہیں ہے تجھ پر مگر صاف صاف  
 پونچا دینا پچان لیتے ہیں خدا کی نعمت کو پھر انکا رکھ جاتی  
 ہیں اوسکا اور اکثر اونہیں سے کافر ہیں اور جیکہ اونہیں گئے

ہر امت میں سے کچھ گواہ پھر نہ اجازت دی جائیگی اونہیں کہ جو کافر ہو جائے  
اور نہ اونکا عذر سنا جائیگا اور جبکہ دیکھینگے وہ لوگ کہ جنہوں نے  
ظلم کیا عذاب کو تو نہ تخفیف کی جائیگی اونہیں اور نہ وہ مہلت دے  
جائینگے اور جبکہ دیکھینگے وہ لوگ کہ جنہوں نے شرک کیا  
اپنے شریکو کو تو کینگے الہی یہی تو ہمارے وہ شریک ہیں کہ  
جنہیں ہم پکارا کرتے تھے تیرے سوا پھر وہ کھڑا لینگے اونہیں  
یہ بات کہ تم تو جوڑے ہو اور پیش کرینگے خدا سے اسد  
صلح اور جاتا رہیگا اونکے پاس وہ امر کہ جسکا اقترا جوڑا کرتے  
تھے جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے اور جنہوں نے روک دیا خدا کی راہ  
برادینگے ہم اونکے لیے عذاب پر عذاب اور سوچہ کہ وہ فاسق  
ڈالا کرتے تھے اور جسدان کئے بھیجینگے ہم ہر امت میں  
ایک گواہ اونکے برخلاف خود اونہیں میں سے اور لائینگے  
تجے گواہ کر کے اونکو گونہرا اور اوتاری ہمنے بھیر کتاب کہ جو  
صاف بیان ہے ہر چیز کا اور ہدایت اور رحمت اور بشارت  
کہ ہے مسلمانوں کے لیے ضرور خدا حکم دیتا ہے انصاف اور  
نیکی کرنیکا اور رشتے ناتے والوں کو دیا کرنیکا اور منع کرتا  
بدکاری و بدی و سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تمہیں کا شکرم

اور انصاف نہ دے  
غفلت سے جیساکہ  
یقیناً علیہ السلام  
یعنی طور سے چلیں  
کیا چاہیے علم خدا  
اور علم کلام اور علم  
اصول فقہ میں نہ  
عرفی جیساکہ دنیا میں  
جانتے ہیں اسلئے  
جسکی توجہ صرف خدا پر  
تھیں نہ دنیا کی توجہ  
شہرت میں داخل نہ  
اور اگر مٹا جائیگا  
غفلت سے جیساکہ  
موت قبل ان کہ  
اونہیں شہرت کی  
پہنچیں اور شہرت  
میں اس وقت  
یک طرفہ سے  
جسکی توجہ صرف  
ہوئی جیساکہ  
مظاہر ہے



و در ہجانے والا ہے اور ضرور دینگے ہم اونہیں جو صبر کر گزرے  
 اونکی مزدوری بہتر اوس کے جو وہ کیا کرتے تھے + جو کرے گا  
 اچھا مزد ہو یا عورت اور وہ ایماندار ہو گا تو ضرور دینگے ہم  
 اوسے بہت تھری زندگی اور دینگے ہم اونکی مزدوری  
 بہتر اوس کے جو وہ کیا کرتے تھے + پھر جب پڑے تو قرآن تو  
 خدا کی پناہ مانگ راندے ہوئے شیطان سے کہ نہیں ہے اوسے  
 راج اونکو گوئی کہ جو ایمان لائے تھے اور اپنے پروردگار پر  
 بھروسہ کرتے ہیں + نہیں ہے اوسکا راج مگر اونہیں لوگوں پر کہ  
 جو اوس دوستی کرتے ہیں اور وہ لوگ کہ جو اوسے سا جی ٹھہرا  
 ہیں اور جبکہ بدل دیتی ہیں ہم کوئی آیت کسی اور آیت کے مقام  
 اور خدا زیادہ واقف ہے اوس کے کہ جو اوتا رہتا ہے تو کہنے لگتے  
 ہیں کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہہ تو افترا باندھنے والا ہے  
 بلکہ اونہیں سے اکثر نہیں جانتے + کہ اوسے اوتا رہا ہے پاک  
 روح نے تیرے پروردگار کی طرف سے بجا تا کہ ثابت قدم  
 کر دے اونہیں کہ جو ایمان لائے ہیں اور ہدایت ہے اور شکار  
 ہے مسلمانوں کے لیے + اور ضرور ہم جانتے ہیں کہ بیشک وہ  
 کہتے ہیں اسکے سوا اور کیا ہے کہ سکھا دیتا ہے اوسے اوسے





اوسنے کیا تھا اور اوپر کیسے رکھی زیادتی نکی جائیگی اور کسی خدا نے  
 اوسنتی کی کہاوت کہ جو امن میں چین سے تھے کہ آجایا کرتے تھے  
 اوسکے پاس وکی روزی ریل پیل ہر جگہ سے پھر وہ کافر ہو بیٹھو  
 خدا کی نعمتوں سے تو چکھا دیا اور خدا نے فراہو کر ورور کے  
 کپڑے لٹو کا اوسوجہ سے کہ جو گنہ کیا کرتے تھے اور مردار یا  
 اونکے پاس پکلا وینین پیچ پھر چٹلا دیا اور بخون نے اوسے  
 پھر لپٹا لا اور نہیں عذاب نے اور وہ ظالم تھے تو کھاؤ اوس  
 چیز میں سے کہ جو روزی وی ہے تمہیں خدا نے حلال شہری  
 اور شکر کرو خدا کی نعمتوں کا اگر اوسکی تم عبادت کرتے ہو اسکے  
 سوا اور کیا ہے کہ حرام کر دیا اور سنے پھر مردار اور لہو اور سوکا  
 گوشت اور وہ جانور کہ جسپر ہانک پکار کی گئی ہو خدا کے سوا  
 اور کیسے پھر جو بے بس ہو جائے بغیر اسکے کہ زیادتی کر نیوالا  
 اور سرکشی کر نیوالا ہو تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا ترس کھانیوالا،  
 اور نہ کھ بیٹھو اوسے کہ جسے بیان کرتے ہیں تمہاری زبانیں  
 جو مٹھ مٹھ کہ یہ تو حلال ہے اور یہ تو حرام ہے کہ افتراباند ہو  
 خدا پر جو حاضر و جلوگ کے افتراباند ہتے ہیں خدا پر جو مٹھا وہ  
 کبھی کامیاب ہونگے فائدہ تو ذرا ظہور ہے اور اونکے لیے غذا

بہت دکھ دینے والا ہے + اور اول لوگوں پر کہ جو یہودی ہو  
 ہیں حرام کر دیا ہے اور اسے کہ جسے دو ہرادیاتے قبل اسکے  
 اور نہیں ظلم کیا ہے اور پیر اور لیکن وہ تو خود اپنی جانوں پر ستم کرتے  
 تھے + پھر بلا شک تیرا پروردگار اور لوگوں کے لیے کہ جو کہ بیٹھے  
 برائی نادانی سے پھر اور غصوں نے توبہ کی اور کے بعد اور بھلائی  
 کی ضرورت تیرا پروردگار اور کے بعد بڑا بخشنے والا ترس کھائی والا  
 + ضرور ابراہیم تھا نہ کہ سکھ سے اچھا خدا کا نرا کھرا فرمانبردار اور  
 نہ تھا شر کو نہیں سے + اور کی نعمتوں کا شکر گزار چن لیا تھا اور  
 اسے اور لگا دیا تھا اور سے سید ہے ڈھڑے سے + اور وہی  
 ہے اور سے دنیا میں بھلائی اور ضرور وہ آخرت میں نیکو نہیں  
 تھا + پھر پیام بھیجا ہے تجھے کہ پیروی کر ملت کی اور اس  
 ابراہیم کے کہ جو نرا کھرا تھا اور نہ تھا شرک کر نیا لو نہیں سے + نہیں  
 قرار دیا گیا ہفتہ مگر اور نہیں لوگوں پر کہ اختلاف کر بیٹھے اور میں  
 اور ضرور تیرا پروردگار حکم لگا لگا اور کے دریا نہیں قیامت  
 دن اور مقدمہ میں کہ جس میں اختلاف کیا کرتے تھے + بلا اپنے  
 پروردگار کے ڈھڑے کی طرف نادانی سے اور اچھی نصیحت  
 اور جبر پ اوٹنے اور طریقہ سے کہ جو بہت اچھا ہو ضرور تیرا

لے بیٹھے  
 ہفتہ کا نام  
 ملت ابراہیم  
 میں نہ تھا  
 ویسا ہی اسلام  
 میں بھی نہیں

پروردگار وہی تو خوب جاننے والا ہے اسکا کہ جو جھٹکتا  
 اسکی راہ سے اور وہی تو خوب واقف ہے ہدایت پانیوالوں کو  
 اور اگر پیچھا لو تو پیچھا لو اور سیطر سے کہ جیسا چاہا جائے  
 تمہارا اور اگر جھیل جاؤ گے تم تو وہ بہتر ہے جھیل جانے والوں کو  
 حق میں + اور جھیل جاؤ اور نہیں تیرا جھیل جانا اگر خدا پر اور نہ  
 کڑھ اونکے حال پر اور نہ ہونچ اسکی کہ جو وہ چلتے بازیاں  
 کرتے ہیں ضرور خدا اونکے ساتھ ہے کہ جو دیرین و جو کہل نشا  
 کرنیوالے ہیں فقط +++





اسرائیل کے لڑکے بالون کا سورہ ایک سو بیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ تیریں کھانیوں والا ہو جائے:

کیا پاک ہو وہ خدا کہ جو راتوں رات لیگیا اپنے بند کیو ایک ہی  
 رات میں آبرو دار مسجد سے اوس پئے سرے کی مسجد میں کہ برکت  
 دیدی ہم نے اوس کے گرد و پیش تاکہ دکھا دین ہم اوسے اپنی  
 بچانین ضرور وہی تو ہوتے دیکھنے والا ہے اور دی ہم نے  
 موسیٰ کو کتاب اور بنائی وہ رہنا اسرائیل کے لڑکے بالوں کے  
 لیے کہ نہ بنا تو تم میرے سوا کسی کو کار ساز بال بچے اونیہ کے  
 کہ نبین اوٹھا یا تھا ہنے نوح کے ساتھ کہ ضرور وہ شکر گزار  
 بندہ تھا اور ٹھہرا دیا ہنے اسرائیل کے لڑکے بالوں کے لیے  
 کتاب میں کہ نہ ور تم فساد ڈالو گے زمین میں دو دفعہ اور  
 ضرور کر دگے تم بڑی سرکشی پھر جب آسوخا وعدہ ادا دین دو یوں  
 سے پہلے کا تو بھیجے ہنے تم پر کچھ اپنے ایسے بندہ کہ جو بڑے لڑت  
 نے تو دھنے وہ گھر وکے اندر اور تھا وہ وعدہ پورا کیا ہوا  
 پھر دوبارہ آیا ہنے تمہیں علیہ اوپر اور بدو کی تمھاری مالونے  
 اور اولادونے اور کر دیا تمہیں بہت زیادہ بٹیر جاڑ کی راہ

اگر بھلائی کرو گے تو بھلائی کرو گے اپنے ہی دھوکے لیے اور اگر برائی  
 کرو گے تو بھی اونیس کے لیے پھر جبکہ آپو سچا بھلی دفعہ کا وعدہ  
 ناکہ بگاڑوین وہ تمہارے منہ اور تاکہ چپے امین مسجد میں جیسا کہ  
 گھس پڑے تھے اوسمیں پہلی دفعہ اور تاکہ کرتے ہی رہیں جب تک کہ  
 بلند زمین ملاک بہت جلد تمہارا پروردگار ترس کھائے گا تمہیں اور  
 اگر تم بھرتے تو پھر ہم بھی پھر پڑ گئے اور نیا ماننے بنم کو کافر دے لیے  
 جو طرفہ سے گھیرنے والا ضروریہ قرآن دکھاتا ہی وہی ڈھکاک کہ بہت  
 سندھ سے اور جو شخص ہی دیتا ہو ایسا غداروں کو اونیس جو کیا کرتے ہیں  
 اچھے کام کہ ضرور اونیس کے لیے ہی بہت بھاری مزدوری اور جو  
 لوگ کہ نہیں مانتے آخرت کو سینٹ رکھا ہو مہنے اونکے لیے دیکھ دینے والا  
 عذاب اور مانگتا ہی آدمی برائی کو بھلائی کے مانگنے کی طرح اور  
 آدمی برا جلد باز اور سیاہ مہنے رات و دن کو دوستا نیان پھر  
 سب سے دہی مہنے رات کی نشانی اور کردی دہی نشانی دکھانے والی  
 تاکہ وضو نہ دے پھر وہ اپنے پروردگار کا فصل و کرم اور تاکہ جان جاؤ  
 بھونگی گنتی اور شمار اور ہر چیز کو بیان کر دیا ہو مہنے مفصل اور  
 ہر انسان کے چپکا دیا ہو مہنے اوسکا نامہ عمل اوسکی گروہیں اور  
 نکال دینگے ہم اوسکے لیے قیامت کے دن ایک کتاب کہ پائیگا

اوسے کھلی ہوئی پڑھ اپنی کتاب کافی ہو تو خود ہی آجکے دن اپنے  
 برخلاف شمار کر سوا لاہ جو کہ راہ پر آئیگا تو نہ راہ پر آئیگا مگر اپنے ہی  
 لیے اور جو کہ ہٹا جا ئیگا تو نہ ہٹے گا مگر اپنے ہی ضرر کے لیے اور نہ  
 اوٹھا ئیگا کوئی اوٹھانے والا بوجھا اور کسیکا اور نہ سزا دینگے ہم  
 جب تک کہ مجیدین ہم کوئی شکست اور جبکہ ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہلاک  
 کر ڈالیں کسی سستی کو تو حکم دیتے ہیں اوسکے مالہ اور و ملک تو بدکاری  
 کرنے لگتے ہیں وہ اوسمیں تو یوری ہو جاتی ہے اور پھر عذاب کی  
 بات تو کر ڈالتے ہیں ہم اوسمیں باطل ہلاکت اور کتنے ہی ہلاک کر ڈالے  
 ہم نے زمانے نوح کے بعد اور بس پر تیرا پروردگار اپنے بندوں کے  
 گناہوں کے لیے جاننے والا دیکھنے والا جو چاہے اس عاجز و دنیا کو  
 توجہ دیتے ہیں ہم اوسے اوسمیں جو کچھ کہ چاہتے ہیں جسکے لیے کہ چاہتے  
 ہیں پھر قرار دیتے ہیں اوسکے لیے جنم کہ داخل ہوگا اوسمیں راندہ  
 ہوا بہت برے حال سے اور جو کوئی کہ چاہے آخرت کو اور کوشش  
 کرے اوسکے لیے اپنے برے بھرا و روہ ایماندار بھی ہو تو ایسوں کی  
 کوشش منظور ہوتی ہے ہر ایک کی مدد کرتے ہیں ہم اونکی اور انکی  
 بخشش سے تیرے پروردگار کی اونمیں ہو تیرے پروردگار کی  
 بخشش روک دینگے ذرا دیکھ تو کہ کیونکر نیرھا دیا ہم نے اونمیں سے

۱۱۵۱  
 ۱۱۵۲  
 ۱۱۵۳  
 ۱۱۵۴  
 ۱۱۵۵  
 ۱۱۵۶  
 ۱۱۵۷  
 ۱۱۵۸  
 ۱۱۵۹  
 ۱۱۶۰  
 ۱۱۶۱  
 ۱۱۶۲  
 ۱۱۶۳  
 ۱۱۶۴  
 ۱۱۶۵  
 ۱۱۶۶  
 ۱۱۶۷  
 ۱۱۶۸  
 ۱۱۶۹  
 ۱۱۷۰  
 ۱۱۷۱  
 ۱۱۷۲  
 ۱۱۷۳  
 ۱۱۷۴  
 ۱۱۷۵  
 ۱۱۷۶  
 ۱۱۷۷  
 ۱۱۷۸  
 ۱۱۷۹  
 ۱۱۸۰  
 ۱۱۸۱  
 ۱۱۸۲  
 ۱۱۸۳  
 ۱۱۸۴  
 ۱۱۸۵  
 ۱۱۸۶  
 ۱۱۸۷  
 ۱۱۸۸  
 ۱۱۸۹  
 ۱۱۹۰  
 ۱۱۹۱  
 ۱۱۹۲  
 ۱۱۹۳  
 ۱۱۹۴  
 ۱۱۹۵  
 ۱۱۹۶  
 ۱۱۹۷  
 ۱۱۹۸  
 ۱۱۹۹  
 ۱۲۰۰  
 ۱۲۰۱  
 ۱۲۰۲  
 ۱۲۰۳  
 ۱۲۰۴  
 ۱۲۰۵  
 ۱۲۰۶  
 ۱۲۰۷  
 ۱۲۰۸  
 ۱۲۰۹  
 ۱۲۱۰  
 ۱۲۱۱  
 ۱۲۱۲  
 ۱۲۱۳  
 ۱۲۱۴  
 ۱۲۱۵  
 ۱۲۱۶  
 ۱۲۱۷  
 ۱۲۱۸  
 ۱۲۱۹  
 ۱۲۲۰  
 ۱۲۲۱  
 ۱۲۲۲  
 ۱۲۲۳  
 ۱۲۲۴  
 ۱۲۲۵  
 ۱۲۲۶  
 ۱۲۲۷  
 ۱۲۲۸  
 ۱۲۲۹  
 ۱۲۳۰  
 ۱۲۳۱  
 ۱۲۳۲  
 ۱۲۳۳  
 ۱۲۳۴  
 ۱۲۳۵  
 ۱۲۳۶  
 ۱۲۳۷  
 ۱۲۳۸  
 ۱۲۳۹  
 ۱۲۴۰  
 ۱۲۴۱  
 ۱۲۴۲  
 ۱۲۴۳  
 ۱۲۴۴  
 ۱۲۴۵  
 ۱۲۴۶  
 ۱۲۴۷  
 ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۹  
 ۱۲۵۰  
 ۱۲۵۱  
 ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۳  
 ۱۲۵۴  
 ۱۲۵۵  
 ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۷  
 ۱۲۵۸  
 ۱۲۵۹  
 ۱۲۶۰  
 ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۲  
 ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۴  
 ۱۲۶۵  
 ۱۲۶۶  
 ۱۲۶۷  
 ۱۲۶۸  
 ۱۲۶۹  
 ۱۲۷۰  
 ۱۲۷۱  
 ۱۲۷۲  
 ۱۲۷۳  
 ۱۲۷۴  
 ۱۲۷۵  
 ۱۲۷۶  
 ۱۲۷۷  
 ۱۲۷۸  
 ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۰  
 ۱۲۸۱  
 ۱۲۸۲  
 ۱۲۸۳  
 ۱۲۸۴  
 ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۶  
 ۱۲۸۷  
 ۱۲۸۸  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰  
 ۱۳۰۱  
 ۱۳۰۲  
 ۱۳۰۳  
 ۱۳۰۴  
 ۱۳۰۵  
 ۱۳۰۶  
 ۱۳۰۷  
 ۱۳۰۸  
 ۱۳۰۹  
 ۱۳۱۰  
 ۱۳۱۱  
 ۱۳۱۲  
 ۱۳۱۳  
 ۱۳۱۴  
 ۱۳۱۵  
 ۱۳۱۶  
 ۱۳۱۷  
 ۱۳۱۸  
 ۱۳۱۹  
 ۱۳۲۰  
 ۱۳۲۱  
 ۱۳۲۲  
 ۱۳۲۳  
 ۱۳۲۴  
 ۱۳۲۵  
 ۱۳۲۶  
 ۱۳۲۷  
 ۱۳۲۸  
 ۱۳۲۹  
 ۱۳۳۰  
 ۱۳۳۱  
 ۱۳۳۲  
 ۱۳۳۳  
 ۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰  
 ۱۴۰۱  
 ۱۴۰۲  
 ۱۴۰۳  
 ۱۴۰۴  
 ۱۴۰۵  
 ۱۴۰۶  
 ۱۴۰۷  
 ۱۴۰۸  
 ۱۴۰۹  
 ۱۴۱۰  
 ۱۴۱۱  
 ۱۴۱۲  
 ۱۴۱۳  
 ۱۴۱۴  
 ۱۴۱۵  
 ۱۴۱۶  
 ۱۴۱۷  
 ۱۴۱۸  
 ۱۴۱۹  
 ۱۴۲۰  
 ۱۴۲۱  
 ۱۴۲۲  
 ۱۴۲۳  
 ۱۴۲۴  
 ۱۴۲۵  
 ۱۴۲۶  
 ۱۴۲۷  
 ۱۴۲۸  
 ۱۴۲۹  
 ۱۴۳۰  
 ۱۴۳۱  
 ۱۴۳۲  
 ۱۴۳۳  
 ۱۴۳۴  
 ۱۴۳۵  
 ۱۴۳۶  
 ۱۴۳۷  
 ۱۴۳۸  
 ۱۴۳۹  
 ۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰  
 ۱۵۰۱  
 ۱۵۰۲  
 ۱۵۰۳  
 ۱۵۰۴  
 ۱۵۰۵  
 ۱۵۰۶  
 ۱۵۰۷  
 ۱۵۰۸  
 ۱۵۰۹  
 ۱۵۱۰  
 ۱۵۱۱  
 ۱۵۱۲  
 ۱۵۱۳  
 ۱۵۱۴  
 ۱۵۱۵  
 ۱۵۱۶  
 ۱۵۱۷  
 ۱۵۱۸  
 ۱۵۱۹  
 ۱۵۲۰  
 ۱۵۲۱  
 ۱۵۲۲  
 ۱۵۲۳  
 ۱۵۲۴  
 ۱۵۲۵  
 ۱۵۲۶  
 ۱۵۲۷  
 ۱۵۲۸  
 ۱۵۲۹  
 ۱۵۳۰  
 ۱۵۳۱  
 ۱۵۳۲  
 ۱۵۳۳  
 ۱۵۳۴  
 ۱۵۳۵  
 ۱۵۳۶  
 ۱۵۳۷  
 ۱۵۳۸  
 ۱۵۳۹  
 ۱۵۴۰  
 ۱۵۴۱  
 ۱۵۴۲  
 ۱۵۴۳  
 ۱۵۴۴  
 ۱۵۴۵  
 ۱۵۴۶  
 ۱۵۴۷  
 ۱۵۴۸  
 ۱۵۴۹  
 ۱۵۵۰  
 ۱۵۵۱  
 ۱۵۵۲  
 ۱۵۵۳  
 ۱۵۵۴  
 ۱۵۵۵  
 ۱۵۵۶  
 ۱۵۵۷  
 ۱۵۵۸  
 ۱۵۵۹  
 ۱۵۶۰  
 ۱۵۶۱  
 ۱۵۶۲  
 ۱۵۶۳  
 ۱۵۶۴  
 ۱۵۶۵  
 ۱۵۶۶  
 ۱۵۶۷  
 ۱۵۶۸  
 ۱۵۶۹  
 ۱۵۷۰  
 ۱۵۷۱  
 ۱۵۷۲  
 ۱۵۷۳  
 ۱۵۷۴  
 ۱۵۷۵  
 ۱۵۷۶  
 ۱۵۷۷  
 ۱۵۷۸  
 ۱۵۷۹  
 ۱۵۸۰  
 ۱۵۸۱  
 ۱۵۸۲  
 ۱۵۸۳  
 ۱۵۸۴  
 ۱۵۸۵  
 ۱۵۸۶  
 ۱۵۸۷  
 ۱۵۸۸  
 ۱۵۸۹  
 ۱۵۹۰  
 ۱۵۹۱  
 ۱۵۹۲  
 ۱۵۹۳  
 ۱۵۹۴  
 ۱۵۹۵  
 ۱۵۹۶  
 ۱۵۹۷  
 ۱۵۹۸  
 ۱۵۹۹  
 ۱۶۰۰  
 ۱۶۰۱  
 ۱۶۰۲  
 ۱۶۰۳  
 ۱۶۰۴  
 ۱۶۰۵  
 ۱۶۰۶  
 ۱۶۰۷  
 ۱۶۰۸  
 ۱۶۰۹  
 ۱۶۱۰  
 ۱۶۱۱  
 ۱۶۱۲  
 ۱۶۱۳  
 ۱۶۱۴  
 ۱۶۱۵  
 ۱۶۱۶  
 ۱۶۱۷  
 ۱۶۱۸  
 ۱۶۱۹  
 ۱۶۲۰  
 ۱۶۲۱  
 ۱۶۲۲  
 ۱۶۲۳  
 ۱۶۲۴  
 ۱۶۲۵  
 ۱۶۲۶  
 ۱۶۲۷  
 ۱۶۲۸  
 ۱۶۲۹  
 ۱۶۳۰  
 ۱۶۳۱  
 ۱۶۳۲  
 ۱۶۳۳  
 ۱۶۳۴  
 ۱۶۳۵  
 ۱۶۳۶  
 ۱۶۳۷  
 ۱۶۳۸  
 ۱۶۳۹  
 ۱۶۴۰  
 ۱۶۴۱  
 ۱۶۴۲  
 ۱۶۴۳  
 ۱۶۴۴  
 ۱۶۴۵  
 ۱۶۴۶  
 ۱۶۴۷  
 ۱۶۴۸  
 ۱۶۴۹  
 ۱۶۵۰  
 ۱۶۵۱  
 ۱۶۵۲  
 ۱۶۵۳  
 ۱۶۵۴  
 ۱۶۵۵  
 ۱۶۵۶  
 ۱۶۵۷  
 ۱۶۵۸  
 ۱۶۵۹  
 ۱۶۶۰  
 ۱۶۶۱  
 ۱۶۶۲  
 ۱۶۶۳  
 ۱۶۶۴  
 ۱۶۶۵  
 ۱۶۶۶  
 ۱۶۶۷  
 ۱۶۶۸  
 ۱۶۶۹  
 ۱۶۷۰  
 ۱۶۷۱  
 ۱۶۷۲  
 ۱۶۷۳  
 ۱۶۷۴  
 ۱۶۷۵  
 ۱۶۷۶  
 ۱۶۷۷  
 ۱۶۷۸  
 ۱۶۷۹  
 ۱۶۸۰  
 ۱۶۸۱  
 ۱۶۸۲  
 ۱۶۸۳  
 ۱۶۸۴  
 ۱۶۸۵  
 ۱۶۸۶  
 ۱۶۸۷  
 ۱۶۸۸  
 ۱۶۸۹  
 ۱۶۹۰  
 ۱۶۹۱  
 ۱۶۹۲  
 ۱۶۹۳  
 ۱۶۹۴  
 ۱۶۹۵  
 ۱۶۹۶  
 ۱۶۹۷  
 ۱۶۹۸  
 ۱۶۹۹  
 ۱۷۰۰  
 ۱۷۰۱  
 ۱۷۰۲  
 ۱۷۰۳  
 ۱۷۰۴  
 ۱۷۰۵  
 ۱۷۰۶  
 ۱۷۰۷  
 ۱۷۰۸  
 ۱۷۰۹  
 ۱۷۱۰  
 ۱۷۱۱  
 ۱۷۱۲  
 ۱۷۱۳  
 ۱۷۱۴  
 ۱۷۱۵  
 ۱۷۱۶  
 ۱۷۱۷  
 ۱۷۱۸  
 ۱۷۱۹  
 ۱۷۲۰  
 ۱۷۲۱  
 ۱۷۲۲  
 ۱۷۲۳  
 ۱۷۲۴  
 ۱۷۲۵  
 ۱۷۲۶  
 ۱۷۲۷  
 ۱۷۲۸  
 ۱۷۲۹  
 ۱۷۳۰  
 ۱۷۳۱  
 ۱۷۳۲  
 ۱۷۳۳  
 ۱۷۳۴  
 ۱۷۳۵  
 ۱۷۳۶  
 ۱۷۳۷  
 ۱۷۳۸  
 ۱۷۳۹  
 ۱۷۴۰  
 ۱۷۴۱  
 ۱۷۴۲  
 ۱۷۴۳  
 ۱۷۴۴  
 ۱۷۴۵  
 ۱۷۴۶  
 ۱۷۴۷  
 ۱۷۴۸  
 ۱۷۴۹  
 ۱۷۵۰  
 ۱۷۵۱  
 ۱۷۵۲  
 ۱۷۵۳  
 ۱۷۵۴  
 ۱۷۵۵  
 ۱۷۵۶  
 ۱۷۵۷  
 ۱۷۵۸  
 ۱۷۵۹  
 ۱۷۶۰  
 ۱۷۶۱  
 ۱۷۶۲  
 ۱۷۶۳  
 ۱۷۶۴  
 ۱۷۶۵  
 ۱۷۶۶  
 ۱۷۶۷  
 ۱۷۶۸  
 ۱۷۶۹  
 ۱۷۷۰  
 ۱۷۷۱  
 ۱۷۷۲  
 ۱۷۷۳  
 ۱۷۷۴  
 ۱۷۷۵  
 ۱۷۷۶  
 ۱۷۷۷  
 ۱۷۷۸  
 ۱۷۷۹  
 ۱۷۸۰  
 ۱۷۸۱  
 ۱۷۸۲  
 ۱۷۸۳  
 ۱۷۸۴  
 ۱۷۸۵  
 ۱۷۸۶  
 ۱۷۸۷  
 ۱۷۸۸  
 ۱۷۸۹  
 ۱۷۹۰  
 ۱۷۹۱  
 ۱۷۹۲  
 ۱۷۹۳  
 ۱۷۹۴  
 ۱۷۹۵  
 ۱۷۹۶  
 ۱۷۹۷  
 ۱۷۹۸  
 ۱۷۹۹  
 ۱۸۰۰  
 ۱۸۰۱  
 ۱۸۰۲  
 ۱۸۰۳  
 ۱۸۰۴  
 ۱۸۰۵  
 ۱۸۰۶  
 ۱۸۰۷  
 ۱۸۰۸  
 ۱۸۰۹  
 ۱۸۱۰  
 ۱۸۱۱  
 ۱۸۱۲  
 ۱۸۱۳  
 ۱۸۱۴  
 ۱۸۱۵  
 ۱۸۱۶  
 ۱۸۱۷  
 ۱۸۱۸  
 ۱۸۱۹  
 ۱۸۲۰  
 ۱۸۲۱  
 ۱۸۲۲  
 ۱۸۲۳  
 ۱۸۲۴  
 ۱۸۲۵  
 ۱۸۲۶  
 ۱۸۲۷  
 ۱۸۲۸  
 ۱۸۲۹  
 ۱۸۳۰  
 ۱۸۳۱  
 ۱۸۳۲  
 ۱۸۳۳  
 ۱۸۳۴  
 ۱۸۳۵  
 ۱۸۳۶  
 ۱۸۳۷  
 ۱۸۳۸  
 ۱۸۳۹  
 ۱۸۴۰  
 ۱۸۴۱  
 ۱۸۴۲  
 ۱۸۴۳  
 ۱۸۴۴  
 ۱۸۴۵  
 ۱۸۴۶  
 ۱۸۴۷  
 ۱۸۴۸  
 ۱۸۴۹  
 ۱۸۵۰  
 ۱۸۵۱  
 ۱۸۵۲  
 ۱۸۵۳  
 ۱۸۵۴  
 ۱۸۵۵  
 ۱۸۵۶  
 ۱۸۵۷  
 ۱۸۵۸  
 ۱۸۵۹  
 ۱۸۶۰  
 ۱۸۶۱  
 ۱۸۶۲  
 ۱۸۶۳  
 ۱۸۶۴  
 ۱۸۶۵  
 ۱۸۶۶  
 ۱۸۶۷  
 ۱۸۶۸  
 ۱۸۶۹  
 ۱۸۷۰  
 ۱۸۷۱  
 ۱۸۷۲  
 ۱۸۷۳  
 ۱۸۷۴  
 ۱۸۷۵  
 ۱۸۷۶  
 ۱۸۷۷  
 ۱۸۷۸  
 ۱۸۷۹  
 ۱۸۸۰  
 ۱۸۸۱  
 ۱۸۸۲  
 ۱۸۸۳  
 ۱۸۸۴  
 ۱۸۸۵  
 ۱۸۸۶  
 ۱۸۸۷  
 ۱۸۸۸  
 ۱۸۸۹  
 ۱۸۹۰  
 ۱۸۹۱  
 ۱۸۹۲  
 ۱۸۹۳  
 ۱۸۹۴  
 ۱۸۹۵  
 ۱۸۹۶  
 ۱۸۹۷  
 ۱۸۹۸  
 ۱۸۹۹  
 ۱۹۰۰  
 ۱۹۰۱  
 ۱۹۰۲  
 ۱۹۰۳  
 ۱۹۰۴  
 ۱۹۰۵  
 ۱۹۰۶  
 ۱۹۰۷  
 ۱۹۰۸  
 ۱۹۰۹  
 ۱۹۱۰  
 ۱۹۱۱  
 ۱۹۱۲  
 ۱۹۱۳  
 ۱۹۱۴  
 ۱۹۱۵  
 ۱۹۱۶  
 ۱۹۱۷  
 ۱۹۱۸  
 ۱۹۱۹  
 ۱۹۲۰  
 ۱۹۲۱  
 ۱۹۲۲  
 ۱۹۲۳  
 ۱۹۲۴  
 ۱۹۲۵  
 ۱۹۲۶  
 ۱۹۲۷  
 ۱۹۲۸  
 ۱۹۲۹  
 ۱۹۳۰  
 ۱۹۳۱  
 ۱۹۳۲  
 ۱۹۳۳  
 ۱۹۳۴  
 ۱۹۳۵  
 ۱۹۳۶  
 ۱۹۳۷  
 ۱۹۳۸  
 ۱۹۳۹  
 ۱۹۴۰  
 ۱۹۴۱  
 ۱۹۴۲  
 ۱۹۴۳  
 ۱۹۴۴  
 ۱۹۴۵  
 ۱۹۴۶  
 ۱۹۴۷  
 ۱۹۴۸  
 ۱۹۴۹  
 ۱۹۵۰  
 ۱۹۵۱  
 ۱۹۵۲  
 ۱۹۵۳  
 ۱۹۵۴  
 ۱۹۵۵  
 ۱۹۵۶  
 ۱۹۵۷  
 ۱۹۵۸  
 ۱۹۵۹  
 ۱۹۶۰  
 ۱۹۶۱  
 ۱۹۶۲  
 ۱۹۶۳  
 ۱۹۶۴  
 ۱۹۶۵  
 ۱۹۶۶  
 ۱۹۶۷  
 ۱۹۶۸  
 ۱۹۶۹  
 ۱۹۷۰  
 ۱۹۷۱  
 ۱۹۷۲  
 ۱۹۷۳  
 ۱۹۷۴  
 ۱۹۷۵  
 ۱۹۷۶  
 ۱۹۷۷  
 ۱۹۷۸  
 ۱۹۷۹  
 ۱۹۸۰  
 ۱۹۸۱  
 ۱۹۸۲  
 ۱۹۸۳  
 ۱۹۸۴  
 ۱۹۸۵  
 ۱۹۸۶  
 ۱۹۸۷  
 ۱۹۸۸  
 ۱۹۸۹  
 ۱۹۹۰  
 ۱۹۹۱  
 ۱۹۹۲  
 ۱۹۹۳  
 ۱۹۹۴  
 ۱۹۹۵  
 ۱۹۹۶  
 ۱۹۹۷  
 ۱۹۹۸  
 ۱۹۹۹  
 ۲۰۰۰  
 ۲۰۰۱  
 ۲۰۰۲  
 ۲۰۰۳  
 ۲۰۰۴  
 ۲۰۰۵  
 ۲۰۰۶  
 ۲۰۰۷  
 ۲۰۰۸  
 ۲۰۰۹  
 ۲۰۱۰  
 ۲۰۱۱  
 ۲۰۱۲  
 ۲۰۱۳  
 ۲۰۱۴  
 ۲۰۱۵  
 ۲۰۱۶  
 ۲۰۱۷  
 ۲۰۱۸  
 ۲۰۱۹  
 ۲۰۲۰  
 ۲۰۲۱  
 ۲۰۲۲  
 ۲۰۲۳  
 ۲۰۲۴  
 ۲۰۲۵  
 ۲۰۲۶  
 ۲۰۲۷  
 ۲۰۲۸  
 ۲۰۲۹  
 ۲۰۳۰  
 ۲۰۳۱  
 ۲۰۳۲  
 ۲۰۳۳  
 ۲۰۳۴  
 ۲۰۳۵  
 ۲۰۳۶  
 ۲۰۳۷  
 ۲۰۳۸  
 ۲۰۳۹  
 ۲۰۴۰  
 ۲۰۴۱  
 ۲۰۴۲  
 ۲۰۴۳  
 ۲۰۴۴  
 ۲۰۴۵  
 ۲۰۴۶  
 ۲۰۴۷  
 ۲۰۴۸  
 ۲۰۴۹  
 ۲۰۵۰  
 ۲۰۵۱  
 ۲۰۵۲  
 ۲۰۵۳  
 ۲۰۵۴  
 ۲۰۵۵  
 ۲۰۵

بعضو کو بعضو پر اور آخرت سب سے بڑھ کے ہر تبو کی راہ سے  
 اور سب سے زیادہ ہر بزرگی دینے کی راہ سے نہ ٹھہرا لے خدا کے  
 ساتھ کوئی اور خدا تو چھوٹے تو برائی کیا ہوا اور چھوڑ دیا ہوا اور  
 حکم دیا تیرے پروردگار نے اسکا کہ نہ عبادت کر دگر و سبکی اور  
 مان باب سے نیکی اگر بیونج جاے تیرے پاس بڑھاپے کے سن کو  
 اولن و ولون مین سے ایک یا وہ و ولون تو نہ کراون و ولون سے  
 اف بھی اور نہ جھک دے اونھین اور کہ اون و ولون سے  
 بزرگی کی بات اور ہم کر دے اون کے سامنے عاجزی کا بازو رس  
 اور کہ کہ الہی سرس کھا ان و ولون پر جیسا کہ بالا پوسا انھون نے  
 مجھے جبکہ مین چھوٹا ساتھ خدا خوب جانتا ہی جو کچھ کہ تمہارے  
 ولون مین ہوا اگر بیونجے تم سے ماس تو ضرور وہ چھکنے والو کے لیے  
 بڑا بخشنے والا ہو اور دیدے رستے واسے کو اسکا حق اور کمال کو  
 اور پر ویسی کو اور نہ فضول خرچی کر بجاہ ضرور اسراف کر نیوے  
 شیطانوں کے بھائی ہین اور شیطان اپنے پروردگار سے بڑا  
 شکری کر نیوے والا ہو اور اگر تم پھرا لے تو اون کی طرف سے  
 جو اس سے اپنے پروردگار کی اس رحمت کی کہ جسکی اس  
 لگائی ہو تو لے کہ اون سے سبکی تانتہ اور نہ کرے اپنے ہاتھ

اور جس مان  
 باب کی و شوق  
 میں سارے ہو  
 تو ای بیاب  
 کی زینہ العباد  
 کہ ان کی لطف  
 کہ توفیق ہو اور  
 غفیر غفیر  
 سب کو غفیر  
 عدو و غفیر  
 پروردگار



نہرے ہوئے اپنی گردنے اور نہ بڑھاؤ خین بالکل کہ پھر مجھے تو لاتی  
 بنایا ہوا اور جیسا کہ ہوا خضر وزیر پروردگار بڑھا دیتا ہر روز میسی  
 کہ چاہتا ہوں اور نہ نک کر دیتا ہر ضرور وہ اپنے بندوں واقع ہوا  
 انکی دیکھ جبال کر نیوالا ہی اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو محتاجی کے  
 ڈر سے مین نوروزی ویسے مین او مین مین اور مین ضرور اولاد کا  
 مار ڈالنا بڑا مصور ہے اور مین کے بھی نہ چلو زنا سے کہ وہ مری ہسا کی  
 اور بہت بری راہ ہے اور نہ مارو وہ جان جسے خدا نے حرام کیا ہے  
 مگر سچا طور سے اور جو کہ مار ڈالا جائیگا ناحق تو مینے دی ہوا و سکے  
 والی وارت کو حکمت تو نہ زیادتی کہ جا بے مار ڈالنے مین کہ  
 ضرور وہ بدو کیا جائیگا اور بھر کے بھی نہ چلو مین کے مال سے  
 مگر اوسیلو سے کہ وہ بہتر ہو سنا تک کہ بیویج جائے وہ اپنی جوانی پر  
 اور پورا کر و محمد کہ ضرور محمد کی پوجہ کیجی جائیگی اور بھر پور دوسپانا  
 جبکہ نیت کر داور تو لو بے کھوٹ ترازو سے یہ بہتر ہے اور بہت  
 اچھا ہے انجام کی راہ سے اور نہ سمجھا کر اوسکا کہ جسکی تجھے بانج نہو  
 کچھ کے جائیگے اور نہ چل زمین پر اسکا مٹ سے اگر مینو کے ساتھ  
 کہ ہر گونہ چھاڑو ایسا تو زمین اور نہ بیویج جائیگا تیار و ملی لیتا

اور نہ بڑھاؤ خین بالکل کہ پھر مجھے تو لاتی  
 بنایا ہوا اور جیسا کہ ہوا خضر وزیر پروردگار بڑھا دیتا ہر روز میسی  
 کہ چاہتا ہوں اور نہ نک کر دیتا ہر ضرور وہ اپنے بندوں واقع ہوا  
 انکی دیکھ جبال کر نیوالا ہی اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو محتاجی کے  
 ڈر سے مین نوروزی ویسے مین او مین مین اور مین ضرور اولاد کا  
 مار ڈالنا بڑا مصور ہے اور مین کے بھی نہ چلو زنا سے کہ وہ مری ہسا کی  
 اور بہت بری راہ ہے اور نہ مارو وہ جان جسے خدا نے حرام کیا ہے  
 مگر سچا طور سے اور جو کہ مار ڈالا جائیگا ناحق تو مینے دی ہوا و سکے  
 والی وارت کو حکمت تو نہ زیادتی کہ جا بے مار ڈالنے مین کہ  
 ضرور وہ بدو کیا جائیگا اور بھر کے بھی نہ چلو مین کے مال سے  
 مگر اوسیلو سے کہ وہ بہتر ہو سنا تک کہ بیویج جائے وہ اپنی جوانی پر  
 اور پورا کر و محمد کہ ضرور محمد کی پوجہ کیجی جائیگی اور بھر پور دوسپانا  
 جبکہ نیت کر داور تو لو بے کھوٹ ترازو سے یہ بہتر ہے اور بہت  
 اچھا ہے انجام کی راہ سے اور نہ سمجھا کر اوسکا کہ جسکی تجھے بانج نہو  
 کچھ کے جائیگے اور نہ چل زمین پر اسکا مٹ سے اگر مینو کے ساتھ  
 کہ ہر گونہ چھاڑو ایسا تو زمین اور نہ بیویج جائیگا تیار و ملی لیتا

اور نہ بڑھاؤ خین بالکل کہ پھر مجھے تو لاتی  
 بنایا ہوا اور جیسا کہ ہوا خضر وزیر پروردگار بڑھا دیتا ہر روز میسی  
 کہ چاہتا ہوں اور نہ نک کر دیتا ہر ضرور وہ اپنے بندوں واقع ہوا  
 انکی دیکھ جبال کر نیوالا ہی اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو محتاجی کے  
 ڈر سے مین نوروزی ویسے مین او مین مین اور مین ضرور اولاد کا  
 مار ڈالنا بڑا مصور ہے اور مین کے بھی نہ چلو زنا سے کہ وہ مری ہسا کی  
 اور بہت بری راہ ہے اور نہ مارو وہ جان جسے خدا نے حرام کیا ہے  
 مگر سچا طور سے اور جو کہ مار ڈالا جائیگا ناحق تو مینے دی ہوا و سکے  
 والی وارت کو حکمت تو نہ زیادتی کہ جا بے مار ڈالنے مین کہ  
 ضرور وہ بدو کیا جائیگا اور بھر کے بھی نہ چلو مین کے مال سے  
 مگر اوسیلو سے کہ وہ بہتر ہو سنا تک کہ بیویج جائے وہ اپنی جوانی پر  
 اور پورا کر و محمد کہ ضرور محمد کی پوجہ کیجی جائیگی اور بھر پور دوسپانا  
 جبکہ نیت کر داور تو لو بے کھوٹ ترازو سے یہ بہتر ہے اور بہت  
 اچھا ہے انجام کی راہ سے اور نہ سمجھا کر اوسکا کہ جسکی تجھے بانج نہو  
 کچھ کے جائیگے اور نہ چل زمین پر اسکا مٹ سے اگر مینو کے ساتھ  
 کہ ہر گونہ چھاڑو ایسا تو زمین اور نہ بیویج جائیگا تیار و ملی لیتا



ان سب باتوں کی برائی تیرے پروردگار کو بہت ناپسند ہے۔ یہ ہے  
 تو وہ ہے جو اتاری تیری طرف تیرے پروردگار نے دانائی  
 اور نہ تمہارا خدا کے ساتھ اور کوئی خدا تو چھینک دیا جائے تو  
 جہنم میں ملا متی بنا ہوا اور راندہ ہوا کیا تمہیں تو ترجیح دیدی  
 تمہارے پروردگار نے بیٹھنے اور بنالیا فرشتوں کو ابنی بیٹیاں تم  
 کہتے ہو بہت بڑی بات۔ اور ضرور طرح طرح سے بیان کیا ہنہ  
 اس قرآن میں تاکہ نصیحت پائیں اور نہیں بڑھاتا وہ مگر ان کی نفرت  
 کو کہ کہ اگر مہوتے اسکے ساتھ بہت سے خدا جیسا کہ وہ کہتے ہیں  
 تو اس وقت میں ضرور وہ دھوڑ لکالتے عرش کے مالک کی طرف  
 کوئی راہ پاک ہو وہ اور بہت بلند ہے اس چیز سے کہ جسے وہ کہتے  
 ہیں تسبیح کرتے ہیں اس کی ساتوں آسمان اور زمین اور جو جو  
 اور زمین ہیں اور زمین کوئی چیز مگر یہ کہ پاکیزگی ظاہر کرے اس کی  
 اس کی تعریف کر کے اور لیکن زمین سمجھ سکتے تھے اس کی پاکیزگی ظاہر  
 کر نیکی ضرور وہ پروا اور خستے والے اور جبکہ پڑھتا ہو تو قرا  
 تو والہ تھے ہیں ہم تیرے درمیان میں اور ان لوگوں کے درمیان  
 کہ جو آخرت کا ایمان نہیں لاتے بڑا چھپانے والا اور گہرا پردہ  
 اور اوزھا دیتے ہیں ان کے ولوں پر گھسا ثوب اس امر سے کہ سمجھیں

وہ او سے اور اونکے کانہیں چٹھیاں اور جبکہ ذکر کرتا ہی تو  
 اپنے پروردگار کا تو پھر جاتے ہیں اونٹے یا نون نصرت کما کے  
 ہمتو جانتے ہیں جو بچہ کہ وہ غور سے سنتے ہیں جبکہ کان لگا دیتے ہیں  
 تیری طرف اور جبکہ وہ آپس میں کاننا پھوسی کرتے ہیں جبکہ کہتے ہیں  
 ظالم کہ نہیں پر دی کرتے تم مگر جا دو کے ہوئے شخص کی دیکھ کبھی  
 کہیں تجھ پر چٹیاں پھر جھٹک گئے تو نہیں پاسکتے کوئی راہ اور  
 کہتے ہیں کہ کیا جب ہم بڑیاں ہو جائیں گے اور کبھی مٹی تو کیا  
 پھر ہم اوتھائے جائیں گے سرسے پیدا ہو کے کہ ہم بن جاؤ پھر بالو  
 یا ایسی بوٹ کہ جو بہت بڑی معلوم ہو تمہارے دونوں پھر قریب ہو  
 کہ کہنے لگیں کہ کون پھر سے بنایا ہمیں کہ وہی تو جسے تمہیں بناؤالا  
 پہلی دفعہ پھر قریب ہو کہ جبکا دین تیرے سامنے اپنے سر اور کہنے  
 لگیں کہ کب ہو وہ کہ قریب ہو یہ کہ ہو بہت جلد جسدن کہ پکار لگا  
 تمہیں تو جواب دو گے تم او سکی تعریف کرتے ہوے اور گمان کرو  
 کہ نہیں رہے تم مگر تھوڑا سا اور کہ میرے بندوں نے کہ کہیں وہی بات  
 کہ جو ابھی ہو ضرور شیطان پر ڈالتا ہو اونکے درمیان میں ضرور  
 شیطان انسان کا صریح دشمن ہو تمہارا پروردگار خوب  
 واقف ہو تم سے اگر چاہے تو ترس کماے تمہارا وہ اگر چاہے تو غدا

۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

کرے تمہارے اور تمہیں پہنچا دیتے تھے اور نکانگہیان اور تیرا پروردگار  
 خوب واقف ہوا وہ سے جو اسمانوں میں ہوا اور جو زمین میں ہوا  
 اور ضرور ترسایا یا بنے بعضے پیغمبروں کو بعضوں پر اور دی بنے داؤد کو  
 زبور، کو جیلا پکار تو لو اور جنہیں کہ جنہیں گمان کرتے تھے تم اس کے  
 سوا تو نہ پس رکھینگے وہ دور کرنے پر ضرر کے تھے اور نہ ہمیر چھیر  
 کر دینے پر یہی تو وہ لوگ ہیں کہ جنہیں وہ پکارتے ہیں کہ وہ ہونڈ پٹیا  
 اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ جو انہیں سے زیادہ قریب ہے اور  
 اس لگاتے ہیں اس کی رحمت کی اور لڑتے ہیں اس کے عذاب سے  
 ضرورت پر پروردگار کا عذاب بہت دہشت کیا گیا ہے اور نہیں  
 کوئی بستی مگر ہم اس کے ہلاک کر دینے والے ہیں قیامت کے پہلے  
 یا کرنے والے ہیں اور سپر بہت سخت عذاب یہ تو کتاب میں لکھا  
 ہوا ہے اور تمہیں باز رکھا ہمیں اس بات سے کہ سمجھیں ہم بچا نہیں  
 مگر اسنے کہ جھٹلایا اور نہیں اگلوں نے اور دی ہنٹے نمود کو

اور جنہیں پہنچا دیتے تھے اور نکانگہیان اور تیرا پروردگار  
 خوب واقف ہوا وہ سے جو اسمانوں میں ہوا اور جو زمین میں ہوا  
 اور ضرور ترسایا یا بنے بعضے پیغمبروں کو بعضوں پر اور دی بنے داؤد کو  
 زبور، کو جیلا پکار تو لو اور جنہیں کہ جنہیں گمان کرتے تھے تم اس کے  
 سوا تو نہ پس رکھینگے وہ دور کرنے پر ضرر کے تھے اور نہ ہمیر چھیر  
 کر دینے پر یہی تو وہ لوگ ہیں کہ جنہیں وہ پکارتے ہیں کہ وہ ہونڈ پٹیا  
 اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ جو انہیں سے زیادہ قریب ہے اور  
 اس لگاتے ہیں اس کی رحمت کی اور لڑتے ہیں اس کے عذاب سے  
 ضرورت پر پروردگار کا عذاب بہت دہشت کیا گیا ہے اور نہیں  
 کوئی بستی مگر ہم اس کے ہلاک کر دینے والے ہیں قیامت کے پہلے  
 یا کرنے والے ہیں اور سپر بہت سخت عذاب یہ تو کتاب میں لکھا  
 ہوا ہے اور تمہیں باز رکھا ہمیں اس بات سے کہ سمجھیں ہم بچا نہیں  
 مگر اسنے کہ جھٹلایا اور نہیں اگلوں نے اور دی ہنٹے نمود کو

اور جنہیں پہنچا دیتے تھے اور نکانگہیان اور تیرا پروردگار  
 خوب واقف ہوا وہ سے جو اسمانوں میں ہوا اور جو زمین میں ہوا  
 اور ضرور ترسایا یا بنے بعضے پیغمبروں کو بعضوں پر اور دی بنے داؤد کو  
 زبور، کو جیلا پکار تو لو اور جنہیں کہ جنہیں گمان کرتے تھے تم اس کے  
 سوا تو نہ پس رکھینگے وہ دور کرنے پر ضرر کے تھے اور نہ ہمیر چھیر  
 کر دینے پر یہی تو وہ لوگ ہیں کہ جنہیں وہ پکارتے ہیں کہ وہ ہونڈ پٹیا  
 اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ جو انہیں سے زیادہ قریب ہے اور  
 اس لگاتے ہیں اس کی رحمت کی اور لڑتے ہیں اس کے عذاب سے  
 ضرورت پر پروردگار کا عذاب بہت دہشت کیا گیا ہے اور نہیں  
 کوئی بستی مگر ہم اس کے ہلاک کر دینے والے ہیں قیامت کے پہلے  
 یا کرنے والے ہیں اور سپر بہت سخت عذاب یہ تو کتاب میں لکھا  
 ہوا ہے اور تمہیں باز رکھا ہمیں اس بات سے کہ سمجھیں ہم بچا نہیں  
 مگر اسنے کہ جھٹلایا اور نہیں اگلوں نے اور دی ہنٹے نمود کو

اور جنہیں پہنچا دیتے تھے اور نکانگہیان اور تیرا پروردگار  
 خوب واقف ہوا وہ سے جو اسمانوں میں ہوا اور جو زمین میں ہوا  
 اور ضرور ترسایا یا بنے بعضے پیغمبروں کو بعضوں پر اور دی بنے داؤد کو  
 زبور، کو جیلا پکار تو لو اور جنہیں کہ جنہیں گمان کرتے تھے تم اس کے  
 سوا تو نہ پس رکھینگے وہ دور کرنے پر ضرر کے تھے اور نہ ہمیر چھیر  
 کر دینے پر یہی تو وہ لوگ ہیں کہ جنہیں وہ پکارتے ہیں کہ وہ ہونڈ پٹیا  
 اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ جو انہیں سے زیادہ قریب ہے اور  
 اس لگاتے ہیں اس کی رحمت کی اور لڑتے ہیں اس کے عذاب سے  
 ضرورت پر پروردگار کا عذاب بہت دہشت کیا گیا ہے اور نہیں  
 کوئی بستی مگر ہم اس کے ہلاک کر دینے والے ہیں قیامت کے پہلے  
 یا کرنے والے ہیں اور سپر بہت سخت عذاب یہ تو کتاب میں لکھا  
 ہوا ہے اور تمہیں باز رکھا ہمیں اس بات سے کہ سمجھیں ہم بچا نہیں  
 مگر اسنے کہ جھٹلایا اور نہیں اگلوں نے اور دی ہنٹے نمود کو

اور جنہیں پہنچا دیتے تھے اور نکانگہیان اور تیرا پروردگار  
 خوب واقف ہوا وہ سے جو اسمانوں میں ہوا اور جو زمین میں ہوا  
 اور ضرور ترسایا یا بنے بعضے پیغمبروں کو بعضوں پر اور دی بنے داؤد کو  
 زبور، کو جیلا پکار تو لو اور جنہیں کہ جنہیں گمان کرتے تھے تم اس کے  
 سوا تو نہ پس رکھینگے وہ دور کرنے پر ضرر کے تھے اور نہ ہمیر چھیر  
 کر دینے پر یہی تو وہ لوگ ہیں کہ جنہیں وہ پکارتے ہیں کہ وہ ہونڈ پٹیا  
 اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ جو انہیں سے زیادہ قریب ہے اور  
 اس لگاتے ہیں اس کی رحمت کی اور لڑتے ہیں اس کے عذاب سے  
 ضرورت پر پروردگار کا عذاب بہت دہشت کیا گیا ہے اور نہیں  
 کوئی بستی مگر ہم اس کے ہلاک کر دینے والے ہیں قیامت کے پہلے  
 یا کرنے والے ہیں اور سپر بہت سخت عذاب یہ تو کتاب میں لکھا  
 ہوا ہے اور تمہیں باز رکھا ہمیں اس بات سے کہ سمجھیں ہم بچا نہیں  
 مگر اسنے کہ جھٹلایا اور نہیں اگلوں نے اور دی ہنٹے نمود کو

صریح سائناتی چھٹکیم کیا اور انہوں نے اس سب پر اور نہایت عجیبے طریقے پر  
 لکھ دیا ہے کہ اور جبکہ کہا جئے تھے کہ ستر تیرے پروردگار نے  
 گھیر لیا ہی کہ گو اور نہیں مستعد دیا تھے اور اس خواب کو کہ جو تھے  
 دیکھا تھا مگر ایک طرح کی آزمائش کو کہ حق تعالیٰ اور معنی پیر  
 قرآن میں اور دھمکائے میں ہم اور ہمیں تو نہیں بڑھا تا وہ اور نہیں  
 گاربت برمی ہلیری لو اور جبکہ فرمایا تھے فرشتوں کے سجدہ کرو  
 آدم کو تو سجدہ کیا اور انھوں نے مار شیطاں نے کہنے لگا کہ کیا میں  
 سجدہ کروں اس سے کہ جسے بنایا تو نے مٹی سے کہنے لگا کہ کیا دیکھا  
 تو نے اسے جسے ترجیح دیدی تو نے مجھ پر اور اگر مہلت دیکھا تو مجھے  
 قیامت کے دن تک تو ضرور ہلاک کر ڈالوں گا میں اس کی نسل کو  
 مگر تھوڑے لوگوں کو فرمایا کہ چل دو رہو پھر جو پیر وی کریگا تیری  
 اور نہیں سے تو ضرور جہنم تھاری مزدوری ہی پورم پور مزدوری  
 اور ہکا جسے کہ ہکا سکتا ہوا اور نہیں سے اپنی آواز سے اور بنو اور پیر  
 اپنے سواروں کو اور اپنے پیدوں کو اور شرک ہو جاؤ ان کے مالوں  
 اور اولاد و نہیں اور وعدہ کراؤں اور نہیں وعدہ کرتا انہوں  
 شیطان مگر دھوکا دھری سے بلا شک جو میرے بندے ہیں  
 نہیں تھے اور کس قدر کی حکومت اور کافی ہی تیرا پروردگار

کار ساز ہونیکے لیے: تمہارا پروردگار وہی تو ہے کہ جو پھر دایا کرتا ہے  
 تمہاری نادرین تدری میں تاکہ ڈھونڈتے پھر دایا سکے فصل و کر  
 ضرور وہ تمہیں ترس کھائیوالا ہے: اور جبکہ چھوٹا ہی تمہیں ضرور پامین  
 تو غائب ہو جاتے ہیں وہ کہ جنہیں تم پکارتے رہتے ہو بجز اسی خدا کے  
 پھر جب چٹکارا دیریتا ہے وہ تمہیں خشکی کی طرف توٹنے پھیر لیتے ہو تم  
 اور انسان بڑا ناشکر ہے: کیا نڈر ہو گئے ہو تم اس بات سے کہ دھنسا کر  
 وہ مع تمہاری خشکی کے ایک کونہ کو یا پونچے تمہیں پھر دیکھا منہ پھر نہ پا سکو  
 تم اپنے کار ساز کو: یا نڈر ہو بیٹھے تم اس بات سے کہ پھر لیجائے تمہیں  
 وہ اسی دریا میں دوبارہ پھر پونچے تمہیں ناؤ کے پرچے اور ائیوالا اندھی کا  
 جھوٹا کہ جو ڈبو دے تمہیں اوس وجہ سے کہ کافر ہو بیٹھے تم پھر نہ پاؤ تم  
 ہمارا کوئی بھیچا لینے والا اور ضرور بزرگی دیدی ہم نے آدم کے پال بچوں کو  
 اور لہ وایا انہیں خشکے اور تری میں اور روزی دی انہیں نفیس  
 چیزوں سے اور بڑھایا انہیں بستیر و پیراؤن لوگوں میں سے کہ جنہیں پیدا  
 کیا ہے بزرگی دیکر: جس دن کہ بلائیں گے ہم سب لوگوں کو مع اون کے بیٹوں  
 کے پھر جسے دیا جائیگا اوس کا نامہ عمل اوس کے واسطے ہوتا تو وہ تو پرٹھینے  
 اپنا نامہ اور زیادتی کی جائیگی اون پر پلیتی بھر بھی: اور جو کہ ہو گا اسمیں  
 اندھا تو وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا: ہو گا اور بڑا ہٹکنے والا



راہ سے ۱۰ اور اگرچہ قریب تھا کہ بیکار دین تھے اور اس چیز سے کہ  
 وحی کی ہنسنے تجھ پر اس لحاظ سے کہ افتر اجڑوے تو ہم پر اس کے سوا  
 کچھ اور تو اس وقت نبالین وہ تھے اپنا دوست ۱۰ اور اگر نہ ثابت قدم  
 کہتے ہم تھے تو ضرور جھک پڑتا تو اونکی طرف ذرا ظہور ۱۰ تو پھر اس وقت  
 چکھاتے ہم تھے دونا عذاب زندگی کا اور دونا موت کا پھر نہ پاتا  
 تو اپنا ہمارے برخلاف کوئی مددگار ۱۰ اگرچہ قریب تھا کہ بچلو اور  
 اور لڑکھڑا دین تھے زمین سے تاکہ نکال باہر کرین تھے اوسمین سے  
 اور اس وقت میں نہ پڑینگے وہ تیرے پیچھے مگر ذرا ظہور ۱۰ ڈھب پر  
 اونکے کہ جنہیں بھیجا تھا ہنسنے تھے پہلے اپنے پیکوئین سے اور نہ پائیگا  
 تو ہمارے ڈھب میں ہیر پھیر بجالا نماز سورج کے ڈھلنے سے دُھند  
 تک رات کے اور ترڑکے کا قرآن بیشک تر پکے کا قرآن نہارا ہوا  
 اور ٹھوڑی رات سے پڑہا اسی قرآن سے لکھاتا اپنا قریب ہر  
 کہ بھیجے تھے تیرا پروردگار کھائے ہوئے مقام پر ۱۰ اور کہ کہ انہی  
 لیجا مجھے سچی طرح کھالیجا نا اور نکال مجھے سچی طرح کھالنا اور قرار  
 وہی میرے لیے اپنی طرف سے حکومت مدد دینے والی ۱۰ اور  
 کہ کہ اگلا حق اور چل بسا نا حق ضرور نا حق چل بسے والا ہو ۱۰  
 اور اوتا مائے مین ہم قرآن سے وہ کہ جو شفا ہو اور رحمت ہو

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲



جیسا کہ تو نے گمان کیا ہے ہم پر ٹکرے ٹکرے یا لے آئے خدا کو اور  
 فرشتوں کو مقابلہ پر یا ہرے تیرے دم کے لیے کوئی محاسبہ دیتے ہوے  
 کندن کا یا چڑھ جائے تو آسمان پر اور پھر بھی ہرگز نہ مانیں گے ہم  
 تیرے چڑھ جانیکو جب تک کہ نہ اوتارے تو ہم پر کوئی ایسی کتاب کہ جسے  
 پڑھ لیں ہم خود کہ تو پاک ہے یہاں پروردگار زمین و آسمان تو مگر ایک  
 پاک آدمی اور زمین رو کا کہ نہ لکھا اس بات نے کہ ایمان لائیں  
 جبکہ آپہنچی انہیں ہدایت مگر یہ کہ کہیں گے کہ کیا بھیجا بخدا نے آدمی کو  
 پاک بنا کر کہ اگر موتے زمین میں فرشتے کہ چلتے پھرتے بھی سے تو  
 ضرور ہم اوتارے اور پھر آسمان سے پاک فرشتے ہی کہ کہ کافی ہے خدا ہمارے  
 اور تمہارے درمیان میں گواہ ضرور وہ اپنے بندوں سے واقف اور  
 ان کا دیکھنے والا ہوا اور جسے کہ راہ پر لائے خدا تو وہی راہ پر آئی والا ہی  
 اور جسے چھوٹا دے تو ہرگز نہ پائیکا تو سر پرست بجز اوسکے اور بنورینگے  
 انہیں قیامت کے دن اور نہ سے پڑے ہوے اندھے گونگے بہرے  
 کہ بسیرا ان کا جہنم ہے جو جوں بھجنے لگتا ہے تو بڑھاتے جاتے ہیں ہم  
 ان کے لیے اوکی دہک یہ ہے اوکی سزا اسوجہ سے کہ وہ کافر ہو چکے  
 ہماری آیتوں سے اور کہنے لگے کہ کیا جب ہم ہو جائینگے ہڈیاں اوکبری  
 ہوئی سنی تو پھر اوٹھائے جائینگے نئی پیدائش سے کہ کیا نہیں دیکھتے

وہ کہ وہ خدا وہ خدا ہو کہ جسے بنا ڈالے آسمان اور زمین قادر ہو  
 اسپر کہ بنا ڈالے اونکی طرح کے لوگ اور نبائی اونکے لیے ایک ایسی تدبیر  
 کہ نہیں اونہیں کسی طرح کا شک پھر انکار کیا ظالمون نے مگر کفر کر نیست  
 کہ کہ اگر تم بس پا جاتے خزانوں پر میرے پروردگار کی رحمت کے تو ضرور  
 بند کرو تھے تم اونہیں خرچ ہو جانیکے ڈر سے اور آدمی بھی بڑا چست ہو  
 اور ضرور دین پہنے موسیٰ کو بڑی چمک دمک کی نو بچانین تو ضرور  
 پہنچے اسرائیل کے لڑکے بالوں سے جبکہ آیا وہ اونکے پاس تو کہا اوس سے  
 فرعون نے کہ میں تو ضرور پاتا ہوں تجھے ارے او موسیٰ جادو کے طلسم میں  
 ہوا کہنے لگا کہ ضرور تو جانتا ہی کہ نہیں اوتارین یہ بچانین مگر اسمانون  
 اور زمین کی پروردگار نے بصیرت کے لیے اور میں تو گمان کرتا ہوں  
 تجھے بے او فرعون ہلاکت میں پہنسا ہوا پھر چاہا اوس نے کہ نکال  
 باہر کرے اونہیں زمین سے تو ڈبو دیا پہنے اوسے اور جو اوسکے  
 ساتھ تھا سب کو اور کہا پہنے اوسکے بعد اسرائیل کے لڑکے بانوں نے  
 کہ رہو سو تم اس سرزمین میں بھر جب آپونچے گا پھملا وعدہ تو نے  
 آئینکے ہم تم سب کو آپس میں ملے چکے ہوئے اور سجا اوتار پہنے اوس سے  
 اور سجا وہ اوتارا اونہیں سجا پہنے تھے مگر خوشخبری دینے والا اور ہمکا  
 والا اور قرآن کو جدا کیا پہنے اوسے تاکہ بڑے تو اوسے لوگوں پر

شکر شکر کے اور اوتار رہے تھے اوسے ایک طرح کا اوتارنا کہ کہ ایمان  
 لاؤ اوسکا یا نہ ایمان لاؤ اوسکا ضرور جنت دیا گیا ہے یقین اوسکے پہلے  
 جبکہ جپا جاتا ہوا اور نہ تو گر پڑتے ہیں ٹھڈیوں اور سنجہ کے بل سری نیک  
 کرتے ہوئے اور کہنے لگتے ہیں کہ پاک ہو مارا پروردگار ضرور وعدہ  
 ہمارے پروردگار کا پورا کر دیا گیا ہے اور جہاں فیہین ٹھڈیوں کے بل  
 روتے ہوئے اور بڑھا دیتا ہے وہ اونکی گڑگڑاہٹ کو کہ کہ پکارو  
 خدا یا پکارو رحمان کو جبکہ پکارو گے تو اوسکے لیے تو ہیں سب  
 اچھے نام اور نہ چیخ چاخ کہ اپنی نماز کی اور نہ بڈر بڈر پڑا اوسکو بلکہ  
 ذہن نہ نکال انکے درمیان میں ایک راستہ اور کہ کہ شکر ہو  
 اوس خدا کا کہ جسے نہیں بنایا کوئی اپنا لے پالک اور نہ کوئی اوسکا  
 ساجھی ہو راج میں اور نہ کوئی اوسکا سر پرست ہو اوسکی زیر دست  
 کی وجہ سے اور کہ تو اوسکی بہت بڑائی

پہاڑ کی کھوکھو کا سورہ کٹوالا ایک سو سیست کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہو

شکر ہو اوس خدا کا کہ جسے اوتاری اپنے بندہ پر کتاب اور نہ کھا  
 اوسنے کس طرح کا کھان لائے وہ بالکل سڈھ سے تاکہ ڈرائے  
 بہت سخت غذا کھانے سے اپنی طرف سے اور خوشی دمی اون

خدا کا نام  
 کہ جس نے  
 اوسکو  
 بنایا  
 اور نہ  
 کوئی  
 اوسکا  
 سر پرست  
 ہو  
 اوسکی  
 زیر دست  
 کی وجہ سے  
 اور کہ تو  
 اوسکی  
 بہت بڑائی



ایمانداروں کو جو کیا کرتے ہیں اچھے کام کہ ضرور ان کے لیے بہت اچھی ضروری ہو چکے ہوں گے والے ہیں اوسمین ہمیشہ اور ڈرائے اوسمین کہ جو بک بیٹھے کہ بنالیا خدا نے بیٹا : نہیں اوسمین اوسکی کچھ جانچ اور نہ ان کے باپ دادا کو بہت جڑی ہو وہ بات جو نکلی ان کے منہ سے نہیں بولتے وہ مگر جھوٹ : تو شاید کہ تو تو اپنی جان ہی دے دالیکا ان کے پیچھے اگر نہ ایمان لائے وہ اس بات کا افسوس کر کر کے : ضرور بنایا ہی تھے جو کچھ کہ زمین پر ہو اوسکی ایک طرح کی زینت تاکہ آزمالین ہم اوسمین کہ کون ہی اوسمین سے زیادہ اچھا چلن کی راہ اور ضرور ہم بنائے والے ہیں اوس زمین کے اوپر وار کو کو دوسمین انا ہوا اور سفید بخر : کیا تو گمان کرتا ہو کہ کہو اور سختی والے تھے ہماری بچا نوئین سے عجیب و غریب : جبکہ آہو سختی کچھ گہر و کمین تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار دے ہمیں اپنی طرف سے رحمت اور تیار کر دے ہمارے لیے ہمارے کام میں بھلائی : پھر نیند کے مارے بیکار کر دیے ہم نے ان کے کان اوسی کمین کی پس تک : پھر چونکا یا ہم نے تاکہ جانچ لین کہ دو جہتوئین سے سے زیادہ یاد ہو کہ کتنی مدت تک وہاں ٹھہرے رہے : ہم دو ہر اے ہیں مجھ سے اونکی خبر تھیک تھیک کہ وہ چھ گہر و لوگ تھے کہ جو ایمان

لائے اپنے پروردگار کا اور بڑھادی بہنے اونکی ہدایت اور مضبوط  
کر دیے اونکے دل جب اپنے ٹھکانے کو پہنچے تو یہ کہتے ہوئے اوتھے کہ ہمارا پروردگار  
سارے آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے نہیں انکار تے ہم اوسکے  
سوا کسی اور خدا کو نہیں تو ضرور کہی بہنے ایسے وقت میں زبردستی

ایک فضول بات یہ جاری اس قوم نے شہر الیا سوا سے اوس

خدا کے اور خدا کیوں نہیں لاتے اور یہ کوئی صاف دلیل ہے کون کون سے  
بڑھ کے ظالم ہو گا کہ جو افسر ابانڈے خدا پر جھوٹا اور الٹ ہو گئے تم

اونے اور اوس سے کہ جسے وہ پوجتے ہیں خدا کے سوا تو چھپ رہو

اس کہو میں کہ نیچا ور کرے تمہارے اور تمہارا پروردگار اپنی رحمت

اور مہیا کر دے تمہارے لیے تمہارے ہر کام میں ہر طرح چر فائدہ اور

پاتا ہی تو سورج کہ جب وہ اوجھتا ہی تو تر چھا جاتا ہی اونکی کو

ست دہنی طرف اور جسکے ڈرتا ہی تو کتر آ جاتا ہی اونے بائیں طرف

اور وہ اوسکے کول سے بچوان بیچ میں ہیں یہ ہی خدا کی بچاؤ کے

جسے راہ پر لائے خدا وہی نور راہ بالکیوالا ہی اور جسے جسکا دے

تو کبھی نہ پائیگا تو اوسکا راہ پر لانیوالا کوئی سر پرست اور

تجھے تو یہ دہیان ہوتا ہی کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ تو پے

سورج ہیں اور ہم اونکی اولٹ پلٹ کرتے ہیں دہنی کر وٹ

۱۱ عقل شرعاً غلات ۱۲  
۱۳ بت و غیرہ ۱۴  
۱۵ عقل ۱۶  
۱۷ عقل ۱۸  
۱۹ عقل ۲۰  
۲۱ عقل ۲۲  
۲۳ عقل ۲۴  
۲۵ عقل ۲۶  
۲۷ عقل ۲۸  
۲۹ عقل ۳۰  
۳۱ عقل ۳۲  
۳۳ عقل ۳۴  
۳۵ عقل ۳۶  
۳۷ عقل ۳۸  
۳۹ عقل ۴۰  
۴۱ عقل ۴۲  
۴۳ عقل ۴۴  
۴۵ عقل ۴۶  
۴۷ عقل ۴۸  
۴۹ عقل ۵۰  
۵۱ عقل ۵۲  
۵۳ عقل ۵۴  
۵۵ عقل ۵۶  
۵۷ عقل ۵۸  
۵۹ عقل ۶۰  
۶۱ عقل ۶۲  
۶۳ عقل ۶۴  
۶۵ عقل ۶۶  
۶۷ عقل ۶۸  
۶۹ عقل ۷۰  
۷۱ عقل ۷۲  
۷۳ عقل ۷۴  
۷۵ عقل ۷۶  
۷۷ عقل ۷۸  
۷۹ عقل ۸۰  
۸۱ عقل ۸۲  
۸۳ عقل ۸۴  
۸۵ عقل ۸۶  
۸۷ عقل ۸۸  
۸۹ عقل ۹۰  
۹۱ عقل ۹۲  
۹۳ عقل ۹۴  
۹۵ عقل ۹۶  
۹۷ عقل ۹۸  
۹۹ عقل ۱۰۰

اور بائین کروٹ اور اونکا گنا اپنے دونوں ہاتھ پیلا سے ہوئے  
 ڈنا بیٹھا ہو چو کھٹ اور نکا اس پر اگر کہیں دیکھ پاتا تو اونہیں تو  
 ضرور بیٹھ موڑ کے اونکے پاس سے بھاگ کھڑا ہوتا اور سما جاتی تھے  
 دل میں اونکی ہیبت۔ اور یونہیں بھیجا ہنسنے اونہیں اس  
 لحاظ سے کہ پوچھ گچھ کریں آپس میں بول اٹھا اونہیں سے کوئی  
 کہ کتنا ٹھہرے تم کہنے لگے کہ ٹھہرے ہم ایک دن یا کچھ کم کما اونہوں نے  
 کہ تمہارا پروردگار ہی خوب واقف ہے اس سے کہ جتنا تم ٹھہرے  
 تو بھیجو کسی کو یہ اپنا روپیہ دیکھے شہر میں پھر وہ دیکھ بھال لے کہ اونکا  
 کونسا کھانا بہت اچھا ہے تو لے آئے تمہارے پاس کچھ کھانا اونہیں سے  
 اور چاہیے کہ نرمی کرے اور نہ واقف کر دے تمہارے کسی کو کہ اگر وہ  
 غالب آجائے تم پر تو سنگسار کر دینگے تمہیں یا پھر لیجا ئینگے تمہیں  
 اپنے دین میں اور نہ کامیاب ہو گے تم ایسی حالت میں کبھی۔ اور یوں  
 واقف کیا ہنسنے اون پر تاکہ جان جائیں کہ ضرور خدا کا وعدہ ٹھیک ہے  
 اور بلا شک قیامت میں کسی طرح کا شک نہیں جبکہ جھگڑتے تھے آپس میں  
 اونکے امر میں تو کہنے لگے کہ بنا دو اون پر کوئی عمارت اور کاپروردگار  
 کو کوئی تو کہتا تاکہ وہ مردہ ہیں اور کوئی کہتا تاکہ زندہ ہے مگر میں اور کبھی مردہ نہیں بلکہ قیامت کے روز میرے پیشے ۱۲

خوب جانتا ہوا دشمن نے گئے وہ لوگ کہ جو غالب آگئے تھے ان کے  
 کام پر کہ ضرور بناوینگے ہم ان کے ٹھکانے پر مسجد قریب ہی کہ کہیں کہ  
 وہ میں شخص میں اور ان کا چوتھا اون کا کتا ہی اور کہیں کہ پانچ پھر

اور ان کا چھٹا اون کا کتا ہوا نکل چلا اور کہتے ہیں کہ سات میں اور ان کا  
 آٹھواں اون کا کتا ہی کہ کہ میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہی کوئی ہی  
 نہیں جانتے اور دشمن گرتے رہے ہی سے لوگ تو نہ جھڑپ تو او کی با

مگر او پر ہی چھڑا اور نہ بوجھ او کی بابت او میں سے کسی سے اور  
 نہ کہ کسی چہرے کے بابت کہ ضرور میں کر نیوالا ہوں اس کا کل مگر یہ کہ خدا

چاہے اور یاد کر اپنے پروردگار کو جبکہ چھوٹے تو اور کہ کہ قریب ہو  
 کہ بابت کرے مجھے میرا پروردگار اس چیز کی کہ جو اس سے بھی  
 بڑے کے قریب ہو نہ جانی کی راہ سے۔ اور رہے اپنے کہیں تین سو برس

اور زیادہ رہے وہ نو برس اور کہ کہ خدا ہی خوب جانتا ہی اس  
 تخلیق کثیفہ کثیفہ مرنوشت درنوش مرنوشت تخلیق ۱۲ اس آیت کے ظاہر سے یہ معلوم  
 ہوتا ہے کہ ہر کام میں شیت خدا کو دخل ہے والا اگر بری کاموں سے شیت او سے علائق رکھے تو اس کے علم و حکمت  
 و قدرت کی راہ سے محال ہے اور جواب یہ ہے کہ خطاب بعبادت ہے۔ وہ ہر کام میں کنون کرنے لگے اپنی قسمت کی  
 وجہ سے پس تعلق شیت بد چیزوں سے ثابت ہو سکا اور علامہ سید محمد قاسم نے یہ تعلیم السلام کے کہ  
 جو از داروین خدا کے معلوم ہوتا ہے کہ علم خدا کا تو متعلق ہر چیز کے ہے مگر موثر کسی چیز میں نہیں اس لیے کہ وہ  
 تابع معلوم ہوتا ہے نہ علم کا معلوم غلامیہ کہ اگر جوابی تاخیر فرمائی سے خواہ مخواہ جلائے والی جس تو اسے علم  
 خدا میں گذار کہ وہ جلائی گئے نہ کہ یہ جو علم خدا میں گذار تو اسوجہ سے کہ نے جلا یا پس شیت فخری کا جو نکال کر  
 اور دوسری شیت اور وہ ضرور موثر ہے ہر چیز سے متعلق نہیں بلکہ جلائی ہی سے اس کا تعلق ہو گا اور اگر

خوب جانتا ہوا دشمن نے گئے وہ لوگ کہ جو غالب آگئے تھے ان کے کام پر کہ ضرور بناوینگے ہم ان کے ٹھکانے پر مسجد قریب ہی کہ کہیں کہ وہ میں شخص میں اور ان کا چوتھا اون کا کتا ہی اور کہیں کہ پانچ پھر اور ان کا چھٹا اون کا کتا ہوا نکل چلا اور کہتے ہیں کہ سات میں اور ان کا آٹھواں اون کا کتا ہی کہ کہ میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہی کوئی ہی نہیں جانتے اور دشمن گرتے رہے ہی سے لوگ تو نہ جھڑپ تو او کی با مگر او پر ہی چھڑا اور نہ بوجھ او کی بابت او میں سے کسی سے اور نہ کہ کسی چہرے کے بابت کہ ضرور میں کر نیوالا ہوں اس کا کل مگر یہ کہ خدا چاہے اور یاد کر اپنے پروردگار کو جبکہ چھوٹے تو اور کہ کہ قریب ہو کہ بابت کرے مجھے میرا پروردگار اس چیز کی کہ جو اس سے بھی بڑے کے قریب ہو نہ جانی کی راہ سے۔ اور رہے اپنے کہیں تین سو برس اور زیادہ رہے وہ نو برس اور کہ کہ خدا ہی خوب جانتا ہی اس تخلیق کثیفہ کثیفہ مرنوشت درنوش مرنوشت تخلیق ۱۲ اس آیت کے ظاہر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر کام میں شیت خدا کو دخل ہے والا اگر بری کاموں سے شیت او سے علائق رکھے تو اس کے علم و حکمت و قدرت کی راہ سے محال ہے اور جواب یہ ہے کہ خطاب بعبادت ہے۔ وہ ہر کام میں کنون کرنے لگے اپنی قسمت کی وجہ سے پس تعلق شیت بد چیزوں سے ثابت ہو سکا اور علامہ سید محمد قاسم نے یہ تعلیم السلام کے کہ جو از داروین خدا کے معلوم ہوتا ہے کہ علم خدا کا تو متعلق ہر چیز کے ہے مگر موثر کسی چیز میں نہیں اس لیے کہ وہ تابع معلوم ہوتا ہے نہ علم کا معلوم غلامیہ کہ اگر جوابی تاخیر فرمائی سے خواہ مخواہ جلائے والی جس تو اسے علم خدا میں گذار کہ وہ جلائی گئے نہ کہ یہ جو علم خدا میں گذار تو اسوجہ سے کہ نے جلا یا پس شیت فخری کا جو نکال کر اور دوسری شیت اور وہ ضرور موثر ہے ہر چیز سے متعلق نہیں بلکہ جلائی ہی سے اس کا تعلق ہو گا اور اگر

خوب جانتا ہوا دشمن نے گئے وہ لوگ کہ جو غالب آگئے تھے ان کے کام پر کہ ضرور بناوینگے ہم ان کے ٹھکانے پر مسجد قریب ہی کہ کہیں کہ وہ میں شخص میں اور ان کا چوتھا اون کا کتا ہی اور کہیں کہ پانچ پھر اور ان کا چھٹا اون کا کتا ہوا نکل چلا اور کہتے ہیں کہ سات میں اور ان کا آٹھواں اون کا کتا ہی کہ کہ میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہی کوئی ہی نہیں جانتے اور دشمن گرتے رہے ہی سے لوگ تو نہ جھڑپ تو او کی با مگر او پر ہی چھڑا اور نہ بوجھ او کی بابت او میں سے کسی سے اور نہ کہ کسی چہرے کے بابت کہ ضرور میں کر نیوالا ہوں اس کا کل مگر یہ کہ خدا چاہے اور یاد کر اپنے پروردگار کو جبکہ چھوٹے تو اور کہ کہ قریب ہو کہ بابت کرے مجھے میرا پروردگار اس چیز کی کہ جو اس سے بھی بڑے کے قریب ہو نہ جانی کی راہ سے۔ اور رہے اپنے کہیں تین سو برس اور زیادہ رہے وہ نو برس اور کہ کہ خدا ہی خوب جانتا ہی اس تخلیق کثیفہ کثیفہ مرنوشت درنوش مرنوشت تخلیق ۱۲ اس آیت کے ظاہر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر کام میں شیت خدا کو دخل ہے والا اگر بری کاموں سے شیت او سے علائق رکھے تو اس کے علم و حکمت و قدرت کی راہ سے محال ہے اور جواب یہ ہے کہ خطاب بعبادت ہے۔ وہ ہر کام میں کنون کرنے لگے اپنی قسمت کی وجہ سے پس تعلق شیت بد چیزوں سے ثابت ہو سکا اور علامہ سید محمد قاسم نے یہ تعلیم السلام کے کہ جو از داروین خدا کے معلوم ہوتا ہے کہ علم خدا کا تو متعلق ہر چیز کے ہے مگر موثر کسی چیز میں نہیں اس لیے کہ وہ تابع معلوم ہوتا ہے نہ علم کا معلوم غلامیہ کہ اگر جوابی تاخیر فرمائی سے خواہ مخواہ جلائے والی جس تو اسے علم خدا میں گذار کہ وہ جلائی گئے نہ کہ یہ جو علم خدا میں گذار تو اسوجہ سے کہ نے جلا یا پس شیت فخری کا جو نکال کر اور دوسری شیت اور وہ ضرور موثر ہے ہر چیز سے متعلق نہیں بلکہ جلائی ہی سے اس کا تعلق ہو گا اور اگر

مدت کو لے جیتا کہ وہ شہر سے رستہ اور سینے کے جو غیب و سامانوں کا اور  
 زمین کا کیا ہی وہ اس غیب کا دیکھنے والا اور کیا ہی شے والا  
 ہے۔ میں کوئی اونکا اور کے بوا کی سہ پخت اور میں اکیل  
 کرتا وہ اپنے حکم میں کیسکو۔ اور چاہا کہ اسے کہ جو وحی کی گئی تھی تیرے  
 پروردگار کی طرف سے تیرے پروردگار کی کتاب کے میں کوئی پر  
 ہمیر کر نوا لا اسکی باتوں میں اور نہ دیکھا تو اس کے بوا کسی اور کے  
 پاس پناہ کی جگہ۔ اور پابند رہ تو خود بہرہ کا و نید نہ ہو گئے ساتھ  
 کہ جو ہانک پکار کیا کرتے ہیں اپنے پروردگار کی سحر سے اور صحبت  
 کے وقت چاہا کرتے ہیں اسکی توجہ اور نہ جیسے اپنی ہمت میں انکی  
 طرف سے چاہتا ہی تو فراموشی کی کہ برکیش اور نہ کہان مان  
 اور کا کہ جیسے غافل کر دیا ہو جیتا اس کے کہ اگر ایسا ہو سے اور پرورد  
 کرتے تھا ہی وہ اپنی خواہش کی اور ہی اسکا کا کہ نہ اس سر زما دتی  
 اور کہتا رہ نصیحت تمہارے پروردگار کی طرف سے بھر جو چاہے  
 تو ایمان لائے اور جو چاہے تو کافر ہو جائے ضرور سنت رکھا ہی  
 بنے ظالموں کے لیے اس دہشتی ہوئی آگ کو کہ گھیر لیں گے ان میں اسکی  
 چادر و کی چادر میں اور اگر دو ہائی دینگے وہ تو انکی فریاد رسی  
 کیا نیکی ایسے کہولتے ہوئے پانی سے کہ جو گھیلے ہوئے تانبے کی طرح

میں تہائی



ہوگا اور ماکہ۔ یگاسو ہونگو کیا ہی بری ہے پلوئی اور کیا ہی بری ہے  
اونکی کوئی نیسے کا تکیہ ضرور جو کہ ایمان لائے اور کرتے رہے اچھے  
کام تو سمجھو ہرگز اکارت کر نیوالے نہیں اوسکی مزدوری کے کہ جو  
اچھے کام کریں۔ یہ ایسوں ہی کے لیے ہیں سدا بہار باغ کہ بہا  
کہ بیگی اورنگے بچے بچے ہرین سنواری جائیں گی اونہیں دیکھتے ہو سے  
اندن کے کٹاؤنے اور پھینکے دھانی جوڑے لاہی کے اور تافے  
کے تکیے لگائے بیٹھے رہیں گے اونہیں مندی کے تھوہر کیا ہی اچھا  
نواب جو اور کیا ہی خوب تکیے کی جگہ ہے اور کیا اونہے کہاوت  
اون و و آد یون کی کہ یہ ہے بہت اونہیں دو باغ و گور و گے  
اور کیا یہ ہے اونہیں دو گور و گے اونہیں دو گور و گے  
بہت اون و و گور و گے دریاں میں کھیتی ہے اور وہ فوٹ باغ لائے  
اپنے میوے اور نہ کم کیا اونہیں سے کچھ اور زمین سے بہانی بہنے  
اون دونوں بہن جیل ہے اور تھے اوسکے میوے تو کہا اونہے اپنے  
رفیق سے اور وہ توتہ میں میں کرتا تھا اوس سے کہ میں تو زیادہ  
ہوں تجھ سے مال میں اور زیادہ آبرو دار ہوں تو کہ وہ  
جا کر وہ کی طرف سے ہے اور گھسا اپنی بھتیجا میں اوس حالت میں  
کہ وہ ظلم چوتنے والا تھا اپنی جان پر اور کہنے لگا کہ مجھے تو نہیں

[illegible]

اسکا گمان کہ او جڑ جائے یہ کھیتی : اور نہ یہ وہیان میں آتا ہی  
 کہ قیامت آئیوالی ہے اور یہ کہ اگر میں پھیرا جاؤنگا اپنے پروردگار  
 کے پاس تو باؤنگا اس سے اچھا انجام کی راہ سے : کہنے لگا  
 اوس سے او سکا رفیق اوس سے تو تو میں میں کر کے کہ کیا تو کافر  
 ہو بیٹھا اوس خدا سے کہ جس نے بنایا تجھے مٹی سے پھر نطفہ سے پھر ٹھیکم  
 ٹھیک بنادیا تجھے مرد : لیکن وہی خدا تو میرا پروردگار ہی اور خیز  
 ساجھی ٹھہراتا میں اپنے پروردگار کا کیو : اور کیوں نہ تو جب  
 دھنسا اپنی بنیا میں تو کہنے لگا کہ جو پاپ ہے خدا نہیں ہی بوتا مگر خدا کے  
 طرف سے اور اگر دیکھتا ہو تو کہ میں کم ہوں تجھ سے مال و اولادیز  
 تو قریب ہی کہ میرا پروردگار سب مجھے دیدے تیرے باغ سے  
 بہتر اور شیبہ اوس پر کوئی آفت آسمان سے پھر صبح سویرے  
 ہو جائے وہاں کی زمین پانی چھری پھان کی تاج پتہ پر سپاٹ  
 یا دھنس جائے اوسکا پانی اندر دار تو نہ سلت رکھ سکے اوسکے مانگنے  
 جا پہنچنے کی : اور گھر گیا اوسکا میوہ تو نور کے تر کے اوٹھا وہ اپنے  
 ہاتھ ملتا ہوا اوس مال پر کہ جو خرچا تھا اوسکی تیار میں اور وہ  
 دھایا ہوا تھا اپنی چستوں پر اور کہنے لگا کہ کاشکے میں نے ساجھی  
 نہ ٹھہرایا ہوتا اپنے پروردگار کا کیو : اور نہ تھا اوسکا کوئی

ایسا جتنا کہ اوسکی مدد کرتا خدا کے سوا اور نہ تھا وہ مدد پانے والا وہ بین پر تو سب پرستی خاص خدا ہی کا حق ہی وہی بہتر ہو ثواب کی راہ سے اور بہتر ہو انجام کے حق میں : اور کہ اونے کہاوت اس ذرا سی زندگی کی اوسس پائیگی طرح کہ جسے برسا یا بہتے آسمان پر سے پھر مل جل گئیں اوسین زمین کی بوٹیاں پھر ہو گئیں ریزہ ریزہ کہ اوڑا دیتی ہیں اوسین ہوا کین اور خدا ہی ہر چیز پر قادر ہو : مال تال اور لڑکے بالے آرائش ہیں اس ذرا سی زندگی کی اور وہ نیکیاں کہ جنکو بچا ہی وہ بہتر ہیں تیرے پروردگار کے نزدیک ثواب کی راہ سے اور نہایت لائق آرزو ہیں : اور جسدان کہ چلو این پھر وائینگے پہاڑونکو اور پائیگا تو زمین کو بالکل کھلی ہوئی اور تھوڑے ہم اوسین پھر نہ چھوڑینگے اوسین سے کسیکو : اور پیش کیے گئے اپنے پروردگار : پرے کے پرے ضرور آئے تم ہمارے پاس جیسا کہ پیدا کیا تھا ہم نے تمہیں پہلی دفعہ بلکہ گمان کیا تھنے کہ ہرگز نہ قرار دینگے ہم تمہارے لیے کوئی وعدہ کی جگہ۔ اور رکھ دہی جانیگی نوشت پھر دیکھے گا تو قصور وار و نکو سے ہوے اوس حال سے کہ جو اوسین لکھا ہو گا اور کہنے لگیں گے کہ ہائے افسوس اپنے حال

کیا ہو گیا ہوا اس سر نوشت کو کہ نہیں چھوڑتی کوئی پہوٹا گناہ  
 اور نہ بڑا مگر یہ کہ بٹورے لیتی ہوا اوسے اور پائینگے اوسے  
 کہ جو کچھ کر چکے تھے موجود اور نہ ظلم کریگا تیرا پروردگار کسی پرہیز  
 اور جبکہ کہا ہنسنے فرشتہ تو نے کہ سجدہ کہ و آدم کو تو سجدہ کیا  
 اوان سب نے مگر شیطان نے تمنا جنونین سے تو نہ ہو گیا  
 اپنے پروردگار کے حکم سے کیا پھر بنائے لیتے ہو تم اوسے اور  
 اوسکے بال بچو نہ لو اپنا دوست میرے ہوا حالانکہ وہ تو تمہارا  
 دشمن بن گیا بری بہ ظالموں کے لیے یہ اولاد بدلی۔ نہیں بلا کے  
 کھڑا کر لیا تمہا میں نے اوتھیں آسمانوں اور زمین کے بنانے  
 کے وقت اور نہ خود اونسکے بنانے کے وقت اور نہیں ہوں میں  
 لینے والا بھٹکانے والوں کی بانہ : اور جسدن کہ کہے گا کہ بھلا  
 پکارو تو میرے ہوا اوان سا بھیونکو کہ جنکا تمہیں بڑا وصیان تھا  
 تو پکارینگے وہ اوتھیں تو نہ سنیں گے وہ اونکی اور کر دینگے  
 اونکے درمیان میں ایک ہلاکت کی جگہ : اور دیکھینگے قصود  
 آگ تہ گمان کرینگے وہ کہ ضرور وہ اوسمیں گرنے والے ہیں  
 اور نہ پائینگے اوس سے پھر جانکی جگہ : اور ضرور طرح طرح  
 بیان کی سمجھنے اس قرآن میں ہر طرح کی کہاوت اور آدمی تو

سب سے بڑھ کے جھگڑا لو ہو، اور تین رو کا لوگوں کو ایمان لانیسے  
 جبکہ آپونچی اونکے پاس ہدایت اور اپنے پروردگار سے بخشش  
 چاہنے سے مگر یہ کہ آجائے اونکے پاس اگلوں کا رواج یا آپونچی  
 اونکے پاس عذاب آگے وار سے، اور تین بھیجے ہم بکونکو مگر خوشخبری  
 دینے والے اور دہکانے والے اور جھگڑتے ہیں وہ لوگ کہ جو کافر  
 ہوئیے ناحق کی طرف سے تاکہ میٹ دین او سکی وجہ سے حق کہ  
 اور بنالیا او نمون نے میری آیتوں کو اور اسے کہ جس سے ڈراے  
 گئے تھے ہنسی تمنا۔ اور اس سے بڑھ کے کون دھین و صونکر  
 ہوگا کہ جسے یاد دلائی جائیں اسے اس کے پروردگار کی آیتیں  
 بہر نہ پھر لے اونکی طرف سے اور بھول بیٹھے اسے کہ جسکی پہل  
 کر چکے ہیں اس کے ہاتھ ضرور ڈھانپ دیے ہنسنے اونکے دلون پر  
 گستاخ اس طرف سے کہ وہ سمجھیں اسے اور اونکے کانوں میں  
 شیشیاں اور اگر پکار پکارا تو اونہیں ہدایت کی طرف تو ہرگز  
 نہ ہدایت پائیگی وہ ایسی حالت میں کہیں اور تیرا پروردگار  
 بڑا بخشنے والا ترس کھانی والا ہے اگر وہ لیدنی کر ڈالے اونکی  
 بری کمائی کے وجہ سے تو جلدی کرے اونکے لیے عذاب  
 بلکہ اونکے لیے ایک وعدہ ہے کہ نہ پائینگے وہ بے اس کے کہیں



جی سے مان باب کی  
پسے خور سے خجی سے  
نر کا گوارا رہے کا خور  
جونا ۱۲۱ ولاد کا خور  
ایک نر گورگ  
نر سے

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

وہ مچھلی مگر شیطان نے یہ کہ یاد کرو نین او سے اور رلی او سے  
 اپنی راہ دریا میں یہ رُری حیرت کی بات ہے کہ کہا کہ  
 اسی کو تو ہم دھونڈتے پھرتے تھے پھر ملٹ گئے نشانوں پر  
 اپنے پاؤں کے کھوج کر لے ہوئے پھر پایا اون دونوں نے  
 ہمارے ایک بندہ کو تارے بند و نین سے کہ دی تھی ہننے  
 او سے رحمت اپنی طرف سے اور سکھایا تھا او سے اپنی جانب  
 سے علم۔ کہا او کس سے ہوئے تھے کہ آیا پیر و سنی کرو زمین پر  
 اس بات پر کہ سکھائے تو مجھے او سمین سے کہ جو سکھائی گئی  
 ہے تجھے سنبھالی۔ کہنے لگا کہ ضرور تو میری سکت نین رکھا  
 میرے ساتھ صبر کر نیکی۔ اور کہو نکر صبر کر کے گا تو اس بات پر  
 کہ جس گھیرا ہے ہو تو تے سمجھ کی راہ سے کہ کہا کہ عنقریب  
 پائے گا تو مجھے اگر خدا نے جا یا صبر کر نوالا اور نہ نافرمانی کرو گا  
 میں تیری کسی کام میں۔ کہنے لگا کہ پھر اگر بیرونی کرتا ہے تو  
 میری تو نہ پوچھا مجھ سے کچھ بیان تاک کہ میں آپ ہی چھیڑوں  
 تجھ سے او سکا کچھ ذکر پھر مل کھڑے ہوئے وہ دونوں  
 یہاں تاک کہ جب چڑھے ناو پر تو چہید کر دیا او سے او سمین  
 کہنے لگا کہ کیا چہید کر دیا تو نے اس میں اس لیے کہ ڈھو وے تو

او کے لوگوں کو بیشک ظاہر ہوئی تھی سے بہت بری بات کہنے لگا  
 کہ کیوں میں نہ کہتا تھا کہ تو نہیں سکتا رکھ سکتا میرے ساتھ  
 صبر کی بات کہنے لگا کہ میری لے دے لگا اور سوچ سے کہ ہوں گیا  
 اور نہ ڈال مجھے میرے کام کے بابت سختی میں پھر چلے گئے  
 یہاں تک کہ ملے وہ ایک لڑکے سے تو مار ڈالا اور اپنے او سے  
 کہنے لگا کہ کیا مار ڈالا تو نے ایک پاکیزہ جان کو بغیر کسی جان  
 بدلے کے ضرور کیا تو نے بہت برا کام کیا کہ خون ناحق بڑے لگا دیا  
 اپنے بے تقاس کے ۱۲

۱۷ سوہون سیارہ کہنے لگا  
کہ کیون میں تجھ سے کہتا

کہنے لگا کہ کیون میں نہ کہتا تھا تجھ سے کہ تو ہرگز نہیں

کہہ سکتا ہے میرے ساتھ صبر کی۔ کہنے لگا کہ اگر میں یو جھون

تجھ سے کچھ بھی اسکے بعد تو ہرگز نہ ساتھ کرنا میرا کہ نہ تو

پہنچ گیا ہے میری طرف سے غریبی صبر کی۔ پھر یہ برے

کئے یہاں تک کہ آئے ایک بستی میں تو کہنا مانگا اونہون نے

اوسکے لوگوں سے تو انکار کیا اونہون نے اس بات سے کہ ضیا

کرین وہ ان دونوں کی پھر باپی ان دونوں نے اوسین ایک

دیوار کہ وہ گرا جاہتی تھی پھر سیدھا کر دیا اوسے اوسے

سے لگا کہ اگر تو چاہتا تو لے لینا اسکی کچھ فز و فرسی۔ کہنے لگا

ہمین سے جدائی۔ ہم مجھ میں اور تجھ میں جب سے بنائے دیتا ہوں

تجھے حقیقت اوسکی کہ سکتا تھوئی تجھے جسیر صبر کی بلکہ ناؤ

تو تھی وہ کچھ گنگا لونکی کہ کام کیا کرتے تھے وہ دریا کا تو میں نے

جاہا کہ کچھ عیب لگا وون اوسین اور تھا اونکے پیچھے ایک باڑا

کہ بیکار میں لے لیتا تھا ہر ناؤ کو نہ بدستی۔ اور لیکن وہ لڑکا

نہ تھی اوسکی مان باپ دوا لیا انداز تو درے ہم کہ پیش آئے

وہ اون دونوں سے سرکشی اور ناشکری سے تو چاہتے

۱۷ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۱۸ حضرت یونس علیہ السلام  
۱۹ حضرت داؤد علیہ السلام  
۲۰ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۲۱ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۲۲ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۲۳ حضرت یونس علیہ السلام  
۲۴ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۲۵ حضرت یونس علیہ السلام  
۲۶ حضرت داؤد علیہ السلام  
۲۷ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۲۸ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۲۹ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۳۰ حضرت یونس علیہ السلام  
۳۱ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۳۲ حضرت یونس علیہ السلام  
۳۳ حضرت داؤد علیہ السلام  
۳۴ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۳۵ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۳۶ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۳۷ حضرت یونس علیہ السلام  
۳۸ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۳۹ حضرت یونس علیہ السلام  
۴۰ حضرت داؤد علیہ السلام  
۴۱ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۴۲ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۴۳ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۴۴ حضرت یونس علیہ السلام  
۴۵ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۴۶ حضرت یونس علیہ السلام  
۴۷ حضرت داؤد علیہ السلام  
۴۸ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۴۹ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۵۰ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۵۱ حضرت یونس علیہ السلام  
۵۲ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۵۳ حضرت یونس علیہ السلام  
۵۴ حضرت داؤد علیہ السلام  
۵۵ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۵۶ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۵۷ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۵۸ حضرت یونس علیہ السلام  
۵۹ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۶۰ حضرت یونس علیہ السلام  
۶۱ حضرت داؤد علیہ السلام  
۶۲ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۶۳ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۶۴ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۶۵ حضرت یونس علیہ السلام  
۶۶ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۶۷ حضرت یونس علیہ السلام  
۶۸ حضرت داؤد علیہ السلام  
۶۹ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۷۰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۷۱ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۷۲ حضرت یونس علیہ السلام  
۷۳ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۷۴ حضرت یونس علیہ السلام  
۷۵ حضرت داؤد علیہ السلام  
۷۶ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۷۷ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۷۸ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۷۹ حضرت یونس علیہ السلام  
۸۰ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۸۱ حضرت یونس علیہ السلام  
۸۲ حضرت داؤد علیہ السلام  
۸۳ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۸۴ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۸۵ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۸۶ حضرت یونس علیہ السلام  
۸۷ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۸۸ حضرت یونس علیہ السلام  
۸۹ حضرت داؤد علیہ السلام  
۹۰ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۹۱ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۹۲ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۹۳ حضرت یونس علیہ السلام  
۹۴ حضرت ابراہیم علیہ السلام  
۹۵ حضرت یونس علیہ السلام  
۹۶ حضرت داؤد علیہ السلام  
۹۷ حضرت سلیمان علیہ السلام  
۹۸ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
۹۹ حضرت یحییٰ علیہ السلام  
۱۰۰ حضرت یونس علیہ السلام

کہ بدل دے دو دن دونوں کا پروردگار ایک اور لڑکا  
 کہ بہتر ہوا اوس سے پاکیزگی میں اور قریب تر ہوہر بانی میں  
 اور لیکن دیوار تو تھی وہ اوس شہر کی دویمیم لڑکوں کے اور تھا  
 اوس کے نیچے ایک خزانہ اون دونوں کا اور تھا باب اون  
 دونوں کا نیک تو چاہا تیرے پروردگار نے کہ پہونچ جائیں  
 وہ اپنے جانے پر اور نکال لیں ایسا خزانہ رحمت سے تیرے  
 پروردگار کی اور نہیں کیا میں نے اوسے خود اپنے حکم سے  
 یہ ہے تاویل اوس کی کہ نہ سکت ہوئی تجھ میں اوس کے صبر کی  
 اور پوچھے میں تجھے وہ القریں کو کہ کہ بہت ہے جیتا ہو نیز  
 تمہارے اسکا حال کہ ضرور حکومت دی ہے اوسے زمین میں  
 اور دیا تھا میں نے اوسے ہر چیز کا ایک سبب یہاں تک کہ جب  
 پہونچا سورج کے ڈوبنے کی جگہ تو پایا اوسے اسی سورج کو  
 ڈوبتا ہوا ایک کالی کچھڑ کے سوتے میں اور پائے  
 اوس کے پاس ایک قوم تو کہا میں نے کہ اودو شاخدار  
 یا تو سزا دے تو انہیں یا اختیار کرو انہیں نیکی کو کہ کیا  
 لیکن جو ظلم کرے گا تو بہت جلد سزا دینگے ہم تجھے پیراجا کیا ہے  
 پروردگار کے پاس تو سزا دے گا اوسے وہ بہت کہ سب

کہ بدل دے دو دن دونوں کا پروردگار ایک اور لڑکا  
 کہ بہتر ہوا اوس سے پاکیزگی میں اور قریب تر ہوہر بانی میں  
 اور لیکن دیوار تو تھی وہ اوس شہر کی دویمیم لڑکوں کے اور تھا  
 اوس کے نیچے ایک خزانہ اون دونوں کا اور تھا باب اون  
 دونوں کا نیک تو چاہا تیرے پروردگار نے کہ پہونچ جائیں  
 وہ اپنے جانے پر اور نکال لیں ایسا خزانہ رحمت سے تیرے  
 پروردگار کی اور نہیں کیا میں نے اوسے خود اپنے حکم سے  
 یہ ہے تاویل اوس کی کہ نہ سکت ہوئی تجھ میں اوس کے صبر کی  
 اور پوچھے میں تجھے وہ القریں کو کہ کہ بہت ہے جیتا ہو نیز  
 تمہارے اسکا حال کہ ضرور حکومت دی ہے اوسے زمین میں  
 اور دیا تھا میں نے اوسے ہر چیز کا ایک سبب یہاں تک کہ جب  
 پہونچا سورج کے ڈوبنے کی جگہ تو پایا اوسے اسی سورج کو  
 ڈوبتا ہوا ایک کالی کچھڑ کے سوتے میں اور پائے  
 اوس کے پاس ایک قوم تو کہا میں نے کہ اودو شاخدار  
 یا تو سزا دے تو انہیں یا اختیار کرو انہیں نیکی کو کہ کیا  
 لیکن جو ظلم کرے گا تو بہت جلد سزا دینگے ہم تجھے پیراجا کیا ہے  
 پروردگار کے پاس تو سزا دے گا اوسے وہ بہت کہ سب



سنا اسے اور لیکن جو کہ ایمان لایا گیا اور کر گیا جو کھا کام تو  
 اوسکے دم کے لیے ہے کھری مزدوری اور بہت جلد کہ دیکھ  
 ہم اوس سے اپنا سہل حکم پھر درپے ہو گیا ایک اور سبب کے  
 یہاں تک کہ جب پہونچا سولت کے اوپر چرنے کی جگہ تو پایا اوسے  
 کہ او بھرتا ہے ایسی قوم پر کہ نہیں نیا یا سنے اوسکے لیے اوسکی  
 توجہ کی ہے آکر نیا والا کوئی روضہ بیوں کی اور ضرور سہریا  
 سنے اوسے کہ جو اوسکے پاس تھا واقف کاری کے راہ سے  
 چھریل کھرا سبب ایک اور راہ سے یہاں تک کہ جبکہ پہونچ گیا  
 حالت کی دو تون دیوار و سہیچون بیچ میں تو پانی ارون  
 دو نوٹ کے پاس ایک قوم کہ سہجہ سکتے تھے کوئی بات کہتے گے  
 کہ او دو شاخدار ضرور یا جو ج اور ما جو ج بڑے فساد لیے  
 ہین زمین میں پھر ہم دین بھیجے کو خوش لیاۃ ۱۲ اس بات کے لیے  
 کہ بنا دے تو ہمارے اور اوسکے درمیان میں کوئی روک  
 کی دیوار ہے کہنے لگا کہ جو کچھ قدرت دیتی ہے مجھے برے  
 پروردگار نے وہ بہتر سے نو مد ذکر و میری قوت کی طرف  
 سے تو بنا دوں میں تمہارے اور اوسکے درمیان میں  
 بہت مضبوط دیوار پڑا دو مجھے نو ہے کے پتر یہاں تک کہ

یہاں تک کہ  
 بہت مضبوط  
 دیوار پڑا  
 دو مجھے  
 نو ہے کے  
 پتر یہاں  
 تک کہ





لکھنے لگا کہ الہی کیونکر ہوگا میرے لئے لڑکا حالانکہ میری عورت با بچہ ہے  
تقیہ پاشے فرط سہرے ۱۲

[illegible]





۳۰۵  
ہوں تجھ سے اگر تو بھی ڈرنے والا ہو ۱۱ کہنے لگا کہ نہیں ہوں میں مگر  
جبریل ۱۲

پیک تیرے پروردگار کا تا کہ نجشون تجھے ایک صاف سترا لڑکا

۱۰ کہنے لگی کہ کیونکر ہو گا میرے لڑکا حالانکہ چھو بھی نجاب مجھے کوئی

آدمی اور نہ عورت ۱۱ کہنے لگا کہ یوں ہی ہے کہتا ہے

تیرا پروردگار کہ وہ تجھے بہت سہل سے اور تا کہ بنا دوں اوسے

اپنی ایک بچان لوگوں کے لیے اور ہے یہ بات تھری تھری ہوئی

۱۰ پھر اوسے اوسے پٹ مین اوٹھا یا پھر اوسے لیکر جا پری بہت دو

۱۱ پھر لے آیا اوسے دروزہ خرے کی سہی کے پاس کہنے لگی کہ کاشکے

مر جاتی میں اس سے پہلے ہی اور ہو جاتی میں بالکل جھولی سہی

۱۱ ہوئی ۱۲ پھر بکارا اوس بچے نے اوس زچا کو اوس کے بچے وارے

کہ تو نہ گڑھ کہ بیشک قرار دی ہے تیرے پروردگار نے تیرے

پانوں کے نیچے ایک سوت بنا اور ملائے اے طرف کعبور کی ٹہنی

کہ گرا ایسی وہ جھپٹا رے مارے کعبورین ۱۱ پھر کہا اور پی

اور ٹہنڈی رکھ اپنی آنکھیں پھر اگر دیکھے تو آدمیوں میں سے

کسی کو تو کہدے کہ میں نے تو مانا ہے خدا کے لیے چپ کار روزہ

تو ہرگز بات نہ کرو گی میں کسی آدمی سے ۱۲ پھر ملائے اوسے

۱۲

اپنی قوم کے پاس کو دین اور ٹھاسے ہوئے کہنے لگے کہ او مریم  
ضرور کی تو نے بڑے افسرے کی بات کی ۱۳ اری اور ہارون کی  
جیسا نہ تو تیرا باوا برائی کا آدمی تھا اور نہ تیرے باپ پر کافر تھی  
۱۴ یہاں پر اس کا اشارہ کیا اور اسے اوستی کے کی طرف تو کہنے لگے کہ کہتے ہو کہ  
۱۵ اس مذہب کے میں تو بیکے روزی سے ہوں کہ بول رہی ہیں کہتی رہی ہو کہ یہ خود ہی جی حقیقت حال تو ہر گز  
بات کہ میں ہم اوس سے کہ تجھ کو بچا پالنے میں پڑا ہوں ۱۶ کہنے لگا  
کہ بیشک میں خدا کا مذہب ہوں کہ وہی راہ سے مجھے کیا سچا ہے اور  
۱۷ بنایا مجھے خیر ۱۸ اور کہ مجھے مبارک جہان کہیں ہو نہیں اور  
۱۹ وصیت لی مجھے نماز اور زکات کی جبتک کہ میں زندہ رہوں  
۲۰ اور سعادت مند اپنے ماں کے حق میں اور نہیں بنایا مجھے  
۲۱ بد بخت ہیکر ۲۲ اور سلام سے مجھ پر جس دن کہ میں جیا گیا اور  
۲۳ جس دن کہ میں مرنے لگا اور جس دن کہ اوٹھا یا جاؤنگا زندہ  
۲۴ یہ ہے مریم کا بیٹا جیسی سچی بات کہ حسین وہ شک کیا کرتے  
۲۵ ہیں ۲۶ کیا تا خدا کو کہ بنا لیتا بیٹا پاک ہے وہ جبکہ حکم کرتا ہے  
۲۷ کسی باحکا تو اسکے سوا اور کیا ہے کہ اوس سے کہتا ہے کہ  
۲۸ تو ہو جاتا تو وہ ہو جاتی ہے ۲۹ اور ضرور خدا میرا سر پرست  
۳۰ اور تمہارا سر پرست ہے تو اوس کے عبادت کرو یہ ہی سیدھا  
۳۱ دھرم ۳۲ پھر اختلاف کر بیٹھے بہت سے فرقے اوس میں سے تو  
۳۳ اوسط درجہ کا نہ ایسی کوتاہی کہ خدا کے پاک پیکر کو حرام زادہ کہدین اور نہ ایسی بزدلی کہ کو خود خدا یا اس کا بیٹا بنا لیں ۳۴

افسوس ہے اون لوگوں کے لیے کہ جو کافر ہوئے <sup>میں</sup> حاضر ہوئے <sup>میں</sup>   
 بہت سخت دین کے <sup>۲۳</sup> کیا ہی <sup>۲۴</sup> اور دیکھتے ہوئے جسد <sup>۲۵</sup>   
 کہ آئینکے ہمارے پاس لیکن ظالم کوگ اوسدن صریح ہبول   
 بیتک میں ہونگے <sup>۲۶</sup> اور دہرا ادنین مایوسی کے دن سے   
 جبکہ طے ہو جائیگا کام حالانکہ وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان   
 نہیں لاتے <sup>۲۷</sup> ہمیں تو وارفتی کریں گے زمین کی اور اسکی کہ جو   
 زمین پر سے اور ہماری ہی طرف ہمیں جائیگے <sup>۲۸</sup> اور ذکر کر   
 کتاب میں ابراہیم کا کہ وہ برا سچا پیغمبر ہوا <sup>۲۹</sup> جبکہ گئے لگا   
 اپنے باب سے کہ اے ابا کیوں یہ جتا ہے تو اوسے کہ جو نہ   
 تو سن سکتا ہے اور نہ دیکھ سکتا ہے اور نہ کام آسکتا ہے <sup>۳۰</sup>   
 کچھ بھی <sup>۳۱</sup> اے با و اضرور ملی ہے مجھے وہ جانچ کہ نہیں ملی <sup>۳۲</sup>   
 تو پیروی کر میری کہ بتاؤن میں تجھے سید ہی راہ <sup>۳۳</sup> اے ابا   
 نہ پوجا کر تو شیطان کو کہ ضرور شیطان خدا کا بڑا نافرمان ہے   
 اے ابا ضرور میں ڈرا جاتا ہوں اس سے کہ پہنچ جائے <sup>۳۴</sup>   
 تجھے خدا کا عذاب تو ہو جائے تو شیطان کا دوست <sup>۳۵</sup>   
 کہنے لگا کہ کیا تو نفرت رکھنے والا ہے میرے خداؤں سے اور ابراہیم <sup>۳۶</sup>   
 اگر نہ باز آئیگا تو پھر ادونگا میں تجھے اور چچا چوڑ میرا مدت تک <sup>۳۷</sup>

ابراہیم



کہ وہ وعدہ کا سچا تھا اور بیجا ہوا پیسہ تھا اور حکم دیا کرتا  
 تھا اپنے مال بچوں کو نماز اور زکات کا اور اپنے پروردگار کو  
 پسند تھا اور ذکر کرتا بین اخون کو کہ وہ بڑا سچا پیسہ تھا  
 اور بیونچا یا سمئے اوسے بہت اوجھے مقام پر آئی تھی تو وہ بھین گئی

اور میں

[illegible]

اور ہی حال میں اسی اعلیٰ روح پیچلی جیسا کہ کتاب رسالہ ماہ سے حضرت محمدؐ میں ہے ۱۱  
نعمت دی خدا کے جنہیں پیغمبر و نبین سے آدم کی نسل میں سے  
دین و دنیا کی ۱۲  
اور اون لوگوں میں سے کہ جنہیں چڑھایا تھا ہے نوحؑ کے ساتھ  
خاص ۱۳ یعنی اولاد میں سے ان کے کہ جنہیں انہوں نے  
اور ابراہیمؑ اور اسرائیل کی نسل میں سے اور اون لوگوں  
باقی ۱۴  
میں سے کہ جنہیں راہ سے لگایا ہے اور جنہیں چھانٹ لیا تھا  
ہے کہ جبکہ چھپی جاتی تھیں اور یہ خدا کی آیتیں تو سننے کے بہل  
گر بڑے تھے سجدہ کرتے ہوئے اور زار قطار روئے ہوئے ۱۵

سجدہ کی آیت کا ترجمہ



پھر جائیں ہوئے اونکے اونکے بعد کچھ اے نائب کہ جنہوں  
 نے اکارت کر دی نماز اور دیے ہو گئے خواہشوں کے  
 پھر جلدی سے جائیں گے برے حیا زے سے ۵۷ مگر جو کہ تو یہ  
 کرے اور ایمان لائے اور کرے اچھے کام تو وہی تو  
 بہشت میں داخل ہونگے اور نہ ظلم کیا جائیگا اور نہ کچھ بھی  
 ۵۸ سدا بہار باغون میں جنکا وعدہ کیا ہے خدا نے اپنے بندوں سے  
 از غیبی کہ ضرور اوسکا وعدہ انیوالا ہے ۵۹ نہ سینگے اوسمیں  
 کوئی زلزلہ جز سلام سلام کے اور اونہیں کے لیے ہے اونکا  
 رزق اور نہیں ۶۰ صبح اور شام ۶۱ یہ وہی جنت ہے  
 ۶۲ جو کہ وہی جنت ہے ۶۳ وہی جنت ہے ۶۴ وہی جنت ہے ۶۵ وہی جنت ہے  
 ۶۶ وہی جنت ہے ۶۷ وہی جنت ہے ۶۸ وہی جنت ہے ۶۹ وہی جنت ہے  
 ۷۰ وہی جنت ہے ۷۱ وہی جنت ہے ۷۲ وہی جنت ہے ۷۳ وہی جنت ہے  
 ۷۴ وہی جنت ہے ۷۵ وہی جنت ہے ۷۶ وہی جنت ہے ۷۷ وہی جنت ہے  
 ۷۸ وہی جنت ہے ۷۹ وہی جنت ہے ۸۰ وہی جنت ہے ۸۱ وہی جنت ہے  
 ۸۲ وہی جنت ہے ۸۳ وہی جنت ہے ۸۴ وہی جنت ہے ۸۵ وہی جنت ہے  
 ۸۶ وہی جنت ہے ۸۷ وہی جنت ہے ۸۸ وہی جنت ہے ۸۹ وہی جنت ہے  
 ۹۰ وہی جنت ہے ۹۱ وہی جنت ہے ۹۲ وہی جنت ہے ۹۳ وہی جنت ہے  
 ۹۴ وہی جنت ہے ۹۵ وہی جنت ہے ۹۶ وہی جنت ہے ۹۷ وہی جنت ہے  
 ۹۸ وہی جنت ہے ۹۹ وہی جنت ہے ۱۰۰ وہی جنت ہے

تو اوسکا کوئی ہمنام نہ اور تعجب سے کہنے لگتا ہے آدمی کہ کیا  
 جب میں مر جاؤں گا تو جلدی سے اوٹھایا جاؤں گا جیسا جاگتا ہے  
 کیا نہیں یاد لاتا آدمی کہ ہم نے بنایا تھا اوسے آگے اور نہ تھا وہ  
 کچھ بھی ۱۱ تو قسم تیرے پروردگار کی کہ ضرور ایکٹھا کرینگے ہم  
 اونہیں اور شیطانوں کو پھر لا موجود کر دینگے اونہیں جہنم کے گرد  
 گرد زانوؤں کے ہل کھڑے ہوئے ۱۲ پھر چن لینگے ہم سب مذہبی  
 جتھوں میں سے کون ہے اونہیں سے سب سے زیادہ خدا کے  
 برخلاف ہیکڑی کر نیوالا ۱۳ پھر ہمتو زیادہ واقف ہیں اون  
 لوگوں سے کہ جو زیادہ لائق ہیں سچے اصل ہونیکے ۱۴ اور نہیں ہے  
 کوئی تم میں سے مگر اوترنے والا اونہیں ہے یہ تیرے پروردگار  
 کا جنپا بنپایا اور شہر اٹھرایا ہوا کام ۱۵ پھر ہٹکارا دے دینگے  
 ہم اونہیں کہ جو ڈرتے رہتے ہیں اور چوڑ دینگے ظالموں کو  
 اوسیں گشتوں کے ہل کھڑے ہوئے ۱۶ اور جبکہ جہی جاتی ہیں  
 اونہر ہماری چمک دمک کی آیتیں تو کہنے لگتے ہیں وہ لوگ کہ  
 جو کافر ہو گئے اون لوگوں سے کہ جو ایمان لائے کہ ہم دونوں  
 فرقوں میں سے کون بہتر ہے مقام کی راہ سے اور اچھا ہے  
 محفل کی راہ سے ۱۷ اور کتنے ہی ہلاک کر دیے ہم نے اونہیں پہلے

وہ جتے کہ وہ بہتر تھے انائی اور روداری کے راہ سے ۱۵ کہ جو  
ہوگا بھول بھٹک میں تو چاہے کہ زیادہ کر دے خدا اونکی کنجاش  
یہاں تک کہ جب وہ کہیں وہ اسے کہ جسکا وعدہ کیا گیا ہے عذاب کو  
یا قیامت کو تو جان لینگے کہ کون بدتر ہے مقام کی راہ سے اور  
کون زیادہ بکس ہے لشکر کھیرف سے ۱۱ اور بڑا لنگا خدا  
اون لوگوں کے لیے کہ جنہوں نے ہدایت پائی ہدایت اور باقی  
رہ جانے والی نیکیاں بہتر ہیں تیرے پروردگار کے نزدیک اور  
بہتر ہیں انجام کی راہ سے ۱۲ کیا دیکھا تو نے اسے کہ جو کاف  
ہو بیٹھا ہماری آیتوں سے اور کہنے لگا کہ ضرور دیا جائیگا مجھے بہت  
مال اور بہت سی اولاد کیا واقف ہو گیا غیب سے یا گیا  
خدا کے پاس سے کوئی عہد ۱۳ ہرگز نہیں بلکہ جلدی سے ہم لکھیں گے  
جو کچھ کہ وہ بکتا ہے اور بڑھا دیں گے اسکا عذاب بہت  
زیادہ ۱۴ اور وارث ہو بیٹھیں گے سمن اس کے کہ جو وہ کہتا ہے  
اور اسکا سمن کے پاس بالکل لکھ لکھ ۱۵ اور بنائے اور ہوں  
ایک خدا کے سوا کسی خدا کہ ہوں اونکی عزت کا باعث ۱۶  
ہرگز نہیں بلکہ بہت جلد مکر جائیگے اونکی پرستش سے اور ہو جائیگے  
اونکے بیری ۱۷ کیا نہیں دیکھا تو نے کہ ہم بھیج دیتے ہیں شیطانوں کو

کافر و نیکو تو وہ جنہوڑ ڈالتے ہیں اونہیں بالکل ۱۰ تو نہ جلدی کراؤ پھر  
 کہ ضرور پورے کرتے ہیں ہم اونکے دن ۱۱ جیکے جمع کریں گے ہم  
 پرہیزگار و نیکو خدا کے پاس مہمانوں کی طرح ۱۲ اور نہ کائینگے  
 تصور وار و نیکو جنہم کی طرف پیاسا نہ ۱۳ بس کہیں گے سفارش کا  
 مگر جس نے کہ لیا ہو گا خدا کے پاس سے عہد ۱۴ اور کہنے لگے کہ ٹھہرا  
 لیا خدا نے بیا ضرور زبان پر لائے تم بہت بری بات ۱۵ قریب  
 ہے کہ آسمان بہت جائیں اوس سے اور بہت جائے زمین اور  
 گر پڑیں پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ۱۶ اس بات سے کہ ٹھہرایا انہوں  
 نے خدا کے لیے بیا ۱۷ حالانکہ نہیں شایان ہے خدا کے کہ وہ بنائے  
 کیونکہ بیا نہیں ہے جو کہ آسمانوں اور زمینوں میں ہے مگر انیوالا  
 خدا کے پاس بندہ نیکو ۱۸ ضرور پھر پور گن لیا ہے اوسے اونہیز  
 اور کر لیا ہے اونکا پورا شمار اور ہر ایک اونہیں سے آئیوالا ہی  
 اوسکے پاس قیامت کے دن بالکل اکیلا ۱۹ ضرور جو لوگ  
 کہ ایمان لائے ہیں اور کرتے رہے ہیں نیک کام جلدی سے  
 دے دیگا خدا اونہیں محبت ۲۰ پھر اسکے سوا اور کیا ہے کہ سہل  
 کر دیا ہے اوسے پیری ہی زبان میں تاکہ خوشخبری دے تو اوسکی  
 پرہیزگار و نیکو اور ڈرائے تو اوس سے جبکہ اوجہتے کو ۲۱

اور کہتے ہی ہلاک کر دیے ہم نے اور جسے پہلے بہت سے زمانے کیا

پاتا ہے تو اونہیں سے کسی کو یا سنتا ہے کچھ بھی اونکی سُن گئی <sup>۱۹</sup>

اور سائنس کار <sup>۱۲</sup>

طہ کا سورہ مکہ والا ایکسپوژیشن آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا صربان ہے

طہ ۱۰ زمین اوتارا ہم نے تجھ پر تر آن اسلئے کہ تو نصیبت جھیلے

۱۱ مگر ایک نصیحت اوسکے حق میں کہ جو ڈرتا رہے شہ اوتار ہے

اوسلی طہ ۱۲ سے کہ جسے زمین اور اوپنے اوپنے آسمان بنا

دیئے پڑو ہی صربان کہ جو عرش پر دنا بیسار مائے اوسکے

لیے بہت جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں

ہے اور جو کچھ کہ دونوں کے بچوں بیچ میں ہے اور جو کچھ

کہ ہے سنی کی تہ کے تے پڑ اور اگر چنچ کے کیگا تو کوئی بات

تو وہ تو جانتا ہے بہید کو بھی اور اوس سے بھی زیادہ

جو چھپے پڑ خدا نہیں ہے کوئی خدا مگر وہی اوسکے لیے ہیں سب نام چھپے

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰



اور اپنے میں اور کب کبوں  
موجود نہ ہو گا اور کب کبوں  
موجود نہ ہو گا اور کب کبوں  
موجود نہ ہو گا اور کب کبوں

اور آیا پوچھی ہے موسے کے خیر کے لئے جملہ دیکھے اور اسے اب  
جسک وہ اپنے خیر کے لئے ایک اجازت لیکے آئے کہ لوگوں کو سسرال  
میں اپنی والدہ اور ان کی ساس باس لیجے تو طوی کے چیل میدان میں حسین طور کا ہوا سی ہوا  
پوچھنے کے لئے کی تھی کہ اس کے بارے میں کوئی بات نہ سمجھائی دیتا تھا اور جمعہ کی رات تھی اور  
راہ ہو گئے تھے اور ان کی رات نہ ہو گئی تھی کہ ایک ایک انہوں نے طور کی طرف آگ لیجے پھر ۱۲  
تو کہنے لگا اپنے کہہ کے لوگوں سے کہ ٹھہرے رہو کہ میں پاتا ہوں اب  
کمانکے لے آؤں تمہارے پاس کوئی دیکھتا ہوا انکار آیا آگ پر  
کوئی راہ بتانے والا مجھے ملے پھر جب آپہنچا آدم کے پاس  
تو پکارا گیا کہ اوموسے ملا میں ہی تو تیرا پروردگار نہیں تو تو  
اپنی دونوں جوتیاں اوتار کے سینک دے کہ تو طوی نامی  
مہارسی بھاری چیل میدان میں ہے اور میں نے چن لیا ہے  
تجگو تو کان دہر کے سس اوستے کہ جو وحی کیجاتی ہے تجھے ملا  
کہ میں ہی تو ہوں خدا نہیں کوئی خدا مگر میں تو پیر عبادت کر  
میری اور بڑھا کر نماز میری یاد کے لئے ضرور قیامت  
نیوالی ہے قریب ہے کہ چپا ڈالو نہیں اوستے تاکہ بدلا یا جائے  
ہر ایک اوسکا جو وہ کوشش کرے ملا تو نہ روک دے تجھے  
وس سے وہ شخص کہ جو نہیں مانتا اوسے اوپر سج لگو پنے  
بنی خواہش کا پر بلاکت میں سینے ملا اور کیا ہے اوموسے  
یہ داسے میں تیرے لئے لگا کہ یہ تو میری جبریت ہے

اور اپنے میں اور کب کبوں  
موجود نہ ہو گا اور کب کبوں  
موجود نہ ہو گا اور کب کبوں  
موجود نہ ہو گا اور کب کبوں

کہ ٹیک کے بوجھ ڈالتا ہوں اپنا اوسپر اور سبکوردیتا ہوں  
 تینو تکو اوس سے اپنی بکریو پر اور اوس سے اور اور بھی مطلب  
 میں میرے لئے کہنے لگا کہ ہلا ہینک تو دے اوسوسی اوس سے  
 کہ تو دے اوسوسی جنین طول میں دیکھتا ہے رنڈو کا بکالیا اور کھڑے ہو کر دیکھتا ہے اور علی بن القیاس ۱۲  
 ۱۲ پھر ہینک دیا اوس سے اوسے تو ایک ایلی کیا دیکھتا ہے کہ وہ تو  
 ایک سانپ ہے کہ جو لہر لہر کے رنگ کے ۱۳ فرمایا کہ اوسٹالے  
 اے اور نہ ڈر کہ پھر دینگے ہم اسکی بھلی سببیت پر اسے ۱۴ اور  
 چھپانے اپنا ہاتھ اپنے ڈنڑ میں کر نکالے گا تو ملے گا اوسے کسی پرانی کے  
 یہ بیان ہے دوسری ۱۵ تاکہ دیکھا دین اپنی بڑی بڑی چھانیز  
 ہم تجھے ۱۶ چلا با فرعون کے پاس کہ بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے  
 کہنے لگا کہ اتھی میرا سینہ کھول دے ۱۷ اور سہل کر دے میرا  
 کام میرے لئے ۱۸ اور میری زبان سے تلاوت کی گہ کھول دے  
 کہ جو اوسوسی کہے ہے کہ جو چھپے میں نے اپنے ہونہ میں کہہ لے ۱۹  
 ۲۰ کہ سمجھنے لکین بول میرا ۲۱ اور جا دے میرا ناب میرے  
 گہر والو نمین سے ۲۲ میرا بھائی بارون ۲۳ کہ اوس سے میری  
 پیچھے مضبوط منہ دے ۲۴ اور اوسے میرے کام میں ایرتابی  
 بنا دے ۲۵ تاکہ پاکیز کی خطا سر کر من ہم بہت سی تیرے لئے ۲۶  
 اور یاد کر من بہت سببیت ۲۷ کہ تو ہی تو ہے ہماری دیکھ ہال  
 کہ نوالا ۲۸ منہ رایا کہ ضرور دیا گیا اوسوسی تیرا طلب ۲۹  
 ۳۰

۱۲ علی بن القیاس  
 ۱۳ ہلا ہینک  
 ۱۴ سببیت  
 ۱۵ چھانیز  
 ۱۶ فرعون  
 ۱۷ کھول دے  
 ۱۸ تلاوت  
 ۱۹ ہونہ  
 ۲۰ بول میرا  
 ۲۱ ناب  
 ۲۲ نمین  
 ۲۳ بھائی  
 ۲۴ منہ  
 ۲۵ پاکیز  
 ۲۶ خطا  
 ۲۷ سببیت  
 ۲۸ نوالا  
 ۲۹ طلب  
 ۳۰



میری یاو میں چلے جاؤ تم دونوں فرعون کے پاس کہ ضرور  
 وہ سرکش ہو گیا ہے <sup>۱۱</sup> پھر کہو اس سے نرم بات کا شکے نصیحت  
 پائے پاؤں سے کہنے لگے کہ اے ہمارے سرپرست <sup>۱۲</sup> ہم تو سے جا میں  
 اس سے کہ جھٹ پٹ زیادتی کر بیجے ہم پر یا یہ کہ سگڑی کر بیجے <sup>۱۳</sup> فرمایا کہ  
 کیون سہمی جاتے ہو کہ میں تو تمہارا ساتھ ساتھ <sup>۱۴</sup> سنا اور دیکھتا ہوں  
 تمہارے دونوں بل محل کے جاؤ اس کے پاس پھر کہو کہ ہم تو یہاں  
 تیرے پروردگار کے تو ہیجہدے ہمارے ساتھ اسرائیل کے لڑکے  
 بالوں کو اور نہ سبتاؤ نہیں کہ ضرور لائے میں ہم تیرے پاس ایک بچا  
 تیرے پروردگار کی اور سلامتی ہے اس کے لیے کہ جو ہدایت کا دریچہ  
 ہو جائے <sup>۱۵</sup> ضرور ہم پر وحی آئی ہے کہ عذاب اسی پر ہے کہ جو  
 ہٹلائے اور منہ پھیرے <sup>۱۶</sup> کہنے لگا کہ پر تم دونوں کا کون پروردگار  
 ہے اور موسیٰ <sup>۱۷</sup> کہنے لگا کہ ہمارا پروردگار وہی ہے کہ جس نے بخشتی  
 پر چیز کو اس کے پیدائش چہ راہ پر لایا <sup>۱۸</sup> کہنے لگا کہ پھر کیا بچن میں  
 اگلے وقت کے لوگوں کے <sup>۱۹</sup> کہتے لگا کہ اوتھی جانج میرے پروردگار  
 کے پاس ایک وقرمیں ہے کہ نہ تو ہیکے میرا پروردگار اور نہ بھول  
 چوک کرے <sup>۲۰</sup> وہی خدا کہ جس نے لگایا تمہارے لیے زمین کا بستر  
 اور بنائیں تمہارے لیے اوسمیں راہیں اور برسا یا ابر سے پانی

پھر نکالے ہننے اور سبکی وجہ سے جوڑ کے جوڑ طرح طرح کے گمانیں  
سے کہہ کہہ کر ڈھکے ڈھکے اور چراؤ اپنے چوپائے ضرور اس میں بڑی  
بڑی چپانیں ہیں عقلمندوں کے لیے <sup>۱۱</sup> اوسے سے بنا ڈالا ہننے تمہیں  
اور اوسے میں پھر تو بیگے تمہیں اور اوسے سے نکالیں گے <sup>۱۲</sup> تمہیں  
پھر ایک اور <sup>۱۳</sup> دفعہ اور ضرور دکھا دیں ہننے اوسے اپنی سب  
بچانیں پھر بھی وہ جھٹلایا گیا اور انکار ہی کرتا رہا <sup>۱۴</sup> کہتے لگا کہ کیا  
آیا ہے تو ہمارے پاس کہ نکال باہر کرے تو ہمیں ہماری سرزمین  
اپنے جادو کے زور سے ارے اور موسے <sup>۱۵</sup> تو پھر ہم بھی ضرور  
لاؤں گے تیرے پاس جادو واسطہ رکھا تو قرار دے ہمارے اور اپنے  
درمیان میں ایسے وعدہ کی جگہ کہ نہ خلاف کریں تجھے ہم اور  
نہ تو برابر سراپہ کی جگہ <sup>۱۶</sup> کہتے لگا کہ تمہارے وعدہ کا دن سیلے  
ٹیلے بناؤ سنوار کا دن ہے اور یہ کہ جمع کئے جائیں لوگ ہر دن  
جڑے <sup>۱۷</sup> پھر لیٹ پڑا فرعون تو بھورا اوسے اپنا چلتر پھر آہو نچا  
کہنے لگا اولے موسیٰ کہ وائے ہو تم پر نہ افترے بانڈھو خدا پر  
جوٹھ موٹھ کہ جڑ پیر سے اوکھیر کے پسندے تمہیں اپنے عذاب سے  
اور بیشک کہ بے نصیب ہو گیا جسے کہ افتر بانڈھو پھر جبرگنے لگے  
اپنے اس کام میں آپس میں اور کرنے لگے کچھ چپکے چپکے باتیں وہ

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷

باتیں



کہنے لگے کہ ضروریہ دونوں جادو گر ہیں جانتے ہیں کہ نکال  
 دین تمہیں تمہارے سر زمین سے اور کہہ کر کھوج کہو دین تمہارے  
 بہت عمدہ مذہب کا: تو خوب طرح سے سمیٹوا پنا چلتے پھر کھڑے ہو  
 تانتا باندھ کے نکلا اور بیشک کامیاب ہو گا وہی جو ور ہے: ۱۱  
 کہنے لگے کہ اومو سے یا تو تو پہنیک اور یا یہ کہ ہوئیں ہم مقدم  
 سب پہنکنے والوں سے: ۱۲ کہنے لگا کہ بلکہ تمہیں پہنکو پھر ایک ایک کی اونکے  
 سلیان اور چھریان یوں اوسکے دہیا نین آنے لگیں اونکی ڈھٹ  
 بندی کے زور سے کہ وہ رنگ رے میں ۱۳ تو پائی اپنے دلیں  
 دہشت مو سے نے ۱۴ <sup>نئی بات دیکھو</sup> فشر مایا ہے کہ نہ در کہ تو ہی تو دور ہو نیوالا  
 ہے ۱۵ اور ڈال دے جو کچھ کہ تیرے داہنے ہاتھ میں ہے کہ نکل جا  
 وہ اوسے کہ جو کچھ اونہوں نے کرتب کیا ہے نہیں کرتب دکھایا  
 اونہوں نے مگر ایک چلتے کا ڈھٹ بند کے اور نہیں کامیاب ہو سکتا  
 ڈھٹ بند جبکہ اپنا کرتب دکھائے ۱۶ پھر تو مسخ کے ہل گر پڑے  
 جادو گر سری ٹیک کرتے ہوئے کہنے لگے کہ ہمتو دلے مان گئے  
 پروردگار کو ہاروں دمو سے کے ۱۷ کہنے لگا کہ میں کیا ایمان  
 ۱۸ <sup>فرعون</sup> آئے تم اوسکا قبل اسکے کہ میں تمہیں اجازت دون ضرور  
 ۱۹ <sup>سورج کا</sup> ہی تو تمہارا وہ گرو ہے کہ جسے سکھا دیا تمہیں جادو ۲۰ تو ضرور

کھاٹ ڈالو نگاہیں تمہارے ہاتھ ایک طرف سے اور تمہارے  
 پاؤں اوسکے برخلاف دوسری طرف سے اور سولی دے دو نگاہ  
 تہین کجور کے ٹھونپرا اور کھل جائیگا تمپر کہ ہم میں سے کون بڑھا  
 ہوا ہے عذاب کی راہ سے اور کسکو زیادہ قیام ہے ۱۹ کہنے لگے  
 کہ ہمتو کبھی ترجیح نہ دینگے تجھے اونپر کہ جو آئین ہمارے پاس چمک  
 و مک کی پہچانیں اور اوسپر کہ جس نے بنایا ہمیں تو حکم لگا جو کچھ کہ تو حکم  
 لگائے والا ہے ہمیں حکم لگاتا تو مگر اس ذرا سی زندگی میں ضرور  
 ہم ایمان لائے اپنے پروردگار کا تا کہ بخشدے وہ ہمارے لیے  
 ہمارے قصور اور اوسے بھی کہ زبردستی کی تو نے جس جادو پر اور  
 خدا ہی بہتر ہے اور اوسے کو سب سے بڑھ کے قیام ہے ضرور  
 جو آئینا اپنے پروردگار کے پاس قصور وار ہو کے تو اوسکے لیے جہنم  
 ہے کہ نہ مرے گا اوس میں نہ جیے گا ۲۰ اور جو کہ آئینا اوسکے پاس ایماندار  
 ہو کے حالانکہ کرتا رہا ہو گانیک کام تو یہ لوگ اونہیں کے دم کے  
 لیے تو میں بڑے بڑے بلند رتبے ۲۱ وہ سدا بہار باغ کہ بہین گی  
 اونکے نیچے نیچے نہرین اور ہمیشہ کے وہ بسنے والے ہونگے اونہیں  
 اور یہی ہے جزا اوسکے کہ جو پاکیزگی کرے ۲۲ اور ضرور وحی  
 کی بہتے ہو سے پر کہ راتوں رات نکال لیجا میرے بندوں کو

پھر نکال دی اونکے لیے ایک سوکھی راہ دریا کے اندر تاکہ نہ ڈرے  
 تو ہاتھ لگ جانے سے اور نہ کسی طرح حلی و بہشت کرے <sup>۱۱</sup> پھر چپا کیا اونکا  
 منہ چون تے سارا اپنا لاؤ لشکر لیکر بھڑوانپ لیا اونہیں دریا کی  
 اوس موج نے کہ جو چپا گئی اور پیر اور بٹکا دیا فرعون نے اپنی قوم کو  
 اور نہ راہ پر لایا <sup>۱۲</sup> اسے اسرائیل کے لڑکے بالوں ضرور چپکارا دیا  
 ہنسنے تمہیں تمہارے دشمن سے اور وعدہ کیا تھے مبارک طور کے پیار  
 کے کنارے پر اور اوتار اتمپہر من سلوا چکوا اون ستہری چیزوں سے  
 کہ جو بہتے تمہاری روزیں دین اور نہ بہر کشتی کر بیٹھو <sup>۱۳</sup> اوس میں کہ پیر  
 تم میں میرا غضب اور جسپر کہ ٹوٹ پڑیگا میرا غضب تو ضرور وہی  
 ہلاک ہوا <sup>۱۴</sup> اور ضرور میں بڑا بخشنے والا ہوں اوسکا کہ جو توبہ  
 کرے اور ایمان لائے اور کرتا رہے بھلائی پھر راہ پر آئے <sup>۱۵</sup>  
 اور کئے آگے بڑھا دیا تجھے تیری قوم سے اوموٹے <sup>۱۶</sup> کہنے لگا کہ وہ

یہی تو میرے پیچھے ہی پیچھے ہیں اور جلدی کر بیٹھا میں تیرے پاس

اور پھر وہ جلدی ہوئی تو یہ خط استیاق سے کھینچ کر  
 کہ جانتیں وہ ایک شوق کے بارے نہ حضرت موموں سے  
 بیٹھ کر کہنے لگا ابا او نہ دل بہتے بالی  
 اور نہ غنیمت سمجھ سکے <sup>۱۷</sup>

زمین ابھی تاکہ تو مجھ سے راضی ہو پھر فرمایا تو ضرور رہنے ازالیا  
 تیری قوم کو تیرے لیجا اور بٹکا دیا اونہیں سامری نے نہ پھر  
 بلٹا موٹے اپنی قوم کے پاس غصہ میں برا ہوا بچتا ہوا کہنے لگا  
<sup>۱۸</sup>

سلاو نہیں ادا توان  
 سلاو نکلا ساتھ چھوڑا  
 اسانہیں دوس



نہ پکڑ سیری ڈاڑھی اور نہ میرا سر یہ کہ ضرور ڈرامین کہ کہے تو  
کہ سپوٹ ڈال دی تو نے اسرائیل کے لڑکے بالوغین اور نہ انتظار کیا  
میری بات کا کہنے لگا کہ یہ کیا ہو گیا تھا تجھے اوسا مرے یہ کہنے لگا

کہ دیکھا میں نے اوسے کہ نہ دیکھ سکتے تھے وہ جسے پس لے لی میں نے

ایک مٹھی سبک کے پاتوں کے نیچے کی پھر چینک دیا میں نے اوسے  
اور یہی سو بھائی مجھے میرے نفس نے یہ کہا تو بیس دور ہوا ایسے  
کہ تیری سزا زندگی میں تو یہ ہے کہ تو کتنا بھرے کہ مجھے نہ چھوٹا

اور ضرور تیرے لیے ایک ایسا وعدہ ہے کہ ہرگز نہ خلاف کیا

جائیگا تجھ سے وہ اور دیکھ اپنے اوس خدا کو کہ جیسا کہ بن بیٹا تو  
مجاور کہ ضرور جلا دینگے ہم اوسے پھر اور اڈینگے ہم اوسے دریا میں  
ستر تر کر کے وہ نہیں ہے تمہارا خدا مگر وہی خدا کہ نہیں ہے کوئی  
خدا مگر وہی خدا چھا گیا ہے ہر چیز پر اوس کا علم سنیوں بیان  
کرتے ہیں ہم تمہارے خبریں اوسکی کہ جو گدڑ چکا اور ضرور پہنچے تھے  
دی اپنی طرف سے ایک یادداشت ملا جو کوئی کہ منہ پھیر لیا



اوسکی طرف سے تو ضرور وہ ادھٹائی کا قیامت کے دن پڑا ہوا  
 ۹۱ ہمیشہ کے بستے والے ہیں اوسی میں اور کیا براب اس کا قیامت  
 دن کا ہوا ۹۲ جس دن پہونکی جائیگی سورنامی نہ رہی اور پورے ہمارے  
 قصور وار و نکوا و سدن نیلے نیلے دید و نہ آئیں گسٹس کریں گے  
 کہ نہیں ٹھہرے تم مل کل دس دن ہم خوب جانتے ہیں اوست  
 کہ جو کچھ وہ کا ناہو سی کر رہے ہیں جبکہ کہے گا او نہیں کا بڑا کہلا رہی  
 گنتی کے طریقہ اور کرتب کا کہ نہیں ٹھہرے تم مگر ایک ہی دن کے دن ۹۳  
 اور پوچھتے ہیں تجھ سے پہاڑ و نکا حال تو کہدے کہ کر دیگا او نہیں  
 سیرا پروردگار تیرے پیر نیا چوڑیگا او نہیں ایک پمپر چیل میدان  
 ۹۴ کہ نہ پائیگا تو اوس میں کیسے کھڑا ٹھہراہیں اور نہ کیسے حکمی او جان  
 ۹۵ اوس دن تو دوڑینگے آواز پر پکارنے والے کی کہ نہیں کیسے حکمی  
 کبھی اوس میں اور گھلایا جائیگی آواز میں خدا کے لیے پھر نہ سانی  
 دیگی مجھے مار پڑی ہوئی آواز ۹۶ اوس دن نہ فائدہ دیگی سفارش  
 مگر اوس کو کہ اجازت دی جسے خدا اور پسند کرے اوسکی بات  
 وہی تو جانتا ہے اوستے کہ جواونکے سامنے ہے اور جو کچھ کہ  
 اونکی پیٹھی پیچھے ہے اور نہیں گمیرکتے وہ اوسی دانست کی راہ  
 سے ۹۷ اور رسم جائینگے چہرے اوس زندہ کے سامنے کہ جسکی

زندگی کو ہمیشہ قیام ہے اور ضرور گناہ اور گناہ کا جوڑ ہے والا اور  
ظلم کا اور جو کہ کرتا رہے گا بے لایان اور وہ ایسا نمازی  
ہوگا تو وہ نہ ڈرے گا کسی طرح کے ظلم سے اور نہ اس کے ہتھ پرست  
ملا اور یوں ہی اوتا رہتا ہے اور علی قرآن اور اس طرح  
بیان کیے اور میں خدا کے دے دے تاکہ وہ دے دے  
کر دے وہ ان کے مزاج میں خیر سے ملا پس بنے وہ خدا  
کہ جو سچ مچ کا بادشاہ ہے اور وہ جلدی کر رہا تھا کہ قہر  
اس کے کہ پوری کر دیکھا می تجھ کو اس کی عی و اور کہ کہ نہیں رہا وہ  
کر دے میری جانچ ملا اور ضرور عہد پانچنے آدم سے اس کے  
چھڑ بھول بیٹا وہ اور نہ پانچنے او کے بچہ ایا وہ اور نہ پانچ  
کہا پنے فرشتوں نے کہ سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ کیا انہوں نے  
مگر شیطان نے کہ صاف انکار کیا وہ تو کہا پنے کہ او آدم ضرور  
یہ تیرا دشمن ہے اور تیری جو رو کا تو نہ نکال دے تہین بہت سے  
تو مصیبت میں پھنس جاؤ اور ضرور تیرے لیے اس میں یہ  
وصف ہے کہ نہ تو کہی ہوگا تو اور نہ نکالے اور نہ پیا سا  
ہوگا تو او میں اور نہ دھوپ کہا گیا تو دیکھین والا اور  
شیطان نے کہا کہ اے آدم کیا تباہی دوں تجھے ہمیشہ کا پیر

اور ایسا راج کہ جو کہی پُرانا ہو گا ۱۱۹ پھر کہا لیا اون دونوں  
 نے اوسی پیڑ سے تو برہنہ ہو گئے اونکے آگے پیچھے اور باندھنے لگے  
 اونپر بہشت کے پتے اور نافرمانی کی آدم نے اپنے پروردگار  
 کی توبہ یہ ہو گیا ۱۲۰ پھر نوازا اوسے اوسکے پروردگار نے  
 تو توبہ سنی اوسکی اور راہ پر لایا اوسے ۱۲۱ فرمایا کہ نکلیں  
 باہر ہوا سین سے تم سب بعضے تم میں سے بعضوں کے میری ہونگے  
 پھر جب آئیگی تمہارے پاس میری ہدایت تو جو پیروی کرے گا  
 میری ہدایت کی تو نہ وہ ہٹے گا اور نہ مصیبت جیسے گا ۱۲۲ اور  
 جو شخ پھر الیگا میری یاد سے تو ضرور اوسکی لبر بہت نگی سے  
 ہوگی اور اوٹھائینگے ہم اوسے قیامت کے دن اندھا ۱۲۳  
 کہیگا کہ اے پروردگار کیون اوٹھایا تو نے مجھے اندھا حالانکہ  
 میں تو آنکھوں والا تھا ۱۲۴ فرمایگا کہ یوں ہی آئیں تیرے  
 پاس ہماری آیتیں تو ہول کھڑا ہوا تو اونہیں اور اسطرح  
 آج بھلا ڈالا جائیگا ۱۲۵ اور یوں ہی سزا دے دیتے ہیں  
 ہم اوسے کہ جو زیادتی کر جائے اور نہ مانے اپنے پروردگار  
 کی آیتوں کو اور ضرور آخرت کا عذاب بہت سخت اور  
 نہایت پائدار ہے ۱۲۶ کیا پھر نہ راہ پر لایا اونہیں یہ کہ

کتنوں ہی کو ہلاک کر دیا ہے اوتنے پہلے اگلے وقت کے  
 لوگوں میں سے کہ چلتے پھرتے رہتے تھے اپنے اپنے گھر و زمین  
 ضرور اس میں بچا پن میں عقلمندوں کے لیے ۱۱ اور اگر نہ ایک  
 بات کی پہل ہو چکی ہوتی تیرے پروردگار کی طرف سے تو ضرور  
 ہوتا لازم اور ایک حد مقدر ۱۲ تو ہمیل جا اوتے کہ جو کچھ وہ  
 کھا کرتے ہیں اور پاکیزگی ظاہر کر اپنے پروردگار کی تعریف  
 کر کے سورج کے اوپر پھرنے سے پہلے اور اوسکے دُوب جانیکے  
 پیچھے اور رات کی گھڑیوں میں پاکیزگی ظاہر کر اور دن کے  
 کناروں میں شام کہ تو نہال ہو ۱۳ اور نہ بڑھا اپنی آنکھ  
 اوسکی طرف کہ نہال کر دیا ہے ہمنے جس سے کچھ لوگوں کو ان میں  
 سے اس ذرا سی زندگی کی رونق سے ۱۴ تاکہ آزاد مالین  
 ہم ان میں اوس میں اور تیرے پروردگار کی روزی بہتر ہے  
 اور بہت پابند ہے ۱۵ اور حکم دے اپنے گھر والوں کو  
 نماز کا اور صبر کر اور زمین کو جیتے ہم سے روزے کو  
 ۱۶ ہمیں تو روزی دینی ہے اور انجام پر ہمیں کار می پائی  
 کے لیے ہے ۱۷ اور کہنے کے کہ کیوں نہیں لانا کوئی پہچان  
 اپنے پروردگار کی کیا نہیں آئی اوتنے پاس روشن بچا پن

حضرت امام جعفر صادق  
 علیہ السلام نے فرمایا  
 کہ جو شخص اپنے گھر و زمین  
 کی تعریف کرے اور اپنے  
 پروردگار کی تعریف نہ کرے  
 اس کی موت ہوگی  
 اور اگر وہ اپنے گھر و زمین  
 کی تعریف کرے اور اپنے  
 پروردگار کی تعریف کرے  
 اس کی موت ہوگی  
 اور اگر وہ اپنے گھر و زمین  
 کی تعریف کرے اور اپنے  
 پروردگار کی تعریف کرے  
 اس کی موت ہوگی

او سمین سے کہ جو اگلے دفتر و غین ہے ۱۲۴ اور اگر ملاک کر دیتے  
 ہم او تہین او سن کے پہلے ہی تو گئے لگے کہ ابھی کیون نہ بھیجی  
 تو نے ہمارے پاس اپنے پیاک کہ پیروئی کرتے ہم تیری آیتوں کی  
 قبل اسکے کہ ذلیل اور رسوا ہو جاتے ۱۲۵ کہ کہ ہر ایک منتظر  
 تو تم ہی انتظار کرو کہ پھر بہت جلد جان جاؤ گے کہ کون ہیں  
 سید ہی راہ والے لوگ اور کون راہ پر آتا ہے ۱۲۶  
 حضرت اور ان کے اہمیت ۱۲۷





پہلے کوئی بستی کہ ہلاک کر دیا ہو ہے اسے کہا ہے وہ ایمان لائے  
اور نہیں سمجھے ہیں تجھ سے پہلے مگر کچھ لوگ کہ وحی کرتے تھے ہم اوپر

تو پوچھو یادداشت والوں سے اگر تم نہیں جانتے ہوئے اور نہیں  
بتا سکتے ہوئے اور نہیں ایسے ڈھانچے کہ نہ کہائیں کہانا اور نہ تھے وہ

ہمیشہ رہتے تھے والے یہ پھر پورا کر دیا ہے اونے وعدہ تو چٹکارا  
دیدیا ہے اور نہیں اور جسے چاہیں اور ہلاک کر دیا زیادتی کر جانے

والوں کو اور ضرور اتاری ہے تمپر وہ کتاب کہ اوہیں تمسار  
نصیحت ہے کیا پھر کہہ نہیں سمجھتے تم اور کتنے ہی ہلاک کر دین

ہمیں بستی کہ جو طالع نہیں اور سیا ڈالین اونے بعد اور نصیحت  
سی قومیں پھر جب پایا اونوں نے ہمارا عذاب تو ایک

ایک وہ اونیں سے بہا گئے گئے نہ بہا گوا اور پھر پھر آوا وسین  
کہ نعمت دی گئی تھی تمہیں جنہیں اور اپنے گمرو نہیں شاید کہ تم سے

پوچھ گچھ کیجائے کہ کہنے لگے کہ ہائے افسوس تم سب کو ظالم تھے  
پھر تو برابر ہی اونکی ہانک پکار رہی یہاں تک کہ لگا دی

ہمیں کئی بھولی کہیتی کے طرح اون لوگوں کے انبار کے انبار  
اور روندے ہوئے ذہیر کے ذہیر اور نہیں بنائے ہمیں آسمان

اور روندے ہوئے ذہیر کے ذہیر اور نہیں بنائے ہمیں آسمان  
اور روندے ہوئے ذہیر کے ذہیر اور نہیں بنائے ہمیں آسمان

اور روندے ہوئے ذہیر کے ذہیر اور نہیں بنائے ہمیں آسمان  
اور روندے ہوئے ذہیر کے ذہیر اور نہیں بنائے ہمیں آسمان



اوسکا کہ جو میرے ساتھ ہے اور تذکرہ ہے اوسکا کہ جو مجھ سے  
 آگے تھا بلکہ اکثر اونہیں سے نہیں پہچانتے ہیں حق کو تو وہ منہ  
 پھرا جانے والے ہیں ۱۵ اور نہین بھیجا ہمنے تجھ سے پہلے کوئی پیکر  
 مگر وحی کرتے تھے ہم اوسکی طرف کہ نہین ہے کوئی خدا بجز میرے  
 تو عبادت کرو میری ۱۶ اور کہنے لگے کہ بنا لیا خدا نے بیٹا پاک  
 ہے وہ بلکہ آبرو دار مذہب ہے ۱۷ کہ نہین پہل کر بیٹھتے اوس سے  
 کسی بات کی اور وہ اوسکی حکم پر چلتے ہیں ۱۸ جانتا ہے وہ  
 جو کچھ کہ اونکے سامنے ہے اور جو کچھ کہ اونکے پیٹھے پیچھے ہے اور  
 نہین سفارش کر سکتے مگر اوسکی کہ جسے وہ پسند کرے اور وہ  
 اوسکی دہشت سے سہمنے والے ہیں ۱۹ اور جو کوئی کہ بیٹھے گا  
 اونہیں سے کہ میں ہی تو خدا ہوں اوسکے سوا تو اوسکو تو نہرا دے  
 ہم جنہم کی یون ہی سزا دیا کرتے ہیں ہم ظالمون کو ۲۰ کیا نہ  
 دیکھا اون لوگوں نے کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ آسمانوں اور زمین  
 سب کا ملکہ ایک تھا پھر تتر بتر کر دیا ہمنے اونہیں اور ہر چیز  
 یانی سے ہمنے زندہ کر دئی پھر کیوں نہین ایمان لائے ۲۱  
 اور بنائے ہمنے زمین میں جزے ہوئے پہاڑ اس لحاظ سے  
 کہ ہلا ڈالے وہ اونہیں اور بنائے ہمنے اوسمیں بڑے بڑے





اور نہ اونکی مدد کی جائیگی <sup>۱۴</sup> بلکہ آپڑیگی اور پیرا چانک تو بولا دیگی  
 اونہیں پھر نہ سکت رکھ سکیں گے اور سکے پھیر دینے کے اور نہ اونہیں  
 حملت دی جائیگی <sup>۱۵</sup> اور ضرور ٹھٹھے بازی کی گئی کچھ پکیوں نے تجھے پہلے  
 پھر گھیر لیا اونہیں کہ جو ٹھٹھے بازی کرتے تھے اونسے اوسے آفت نے  
 کہ جس پر وہ ہنسا کرتے تھے <sup>۱۶</sup> کہ کہ کون پہر ادیگا تمہارا رات کو  
 اور دن کو خدا سے بچانیکے لیے بلکہ وہ یاد سے اپنے پروردگار  
 کی ستم پھیر لیا کرتے ہیں <sup>۱۷</sup> یا اونکے کچھ خدا میں کہ جو اونہیں ستم  
 کر دیتے ہیں ہماری نزدیکی سے ہین سکت رکھتے خود اپنی مدد کی  
 اور نہ وہ ہماری طرف سے رفاقت کیے جائیں گے <sup>۱۸</sup> بلکہ  
 راحت دی جیتے اونہیں اور اونکے باپ دادا کو یہاں تک کہ  
 بڑھ گیا اونکا سن کیا پھر ہین دیکھتے وہ کہ ہم آپہونچتے ہیں زمین  
 تو گھسانے لگتے ہیں اوسے اوسکی لگروں کی طرف سے کیا پھر وہی  
 در رہنے والے ہیں <sup>۱۹</sup> کہ کہ ہین دور آتے ہیں <sup>۲۰</sup> مگر وحی سے  
 اور ہین سن سکتے برے ہانک پکار کو جبکہ وہ <sup>۲۱</sup> درائے جائیں  
<sup>۲۲</sup> اور اگر کمین چہو جائے اونہیں ایک ذرا سی بہونک تیرے  
 پروردگار کی عذاب کی تو کہنے لگیں ہاے افسوس ہتھوڑے  
 ظالم تھے نہ اور رکھ دینگے ہم انصاف کی ترازو میں قیامت

موسیٰ و ہارون

دن تو نہ ظلم کیا جائیگا کسی پر کچھ بھی اگرچہ ہو برابر رائی کے  
ایک دانہ کے تولے آئینگے ہم اوسے ہی اور بس کرتے ہیں ہمیں  
گننے کے حق میں ۱۱ اور ضرور دیا ہے موسیٰ اور ہارون کو  
حیدر کر نیوالا دست حق کا ناقص ۱۲ اور سراسر نور اور نصیحت کر نیوالا  
برہنہ گار ونگا ۱۳ وہی جو ڈرتے رہتے ہیں اپنے پروردگار سے  
اوسکی فیست میں اور وہی قیامت سے سمجھ جاتے ہیں ۱۴ اور  
عجب برکت کا تذکرہ ہے کہ اوتار اہتے جسے کیا پھر ہی تم اوسکا  
انکار ہی کر نیوالے ہو ۱۵ اور ضرور دی ہے ابراہیم کو اوسکی  
سمجھ داری آگے اور تھے ہم اوس سے واقف ۱۶ جبکہ گئے لگا  
اپنے سٹھ بولے باپ سے اور اوسکی قوم سے کہ کیا ہیں یہ مورتیں  
جبکہ تم مجاور بن بنکے بیٹھے ہو ۱۷ کہنے لگے کہ پایا ہے اپنے  
بزرگوں کو انہیں کی پوجا پتری کر نیوالا ۱۸ کہنے لگا کہ تم ہی اور  
تمہارے بزرگ ہی صریح بھول بہتک میں تھے ۱۹ کہنے لگے  
کہ آیا لایا ہے تو ہمارے پاس ٹیک بات یا تو مکملندرون  
میں سے ہے ۲۰ کہنے لگا بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور  
زمین کا پروردگار ہے وہی جس نے بنا ڈالا زمین اور میں  
اس پر گواہی نہیں سے ہوں ۲۱ اور خدا کی قسم میں بھی کوئی

ابراہیم

نہ کوئی چلے کر ونگا تمہارے بتوں سے بعد اسکے کہ چلے جاؤ تم پیٹے

یہ پھیر کے ۱۰ پھر کر دیا ۱۱ و نہیں چکنا چور مگر او نہیں سے ۱۲ پھر سے کو  
تاکہ سنا دے وہ اسکی طرف رجوع کریں ۱۳ کہنے لگے کہ

یہ سلوک کیا ہمارے خداؤں سے کہ ضرور وہ بڑے ظالمون میں سے  
ہے ۱۴ کہنے لگے کہ سنا تھا ہے ایک گبر و کو کہ ذکر کرتا تھا اونکا

کہ باجنا ہے وہ ایراہیم ۱۵ کہنے لگے تو لے آؤ اسے لوگوں کی  
آنکھوں کے سامنے شائع کہ وہ گواہی دین ۱۶ کہنے لگے کہ آیا تو ہی

یہ سلوک کیا ہمارے خداؤں سے ۱۷ ایراہیم ۱۸ کہنے لگا بلکہ یہ  
سلوک کیا اونکے اس بڑے نے تو پوچھ لو اسے اگر وہ

بول سکتے ہوں ۱۹ پھر جبکہ وہ اپنے دلونکے طرف پر کہنے لگے  
کہ تم خود ہی تو ظالم ہو ۲۰ پھر جھکا دئے گئے اونکے سر بیشک

بخوبی جانتا ہے تو کہ وہ تو بول نہ سکتے تھے ۲۱ کہنے لگا کیا پھر بوجتے  
ہو تم خدا کے سوا اسے کہ جو نہ تو فائدہ دے سکتا ہے کچھ بھی اور

نہ ضرر پہونچا سکتا ہے ۲۲ نف ہے تمہارا اور اس پر کہ جسے تم  
بوجتے ہو خدا کے سوا کیا پھر کچھ بھی تم عقل نہیں رکھتے ۲۳ کہنے لگا جیسا

۱۱ آگ میں نہیں پھینکا ۱۲ جسکی ایک سے بڑھ کر اور کو سون ٹکر ۱۳ لکڑیوں کی کڑوا سمان سے ۱۴

i

\_\_\_\_\_

فـ نوح م

تو نجات دیدی او سے اور اس کے لوگوں کو بڑی پیمانی سے  
 ۱۶ اور مدد کی جس نے اس کی اس قوم سے کہ جنہوں نے  
 جہلا دیا ہماری آیتوں کو کہ ضرور وہ بہت بری قوم تھے تو وہ لوگوں  
 سے اُن سب کو لے اور داؤد اور سلیمان کو جبکہ وہ حکم لگاتے تھے  
 ایک کسیتی کی بابت کہ رات کو چرگئی نہیں جیسے اس کے جستی میں سے  
 کیسی کیریاں اور ہم ان کے حکم کے دیکھنے والے تھے ۱۷ پھر  
 سمجھا دیا جس نے وہ سلیمان کو اور سب کو دی جس نے حکومت اور

جانیج اور بس میں دیدیا داؤد کے ساتھی ساتھ پہاڑوں کو کہ  
 پاکیزگی ظاہر کرتے تھے اور پرندوں کو اور تھے ہم کرنے والے  
 اور بنیادی جس نے اسے تمہاری پوشاک لی کاریگری تاکہ بچاے  
 وہ تمہیں تمہاری لڑائی بڑائی سے پھر آیا شکر کریو آئے ہو سہ  
 اور سلیمان کے لیے اندھیر ہوا کو کہ جلا کرتی تھی اس کے حکم  
 سے اس میں سرزمین کی طرف کہ برکت دی جس نے جسے اور ہم  
 چیز سے واقف تھے آذر شیطانوں میں سے اور ہمیں کہ

داؤد و سلیمان  
 حضرت امام جعفر صادق سے روایت ہے کہ وہی  
 تھے خدا نے اُن کے نبیوں پر کہ سب کی کسیتی ہو  
 کسی کی کیریاں چر جائیں تو وہ اُن کی کسیتی  
 تو اسی کے تو سب کے سوا فی حضرت داؤد  
 بھی حکم دیا تھا صرف راگوں کو چر جائے کارن  
 اور حضرت سلیمان پر اُن کی بابت یہ وہی  
 اُن کی کہ میں المال و کیریاں تو نہ دیکھ  
 جائینگے مگر اُن کے بیٹ کا دودھ دیکھ  
 دیدیا جائیگا اور بعد حضرت سلیمان  
 پھر بھی طریقہ جاری رہا ۱۲ ۱۳  
 حدیث میں ہے کہ خدا کی وحی کی حضرت  
 داؤد پر کہ اسی داؤد و متنبہت ہو  
 آوی تھے اگر بیت المال اور غنہ منجی اند  
 سے نہ کیا کرتے اور دست کا بھی عاجز  
 نہوتے حضرت امیر فرماتے ہیں کہ یہ سب  
 حضرت داؤد چالیس دن تک رویا کیے  
 پھر وحی کی خدا نے اُسے کہ تو نرم ہو  
 سے بندہ داؤد کے لیے تو سرورہ  
 بہ بنانے لگے کہ جو نہار درہم کو  
 ریش سے ساتھ رزین  
 سے ساتھ ہار کو وہ  
 نہ سے پیردا

اور بنیادی جس نے اسے تمہاری پوشاک لی کاریگری تاکہ بچاے  
 وہ تمہیں تمہاری لڑائی بڑائی سے پھر آیا شکر کریو آئے ہو سہ  
 اور سلیمان کے لیے اندھیر ہوا کو کہ جلا کرتی تھی اس کے حکم  
 سے اس میں سرزمین کی طرف کہ برکت دی جس نے جسے اور ہم  
 چیز سے واقف تھے آذر شیطانوں میں سے اور ہمیں کہ



جو غوطے لگاتے تھے اوسکے لیے اور کہا کرتے تھے اور کام ہی  
 اسکے سوا اور ہم اونکے نکمبان تھے ۱۲ اور اب کو حیدر گارا

[illegible]

اوسنے اپنے پروردگار کو کہ ضرور بھڑی سے مجھ سے وکلی بیماری  
اور تو ہی تو سب ترس کھانی والوئے برہم کے لئے نہ تو سن لی  
ہمنے اوسکی اور دو کردی جو کچھ کہ اوسکی وکلی آؤر بیماری تھی

اور بڑے دیے اور اسے اوکے بال بچے اور اونہیں کے پر ابھر  
 اوکے ساتھ اپنی جانب کی رحمت سے اور عیادت کرنے والوں  
 ۱۲ ملاحظہ ہو اوکے اوکے گنتے میں ۱۲

نصیحت کے لیے تک اور اسماعیل اور ادریس اور ذریعہ داری  
 (نور کا نام) ۱۲

کرنیوالا یہ سب صابر تھے ۱۱ اور داخل کیا ہم نے اونہیں جانی تبت  
 میں کہ وہ نیکو نین سے تھے ۱۲ اور چھٹی والا جبکہ کیا سن میں  
 دسیان کیا اوسنے کہ نہ کسکی کرے ہم اوس پر تو رکھا اگسا تو یوں  
 کہ نہیں ہے کوئی حد اگر تو ہی یاں ہے تو ضرور میں طالموئے

عواقب آریے ۱۲  
مقام آن دو توراہ سے  
راہ اور بی ایض و جہ  
میری نسبت بدو لکھا  
اوٹ عذاب بر لیا اور  
بہر آرزو ہو کے امار  
بہو لار یا قوم کی پرستش  
شکل کے بہت سے ایک  
ایسے قوت مخفی نہیں

تو سنی جسے اوسکی اور چٹکارا دیا ہے اوسے علمت اور  
 یونہی چٹکارا اوسے دلکش ترین ہم ایسا انداز و نغمہ اور ذکر الکوجبہ کا

[illegible]

۵  
 یہ بڑے مالدار اور ناز پروردہ  
 اور اولاد کی طرف سے پیٹے ہوئے  
 ہوئے اور دفعۃً شیطان کی درخواست  
 کے بموجب خدا کے امتحان میں آگے  
 ایک دن میں انکے سب لڑکے باپ  
 مر گئے اور بچے گر کے سب قیمتی باری  
 کا بھی ناس ہو گیا اور سیٹلا نکل کے  
 جان پر بیگنے لگے عقل اور ایمان  
 محفوظ رہا اور یہ خدا کا تسلط  
 تھا شیطان کی درخواست کئے جواب  
 اخیر نہ شیطان کا اپنے جبر و درنہیں کہ  
 نفی شیطان کے تسلط کے اسطرح  
 مراد ہو کہ جو کچھ صادر کر دالے

اسماء علیہ السلام

روز و لیل

نہیہ کہ کسی وقت خاص میں امتحان

فوق

کی مصحف سے کسی قدر ادھر سے قابو  
دیدت بدن وغیرہ پر اور اس کا  
ایسے عنوان پر موقوف جس میں  
بجائیں اور لوگوں کو گمن آئے  
اور رعایت کا دروازہ بند نہ  
ہیں تاکہ معنی بدشوہن اسکی  
ہے اور یہی موقوف میں علم کلام  
کے ہے اور تفہیم ان بعنوان کے  
زکریاء و یحییٰ

زکریاء و یحییٰ

آیندہ آپ کے استاد اور شریعت ہے

اوستے اپنے پروردگار کو کہ انہی نہ رکھ مجھے پیارا تھا اور تو ہی  
 سب وارثوں نے بڑھ کے سے <sup>۱۱</sup> تو سنی سمنے اوسکی اور دیا سمنے  
 اوسے کیسی اور ہلی جنگی کر دی سمنے اوسے اوسکی بیوی ضرور  
 وہ جلدی کیا کرتے تھے بہلا یونین اور بکارا کرے تھے ہمیں بری  
 جو پ سے اور بڑی دہشت سے اور ہمارے آگے گڑ گڑانے  
 اور گمگیانے والے تھے <sup>۱۲</sup> اور اوس نیک بخت کو کہ جو  
 بچا قی رہی اپنا بدن تو ہو نیکدی سمنے اوسمیں اپنی روح اور  
 بنا دیا سمنے اوسے اور اوسکے بیٹے کو ایک معجزہ ساری خدائی  
 کے لیے <sup>۱۳</sup> یہ ہے تمہارا جہتا ایک گڑ کا گڑ اور میں ہی تو ہو  
 تمہارا پروردگار تو میری ہی عبادت کرو <sup>۱۴</sup> اور ٹکڑے  
 ٹکڑے کر ڈالا اپنا دین آپس میں وہ سب کے سب ہمارے ہی  
 پاس ہر بھر کے آنیوالے ہیں <sup>۱۵</sup> پھر جو نیک کام کریگا حالانکہ  
 وہ ایماندار ہی ہوگا تو نہیں ہے ناقدری اوسکی کوشش کے  
 اور ضرور ہم اوسکے لکھ لینے والے ہیں <sup>۱۶</sup> اور حرام ہے  
 ہر اوس بستی پر کہ جسے ہلاک کر ڈالا سمنے کہ وہ ہر بھر کے نہ  
 آئیں <sup>۱۷</sup> یہاں تک کہ جبکہ کھول دیے جائیں گے یا جوج و ما جوج  
 اور وہ زمین کے ہر کو پر سے <sup>۱۸</sup> و در پر سے <sup>۱۹</sup> اور آہو نچا

مرید محمد

یعنی بنائی ہوئی روح ایسے کہ  
 خدا کے روح نہیں اگرچہ وہ نکلا  
 بنائے والا ہے ۱۲

سچا زندہ پھر تو بچھرا ہی گئیں اونکی آنکھیں کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے  
 ہلے افسوس ہمپر کہ سمجھتا اس سے عظمت میں رہے بلکہ ہم ظالم تھے  
 ضرورت اور جسے پوجتے رہتے ہو خدا کے سوا یہ سب جہنم کے روزے  
 ہیں ضرورت ہم اوسے میں اترنے والے ہو ۱۱ اگر یہ خدا ہوتے تو نہ اتر  
 پڑتے اوس میں حالانکہ سب اوس میں سدا رہنے والے ہیں ۱۲ اونکے  
 لیے اوس میں جس جگہ بڑھو گی اور وہ اوس میں کچھ نہ سن سکیں گے ضرور  
 جن لوگوں سے کہیں کہ چلی ہی ہماری نیکی وہی تو اوس سے بہت دور  
 ہنا دیے جائیں گے ۱۳ نہ سنیں گے اوسکے وعدہ کرنے کی آواز اور وہ  
 اوسے حالت میں ہونگے کہ جسے چاہیں گے اوسکے دل ہمیشہ رہنے  
 سننے والے ہونگے ۱۴ نہ گڑھائیگی اوس میں جی دہشت اور ملامت  
 کریں گے اوسے فرشتے بھی تو تمہارا وہ دن ہی کہ جب کا تھے  
 وعدہ کیا گیا تھا ۱۵ جس دن کہ آسمان کو ہم اس طرح سے  
 پیٹ لیں گے کہ جی طرح سے پیٹ لیا جاتا ہی رہے تو نکا طومار  
 جیسا کہ بنایا تھا ہم نے پہلی دفعہ وہی صورت پھر کر دیں گے  
 اوسکی یہ وعدہ ہے ہمارا کہ ضرور ہم اوسے پورا کرنے والے  
 ہیں ۱۶ اور ضرور لکھنا یا ہمنے زبور میں نصیحت کے بعد کہ  
 زمین کے وارث ہونگے میرے ایک بندے ۱۷ ضرور آئیں

کفایت ہے عبادت کرنے والے جتنے کے لیے ۱۱۳ اور نہیں  
 بھیجا جسے تجھے مگر ایک جہت حق میں ساری خدائی کے ۱۱۴  
 کہ کہ اسکے سوا اور کیا ہی کہ وحی کیجاتی ہے مجھپر کہ اسکے سوا اور کیا ہو  
 کہ تمہارا خدا ایک خدا ہے پھر کیا تم فرمان برداری کر نیو اے ہو  
 ۱۱۵ پھر اگر پھر جائیں تو کہ کہ میں تو خبر دیو چکا تمہیں ٹھیک ٹھیک  
 اور نہیں جانتا میں کہ نزدیک ہے یا دور جو کچھ کہ تم سے وعدہ  
 کیا گیا ہے ضرور وہ جانتا ہے کھلی مہولی بات کو یی اور  
 جانتا ہے اوسے بھی کہ جسے تم جھپاتے ہو ۱۱۶ اور نہیں جانتا  
 میں کہ شاید وہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک وقت تک  
 کا فائدہ ہو گا کہ لگا کہ الہی حکم دے ٹھیک ٹھیک اور  
 ہمارا پروردگار تو وہ مہربان ہے کہ جس سے مدد چاہی گئی  
 ہے اوس چیز پر کہ جسے تم بیان کرتے ہو ۱۱۷  
 حج کا سورہ مدینے والا شہر آیتوں کا  
 نام ہے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی  
 اے لوگوں لرزتے رہو اپنے پروردگار سے ضرور قیامت  
 کا جو نپال اور حال آؤ دلا بہت بڑی چیز ہے جسے جس دن  
 کہ دیکھو گے اوسے تو غافل ہو جائیگی ہر دودھیلانے والی

اپنے پلائے کی طرف سے اور اہل کی ہر گاہی اپنا  
 گاہ اور پائیکا تو لوگوں کو متوالا اور نہ ہونگے وہ متوالے  
 لیکن خدا کا عذاب بہت کٹھن ہے ۱۲ اور لوگوں میں سے  
 وہ بھی تو ہے کہ جو لڑ بیٹھا ہے خدا کی بات بے جانے بوجھ  
 اور پیر دی کر بیٹھا ہے بڑھکر شیطان کی لکھ دیا گیا ہے  
 اس پر کہ جو دوستی کر لگا اس سے تو ضرور وہ بھٹکا دیکھا اور  
 اور لگا دیکھا اسے جہنم کے عذاب کی راہ سے اسے لوگوں اگر تم  
 شک میں پڑے ہو جی اوشنے سے تو ضرور سمجھنے بنایا تمہیں سٹی  
 سے پھر نطنہ سے پھر دھلے سے پھر اس کو تھکے سے  
 رہتا ہے کہ بیان میں جب ہو جاتا ہے اور میں جا لیس دن تک بھڑ بھڑاتا ہے ذلہ صلا جیسے  
 سینگوں کا غواں تک ذلہ صلا جاتا ہے اور جا لیس دن اس حال سے رہتا ہے پھر سرخ  
 تو تھرا گوشت کا جاتا ہے کہ اور میں بزرگین جالدار پیدا ہو جاتی ہیں پھر بڑی ہو جاتا ہے  
 اور اس میں سے کان اور آنکھ اور دانت با نون لوگتے ہیں ۱۲  
 کہ جو پورا پورا اور یا اوصور اے موتا کہ بیان کر دین ہم تم سے اور  
 جہادیتے ہیں گھیلو نہیں جو کچھ کہ جاتے ہیں ایک ٹھہری ٹھہرائی  
 ہوتی مدت تک بھڑکاتے ہیں تمہیں بچا بنا کے پھر تا کہ پونچو  
 تم اپنی سمجھ داری پر اور تم میں سے وہ ہے کہ جو فوت ہو جاتا  
 ہے اور تم میں سے وہ بھی ہے کہ جو پھیرا جاتا ہے نا کا رے  
 سن کی طرف تاکہ سٹھیا کے نہ سمجھ سکے سمجھ کے بعد



کچھ بھی اور پاتا ہے تو زمین کو مہربانیاں ہوا پھر جب  
 برساتے ہیں ہم اس پر پانی تو ہری بھری ہو جاتی ہے اور  
 اوگاتی ہے ہر طرح کے پھلے جوڑے یہ اس وجہ سے ہے  
 کہ خدا وہی تو برحق ہے اور ضرور وہی جلاتا ہے مردے اور  
 ضرور وہی ہر چیز پر قادر ہے اور ضرور قیامت آنے  
 والی ہے کہ نہیں کسی طرح کا دھوکا اور سسین اور ضرور حشر  
 جلائگا اور نحین کہ جو قبر و نین میں اور لوگوں میں سے وہ ہے  
 تو ہے کہ جو جھڑپا ہے خدا کی بابت بغیر علم کے اور نہ ہدایت کی  
 اور نہ کسی روشن کتاب کی بنا پر ہونے والا ہے اپنے بسا  
 تاکہ جھٹکا دے خدا کی راہ سے اویکے لیے دنیا میں رسوائی ہے  
 اور چکھائینگے ہم اس کو قیامت کے دن جھلسنے والا عذاب  
 ہے اور اسکی وجہ سے ہے کہ جسکی پیل کی تھی تیرے ہاتھوں نے  
 اور ضرور خدا نحین ظلم کرنے والا ہے اپنے بند و نیر اور لوگوں  
 سے وہی ہے کہ خدا کی عبادت کرتا ہے ایمان کی لگڑ کے  
 لب پر سے پھر اگر پہنچ جاتے ہی اسے بھلائی تو ٹھہرا جاتا ہے  
 دہین پر اور اگر پہنچتی ہے اسے کوئی آزمائش تو پٹ جاتا  
 ہے منہ پھیر کے گھانا اوسٹا یا اسنے دنیا اور آخرت کا یہ

خدا کی یہ غفلت ایمان  
 کی لگڑ کے پٹے کا اڑا سکا  
 مطلب ہوا تو ادھر آگیا  
 اور نہ تو تپ سکا  
 اور نہ بھلا ہوا

وہی تو صریح گھٹا ہے ۱۱ پکارتا ہے خدا کے سوا اوسے کہ جو نہ  
 ضرر پہنچا سکتا ہے اوسے اور نہ فائدہ دیکھتا ہے یہی تو  
 بھٹک کر بہت دور جا رہتا ہے ۱۲ پکارتا ہے کہ جسکا ضرر  
 زیادہ شریب ہے اوسکے فائدہ سے کیا بڑا دوست ہے اور  
 کیا بڑا مصاحب ہے ۱۳ ضرور خدا داخل کریگا اونہیں کہ جو  
 ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کیے اور ن باغونیز  
 کہ بہتی ہوئی اونکے نیچے نیچے نہریں ضرور خدا کرتا ہے جو کچھ کہ  
 چاہتا ہے ۱۴ جو گمان رکھتا ہوا کہ نہ مدد کریگا اوسکی خدا  
 دنیا و آخرت میں تو چاہے کہ تانے کوئی رسی آسمان  
 بھر کاٹ دے پھر دیکھے کہ آنا کھودیتا ہے اوسکا حلیہ اوس  
 چیز کو کہ جو اوسے عصہ ولاتی ہے ۱۵ اور یوں ہی اوتا را  
 ہننے اوسے صاف صاف آیتونہیں اور ضرور خدا راہ  
 پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے ضرور جو لوگ کہ ایمان لائے  
 اور جو لوگ کہ یہودی ہو گئے اور بد مذہب اور عیسائی  
 اور گبراوردہ لوگ کہ جو شرک کرتے ہیں ضرور خدا فیصلہ  
 کریگا اونکے درمیان میں قیامت کے دن ضرور خدا  
 ہر چیز کا گواہ ہے ۱۶ کیا نہیں دیکھتا تو کہ ضرور خدا سجدہ کرتے

۱۱ غلامی کے لئے ہے یہاں  
 ۱۲ اور خدا کا جو بندہ ہو  
 ۱۳ اور خدا کا جو بندہ ہو  
 ۱۴ اور خدا کا جو بندہ ہو  
 ۱۵ اور خدا کا جو بندہ ہو  
 ۱۶ اور خدا کا جو بندہ ہو

مین اوسی خدا کو جو آسمانوں مین مین اور جو زمین مین مین  
 اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت  
 اور چوپائے اور بہتیرے لوگ اور بہت مین کہ عائد ہوا اور  
 عذاب اور جنین کہ ذلیل کر ڈالیکا خدا تو کون ہے اوسکا  
 عزت دینے والا ضرور خدا کر بیٹھتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے ۱۱  
 یہ دونوں پیری مین کہ آپس مین کئے مرتے مین اپنے پروردگار  
 کی بابت پھر جو کافر ہو بیٹھے مین تو بیونٹے گئے مین اونکے لیے  
 آگ کے کپڑے ڈھلکا دیا جائیگا اونکے سر اونکے اوپر سے  
 کھولتا ہوا بانی کہ گھملا دیا جائیگا اوس سے جو کچھ کہ اونکے پیٹ  
 مین ہے اور اونکی کھال مین اور اونکے لیے لوہے کے گرج مین ۱۲  
 جب چاہتے مین کہ نکل بھاگیں اوس مین سے صدمہ کے مارے تو  
 پھر پھیر دیے جاتے مین اوسی مین اور حکم مین بھلنے والے  
 عذاب کا ۱۳ ضرور خدا داخل کرتا ہے اون مین کہ جو ایمان  
 لائے اور کرتے رہے نیک کام اور باغون مین کہ بہتی ہونگی  
 اونکے نیچے نیچے نرین آراستہ کر دی جائیگی اون مین دیکھتے ہوئے  
 سونے اور جڑاؤ موتیوں کے دست بند وٹے اور کپڑے اونکے  
 اون مین ریشمی ہونگے ۱۴ اور راہ پر لائے جائیں گے سہری بابو

اور لگائے جائینگے کہانے ہوئے خدا کے ذمے سے ۱۲ ضرور  
 جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے اور روک ٹوک کرتے ہیں خدا کی راہ سے  
 اور آبرو دار مسجد سے کہ جسے بنا دیا ہے ہتھے سب لوگوں کے لیے  
 ایکسان ہیں اوسکے رہنے والے اور نو وارد اور جو کوئی کہ ارادہ  
 کر بیٹھے اوسمین کسی زیادتی کا زبردستی کی راہ سے تو چکھا دینگے  
 ہم اوسے دکھ دینے والا عذاب ۱۳ اور جیکہ مہیا کر دیا میں ابراہیم  
 کے لیے اپنے گھر کے مقام کو کہ نہ ساجھی تھمر اوس میرا لکھیکو اور صاف  
 سترار کہ میرے گھر کو اوسکے گرد بھرنے والوں کے لیے اور کھڑے رہنے  
 والوں کے لیے اور رکوع اور سجدہ میں جھک پڑنے والوں کے لیے  
 ۱۴ اور ہانک بکا رڈال دے لوگوں میں حج کی کہ آوین تیرے پاس  
 آئین ہر گھری راہ سے تاکہ دیکھیں اپنے فائدہ اور لکھن خدا کا نام  
 ۱۵

اور لکھائے جائینگے کہانے ہوئے خدا کے ذمے سے ۱۲ ضرور  
 جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے اور روک ٹوک کرتے ہیں خدا کی راہ سے  
 اور آبرو دار مسجد سے کہ جسے بنا دیا ہے ہتھے سب لوگوں کے لیے  
 ایکسان ہیں اوسکے رہنے والے اور نو وارد اور جو کوئی کہ ارادہ  
 کر بیٹھے اوسمین کسی زیادتی کا زبردستی کی راہ سے تو چکھا دینگے  
 ہم اوسے دکھ دینے والا عذاب ۱۳ اور جیکہ مہیا کر دیا میں ابراہیم  
 کے لیے اپنے گھر کے مقام کو کہ نہ ساجھی تھمر اوس میرا لکھیکو اور صاف  
 سترار کہ میرے گھر کو اوسکے گرد بھرنے والوں کے لیے اور کھڑے رہنے  
 والوں کے لیے اور رکوع اور سجدہ میں جھک پڑنے والوں کے لیے  
 ۱۴ اور ہانک بکا رڈال دے لوگوں میں حج کی کہ آوین تیرے پاس  
 آئین ہر گھری راہ سے تاکہ دیکھیں اپنے فائدہ اور لکھن خدا کا نام  
 ۱۵

کچھ جانے بوجھے ہوئے دلوں میں اونہیں اونہیں کہ جو دیے ہیں اونہیں اونہیں  
 بے زبان چوپائے پھر کھاؤ اونہیں سے اور کھلاؤ محنت کش نکال کر  
 ۱۹ پھر چاہیے کہ دور کریں اپنی کٹافتن اور پوری کریں اپنی نیازیں  
 اور گرد پھیریں آزاد گھر کے یہ اور جو کوئی توقیر کریگا خدا کی حرموں کا  
 تو وہ بہتر ہے اس کے لیے اس کے پروردگار کے پاس اور حلال کر دیے  
 گئے تمہیں چوپائے مگر وہ کہ جو جب دیے جائینگے تمہارے آگے تو بچے  
 رہو نا پاک تو نسے اور بچے رہو جھوٹی بات سے ۲۱ نرے گھرے  
 خدا کے ہو کر نہ ساجھی ٹھہرانے والے اس کا کسی کو اور جو کوئی کہ  
 شرک کریگا خدا سے تو گو یا کہ وہ آ رہا آسمان پر سے پھر چھپنا  
 مار کے اسے اوچک لیکیا کوئی پرندہ یا پھینک دیا اسے ہوا  
 کے جھونکے نے بہت دور کی جگہ سے ۲۲ یہ اور جو کوئی عزت کریگا  
 خدا کی نشانیوں کی تو ضرور یہ دلوں کی پرہیز گاری سے ہو گا ۲۳ تمہارے  
 اونہیں بڑے بڑے فائدہ میں ایک ٹھہرے ٹھہرے وقت تک  
 پھر اس کا مقام آزاد کیے گھر تک ہے ۲۴ اور ہر جیسے کے لیے  
 ٹھہرا دی ہنسنے ایک عبادت کی جگہ کہ لین خدا کا نام اس پر کہ  
 جو دیے ہیں خدا نے اونہیں بے زبان چوپائے پھر خدا تمہارا  
 لیتا خدا ہے تو اس کے فرمان بردار ہو جاؤ اور خوشخبری دے



اودن گر گز آنے والو نکو کہ جب ذکر کیا جاتا ہے خدا تو سمجھ جاتے  
 ہیں اودنکے دل اور جمیل جانے والے ہیں اوس مصیبت کے  
 کہ جو اونہیں پہونچی اور پڑھنے والے ہیں مساز کے اور جو کچھ کہنے  
 روزی دی ہے اونہیں تو وہ اوسین سے فرجتے ہیں ۲۱  
 اور موٹے موٹے گدے اودنکو ٹھہرایا ہے ہننے اونہیں تمہارے  
 لیے خدا کے نشانہ نہیں سے تمہارے لیے اونہیں بہت جلائی ہے  
 پھر خود کا نام اودن پر اوس حال میں کہ وہ تانتے کا تانتا  
 بانہ سے بولن پھر جب گر پڑیں اپنے پہلوؤں کے بھل تو خود بھی کھاؤ  
 اونہیں سے اور کھلاؤ اودن محتاجونکو کہ جو مانگ جائیج سے تراتے  
 ہیں اور منگتا محتاجونکو بھی یوں مطیع کر دیا ہے ہننے اونہیں  
 تمہارا کاشکے تم شکر کرو ۲۲ نہ پہونچ جائیگا خدا تک اودن کا سب  
 گوشت اور نہ اودن کا لہو اور لیکن پہونچی گی اوسے تمہاری ہر ہر  
 یون بس میں نے دیدیا اونہیں تمہارے تاکہ بڑائی کرو تم خدا کی  
 اس بات پر کہ وہ تمہیں راہ پر لایا اور بشارت دی نیکی کرنے  
 والو نکو ۲۳ ضرور خدا رد کرتا ہے ہر طرح کی بلا اونسے کہ جو ایمان  
 لائے ضرور خدا ہر گز الفت نہیں رکھتا ہر ناشکر خیاں نہ کرنے  
 والے سے ۲۴ اجازت دیدی گئی اودن لوگونکو کہ جہاد کرتے ہیں

اسوجہ سے کہ اوپر ظلم کیا گیا اور ضرور خداوند کے مدد پر قادر ہے  
 وہی جو نکال باہر کر دیے گئے اپنے گمروں نے ناحق فقط اتنی سی بات  
 کہ وہ کہا کرتے تھے کہ خدا ہمارا پروردگار ہے اور اگر نہ ہوا دیا کرتا  
 خدا لوگوں کو انہیں سے بعض کو بعضوں کے ہاتھ سے تو ضرور ڈھا جاتے  
 بہت سے عبادت خانے اور گرجے اور نمازوں کے مقام اور مسجدیں  
 کہ لیا جاتا ہے حسین خدا کا نام بہت اور ضرور مدد کرے گا خدا اسکی  
 کہ جو مدد کرے اسکی ضرور خدا بڑا زبردست اور غالب ہے نہ  
 وہی لوگ کہ اگر قادر کر دین ہم اوٹھیں زمین میں تھائی تو بڑھا  
 کرین نماز اور ویا کرین زکات اور حکم کرین نیکی کا اور سنا ہی کرین  
 بڑائی کی اور خدا ہی کے لیے ہے سب کاموں کا انجام ملے اور اگر  
 جھٹلائیں وہ تجھے تو ضرور جھٹلا چکا ہے اولیٰ سے پہلے نوح اور عاد و  
 ثمود کا جتھا ملے اور ابراہیم کا جتھا اور لوط کا جتھا اور مدین کے  
 لوگ اور جھٹلایا گیا سو سے تو پہلے تو ذلیل دی میں نے کافر و کفری  
 بابت پھرنے والا اوٹھیں تو کیا تھا عذاب ملے پھر کتنی ہی  
 بستیان تھیں کہ ہلاک کر دیا مئے اوٹھیں حالانکہ وہ ظالم تھیں پس  
 وہی تو وہی ہوئی بڑی تھیں اپنے جتھوں پر اور بہت سے اوٹھے  
 پھر بڑے لوگوں اور بڑے بڑے اور بڑے بڑے اور بڑے بڑے اور بڑے بڑے  
 کہ جو بڑائی بڑائی والے تھا ہو گئے تھے ۱۲ کہ اپنے رہنے والے تھا ہو گئے تھے ۱۲



کہ جنکے دلوں میں بیماری ہے اور سختی سے ہوئے ہیں جنکے دل اور  
 ضرور ظالم لوگ انتہا کے در او میں پڑے ہوئے ہیں ۱۰ اور  
 تاکہ جان لین وہ لوگ کہ دیا گیا ہے اور خین یقین کہ ضرور  
 وہ حق ہے تیرے پروردگار کی طرف سے تو ایمان لائیں اور  
 پھر نما جائیں اور اس سے اونکے دل اور بیشک خدا ضرور  
 راہ پر لانے والا ہے اور ان لوگوں کا کہ جو ایمان لائے ہیں سیدھے  
 دوسرے کی طرف ۱۱ اور برابر وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے ہیں اور  
 طرف سے شک ہے میں میں یہاں تک کہ آپونچی اونکے پاس مہیتا  
 اچانک با آپونچے زالے اور انوکھے دن کا عذاب ۱۲ آجکاراج  
 تو خدا ہی کے لیے ہے کہ حکم لگائیگا وہ اونکے درمیان میں پھر  
 جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے وہ نعمتوں کے بانٹو  
 ہونگے ۱۳ اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے اور جنہوں نے جھٹلایا ہمارے  
 آیتوں کو اور منہیں کے لیے تو ہے ذلیل کرنے والا عذاب  
 ۱۴ اور جنہوں نے اپنے دیس چھوڑے خدا کی راہ میں  
 پھر مارے گئے یا مر گئے تو ضرور دیا اور خین خدا بہت  
 اچھی روزی اور ضرور خدا وہی تو سب روزی دینے  
 والا ہونے پر مد کے ہے ۱۵ تاکہ یہاں سے اور خین ایسے مقام

میں کہ پسند کر لیں وہ اوستے اور ضرور خدا بڑا کبیر جانتے والا ہے  
 یہ اور جو کوئی زیادتی کریگا اوستی طرح کہ جو زیادتی  
 کی گئی ہوگی اوستی پر ظلم کیا جائے اوستی پر تو ضرور ہر دیکر  
 اوستی خدا کہ ضرور خدا بڑا بخشنے والا بخشنے والا  
 ہے اور پیرا دینا ہے وہی گوراست میں اور ضرور خدا بخشنے والا  
 دیکھنے والا ہے نہ یہ اسوجہ سے ہے کہ خدا ہی تو برحق ہے  
 اور ضرور سے پکارتے ہو تم وہی تو ناحق ہے اور ضرور خدا  
 وہی تو بڑا بلند ہے کیا نہیں دیکھتا تو کہ ضرور خدا برساتا ہے  
 آسمان پر سے پانی تو بہ جاتی ہے زمین سے سبز ضرور خدا  
 لطف کرنے والا خبردار ہے اوستی کے لیے ہے جو کچھ کہ آسمان پر  
 ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے اور ضرور خدا وہی تو بکھانا  
 ہوا لا پرواہ ہے کیا نہیں دیکھتا تو کہ خدا ہی نے تو  
 بس میں کر دیا تمہارے اوستے کہ جو زمین میں ہے اور  
 نائین بہتی سپہتی ہیں دریا میں اوستی کے حکم سے اور  
 رہ کے ہے آسمان کے اس بات سے کہ آ رہے وہ زمین  
 پر اگر اوستی کے حکم سے ضرور خدا لوگوں پر شفقت کرنے والا



ترس کھانے والا ہے ۶۴ وہی تو وہ ہے کہ جس نے جلا تمہیں  
 پھر مار لیا تمہیں پھر جلا لیا تمہیں ضرور آدمی بڑا ناشکر  
 ہے ہر امت کے لیے نکال دی ہے ہمنے ایک راہ کہ وہ  
 اوسیکے باپند ہیں تو نہ جھڑپیں تجھ سے کسی کام میں اور بلا  
 اپنے پروردگار کی طرف کہ تو ہی تو تھیک ہدایت پر ہے  
 ۶۵ اور اگر جھڑپیں تجھ سے تو کہہ کہ خدا ہی خوب جانتا ہی  
 جو کچھ کہ تم کرتے ہو ۶۶ خدا ہی حکم کر لیا تمہارے درمیان  
 میں جس میں تم اختلاف کیا کرتے ہو کیا تو نہیں جانتا کہ خدا  
 ہی جانتا ہے جو کچھ کہ آسمان اور زمین میں ہے ضرور  
 یہ کتاب میں ہے ضرور یہ خدا پر سہل ہے ۶۷ اور پوچھتے ہیں  
 خدا کے سوا او سے کہ نہیں اوتاری اوس نے جسکی حکومت  
 اور او سے کہ نہیں ہے اوس میں جسکا علم اور نہیں ہے ظالموں کے  
 لئے کوئی مددگار ۶۸ اور جبکہ جہی جاتی ہیں اونپر ہماری  
 روشن آیتیں تو تاثر جاتا ہے تو منہولنے اون لوگوں کے  
 کہ جو کافر ہو گئے برائی کو قریب ہوتا ہے کہ جا پڑیں اونپر  
 کہ جو جیتے ہیں اونپر ہماری آیتیں کہ کیا بھی خبر دیدوں  
 تمہیں اس سے بدتر کی بھی آگ کی وعدہ کیا ہے اوسکا

ایک کتاب میں ہے کہ جو کسی  
 زمانے یا مکان کے ملک میں  
 آسمانی کتاب سے غفلت کرے  
 ہر امت کے لوگ اور راہ  
 نکال دینا کہ وہ راہ ہدایت  
 وہ اختیار کریں نہ تکلیف  
 شرعی سے راہ نکالنا کہ جو  
 مع اس کتاب میں ہے  
 جو بطور توحید و توحید  
 واجب ہے اوسے ظالم  
 مخالف ہونے کی وجہ سے  
 اور تکلیف ہے ۱۲

خدا نے اون لوگوں سے کہ جو کافر ہو گئے اور کیا ہے بُرا  
 ٹھکانا ہے ۱۱۔ اے لوگوں کہی گئی ہے کہاوت تو کانِ صر  
 کے سُناو سے ضرور جن لوگوں کو کہ پکارتے ہو تم خدا کے  
 سوا ہرگز نہیں بنا سکتے ایک مکھی اگر چہ وہ سب جُٹ  
 جائیں اور سین اور اگر لے جاگے اونکے پاس سے مکھی کچھ تو  
 نہیں لے سکتے او سے او سے بے سکت ہو گیا مانگنے  
 والا اور جس سے مانگا گیا ہے وہ بھی نہ کچھ نہ قدر کی  
 خدا کی جو کہ حق تھا اس کی قدرتِ دانی کا ضرور خدا بُرا  
 اور غالب ہے ۱۲۔ خدا چھانت لیتا ہے شرِ ستونین سے  
 کچھ پیک اور لوگوں میں سے ضرور خدا سننے اور دیکھنے والا ہے  
 ۱۳۔ جانتا ہے جو کچھ اونکے سامنے ہے اور جو کچھ اونکے پیچھے  
 اور خدا ہی کے طرف پھیر دیے جائینگے سب کام ۱۴۔ اے  
 مومنوں رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو اپنے  
 پروردگار کی اور کیا کرو سب سلامی کا شک تم کامیاب ہو ۱۵۔  
 اور جہاد کرو خدا کی بابت جو حق ہے اونکے بادل کا اوس نے  
 آبرو دی ہے تمہیں اور نہیں دیا تمہیں دین میں کسی طرح کا  
 ہرج طریقہ میں ابراہیم تمہارے باپ کے اوس سے تو نام

رکھا تھا تمہارا مسلمان چلے اور اسے مین جا ہے کہ پیک  
 تمہارا گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ ہو بھر پڑھتے رہو تمہارا  
 اور دوزکات اور بچاؤ اچھا ہو خدا سے کہ وہی تمہارا  
 سرپرست ہے واہ کیا ہی اچھا سرپرست ہے اور کیا ہی  
 اچھا حمایتی ہے ۲۷ تمام شد

اشعار و ان سبب  
ضرور کا سبب ہو  
ایماندار لوگ

ایماندار و کا سورہ مکہ و الایکسٹوا شمارہ آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہنا یوالا مہربان ہے  
ضرور کا سیاب ہوئے ایماندار لوگ و ہی جو اپنی نماز دینیں مگر گناہ  
والے ہیں اور وہی جو یہ وہ باتوں سے اپنا منہ پھرانے والے ہیں  
اور وہی جو ذکات دینے والے ہیں اور وہی جو اپنے بہنوں کو  
بچا لینے والے ہیں مگر اپنی بیبیوں سے یا اونسے کہ مالک ہو جائیں  
جسکے اونکے دہنے ماتھ تو ہرگز وہ نہیں ملامت اور مٹا نیوالے ہیں  
پھر جو دھونڈے اسکے سوا کچھ اور تو پھر وہی تو حد سے بڑھ جانے  
والے ہیں اور وہی جو اپنے امانتوں کا اور اپنے حمد کا لحاظ رکھنے  
والے ہیں اور وہی جو اپنے نماز و نیکی پابندی کیا کرتے ہیں اور وہی  
تو حصہ پائیوالے ہیں کہ جو حصہ ہانٹ کر نیگے بہشت کا وہی تو اوس  
میں سدا رہنے سے والے ہیں اور ضرور بنا ڈالا سبھا انسان کو رہنے  
ہوئے سٹے پھر بنایا اوسے نطفہ ایک مضبوط کونٹ میں پھر بنا ڈالا  
نطفہ کو ڈبلہ بلا پھر بنا ڈالا ڈبلہ ملی کو تو تہرا پھر بنا ڈالا لوتھڑے کو بیان  
پھر بنایا یونہی پر گوشت پھر بنا دیا اسی ایک اور طرح کی پیدائش تو کیا  
مبارک ہو وہ خود کہ جو بہتر سبب بنائیوالے تھے پھر تم اسکے بعد چھا  
والے ہو پھر تم قیامت کے دن جلائے جائیوالے ہو اور ضرور بنا

۱۱۹  
 تھے تمہارے اور اسات پر تین راہ کے اور ہر بند و نکی طرف سے  
 غفلت کہ یہ وہاں نہ تھے ۱۱۹ اور اوتار اپنے آسمان پر سے اپنے ایک انکل  
 سے پھر تمہارا دیا اسی زمین میں اور ضرور ہم اس کے کہو دینے پر بس رکھنے  
 والے ہیں ۱۲۰ پھر اوگائی تھے تمہارے دم کے لئے اسکی وجہ سے باغ  
 کجورون اور انگورون کے کہ تمہارے لئے اونین بہت سے میوہ ہیں  
 اور اونین میں سے کمایا کرتے ہو ۱۲۱ اور ایک درخت کہ جواوگتا ہو  
 طور سینا پر کہ جواوگتا ہو چکناٹ سے اور نان خورشید <sup>دین</sup> ہے کمانے  
 والو نکی لئے ۱۲۲ اور ضرور تمہارے لئے چوپا یونین عبرت کی جگہ ہو  
 کہ پلاتے ہیں ہم تمہیں جو کچھ کہ اونکی بیٹ میں ہوتا ہو اور تمہارے  
 لئے اونین بہت سے فائز ہیں اور اونین سے کمایا کرتے ہو ۱۲۳  
 اور اون پر اور ناؤ پر چڑھائی جایا کرتے ہو اور ضرور بھیجا ہے نوح کو  
 اسکی قوم کے پاس تو کہنے لگا کہ اے میرے قوم عبادت کرو تم خدا  
 کے نہیں ہو تمہارا کوئی خدا اس کے سوا پھر کیوں نہیں دہتے تم ۱۲۴ پھر  
 کہنے لگے وہ سردار کہ جو کافر تھے اسکی قوم میں سے کہ نہیں ہے  
 یہ مگر آدمی تمہارے ہی طرح چاہتا ہے کہ بڑا جائے تم سے اور اگر چاہتا  
 خدا تو بھیج دیتا فرشتوں کو نہیں سنا ہے یہ تو اگلی وقت کے اپنے بزرگوں  
 میں ۱۲۵ نہیں ہی وہ مگر وہ آدمی کہ جسکا چیتا چلا ہو تو انتظار کرو اسکی لئے



ایک حد تک کہنے لگا الہی یہ سی ہو کر اوس عیب سے گراؤ نہ  
 نے مجھے جھٹلادیا تو وحی کی سننے اور پھر کہ بنانا و سامنے اور پہاڑی  
 وحی سے پھر جبکہ آپہونچے ہمارا عہد اور اپنے لگے تھوڑے تھوڑے  
 اوسین ہر قسم کے جوڑے وہ وہ اور اسے لوگوں کو مگر وہ شش کہ  
 گزری چکی ہو اوس کے بابت بابت اس کے لئے اور تو تو میں  
 کہ مجھے اوس لوگوں کی بابت کہ حینہ میں نے علم کیا کہ وہ وہ وہ وہ  
 جائینگے پھر جب بیٹھ چکے تو اور جو وہ وہ سے ساتھ ہی لوگوں کو نہ سکر  
 اوس خدا کا کہ جسے چٹکارا دیا نہیں ظالم قوم سے اور کہ کہ  
 اور تار مجھے برکت کی جگہ اور تو ہی ستر و سب اور تار سے اور  
 ضرور اسین پچپائین ہیں اور خدا و رہم زمانے کے اور مجھے  
 سر پر سے بنائی سمنے اوس کے بعد وہ وہ زمانے کے لئے اور پھر  
 سمنے اور نین کہ یک اور نین میں سے کہ جو جو نہ کو کہ نین تو سارا  
 کوئی خدا اس کے سوا بھیہ کہوں نین در نے تم پھر کہنے لئے وہ سرد  
 اس کے قوم کے کہ جو کافر ہو گئے تھے اور جھٹلایا کرتے تھے آخرت  
 کے ملاقات کو اور ثروت ہی وہی تھے سمنے اور نین و رات زندگی  
 میں کہ نین ہی یہ مگر شہر تمہاری ہی طرح کہ کہتا ہی اوس میں سے  
 کہ کہتے بہ تم حسین سے اور بتا سب میں سے تم پتہ ہو ۱۰

اگر اطاعت کرو گے تم کسی بشر کی کہ جو بتیاری ہی طرح ہو گا تو ضرور  
 تم اس وقت جن گھانا اوٹھائیو الے ہو گے تھ کیا وعدہ کرتا ہی تم سے  
 کہ ضرور تم جیب مر جاؤ گے اور ہو جاؤ گے مٹی اور ہڈیوں کا ڈھیر تو ضرور  
 تم نکالے جاؤ گے بہت دور ہی بہت دور ہی وہ بات کہ جس کا وعدہ  
 کیا جاتا ہی تم سے <sup>۳۱</sup> نہیں ہی مگر بھی ذرا سے زندگی کہ ہم مرتے ہیں اور جیتے  
 ہیں اور ہم نہ اوٹھائی جائیں گے <sup>۳۲</sup> نہیں ہی وہ مگر وہ شخص کہ باندہ بیابانی  
 اوستے خدا پر ایک بنواڑا اور نہیں ہیں ہم اوستے دل سے ماتے والے <sup>۳۳</sup>  
 کہنے لگا کہ انہی میرے مدد کرو اور سوچو سے کہ اوٹھوں نے مجھے جہنم دیا <sup>۳۴</sup>  
 فرمایا کہ ٹھوڑے ہی دیر میں ہو جائینگے نا دم پھر لیڈالا اور نہیں چنگاڑ <sup>۳۵</sup>  
 برحق پھر بنا ڈالا ہے اوٹھیں کوڑی کہ کٹ کا ڈھیر تو دوری ہی ظالم  
 قوم کے لئے <sup>۳۶</sup> پھر بنائے ہیں اونکی بعد کچھ اور زمانے والے <sup>۳۷</sup>  
 کہ تو بڑھ سکتے ہی کوئی امت اپنے مدت سے اور نہ اوس سے وہ پچھتی تھی  
 سکتے ہیں <sup>۳۸</sup> پھر بھیجے ہیں اپنے پیک تابر کو جب آپہونچا کسے  
 بنی مین اوٹھ کا پیک تو جہنم دیا اوستے اوستے پھر یو نہیں آگے بھیجے  
 اونکی بعضوں کو بعضوں کے لئے رہیں ہم اور بنا دیا ہے اوٹھیں آن  
 گھان تو افسوس تو اوستے جتنے پیر کہ جواب مان نہیں لاتے <sup>۳۹</sup> پھر بھیجا  
 ہے موسیٰ کو اور اوس کے بہائی مارون کو اپنے نشانوں سے اور

ایک دیک کی حکومت سے + فرعون اور اسکے سرداروں کے  
 پاس تو میگزئی کر گئے وہ اور بڑے سرکش لوگ تھے + پہرے لگ  
 کیا ایمان لائیں ہم اپنے ہی طرح کی دو آدمیوں کا حالانکہ اون دونوں  
 قوم ہمارے عبادت کرنے والے تھے + تو جٹا دیا اونہوں نے اون  
 دونوں کو تو ہو گئے اونہیں سے کہ جو ہلاک کر ڈالے گئی تھے + اور ہر  
 دی سینے موسیٰ کو کتاب کا شے وہ راہ پر آئیں + اور بنا بات نہ رہے کہ  
 بیٹی کو اور اسکی مانگو جہیز اور شہر یا سینے اونہیں ایک اونچی شہر  
 پر + کہ جہان بیٹھا پانی ہی چلا کھا و ستمری چیزیں اور کرتے رہو اپنی  
 کام کہ میں اس چیز سے کہ جو کرتے ہو تم واقف ہوں ضرور یہ تمہارا  
 جتنا ایک وٹاری کا ڈھار ہو اور میں تمہارا سر پرست ہوں تو مجھے  
 وڑتے رہو پھر کر ڈالا اونہوں نے اپنے کام کو آپس میں ٹکڑے  
 ٹکڑے ہر جہتا اوپر کہ جو اس کے پاس تھا نہال نہال ہے + تو رہند  
 اونہیں اونہیں کے بیوشی میں ایک مدت تک + کیا گمان کرتے ہیں  
 وہ کہ ہم جو مدد کرتے ہیں اونکے مال اور اولاد سے تو جلدی کریتے  
 ہیں ونگی ہلا بیوں کو بلکہ وہ کچھ وقوف نہیں رکھتے تھو جو لوگ و سبت سے  
 اپنے پروردگار کے سہا کرتے ہیں + اور جو لوگ کہ سہا نہ کو اسنے  
 پروردگار کی دل سے مانا کرتے ہیں + اور جو لوگ کہ اپنے پروردگار

کسی کو سا جھی نہیں ٹھہرا لے ہیں + اور جو لوگ کہ دیتے ہیں جو  
 کچھ کہ دیتے ہیں حالانکہ دل اونکے ڈرتے رہتے ہیں اس بات سے  
 کہ وہ اپنے پروردگار کے پاس رجوع کرنے والے ہیں + تو وہی  
 تو جلد ہی کیا کرتے ہیں بہلائیو بخین اور وہی تو اوغین آگے بڑھ چکا  
 والے ہیں + اور نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جانکو مگر اس کے  
 بولتے بہر اور ہماری پاس وہ کتاب ہو کہ جو بولتے رہتے ہے حق  
 بات اور اوپر کسی طرح کی زیادتی نہ کی جائیگی + بلکہ اونکی دل غفلت  
 میں ہیں اسکے طرف سے اور اونکی چلن میں اسکے سوا کہ وہ اوغین  
 کہہ نہ والے ہیں + یہاں تک کہ جب لیڈا لیا ہوا اونکے مالداروں کو غنا  
 تو کیا ایک وہ وادیا چانے لگتے ہیں - نہ غل غیارا چاؤ آج کہ ہماری  
 طرف سے تمہارے ہر گز مدد نہ کی جائیگی - ضرور میرے آئین چیم  
 جانی تہیں تمپر تو اولٹے پاؤں تم پر جاتے تھے + ہیکڑے کر کے  
 اس سے ایک کھانے کھنے والے کو چھوڑ بیٹھتے تھے - کیا نہیں کھوج  
 کیا اوغین نے بات میں یا آیا اونکے پاس کہ جو نہ آیا تھا اگلے  
 وقت کے اونکے بزرگوں کے پاس یا نہ پہچانا اوغین نے اپنے  
 پیک کو تو وہ اس کے منکر ہو گئے + یا کہتے ہیں کہ اسے خط ہے بلکہ  
 لایا اونکے پاس حق بات کو اور بہتری اوغین سے حق سے گھن

کھانے والے مین + اور اگر تابعدار ہو جائے حق اونکے خواہشوں کا  
 تو بکری جائیں آسمان اور زمین اور جو جو کہ اونیں ہیں بلکہ دیا جائے اونکا  
 تذکرہ پھر وہ اپنے تذکرہ سے منجھ سیرنے والے مین + یا مانگتا ہے تو  
 اونسے کچھ مزدوری تو مزدوری تیرے پروردگار کی بہتر ہے اور  
 وہ سب رزق دینے والوں سے بڑھ کے ہے + اور جلاتا ہی تو اونیں سید  
 ڈہرے پر + اور ضرور جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے آخرت کا وہ سید ہی  
 ڈہرے سے بھٹک نکلی مین + اور اگر ترس کھا جائیں ہم اون پر اور  
 کھول دیں او سے کہ جو اونپر سختی گذرتی ہی تو پھر جائیں وہ اپنے سرکشی  
 مین ٹاپک ٹوٹیاں مارتے ہوئے - اور ضرور لیڈا لائے اونیں عذاب  
 سے تو نہ غزبت کی اونہوں نے اپنے پروردگار سے اور نہ گرا گئے  
 یہاں تک کہ جب کھول دیا سمنے اون پر بہت بڑے عذاب کا دروازہ  
 تو ایک ایسی وہ او سمین نا امید ہونے لگے + اور وہ وہی ہی کہ جس نے بنائی  
 تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بہت کم شکر کرتے ہو تم - اور وہ  
 تو وہ ہی کہ جس نے پھلادیا تمہیں زمین مین اور او سکے طرف متورے  
 جاؤ گے + اور وہ وہی ہی کہ جو جلاتا ہی اور مار ڈالتا ہی اور اسی کی  
 وجہ سے ہو ادا بلی رات اور دن کی کیا پھر تم کچھ نہیں سمجھتے + بلکہ  
 کہنے لگے مثل اوسی کے کہ جو کھاتا گلون نے + کہنے لگے کہ کیا جہنم



مر جائینگے اور ہو جائینگے مٹی اور ہڈیاں تو کیا پھر ہم ضرور جلانے  
جائینگے۔ ضرور وعدہ کیا گیا ہے اور ہمارے بزرگوں سے اسکا  
آگے نہیں ہیں یہ مگر سطرین اگلی لوگوں کی کہہ سکے لئے ہی نہیں اور جو  
کچھ کہہ اوس میں اگر تم جانتے ہو: قریب ہی کہ کہیں خدا کے لئے کہہ  
کہ پھر کیوں نہیں تم یاد کرتے۔ کہہ کون ہی سرپرست ساتون  
آسمانوں کا اور سرپرست بڑے عرش کا + قریب ہی کہ کہیں خدا کہہ  
کہ پھر کیوں نہیں تم پر بیزارگی کرتے۔ کہہ کسکے ہاتھ ہی سلطنتیں ہیں  
چیز کی اور وہ پناہ تو دیتا ہی اور خود پناہ میں نہیں چھپتا کسیکے  
اگر تم جانتے ہو۔ قریب ہی کہ کہیں خدا ہی کے لئے تو کہہ کہ پھر  
کہ ہر فریب سے بھٹکے جاتے ہو ضرور دیا ہے او نہیں حق اور  
ضرور وہ جموٹھی ہیں: اور نہیں بنایا خدا نے کوئی بیٹا اور نہ ہٹا  
اوسکے ساتھ کوئی اور خدا نہیں تو فوراً لیجاتا ہر خدا اوسے  
جسے اوسنے بنایا تھا اور ضرور تعالیٰ کر جاتے او نہیں سے بعضے  
بعضوں سے پاک ہی خدا اوس چیز سے کہ جسے وہ بیان کرتے ہیں  
جیسے: انا ہی پوشیدہ کا اور ظاہر کا برتر ہے وہ اوس چیز سے  
جو وہ ساجھی تھراتے ہیں + کہہ اتھی اگر دیکھا دین مجھے وہ کہ جنکا  
اوسنے وعدہ کیا جاتا ہو + اتھی تو نہ شریک کہ مجھے ظالم قوم میں: او

ضرور ہم اس بات پر کہ دیکھا دین تجھے وہ چیز کہ جسکا وعدہ کرتے ہیں  
 ہم اوتنے ضرور قادر ہیں دفعہ بھی کراؤں چیز سے کہ وہ بہتر ہے  
 برائی کو ہم خوب جانتے ہیں اوسے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور  
 کہہ کہ اتنی تیری پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور  
 تیری پناہ مانگتا ہوں اتنی اس بات سے کہ وہ آمو جو وہوں میرے پاس  
 یہاں تک کہ جب آکرے ہوتے ہر اونین سے کیسے پاس موت  
 تو کہتا ہوں کہ اتنی پہیر و تجھے شاید کہ میں کوئی نیک کام کروں اوسکے  
 بابت کہ جسے چھوڑ آیا ہوں ہرگز نہیں یہ تو ایک کھنے کے بات ہر  
 کہ ظاہر ہیں اوسکا کھنے والا ہر اور اونکے مجھے ایک آرہی اوس  
 دن تک کہ جسمیں وہ اوسکا جائیگے پھر جبکہ پیونگ دیا جائیگا  
 صور میں تو نہ باقی رہینگے رشنے نائے اونکے درمیان میں اوس دن  
 اور نہ آپس میں پوچھ گچھ کریں گے پھر جسکے بھاری ہونگے پلڑے  
 تو وہی تو کامیاب ہونگے اور جسکے ہلکے ہونگے پلڑی تو وہی تو  
 وہ ہیں کہ گھاتا اوسٹھایا اونکی جانوں نے جہنم ہی میں ہمیشہ رہنے  
 سمنے والے ہیں ججھلس دیگی اوتکے منہ کو آگ اور وہی دانت نکالے  
 ہوئے ہیں آیامری آیتیں نہ جے جائیں متین تمہرے تمہرے انہیں  
 جھٹلاتے تھے کہنے لگے کہ اتنی غالب آگے ہمہر ہمارے بد نصیب

کہیں کاہی ہو

اور ہم بھٹکنے والے لوگ تھے + اتنی نکال ہمیں اوس میں سے پھر اگر  
دوبارہ وہی حرکت کریں ہم تو ضرور ہم ظالم ہیں + فرمایا کہ چپ رہو  
اوس میں اور نہ کلام کرو مجھ سے ضرور ایک فرقہ مرے بند و مین سے  
مٹا کہ جو کہا کرتا تھا کہ اتنی ایمان لائے ہم تو بخش دے ہمیں اور ترس  
کہا ہم پر اور تو ہی سب ترس کہانیوالوں سے بڑھ کر ہے + پھر بنالیا  
تھے اوس میں سخرایہا شک کہ ہولادی اوسنوں نے تمہیں میرے  
یاد اور تم ادنیٰ جمل کرتے تھے ضرور جزادی میں اوس میں آج  
اوس کے بدلے جو اوسنوں نے صبر کیا تھا ضرور وہی تو مراد پانے  
والے ہیں + کھنے لگا کہ گتار ہی تم زمین میں برسوں کی حساب سے  
کھنے لگے کہ پورا ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم تو پوچھ لے  
گئے واٹھ + کھنے لگا کہ نہیں رہے تم مگر تھوڑا سا اگر تم جانتے  
کیا پھر گمان کیا تھے کہ بننے بنایا تمہیں ہم صرف اور تم ہمارے طرف  
نہ پیسے جاؤ گے + پھر کیا بلند ہے وہ خدا کہ جو سچا بادشاہ ہے  
نہیں ہی کوئی خدا مگر وہی سر پرست بڑے عرش کا + اور جو کہ  
پکارے گا خدا کے سوا اور خدا کو کہہ نہو گے کوئی دلیل اوس کی  
اوس پر تو نہیں ہی اوس کا حساب مگر اوس کے پروردگار کے پاس  
کہ ضرور وہ کامیاب نہیں کرتا کافروں کو + اور کہہ کہ اتنی بخش دی

اور ترس کہا کہ تو ہے سب ترس کہانے والوں سے بڑھ کر ہو

نور کا سورہ مدینے والا چونسٹھ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ ترس کھائیوا لاھربان ہو

یہ وہ سورہ ہو کہ جسے اوتار اپنے اور جسے بیان کیا اور اوتارے

ہے اوسین تک دہک کے آیتیں شاید کہ تم یاد کرو ورنہ زنا کرنے والی

اور زنا کرنے والے کو مار دو ہر ایک کو اوسین سے سوشتو کو روکے

اور نہ لحاظ ہو عین اونی بابت کتنی طرح حکمی لافیت کا خدا کے دین

عین اگر تم ایمان لاسے ہو خدا کا اور کھیلے دنگا اور چاہے موجود

رے اونی سزا کے وقت ایک جہا ایماندار و نکا۔ زنا کر نیوالا

سزا کے کجا کر زنا کرنے والے کو یا شہ ک کرنے والے کو اور

زنا کرنے والے نہ قبیحہ کر کجا اوس سے مکر زنا کر نیوالا یا سزا

کر نیوالا اور حرام کر دیا گیا ہے یہ ایماندار و نیر۔ اور جو لوگ

کہ عجیب لگاتے ہیں یا ک و امن عورتوں کو پھر نہیں لائے چار گواہ

تو مارو و عین اسے وری اور نہ قبول کر و اوری گواہی بھی اور

ویری تو کہہ کر پھر جو لوگ کہ تو یہ کرین اوس کے بعد پہلے اور

اور کہتے ہیں وہ اونی پاس وچا اور پھر دین اوس اسباب کے ساتھ دیکھو

نور کا سورہ

عین کہ

گواہ مگر خود وہی نو گواہی اور نہیں ہے ایک کے چار گواہ بیان نہیں

کے کہ خبر دار ہو جائیں گے میں اور یا سچوین یہ ہو کہ خدا کے شکر

اوسے اگر ہو وہ جو تو یقین سے ہم پر دور کر دیا اوس عورت سے

سفر اکو یہ کہ دے خود وہ چار گواہ بیان خدا کے کہ ضرور وہ چوبلو نہیں

سے ہوا اور یا بچوں یہ کہ خدا کا غضب تو نے خود اوستی عورت کے

جان سیر اگر وہ دم دسچو یلین سے ہو اور اگر نہ ہو تا خدا کا فضل سیرا

اوسکے رشتہ اور یہ کہ خدا جڑاوا فاشمند تو بہ سستے والا ہو کر ضرور چلے

لوگوں نے تمہاری وہ ایک بہنہائی عظیمین میں سے نہ مجھو اسی برائے

اے حق میں بلکہ وہ بہتر ہے تمہارے حق میں ہر شخص کے لئے

اور نہیں سے وہی ہو کہ جو کما فی گاگناہ سے اور جو کہ درپے ہوا ہے

اپنے بڑے بول کا اومین سے تو اسی کے لئے بڑا عذاب ہے

کیونکہ جب سناتے او سے تو گمان کیا ایماندار مردوں اور عورتوں

۴ اپنے حق میں بہتر اور کیوں نکمہ کہ یہ تو صریح بھتان ہے کیوں

نہ لائے اور سیر حار گواہ بھرت نہ لائے گواہ تو وہی تو خدا کے

وہ ایک چھوٹی بین اور اگر تھوڑا حد کا فضیل سمجھو اور اس کے

پروین بیگم

لعل اور یہ چادرون افرادی زین  
 میں ہوا شرمین منصوص عیادت  
 سے اور اس مکان کا صیغہ ہی گرم کے  
 اشد باندہ الیٰ یمن الصادقین فیما  
 ریت بدست خلیفہ من الزمان و  
 یمن نگاہی دیا ہوں میں خدا کے  
 کہ میں سچو میں سے ہوں اوس  
 عیب کے بیان میں کہ جو کیا ہو  
 اسے نبوی کو اور مایا ہو  
 جو کہ ان لغت اللہ علیٰ ان کنت  
 ایکا زمین یعنی خداوند کے کنت  
 ہوگا یہ مجھ پر اگر میں نہ ہو  
 ہوں اور اوس کے بعد اگر کہ جائے  
 یا شامین تو ہوتا نہ اس کے حد  
 اوس ہر لگائی جائے

[illegible]



رحمت دنیا اور آخرت میں تو پہونچنا تمہیں اوسکے بابت جس میں  
 پاؤں ڈالا تمہارے بڑا عذاب : جبکہ اختیار کرتے تھے تم اوسی  
 اپنے زبانون سے اور کہتے تھے اپنے اپنے منہ سے اوسکے  
 جسکے تمہیں جاننا نہ تھی : اور تم سمجھتے تھے اوسے سہل حال آنکہ  
 وہ خدا کے نزدیک بہت بڑا امر تھا : اور کیوں نہ جب شنائتے  
 اوسے تو کہنے لگے کہ کیا ہو گیا ہو ہمیں کہ کہیں ہم ایسا پاک ہو  
 تو یہ تو بہت بڑا بھتان ہے نصیحت کرتا ہے تمہیں خدا اس  
 بات سے کہ پھر ایسے نہ ہو کہ اگر تم ایمان نہ ہو۔ اور ایمان نہ کرنا  
 خدا سے آئین اور خدا عالم و دانا ہے۔ ضرور جو لوگ چاہتے ہیں  
 یہ کہ پہل جامی برائی اور لوگوں میں کہ جو ایمان لائے اور نہیں کے لئے ہو  
 دکھ دینے والا عذاب دنیا اور آخرت میں اور خدا جانتا ہے اور تم  
 نہیں جانتے : اور اگر خدا کا فضل تم پر اور اوسکے رحمت نہوتے  
 اور یہ کہ ضرور خدا ترس کھانیاں لا رہا ہے : اے وہ لوگوں کہ  
 جو ایمان لائے ہو نہ پچھا لو شیطان کی وسوسوں کا اور جو کوئی پچھا  
 لیگا شیطان کے وسوسوں کا تو ضرور وہ تو حکم لگاتا ہے ہر کارے  
 اور برائی کا اور اگر خدا کا فضل تم پر نہوتا اور اوسکی رحمت تو نہ  
 پاک نہوتا تمہیں سے کوئی کبھی اور لیکن خدا ہی صاف سہرا کر دیتا ہو

جیسے چاہتا ہے اور خدا ہی سننے والا اور جاننے والا ہے اور  
 نہ قسم کھا بیٹھیں یا لہذا تم لوگوں میں سے اور کشائش رزق و  
 اس بات سے کہ دین رشتہ داروں کو اور گنگالوں کو اور  
 جلا وطنوں کو خدا کی راہ میں اور چاہیکہ معاف کرین اور جانی  
 دین کیا نہیں چاہتے تم کہ بخش دے خدا تمہیں اور خدا بڑا بخشنے  
 والا اور ترس کھائیوا لا ہی نہ ضرور جو لوگ کہ عیب لگاتے ہیں  
 ایماندار پہنچے ایک دامنوں کو تو لعنت کی گئے ہی ادن پر دنیا اور آخر  
 میں اور اونہیں کے لئے بڑا عذاب ہو جس دنگی گواہی دینگی  
 اور پیراہنلی زبانیں اور اونکے ماتھ اور اون کے پاؤں اور  
 ان کا مونہ کہ نہیں وہ کیا کرتے تھے۔ اوسی دن بہر پور کر دیگا  
 خدا اونکی لئے اون کے ٹھیک جزا کو اور جان جائینگے کہ ضرور  
 خدا وہی تو صریح حق ہو۔ پیرمان برونی لئے ہیں اور برے  
 جریونکے لئے ہیں اور تھریان تھرون کے لئے ہیں اور ستمی ستمیوں  
 کے لئے ہیں وہی تو بری ہیں اوس سے کہ جسے وہ کہا کرتے ہیں  
 اونہیں کے لئے ہو بخشش اور اچھی روزی۔ اور ایماندار وہ نہ گبس  
 پاور و نہیں اپنے گھروں کے سوا یہاں تک کہ اجازت لے لو اور  
 سلام کر لو اونکے رہنے والوں پر یہ بہتر ہے تمہارے لئے کاش

ملہ سے سدا اللہ تبارک  
 اگر خدا تعالیٰ سے کلمہ  
 اللہ ہو تو ہر  
 چیز میں

یہاں جو ہے  
 وہی ہے  
 اور یہاں  
 وہی ہے

نصیحت پاؤں پر اگر نہ پاؤں اور عین کسی کو تو نہ دینسوا ولین

یہاں تک کہ اجازت دیجائے عین اور اگر کھا جائے عین کہ میر جا

تو پھر جاؤ یہی بہتر ہے تمہارے حق میں اور خدا اس چہرے کہ جسے

تم کہتے ہو واقف ہے۔ عین ہی تمہارے کوئی گناہ اسکا کہ چلے جاؤ اون

گرو عین کہ جو خالی دستہ مار رہے ہوں جنہیں تمہارا اسباب پڑا ہو

اور خدا جانتا ہے جو کہ ظاہر کرتے ہو اور جو کہ چھپائے ہو

کہم ایمان داروں سے کہ بند رہیں اپنے انکسین اور چکائے زمین اور

بدن یہ بہتر ہے اونکے لئے ضرور خدا واقف ہے اس چہرے کہ جسے

وہ کہتے ہیں۔ اور کہ ایمان دار عورتوں سے کہ بند رہیں اپنے

انکسین اور چکائے زمین اپنے بدن اور نہ ظاہر کر دیں اپنے بناؤ

سنگار مگر جو کہ خود بخود ظاہر ہو گیا ہو اور چپ نہ کیسکتا ہو گویا

مارکین اپنے اور میونسے اپنے گریٹوں پر اور نہ ظاہر کر دیں اپنے

بناؤ سنگار مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ دادوں پر یا اپنے

شوہروں کے باپ دادوں پر یا اپنے شوہر کے بالوں پر یا اپنے شوہر کو

لڑکے بالوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجیوں پر یا اپنے بھانجیوں پر

یا اپنے عورتوں پر یا جنکی کہ مالک ہو کے عین دہنے ہاتھ سے اونکی

بہت دیکر یا اون کو نہ چاکر وں پر جنہیں عورتوں سے چہرے طلب ہو

مردوں میں سے یا اون لڑکوں سے کہ جو واقف نہ ہوئے ہوں عورتوں کو  
بدلوں پر اور نہ ماریں اپنے باؤں تاکہ جانلیا جائے وہ کہ جسے چھپاتے  
ہیں اپنے بناؤ سنگار سے اور توبہ کرو خدا سے سب کے سب اگر  
ایماندار و شاید کہ تم کامیاب ہو۔ اور بیاہ دو اپنے بن بیاہیوں کو  
اور نیک چلنوں کو اپنے غلاموں میں سے اور اپنی لونڈیوں میں سے  
و اگر ہوئے وہ محتاج تو غنی کرو بچاؤ نہیں خدا بنو فضل و کرم سے اور خدا  
واقف کار کشائش دینے والا ہے۔ اور چاہئے کہ پاداشے اختیار کریں  
وہ لوگ کہ نہ پائیں بیاہ کا سامان یہاں تک کہ مالدار نہ ہوئے خدا پر  
فضل کرم سے اور جو لوگ کہ چاہیں آزاد کسی کا خطا و عین سے کہ جنکے  
تم مالک ہو گئے ہو تو لکھ دو انہیں اگر جان لو انہیں کسی بستر حکے  
بہلائی اور دے ڈالو انہیں کہ خدا کے مال میں سے کہ جو دے ڈالا  
ہو اسے نہیں پڑا اور نہ زبردستی آمادہ کرو اپنی جوان عورتوں کو زنا پر  
اگر چاہیں وہ پاکدامنی حاصل کرو اس ذرا سی زندگی کا سامان  
اور جو کوئی زبردستی کریگا اون پر تو ضرور خدا اون کی تہ سے  
بعد بڑا جتنے والا ترس کھائیو والا ہو۔ اور ضرور اتاری سمیے تمہارا  
پاس صاف آئین اور کہاوتیں اون لوگوں کی کہ گزر گئے زمین سے  
پہلے اور نصیحت پروردگار و مکی حق نہیں + خدا ہی تو ہو جسکے اسماء لوگا

اور زمین کا پھٹتا اور اسکے جہک کے اوس روشن دان کی طرح ہو  
 کہ حسین و صبر و صبر چلتا ہو چراغ ہو وہ چراغ شیشہ کے مقفی ہیں ہو  
 کہ وہ مقفہ گویا کہ اپنے ٹرپ میں ایک جگہ کی تارے کی طرح ہو کہ جلا یا  
 جائے چکنائی سے زیتون کے مبارک پیر کیے جو پیر نہ تو یوزب و لا  
 ہو اور نہ پچھم والا قبریب ہو کہ ابھی اب جل اویھی اوسکا تیل اگہ چھ  
 چھو بھی بجائے اوسے آگ جھک پر جھک اور سرب پر سرب ہو راہ چر لا تا  
 ہو خدا اپنے جھک سے جسے چاہتا ہو اور کتا ہو خدا کتا وین نو کوئی نور  
 اور خدا ہر چیز سے واقف ہو + اون کمرون اور گمرون میں کہ اجازت  
 دی دی ہو خدا نے کہ بلند کیا جائے اور نیا جائے اوس میں اوسکا  
 نام کہ پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہیں اوسکی اون میں صحت و شام و دلوگ  
 کہ نہیں ٹھوڑ دینا اونکی دیہان کو کوئی بیپار اور نہ کسی طرہ کی بیج کسجھ  
 خدا کے یاد سے اور نماز پڑھتے رہنے سے اور رکات دیا کہ نیسے لہر زفر  
 بین اوس دن سے کہ اولٹ پلٹ ہو جائیگے جس میں دل اور آنکھیں  
 تاکہ مزدوری دے اونین اون سے زیادہ کھرے کہ جو اونہوں نے  
 کام کئے تھے اور بڑا دے اون پر اپنا فضل و کرم اور خدا روزے  
 دیتا ہو جسے چاہتا ہو جیسا ب + اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے اونکے  
 گن اوس چکتے ہوے ریت کی طرح ہیں اور کس چٹیل میدان میں



کہ اوس میں اولے ہوئے بین پھر لیڈا لٹا ہے اونکی وجہ سے  
 جسے چاہتا ہے اور بٹا لیجاتا ہے جس سے چاہتا ہے قریب ہو کہ کوند  
 اور ٹرپ اوس کی بجلی کے چکا چوند میں لے آئے آنکو نکو بٹتا ہے  
 خدات اور دن ضرور اس میں عبرت ہو آنکو نکو نکو لے لے  
 اور خدانے بنایا ہے ہر چل پھر کدینوالے کو پانی سے تو اون میں ہر  
 سے ہو وہ جو چلتا ہے اپنے پیٹ کے مہل اور اون میں ہر وہ  
 کہ جو چلتا ہے اپنے دونوں پاؤں سے اور اون میں ہر وہ  
 جو چلتا ہے چاروں سے بنا ڈالتا ہے خدا جو چاہتا ہے ضرور خدا ہر چیز پر  
 قادر ہو۔ ضرور اوتارے ہننے صاف آئین اور خدا لایا ہے  
 جسے چاہتا ہے سید ہی دہڑے پر اور کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے  
 خدا کا اور پیک کا اور اطاعت کے ہننے پھر پھر جاتا ہے ایک  
 جتنا اون میں سے اسکے بعد اور وہ ایماندار وہ میں سے۔  
 تھے اور جبکہ بلائے جاتے ہیں خدا کے پاس اور اوس کے  
 رسولونکی پاس تاکہ حکم لگائی وہ اونکی درمیان میں تو ایک ایک  
 کوئی فرقہ اون میں سے مسخ پھیر لیتا ہے اور اگر ہوتا ہے اور کاحق  
 تو آتے ہیں اوس کے پاس فرمان برداری کرتے ہوئے +  
 آیا اونکے دلو میں کوئی بیمار ہو یا شک میں پڑے ہوئے ہیں

کہ جسے سمجھ گیا سا پانی یہاں تک کہ جب پہنچے اوس کے پاس تو  
 نہ پانی اوسی کچھ بھی اور پائے خدا کو اوس کے پاس تو وہ پورا پورا  
 لے لے اوس سے اپنا حساب اور خدیا بہت جلد حساب لینے والا  
 ہو۔ یا اون گھٹا ٹوپو نکی طرح کہ جوئے تھا کے تھ دار دریا میں ہوں  
 کہ ڈالنے اوسی ایک سینڈ ماکہ اوپر وار سے اوس کے  
 دوسرا سینڈ ماکہ پانیکا ہو کہ اوس کے اوپر کالی گھٹا ہو گپٹا ہیرے  
 ہوں کہ بعضے اوئیں سے چھائی ہوئے ہوں بعضوں پر جبکہ  
 نکالے اپنا ماتھ تو نہ دیکھ سکے اوسے اور جسے کہ نہیں دیا خدا  
 نور تو منوگا اوس کے لئے نور کیا نہیں دیکھتا تو کہ خدا ہی کے  
 پاکیزگی ظاہر کر لئے ہیں جو کہ آسمانوں میں اور زمین میں اور  
 پر کھولے ہوئے پرندے ہر ایک جانگیا ہوا اپنے نماز کو اور اپنے  
 پاکیزگی ظاہر کر نیکو اور خدا واقف ہوا اوس سے جو کچھ کہ وہ  
 کرتے ہیں اور خدا ہی کے لئے ہوا راج آسمانوں کا اور زمین کا  
 اور خدا ہی کے پاس ہوشکانا۔ کیا نہیں دیکھتا تو کہ خدا ہے تو  
 چکواتا ہے بادل کو پھر سمیٹتا ہوا اوس کے ٹکڑے ٹکڑے آپس میں ہر  
 بنا دیتا ہوا تے بہت تندر اور ولہار گھٹا پھر دیکھتا ہوا تو  
 میٹھ کو کہ برستا ہوا اوس میں سے اور اوتا ہے ابر ہوا ڈوبتا ہے

یا ڈرتے ہیں اس بات سے کہ ظلم کر بیٹھے خدا اون پر اور اوسکا  
 پیک بلکہ وہ خود ہی تو ظالم ہیں نہ تھا ایماندار و نکاحول جبکہ  
 بلائے جائیں خدا کے پاس اور اوس کے رسول کے پاس  
 تاکہ حکم کرے وہ اونکی درمیان میں مگر یہ کہ کہیں کہ سننا ہے اور  
 اطاعت کی ہے اور یہی تو کامیاب ہوئی والے ہیں اور جو کوئی  
 تا بعداری کرے خدا کے اور اوس کے رسول کے اور ڈرے خدا  
 سے اور پرہیزگاری کرے اوس کی تو وہی تو مراد پائی والے ہیں +  
 اور کھائیں اونہوں نے خدا کی قسمیں اپنے بوقتے بہر کہ اگر حکم دیگا  
 تو اونہیں تو ضرور نکل جائیگے کہ نہ قسم کھاؤ تا بعدارے  
 پسند ہو ضرور خدا واقف ہو اوس سے کہ جو تم کرتے ہو + کہ  
 کہ تا بعداری کرے خدا کے اور تا بعداری کرے پیک کے پھر اگر  
 پھر جائیں تو ضرور اوس پر ہو جو کچھ کہ بار کر دیا گیا ہے اور پھر  
 اور تم پر ہو جو کچھ کہ بار کر دیا گیا ہے تم پر اور اگر تا بعدارے کر دے  
 تو بدایت یا فکے اور خین سے پیک ہو کہ صاف صاف ہو سکا دینا  
 وعدہ کیا ہے خدا نے اون لوگوں سے کہ جو ایمان تم میں سے لائے  
 اور کہتے تھے میں نیک کام کہ ضرور نیک کر دیگا اور خین زمین  
 میں جیسا کہ نیک کر دیا تھا اور خین کہ جو اون سے سچے تھے

اور ضرور بوتادیکھاؤ نہیں اونکے اوس دین کا کہ جو پسند کیا  
 ہے اوسنے اونکے لئے اور ضرور بدل دیگا اونکے لئے اونکی ہر اس  
 کے بعد دھارس کو کہ عبادت کرین گے میرے اور نہ سنا جھے  
 ٹھہرائینگے میرا کسی کو اور جو کافر ہو جائے گا اسکے بعد تو ہے تو  
 بدکار ہیں اور پڑھتے رہو نماز اور دوزکات اور تا بعد ارے کرو  
 پیک کے کاش کہ تمپر ترس کھا جائے نہ شمار کرو اون لوگوں کو  
 جو کافر ہوئے تھے تہ کا دینے والے زمین میں اور زمین یوں کا آگ ہی  
 اور کیا بڑا شہکانا ہے + اے ایماندارو چاہئے کہ اجازت چاہیں  
 متھے وہ لوگ کہ بالک ہو گئے ہیں اونکے تمہارے واسطے ماتھے اور  
 جو لوگ کہ نہیں پونچے بلوغ تک تم میں سے تین دفعہ نماز صبح کے  
 پھلے اور اس وقت کہ جس وقت اوتار کے رکھ دیتے ہو تم اپنی  
 کپڑے دوپھر کو اور بعد عشا کے نماز کے تین پردہ میں تمہارے  
 لئے نہیں پتیر اور نہ اون پر کوئی قصور بعد اوسکے ائے جانے  
 والے ہوں تمہارے پاس تمہارے بعضے بعضوں کے پاس  
 یوں بیان کرتا ہی خدا متھے آیتیں اور خدا عالم و داناس ہے + اور  
 جب کہ پہونچ جائیں لڑکے تم میں سے بلوغ کے حد پر تو چاہئے  
 کہ اجازت چاہیں جب کہ اجازت چاہتے تھے وہ لوگ کہ جو اوسنے

پہلے تھیوں بیان کرتا ہے خدا سے آیتیں اور خدا عالم ودانا  
 ہی اور گھر بیٹھنے والے اور عورتوں میں سے کہ نہیں چاہتیں نکاح  
 تو نہیں ہے اور پر کچھ گناہ کہ او تبارہ <sup>اور</sup> لیکن اسے کپڑے کا لنگہ  
 وہ ظاہر کر نیوالے منوں اپنی زینت کے اور اگر عفت اختیار کریں  
 تو بہتر ہے انکے لئے اور خدا سے جاننے والا ہی نہیں ہوا نہ ہی پر  
 ہرج اور نہ لنگہ سے پر کسی طرح کا ہرج اور نہ بیمار پر کسی طرح کا ہرج  
 ہوا اور نہ خود تمپر اگر کما و تم اپنے گھر و نہیں سے یا اپنے باپ دادا کو  
 گھروں سے یا اپنے ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے  
 یا اپنے بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنے  
 پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنے  
 خالاؤں کے گھروں سے یا اوس میں سے کہ مالک ہو گئے ہو تم او کو  
 کتھوئے یا اپنے دوستوں کے گھر دن سے نہیں ہو تمپر گناہ کہ کماؤ  
 پیو مل جل کے یا الگ الگ پھر جبکہ داخل ہو تم گھر و نہیں تو سلام  
 کرو اپنی ہی نفسوں پر سوغات کہی طرح سے خدا کے پاس سے کہ جو  
 برکت والے اور سترے ہو یوں بیان کرتا ہی خدا سے اپنی آیتیں  
 کاشکے سمجھو اسکے سوا اور کچھ نہیں کہ ایماندار لوگ وہی ہیں کہ  
 ایمان لائے خدا کا اور اوسکے رسول کا اور جبکہ ہوے اوسکے



ساتھ کیسے بٹورنے والے کام پر تو نہ گئے یہاں تک کہ اجازت نہ لے لے اوس سے ضرور جو لوگ کہ اجازت مانگتے ہیں تم سے وہی تو وہ لوگ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں خدا کا اور اوس کے رسول کا پھر جب اجازت چاہیں اپنے کسی کام کے لئے تو اجازت دے جسے چاہ او نہیں سے اور بخشش چاہ او نکلے لئے خدا سے کہ ضرور خدا بڑا بخشنے والا ترس کھائیوا لاہو + نہ ٹھراؤ پیک کے مانک پکار کو اپنے درمیان اپنے میں سے بعضوں کی مانک پکار کے برابر ہی بعضوں کو ضرور خدا جانتا ہی اون لوگوں کو کہ جو کشتک جاتے ہیں تم میں سے آنکھ بچا کے تو چاہیکہ ڈرین وہ لوگ کہ جو خلاف کرتے ہیں اوس کے حکم سے یہ کہ پوچھے او نہیں کوئی فتنہ یا پوچھے او نہیں کوئی دُکمہ دینے والا عذاب + اگاہ ہو کہ ضرور خدا ہی کے لئے ہی جو کچھ کہ آسمانوں میں اور زمین میں ضرور جانتا ہے وہ اوسے کہ تم جسپر ہو اور جس دن کہ پھیرے جائینگے اوسکے پاس تو بتا دے گا او نہیں جو کچھ کہ وہ کرتے رہے اور

خدا ہر چیز سے واقف ہو +

قرآن کا سورہ کے والا شتھر آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھائیوا لاہو +

کیا مبارک ہے وہ خدا کہ جسے اوتارا وہ قرآن کہ جو جدا کر دینے  
 واپس لے کر دینے کا حق ہے اور اس کے لئے جو اسے پڑھنے کا حق ہے اور اس کے لئے جو اسے  
 پڑھنے کا حق ہے اور اس کے لئے جو اسے پڑھنے کا حق ہے اور اس کے لئے جو اسے پڑھنے کا حق ہے  
 ورنے والا ہو۔ وہی خدا کہ اوس کے لئے ہوا راج آسمانوں کا اور  
 زمین کا اور زمین بنایا اوس نے کسی کو لیا لک اور زمین ہوا اوس کا  
 کوئی شریک اوس کے راج میں اور بنا ڈالا اوس نے ہر چیز کو پھر  
 اندازہ کر دیا اوس کا اٹکل سے اور مٹھرایے ہیں اوس نے  
 اوس کے سوا کچھ خدا کہ نہیں پیدا کر سکتے کچھ بھی حالانکہ وہ خود ہی  
 پیدا کر دئے گئے ہیں اور زمین بس رکھتے اپنے جانوں پر ضرر کا  
 اور نہ فائدہ کا اور نہ بس رکھتے ہیں موت کا اور نہ زندگے کا  
 اور نہ پھر جلائے جانے کا اور کہنے لگے وہ کہ جو کا ضرر ہو گئے تھے  
 کہ نہیں ہے یہ مگر ایک جھوٹ کہ بنا لیا ہے اوسے اور  
 مدد کی ہوا اوس کے اوسپر ایک اور جہتی نے تو ضرور لائے وہ  
 ایک ظلم اور جھوٹ کہنے لگے کہ یہ چنگوٹیاں ہیں اگلے وقت سے  
 لوگوں کے کہ لکھوا لیا ہے اوسے اور زمین پھر پڑے جاتے ہیں  
 وہ اوسپر صبح اور شام۔ کہہ کہ اوتارا ہوا اوسے اوسے کہ جو نتا  
 ہو بھید آسمانوں اور زمین کا ضرور وہ بڑا بخشنے والا اور ترس  
 کھائی والا ہو اور کہنے لگے کہ کیا ہو گیا ہے اس بیک کو کہ کھاتا ہو

کہانا اور چلتا ہے بازہ و نہیں کیون نہ اوتارا گیا او سپر کوئی فرشتہ  
 کہ ہوتا اسکے ساتھ ڈرانے والا ہیا پھینک دیا جاتا اسکے پاس  
 کوئی خزانہ یا ہوتا اسکا کوئی باغ کہ کھاتا اس میں سے اور کہنے  
 لگے ظالم لوگ کہ نہیں پیروی کرتے تم مگر ایک جادو کیے ہو  
 شخص کے x دیکھ تو کیسے کھیں بچہ پر پہتیاں تو بھٹک گئے پھیرنے  
 پاتے کوئی راہ + کیا مبارک ہو وہ خدا کہ اگر چاہے تو دے تجھے اس  
 بھی بہتر وہ باغ کہ بھتے ہیں اونٹے نیچے وار نہ رہیں اور دے تجھے  
 مچل بلکہ جہلائی او نہوان نے قیامت اور سنیتا ہے اس شخص  
 کے لئے کہ جو جہلائی قیامت کو دوزخ۔ جبکہ دیکھے گا وہ انہیں  
 دور سے تو سنیں گے اس کا غصہ اور اس کے چنگھاڑ + اور  
 جبکہ ذال دے جائینگے اس میں کسی تنگ بگم میں جکڑے ہوئے  
 و مان و او پلا مچائینگے ایک ہی واہیلانہ چناؤ بلکہ بہت سے و او پلا  
 مچاؤ کہہ کہ کیا یہ بہتر ہو یا وہ سدا بہار باغ کہ جس کا وعدہ کیا جا بگا  
 پر بیزاروں سے ہو گا وہ اونکی مزہوری میں اور ہو گا وہ اونکا  
 ٹھکانا و نہیں کے دم کے لئے ہو گا و ان میں جو کچھ کہ پامین نے  
 کیا کہ ہمیشہ رہنے والے ہو گئے تیرے پروردگار کا یہ وعدہ  
 اس کو پوچھ گچھ کے قابل ہو گا اور جس دن کے ہو رہینگے ہم انہیں

اور اوسے کہ جسے پوجتے ہیں وہ خدا کے سوا تو کھے گا کہ کیا تھے  
 بٹکا دیامرے ان بندوں کو یا وہ خود ہی ہٹک گئے راہ سے +  
 کہیں گے کہ پاگ ہے تو کیا تھا ہمیں کہ ہم بنا لیتے تیرے سوا سرپرست  
 لیکن بسا یا تو نے اور نہیں اور ان کے بزرگوں کو یہاں تک  
 کہ ہول بیٹھے وہ ہمارے یاد کو اور ہلاک ہونے والے قوم تھے  
 تو ضرور جٹلا دیا و نہوں نے ہمیں اوس بات میں کہ جو تم  
 کہتے ہو کہ نہیں سکتا رکتے تم پھیر دینے کے اور نہ دینے کے  
 اور جو کوئی کہ ظلم کرے گا تم میں سے تو چکھا دینگے ہم اوسے بڑا  
 عذاب اور نہیں بھیجا ہم نے تجھے پہلے نیکیوں کو مگر ضرور کھاتے  
 تھے وہ کھانا اور چلتے تھے بازاروں میں اور ضرور بنا دیا ہم نے  
 تم میں سے بعضوں کو بعضوں کے لئے آزمائش کیا صبر کرتے  
 ہو تم اور تیرا پروردگار دیکھ بہال کرنے والا ہے + +

اور کہنے لگے وہ لوگ کہ نہیں آس لگاتے ہمارے ملاقات کی  
 کہ کیون نہ اوتارے گئے ہم پر فرشتے یا نہ دیکھا ہے اپنے پروردگار  
 کو ضرور پہنچ کر بیٹھے وہ اپنے دلون میں اور بڑے ہیکڑے کر گئے۔  
 جس دن کہ دیکھیں گے فرشتوں کو کسی طرحی خوش خبری نہیں دے  
 دن قصور وار و نکی لئے اور کہیں گے کہ قید و بند اور جھک پڑے ہم  
 اس کے طرف کہ جو اونہوں نے کام کیا تھا تو کر دیا ہے اوسے کچھ  
 ہوے رہے جنت کے لوگ اوس دن بہتر ہونگے ٹھہراؤ کی طرف سے  
 اور بہت اچھی ہونگے بستر کے طرف سے۔ اور جس دن کے پھٹ  
 بجائے گا آسمان بادل بنکے اور اوتارے جائینگے فرشتے۔ حکومت  
 اوس دن کے تو سچ چ خدا ہی کے لئے ہے اور وہ دن کافروں پر بہت  
 دو بھر ہوگا۔ اور جس دن کہ مہینہ ہوڑ کھائے گا ظالم اپنے ماتھے کی گھا  
 کاش کے اختیار کرے ہوتی مینے پیک کے ساتھ کوئی راہ۔ <sup>بظاہر ہو ہی ۱۲</sup> مائے افسوس  
 کاش کے مینے نہ بنالیا ہوتا فلائی شخص کو دوست۔ بلا شک اسنے  
 بہت کا دیا مجھے نصیحت سے بعد اسکے کہ وہ میرے پاس آگئے اور  
 شیطان آدمی کا بڑا برباد کرنا والا ہے اور کہنے لگا پیک کہ او پاک  
 پروردگار میرے قوم نے تو بنالیا اس قرآن کو ایک دور پہنکے ہوے  
 چیز۔ اور یوں ہی بنایا ہے ہر ایک نبی کے لئے ایک دشمن

اور جو یوں  
 بارہ اور کہنے لگے  
 وہ لوگ کہ نہیں  
 جس لگاتے ہماری  
 ملاقات کے







جدا جدا پہلا دینے والا اور وہی تو وہ ہو کہ جس نے بھیجا ہواؤں کو  
 خوش خبریاں دیتے ہوئیں اور پیش خیمہ بنے ہوئیں اور سکے رحمت کا  
 اور برسایا بنے ابر پر سے صاف ستھرا پانی تاکہ جلا دین ہم اور سکے  
 وجہ سے پڑھ شدہ شہر کو اور پلاٹین وہاں وہیں کہ جنہیں پیدا کیا ہے  
 پہنچے چو پائیوں کو اور بہت سے لوگوں کو اور ضرور پھیرا سننے  
 اون کے درمیان میں تاکہ وہ بیان کریں پھر انکار کریں گے اکثر لوگ مگر  
 ناشکرے سے اور اگر چاہتے ہیں تو بھیج دیتے ہر بستے میں ایک درانے  
 والا تو نہ تابعداری کر کافر و نکلی اور جہاد کرا و پیرا اور سکے وجہ سے  
 بہت بڑا جہاد اور وہی تو وہ ہو کہ جس نے ملا دیا و دور یا و نکویہ تو  
 بہت مزے کا میٹھا ہوا اور وہ بالکل کھاری کڑوا ہوا اور بنا دے  
 اون دونوں کے بیچ میں ایک آڑا اور ایک بند ہی ہوے قید اور  
 وہی تو وہ ہو کہ جس نے بنایا پانی سے آدمی پھر کر دیا اور سے رشتہ نانا  
 داماد اور تیرا پروردگار قاور ہو اور پوچھتے ہیں خدا کے سوا اوسے  
 کہ نہ تو فائدہ دے سکے اور نہ ضرر پہنچا سکے اور نہین اور کافر  
 اپنے پروردگار کے برخلاف چیز کا پشتی کر نیوالا ہے اور نہین  
 بھیجا ہونے تجھے خوشخبری دینے والا اور وہمکانے والا کہ کہ نہیں مانگتا  
 میں منتیں اور سکے کچھ مزدوری مگر جو کہ چاہے یہ کہ پائے اپنے پروردگار

کی طرف راہ اور بہر و ساگر بیٹھ اوس زندہ پر کہ جو کبھی نہیں مرنے  
 اور پاکیزگی ظاہر کر اوس کی تعریف کر کے اور کافی ہو وہ اپنی  
 بندوں کے گناہوں سے واقف کار۔ اور جبکہ کھا جاتا ہو اوسے  
 کہ سچ کہو خدا کو تو کھ بیٹھتے ہیں اور کیا ہے خدا کیا سجدہ کریں  
 ہم اوسے کہ جسے حکم کرتے ہو تم اور بڑھا دیتا ہے وہ اوس کے  
 قدرت کیا مبارک ہو وہ خدا کہ جس نے بنائی آسمان میں ہرچ اور  
 بنایا اوس میں چراغ اور جگمگاتا ہوا چاند۔ اور وہی تو وہ ہے  
 کہ جس نے بنایا رات اور دن کو ہر پہر کے آئے جانے والا اسکے  
 حق میں کہ جو چاہے یہ کہ نصیحت پائے یا چاہے شکر گذاری۔  
 اور خدا کے بندے وہ ہیں کہ جو چلتے ہیں زمین پر رسائیں رسائیں  
 اور جبکہ بات کرتے ہیں اوس سے نادان لوگ تو کہتے ہیں کہ مسلا  
 رہو۔ اور وہ لوگ کہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے پرانے دگر کے سامنے  
 سجدہ کر کر کے اور کہتے ہو ہو کے اور وہ کہ جو کہتے ہیں کہ اٹھے  
 ہٹا دے ہمارے پاس سے جہنم کا عذاب کہ ضرور اوس کا عذاب  
 لازم اور پائدار ہو گا ضرور وہ بہت برا مقام ہے اور بہت برا  
 شراؤ ہے۔ اور وہ لوگ کہ جب خیرتے ہیں تو نہ بہت زیادتی  
 کرتے ہیں اور نہ بہت کمی کرتے ہیں اور اسکے نیچوں نیچ چلنے

گذران ہوتے ہیں اور جو لوگ کہ نہیں پکارتے خدا کے ساتھ کسے اور  
 خدا کو اور نہ مار ڈالتے ہیں اور جس جانکو کہ جسے حرام کر دیا ہو  
 خدا نے مگر بر محل اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو کر لگا ایسا تو پائیگا  
 بڑا گناہ + وہ نہ کر دیا جائیگا اور سکا عذاب قیامت کے دن اور  
 ہمیشہ رہیگا اور سین ذلیل و رسوا۔ مگر جو کہ توبہ کرے اور ایمان  
 لائے اور کرے اچھا کام تو او نہین کے گناہ بدل دیگا خدا نیکیوں  
 سے اور خدا بڑا بخشنے والا اور ترس کھائیوا لاہو + اور جو کہ توبہ  
 کرے اور اچھا کام کرے تو ضرور وہ خدا ہی کے طرف رجوع  
 کرتا ہے اور جو لوگ کہ نہیں آکھڑے ہوتے بُرائی کے پاس  
 اور جبکہ گزرتے ہیں یہ وہ چیز کے پاس تو گزر کرتے ہیں بزرگی  
 کے ساتھ + اور وہ لوگ کہ جب نصیحت کئے جاتے ہیں آیتوں  
 سے اپنے پروردگار کے تو نہیں گڑبڑتے گونگون اور اندھوں  
 کی طرح اور جو لوگ کہ نہ کھتے ہیں کہ اٹھی دے ہمیں ہمارے  
 بیبیوں اور لڑکے بالوں کے طرف سے آنکھوں کی ٹنڈک اور کر دے  
 ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا + او نہین کو تو مردوری میں دیا جاتی  
 او نہین غرض اس وجہ سے کہ جو او نہین نے صبر کیا تھا اور  
 پائیگے او سین خوش حالی اور سلامتی + ہمیشہ ہمیں ہمیں گے



اوس میں کیا اچھا ٹھہراؤ ہو اور کیا اچھی جگہ ہو۔ کہ کہ نہ آبرو کو ترنا  
تمہارے میرا خدا اگر نہوتے تمہارے دعا تو ضرور جٹلایا متنے

تو بہت جلد اوٹھا فگے الزام

شاعروں کا سورہ کے والا دو صد تئیس آیتوں کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہو

طہم یہ آیتیں صاف کتاب کی ہیں شاید کہ تو اپنے جان دے

دینے والا ہو اس بات پر کہ وہ ایماندار ہو جائیں + اگر چاہیں ہم

تو اتار دین اوپر کوئی پہچان آسمان پر سے تو ہو جائیں اون کے

گہر دین اوس کے اگے نہڑ جائیو اے + اور زمین آتی اون کے پاس

کوئی نصیحت خدا کے طرف سے نہتے مگر اوس سے روگرداں

ہو جائے ہیں ضرور جٹلایا اوٹھوں نے تو بہت جلد آپو سچیں گے

خبریں اوسکی کہ جسپر وہ قہقہے لگایا کرتے تھے۔ کیا نہ دیکھا اوٹھوں نے

زمین کو کہ گنتے اوگا دی بنے اوسمیں طرح طرح کی عمدہ گہانوں کے

جوڑ۔ ضرور اس میں پہچان ہو اور اکثر لوگ اونہیں سے ایمان

لا نیوالے زمین + اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کہا نیوالا

غالب + اور جبکہ پکارا تیرے پروردگار نے موسیٰ کو کہ جا تو ظالم

جستے کے پاس + وہ کون کہ فرعون کا جتنا کہ وہ کیوں نہیں ڈرتے

منہ چوتھا فی

بنا بر روایت

حضرت میر

مرا وطن سہارن

اور س سے اس

شہر اوس کا

مغل

موسیٰ و فرعون

کہنے لگا کہ اگلے میں ڈرتا ہوں کہ جٹلا دے مجھے + اور اوگتا تاہی  
 میرا سینہ اور نہیں چلتے میرے زبان تو بھیج مارون کے پاس +  
 اور اونکا مجھ پر ایک جوم ہو تو ڈرتا ہوں میں اس بات سے  
 کہ وہ مار ڈالیں مجھے + فرمایا کہ نہیں نہیں ضرور جاؤ تم دونو ہمارے  
 آیتین لیکر کہ ہم بھی تمہارے ساتھ بغور سننے والے ہیں + پھر  
 جاؤ فرعون کے پاس پھر کہو کہ ہم تو ساری خدائی کے سر  
 پرست کے پیک ہیں۔ کہ بھیج دے تو ہمارے ساتھ اسرائیل کے  
 لڑکے بالون کو + کہنے لگا کہ کیا نہیں پالا پوسا تجھے بہنے یہاں  
 لڑکا سا لیکر اور رہا سمجھا تو ہم میں اپنے عمر سے کتنے ہی برس  
 اور تو نے پھر اپنا وہی کام کیا کہ جو کیا اور تو احسان فرشتوں  
 میں سے ہو۔ کھا کہ کیا تہا میں نے اسے جب اور تہا میں بھٹکے  
 ہوؤں سے تو بہاگ گیا میں تمہارے پاس سے جبکہ ڈرامیز  
 تم سے پھر دے مجھے میرے پروردگار نے حکومت اور کر دیا  
 مجھے پیکوں میں سے + اور ایسے نعمت کا احسان رکھتا ہے  
 تو مجھ پر کہ تو نے اپنا غلام بنا ڈالا اسرائیل کے لڑکے بالون کو  
 کہنے لگا فرعون اور کیا ہے سر پرست سارے خدا کے لڑکے  
 کہنے لگا کہ پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور اوس کا

چو کچھ کہ اوں دونوں کے درمیان میں ہے اگر تم یقین لانیوالے  
 ہو، کھنے لگاؤں حالی موالیوں سے کہ جو اوسکے چوٹ نہ تھے  
 کہ کیا تم نہیں سنتے + کھنے لگا کہ سر پرست تمہارا اور سر پرست  
 تمہارے اگلے باپ۔ داؤن گا + کھنے لگا کہ ضرور تمہارا وہ پیک  
 کہ جو بھیجا گیا ہے تمہارے پاس بالکل سڑے ہے + کھنے لگا کہ  
 سر پرست پورب اور پچیم کا اور اوسکا کہ جو کچھ اوں دونوں کے  
 درمیان میں ہوا اگر کچھ بھی تم عقل رکھتے ہو + کھنے لگا کہ اگر بنا لیا  
 تو کوئی خدامے سوا تو میں تجھے قید یونین سے قرار دوں گا +  
 کھنے لگا کہ اگر چہ لایا ہوں میں کوئی چمک دمک کے چیز + کھنے لگا  
 تو لا اگر تو سچو نہیں سے ہے + تو ڈال دے اوسے اپنے جریب تو ایک  
 ایک کی وہ تو صریح ایک جیت بنئے + اور نکالا اپنا ماتھ تو ایک ایک کی وہ  
 جگہ جگہ کرنے لگا دیکھنے والوں کے لئے۔ کھنے لگا اوں سردار دسے  
 کہ جو اوسے چوٹ نہ سے گھیرے ہوئے تھے + کہ یہ تو بڑا کھلاڑے  
 جادوگر ہے + چاہتا ہو کہ نکال باہر کرے تمہیں تمہارے سرزمین  
 اپنے جادو کے زور سے پھر کیا حکم لگاتے ہو + کھنے لگا کہ مہلت  
 دے اوسے اور اوسکے بہائی کو اور بھیج شہر وینین کچھ بوڑھیاں  
 کہ لے آئیں تیرے پاس ہر طرح کے واقف کار بڑے کھلاڑے جادوگر

پھر بٹورے گئے سب جادوگر ایک معین ونکی میعاد پر + اور کہہ دیا  
 کیا لوگوں سے کہ کیا تم بھی ایکٹا ہو جاؤ گے + شاید کہ ہم پیروے  
 کرین جادوگر ونکی اگر وہی ہو جائیں پھر جب آئے جادوگر تو کہنے  
 لگے فرعون سے کہ آیا کچھ ہمیں مزدوری بھی ملیگے اگر ہم ور ہو جا  
 کھنے لگا کہ مان اور ضرورتیں ایسے حالت میں منھ لگے ہوے  
 لوگوئیں سے ہو گے + کھنے لگا اون سے موسیٰ کہ ہینکو جس کے  
 تم پھینکنے والے ہو۔ تو ہینکے اونہون نے اپنے رستیاں اور اپنے  
 چھڑیاں۔ اور کھنے لگے کہ فرعون کے اقبال سے ضرور ہمیں ور  
 رہنے والے ہیں + پھر ہینکی موسیٰ نے اپنے جریب پھر تو ایک  
 کی دو بکھنے لگے او سے کہ جو کچھ وہ سانگ بناتے تھے۔ پہر کہ پڑ  
 جادوگر سجدہ کرتے ہوے کھنے لگے کہ ہمتو مانگئے سارے  
 خدائے کے سر پرست کو موسیٰ اور مارون کے سر پرست کو +  
 کھنے لگا کہ کیا مانگئے تم او سے قبل اسکے کہ اجازت دون میں  
 متہین ضرور وہ تمہارا وہی چودہری ہو کہ جس نے سکھایا جادو پھر  
 بہت جلد جان جاؤ گے + ضرور کاٹکے پھینک دو نگا میں تمہارے  
 ایک طرف کے ہاتھ اور تمہارے پاؤں او سے برخلاف دوسرے  
 طرف کے اور ضرور سوئے دید و نگا میں تم سب کو + کھنے لگے کہ

کیا ہرج ضرور ہم اپنے پروردگار کے پاس پاتا کھائیں گے۔ ضرور  
 ہم خواہش رکھتے ہیں اسکے کہ بخشہ سارے لئے ہمارا پروردگار  
 ہمارے قصور کہ پیل کے بننے سب ایمان لائیوا لون سے + اور قی  
 کے بننے موسیٰ پر کہ راتوں رات لے بساگ میرے بند و نکو کہ ضرور  
 تمہارا پیچا کیا جائے گا + پھر بھیجے فرعون نے شہر و نین بٹوڑیوا  
 کہ یہ تو بہت ٹھوڑا جتنا ہے + اور وہ تو ہم پر حصہ کھائیوا لے ہیں  
 اور ہم نو سب کے سب لرز رہی ہیں + پھر نکال باہر کیا ہم نے  
 اونہین باغون میں سے اور چشمون سے اور خزانوں میں سے  
 اور عمدہ عمدہ مقاموں میں سے + یوں ہی آور حصہ میں دے دیا  
 اونہین اسرائیل کے لڑکے یالون کے + پھر پیچا کیا اونہوں نے  
 دس لاکھ آدمیوں کو کہ جبکہ ہر آدمی کا تھا ۱۳  
 اونکا سورج نکلنے وقت + پھر جب سامنا ہو گیا دونوں جھوٹکا  
 تو کہنے لگے موسیٰ کے لوگ کہ ضرور ہم کیڑے لگا لگائے گئے ہیں  
 ہنہین ضرور میری ہی ساتھ میرا پروردگار کا جو کہ غنیمت و محبتی راہ پر  
 لائیگا + پھر وحی کہہنے موسیٰ پر کہ مار بیٹھا اپنے جریب دریا پر پھر  
 پھٹ گیا وہ اوراوسکا ہر ٹکڑا بڑے سے پہاڑ کے برابر ہو گیا  
 اور بڑا دیا ہنہین وٹان سے اور و نکو + اور چٹکارا دیدیا موسیٰ کو  
 اور اورا اونہین کہ جو اوسکے ساتھ تھے سب کو + پھر ڈبو دیا ہم نے



اور دن کو ضرور اس میں پچھائی ہو اور دن میں سے اکثر ایماندار نہ  
تھے اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کھانے والا غالب ہو  
اور جب اونٹ آگے آبراہیم کے خبر جبکہ کھنے لگا اپنے باپ سے  
اور اپنے جتنے سے کہ سے تم پوچھا کرتے ہو + کھنے لگے ہمتو پوچھتے  
ہیں تو نکو پھر بجاتے ہیں اور نیکے مجاور + کھنے لگا کہ کیا وہ تمہارے  
سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو + یا تمہیں فائدہ دیتے ہیں یا ضرر پہنچاتے  
ہیں + کھنے لگے بلکہ پایا ہے اپنے بزرگوں کو اسبابی کرتے ہوئے  
کھنے لگا کہ کیا پھر دیکھا ہے اس سے کہ جسے تم پوچھتے رہتے ہو + سننے  
یا تمہارے اگلے باپ دادوں نے + تو ضرور وہ میرے دشمن ہیں  
مگر پالنے والا ساری خدائی کا + وہی جس نے بنایا مجھے پھر وہی مجھے  
راہ پر لاتا ہو + اور وہی جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہو + اور جب بیمار  
ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے تندرستی عطا فرماتا ہو + اور وہی جو مجھے  
مارتا ہو پھر جلاتا ہو + اور وہی جس سے خواہش رکھتا ہو میں اس  
بات کی کہ بخش دے مرے قصور و نکو قیامت کے دن + اتنے  
مجھے حکومت دے + اور مجھے نیکوں سے ملا دے + اور کچیلو نہیں  
مجھے سچی زبان دے + اور مجھے نعمت کے بیج کے وارث نہیں سے  
کر دے + اور بخش دے میرے باپ کو کہ وہ ہٹکے ہو وہیں سے تھکا

وہی ہے

اور نہ رسوا کر مجھے اس دن کہ جس میں وہ جلائے جائیں گے۔  
 اسی دن کہ جس میں کوئی کام نہ آئیگا مال اور نہ لڑکے باپ۔  
 مگر جو کہ اکھڑا ہو خدا کے پاس ٹھیک و نسی۔ اور قریب کمرے  
 جائیں گے باغ پر سبز گارون سے۔ اور ظاہر کر دے جائیں گے بہت  
 گمراہوں پر۔ اور کھا جائیں گے ان سے کہ کھان پر وہ جسے تم پوجا  
 کرتے تھے۔ خدا کے سوا آیا وہ تمہارے مدد کر سکتے ہیں یا آپس میں  
 مدد مانگ سکتے ہیں۔ ہر او نہ ہی منہ ڈالے جائیں گے ان میں وہ  
 اور گمراہ لوگ۔ اور لشکر شیطان کا سبکے سب <sup>جنتوں میں</sup> کہیں گے جبکہ وہ  
 اونہیں جھگڑا ہی ہونگے۔ خدا کی قسم کہ ہم صریح بھول بھٹک میں تھے  
 جبکہ برابر شہر اویا ہم نے ہتھیں تمام عالم کے سر پرست کے۔ اور  
 نبین بھٹکایا ہمیں مگر قصور واروں نے۔ پھر نہیں تھی ہمارے  
 شفا رشت کر نیوالے۔ اور نہ کوئی چمتیا دوست۔ پھر اگر ملے  
 ہمیں دوبارہ دنیا میں جانا تو ہو جائیں ہم ایمانداروں میں سے۔  
 ضرور اس میں پہچان ہو اور اونہیں سے اکثر ایماندار نہ تھے۔  
 اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو عزت دار ترس کما نیوالا  
 نہ جھٹلایا نوح کے قوم نے ہمیں دیکھو جبکہ کھا ونسے اونکے  
 بسائی نوح نے کہ تم کیوں نہیں درنے ضرور میں تمہارا ماں باپ

نوح

ایک ہون + تو ڈرو خدا سے اور میری پیروی کرو + اور نہیں  
 مانگتا میں تم سے اس کام پر کچھ مزدوری نہیں ہو میری مزدور  
 مگر اس خدا پر کہ جو پالنے والا تمام عالم کا ہی + پھر خدا سے ڈرو  
 اور میری اطاعت کرو + کہنے لگے کہ کیا مانینگے ہم تجھے حالانکہ  
 پیروی کرتے ہیں تیری کچھ پجوڑے + کہنے لگا اور نہیں ہو مجھے  
 جانچاؤ سکی کہ جسے وہ کیا کرتے تھے + نہیں ہواؤ کا حساب مگر  
 میرے پروردگار پر اگر کچھ وقوف کہتے ہو + اور نہیں ہو نہیں  
 کمال دینے والا ایماندار + کا نہیں ہو نہیں مگر صریح ڈرانے والا  
 کہنے لگے کہ اگر نہ باز آئیگا تو او فوج تو ہو جائیگا سنگسار نہیں  
 کہنے لگا کہ اتنی ضرور میری قوم نے مجھے جھٹلادیا + تو کہ میرے  
 اور ان کے درمیان میں کچھ حکم اور جھٹکارا دے مجھے اور انہیں  
 کہ جو میرے ساتھ ہیں ایمانداروں میں سے + پھر جھٹکارا دیا ہم  
 اسے اور انہیں کہ جو اس کے ساتھ تھے ملدی پسندے ناویرم  
 پھر ڈبو دیا اسکے بعد بچے کچھ نکو + ضرور اس میں پہچان ہے  
 اور نہ تھے ان میں سے بہت لوگ ایماندار + اور ضرور تیرا  
 پروردگار وہی تو ترس کھائیوا لا غالب ہو + جھٹلایا عاذنے  
 بیگو نکو + جبکہ کھاؤن سے ان کے بہانی ہوؤنے کہ تم کیوں

اوستا  
 اوستا

فیہودہ

نہیں ڈرتے کہ ضرور میں تمہارا امانت دار ہوں +  
 تو ڈرو خدا سے اور تابعداری کرو میری اور نہیں مانگتا میرا  
 اس کام پر کچھ مزدوری + نہیں ہی میری مزدوری مگر پائے  
 والے پر ساری خدائی کے + کیا بناتے ہو تم ہر ٹیکڑے پر  
 ایک نشان عبت کام کرتے ہو + اور بنائے لیتے ہو تم بڑے  
 اونچے اونچے محل کاشکے تم ہمیشہ اونیں بسو + اور جب بھلا  
 ہو تو ہیکڑونکی طرح + تو ڈرتے رہو خدا سے اور تابعداری کرو  
 میرے اور ڈرو اس سے کہ جسے مدد کی تمہاری اس سے  
 کہ جسے تم خود خوب جانتے ہو + مدد کی تمہاری چو پائیوں سے  
 اور لڑکے بالوں سے اور باغون سے اور چشموں سے + ضرور  
 ڈرتا ہوں میں تم پر بڑے مہیب دن کے عذاب سے + کھنے لگے  
 کہ برابر ہی ہمیں خواہ نصیحت کرے تو یا نہ نصیحت کر نیوالو ہیں  
 نہیں ہے یہ مگر چلن اگلوں کی + اور نہ ہونگے ہم اون لوگوں میں سے  
 کہ جن پر عذاب کیا جائیگا + پھر جٹلایا اونہوں نے اسے تو ہلاک  
 کر دیا ہے اونہیں ضرور اس میں پہچان تھے اور نہ تھے اونہیں سے  
 زیادہ لوگ ایماندار + اور ضرور تیرا پروردگار وہی ترس  
 کھائیوالا ہے جو <sup>ابھرتا ہے</sup> جٹلایا <sup>ابھرتا ہے</sup> شوئے <sup>ابھرتا ہے</sup> پیکونکو + جبکہ کہا اونہیں

اونکے بہائی صلح نے کہ تم کیون نہیں ڈرتے + ضرور میں تو تمہارا  
 امانت دار پیک ہوں + تو ڈرتے رہو خدا سے اور تا بعد اری  
 کرو میرے + اور نہیں مانگتا میں تم سے اوسکی مزدوری نہیں ہے  
 میری مزدوری مگر سرپرست پر ساری خدائی کے + کیا یونہی  
 رہنے دے جاؤ گے یہاں ندریسے + باغونین اور چشمون میں +  
 اور کشتونین اور اون کجور کے درختونین کہ جٹے گو دہشت نازک  
 ہوتے ہی + اور تراشا کرتے ہو پہاڑونین گھر نہایت ہوشیا  
 سے تو ڈرتے رہو خدا سے اور تا بعد اری کرو میرے اور نہ  
 تا بعد اری کرو زیادتی کرو جانو انکی کام کے وہی جو فساد  
 ڈالا کرتے ہیں زمین میں اور درستی نہیں کرتے کھنے لگے کہ  
 زمین ہی تو مگر جادو کئے ہو وونین سے + نہیں تو مگر آدمی ہمارے  
 طرح پھر لالوئی پہچان اگر تو سچوینین سے ہو + کھنے لگا کہ یہ وٹنی  
 ہی کہ اسیکے لئے ہی ایک پلہ اے اور تمہارے لئے ہی پلوئی ایک  
 اور معین دنگی اور نہ چھو بیٹھنا او سے بیطوری سے کہ لیڈا لے  
 تمہیں عذاب بڑے ڈرونے دنا + پھر کو پچین کاٹ ڈالین  
 اونہون نے اوسکی تو ہو گئے شرمندہ + پھر لیڈا لا وونین عذاب  
 فی ضرور اسین پہچان ہی اور نہ تھے اونین سے اکثر ایمان دار +



لوٹا

اور ضرور تیرا پروردگار وی تو ترس کھائیو الا غالب ہی +  
 جٹلایا لوٹ کی قوم نے پیکو نکو جب کہ کھا اونسے اونکے بہائی  
 لوٹ نے کہ تم کیوں نہیں ڈرتے رہتے + میں تو تمہارا امانت دار  
 پیک ہوں + تو ڈرتے رہو خدا سے اور تابعداری کرو میرے  
 اور نہیں مانگتا میں تم سے اسکی کچھ مزدوری نہیں ہی میرے  
 مزدوری مگر سرپرست پر ساری خدائی کے + کیا جاتے ہو تم  
 مردونکے پاس ساری خدائی میں سے اور چھوڑے دیئے ہو او  
 کہ جسے بناتا ہی تمہارے دم کے لئے تمہارے پروردگار نے  
 تمہارے جو زیدار و بنین سے بلکہ تم زیادتی کر جانے والے  
 لوگو بنین سے ہو + کھنے لگے کہ اگر نہ باز آئیگا تو اولوٹ تو شمار کیا  
 جائیگا تو نکالے گئے ہو و بنین سے + کھنے لگا کہ میں تو تمہارے  
 گن سے نفرت رکھنے والو بنین سے ہوں + اتنی جھٹکار ا دے مجھے  
 اور میرے گھر والوں کو اس حرکت سے کہ جو وہ کیا کرتے ہیں  
 پتھر جھٹکارا دیدیا ہے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو  
 مگر ایک بڑھیا کو ٹھہر جائیو لون بین سے پھر ہلاک کر ڈالا ہے  
 اور ونکو اور برسایا او پیر منہ تو کیا برا تھا ادن دہمکائی ہو  
 وہ منہ ضرور اس میں پہچان ہو اور نہ تھے او بنین سے اکثر ایسا

اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس کھانیوالا غالب ہو +  
جھٹلایا جھنڈون اور جھاڑیوں کے رہنے والوں نے ٹیکو نکو +  
جبکہ کھا اونسے شعیب نے کہ تم کیوں نہیں ڈرتے + میں تو تمہارا  
امانت دار پیک ہوں + تو ڈرتے رہو خدا سے اور میرے  
پیروی کرو اور نہیں مانگتا میں اسکی کچھ مزدوری نہیں ہے  
میری مزدوری مگر سرپرست پسارٹی خدائی کے پورا کر دو  
نپاتا اور نہو جاؤ گھاٹا دینے والو نہیں سے + اور تو لو اچھی ترارو  
اور نہ کہوٹی دو لوگو نکو اونکی چیزیں اور نہ پڑے پروزیں میں  
فساد کرتے ہوے اور ڈرو اس خدا سے جس نے بنایا ہمیں تمہیں اور  
اگلے وقت کی خلقت کو + کھنے لگے کہ نہیں ہو تو مگر جادو کئے  
ہوؤ نہیں سے اور نہیں ہو تو مگر آدمی ہمارے ہی طرح اور ضرور  
گمان کرتے ہیں ہم تجھے حوٹوٹو سے + پھر گدا ہمیر ایک ٹکڑا آسمان کا  
اگر تو سچو نہیں سے ہو + کھنے لگا کہ میرا پروردگار خوب واقف  
ہو اس سے کہ جو تم کیا کرتے ہو + پھر جھٹلایا اونہوں نے  
اسے تو لیڈالا اونہیں عذاب نے + اس دن کے کہ  
جسین ایک جتنا سا بچھا گیا تھا ضرور وہ عذاب بہت بڑے  
ڈرونے کا عذاب تھا + ضرور اس میں پہچان ہو اور اونہیں

شعیب

اکثر ایماندار نہ تھے + اور ضرور تیرا پروردگار وہی تو ترس  
 کھائیوالا غالب ہی + ضرور وہ اوترا ہوا ہی ساری خدائی کے  
 سر پرست کی طرف سے + کہ اوسے اوتارا امانت دار روح  
 تیرے دل پر تاکہ ہو جائے تو ڈرانے والو نہیں سے صاف عربی  
 زبان میں + اور ضرور وہ دفتر و نہیں اگلوں کی ہی + کیا نہ تھی اونکی  
 لئے پہچان یہ کہ جان لین اوسے اسرائیل کے گھرانے کے  
 عالم لوگ + اور اگر اوتار دیتے ہم اوسے کسی مغل پر تو پڑتا وہ  
 اونکے سامنے تو نہ ہوتے وہ اوسکا ایمان لائیوالے یوں ہے  
 پیر و دیا ہمنے اوسے دلو نہیں مقصور وارونکی + کہ جو ایمان نہیں  
 لاتے اوسکا یہاں تک کہ دیکھ لین دکھ دینے والے عذاب کو  
 پھر آپو پہنچی گئے اونکے پاس اچانک حالانکہ وہ اوس سے وقف  
 بھی نہونگے + پھر کہیں گے کیا ہمیں مہلت دیجائیگی + کیا پھر ہمارے  
 عذاب کو جلد چاہتے ہیں + کیا پھر دیکھتا ہو تو کہ اگر خوش باش  
 رکھیں ہم اونہیں تو بھی آپو نہیگا اونکے پاس وہی کہ جس کا  
 وعدہ اولئے کیا جاتا ہو + تو نہ کام آئیگا اونکے وہ کہ جس سے  
 وہ خوش باش کروئے گئے تھے + اور نہیں ہلاک کیا ہمنے کسے  
 بستی کو مگر یہ کہ ہم اوسکے ڈرانے والے تھے یا دولانے کے لئے



تھائی

اوشون نے بعد اسکے کہ زیادتی کئے گئے اون پر اور بہت  
جلد جان جائینگے۔ وہ لوگ کہ ظلم کر بیٹھے کہ کس کروٹ کے  
بہل وہ پلٹا کھائیں گے۔

چیونٹے کا سورہ مکے والا چور انوے آیت کا  
نام ہے اس خدا کے جو ترس کھائیوالا مہربان  
طس یہ ہیں آیتیں قرآن کے اور روشن کتاب کے ہدایت  
اور بشارت مومنوں کے لئے جو قائم کرتے ہیں نماز کو اور  
دیتے ہیں زکات کو اور وہی جو آخرت کا یقین لائے  
ہیں مئے شجر جو لوگ نہیں مانتے آخرت کو سنوار دیا ہی بنے  
اونکے لئے اونکے کاموں کو پس وہ سرگردان ہو رہے  
ہیں بھی تو ہیں وہ لوگ جنکے لئے بڑا عذاب ہوا اور وہی تو  
آخرت میں گھٹا پائیوالے ہیں اور بھی کو تو تلقین کیا جاتا ہے  
قرآن دانست کار واقف کار کے طرف سے جب کھاموسی نے  
اپنے گھروالوں سے کہ سینے پائی ہوگ عنقریب لاتا ہوں میں  
خبر یا لاتا ہوں دیکھتے ہوئے کچھ آگ کا شے تم اسے تا پوچھ  
آگ آیا اسکے پاس تو پکارا گیا کہ مبارک ہو وہ بھی جو اس  
آگ میں ہے اور جو اس کے گرد ہی اور پاک ہو خدا پائیوالا

بنابر روایت  
حضرت امام جعفر  
صادق علیہ السلام  
اشارہ انا الطالع  
السمیع کا ترجمہ  
میں ہوں طلب  
کہ نیوالا اور ہے  
۱۲/۱۱/۱۲



## حضرت سلیمان علیہ السلام کا قصہ

تمام عالموں کا ۱۱ موسیٰ وہ پکائی والا این ہی تو ابرو دار  
والست کا رخصتا ہوں لا اور سپینکے اپنے جریب پھر  
جب دیکھا اوسنے اویسے کہ وہ لہر رہی ہو اور بل کہا رہی  
ہے گویا کہ وہ سانپ ہی تو یہ پھیلے پاؤں ہٹا اور اوسنے  
پیٹھ نہ پھیرے اور موسیٰ انڈر بیشک نہیں ڈرتے میرے طرف  
سیک لوگ لگے جو زیادتی کر جائے اور بدل دے نیکی بدے  
کے بعد پس میں بڑا بخشنے والا مہربان ہوں ۱۲ اور ڈال دے  
اپنا ہاتھ اپنے گدیباں میں کہ نکلے گا وہ سفید اور نورانی  
بغیر عیب اور بُرائی و بیماری کے منجملہ نو معجزوں کے فرعون  
اور اوس کی قوم کے طرف کہ وہ بدکار قوم ہیں لا پھر جب  
آئے اُن کے پاس ہمارے روشن معجزے تو کھنے لگے  
کہ یہ تو روشن جادو ہے اور انکار کیا حالانکہ یقین کیا تھا  
اوس کا اُن کے دلون نے زیادتی اور ہیکڑے کے راہ سے  
پھر دیکھ تو کیا ہوا انجام فساد یوں کا ۱۳ اور ضرور سننے  
داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور کھنے لگے وہی دونو کہ شکر  
ہو اوس خدا کا کہ جس نے بڑا دیا ہمیں اکثر ایماندار بندہ و نیروا  
اور وارث بنوا سلیمان داؤد کا اور کھنے لگا کہ ای لوگوں

سکھائی گئے ہمیں پرندوں کے بولے اور پٹوریا گیا سلیمان کے  
 لئے اوسکا لشکر جن اور آدمی اور پرندوں سے پس وہ  
 سب ہٹکائے جاتے تھے، یہاں تک کہ آنکھیں چوٹیوں کے  
 میدان میں تو کھنڈے لگے ایک چوٹی اے چوٹی چل بیٹو  
 اپنے بلونین کہ نہ روند ڈالیں ہمیں سلیمان اور اوسکا لشکر  
 ناواقفی سے پس مسکا، ایسا ہنسنے کے راوت اوس کی  
 بات سے اور کھنڈے لگا لکھی مجھے تو یقین دے کہ میں تیرے  
 اوس نعمت کا شکر ادا کروں یہ تو نے مجھے اور میرے  
 مان باپ کہ دے تو اور یہ کہ ایسا نیک کام کروں کہ جیسے تو پسند  
 کرے اور اپنی رحمت سے مجھے داخل کر دے، یہاں تک کہ وہ  
 اور وہ وہ سے لگا ایک پرندہ کو پس کھنڈے لگا کہ مجھے کیا ہو  
 ہو کہ میں نہیں دیکھتا یہ کو یا وہ غائبوں میں سے ضرور میں  
 سخت عذاب کروں گا اور یہ چوڑی بھڑک دوں گا اور یہ مال  
 میرے پاس کوئی روشن دھبہ عذاب سے نہ ہر اس  
 دھبہ سے لگا کہ میں دیکھتا ہوں تو نے ہمیں سو کیا اور کیا ہو  
 میں نے تیرے پاس سے لگا کہ یقینی خبر ہے کہ میں اسے خود  
 دیکھ کر اسے قتل کروں گا اور یہ خبر ہے کہ میں اسے قتل  
 دیکھ کر اسے قتل کروں گا اور یہ خبر ہے کہ میں اسے قتل



حکم دینا تیرے اختیار میں ہے پس دیکھ بہاں ہے کہ تو کیا حکم  
 دیتے ہوئے کہے لگے کہ بادشاہ جب داخل ہونی میں کسے

گائون میں تہ اجارہ داتے ہیں اوسے اور وہاں کے باشندوں  
 میں سے آہ و واروں کو رسوا کر دیتے ہیں یوں ہی تو کہنے  
 ہیں زمین بھینجی والے ہوں اوتھے پاس ایک تحفہ بھیر دیکھو

اور یہ ہوں کہ زمین بھینچنے والے ہوں اور وہاں کے باشندوں  
 میں سے آہ و واروں کو رسوا کر دیتے ہیں یوں ہی تو کہنے  
 ہیں زمین بھینجی والے ہوں اوتھے پاس ایک تحفہ بھیر دیکھو

کیونکہ میرے ہن پیکر چھربا کے سیلان کے پاس  
 لکھا کہ کیا تم مدد دیتے ہوئے مال سے پر جو کہ مجھے خدا

نے دیا ہے وہ میرے ہاوس سے کہ تمہیں دیا ہی بلکہ تم خود سے  
 لے رہے ہو اور وہ باقی جو نہ ملے اور اس میں فوج و سپاہ کے حاجت نہیں اور اس میں سب کو حاجت ہے  
 اور اسے غلام نہیں رکھتا اور پرچس نہ رکھتا اور تفصیل خلق میں نہیں ہے ۱۲

سب سے پہلے یہ حکم ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔  
 اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔  
 اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔

اپنے تحفے پر مثال مثال سے اگر وہ پھر جاؤں کے پاس پھر  
 ضرور لائیں گے ہم ایک ایسا لشکر کہ نہ تاب ہو گے اور نہیں  
 اسکی اور نکال دینگے ہم اور نہیں اس میں سے ذلیل کر کے اور  
 وہ خار و زرا ہوں گے سے کہنے لگا کہ ایسے ارکان دولت تم  
 میں سے کون لا سکتا جو میرے پاس اسکا تخت قبل اس کے  
 کہ وہ میرے پاس مسلمان ہو کہ آئیں سے کہنے لگا کہ ایک ہیکڑ  
 دیو کہ میں لے آؤں گا اسے تیرے پاس قبل اس کے کہ تو اپنے  
 مقام سے ہر خاصیت لے کرے اور میں اسے تو بار کتنا ہوں  
 اور اسکا ذمہ دار ہوں کہ اسے لگاؤ شخص کہ جس کے پاس علم  
 تھا کسی قدر کتاب کا کہ میں نے آتا ہوں اسے تیرے پاس  
 قبل اس کے کہ اپنے تیرے طرف تیرے نظر پھر جب حصر ہوا  
 دیکھا اسے اسے اسے اسے تو کہا کہ یہ بات فضل خدا ہے  
 ہوتا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکر ہے اور مجھے  
 کوئی شکر کہ سے لگاؤ اپنے ہی فائز کے لئے اور جو ناشکر ہی کہ لگا

سب سے پہلے یہ حکم ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔  
 اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔  
 اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔

اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔  
 اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔  
 اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔

اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔  
 اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔  
 اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔

اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔  
 اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔  
 اگر کوئی شخص اپنے پاس سے کسی اور کو دے گا تو اس کو دینا چاہیے۔



تو میرا پروردگار نے پروردگارم فرمایا تھا کہ کیا گارڈ وادو کا  
 تخت و یکمین ہم کہ و دراد پر اس کے پیمان لیتے ہر یا ہو جاتے  
 ہر ویسے لوگوں میں سے کہ جو راہ پر نہیں آتے ہیں پھر جب آتے  
 تو اس سے کہا گیا کہ آیا یوں ہی تمہارا تخت کھنے لگے کہ گویا  
 کہ یہ وہی ہی اور دیا گیا تھا ہمیں یقین کھلے ہی اور ہم مسلمان تھے  
 اور باز رکھا اسے اس سے جسی وہ پوجتے تھے خدا کے سوا  
 کہ خدا پروردگار کا قوم سے تھے کہ کہا گیا اس سے کہ چلتا چل کر  
 جب اسے اس سے دیکھا تو اس سے کہم پانی مجھے اور کہول  
 دین اسے دو تو پد لیاں کھنے لگا کہ یہ چلنا اور سناٹ شمشیر  
 محل ہو گئے لگے کہ اسی کیے تیرے پورا اسے جان پر اور اب سلیمان  
 ساتھ ایمان لائے خدا کا جو پروردگار تمام عالموں کا ہے  
 اور بلا شک بنے نمودے پاس اونکے بنائے صالح کو بھیجا کہ  
 پوجو تم خدا کو پس ناگاہ وہ دو خرقے ہو گئے کہ آپس میں جھگڑتے  
 تھے نہ کھنے لگا کہ اسی میری برادر می کیا تم جلد ہی چاکنے ہو جائے  
 میں نیکی سے پہلے کیوں نہیں بخش جاوے خدا سے کاشکے  
 رحم کھایا جائے کہنے لگے کہ بد فالی چاہی ہے مجھے اور اون  
 لوگوں سے کہ جو تیرے ساتھ ہیں کہنے لگا کہ تمہاری فال خدا کے

پاس ہو بلکہ تم ایسے قوم ہو کہ جواز مائے جانے تھے اور شہر میں  
 نو شخص تھے کہ مناد ڈالتے تھے زمین میں اور ملاپ سچا ہتے تھے  
 نے کہنے لگے ہم قسم ہو کے خدا سے کہ ہم پڑاؤ مارین گے اسکا اور  
 اسکے بال بچوں کا پھر کہہ دیں گے اسکے وارث سے کہ ہمتو نہیں  
 آئے قتل گاہ میں اسکے بال بچوں کے اور ہم ضرور سچے ہیں  
 اور اونہوں نے مکر کیا اور رہنے بھی مکر کیا اور وہ نے شعور تھے  
 پھر دیکھ کیونکر ہوا انجام اونکے مکر کا کہ چنے ہلاک کر دیا اونہیں  
 اور اونکی سارے قوم کو پس بھی تو اونکے گھر ڈہے ہوئے ہیں  
 اونکی ظلم کے وجہ سے ضرور اس میں پہچان ہوا اون لوگوں کے  
 لئے کہ جو جانیں اور رمانی دی گئے اونہیں جو ایمان لائے تھے  
 اور ڈرتے رہتے تھے اور لوط کو جبکہ کھا اوسنے اپنی قوم سے  
 کہ تم بدکاری کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بہالتے ہو آیا تم آئے  
 ہو مردونکی پاس خواہش کے راہ سے عورتوں کے سوا بلکہ تم  
 نادان لوگ ہو پس کچھ جواب اونکی قوم کا نہ تھا مگر یہ کہ  
 کہنے لگے کہ نکال بھی دو لوط کے اہل و عیال کو اپنے گاؤں سے  
 کہ یہ تو عورتوں کو مستحضر جانتے ہیں پس رنا کہہ دیا ہے  
 اوسے اور اوس کے بال بچوں کو مل اوسکی عورت کو کہ

سک

اوسکے مقدر میں قرار دیا ہے کہ وہ رہ جانے والا نہیں ہے ہو  
 ۱۴۵ اور برسایا ہے اور پھر منہ پس کیا برا منہ تھا اون لوگوں کا  
 جو ذراے گئے تھے ۱۴۶ کہ شکر ہو خدا کا اور سلاستے ہے  
 اوس کی اول بندوں کے کہ جنہیں اوس نے چن لیا آیا خدا بہتر  
 ہو یا جسے وہ ساتھ ٹھہرا لے ہیں ۔



میں بیان کیا ہے  
آپ نے بنا ڈالے

آپا کسے بنا ڈالے آسمان اور زمین اور اتار امانتارے  
لئے آسمان پر سے پانی پرا و گادیا بننے اوس کی وجہ سے بہت  
دلچسپ باغ تمہارے بس میں نہ تھا کہ او گاد و تم اونکی پیر کیا  
کوئی اور خدا ہی خدا کے ساتھ بلکہ وہ تو ایسا جتنا ہی کہ جو حق سے  
کترایا جاتا ہے آپا کسے بنا دیا زمین کو ٹھہراؤ اور بنا دین اوس کے  
بیچون بیچ میں نہرین اور بنا دئے اوس کے لئے بڑے بڑے بہار  
پہاڑ اور بنا دئے دو دریاؤں کی بیچون بیچ میں ایک آرگیا اور کوئے  
خدا ہی خدا کے ساتھ بلکہ انہیں سے بہتری نہیں جانتے آپا کون ہی  
کہ جو شستا ہی کھیرای ہوئے بی بس کے جبکہ وہ پکارتا ہے اوس سے  
اور کہول دیتا ہے اوسے اور دور کرتا ہے بڑے آب و ناپ کو او  
بنا دیتا ہے تہیں زمین کا جانشین کیا کوئی اور خدا ہی خدا کے ساتھ  
بہت کم و بیان میں لاتے ہو آپا کون ہے وہ جو راہ پر لاتا ہے  
تہیں گہٹا ٹوپوں میں خشکی اور تری کے اور کون ہی پتا ہے ٹھنڈے  
ٹھنڈی ہواؤں کو خوش خبری دیتے ہوئے اور پیش خیمہ ہی ہوی  
اوسکی رحمت کے کیا کوئی اور خدا ہے خدا کے ساتھ بلند ہے وہ  
خدا اوس چیز سے کہ جو وہ سا جھی ٹھراتے ہیں آپا کون ہی وہ کہ جو  
سر سے بناتا ہے خلقت کو پرو و بارہ پہر دے گا اوسے



اور کون رزق دیتا ہی تمہیں آسمان اور زمین سے کیا کوئی اور خدا  
 ہو خدا کے ساتھ کہو بھلا تو اپنے دلیل اگر تم سچے ہو + کہہ کہ  
 نہیں جان سکتا جو جو آسمانوں میں اور زمین میں ہی غیب کو مگر خدا  
 اور نہیں جانتے کہ کب اوٹھائے جائینگے + بلکہ پورے ہو گئے  
 اونکی جانچ آخرت میں بلکہ وہ شک میں ہیں اوس کے طرف سے  
 بلکہ وہ اوس کی طرف سے بالکل اندھی ہیں + اور کھنے لگے وہ  
 لوگ کہ جو کافر ہو گئے تھے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائینگے اور ہمارے  
 بزرگ تو کیا پھر ہم نکالے جائینگے ضرور وعدہ کیا گیا اس کا  
 سمے اور ہمارے بزرگوں سے آگے نہیں ہیں یہ مگر سطرین اسکے  
 وقت کے لوگوں کی + کہہ کہ ذرا چل پھر کر زمین میں تو دیکھو کہ کیا  
 ہوا انجام قصور واروں کا + اور نہ کڑواونکی لئے اور نہ ہوتنگ  
 اوس سے کہ جو وہ چلے کر رہے ہیں + اور کہتے ہیں کہ کب ہی  
 وعدہ اگر تم سچے ہو + کہہ کہ بہت جلد ہی یہ کہ بن جائے تمہارا بچہ  
 لگو کچھ اوس میں سے کہ جسکی تم جلد ہی کر رہی ہو + اور ضرور تیرا  
 پروردگار صاحب فضل و کرم ہو لوگوں کے حال پر اور لیکز  
 بہتر سے اونہیں سے شک نہیں کہتے ہیں + اور ضرور تیرا پروردگار  
 ضرور جانتا ہوا ہے کہ جسے چھپاتی ہیں اونکی سنیے اور جسے ظاہر کرے

مین + اور نہیں ہو کوئی چھپی لکی چیز آسمان مین اور نہ زمین مین گمریہ کہ وہ  
 بڑے چمک دمک کی کتاب مین ہو ضروریہ قرآن و دہرا دیتا ہے  
 بنی اسرائیل سے اکثر وہ چیزیں کہ جسمین وہ اختلاف کیا کرتے مین +  
 اور ضرور وہ ہدایت اور رحمت ہو ایماندار و نکی لئے + ضرور تیرا  
 پروردگار لگا تار و نکی درمیان مین اپنا حکم اور وہی جانتے والا  
 غالب ہو + پھر ہر و سا کر بیٹھ خدا پر کہ وہی بہت صریح حق پر ہو +  
 بیشک تو نہیں سنا سکتا مرد و نکو اور نہیں سنا سکتا بھرے کو ہانک  
 پکار جبکہ پھر جائیں وہ پیٹھ موڑ کے + اور نہیں ہو توراہ پر لائے والا  
 اندھونکا و نکی بھول بھٹک سے نہیں سنا تا تو مگر اسے جو مانتا ہو  
 ہمارے آیتوں کو پھر وہی تابعداری کرے ہوا لے ہوتے ہیں + اور  
 جبکہ ٹھیک اور ترنگی اور پیر بات تو نکال دین گے ہم و نکی لئے ایک چلو  
 والا زمین مین سے کہ باتیں کر سکا و ن سے کہ لوگ ہماری آیتوں کا  
جناب اہم حضرت سلیمان کے نامہ علی تجھے ہو اور حضرت موسیٰ کے غریب نامہ میرے عہد ۱۲  
 یقین نہیں مانتے ہیں + اور جسدن کر ہو رہی ہیں ہم ہر جسمی مین سے ایک  
 لشکر کا لشکر و ن لوگوں مین سے کہ جھٹلایا کرتے تھے ہماری آیتوں کو  
 تو پھر وہ باز رکھی جائیں گی + یہاں تک کہ جب آئیں گے تو کہیں گے  
 کہ کیا جٹلا دین تھے میری آیتیں اور نہ گمیر سکے اور نہیں جانچ کے  
 راہ سے آیا تم کیا کیا کرتے تھے + اور شکم شیک پورا ہو جائیگا

بول اول کے حق میں اوس کے بدلے کہ جو جو اونہوں نے ظلم کرے  
 تھے پھر تو وہ منہ سے بول ہی نہ سکیں گے + کیا نہ دیکھا اونہوں نے  
 کہ بنا دے تھے ہنسنے رات اسلئے کہ چین کرین اوس میں اور دنگو  
 روشن ضرور اس میں پچپان میں تہیں ایماندار جتنے کے لئے + اور جس  
 دن کے پیونگ دیا جائے گا صور کا نرسنگما تو دہل جائیں گے  
 جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر جسے چاہے گا خدا اور ہر ایک  
 آئے گا اوس کے پاس ذلیل ہو کے + اور پائے گا تو پیار و نگو  
 ایسا کہ دہیان کرے گا تو اونہیں اول کے جگہ پر جما ہوا حالان کہ  
 وہ چلین گے بادل کے چال کا ریکری ہو خدا کے کہ جس نے مضبوط کر دیا  
 ہر چیز ضرور وہ واقف ہوا اوس سے کہ جو کچھ تم کرتے ہو + جو کوئی  
 کرے گا بھلائی تو اوس کے لئے بہتر ہوا اوس سے اور وہ تو  
 اب واپس سے اوس دنگے نذر ہوں گے + اور جو کہ کرے گا  
 برائی تو جو ننگ دیا جائے گا اپنے منہ کے بہل آگ میں نہ بدلا پاؤں  
 مگر اوس کا جسے تم کیا کرتے تھے + اسکے سوا اور کیا ہو کہ حکم دیا گیا  
 ہی مجھے کہ پوچھوں میں سر پرست کو اپنے شہر کے وہی کہ جسے بزرگے  
 دیدے ہوا دسنے اور اسیکے لئے ہی پر حیز اور حکم دیدیا گیا ہے  
 مجھے کہ ہو جاؤ نہیں مسلمانوں میں سے + اور یہ کہ جپا کر و نہیں قرآن پھر جو

راہ پر آئیگا تو اسکے سوا اور کیا ہو کہ میں تو ڈرائیوا لون میں سے  
ہوں + اور کہہ کہ شکر ہو خدا کا بہت جلد دیکھا دیگا وہ تمہیں اپنے  
پچانیں تو تاثر جاؤ گے تم انہیں اور نہیں تیرا پروردگار بخیر اسکے  
طرف سے کہ جو تم کیا کرتے ہو +

قصہ کا سورہ مکہ والا نواسے آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھائے والا امر بان +

طسم + یہ آیتیں ہیں بڑے چمک دمک کی کتاب کی + جلتے ہیں ہم  
تجہر موسیٰ + اور فرعون کے ٹھیک ٹھیک خبر ایماندار جتنے کے  
لئے + بیشک فرعون بہت بڑھ گیا تھا زمین میں اور کر دیا تھا  
اوسنے اوس کے باشندوں کو الگ الگ جتنے حقیر جانتا تھا

ایک جرگے کو انہیں سے چھوٹے پھیرتا تھا اون کے لڑکوں پر  
اور انہیں سے چھوٹے پھیرتا تھا اون کے لڑکوں پر  
اور انہیں سے چھوٹے پھیرتا تھا اون کے لڑکوں پر  
اور انہیں سے چھوٹے پھیرتا تھا اون کے لڑکوں پر

بیکس اور بلیس اور کمزور ہو گئے تھے زمین میں اور بنا دیں ہم اون  
پیشوا اور بنا دیں ہم انہیں اوس سر زمین کا وارث اور بلیس میں  
دیدیں اونکی زمین کو اور دیکھا دیں فرعون کو اور صامان کو

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

اور اون کے لاؤشلہ کو اون کے ہاتھوں سے وہی کہ جس سے

وہ ڈرا کر نئے نئے + اور رچی رچی کھینچے ہوئے کی مان پر کہ وہ دودھ پلا

سب انہیں پہلی تو گئے کہ کیا بتا دوں میں تمہیں اور

[illegible]



گھر والوں کو کہہ جاؤ سے پال پوس دین تمہارے لئے اور وہ اس کے  
 نصیحت کر نیوے ہوں + تو پھر پھر دیا ہے اسے اس کے  
 مانگی پاس تاکہ ٹھنڈے لاجائیں اس کی انگلیں اور نہ کڑھو ماسا  
 اور جائے کہ خدا کا وعدہ ٹھیک ہو اور لیکن اکثر انہیں سے  
 نہیں جانتے۔ اور جبکہ پہونچا ہے شباب پر اور ٹھیک ٹھاک  
 بنگیا تو ہے اس سے حکومت اور جانچ دے اور یوں ہیں بد لا  
 دیتے ہیں ہم نیکوں کو + اور وہ شہر میں اچانک گھنسا +  
 اس کے باشندوں کی غفلت کے وقت تو پائی اس نے  
 اوسمیں دو آدمی کہ وہ آپس میں کئے مرتے تھے یہ تو اس کے  
 شیعوں میں سے تھا اور وہ اس کے دشمنوں میں سے تھا پھر پناہ  
 مانگی اس سے اس نے کہہ جاؤ اس کے شیعوں میں سے تھا اس

اور وہ اس کے  
 نصیحت کر نیوے ہوں +  
 مانگی پاس تاکہ ٹھنڈے لاجائیں اس کی انگلیں اور نہ کڑھو ماسا  
 اور جائے کہ خدا کا وعدہ ٹھیک ہو اور لیکن اکثر انہیں سے  
 نہیں جانتے۔ اور جبکہ پہونچا ہے شباب پر اور ٹھیک ٹھاک  
 بنگیا تو ہے اس سے حکومت اور جانچ دے اور یوں ہیں بد لا  
 دیتے ہیں ہم نیکوں کو + اور وہ شہر میں اچانک گھنسا +  
 اس کے باشندوں کی غفلت کے وقت تو پائی اس نے  
 اوسمیں دو آدمی کہ وہ آپس میں کئے مرتے تھے یہ تو اس کے  
 شیعوں میں سے تھا اور وہ اس کے دشمنوں میں سے تھا پھر پناہ  
 مانگی اس سے اس نے کہہ جاؤ اس کے شیعوں میں سے تھا اس

اور وہ اس کے  
 نصیحت کر نیوے ہوں +  
 مانگی پاس تاکہ ٹھنڈے لاجائیں اس کی انگلیں اور نہ کڑھو ماسا  
 اور جائے کہ خدا کا وعدہ ٹھیک ہو اور لیکن اکثر انہیں سے  
 نہیں جانتے۔ اور جبکہ پہونچا ہے شباب پر اور ٹھیک ٹھاک  
 بنگیا تو ہے اس سے حکومت اور جانچ دے اور یوں ہیں بد لا  
 دیتے ہیں ہم نیکوں کو + اور وہ شہر میں اچانک گھنسا +  
 اس کے باشندوں کی غفلت کے وقت تو پائی اس نے  
 اوسمیں دو آدمی کہ وہ آپس میں کئے مرتے تھے یہ تو اس کے  
 شیعوں میں سے تھا اور وہ اس کے دشمنوں میں سے تھا پھر پناہ  
 مانگی اس سے اس نے کہہ جاؤ اس کے شیعوں میں سے تھا اس

اور وہ اس کے  
 نصیحت کر نیوے ہوں +  
 مانگی پاس تاکہ ٹھنڈے لاجائیں اس کی انگلیں اور نہ کڑھو ماسا  
 اور جائے کہ خدا کا وعدہ ٹھیک ہو اور لیکن اکثر انہیں سے  
 نہیں جانتے۔ اور جبکہ پہونچا ہے شباب پر اور ٹھیک ٹھاک  
 بنگیا تو ہے اس سے حکومت اور جانچ دے اور یوں ہیں بد لا  
 دیتے ہیں ہم نیکوں کو + اور وہ شہر میں اچانک گھنسا +  
 اس کے باشندوں کی غفلت کے وقت تو پائی اس نے  
 اوسمیں دو آدمی کہ وہ آپس میں کئے مرتے تھے یہ تو اس کے  
 شیعوں میں سے تھا اور وہ اس کے دشمنوں میں سے تھا پھر پناہ  
 مانگی اس سے اس نے کہہ جاؤ اس کے شیعوں میں سے تھا اس

شخص پر کہ جو اوس کے دشمنوں سے تھا تو ایک ہی گونسا مارا  
 اوسے موسیٰ نے تو مار ہی ڈالا <sup>اور</sup> اوسے کہنے لگا کہ یہ شیطان کا کام ہے  
 تھا کہ ضرور وہ دشمن سے <sup>اور</sup> صریح ہٹکا نیوالا سے کہنے لگا کہ  
 الہی میں تو ظلم کیا اپنے جانے تو بخشدے تھے تو بخشد یا اوسے  
 اوسے کہ ضرور وہی تو بڑا بخشنیوالا ترس کسانیا والا ہے کہنے  
 لگا کہ الہی اوس نعمت کی وجہ سے کہ جو تو نے مجھے دے تو ہرگز نہ لو  
 میں پشتی کرنے والا قصور واروں کا + پہر صبح کو جوا وٹھا شہر  
 میں تو لڑتا ہوا اس لگائی ہوئے پر ایک ایک کی کیا دیکھتا ہے کہ  
 جسے حمایت چاہی تے اوس سے کل وہی پرا اوس سے فریاد  
 کر رہا ہے کہنے لگا موسیٰ کہ تو صریح گمراہ ہے + پہر جب چاہا کہ پکڑ  
 ڈالے <sup>اور</sup> اوس کے نوکھے لگا کہ اوسے کیا تو چاہتا ہے کہ مار  
 ڈالے مجھے جیسے کہ مار ڈالے تو نے ایک ن کل نہیں چاہتا تو مگر یہ  
 ہو جائے ایک ہیکر زمین میں او نہیں چاہتا تو کہ ہو جائے ملاپے وا  
 دینے والو نہیں سے + اور آپو پنجا ایک آدمی شہر کے ناکے سے  
 ڈورتا ہوا کہنے لگا کہ اوسے افسر لوگ حکم لگا رہے ہیں تجھ پر  
 کہ مار ڈالیں تجھے تو نکل بہاگ کہ میں تیرے نصیحت کر نیوالو نہیں سے  
 ہوں + تو نکل کھڑا ہوا اوس میں سے سہا سہا ہوا اسر لگائے ہوئے کہنے لگا

اور میں نے تقسیم کر لی اس سے  
اور میں نے کچھ بوجھ تو اس سے  
اور کوئی حدیث اس سے نہیں لائی  
میرا نظریہ خفیف ہے تو اس سے  
طریقہ سے تو اس سے نہیں لائی  
عمرانی تقابلیاتی اتحاد سے  
والہ اعلم ۱۲

دارد که در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است و در این کتاب مذکور است





پیڑ پر سے کہ اوموسیٰ میں ہی تو خدا ہوں سارے خدا کی کاسپرست  
 اور ڈال تو دے اپنے جھریب پھر جو دیکھتا ہوا دے تو وہ تو لہرا  
 لہرا کے بل کھار ہی ہو گیا کہ وہ ناگنی ہو بہاگ کھڑا ہوا پیٹھ پھر کے  
 اور پھر کے بھی نہ دیکھا اوموسیٰ آگے آ اور نہ ڈر کہ تو نڈرون میں  
 سے ہو اور ڈال اپنا ماتھا اپنے گریبان میں کہ نکلے گا جگر جگر  
 کہتا ہوا بیگ سے برائے کی اور جھپک کے پھنچی اپنے ڈٹ ڈر کے ماری  
 کہ یہ دونو پھچانین ہیں تیرے پروردگار کے فرعون اور اس کے  
 افسردہ کی طرف کہ ضرور وہ بکار لوگ ہیں کھنے لگا کہ الہی سینے تو مار ڈال  
 ہوا وین سے ایک جان تو میں ڈرتا ہوں اس بات سے کہ وہ  
 مجھے مار ڈالیں اور میرا بھائی مارون زیادہ تر تر ہی زبان میں  
 تو بیچ اس سے میرے ساتھ میرا رفیق بنا کے کہ وہ میرے مائنین  
 صان ملاتا جائے کہ میں تو لڑتا ہوں اس سے کہ وہ مجھے  
 جھٹلا دیں + کھنے لگا کہ بہت جلد مضبوط کر دو نگاہیں تیرا بازو  
 تیرے بھائی سے اور دو نگاہیں حکومت پھر تو نہ پہنچ  
 سیکنگی وہ تم تک عم دونوں تو ہمارے پھچانوں کے ساتھ  
 ہوا اور جو لوگ پیروے کرین گے تمہارے تو وہی در رہنے  
 والے ہیں + پھر جب آیا اون کے پاس موسیٰ بڑے



۵۰۴  
چمک دھمک کے ہمارے پہچانین لیکر تو کھنے لگا کہ نہیں ہی یہ مگر دل سے  
گڑھا ہوا ایک جادو اور نہیں سنا سمنے یہ چہر چاہنے اگلے وقت کی  
بزرگوں میں + اور کھنے لگا موسیٰ کہ میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہی  
اوسے کہ جولا تا ہی ہدایت کو اوسکے پاس سے اور اوسے کہ اوسکی  
لئے اچھا انجام اوس گھر کا ہو گا کہ ضرور خدا نہیں فلاحیت دیتا  
ظالمون کو + اور کھنے لگا فرعون کہ ادا فرعون میں تو تمہارا کوئی خدا  
اپنے سوا + نہیں جانتا تو سلگامیرے لئے اوصاماں ایک مٹی کا  
بجلا + پھر بنادے میرے لئے ایک بہت اونچا محل کہ شاید میں  
واقف ہو جاؤں موسیٰ کے خدا سے اور میں تو گمان کرتا ہوں  
اوسے چوٹو نہیں سے + اور ہیکڑے کر بیٹھا وہ اور اوسکا لاؤ  
لشکر زمین میں ناحق اور سمجھلے کہ وہ ہمارے طرف پھیر ہی ہے  
نہ جائینگے + پھر لیڈالاہنے اوسے اور اوس کے لاؤ لشکر کو پھر  
ڈال دیا وہ نہیں نہ سے میں تو دیکھ کہ کیا ہوا انجام ظالمون کا اور  
بنادیاہنے وہ نہیں پیشوا کہ بلا تے تھے آگ کی طرف اور قیامت  
کے دن حمایت کئے جائینگے + اور پیچھے لگا دے ہنے اون کے  
اس دنیا میں پھٹکار اور قیامت کے دن وہ نہیں کے منہ بگاڑ دی  
جائینگے + اور ضرور دی ہنے موسیٰ کو کتاب بعد اسکے کہ ہلاک

[illegible]

کر ڈالے سینے اگلے قرن لوگوں کے جمعیت اور ہدایت اور  
 رحمت کے لئے کاشکے وہ یاد کہین + اور تو بچھم دار نہ تھا جب کہ  
 لگایا تھے موسیٰ پر حکم اور نہ دیتے والوں میں سے تھا + اور  
 ایک نئے سرے بنائی سینے قرن پھر بڑھ گئیں + ونکی عین اور نیز  
 لوٹ پوٹ مدین والوین تھے کہ چپنا تو اوپر ہمارے آیتین اور لیکر  
 ہمیں پوچھنے والے تھے اور نہ تھا تو طور کے لب پر جبکہ ہننے مانک  
 پکار کے ہوا اور لیکر ایک رحمت تیرے پرور دگار کی طرف سے  
 تاکہ ڈرائے تو اوس قوم کو کہ نہ آیا تھا + ونین کوئی ڈرائے والا  
 تجھے پہلے کاشکے وہ نصیحت پائین ہدا اور اگر یہ نہ ہوتا کہ انہیں  
 پہونچتے کوئی مصیبت اوس وجہ سے کہ جسکی پہل کی تھے + ونکی  
 صا تھوں نے تو کھنے لگتے کہ الہی کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری پاس  
 کوئی پیک تو پیر وی کرتے ہم تیرے آیتونکی اور ہو جاتے ہم  
 ایماندار ونین سے + پھر جبکہ آیا + ونکی پاس ہمارے طرف سے  
 حق تو کھنے لگے کہ کیوں نہ دیئے اوسے ویسے چیز کہ جو دیئے  
 تھے موسیٰ کو اور کیا وہ کافر نہیں ہو گئے اوس چیز سے کہ جو  
 دیئے تھے موسیٰ کو آگے کھنے لگے کہ دو جادو مل جل کے ظاہر ہو  
 میں اور کھنے لگے کہ ہم تو سبے کفر کرنے والے ہیں + کھ کہ ہلا

اوسا

لاؤ تو کوئی کتاب خدا کی پاس سے کہ وہ بہتر ہوا دن دو دنوں سے  
 تو پیر دی کرو نہیں اوسکی اگر تم سچے ہو + پھر اگر نہ سنیں تیرے  
 تو جان لے کہ بجز اسکے اور کچھ نہیں کہ وہ پیر وے کرتے ہیں اپنی  
 خواہشوں کی اور کون اوس سے بڑھ کے بھٹکا ہوا ہو گا کہ جو پیر وے  
 کر جائے اپنی خواہش کے بغیر خدا کی طرف کی کسی ہدایت کے کہ  
 ضرور خدا راہ پر نہیں لاتا ظالم جتنے کو اور ضرور تا بڑ توڑ کمی ہونے  
 اوں سے بول کاش کے وہ نصیحت پاوین + جنہیں کہ دے سکتے  
 سمجھنے کتاب اس سے پہلے تو وہ اوس کا ایمان لاتے تھے + او  
 جبکہ جینے جاتے تھے وہ او پر تو کھنے لگتے تھے کہ ایمان لائے  
 ہم اوس کا کہ ضرور وہ ٹھیک ہی ہمارے پروردگار کی طرف سے  
 کہ ضرور سمجھتو اسکے پہلے ہی سے مسلمان تھے + کہ ایسوں ہی کو  
 دیجائے گے اون کی مزدورے دود و دفعہ اور کھودیتے ہیں نیکی  
 سے بدی کو اور اوس چیز میں سے کہ جو ہونے اور نہیں روزے  
 دی ہو و خرچ کیا کرتے ہیں + اور جیکہ پس پاتے ہیں کوئی زحل تو  
 منہ پھیر لیتے ہیں اوسکے طرف سے اور کھنے لگتے ہیں کہ ہمارے  
 لئے ہیں ہمارے گن اور تمہارے لئے ہیں تمہارے گن سلام کی  
 تمہیں نہیں دہونڈتے ہم نا دا کون کو + ضرور نور راہ پر نہیں

اس کتاب  
 شان نزول جنار  
 امیر کے والد کا حق  
 قرار دینا اور ان کے  
 ایمان جانتا ہوں  
 سے ایمانی نگاہ سے  
 اور وہ بے ایمانی  
 کو کہہ سکتا ہوں  
 نے حضرت  
 والدہ سے  
 کیا اور نصیب  
 سے موقوف  
 کے مسموم  
 کتابوں پر

لا سکتا جس سے الفت رکھتا ہوا اور لیکن حد ارادہ پر لے آتا ہی  
 جسے چاہتا ہی اور وہی خوب واقف ہی راہ پر آئینا لون سے  
 اور رکھنے لگے کہ اگر پیروی کرینگے ہم ہدایت کی تیرے ساتھ تو  
 اوچکے بہاگے جائینگے اپنے سر زمین سے اور کیا نہیں ٹھہرا دیا  
 بھنے اونکے لئے حرم کو نڈرے کے جگہ کہ کہیں چلی جاتے ہیں او کی  
 طرف ہر چیز کے میوے ہمارے طرف کے روزی میں اور لیکن اون  
 میں سے بہتری واقف نہیں اور کتنے ہی برباد کر دین سے  
 آبادیاں کہ بہت اترا ہٹ سے وہ اپنے بسر کیا کرتے تھیں تو بھی  
 تو اونکے گھر وندی ہیں کہ نہیں بسائے گئے اونکے بعد مگر ذرا ظہور  
 اور ہمیں تو اون کے وارث تھے اور نہ تھا تیرا پروردگار ہلاک  
 کر دینے والا آبادیوں کا یہاں تک بھیجے ناف میں اونہیں آبادیوں کے  
 کوئی پیک کہ چپتا رہے اوپر ہمارے آئین اور نہ تھے ہم ہلاک  
 کر دینے والے آبادیوں کی مگر اسے حال میں کہ وہاں کے رہنے والے  
 ظالم ہوں اور جو کچھ کہ دیا گیا ہی تمہیں تو وہ فائز ہی اسے ذرا سے  
 زندگی کا اور اسکی آرائش ہے اور جو کچھ کہ خدا کے پاس ہے وہ  
 بہت بہتر ہے اور بہت پائدار ہے پھر کیا کچھ بھی تم نہیں سمجھ سکتے  
 کیا پھر جس سے کہ ہم وعدہ کریں کوئی اچھا وعدہ تو وہ اسکا پانیوالا

اس سے صاف ظاہر  
 ہے کہ خدا کا پیغام  
 واجب ہے اور یہ کہ  
 نظام عقل میں  
 دیا اور خصوصاً  
 دینی حقائق اور  
 دنیوی حقائق اور  
 ہر چیز کے میوے  
 ہمارے طرف کے  
 روزی میں اور  
 لیکن اون میں  
 سے بہتری واقف  
 نہیں اور کتنے  
 ہی برباد کر دین  
 سے آبادیاں کہ  
 بہت اترا ہٹ سے  
 وہ اپنے بسر کیا  
 کرتے تھیں تو بھی  
 تو اونکے گھر وندی  
 ہیں کہ نہیں بسائے  
 گئے اونکے بعد مگر  
 ذرا ظہور اور ہمیں  
 تو اون کے وارث تھے  
 اور نہ تھا تیرا  
 پروردگار ہلاک کر  
 دینے والا آبادیوں  
 کے کوئی پیک کہ  
 چپتا رہے اوپر  
 ہمارے آئین اور نہ  
 تھے ہم ہلاک کر  
 دینے والے آبادیوں  
 کی مگر اسے حال  
 میں کہ وہاں کے  
 رہنے والے ظالم  
 ہوں اور جو کچھ  
 کہ دیا گیا ہی  
 تمہیں تو وہ فائز  
 ہی اسے ذرا سے  
 زندگی کا اور  
 اسکی آرائش ہے  
 اور جو کچھ کہ  
 خدا کے پاس ہے  
 وہ بہت بہتر ہے  
 اور بہت پائدار  
 ہے پھر کیا کچھ  
 بھی تم نہیں  
 سمجھ سکتے کیا  
 پھر جس سے کہ  
 ہم وعدہ کریں  
 کوئی اچھا وعدہ  
 تو وہ اسکا  
 پانیوالا

مثل اوس کے کہ جسے آباد کردین آبادی سے اس ذرا سے زندہ گی کے  
 پھر وہ قیامت کے دن اولن لوگوں میں سے ہو گا کہ جو لا موجود کر دئے  
 جائینگے + اور جس دن کہ وہ پکارے گا اونہیں تو کہے گا کہ کہاں گئے  
 میرے وہ ساتھ کہ جنہیں تم گمان کیا کرتے تھے + کھنے لگیں گے  
 وہ لوگ کہ پوری اور تری گئے جنہیں کہ اتھی انہیں لوگوں نے تو  
 بھڑکا دیا ہمیں بہر کا دیا ہے اونیہیں جیسا کہ بھڑک گئے تھے ہم  
 خود بیزاری کے ہننے تیرے طرف اوس سے کہ جو وہ ہمیں پوجا کرتے  
 تھے + اور کہا جائیگا اوشے کہ بھلا پکارو تو اپنے صاحبوں کو پھر وہ  
 اونہیں پکارینگے پھر وہ نہ سنینگے اونکے اور دیکھیں گے عذاب  
 کا شک وہ راہ پر آئے ہوتے + اور جس دن کہ پکارے گا اونہیں  
 پھر کہے گا کہ کیا جواب دیا تھا تم نے پکیونکو + پھر اوشے ہندوئی  
 وہ خبر و نکی طرف سے تو آپس میں کسی طرکی پوجے گئے بھی نہیں کر سکتے  
 ہیں + پھر لیکن جسے تو بہ کی اور ایمان لایا تو قریب ہی کہ ہو جائیں وہ  
 مراد پانیوالو نہیں سے + اور تیرا پروردگار بنا ڈالتا ہی جسے چاہتا ہی  
 اوچن لیتا ہی نہیں ہے اونہیں تو کچھ بھی اختیار پاک ہی خدا اور  
 بلند ہی اوس سے کہ جو صاحبی ٹھراتے ہیں + اور تیرا پروردگار  
 جانتا ہی اوس سے کہ جو چھپاتے ہیں اونکے سینے اور جو کہ وہ ظاہر



کہہ دیتے ہیں + اور وہی ہو خدا نہیں کوئی خدا مگر وہی اوسیکے لئے  
 ہی تعریف دنیا اور آخرت میں اور اوسى کے لئے ہو حکومت اور  
 اوسى کی طرف پھیر دئے جاؤ گے + کہہ کہ آیا تم نے دیکھا کہ اگر چھا دنیا  
 خدا تمہیں رات کو ہمیشہ قیامت تک تو کوئی اور ایسا خدا تھا سو  
 اوسى خدا کے کہ جو لے آتا تمہارے پاس روشنی کو کیا پھر کچھ نہیں  
 سن سکتے تم + کہہ کہ کیا غور کیا تم نے کہ اگر چھا دنیا خدا تمہیں دن کو  
 ہمیشہ قیامت تک تو کون ایسا خدا تھا اوسى خدا کے سوا کہ  
 لا موجود کرتا اوس رات کو کہ جس میں چہن کیا کرتے ہو + کیا پھر کچھ  
 نہیں دیکھ سکتے تم اور اوسے کے رحمت سے ہی کہ بنا دیا اوس نے  
 تمہارے لئے رات اور دن کو کہ چہن کر دو تم اوس میں اور وہ نہ  
 پھر اوس کے فضل و کرم کو اور شاید کہ تم شکر کرو + اور جس  
 دن کی پکارے گا او نہیں تو کہے گا کہ کمان گئے میرے وہ ساجھی  
 کہ جنہیں تم گمان کیا کرتے تھے اور نکالیں گے ہم ہر جتھے میں سے  
 ایک گواہ پھر کہیں گے کہ بھلا لاؤ تو اپنے دلیل پھر وہ جان جائینگے  
 کہ حق خدا ہی کے لئے ہوا اور غائب ہو جائیگا وہ کہ جسکا وہ  
 اقرار باندھا کرتے تھے + بلا شک فاروان موسیٰ ہی کے جیسے ہے  
 تھا پھر وہ باغی ہو گیا اونسے اور دیئے تھے سنے اوسے اتنے خزا

[illegible]

کہ اوس کے کھینوں کے گچھی بہت کھلتے تھے اور دو پہر ہوتے تھے برے  
 سکت دار جتنے کے جتنے پر جبکہ کھنے لگے اوس سے اوس کی قوم  
 کہ تلگن منو جا کہ ضرور خدا الفت نہیں رکھتا مگر ہو جائیو الون ایترون سے  
 اور دھونڈو اوس کے وسیلہ سے کہ جو خدا نے تجھے دیا ہی پچھلے گھر کو او  
 نہ بھول جا دنیا کا اپنا حصہ ویرنی کر جیسے کہ نیکی کے ہی خدا نے تجھے اور نہ  
 جستجو کہ فساد کی زمین میں کہ خدا الفت نہیں کرتا فساد کر نیوالو نسے  
 کھنے لگا کہ نہیں دیا گیا ہی یہ مجھے مگر علم کی وجہ سے کہ جو میرے پاس ہی  
 کیا بنانا اوس نے کہ ضرور خدا نے ہلاک کر دیا اوس سے پہلے قرآن نہیں  
 اوس سے کہ جو اوس سے بڑھ کے سکت کی راہ سے تھا اور زیادہ  
 تھا جموئی کی طرف سے اور نہ پوچھے جائینگے اپنے قصور و ن سے  
 خطا وار پھر نکلا اپنے قوم میں بڑے اپنے آرایش سے اور  
 بہت دھوم دھام کے ساتھ کھنے لگے جو کہ چاہتے تھے ذرا سے  
 زندگی کو کہ کاشیکے ہمارے لئے بچے ہوتا وہی تڑکن کہ جو دیا گیا ہے  
 قارون کو ضرور وہ تو بہت بہرہ مند ہے اور کھنے لگے وہ لوگ  
 کہ جنہیں دیا گیا تھا علم کہ وائے ہو تمہیں خدا کا ثواب بہت بہتر ہے  
 اوس کے لئے کہ جو ایمان لائے اور کہتا ہے نیک کام اور نہ  
 سکھائے جائے گے بات مگر جیل جائیو الون کو پھر دھنسا دیا

سلہ اور بعض روایتوں میں  
 ہو کہ وہ گد ہو نکال رہا تھا  
 سے دنیا کے لوگ ہمیشہ  
 مال ہی شمع کر سیکے فکر میں  
 ہیں حالانکہ یہ وہ زہر کہ جس  
 طرح اسے آدمی کسے  
 اگلے اسے اپنے بیٹ میں بہا  
 ہوا وسیط دوا اوس سے  
 اگلوا یا جانتا ہے اسی کے  
 عزیز و اقارب اسے تنہا  
 اوس سے وفاق تھا نہ کسی  
 آدمیوں کے مال  
 باب بیست و آٹھ  
 کہ وہ ایک  
 کے لئے  
 اسے بالکل  
 بار خواہ ہو بلکہ شرع کا  
 غشاکہ کہ آدمی عینا خزانہ  
 شیشے اور تین کے درخت  
 اور غنڈہ کا بند و غنڈہ  
 جس و زکوہ وغیرہ  
 ہوا اور تفصیل اس لطیف  
 بحث کے خلق محمدی وغیرہ  
 من ۱۲  
 ۱۲  
 ۱۲

جیسے معرہ اوسکی اور اوس کے گھر بار کے زمین کو بھرا دوسکا ہونے  
 بلکہ ایک عذاب کا فرشتہ مقرر ہوا کہ وہ اوسے ہمیشہ ہر روز زمین میں ایک قد  
 آدم دھنسانا ہی بولا گیا یہاں تک کہ یونس چھلی کے پیٹ میں زمین کے اوس تختے کے قریب پونچھے کہ  
 جو قارون سے قریب تھے اور قارون نے انکی تسبیح کے بھنگ یا ٹوٹے فرشتے سے انکا حال پوچھ لیا  
 اوس کے اجازت سے اسنے کہا کہ خدا کی طرف سے برا غصہ کر نیوالا موسیٰ کیا ہوا یونس کہا کہ انہوں نے  
 انتقال فرمایا وہ روپا بھرا دوسنے کہا کہ اپنے قوم پر نرس کھانوا سارے ماروں ہر کہا گذری یونس نے کہا  
 انہوں نے انتقال کیا اوسنے کہا کہ اونکی بہن کلثوم میکیزنگیر کا کیا حال ہوا یونس نے کہا کہ انہوں نے  
 بھی انتقال کیا یہی نام اللہ کا گھر کا گھر صاف کیا ان دونوں کے حال پر وہ بہت روپا پس خدا نے  
 حکم کیا کہ اپنے آٹا پاس فراہت کا جو کیا تو دنیا کا عذاب جیسے اس سے اوشالیا اب یہ جہان ہے  
 یونس رہیں دو اور اسے اور نہ دھنسانے چلے جا ۱۲۶  
 ایسا جتنا نہ تھا کہ جو اوس کے مدد کرتا خدا کے سوا اور وہ مدد دیا تو  
 والوں میں سے نہ تھا اور صبح کے اون لوگوں نے کہ جو آرزو رکھتے  
 تھے اوسکے رہتی کے کل کہ کھنے لگے کہ اسے ہی ضرور خدا برہما  
 دیتا ہے روزی جسکے لئے جانتا ہے اپنے بندوں میں سے اور  
 گھٹا دیتا ہے اگر یہ نہ ہوتا کہ احسان کیا ہوتا خدا نے ہمپر تو ضرور  
 دھنسا دیتا ہمیں ہوا ہے ہی وہ کامیاب نہیں کرتا کا فردن کو + یہ  
 سچلا گھر قرار دیتے ہیں ہم اوسے اون لوگوں کے لئے کہ جو نہیں چاہتے  
 کسیطر علی ہیکلے زمین میں اور نہ کسیطر ح کا فساد اور انجام  
 پر ہیز گاروں کے لئے ہی + جو لائے گا بہلائے تو اوسکی لئے  
 ہوا اوس سے بھی بڑھ کے ہی اور جو لائے گا برائے تو نہ بدلا دیا  
 جائیگا اونہیں کہ جو کرتے رہے برائیوں مگر اوسے قدر جو کیا کرتے  
 تھے + ضرور جسے کہ فرض کر دیا بھیر قرآن و سہ پھیر نیوالا ہے

تیرا تیرے تمکاسنے کے طرف کہ کہ میرا پروردگار خوب واقف ہے  
 اوس سے کہ جو ظاہر کرے ہدایت اور اوس سے کہ جو صریح بھول  
 بھٹک میں ہو + اور نہ آسرا لگائی تھا تو اسکا کہ اوتارے جائے  
 تجھ پر کتاب مگر یہ ایک رحمت تھی تیرے پروردگار کی طرف سے  
 تو <sup>یعنی مائگی اور</sup> نو جاہشتی لینے والا کافرون کا + اور نہ اوکے کچھ تھے خدا کے  
 آیتوں سے بعد اسکے کہ اوتارے گئیں تجھ پر اور بلا اپنے پروردگار  
 کی طرف اور نہ ہو جا شرک کر نیوالو غین سے + اور نہ پکار خدا کے  
 ساتھ کسی اور خدا کو نہیں ہی کوئی خدا مگر وہی سب چیزیں ہلاک ہونی  
 والے ہیں مگر اوسی کے ذات اوسیکے لئے ہی حکومت اور اوسیکے  
 طرف پھیرے جاؤ گے تم +

تمکنا

مکڑے کا سورہ سکے والا و مختصر آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا امر بان ہی  
 الم + کیا گمان کیا لوگوں نے کہ وہ یونہیں چوڑ دئے جائیں گے یہ  
 کہ کسی کہ ایمان لائے ہم حالانکہ وہ نہ آزمائی جائیں + اور ضرور آزمایا  
 سمجھنا وہ نہیں کہ جو اون سے پچلے تھے تو چاہیکہ جان لے خدا و نہیں  
 کہ جو سچ بولے اور جان لے جھوٹو نکو + کیا گمان کیا اون لوگوں نے  
 کہ جو کرتے رہتے ہیں برے کام کہ وہ آگے بڑھ جائیں گے ہم سے

بہت برا ہو جو وہ حکم لگاتے ہیں + جو کوئی اسرار کھتا ہو خدا کے  
 ملاقات کا تو ضرور خدا کا وقت آنی والا ہے اور وہی سننے والا اور جاننے  
 والا ہے + اور جو کہ جہاد کریگا تو نہ جہاد کریگا مگر خود اپنی ہی فائدہ کیلئے کہ ضرور  
 خدا نے پرواہ ہے ساری خدائی سے + اور جو لوگ کہ ایمان لائے  
 اور نیک کام کرتے رہے تو ضرور کفارہ دے دیں گے ہم اون کے  
 طرف سے اون کے قصور و نکاح اور ضرور بدلا دیں گے اور نہیں بہتر  
 اوس سے کہ جو وہ بھالایا کرتے تھے + اور وصیت کر دی ہم نے  
 انسان کو اپنے مان بآپ سے نیکی کرنے سے اور اگر کوشش کریں  
 تجھ سے اس کی کہ سب سے بڑا نقصان تو میرا اوستے کہ جب مٹی تھے جانچ  
 نہیں تو ہرگز نہ کھا مان اون دونوں کا میری ہی طرف تو تم سب کے  
 رجوع ہی پھر خبر دید ونگاہ تمہیں اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تھے +  
 اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے نیک کام تو ضرور نیک  
 کر دیں گے ہم اور نہیں نیکو نہیں + اور انہیں لوگوں میں سے وہ بھی  
 تو ہے کہ جو کھتا ہے کہ ہم ایمان لائے خدا کا پھر جب ستایا جاتا ہو  
 خدا کے بابت تو ٹھراتا ہو لوگوں کی آزمائش کو خدا کے عذاب کے  
 برابر اور اگر آپہونچتے ہے مدد تیرے پروردگار کے طرف سے  
 تو کہنے لگتے ہیں کہ ہمتو تمہاری ہی ساتھ میں آیا اور نہیں ہے خدا

سنائے کہ یہ کہی اطاعت نہیں آتی جب خدا کے خلاف ہو



خوب واقف اوس سے کہ جو دلوں میں ساری خدائی کے ہے +  
 اور ضرور جان لیگا خدا و نہیں کہ جو ایمان لائے اور ضرور جان  
 لے گا منافقوں کو + اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے  
 اون لوگوں سے کہ جو ایمان لے آئے تھے کہ پیروی کرو تم ہمارے  
 راہ کے اور چاہیکہ او شالین ہم مختارے مقصودوں کو اور نیز  
 ہیں وہ اوٹھالینے والے اون کے مقصودوں کے کچھ بھی ضرور وہ  
 تو جھوٹے ہیں + اور ضرور وہ اوٹھالین گئے اپنے بوجھ اور کچھ  
 اور بوجھ اپنے بوجھوں کے ساتھ اور ضرور پوچھے جائیں گے  
 قیامت کے دن اوس چیز سے کہ جس کا وہ افترا جوڑا کرتے تھے +  
 اور ضرور بھیجائے نوح کو اوسکی قوم کے پاس پھر رہا وہ اونہیں  
 ہزار برس تک مگر پچانش پھر لب لا اونہیں طوفان نے اور  
 وہ ظالم تھے پھر چھٹکارا دیا ہمنے اوسے اور ناؤ والوں کو او  
 بنا دیا ہمنے اوس ناؤ کو ایک بھچان سارے خدائی کے لئے +  
 اور ابراہیم کو جبکہ کہنے لگا اپنے قوم سے کہ عبادت کرو خدا  
 اور ڈرتے رہو اوس سے یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر  
 تم جانتے ہو + نہیں پوجتے ہو تم خدا کے سوا مگر بتوں کو اور  
 دل سے بنالیتے ہو تم ایک پناہ ضرور جبکہ پوجتے ہو تم خدا

سوائین قدرت رکھتے تمہارے لئے روزی دینے کے تو ڈھونڈو  
 خدا کے پاس روزی اور عبادت کرواؤ سکی اور شکر کرواؤ سی کا  
 اور اوسى کے طرف پیرے جاؤ گے اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو ضرور  
 جھٹلا چکے ہیں وہ اتھین کہ جو تم سے پہلے تھیں اور نہیں ہی پیک پھر  
 مگر صاف صاف پہونچا دینا اور کیا نہیں دیکھتے وہ کہ کیوں کہ  
 پہل کرتا ہے خدا بنانے کی پھر کیونکر دوبارا بناتا ہے ضرور یہ تو خدا  
 سب مل ہے کھو ذرا چل پھر کرو زمین میں پھر دیکھو کہ کیونکر پہل  
 اوسے پیدا ایش کے پھر خدا کیونکر بنائیگا دوسرے پیدا ایش کو  
 ضرور خدا ہر چیز پر قادر ہے عذاب کریگا وہ جس پر چاہیگا اور اوسى  
 کی طرف پیرے جاؤ گے اور نہیں ہو تم عاجز نہ دینے والے زمین  
 میں اور آسمان میں اور نہیں تمہارا خدا کے سوا کوئی دوست اور  
 نہ کوئی حامی اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے خدا کی آیتوں سے اور اوسکے  
 ملاقات سے وہی تو نے اس ہو گئے ہیں میرے رحمت سے اور انہیں  
 کے لئے ہی دیکھ دینے والا عذاب پھر نہ تھا کہ اوس کے قوم کا جواب  
 مگر یہ کہ کھنکھانے لگے کہ مار بھی ڈالو اوسے یا جلاؤ اوسے پھر چھٹکارا دیا  
 اوسے خدا نے آگ سے ضرور اس میں پھچا نہیں ہیں ایماندار جتنے کیلئے  
 اور کہنے لگا کہ نہیں چھانت لیا ہوتے خدا کے سوا مگر بتو نکو آپس کے

محبت سے ذرا سے زندگی میں پھر قیامت کے دن کفر کر جائیں گے تم میں سے  
 بعضے بعضوں سے اور لعنت کریں گے تم میں سے بعضے بعضوں پر  
 اور تم کا نام تمہارا آگ ہو گے اور نہو گے تمہارے حمایتی + پھر ایمان  
 لایا اوس کا لوط اور کہنے لگا کہ ضرور میں سفر کر نہوا لا ہوں اپنے پرور گاہ  
 کے پاس کہ ضرور وہی تو بڑا ابرو دار و دانش کار ہو + اور دیا پہنے  
 اسے اسحاق اور یعقوب اور قرار دے اوس کے نسل میں  
 پیغمبری اور کتاب و ردی بنے اوسکی مزدوری دنیا میں اور ضرور  
 وہ آخرت میں بھی نیکو بنیں سے تہا + اور لوط کو جبکہ وہ کہنے لگا اپنے  
 قوم سے کہ ضرور کرتے ہو تم بدکاری نہیں پہل کے متھے اس کے  
 کہنے ساری خدائی میں سے کیا تم جاتے ہو مردوں کے پاس  
 اور کالٹے دیتے ہو راہ اور ظاہر کرتے ہو اپنے مصلحتیں براے  
 تو نہ تھا کچھ جواب اوسکی قوم کا مگر یہ کہ کہنے لگے کہ بھلاے تو لو خدا کا  
 عذاب اگر سچو نہیں سے یہ کہنے لگا کہ اتنی میری بدکرد فساد کر نہوالے  
 قوم پر + اور جبکہ آکھڑے ہوئے ہمارے پیکر ابراہیم کے پاس  
 خوش خبری دیتے ہوئے کہنے لگے کہ ضرور ہم ہلاک کر دینے والے  
 ہیں اوس گانوں گے رہنے والوں کے کہ اس کے رہنے والے بڑے  
 ظالم ہیں + کہنے لگا کہ اوس میں لوط ہو کہنے لگے کہ ہم خود ہی خوب

لوط

جانتے ہیں اوسے کہ جو جو اوس میں یوضرور چشکارا دیدینگے ہم اوسے  
 اور اوس کے لوگوں کو مگر اوسکی عورت کو کہ وہ رہے جانوالو بنیں سے ہر  
 اور جبکہ آپہ نچے ہمارے پیک لوط کے پاس تو برا مانا گیا اون کے  
 اتنیسے اور نہ چل سکا اونکی بابت اوسکا کچھ دسترس اور کھنے لگے کہ نہ ڈر  
 اور نہ کریم کہ ہمتو تیرے نجات دینے والے ہیں اور تیرے لوگوں کے  
 مگر تیری عورت کے کہ وہ تو مٹر جانوالو بنیں سے ہی ہر ضرور ہم اوتار  
 والے ہیں اس گاؤں کے رہنے والوں پر عذاب آسمان پر سے اوس  
 وجہ سے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے اور ضرور چھوڑے سمجھنا اوس  
 بستی سے ایک صاف پھچان سمجھ دار جتھے کے لئے اور مدین کے پاس  
 بہائی شعیب کو تو کھنے لگا کہ ازمیری قوم خدا کو پوجا اور آخری دنگی آرزو کو  
 اور نہ پڑے پھر زمین میں فساد ڈالتے ہوئے پھر جھٹلا دیا اوسنوں نے  
 اوسے تو لیڈا لاؤ نہیں ہائے ڈولے نے تو صبح کو اوسنوں نے اپنے  
 گھر و بن اسطرح سے کہ وہ بیٹھے کے بھیڑے گئے اور ماد کو اور متود کو اور ضرور  
 ظاہر ہو گئے تمہارے لئے اونکی گھر اور سنوار کا اونکے لئے شیطان نے  
 اونکے گن پھرو کہ یا اوسنیں سید ہی راہ سے اور وہ دیکھنے والے تھے  
 اور قارون اور فرعون اور ثامان اور ضرور آیا اونکے پاس موسیٰ  
 صاف صاف دلیوں سے پھر شیخے کر گئے وہ زمین میں اور وہ آگے بڑھا

منشیب

دوائے نہ تھے پھر ہر ایک کو لیڈا لایا ہنہ او سس کے قصور کی وجہ سے  
 تو اوینین سے کسی پر تو بھیجا ہنہ انڈہرا اور اوینین سے کسی کو لیڈا لا  
 جنگھاڑنے اور اوینین سے کسی کی دہنسا دے ہنہ زمین اور اوینین سے  
 کسی کو ڈبو دیا ہنہ اور نہ تھا خدا کہ ظلم کرتا اون پر اور لیکن خود اون کے  
 نفس ظلم کیا کرتے تھے + مائے اون لوگوں کے کہ جنہوں نے بنائے  
 خدا کے سوا اور مس پرست مکرئی کے سے مائی سب کہ بنالیا او سس نے  
 ایک گم اور ضرور بہت گم و ن سے بہ تر مکرئی کا گم سے اگر  
 وہ جائین ضرور خدا جانتا ہے او سے پکار کے ہن وہ خدا کے سوا  
 جسے اور وہ زبردست دانشور ہو + اور یہ پھنچان دیتے ہن ہم  
 لوگوں کے فائدے کے لئے اور ہنین سمجھ سکتے او ہنین مکر واقف کار +  
 بنادے خدا نے آسمان اور زمین بجاضر اور اس میں پہچان ہوا یا ندارد  
 کے لئے + تمام شد





مگر کہ گونہ اور ظالم اور کہنے لگے کہ کیوں نہ اور تیری گئیں اور سپر  
 بچانین اور سکے پروردگار کی طرف سے کہ کہ نہیں بین بچانین مگر خدا ہی  
 پاس اور میں تو صبح دہمکانے والا ہوں کیا نہیں کفایت کرتا اور نہیں یہ  
 امر کہ اور نارسی ہے اور پیر وہ کتاب کہ جو جیسے جاتی ہے اور پیر ضرور اس میں  
 رحمت اور نصیحت ہی اور اس قوم کے لئے کہ جو ایمان لائیں کہ کہ بس  
 کہ تا ہی خدا میری اور تمہارے درمیان میں گواہی کے راہ سے جانتا ہی  
 وہ جو کہ کہ آسمانوں میں ہی اور زمین میں ہی اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں ناحق کا  
 اور کافر ہو بیٹھے ہیں خدا سے تو وہ ہی تو گھاتا اور ٹھانیو اسے میں اور  
 تیرت پھرت چاہتے ہیں تجھ سے عذاب کو اور اگر نہ ہوتے ایک ہوئے  
 حد تو آپڑتا اور پیر عذاب اور ضرور آپہونچتا وہ اور نکلے پاس اچانک  
 اور اور نکلے وقف بھی خوتا تیرت پھرت چاہتے ہیں تجھ سے عذاب کو اور  
 ضرور جہنم گمیتے ہوئے ہی کافر و نکلے جس دن کہ دھانپ لیک اور نہیں ملتا  
 اور نکلے اوپر وار سے بھی اور اور نکلے پاؤں کے نیچے دار سے نکلے  
 اور کھٹے گا جگہ و مزہ اور سکا کہ جو تم کیا کرتے تھے اور اسے میرے و  
 بندوں کہ جو ایمان لائے ہو ضرور میرے زمین بہت کھٹے ہوئے ہی  
 تو پھر مجھے کو عبادت کر و تم ہر جان چھنے والے ہو موت کا ذائقہ  
 پھر ہمارے ہے طرف پھرے جاؤ گے اور جو لوگ کہ ایمان لائے

بس وہ یہاں ہے  
 اور تارے لکے و چمکے  
 عین کام نہیں کرتا  
 بس جو کالی لکھا نہیں  
 وہ اور نارسی ہے  
 مثل سے مضمون کا  
 قطع ہو سکتا ہے اور  
 اور منوا تر ہو سکتا  
 وہ کالی و دانی تو

وہ کالی و دانی تو

بین اور کرتے رہتے ہیں نیکیاں تو ضرور بسا دینگے اور نہیں بہشت کے  
 اول اونچے اونچے کمروں میں کہ بھتے ہوگی اور نکلے نیچے نیچے نہرین کہ ہمیشہ کے  
 اونچین رہنے سمجھنے والے ہوں گے وہ کیا ہی کہہ سکتا ہے ہر روزی اور کام  
 کا جیونگی کہ جو جھیل کے اور اپنے پرورگار پر ہر وساکر بیٹھے ہیں کہتے ہی  
 ایسے چل پھر کر نیوالے ہیں کہ نہیں ہر جہاں ٹھا سکتا تو ان کے رزق کا خدا  
 تو رزق دیتا ہے اور نہیں اور نہیں اور وہی تو سنے اور جانتے والا ہے  
 اور اگر پوچھتے تو اوسے کہ کتنے بنا ڈالے آسمان اور زمین اور اپنے  
 جس میں کہنے سورج اور چاند تو کہ دینگے کہ خدا نے پھر کہہ پٹا گیا  
 جاتے ہیں خدا ہی تو بڑا دیتا ہی روزی جس کے لئے چاہتا ہے اپنے  
 بند و نہیں سہا ور گھٹا دیتا ہے اوسے ضرور خدا ہر چیز سے واقف  
 ہی اور اگر پوچھتے تو اوسے کہ کس نے اتارا آسمان پر سے اپنے پھر  
 جان ڈالے اوسکے وجہ سے زمین میں اوس کے سو کہ جاسیکے بعد  
 تو کہ دین گے کہ خدا نے تو کہہ دے کہ خدا ہی کے لئے تعریف ہے  
 بلکہ اونچین سے بتری تو عقل ہے نہیں رکھتے اور نہیں یہ ذرا سے  
 زندگی مگر ایک کھیل کود اور ضرور پچھلا گم وہی تو ہمیشہ کے زندگی ہی  
 اگر وہ جانیں پھر جب وہ چڑھ بیٹھے ہیں نا کو پر تو پکار رہے ہیں لگتے ہیں  
 خدا کو نرا کہہ کر کے اوسکا اعتقاد پھر جب وہ اونچین صحیح سلامت

لے آتا ہر خشکی میں تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ناشکری کریں اوس کے

کہ جو بخیر و نین دیا ہے اور راحت سے بس بھی کریں تو یہ بہت جلد  
جان جائینگے کیا نہیں دیکھا اوسوں نے کہ پہنے بنا دیا تھا جسم کو پناہ  
کی جگہ اور اوچک لئے جاتے ہیں لوگ اونکے چوہر نہ سے تو پہر کیا ناحق کا  
ایمان لائیں گے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کریں گے اور اوس سے  
بڑھ کے کون ظالم ہوگا جو افرسی جوڑے خدا پر تجوٹ یا جھٹلا دے  
حق کو جبکہ آئے وہ اس کے پاس کیا نہیں ہی جہنم میں بسیرا کا فرو نکا  
اور جو لوگ کہ کوشش کریں گے ہمارے بابت تو ضرور ہمارا نہیں لے  
آئیں گے اپنے ڈھرون پیر اور ضرور خدا کی ہے کریں والوں کے ساتھ ہو +

روم کا سورہ مکے والا اکا نوے آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہی

الم ہر ادا گیا روم ذرا سے زمین میں حالانکہ وہ بعد اپنے ہر جائیکے

بہت جلد ہر دین کے نہ توڑے ہی سے بر سو مین اور خدا ہے  
کے حکومت اگلے اور پچھلی اور اوسیدن سال ہوں گے

ایماندار خدا کے مدد سے مدد کرتا ہے وہ جسکی چاہتا ہے اور او

تو زبردست ترس کھانیوالا مہربان ہے خدا کا وعدہ نہیں خلا

مکمل ہونے سے قریب  
نکد ۱۳

اور خدا کا وعدہ نہیں خلا  
نکد ۱۳

کہ تیا خدا اپنے وعدہ اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے جانتے ہیں اور  
 در اسے زندگی کو اور آخرت سے تو وہ غافل ہی ہیں کیونکہ نہیں  
 سوچ بچار کرتے اپنے دلوں میں کہ میں بنایا خدا نے آسمانوں کو اور  
 زمین کو اور جو کچھ کہ اون دونوں کے درمیان میں ہے مگر حق کے ساتھ  
 اور ایک بند ہی ہوئے مدت کے ساتھ اور ضرور بہت سے لوگ  
 اپنے پروردگار کے ملاقات سے انکار کرنے والے ہیں آیا اور  
 کیونکہ نہیں چل پھر کرتے زمین میں تو دیکھتے کہ کیا ہوا انجام اون  
 لوگوں کا کہ جو اون سے پہلے تھے کہ اون سے بڑی بہت بڑی ہوئے  
 تھے اور جو تھے انہوں نے زمین کو اور بسایا تھا اور سے زیادہ  
 اوس سے کہ جتنا انہوں نے بسایا تھا اور آگے تھے اون کے  
 پاس اون کے بیک روشن دلوں کے ساتھ پھر نہ تھا خدا کہ ظلم کرتا  
 اور پراور لیکن اونہیں کے نفس ظلم کرتے تھے پھر ہوا انجام  
 اون کا کہ جو برائی کرتے تھے برا ہوا سوچہ سی کہ چھٹلا دین انہوں نے  
 خدا کی آیتیں اور اوپر قہقہہ بھی لگایا کرتے تھے خدا ہی تو نئے سرے  
 بنائی ساری خدائی پھر وہی تو اوسے دوبارہ بنائی گا پھر اوسکی طرف تو  
 تم پھیرے جاؤ گے اور جسدن کے ہوگی قیامت تو ہی اس ہو جائینگے  
 قصور وار اور نہ ہوں گے اون کے شریک اون کے سفارشے اور ہونگے

نظام شہادت کو اپنے ظاہر میں کی اور سے



وہ اپنے شریکوں کا انکار کر نیوا لے + اور جسدن کے ہوگی قیامت تو وہ  
 جائیں گے وہ + و سدن تتر بتر + پیر جو لوگ کہ ایمان لائے میں اور کرتے  
 رہے ہیں اچھے کام تو وہ تو بانغین نہال کر دئے جائیں گے + اور جو  
 لوگ کہ کافر ہو گئے اور چٹلا دین ہماری آئین اور پھلے ملاقات تو وہی  
 تو عذاب میں حاضر کر دئے جائیں گے + تو یا گیزگی ظاہر کرو خدا کے اس  
 وقت کہ جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو + اور اسے کے لئی  
 ہی تعریف آسمانوں میں اور زمین میں اور آخر وقت اور جو وقت کہ تم  
 ظہر کرتے ہو + نکالتا ہی زندہ کو مردی سے اور نکالتا ہی مردیکو زندہ سے  
 اور جلا دیتا ہے زمین کو اس کے مرجانے اور مرجانے کے بعد اور  
 اسے طرح پر نکالے جاؤ گے + اور اسی کے پچپانوں میں سے ہے یہ کہ  
 اسے بنایا تمہیں مٹی سے پر ایک ایکی تم آدمی بن بن کے پھیل جاتے  
 ہو + اور اس کے پچپانوں سے یہ بات ہے کہ اسے بنادین تمہارے  
 لئے تمہیں میں سے کچھ تمہارے جوڑے دار عورتیں تاکہ چہن کرو تم او  
 ساتھ اور شہر اورے تمہارے درمیان میں الفت و محبت ضرور آئیں  
 پچپان میں سوچنے والے جتھے کے لئے + اور اوسکی پچپانوں میں سے  
 ہی بنانا آسمانوں کا اور زمین کا اور الگ الگ کر دینا تمہاری زبانوں کا  
 اور تمہارے رنگوں کا ضرور آئیں پچپان میں ہن سارے خدائی کے +

۲۵  
 اور اوسکے پچانوئین سے سو جانا متھارا رات کو اور دن کو اور دھونڈ  
 پھرنا متھارا اوسکے فضل و کرم کا ضرور اس میں پچانوئین ہیں اوس جتنے  
 کے لئے جو سنتے رہتے ہیں اور اوسکی پچانوئین سے ہے کہ وہ  
 دکھاتا ہو تمہیں بجلی دھمکانے اور لٹکانے کو اور اتارنا ہی ابر میں سے  
 پانی پر جلا دیتا ہو اوس سے زمین کو اوس کے مرجانے کے بعد ضرور  
 اس میں پچانوئین ہیں اس جتنے کے لئے کہ جو عقل رکھتے ہیں اور اوسکی  
 پچانوئین سے ہی کہ تھر جائینگے آسمان اور زمین اوس کے حکم سے  
 پھر جب دیگا وہ تمہیں ایک صانک زمین سے تو فوراً تم کل پڑو گے  
 اور اوسکے لئے ہی جو کہ آسمانوں میں ہی اور زمین میں ہی سب اوسکے  
 فرمان بردار ہیں اور وہی وہی کہ جو چل کر تباہ پیدا نش کے پھر  
 دوسرا دیتا ہو اوس سے اور وہ بہت سہل ہوتا ہو اوسپر اور  
 اوسکی لئے ہی بہت بلند صفت آسمانوں اور زمین میں اور وہی  
 ہوا برودار و دان شور کہے اوسنے تمہارے لئے ایک حالت تمہارے  
 جانوں کے طرف سے کیا ہیں تمہارے ان کو کوئین سے کہ مالک  
 ہو گئے ہو تم ان کے اپنے اپنے دھن ماتھے سے اوسکے قیمت  
 دے دیکر کچھ شریک اوس میں کہ جو بنے تمہیں روزی دے ہی  
 تو یہ تم اوس میں برابر برابر ہو ڈرتے ہو تم ان سے مثل اپنے دے

خود اپنے نفسوں سے یوں مفصل بیان کرتے ہیں ہم آیتیں اور  
 جتنے کے لئے جو عقل رکھتا ہو + بلکہ پیروی کر گئے وہ لوگ کہ جو  
 ظلم کر رہے تھے اپنے خواہشوں کی بغیر جانچ کے پر کون راہ پر لا سکتا ہی  
 اوسے کہ جسے بھڑکا دے خود خدا اور نہیں بین تمہارے حمایتی +  
 پر سیدھا کر دے اپنا منہ دین کی طرف نہ کہ انبوت خدا کے وہی  
 نبوت کہ بنا ڈالا لوگوں کو جس پر نہیں ادل بدل ہی خدا کے پیدا کرنے  
 میں یہ سدا دین ہی لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے + پر نبیوالے ہیں اوسے  
 کی طرف اور ڈرتے رہوا اوس سے اور قائم کرو نماز اور نہ ہو جاؤ  
 شرک کر نہوا لو نہیں سے + اون لوگو نہیں سے کہ جنہوں نے پر نیچے  
 اور اوسے اپنے دین کے اور ہو گئے الگ الگ ٹولیاں ہر ٹولے  
 اوس چیز سے کہ جو اوس کے پاس ہے منال منال ہو + اور جبکہ  
 چھو جاتا ہو لوگوں کو ضرر تو پکارنے لگتے ہیں اپنے پروردگار کو رجوع  
 کر کے اوس کی طرف پھر جب چکھا دیتا ہو انہیں اپنے رحمت تو ایک  
 ٹولے انہیں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتے ہیں + تاکہ  
 ناشکری کر جائیں اوس نعمت کے کہ جو جنہیں دے ہے تو بڑا  
 سمجھو پر تو بہت جلد جان جاؤ گے + یا اوتاری مجھے اوپر کچھ حکومت  
 تو وہ کلام کرتے تھے اوس سے کہ جسے وہ شرک کیا کرتے تھے اور جبکہ

چکھا دیتے ہیں ہم لوگوں کو اپنے رحمت تو مگن ہو جاتے ہیں او سپر اور  
 اگر پہونچتے ہوا و پیر کوئی برائے او سو جہ سے کہ پہل کر چکے ہیں او نکلے  
 ماتہ تو ایکا ایکی وہ مایوس ہو جاتے ہیں کیا نہیں دیکھا او نہوں نے  
 کہ ضرور خدا بڑھا دیتا ہوا و سکی روزی کہ جسکی چاہتا ہوا و گھٹا دیتا ہوا  
 ضرور اس میں پچھانیں ہیں او اس جتنے کے لئے کہ جو ایمان لائے وہ پہونچے  
 رشتے ملتے والوں کو و نکاح و کنگال کو اور رو کے ہوئے پر دینی  
 یہ بھرتے آون لوگوں کے لئے کہ جو چاہتے ہیں خدا کے توجہ اور وہی تو  
 فائز پائیوا لے ہیں اور جو کچھ کہ دیا ہے تنے بیاز کہ بڑھ جائیں لوگوں کو  
 مال تو نہ بڑھینگے خدا کے نزدیک اور جو کچھ کہ دے سب تنے زکات  
 کہ ارادہ کیا ہے خدا کے توجہ کا تو ایسے ہی تو زیادتی پائیوا لے  
 ہیں خدا وہی تو ہی کہ جسے بنا ڈالا تمہیں پہرا و رہسا دے تمہیں پہرا  
 ڈالیکا تمہیں پہر جلا دیکا تمہیں جلا دے کوئی تمہارے سا جھوٹ نہیں ہے  
 کہ جو کر سکتے تمہارے لیے ان چیزوں میں سے کچھ بھی پاک ہو وہ اور  
 بلند ہوا و س چیز سے کہ جو وہ شرک کرتے ہیں و کھل گئے تباہ ہے  
 خشکی اور تری میں او سو جہ سے کہ جسے کھایا لوگوں کی صاف تنو سننے  
 تاکہ چکھا دے او نہیں کچھ مزا او سکا کہ جو وہ کیا کیے تاکہ پڑھ پڑھ  
 کہ چل پہر کر زمین میں تو دیکھو کہ کیا ہوا انجام اوں لوگوں کا کہ جو

آگے تھے اکثر اونہیں سے شرک کر نیوالے تھے + پھر شدہ کر دے  
 تو اپنا منہ شدہ دین کے لئے قبل اسکے کہ آجائے وہ دن کہ نہیں ممکن  
 پلٹ جانا + وسکا خدا کے طرف سے اسی دن تو پھٹک کے الگ  
 الگ ہو جائینگے + جو کافر ہو گیا تو اس پر وسکا کفر اور جسے نیک  
 کام کیا تو وہی تو اپنے دموں کے لئے پیشگی دے رکھتے ہیں + تاکہ جو اس  
 وہ اونہیں کہ جو ایمان لائے ہیں اور کرتے رہے ہیں نیک کام اپنے  
 فضل و کرم سے کہ ضرور وہ دوست نہیں رکھتا کافر و نکو + اور اس کے  
 پیچا نون سے تو ہی یہ کہ بھیج دیتا ہی وہ ہوا + نکو خوشخبریاں دیتے ہوئے  
 اور تاکہ چکھا دے متہین اپنی رحمت اور تاکہ بھی بھی پرین ناوین اس کے  
 حکم سے اور تاکہ ڈھونڈتے پھر و تم اسکا فضل و کرم اور تاکہ شکر گزار  
 کرو تم + اور ضرور بھیجے ہمیں تجسے پھلے کئے پیک اس کے قوم کے پاس  
 پہر آئے وہ اس کے پاس چک دیکھ دلیون سے تو بد لایا ہے ان  
 لوگوں سے کہ جنہوں نے قصور کیا تھا اور لازم تھے ہم پر پاندار و نکی  
 مدد + خدا وہی تو ہی کہ بھیج دیتا ہی ہوا + نکو اور اور اسے اور اسے  
 پہرتے ہیں وہ بادل کو تو بچھا دیتا ہی وہ اسے آسمان میں جس طرح کہ  
 چاہتا ہے اور کر دیتا ہی اسے چھرا پہر دیکھتا ہی تو بوند یون کو کہ  
 نکل پڑتے ہیں اس کے بیتر و اسے پہر چب پونچھا دیتا ہے وہ اسے



جس تک کہ چاہتا ہو اپنے بند و بنین سے تو وہ خوش ہونے لگتے ہیں  
 اگرچہ قبل اسکے کہ برسیا یا جائے اور اس کے قبل سے آس + پھر  
 دیکھ خدا کی رحمت کی نشانیوں کو کہ کیونکر وہ جلا دیتا ہی زمین کو اسکے  
 مر جانیکے بعد ضرور وہی تو جلائیو والا ہی مرد و نکا اور وہی تو ہر چیز پر قادر  
 ہی ۱۲ اور اگر مجھ جیسے ہیں ہم ہو کو پھر دیکھ لیتے ہیں وہ اسے زرد تو  
 ہو جاتے ہیں اس کے بعد بھی کہ کفر کرنے لگتے ہیں + پھر بیشک تو تو  
 نہیں سنوار سکتا مرد و نکو اور نہ سنوار سکتا ہی مرد و نکو سنانک پکار جبکہ  
 مر جائیں وہ پیٹھ پھیر کے + اور نہیں تو راہ پر لائیو والا اندھ ہونکا اونکے  
 بول بھٹک سے نہیں سنا سکتا تو مگر اسے کہ جو دل سے مانے  
 ہمارے آیتوں کو پھر وہی تو اسلام لانے والے ہیں + خدا وہی تو ہے  
 کہ جسے بنایا نہیں کمزور سے پھر سے بعد کمزوری کے سکت پھر سے  
 بعد سکت کے کمزور سے اور بڑھاپا بنا دیتا ہی جو کچھ کہ چاہتا ہے اور  
 وہی جاننے والا سکت دار ہی + پھر جس دنکے ہو گئے قیامت تو قسم  
 کھا جائینگے تصور ہا کہ نہیں ترے بجز گڑے بہر کے اسدیط سے الگ  
 الگ کر دے جائینگے + اور کہینگے وہ لوگ کہ جنہیں دیگئے ہے جانچ  
 اور ایمان کہ ضرور ہی تم خدا کی کتاب میں قیامت تک تو بھی ہی قیامت  
 کا دن اور لیکن تم کچھ نہ جانتے تھے + تو اس دن کچھ نہ فائدہ بخشے گا

اونہیں کہ جو ظلم کر بیٹھے اور کجا عذرا ورنہ وہ بلا سے جائیں گے عذر خواہی  
کی طرف اور ضرور کہے سنے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کے  
کھاوت اور اگر لائے تو ان کے پاس کوئی آیت تو کہنے لگتے ہیں وہ  
لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ نہیں ہو تم مگر ناحق پر کوشش کر نیوالے دیون ہے  
تو کہہ دیتا ہے خدا دلوں پر ان کے کہ جو نہیں جانتے تو صبر کر کہ خدا کا وعدہ  
ٹھیک ہی اور نہ خفیف کر دین تجھے وہ لوگ کہ جو یقین نہیں لاتے +

لقمان کا سورہ کے والا پینتیس آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +

الم + یہ دانا کتاب کی آیتیں ہیں + ہدایت اور رحمت ہی نیکی کر نیوالوں کی  
لئے + کہ جو یہ جھا کرتے ہیں نماز اور دیا کرتے ہیں زکات اور جو کہ  
آخرت کا یقین کرتے ہیں + وہی تو ہدایت پر ہیں اس لئے پورے کار کے  
طرف سے اور وہی تو فائدہ پائیوالے ہیں + اور لوگوں میں سے وہ

بھی تو ہیں کہ جو مول لیتا ہے دل لگے کے بات تاکہ بھکا ہے خدا کے  
راہ سے بغیر جانچ کے اور بنا لیتا ہے اوسے ایک ہنسی شمع ایشی  
کے لئے تو ہی ذلیل کر نیوالا عذاب + اور جبکہ چپ جاتی ہیں اوس پر ہمارے  
آیتیں تو منہ پھیر لیتا ہے شیخی کے مارے گویا کہ اوسے سنا ہے نہیں  
اونہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں ٹھیکیاں ہیں تو خبر دیدے انہیں

دکھ دینے والے عذاب کی ضرورت جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں اور کرتے رہتے  
 ہیں اچھے کام اور نیکوں کے لئے ہیں نعمت کے باغ کہ ہمیشہ رہیں گے  
 انہیں وعدہ کیا خدا نے سچا اور وہی تو زبردست دانش مند ہے +  
 بنائے اور سننے آسمان بغیر کسی اور کھینے اور اڑانے کے کہ جسے تم دیکھتے  
 ہو اور ڈال دے اسے زمین پر بہت بہاری بہاری پہاڑ اس لحاظ سے  
 کہ ہلا دے وہ تمہیں اور پھیلا دے اس میں ہر طرح کی چلنے پھرنے والے  
 اور اوتار اپنے آسمان پر سے پانی پھراؤ گالے بہنے اس سے ہر طرح کی  
 نفیس نفیس جوڑ + یہ خدا کے شگفتہ ہی پر ہلا دیکھاؤ تو مجھے کہ کیا بنایا  
 ہوا اول لوگوں نے کہ جو اسکے سوا ہیں بلکہ ظالم ہی تو صریح بھول چوک  
 میں ہیں اور ضرور ہی اپنے لقمان کو ذاتی کہ شکر کر تو خدا کا اور جو کوئی کہ  
 شکر کرے گا تو نہ شکر کرے گا مگر اپنے ہی فائن کے لئے اور جو کوئی کہ شکر کرے  
 کہ شکر تو ضرور خدا بکھانا ہوا اپرواہ ہی + اور جبکہ کہنے لگا لقمان اپنے  
 بیٹے سے اور وہ اسے نصیحت کرتا تھا کہ اے بیٹا کیسے نہ شرک کرنا  
 تو خدا ہے کہ شرک بہت برا ظلم ہے + اور وصیت کی ہے آدمی کو اسکے  
 مان ہاپ کے حق میں پیٹ لینا اور بچایا اسے اسکے مان نے زلف میں  
 زعفران کے ساتھ اور دودھ پر سمانی اسکے دو برس میں ہوئے کہ شکر  
 کریرا اور اپنے مان ہاپ کا کہ میرے ہی طرف سے بھگتا ہوا اور اگر

اے خلیفہ  
 میں نے  
 دیکھا ہے  
 کہ  
 تو  
 نہیں  
 دیکھ  
 کرے

کوشش کروں تجھے اس بات کی کہ شریک کر دے تو میرے ساتھ اسے  
 کہ تجھے جس کا علم نہیں تو نہ فرمان برداری کراؤں دو نوئی اور ساتھ دے  
 اونی کا دنیا میں اچھی طرح سے اور پیر وی کراؤ سکے طریقہ کی کہ جو زجور کرے  
 میرے طرف پہر میری ہی طرف ہو تمہارا اٹھکانا پہر خبر دے دوں گا میں  
 اوس سے کہ جو تم کیا کرتے ہو + اے بیٹا اگر ہو کوئی چیز اسے کی دانہ کے  
 برابر ہو وہی کسے سخت پتھر میں یا آسمانوں پر یا زمین میں کے پتال میں  
 تو بھی لا موجود کر۔ بگا خدا ضرور خدا بڑا لطف کر نہ والا واقف کار ہی + اے  
 بیٹا پڑستارہ نمازا اور حکم دے بہلائی کا اور منع کر برائی سے اور صبر کر جا  
 اوس مصیبت پر کہ جو پہونچے تجھے کہ ضرور یہ صبر ٹھنھے ہوئے باتوں میں  
 سے ہو + اور نہ موڑ لے اپنا رخسارہ لوگوں کے طرف سے اور نہ چل زمین  
 میں تلاصٹ سے کہ ضرور خدا نہیں محبت رکھتا ہر تیرے اکر پھون  
 کر نہوائے سے + اور اوسط کا درجہ نچوڑا اپنے چال ڈھال میں اور دیکھ  
 کہ اپنے آواز کہ سب آوازوں سے بڑھ کے دوہرے گدے کے  
 سمیون سمیون + کیا نہیں دیکھا تو نے کہ خدا ہی نے تو تمہارے بس میں  
 کر دیا اوسے کہ جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور پورے  
 کر دین اوسے تمہارے کھلی ہوئے اور چھپے ہوئے نعمتیں اور لوگوں  
 میں سے وہ بھی تو ہو جو جھڑپ کرنے لگتا ہے خدا کے بابت بغیر کسے

چاہیے کہ اور نہ ہدایت کے اور نہ روشن کتاب کے اور جبکہ کہا جاتا ہے اول سے کہ پیر وی کروا دے کہ جو اوتارا ہو خدا نے تو کھنے ملے ہیں کہ بلکہ مبتویروے کرتے ہیں اوس کے کہ پایا ہے جس پر اپنے بزرگوں کو آیا اور اگر شیطان بلاتا وہ نہیں و مضر و مضر جلنے والے آہی کے عذاب کو طرف اور جو کہ حوالہ کر دے اپنا منہ خدا کو حالانکہ وہ نیکی کرین والا ہو تو ضرور اوسے ساتھ مارا برٹے کیسی رستی پر اور خدا ہی کے طرف سے انجام سب کاموں کا اور جو کافر ہو بیٹھا تو نہ کڑھا دے تجھے اوس کا کافر ہو جان کہ ہمارے ہی پاس ہے اوس کے پہرنے کے جگہ پہرنا دینگے ہم او نہیں جو کچھ کہ وہ کیا کیے کہ ضرور خدا واقف ہی سینہ والے راز و لہجے بنے دینگے ہم او نہیں ذرا ظہور پہرنے بس کر دینگے ہم او نہیں سخت عذاب کی طرف اور اگر پوچھے تو اول سے کہ کس نے بنائے آسمان اور زمین تو کھنے لگتے ہیں خدا نے کھ کر شکر خدا کا بلکہ اون میں سے بہتری نہیں جانتے خدا ہی کے لئے ہی جو کچھ آسمان و زمین ہی اور زمین میں ہی ضرور خدا ہی تو بلکھانا ہوا لا پر داہ ہی اور اگر جتنے زمین میں پیر ہیں وہ سب قلم ہو جاتے اور دریا سیاہی دیتا وہ نہیں کہ اوس کے پیچھے اوس کے پشتی کو اور سات دریا ہوتے تو بھی نہ تمامے پر آئین خدا کی باتیں ضرور خدا بڑا عزت دار اور دانشور ہے



نہیں ہے ہمتھارا بنانا اور نہ پیردو بار اچلانا مگر دم بہر کے برابر ضرور خدا  
 سننے والا دیکھنے والا ہو کیا نہیں دیکھا تو نے کہ خدا ہی تو پیرا دیتا ہے  
 رات کو دن میں اور پیرا دیتا ہے دن کو رات میں اور بس میں کر لیا ہے  
 اسے سورج اور چاند کو کہ سب چلتے رہتے ہیں ایک بند ہی ہو سے  
 حد تک اور ضرور خدا اس چیز سے کہ جسے تم کہتے ہو واقف ہے یہ  
 اسو جیسے ہی کہ خدا ہی تو حق ہوا اور ضرور وہ کہ جسے پکارتے ہیں وہ لوگ  
 اس کے سوا ناحق ہوا اور ضرور خدا ہی تو بڑا ذی رتبہ عالیشان ہو  
 کیا نہیں دیکھا تو نے کہ ناؤ بھتے رہتے ہر دریا میں خدا کی نعمت سے تاکہ  
 دکھا دے وہ تمہیں اسکی بھچانیں ضرور اس میں بھچانیں ہیں ہر شکر گزار  
 جھیلنے والے کے لئے اور جبکہ ڈھانپ لیتا ہوا وہیں پانی کا میڈھا  
 گھٹا ٹوپو نکی طرح تو پکارتے لگتے ہیں خدا کو ترا کہہ کر کے اسکا عقیدہ  
 یہ جب چھٹکارا دیتا ہوا وہیں خشکی میں پونچھا کے تو کچھ وہیں سے  
 سیدھی رہنے والے ہیں اور نہیں انکار کرتا ہمارے آیتوں کو مگر ہر بد عہد  
 ناشکر ہمارے لوگوں کو اسے پروردگار سے اور ڈروا و سدن سے  
 کہ نہیں کام آتا کوئی باپ اپنے کسے بیٹے سے اور نہ کوئی ایسا بیٹا ہے کہ  
 جو ادا کرے والا ہو اپنے باپ کی طرف سے کچھ بھی ضرور خدا کا وعدہ ترقی  
 ہی تو نہ دھوکا دیدے تمہیں ذرا سے زندگی اور نہ دھوکا دے دے





جو بھلائی کرے  
وہ بھلائی کرے

وہ ادنیٰ تو گر پڑیں گے سچ کرتے ہوئے اور تسبیح کرنے لگیں گے  
اپنے پروردگار کے تعریف کر کے اور وہ تکبر نہیں کرتے ہیں بلکہ ہو  
جاتے ہیں ان کے پھلوانے بستر و نئے سے کہ پکارنے لگتے ہیں اپنے  
پروردگار کو ڈر سے اور لالچ سے اور جس سے ہینے ادنیٰ روزی دی ہو  
خرچنے لگتے ہیں پر نہیں جاسکتے کوئی جان دے کہ جو چھپا رکھی گئے ہو  
انکے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور سکی بدلے کہ جو وہ کیا کرتے تھے کیا پھر جو  
ایماندار ہو گا تو وہ مانند اوس کے ہو کہ جو ہو بدکار کبھی نہ برابر ہونگی  
لیکن جو لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے بھلائی ان تو ادنیٰ کے  
لئے ہیں ٹھراؤ کے باغ سا مان ضیافت اور سوجھ سے کہ جو وہ کیا کرتے  
تھے اور لیکن جو لوگ کہ بدکار ہو گئے تو ان کا منہ آگ ہو جب کبھی  
جانتے ہیں کہ نکل بھاگیں اوس سے تو پلٹ دے جاتے ہیں اوس میں اور  
کہہ دیا جاتا ہوں سے کہ چکھو اوسے آگ کا عذاب کہ تم جسے چھٹلایا کرتے  
تھے رچکنا دین گے ہم ادنیٰ ذہن سا عذاب بڑے سے عذاب کے  
سوا کا شک وہ پلیٹیں بد اور اوس سے بڑھ کے کون ظالم ہو گا کہ اوس  
دیہی کی جائے اوس کے پروردگار کے آیتوں کے پھر وہ ہنسی پر اے  
اوس کے طرف سے ہمت و ضرورت و تصور و ارون سے بدلا لیتے والے  
ہیں اور ضرورت ہنسی کو کتاب دے تو نہ ہو شک میں اوس کے

ملاقات سے اور بنا دیا سمنے اور سے ایک ہدایت اسرائیل کے لڑکے  
 بالونکے لئے اور بنا دیے سمنے اور بنین سے کچھ پیشوا کہ ہدایت کرتے  
 تھے ہمارے حکم سے جبکہ صبر کیا اور سنوں نے اور وہ ہمارے آیتوں کا  
 یقین لاتے تھے اور ضرورت پر رد و گارہی تو فیصلہ کر یگا اور انکے  
 درمیان میں قیامت کے دن جا ہے میں کہ وہ اختلاف کیا کرتے ہیں اور  
 اور کیا نہ ہدایت کی اسنے اور بنین کہ کتنے ہلاک کر ڈالے سمنے اور ان سے  
 پھلے وہ قرن کہ جو چلتے پھرتے اور چھل پھل کرتے رہتے تھے اور اپنے  
 گھر و بنین ضرور اس میں بچا بنین ہیں کیا پھر وہ بنین بنتے اور کیا بنین  
 دیکھا اور سنوں نے کہ ہنکائے جاتے ہیں ہم پانی کے بادلوں کو اور سر زمین  
 کی طرف پھرتے ہیں اور اس کے وجہ سے وہ گھاس پات کہ جنہیں کھاتے  
 ہیں اور انکے چوپائے اور خود وہ کیا پھر کچھ بنین دیکھ سکتے اور رکھنے لگتے  
 ہیں کہ کب ہی نجات اگر تم سچے ہو کہ فتح کے دن نہ فائن بخش یگا اور بنین کہ جو  
 کافر ہو بیٹھے اور انکا ایمان اور نہ وہ محنت دیے جائیں گے تو منہ پھیر  
 اور ان کے طرف سے اور آسے میں بیٹھ کہ وہ بھی آسے لگانے بیٹھے ہیں  
 جگہ شون کا سورہ مدینے والا تھیں آیت کا  
 نام ہے اور خدا کے کہ جو ترس کھانیوا لامہربان ہی  
 اور نبی اور خدا سے اور نہ تابعداری کہ کافروں کی اور منافقوں کے ضرور



خدا جاننے والا دانشمند ہوا اور پیر وی کراوس کے کہ جو وحی کے گئے ہو  
 تجھ پر تیرے پروردگار کی طرف سے ضرور خدا اس چیز سے کہ جسے تم کیا  
 کرتے ہو واقف ہوا اور ہر وساکر بیٹھ خدا پر اور بس کرتا ہے خدا کا  
 سازی کے لئے نہیں بنائے خدا نے کیلئے دو دودل او سکے  
 سینہ کے خول میں اور زمین بنایا اوسے تمہارے اون بیسیوں کو تم بولے  
 مان بنالو جنھیں اون میں سے سچ مچ کے تمہارے مائیں اور نہیں بنا دیا  
 اوسے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو یعنی لیا لکون کو تمہارا سچ مچ کا بیٹا ہے  
 تو فقط تمہارے منہ بولی بات اور زبان جمع خرچ ہو اور خدا کہتا ہے  
 حق اور دیکھتا ہوا راہ اون میں پکارا اون کے سچ مچ کے بایون کے نام سے  
 یہ زیادہ انصاف کی بات ہو خدا کے نزدیک پہراگر نہ جانو تم اون کے  
 باتوں کو تو وہ تمہارے دینی بہائی ہیں اور نہیں ہر تیر کچ گناہ اوس کہ  
 بیٹھنے میں کہ جس میں بھول چوک کی ہوتی ہے اور لیکن اوس چیز میں ہے کہ  
 جنھیں جان بوجھ کے کھین تمہارے دل اور خدا بڑا بخشنیوا لا اور  
 ترس کھائیو الا ہر پیمبر برہ کے ہر ایمان دار و منہ خود اونی جانے  
 اور اوس کے یو ایمان اون کے مائیں ہیں اور شہ دار اون میں سے  
 اقل دور بہ نہیں تو اوسے بھی زیادہ رہنے ہونا چاہئے  
 چھ بڑھ کے ہیں چھا ورون سے خدا کی کتاب میں ایمان لا بیولو جنھیں سے  
 تشلا طبقہ مقدم کے دارش یا ایک صنف کے قریب تر یا حاجب ۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

اور اپنا اپنا دیس چھوڑنے والوں میں سے مگر یہ کہ کروتم اپنے دوستوں  
 سے نیکی یہ تو کتاب میں لکھ دیا گیا ہے ۱۴ اور جبکہ لیا جئے پیرون سے  
 اونکا عہد اور تجھے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے بیٹے  
 عیسیٰ سے اور لیا جئے اون سے بہت گھر اعمدہ تک پونچھے وہ سچو لسنے  
 اونکا بیچ اور مہیا کر دیا اوسنے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب  
 انے ایمانداروں یا وہ کہ خدا کے نعمت اپنے اوپر جبکہ اپرا تمہارا ایک بڑا  
 لشکر تو بھیجے لئے مہنا دینا ہوا کا اندہرا اور وہ لشکر کہ جنہیں تم نہ دیکھ  
 سکتے تھے اور خدا اوس چیز کا دیکھنے والا تھا جسے تم کرتے تھے ۱۵  
 جبکہ آپڑے تھے وہ تمہارا دیر وار سے اور نیچے وار سے اور جب کہ  
 تمہارے پیو گئے تہیں گاہن اور یہ وہ نیچے گئے تھے دل گھٹک گلوں تک  
 اور کرنے لگے تھے تم خدا پر طرح طرح علی گمان وہیں تو آزمانے گئے  
 تھے ایماندار اور بلا دالے گئے تھے بہت بڑے صالے ڈولے  
 ۱۶ اور جبکہ کھنے لگے تھے منافق لوگ اور وہ لوگ کہ جنکے  
 دل دکھیاڑی تھے کہ نہیں و عن کیا تھا جسے خدا نے اور اوسکے  
 پیک نے مگر دھوکا دیئے کو اور جبکہ کھنے لگا اونہیں سے ایک جٹھا  
 کہ اے مدینے والوں نہیں کا ڈہر تمہارے تو پلیٹ جاؤ اور اجا  
 جاہتا اونہیں سے کوئی جٹھا پیر سے کھتے تھے کہ صہارے گھر  
 اوس کی تھے قیامت تک اپنے عقلے عمل پر صاور سوئے وجہ سے داخل جہنم ہوا ۱۷

منہی کر دے

ایک جٹھا پیر سے کوئی جٹھا پیر سے کھتے تھے کہ صہارے گھر

تو اون سے اور بیویوں کی اگر حشش در کر دے تجھے اون کا  
 حسن مگر جسکا کہ مالک ہو گیا ہو لو اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہی  
 اے ایماندارون نہ چلے جاؤ پیر کے گہرون میں مگر یہ کہ اجازت  
 دیجائے تمہیں کھانیکے نہ آس لگانے والے اوسکے پک کے  
 تیار ہونے کے اور لیکن جب بلائے جاؤ تو اندر چلے جاؤ پیر جب  
 کھا چکو تو تتر بتر ہو جاؤ اور نہ جے لگا کے بیٹھو کسی بات میں  
 کہ ضروریہ اندر بیٹھتا ہی نہیں کہ تو شرماتا ہے وہ تم سے اور خدا  
 نہیں شرماتا حق سے اور جبکہ جو چیز سے کر و اون سے کسے فائدہ کو  
 تو پوچھو اون سے پردہ کے باہر سے یہ زیادہ صفاے کا باعث  
 ہوتا ہے دلون کے لئے اور اون کے دلون کے لئے اور نہیں  
 مناسبت ہوتی نہیں کہ سناؤ خدا کے سیک کو اور نہ یہ کہ بیاہ لو  
 او سن کے بیویوں کو اوسکے بعد کبھی ضرور یہ ہی خدا کی نزدیک  
 بہت بڑا گناہ اگر ظاہر کر دو گے تم کچھ یا جھساؤ لو گے اوسکے  
 تو ضرور خدا ہر چیز سے واقف ہو نہیں گناہ او پر اون کے  
 باپ داداؤن میں اور نہ اون کے لڑکے بالوئیں اور نہ اون کے  
 بہائیوئیں اور نہ اون کے بھتیجوں میں اور نہ اون کے بھانجوں میں

عاشقہ کلام کر رہی تھی اور یہی چیز ہے کہ عورتوں کے غلام ہو کے جیسے ایک

الہ صلی علیہ وسلم اور یہی چیز ہے کہ عورتوں کے غلام ہو کے جیسے ایک

اور نہ اون کے عورتوں میں اور نہ اون میں کہ جن کے  
 وہ مالک ہو ٹھہرے ہوں اور ڈرتے رہو تم خدا سے کہ ضرور خدا  
 ہر چیز کا گواہ ہے ضرور خدا اور اس کے فرستے درود بھیجتے ہیں نبی  
 پر اسے ایمانداروں درود بھیجو تم بھی اوپر اور کیا کرو تسلیم ضرور  
 جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں خدا کو اور اس کے پیگ کو تو لعنت  
 کرتا ہے اوپر خدا دنیا میں اور آخرت میں اور سینت رکھتا ہے  
 اوسنے اون کے لئے بڑے رسوائے کا عذاب اور جو لوگ کہ  
 ستاتے ہیں ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو بغیر کسی گناہ کے  
 کہ کمایا ہوا ہے اوسوں نے تو ضرور اٹھایا اوسوں نے  
 طوفان اور صریح گناہ اور نبی کدے اپنے بیویوں سے اور  
 اپنے بیٹوں سے اور ایمان والوں کی بیویوں سے کہ قریب رکھیں اپنے  
 اوپر اپنے چادرین یہ بہت قریب ہی اس سے کہ پھچال لیجا یلین  
 تو نہ ستائے جائیں اور خدا بڑا جتینوالا ترس کھانے والا  
 ہوا اگر نہ باز آئیں گے منافق لوگ اور وہ لوگ کہ جنکے دلوں میں  
 بیماری ہے اور بے خبرین اوڑا بنوالے شہر میں تو ضرور ہم  
 اوسکا دین گے تھے اون کے پیچھے پہر تیرے ہمسایہ میں نہ رہینگے  
 اوسے شہر میں مگر بہت کم پھسکار زدہ جہان کہیں ہے

چڑھ جائیں گے تو پکڑ لئے جائیں گے اور مار ڈالے جائیں گے  
 بالکل سیرت خدا کی اور لوگوں میں کہ جو گزر چکے آگے اور کبھی نہ  
 پائیں گے تو خدا کی عادت و سیرت میں صیر پھیر + پوچھتے ہیں تجھے لوگ  
 بڑے گہڑے کو تو کہہ کہ نہیں ہے اس کے جلیج مگر خدا کے پاس  
 اور کیا جانے تو کہ شاید بڑے گہڑے ہو جائے بہت قریب +  
 ضرور خدا نے پشکار بر سائے ہر کافروں پر اور سنیت رکھا ہے  
 اونکے لئے جہنم + رہنے سہنے والے ہیں ہمیشہ نہ پائینگے کوئے اپنا  
 سر پرست اور نہ کوئے حمایتی + جسدن کہ پھیر دئے جائیں گے  
 اونکے منہ آگ میں تو کہنے لگیں گے کہ اے کاش میں نے کھا مانا ہوتا  
 خدا کا اور کھا مانا ہوتا پیک کا اور کسینگے کالہی میں نے تو کھا مانا اپنے  
 سردار و کا اور اپنے بڑے آدمیوں کا تو انہوں نے بھٹکا دیا ہمیں  
 راہ سے الٹی دے تو اوہ نہیں دے سزا اور برسا اوہ نہ بہت  
 بڑے پشکار + اے ایمانداروں نہ بنجاؤ ان کو تو کبھی طرح  
 کہ جنہوں نے دکھ دیا موسیٰ کو پہرے کر دیا اوہ سے خدا نے  
 اس چیز سے کہ جسے وہ کہتے تھے اور سنا وہ خدا کے نزدیک  
 بڑا روبرو + اے ایمانداروں ڈرتے رہو خدا سے اور کہو پکی  
 بات کہ درست کر دے گا وہ تمہارے لئے تمہارے کام اور



بخشیدے گا تمہارے لئے تمہارے گناہ اور جس نے کوتاہی سے اپنے  
 کی خدا کے اور اوس کے پیک کی تو پوچھا وہ اچھی طرح سے اپنے  
 مراد کو ضرور سمجھنے پیش کر دے اپنے امانت آسمانوں اور زمین  
 اور پہاڑوں کے اگے تو وہ صاف انکار کر گئے کہ اٹھالیں و سکا  
 بوجھ اور تھرا گئے اوس سے اور اٹھالیا اوس سے آدمی نے کہ  
 ضرور وہ بڑا ظالم اور نادان ہے تاکہ سزا دیدے خدا نفاق  
 کرنے والوں کو اور نفاق کرنے والیوں کو اور شرک کرنے والوں کو  
 اور شرک کرنے والیوں کو اور سنے خدا توبہ ایمان لائیوں کو  
 اور ایمان لانے والیوں کے اور خدا بڑا بخشنی والا ترس  
 کھانی والا ہے +

## سبا کا سورہ کے والا چوٹ آئیکا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانی والا مہربان ہے +  
 شکر ہے اوس خدا کا کہ جس کے لئے ہر جو کچھ آسمانوں میں ہے اور  
 جو کچھ زمین میں ہے اور اسی کے لئے ہر تعریف آخرت میں اور  
 تو باخبر دانش مند ہے + جان لیتا ہے اوسے کہ جو پیر جاتا ہے  
 زمین میں اور جو کچھ کہ اوپر آتا ہے اوس میں سے اور جو کچھ کہ  
 اوتر آتا ہے آسمان میں سے اور جو کچھ کہ جڑ جاتا ہے اوس میں سے

وہی تو بڑا ترس کھائیوالا بخشنیوالا ہی + اور کھنے لگے وہ لوگ کہ  
 جو کافر ہو گئے تھے کہ کبھی نہ آئیگے ہمارے پاس قیامت کہ کہ یوں  
 نہیں ہے بلکہ قسم اپنے پروردگار کی کہ ضرور وہ آئیگے ہمارے  
 پاس وہی پروردگار کہ جو جاننے والا ہی غیب کا نہیں بھیج سکتا  
 اوس سے ذرہ کے برابر آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ چوٹا اوس  
 سے بھی اور نہ بڑا لگ کر یہ کہ وہ صاف و روشن کتاب میں ہوتا کہ  
 جزا دے وہ اور نہیں کہ جو ایمان لائے ہیں اور کرتے رہے ہیں  
 نیک کام ایسوں ہی کے لئے تو بخشش اور اچھی روزے ہے  
 اور جو لوگ کہ کوشش کرتے ہیں ہمارے آیتوں میں تمکادینے کے  
 لئے تو انہیں کے لئے تو ہی سزا دے دینے والے عذاب کے +  
 اور دیکھیں گے وہ لوگ کہ دیا گیا ہے جنہیں علم اوسے کہ جو اتاری  
 گئے ہے تجھ پر تیرے پروردگار کے طرف سے کہ وہی حق ہے  
 اور لائے گاراہ پر لکھانے ہوئے غالب کے + اور کھنے لگے وہ  
 لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ کیا بتا دیں ہم تمہیں اوس آدمی کو کہ جو خبر دیتا  
 ہے تمہیں کہ جب کر دئے جاؤ گے تم بالکل چکنا چور تو پہر ضرور  
 تم ایک نئے نبوت میں ہو گے + آیا افترا جوڑ لیا ہے اوس نے  
 خباہر چھوٹا + سے سنکے ہے بلکہ وہ لوگ کہ جو نہیں مانتے آخر کو

وہ انتہا کے عذاب اور بھول بھٹک میں ہیں + پھر کیا نہیں دیکھتے  
 اوسے کہ جو اون کے سامنے وار ہے اور جو پیچھے وار ہے آسمان  
 اور زمین سے کہ اگر ہم چاہیں تو وہ ہنسوا دیں اونہیں لیکر زمین کو باگرا  
 دیں اونپر کوئی ٹکڑا آسمان کا ضرور اس میں بچان ہی ہر رجوع کرنے  
 والے بندہ کے لئے + اور ضرور دیا ہے داؤد کو اپنا فضل و کرم  
 اسے پیاروں چمکواؤ سکی ساتھ اور پرنس کو اور نرم کر دیا اوسکو  
 اور اس میں بطلان یعنی بیکاری اور زہرہ بنانا کی چیزیں اور ان کی تفصیل  
 لے لو جا کہ بنایا کرے بڑے بڑے کہنے چکے زراہین اور ان کے  
 جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہوں + اور سلیمان کے لئے ہوا کو کہ  
 صبح کے اوسکے سیر ایک مہینہ کی راہ تھے اور شام کے سیر  
 ایک مہینہ کے راہ اور سادیا تھانے اوسکے لئے تانے کا سونا  
 اور جو عین سے وہ بھی تھے کہ جو کام کیا کرتے تھے اوس کے  
 سامنے حکم سے اوسکے پروردگار کے اور جو کتنا جاتا تھا  
 اونہیں سے ہمارے حکم سے تو ہم چکا دیتے تھے اوسے دوزخ کا

اور حضرت سلیمان کا

اور حضرت سلیمان کا

تاریخ طویل ہوئے

اور حضرت سلیمان کا

غلاب بدینا دیتے اور سے جسے چاہتا تھا وہ کمری اور مورین اور

پیا لے حوضوں کے برابر اور بڑے بڑے دیغین گڑے ہوئے

کروداؤد کے لڑکی بالوں شکرا اور بہت کم ہیں میرے بند وغین سے

شکر کر نیوالے + پھر جب حکم دیا ہے اس کے موت کا تو نہ

اور اس کے حکم سے  
اور اس کے حکم سے  
اور اس کے حکم سے

[illegible]

کے لئے جو کہ اس کے لئے ہے

کون ہو تو انہیں بھی دو جو کہ جس ستار کے لئے کہاں سے کہاں ہے اسے کھانسی کا کوئی نسخہ دے اور کوئی سنگ بنڈا کر کے پانی میں ریختے

ہر دے اوس لے موت کے مکررین کے دیگ لے کہ لسا کے

و سخی جبریب کو پھر جب لرزادہ کو ہل کیا جنوں پر کہ الروۃ جانتے

۱۰

اور بائیں

یہ اور دوری کے پروردگار کے اور سرور و اوس کا یا اچھا سہ

پہلے اور پھر یہی سیوالا دیکھا سر پر یک در پہر علم چہر لیا اور ہون

نور باغہ نسیم دریا اور باغ کوہ سرگودھا کے درمیان دریا کا ایک حصہ دیا تھا حضرت

مکہ اور کربلا کے درمیان مسافر چلے جاتے تھے ۱۲

وہاں پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے ہاتھ پاؤں پر زنجیریں لگی تھیں۔ ان کے منہ پر کپڑے لٹکائے ہوئے تھے۔ ان کے گرد بے رحم لوگوں کی ایک گھونٹ بٹھائی ہوئی تھی۔ ان کے ہاتھ پاؤں پر زنجیریں لگی تھیں۔ ان کے منہ پر کپڑے لٹکائے ہوئے تھے۔ ان کے گرد بے رحم لوگوں کی ایک گھونٹ بٹھائی ہوئی تھی۔

۱۲۰۱۲۱۲۲۱۲۳۱۲۴۱۲۵۱۲۶۱۲۷۱۲۸۱۲۹۱۳۰۱۳۱۳۲۱۳۳۱۳۴۱۳۵۱۳۶۱۳۷۱۳۸۱۳۹۱۴۰۱۴۱۴۲۱۴۳۱۴۴۱۴۵۱۴۶۱۴۷۱۴۸۱۴۹۱۵۰۱۵۱۵۲۱۵۳۱۵۴۱۵۵۱۵۶۱۵۷۱۵۸۱۵۹۱۶۰۱۶۱۶۲۱۶۳۱۶۴۱۶۵۱۶۶۱۶۷۱۶۸۱۶۹۱۷۰۱۷۱۷۲۱۷۳۱۷۴۱۷۵۱۷۶۱۷۷۱۷۸۱۷۹۱۸۰۱۸۱۸۲۱۸۳۱۸۴۱۸۵۱۸۶۱۸۷۱۸۸۱۸۹۱۹۰۱۹۱۹۲۱۹۳۱۹۴۱۹۵۱۹۶۱۹۷۱۹۸۱۹۹۲۰۰۲۰۱۲۰۲۲۰۳۲۰۴۲۰۵۲۰۶۲۰۷۲۰۸۲۰۹۲۱۰۲۱۱۲۱۲۱۳۲۱۴۲۱۵۲۱۶۲۱۷۲۱۸۲۱۹۲۲۰۲۲۱۲۲۲۲۲۳۲۲۴۲۲۵۲۲۶۲۲۷۲۲۸۲۲۹۲۳۰۲۳۱۲۳۲۲۳۳۲۳۴۲۳۵۲۳۶۲۳۷۲۳۸۲۳۹۲۴۰۲۴۱۲۴۲۲۴۳۲۴۴۲۴۵۲۴۶۲۴۷۲۴۸۲۴۹۲۵۰۲۵۱۲۵۲۲۵۳۲۵۴۲۵۵۲۵۶۲۵۷۲۵۸۲۵۹۲۶۰۲۶۱۲۶۲۲۶۳۲۶۴۲۶۵۲۶۶۲۶۷۲۶۸۲۶۹۲۷۰۲۷۱۲۷۲۲۷۳۲۷۴۲۷۵۲۷۶۲۷۷۲۷۸۲۷۹۲۸۰۲۸۱۲۸۲۲۸۳۲۸۴۲۸۵۲۸۶۲۸۷۲۸۸۲۸۹۲۹۰۲۹۱۲۹۲۲۹۳۲۹۴۲۹۵۲۹۶۲۹۷۲۹۸۲۹۹۳۰۰۳۰۱۳۰۲۳۰۳۳۰۴۳۰۵۳۰۶۳۰۷۳۰۸۳۰۹۳۱۰۳۱۱۳۱۲۳۱۳۳۱۴۳۱۵۳۱۶۳۱۷۳۱۸۳۱۹۳۲۰۳۲۱۳۲۲۳۲۳۳۲۳۴۲۳۵۲۳۶۲۳۷۲۳۸۲۳۹۳۴۰۳۴۱۳۴۲۳۴۳۳۴۴۳۴۵۳۴۶۳۴۷۳۴۸۳۴۹۳۵۰۳۵۱۳۵۲۳۵۳۳۵۴۳۵۵۳۵۶۳۵۷۳۵۸۳۵۹۳۶۰۳۶۱۳۶۲۳۶۳۳۶۴۳۶۵۳۶۶۳۶۷۳۶۸۳۶۹۳۷۰۳۷۱۳۷۲۳۷۳۳۷۴۳۷۵۳۷۶۳۷۷۳۷۸۳۷۹۳۸۰۳۸۱۳۸۲۳۸۳۳۸۴۳۸۵۳۸۶۳۸۷۳۸۸۳۸۹۳۹۰۳۹۱۳۹۲۳۹۳۳۹۴۳۹۵۳۹۶۳۹۷۳۹۸۳۹۹۴۰۰۴۰۱۴۰۲۴۰۳۴۰۴۴۰۵۴۰۶۴۰۷۴۰۸۴۰۹۴۱۰۴۱۱۴۱۲۴۱۳۴۱۴۴۱۵۴۱۶۴۱۷۴۱۸۴۱۹۴۲۰۴۲۱۴۲۲۴۲۳۴۲۴۴۲۵۴۲۶۴۲۷۴۲۸۴۲۹۴۳۰۴۳۱۴۳۲۴۳۳۴۳۴۴۳۵۴۳۶۴۳۷۴۳۸۴۳۹۴۴۰۴۴۱۴۴۲۴۴۳۴۴۴۴۴۵۴۴۶۴۴۷۴۴۸۴۴۹۴۵۰۴۵۱۴۵۲۴۵۳۴۵۴۴۵۵۴۵۶۴۵۷۴۵۸۴۵۹۴۶۰۴۶۱۴۶۲۴۶۳۴۶۴۴۶۵۴۶۶۴۶۷۴۶۸۴۶۹۴۷۰۴۷۱۴۷۲۴۷۳۴۷۴۴۷۵۴۷۶۴۷۷۴۷۸۴۷۹۴۸۰۴۸۱۴۸۲۴۸۳۴۸۴۴۸۵۴۸۶۴۸۷۴۸۸۴۸۹۴۹۰۴۹۱۴۹۲۴۹۳۴۹۴۴۹۵۴۹۶۴۹۷۴۹۸۴۹۹۵۰۰۵۰۱۵۰۲۵۰۳۵۰۴۵۰۵۵۰۶۵۰۷۵۰۸۵۰۹۵۱۰۵۱۱۵۱۲۵۱۳۵۱۴۵۱۵۵۱۶۵۱۷۵۱۸۵۱۹۵۲۰۵۲۱۵۲۲۵۲۳۵۲۴۵۲۵۵۲۶۵۲۷۵۲۸۵۲۹۵۳۰۵۳۱۵۳۲۵۳۳۵۳۴۵۳۵۵۳۶۵۳۷۵۳۸۵۳۹۵۴۰۵۴۱۵۴۲۵۴۳۵۴۴۵۴۵۵۴۶۵۴۷۵۴۸۵۴۹۵۵۰۵۵۱۵۵۲۵۵۳۵۵۴۵۵۵۵۵۶۵۵۷۵۵۸۵۵۹۵۶۰۵۶۱۵۶۲۵۶۳۵۶۴۵۶۵۵۶۶۵۶۷۵۶۸۵۶۹۵۷۰۵۷۱۵۷۲۵۷۳۵۷۴۵۷۵۵۷۶۵۷۷۵۷۸۵۷۹۵۸۰۵۸۱۵۸۲۵۸۳۵۸۴۵۸۵۵۸۶۵۸۷۵۸۸۵۸۹۵۹۰۵۹۱۵۹۲۵۹۳۵۹۴۵۹۵۵۹۶۵۹۷۵۹۸۵۹۹۶۰۰۶۰۱۶۰۲۶۰۳۶۰۴۶۰۵۶۰۶۶۰۷۶۰۸۶۰۹۶۱۰۶۱۱۶۱۲۶۱۳۶۱۴۶۱۵۶۱۶۶۱۷۶۱۸۶۱۹۶۲۰۶۲۱۶۲۲۶۲۳۶۲۴۶۲۵۶۲۶۶۲۷۶۲۸۶۲۹۶۳۰۶۳۱۶۳۲۶۳۳۶۳۴۶۳۵۶۳۶۶۳۷۶۳۸۶۳۹۶۴۰۶۴۱۶۴۲۶۴۳۶۴۴۶۴۵۶۴۶۶۴۷۶۴۸۶۴۹۶۵۰۶۵۱۶۵۲۶۵۳۶۵۴۶۵۵۶۵۶۶۵۷۶۵۸۶۵۹۶۶۰۶۶۱۶۶۲۶۶۳۶۶۴۶۶۵۶۶۶۶۶۷۶۶۸۶۶۹۶۷۰۶۷۱۶۷۲۶۷۳۶۷۴۶۷۵۶۷۶۶۷۷۶۷۸۶۷۹۶۸۰۶۸۱۶۸۲۶۸۳۶۸۴۶۸۵۶۸۶۶۸۷۶۸۸۶۸۹۶۹۰۶۹۱۶۹۲۶۹۳۶۹۴۶۹۵۶۹۶۶۹۷۶۹۸۶۹۹۷۰۰۷۰۱۷۰۲۷۰۳۷۰۴۷۰۵۷۰۶۷۰۷۷۰۸۷۰۹۷۱۰۷۱۱۷۱۲۷۱۳۷۱۴۷۱۵۷۱۶۷۱۷۷۱۸۷۱۹۷۲۰۷۲۱۷۲۲۷۲۳۷۲۴۷۲۵۷۲۶۷۲۷۷۲۸۷۲۹۷۳۰۷۳۱۷۳۲۷۳۳۷۳۴۷۳۵۷۳۶۷۳۷۷۳۸۷۳۹۷۴۰۷۴۱۷۴۲۷۴۳۷۴۴۷۴۵۷۴۶۷۴۷۷۴۸۷۴۹۷۵۰۷۵۱۷۵۲۷۵۳۷۵۴۷۵۵۷۵۶۷۵۷۷۵۸۷۵۹۷۶۰۷۶۱۷۶۲۷۶۳۷۶۴۷۶۵۷۶۶۷۶۷۷۶۸۷۶۹۷۷۰۷۷۱۷۷۲۷۷۳۷۷۴۷۷۵۷۷۶۷۷۷۷۷۸۷۷۹۷۸۰۷۸۱۷۸۲۷۸۳۷۸۴۷۸۵۷۸۶۷۸۷۷۸۸۷۸۹۷۹۰۷۹۱۷۹۲۷۹۳۷۹۴۷۹۵۷۹۶۷۹۷۷۹۸۷۹۹۸۰۰۸۰۱۸۰۲۸۰۳۸۰۴۸۰۵۸۰۶۸۰۷۸۰۸۸۰۹۸۱۰۸۱۱۸۱۲۸۱۳۸۱۴

حضرت امام  
جعفر صادقؑ کی قسم  
فرمایا کہ خدا کی قسم  
وہ مومنین میں وہاں  
اور علویوں کے  
نہ تھیں اور کین  
وہ درختوں وغیرہ  
کے تھیں ۱۲

حیرت پیچھے حلالے اسی موت کا حال کہ ہوا ۱۲

فقہ سب

۱۔ لشکر کے پتہ و  
غیرہ کہ پانی کے  
آہواؤ و جہوئے پانی  
وزن بنا دے جسے  
پتہ سے ضرورت  
آدبیر





کیا کرتے ہو خدا کے سوا کبھی نہ بس رکھ سکیں گے ایک ذرہ کے ہر  
 برابر چیز پر آسمانوں میں اور زمین میں اور آؤں دونوں میں کسی  
 طرح کا کچھ بھی سا جہا نہیں آؤں گا زمین سے کوئی مددگار بھی نہیں  
 اور نہیں کام آتے سفارش اس کے پاس مگر جسکے لئے کہ وہ  
 خود اجازت دے یہاں تک کہ جبے دور کر دے جائے گھر اہل  
 ان کی دلوں سے تو کہیں کہ کیا فرمایا تمہارے پروردگار نے تو  
 کھدین کر سچ اور وہی بڑا عالیشان ہے کہ کون روزی دیتا ہے  
 تمہیں آسمانوں سے اور زمین سے کہ خدا اور میں یا تم ضرور راہ پر  
 ہوں یا صریح بھول بھٹک میں کہ نہ پوچھ گچھ کیا گئے گم سے  
 اس کے کہ جو ہم نے قصور کیا اور نہ پوچھ گچھ کیا گئے گم سے  
 اس کے کہ جو تم کیا کرتے ہو کہ کہ اکٹھا کرے گا ہم سب کو ہمارا  
 پروردگار پر قبول دے گا ہم پر حق اور وہی بڑا واقف کار کو لئے  
 والا ہے کہ کہ دیکھا تو دو مجھے اونہیں کہ جنہیں تہرا دیا ہے تم نے  
 اس سے ساجیوں کو ہرگز ایسا نہیں بلکہ وہی خدا ہے آبرو دار  
 اور دانشور اور زمین میں بھیجا ہے تجھے مگر سب لوگوں کو خوش خبری  
 دینے والا اور دہمکانی والا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور  
 کہتے ہیں کہ کب ہی یہ وعدہ اگر تم سچے ہو کہ کہ تمہارے لئے ایک حد کا

لے بیٹے جناب رسالت  
 آیت اور آیت الطہارۃ  
 سے حضرت امام محمد باقر  
 سے ہے کہ عبد جعفر نے  
 سے عبد جناب رسالت  
 تک آسمان والوں سے  
 کہنے والی کے آواز سے  
 سے عنی ہو جیاد سے  
 حضرت جبریل کو جناب  
 رسالت مآب سے پاس  
 بھیجا تو آسمان والوں  
 اُدھکا  
 نے قرآن کے جیاد  
 کا آواز سے جیاد  
 برہم کی کے کھاتے  
 بوسے میں ہیں وہ  
 بیوقوف  
 ہو سچا تو جیاد  
 اور نہ تو جیاد  
 چہرہ کو ایک  
 کہوئے ایک  
 سے دوہرے  
 گچھ ایک  
 شکر ایک  
 عتار سے  
 نے تو کھا  
 کہ سچ اور  
 مالیشان ہے

دن ہے کہ نہ پیچھے رہ سکو گے اور نہ گھر سے بہرہ آگے رہ سکو گے +  
 اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ جہتو ایمان نہ لائیں گے  
 نہ تو اس قرآن کا اور نہ اوس کا کہ جو اوس کے آگے ہوا اور کاشکے  
 دیکھ لے تو اوس وقت کہ جب ظالم لوگ گھر سے کر دئے گئے ہوں گے  
 اپنے پروردگار کے پاس کہ کہتے ہوں گے او نہیں سے بعض بعضوں سے  
 یہ بات کہتے ہوں گے وہ لوگ کہ جو کمزور تھے اون لوگوں سے کہ جو  
 سرکش تھے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ایماندار ہو جاتے + کہنے لگے وہ  
 لوگ کہ جو سرکش ہو گئے تھے اون لوگوں سے کہ جو کمزور تھے کہ کیا  
 ہم نے تمہیں روکا تھا ہدایت سے بعد اسکے کہ وہ آئے تھے تمہارے  
 پاس بلکہ تم تو خود قصور وار تھے + اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو  
 کمزور ہو گئے تھے اون لوگوں سے کہ جو سرکش ہو گئے تھے بلکہ رات  
 دن کے چلتے جبکہ حکم دیا کرتے تھے تم ہمیں کہ کافر ہو جائیں ہم خدا سے  
 اور تمہارا دین اوسکے لئے ہمسرا اور دل میں کھینکے ندامت  
 سے جو جو دیکھیں گے عذاب اور ڈال دیں گے ہم طوق گردنوں میں  
 اونکی کہ جو کافر ہو گئے ہیں نہ سزا دی جائیں گے مگر اوسوجہ سے  
 کہ جو وہ کیا کرتے تھے + اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئے  
 دیکھا نہ والا مگر یہ کہ کھا ہوا اوسکے بڑے آدمیوں نے کہ ہم اوس

چیز سے کہتے تھے کہ تمہارے پاس منکر ہیں + اور کہیں گے کہ تمہو  
 زیادہ ہیں مال اور اولاد کے راہ سے + اور نہیں ہیں عذاب  
 کے ہوؤ نہیں سے + کہ کہ ضرور میرا پروردگار بڑھا دیتا ہے روزیکو  
 جسکے لئے کہ چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے اور لیکن اکثر لوگ  
 نہیں جانتے + اور نہیں ہے تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد  
 ایسے شئی کہ کر دین تمہیں جسے قریب مگر جو کہ ایمان لائے اور +  
 کرے نیک کام تو ایسوں ہی کے لئے دوسرے مزدور سے  
 او سو جس سے کہ جو اونہوں نے کیا اور وہی گمرو نہیں نڈر ہونگی +  
 اور جو لوگ کہ کوشش کرتے ہیں ہمارے آیتوں نہیں حالانکہ وہ  
 اپنے دہیان میں عاجز کر دینے والے ہوتے ہیں تو ایسی ہے تو  
 عذاب میں حاضر کر دئے جائیں گے + ضرور میرا پروردگار کہول  
 دیتا ہے روزی جسکے کہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور  
 تنگ کر دیتا ہے اوسیکے لئے اور تم خیرتے ہو جو کچھ تو وہ اوسکے  
 پیچھے اوسکا عیوض دیدیتا ہے اور وہی سب رزق دینے والوں  
 سے بڑھ کے ہے + اور جس دن کہ بٹور لینگے ہم اون سب کو پھر  
 کہیں گے فرشتوں سے کہ کیا یہی ہیں کہ جو تمہیں پوجا کرتے  
 تھے + تو وہ کہیں گے کہ کیا پاک ہے تو تو ہی تو ہمارا سر پرست ہے

اونسکے سوا بلکہ وہ پوجا کرتے تھے جن کا اکثر ادین سے اونیہن کے  
 ایمان لانیوالے تھے + تو آجکے دن نہ قدرت رکھ سکیں گے مین سے  
 بعضی بعضوں کے فائدہ پر اور نہ ضرر پر اور کہیں گے ہم ان لوگوں  
 سے کہ جو ظلم کر بیٹھے ہیں کہ چکرموتم عذاب اوس آگ کا کہ جسے تم جھٹلایا  
 کرتے تھے + اور جبکہ جی جاتے ہیں اور پھر ہمارے روشن آستین تو  
 کھتے ہیں کہ نہیں ہو یہ مگر وہ شخص کہ جو پہنٹا ہو یہ کہ روک دے  
 تمہیں اوس چیز سے کہ جسے پوجا کرتے تھے ہمارے بزرگ اور کھتے  
 ہیں نہیں ہے یہ مگر ایک بہوٹ دل سے گڑھا ہوا اور کہنے لگے  
 وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے تھے حق کو جبکہ آیا وہ اون کے پاس کہ  
 نہیں ہو یہ مگر صریح جادو + اور نہیں دین ہنے اونیہن کچہ کتابین کہ  
 پڑھتے ہوں وہ اونیہن اور نہیں بھیجا ہنے اون کے پاس تجھے پہلے  
 کوئے ڈرائیوالا + اور جھٹلایا تھا اون لوگوں نے بھی کہ جو اون سے  
 پہلے تھے حالانکہ نہیں پہونچے ہیں یہ دسویں حصہ کو بھی اوس کے  
 کہ جو دیا تھا ہنے اونیہن پر جھٹلایا وہون نے ہمارے پیکو کو  
 تو کیسا ہوا + وہاں کا انکار + کہہ کہ اسکے سوا اور کیا ہے کہ میں تجھین  
 ایک نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ خدا کے لئے کھین تم  
 اوٹھو تو دو دو اور ایک ایک پر غور کر کے تو دیکھو کہ نہیں ہے

تمہارے رفیق کو سنک نہیں ہو وہ مگر ڈرانے والا تمہارا سامنے  
 بہت سخت عذاب کے + کھ کہ جو کچھ مانگی ہو تم سے مزدوری تو وہ  
 تمہارے ہی لئے ہی نہیں مگر مزدوری مگر خدا پر اور وہی ہر چیز کا گواہ  
 ہو + کھ کہ ضرور میرا پروردگار دلیں ڈالتا ہے حق کو وہ بڑا جاننے  
 والا عیبوں کا ہو + کھ کہ آگیا حق اور نبین ظاہر ہوتا نا حق اور نہ وہ  
 پلٹا کھا سکتا + کھ کہ اگر بھٹکوں گا میں تو نہ بھٹکوں گا مگر خود اپنے ہی  
 ضرر کے لئے اور اگر راہ پر آؤں گا تو اسی کیوجہ سے کہ جو مجھ پر  
 وحی کرتا ہے میرا پروردگار کہ ضرور وہ سننے والا قریب ہے +  
 اور کاشکے دیکھی تو کہ جب وہ تھلا جائیں گے تو بھی نہ چھٹکارا  
 پائیں گے اور پچھلے جائیں گے آس پاس کے جگہ سے + اور  
 کھنے لگیں گے ہم ایمان لائے اوسکا اور کھا ممکن ہو گا اور نہیں اوس  
 ایمانکا حاصل کرنا اتنا دور و دراز ہو سچکے + حالانکہ کافر ہو بیٹھے تھے  
 اوس سے پہلے اور پیکیٹ کے غیب کو بہت دور کے جگہ سے +  
 اور آکر دے جائے گے اونکی درمیان میں اور اوس کے درمیان  
 میں جسکے وہ خواہش کیا کرتے ہیں + جیسا کہ کیا گیا اونکی طرف  
 دارون سے آگے کہ وہ دیکر پکڑیں ڈالنے والے شک میں تھے +  
 پیدا کر نیو اسے کا سورہ مکی والا پتینا لیسرتیکا



نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے \*  
 شکر ہے اوس خدا کا کہ جو پیدا کر نیوالا ہے آسمانوں کا اور زمین کا بنانے  
 والا ہے فرشتوں کا ایک دو دو اور تین تین اور چار چار اور پانچ پانچ  
 پیدائش میں جتنا چاہتا ہے ضرور خدا ہر چیز پر قادر ہے \* جو کہ کہہ  
 دیتا ہے خدا لوگوں کے لئے رحمت میں سے تو نہیں ہے کوئی روکنے  
 والا اوس کا اور جسے کہ روک دیتا ہے تو نہیں کوئی اوس کا بھیجنے والا اوس کے  
 بعد اور وہی عزت دار دانشور ہے \* اے لوگوں یاد کرو خدا کی نعمت  
 اپنے اوپر آیا کوئی بنانیوالا ہے کہ جو تمہیں روزی دے آسمان  
 اور زمین سے نہیں ہے کوئی خدا مگر وہی ہے کہ ہر پلٹے جاتے ہو \* او  
 اگر جھٹلائیں وہ تجھے تو ضرور جھٹلا دے گے ہیں بہت سرتجسے پھلے  
 اور خدا ہی کی طرف پھیر دئے جاتے ہیں سب کام \* اے لوگوں ضرور  
 خدا کا وعدہ ٹھیک ہے تو نہ گھنٹہ میں ڈال دے تمہیں فراسے زندگی  
 اور فریفتہ کر لے تمہیں خدا کی طرف سے کوئی فریب \* ضرور شیطان  
 تمہارا دشمن ہے تو تم بھی بنائے رہو اوسے دشمن نہیں بلاتا اپنے  
 لشکر کو مگر تاکہ ہو جائیں وہ جہنم کے لوگوں میں سے \* جو لوگ کہ کافر  
 ہو گئے ہیں انہیں کے لئے ہے بہت سخت عذاب اور جو لوگ کہ  
 ایمان لائے اور کرتے رہے بھلائی ان کو نہیں کے لیے ہے بخشنے

اور بہت بڑے مزدوری + کیا پر جسکے لئے کہ سنوار دیا گیا ہوگا  
 بڑا کام کہ پر دیکھا اوسے اوسنے اچھا تو ضرور خدا بھٹکا دیتا ہے  
 جسے چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے تو نہ نکل جائے تیرے  
 جان اوں کی حسرت میں کہ ضرور خدا واقف ہے اوس چیز سے کہ جسے  
 وہ کرتے ہیں + وہی خدا کہ جو بھیجتا ہی ہو اوں کو تو اوڑا تے ہیں وہ  
 بادل کو پر بھٹکا دیتے ہیں اوسے کسی مر جھائے ہوئے شہر کی طرف  
 پر جلا دیتے ہیں ہم اوس کی وجہ سے زمین کو او سکے مر جانے کے  
 بعد تو یوں ہی تو ہوگا پر قبروں سے اوٹنا + جو چاہتا ہو عزت تو  
 خدا ہی کے لئے ہر عزت بالکل اوس کی طرف چڑھ جائے ہیں سحر سے  
 باتیں اور اچھا گن اور چال تار اوسے اور جو لوگ کہ فریب سے  
 کرتے ہیں بد بیان او نہیں کے لئے ہر بہت سخت عذاب + اور اوں  
 کا چلتر اکارت ہو جاتا ہے + اور خدا نے بنایا تمہیں مٹی سے پر لطفہ ہو  
 پر بنادئے تمہیں چوڑی جوڑے اور نہیں پیٹ میں ادھاتی کوئی  
 عورت اور نہ ڈالتے ہوا اپنے پیٹ سے مگر اوس کی آگاہی سے  
 اور نہیں زندگی دیکھتی ہے کسی بوڑھے کو اور نہ گھٹ جاتی ہے  
 اوس کی کچھ عمر مگر کتاب میں ضرور یہ خدا پر سہل ہے + او نہیں برابر  
 ہو سکتے دو دریا یہ تو میٹھا میٹھا بہت مز کیا ہو کہ سوار ت ہو اوس کا

پینا اور یہ کڑوا اور کھارے کون ہے اور ہر ایک میں سے کھاتے  
 ہوتا زہ تازہ گوشت اور نکالتے ہو گھنا کہ جسے ہوا دے اور دیکھتا  
 ہر تونا وون کو اوس میں کہ پانی کو پہاڑتے چیرتے پہاڑتے ہیں تاکہ  
 ڈھونڈتے پہاڑتے اوس کا فضل و کرم اور کاشکے اوس کا شکر کرو +  
 پیرا دیتا ہر رات کو دن میں اور پیرا دیتا ہے دن کو رات میں اور نہیں  
 کر لیا ہوا دے سورج کو اور چاند کو کہ ہر ایک پہاڑتے بند ہے  
 ہوئے مدت تک بھی تو ہر خدا ممتار اپروردگار اوس کے لئے ہے  
 راج اور جنہیں کہ پکارتے ہو تم اوس کے سوا نہیں بس رکھتے  
 وہ ذرا سے ہو سے بہر بھی + اگر بلاؤ گے تم انہیں تو نہ سنیں گے  
 تمہارے صانک پکارا اور اگر سنیں گے اوسے تو نہ مانیں گے تمہارے  
 اور قیامت کے دن انکار کر بیٹھیں گے تمہارے شرک کا اور نہ واقف  
 کریگا تمہیں کوئی مثل واقف کار کے اے لوگوں نہیں تو محتاج ہو خدا  
 کے اور خدا ہی تو بڑا بکھانا ہوا لا پر واہ ہے + اگر وہ چاہے گا تو  
 بجائے گاہتیں اور لے آئیگا کوئی اور نئی خلقت اور نہیں ہے یہ  
 خدا پر کچھ دو بہر + اور نہ اوٹھائیگا کوئے اوٹھائیگا کوئے اور کاہو  
 اور اگر بلا لائے کوئی لہ اچھا ہوا اپنے بوجھ کی طرف تو نہ اوٹھایا  
 جائے گا اوس میں سے کچھ بھی اگرچہ وہ رشتہ دار دن میں سے ہو

نہا ہے

نہیں ڈراتا تو مگر اونہیں کہ جو ڈرتے رہتے ہیں اپنے پروردگار سے  
 اس سے اوجہل ہونے کے حالت میں اور قائم رکھتے ہیں نماز اور جو  
 کوئے پاکیزگی اختیار کر گیا تو نہ پاکیزہ ہو گا مگر اپنے ہی فائدہ کے لئے  
 اور خدا ہی کے طرف ہی ہر پہر چلنے کے جگہ اور نہیں برابر ہو سکتے  
 زندہ <sup>۱۲</sup> اور آنکھوں <sup>۱۲</sup> والے اور نہ اندھیری اور نہ اوجیالا اور نہ چھاؤں  
 اور نہ وہو پ اور نہیں برابر ہو سکتے زندہ اور نہ مردے اور ضرور خدا  
 سنا دیتا ہے جسے چاہتا ہی اور نہیں تو سنا سکنے والا اور کیا کہ جو قبروں میں  
 ہیں وہ نہیں ہے تو مگر ذرا نیوالا ضرور ہے تجھے بھیجا خوش خبری دینے والا  
 اور وہ مکانیوالا اور نہیں ہے کوئے اُمت مگر یہ کہ گذر چکا ہو وہیں کوئے  
 وہو نس دینے والا اور اگر حبشہ اداں تجھے تو ضرور جھٹلا چکے ہیں وہ لوگ  
 کہ جھاوٹے آگے تھے کہ آئے اونکے پاس اداں کے پیکار دشمن  
 دیبلوں کے ساتھ اور وفاتوں کے ساتھ اور جاکر کرتے ہوئے کتاب کے  
 ساتھ پہر لیا لائے اور نہیں کہ جو کافر ہو گئے تھے تو کیسا تہا میرا نکا  
 کیا نہیں دیکھا تو نے کہ ضرور خدا نے اوتار آسمان پر سے پانی پہر  
 نکالا ہے اس کی وجہ سے رنگ برنگی میوے اور پھاڑ و نہیں سے  
 کچھ ایسے راہن ہیں کہ سفید براق ہیں اور کچھ ڈمڈھی لال ہیں رنگ  
 برنگی ہیں اور کچھ کالے بجنور ہیں بالکل لکٹ اور لوگ اور جانور اور

چوپائے بھی اس سیطرہ کی رنگ برنگی ہیں اور نہیں ڈرتے خدا سے اس کو  
 بندوں میں سے مگر جانتے والے ضرور خدا برا آبرو دار نہایت بخشنشتر  
 کریں والا ہی ضرور جو لوگ کہ جیتے ہیں خدا کے کتاب اور پڑھا کرتے  
 ہیں خدا کے نماز اور خرچہ کرتے ہیں اوس میں سے کہ جو سمجھنے اور نہیں  
 روزی دے ہر چھپ لک کے بھی اور کھلم کھلا ہے تو وہ آسرا کرتے  
 ہیں ایسے پیار کا کہ جو کبھی اکارت ہی نہوگا تاکہ بہر پور دے اور نہیں  
 اونکی مزدوریاں اور بڑھادے اون کے لئے اور بہت کچھ اپنا فضل  
 و کرم کہ ضرور وہی تو بڑا قدر دان بخشنیوالا اور جو کہ وحی کے سمجھنے  
 تجھ پر کتاب سے وہی تو ٹھیک ہی سچا کریں والے اوس کا کہ جو اس کے  
 سامنے ہر ضرور خدا اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے ہر  
 حصہ میں دیدے سمجھنے کتاب اون لوگوں کے کہ جنہیں برگزیدہ کر لیا ہے  
 اپنے بند و نہیں سے ہر کچھ تو انہیں سے ظلم کریں والے ہیں اپنے جا پیر  
 اور کچھ انہیں سے اوسط کے چال کے ہیں اور کچھ اول میں سے  
 لپکے آگے بڑھ جائیں والے ہیں بھلائیوں نہیں خدا کے حکم سے بھی تو بڑا  
 فضل ہو سدا بہار باع کہ داخل ہوں گے وہ اول میں پنھائے  
 جائیں گے انہیں انہیں دیکھتے ہوئے کندن کے اور بڑا دوتیوں کی  
 گلشن اور اونکی پوشاک اول میں ریشم کے ہو گے اور کہیں گے

بہشت کا حال



کہ شکر ہے اوس خدا کا کہ جس نے دور کیا ہے غم ضرور ہمارا پیرور دگار  
 بڑا قدر دان بخشینو الہی جس نے جگہ دے ہمیں ٹھراؤ کے گہر میں اپنے  
 فضل و کرم سے کہ نہ چو جائیگی ہمیں اوس میں کوئے محنت اور نہ  
 پہونچے گے ہمیں اوس میں کسی طرکی خنک + جو لوگ کہ کافر ہو گئے  
 ہیں اون کے لئے جہنم کے آگ سے حکم دیا جائے گا او پیر کہ وہ مر جائیں وہ  
 نہ گمٹا دیا جائے گا اون سے اوف کا عذاب یونہی سزا دے دیتے  
 ہیں ہم ہر ناشکری کرنیوالے کو + اور وہ چلائیں گے اوس میں کہ  
 الہی نکال ہمیں تو کرین ہم بھلائے + سوائے اوس کے کہ جو ہم ہمیشہ  
 کیا کرتے تھے + کیا نہیں عمر دے سہنے تمہیں استقدر کہ نصیحت پائی  
 اوس میں جو چاہے کہ نصیحت پائے اور آیا تمہارے پاس رہا  
 والا + پھر چکے کہ نہیں ہیں ظالمون کے لئے کوئے حمایتی + ضرور خدا  
 جاننے والا ہے آسمانوں کے + اور زمین کے غیب کا ضرور واقف  
 ہی سینہ والوں راز سے + وہی تو وہ ہے کہ بتایا اوسے تمہیں  
 جانشین زمین میں پھر جو کفر کریگا تو اوس پر ہے اوس کا کفر اور نہ  
 بڑھائے گا کافرون کے لئے اوف کا کفر اون کے پرور دگار کے  
 نزدیک مگر خفگی کو اور نہ بڑھائے گا کافرون کے لئے اوف کا کفر مگر  
 گھمائے کو + کھر کیا دیکھا متناہی اون سا جھبیون کو کہ جنہیں تم پکارا

جہنم کا مال

کرتے تھے خدا کے سوا دیکھا تو مجھے کہ کیا پیدا کیا اونہوں نے زمین  
 میں سے یا کونسا اونکے لئے سا جھا ہے آسمانوں میں یا دی ہے ہنہ انہیں  
 کتاب تو وہ کسی صاف دلیل پر ہیں اوس میں سے بلکہ نہیں وہ  
 کرتے ظالم لوگ اونہیں سے بعضی بعضوں سے مگر فریکے راہ سے +  
 ضرور خدا سبٹھالے رہتا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اس بات سے  
 کہ وہ ٹلجائیں اور اگر وہ دونوں ٹلجائے تو نہیں روک سکتا اونہیں  
 کوئے اوس کی بعد کہ ضرور وہ بڑا گھبرٹھینوالا ہے اور کھائیں  
 اونہوں نے خدا کے اپنے پوتی بہر کے قشیں کہ اگر آئے گا اونکے  
 پاس کوئے ڈرائیوالا تو ہوں گے وہ زیادہ ہدایت پائیوالے  
 ہر ایک امت سے پر جب آپو بچاؤن کے پاس کوئی ڈرائیوالا  
 تو نہ بڑھا دیا اوسنے مگر اونکی نفرت کو اور شیخے کو روئے زمین میں او  
 اون کے کڈھب چلے کو اور نہیں گھبرٹا کڈھب چلے مگر اپنے سے  
 لوگوں کو پر نہ دیکھیں گے مگر ڈھب اگلوں ہی کا + اور نہ پائے گا  
 تو خدا کے عادت میں کچھ فرق + اور نہ پائے گا تو خدا کی عادت  
 میں کچھ پھیر کیوں نہیں چل پر کرتے زمین میں تو دیکھیں کہ کیا ہوا  
 انجام اون لوگوں کا کہ جو اون سے پھلے تھے اور اون سے زیادہ  
 تھے سکت میں اور نہیں ہے خدا کہ تھکا دے اوسے کچھ

آسمانوں میں اور نہ زمین میں کہ ضرور وہ جہانے والا اور توبہ کرنے والا  
ہو اور اگر بیدے کر ڈالے خدا لوگوں کی اوسپر کہ جو اسنوں نے  
کیا ہے تو نہ چوڑے اوسپر کسی چلنے پر نے دالے کو اور لیکن وہ  
مہلت دیتا ہے اور نہیں ایک بندھی ہوے حد تک پر جب پہونچے  
گے اون کے حد تو ضرور خدا اپنے بندوں کا دسکنے والا ہوگا۔

۱۷۱ اس کا سورہ مکہ والا بیاسنی آیت کا

نام سے اس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہو۔

اوس قسم دانائی کے قرآن کے کہ تو پکیونین سے ہو + سید سے  
 دھم سے ہو + اوتروائی ترس کھانیو اے آبرو دار کے تاکہ ڈرائی  
 ایک قوم کو جس طرح سے کہ <sup>یعنی قرآن شریف کا اکاؤنا ابو اے ۱۲</sup> ڈرائے گئے اون کے بزرگ کہ وہ غافل ہیں +  
 ضرور عثیک اوتروے عذاب کی بات اونہیں سے جنتیر و نیر تو دایان نہیں  
 لاتے + بلا شک ڈالے ہننے اون کی گردنوں میں طوق تو وہ  
 ٹھائیوں تک ہیں تو وہ گردنیں اوٹھائے ہوئے ہیں اور کر دے  
 ہننے اون کے آگے وار ایک آڑا وار اون کے پیچھے وار ایک آڑ  
 پھر ڈھانپ دیا ہننے اونہیں تو وہ کچھ دیکھ بہال نہیں سکتے + اور  
 برابر ہو اونہیں خواہ ڈرائے تو اونہیں یا نہ ڈرائے تو اونہیں  
 کسی طرح سے وہ ایمان نہ لائیں گے + نہیں دہکاتا تو مگراو سے کہ جو

پیر کرے نصیحت کے اور سنا جائے خدا سے نے اور سکے  
دیکھے بھالے تو خوش خبری دیدے اور سے بخشش کے اور کھری  
مزدوری کے + ہمیں تو جلاتے ہیں مردے اور لکھ لیتے ہیں جو کچھ کہ  
پہل کر چلے ہیں وہ اور اولوں کے پچپانوں کو اور ہر چیز کو سمیٹ دیا  
ہوئے صریح و صاف پیشوا ہیں + اور کہ اولوں سے کھاوت لستے  
والوں کی جبکہ اکٹھے ہوئے اولوں کے پاس یک + جب کہ بھیجا ہوئے  
اولوں کے پاس دو کو تو جھٹلا دیا اور انہوں نے اور نہیں پروردگار کے  
ہوئے اولوں کے تیسری سے پہلے لگے وہ کہ ضرور ہم تمہارے پاس  
بھیجے گئے ہیں کھا اور انہوں نے کہ متو نہیں ہو مگر ہماری ہی طرح کے  
آدمی اور نہیں اور تار اخدا نے کچھ بھی نہیں ہو تم مگر جو ٹھی + کھنے لگو  
کہ ہمارا پروردگار سے جانتا ہی کہ ہمتہ ضرور تمہارے پاس بھیجے گئے  
ہیں + اور نہیں ہو مگر صاف صاف صاف ہو چکا دینا + کھنے لگے  
کہ ضرور ہاں شگون سمجھی تم متہیں اگر نہ باز آئے تم تو سنگ سار  
ہو گئے تمہیں اور ضرور پہونچے گا متہیں ہمارے طرف سے  
و کہ دینے والا عذاب + کھنے لگے تمہارے بد شگون تمہارے ہی  
ساتھ سے کہا جب متہیں نصیحت کیجائے تو او سے بد فالے  
شرا تے ہو بلکہ متو خدا سے برہ جانے والے لوگ ہو + اور آیا

الحمد لله  
الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا  
هدى الله لنا

الملك والملك





یہودیوں کا  
اور کیا ہو چکا ہے

اور کہا ہے مجھے کہ نہ عبادت کروں اوس کی کہ جس نے  
 تمہیں حبیب بنی اسرائیل کے نام سے پکارا جو ۲۲ سالہ کے اخیر میں گذرا ۱۲  
 بنایا مجھے اور اسی کے طرف پھیرے جاوے گا + کیا بنا لو نہیں اوس کے  
 سو ۱۱ اور خدا کہ اگر جاے خدا میرا ضرر تو نہ کام آے میرے ادنیٰ  
 شفا بخش کیے بھی اور نہ وہ مجھے چوڑا سکین + تو ضرور میں اس  
 حال میں صریح بھول بھٹک میں ہوں + ضرور میں ایمان لایا ہوں  
 تمہارے پروردگار کا تو میرے سنو + کھا گیا کہ بہتیرا جا تو بہشت کے  
 تو کہنے لگا کہ کاشکے میرے قوم جان لے کہ کسوجہ سے بختش کے  
 میرے پروردگار نے اور بنا دیا مجھے بزرگوں میں سے +  
 اور نہیں اوتار اپنے اوس کے قوم پر اوس کے بعد کوئی لشکر  
 آسمان پر سے اور نہ ہم اوتار نیوالے تھے مگر ایک جنگبار میر تو  
 وہ مجھ جانیوالے تھے + مائے افسوس بند و پیر نہیں اتارا دیکھو  
 پاس کوئے پیک مگر یہ کہ وہ تو اوس مضحکہ کرتے ہیں کیا نہیں  
 دیکھا وہ نہوں نے کہ کتنے ہلاک کر دائے اوان سے پہلے زمانے  
 کہ ضرور وہ اوان کے طرف نہیں رجوع کرتے ہیں + اور نہیں  
 سے کوئی مگر بالکل ہمارے پاس حاضر کر دیے گئے ہیں +  
 اور اوان کے لئے پہچان سے مرے ہوئے زمین کہ جلا دیتے  
 ہیں ہم اوسے اور نکالیتے ہیں اوس میں سے دوائے تو اوپر

مین سے وہ گیا کرتے ہیں + اور بنائے سینے اول مین باغ  
 کجورون کے اور انگورون کے اور جاری کر دئے سینے اول  
 مین چشمی تاکہ کھائیں وہ اوس کے پیل سے اور اوس حیز  
 مین سے کہ جسے کہا ہے اول کے صانوں نے کیا پر نہیں شکر  
 کرتے + پاک ہو خدا کہ جسے بنائے طرح طرح کے جوڑ بالکل اول  
 مین سے کہ جسے اوگاتے ہی زمین اور اول کے نفسونین سے  
 اور اول چیزون مین سے کہ جنہیں وہ نہیں جانتے + اور حال  
 ہواون کے لئے رات کہ الگ کر لیتے ہیں ہم اوس سے دن کو  
 تو وہ اندھا دہندہ ہو جاتے ہیں + اور سورج جلتا ہے اپنی  
 ایک ٹہراؤ سے یہ ہر اکل اوس زبردست کے کہ جو وقت  
 کار ہے + اور چاند کے لئے ٹہرا دین سینے منز لین یہاں شکست ہر پہر  
 کے ہو جاتا ہے دینے کی طرح + نہ سورج کو مناسب ہے  
 کہ یا جائے چاند کو اور نہ رات آگے نکل جاسکتے ہی ویسے او  
 سب کے سب آسمان مین پیدا کرتے ہیں + اور اول کے لئے  
 پہچان یہ بھی ہے کہ سینے اوٹھایا ونکی باپ داؤونکو لدی ٹھنڈے  
 کاؤنہیں + اور بنائیں ونکی لئے اوسیطر حلی وہ ناوین کہ جنہیں وہ سوار ہوں اور اگر ہم  
 چاہتے تو بودیتے اونہیں تو ہوتا وکا کوئی فریاد رس اور نہ وہ چھوڑائے جاتے

لفظ آسمان سے زمین کی طرف گرتا ہے  
 لگاتار اور درخت اور پیل پر پہر  
 اور ہا نور اسے کھا جاتے ہیں اور  
 وہ اونکی بد نہیں چھیل جاتا ہی اور  
 اسے جدا ہو کر اولاد کی پیدا ہو  
 باعث ہوتا ہے ۱۲

مگر ایک رحمت ہمارے طرف سے اور ایک آسرا ایک حد تک کا + اور جبکہ  
 کہا جاتا ہے اونے کہ ڈرو اور اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور اس سے  
 کہ جو تمہارے پیشہ مجھے ہو شاید کہ خیر ترس کہا با جائے + اور نہیں آتی اونکے  
 پاس کوئی آیت اونکے پروردگار کی آیتوں میں سے مگر یہ کہ وہ اس کے طرف  
 منہ پہ لیتے ہیں + اور جبکہ کہا جاتا ہے اونے کہ خرچہ اس سے کہ جو نہیں خدانے  
 روزی دے گا تو کہ بیشین میں وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے اونکو گونے کہ جو  
 ہون ہو گئے کہ کیا کہلائیں ہم اس سے کہ اگر چاہے خدا تو خوف کہلا دے  
 اس سے نہیں ہو مگر صریح بھول بھٹک میں + اور ہے میں کہ کب ہو یہ وعدہ  
 اگر تم سچے ہو + نہیں اس لگاے مگر اس ایک جنگھار کے کہ کہیں آویزا  
 اور وہ آپس میں جھگڑتے ہی رہیں + تو نہ سکت کہ میں گئے وہ وصیت کرنے کی  
 اور نہ اپنے لوگوں کے طرف پہر سکیں + اور بہونک دیجا نیکی ضرور کے  
 تر ہی تو وہ قبر و نہیں سے اپنے پروردگار کے طرف دوڑ پڑینگے کہ میں گے  
 ہائے افسوس کسے اوٹھایا ہمیں ہمارے سونیکلی جگہ سے ہی تو وہ  
 جسکا وعدہ کیا تھا خدا نے اور سچے نکلے پیک نہوگی مگر ایک جنگھار  
 پہر تو ایکا ایک وہ سب ہمارے پاس حاضر کروئی جائیگی + تو آج نہ زیاد  
 کہ جائیگی کسے جانیر کچھ بھی اور نہ جزا دی جائیگی تمہیں مگر جو کچھ کہ تم کہتی  
 ضرور بہشت کے لوگ آج ایک نہ ایک مشغول میں پہلے ہوئے ہونگے

وہ خود نادان ہیں  
 کہ خدا جسے مال  
 دیتا ہے اس سے  
 مفلس نہ دیتا ہے  
 علم نہ دیتا ہے  
 اس کے لئے مال  
 دے کہ یہ لوگوں  
 پاک ہمارا علم ملنا  
 ہے یا نہیں اور







مین سے روشنی کرتے ہو + کیا نہیں ہو کہ جس نے بنا ڈالے  
 آسمان اور زمین قادر اس پر کہ بنا ڈالے اور نہیں کے طرح بلکہ وہ  
 واقف کار بنائو آسمانے + نہیں ہے اوس کا حکم مگر جبکہ چاہتا  
 ہو کسی چیز کو کہ کہے اوس سے کہ ہو جا تو فوراً ہو جاتے ہے + تو کیا  
 پاک ہے وہ کہ جس کے ہاتھ ہے ہر چیز کے حکومت اور اوس کے  
 طرف پیرے جاؤ گے +

پرا باندہنے والو کا سورہ کئے والا ایک ستوا سی ت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ ترس کھائیو الامہ ربان تو +

قسم ہے پرا باندہنے والوں کے + ہر چیز کی ان دینے والوں کی  
 یہ ہر نصیحت جاننے والوں کے ہر نہ کہ ضرور ہر شمار اخذ ایک ہو +  
 ہے ہر پرست آسمانوں کا اور زمین کا اور اوس کا کہ جو اول

وونوں کے درمیان مین سے اور ہر پرست پور بون کا + ضرور  
 سچے سنوار دیانچے وار کے آسمان کو ستاروں کے چمکے گا  
 سے + اور بچانے کے لئے ہر سرکش شیطان سے + کہ نہیں  
 سن گن لگا سکتے اوپر وار کے ہر دارون کے اور مارے  
 جاتے ہیں ہر طرف سے ہر نکائے جانے کے لئے + اور  
 اوس میں کے لئے ہر بچانے والو کا عذاب +

الحمد لله  
 منین سے روشنی کرتے ہو کہ جس نے بنا ڈالے  
 آسمان اور زمین قادر اس پر کہ بنا ڈالے اور نہیں کے طرح بلکہ وہ  
 واقف کار بنائو آسمانے + نہیں ہے اوس کا حکم مگر جبکہ چاہتا  
 ہو کسی چیز کو کہ کہے اوس سے کہ ہو جا تو فوراً ہو جاتے ہے + تو کیا  
 پاک ہے وہ کہ جس کے ہاتھ ہے ہر چیز کے حکومت اور اوس کے  
 طرف پیرے جاؤ گے +

الحمد لله  
 منین سے روشنی کرتے ہو کہ جس نے بنا ڈالے  
 آسمان اور زمین قادر اس پر کہ بنا ڈالے اور نہیں کے طرح بلکہ وہ  
 واقف کار بنائو آسمانے + نہیں ہے اوس کا حکم مگر جبکہ چاہتا  
 ہو کسی چیز کو کہ کہے اوس سے کہ ہو جا تو فوراً ہو جاتے ہے + تو کیا  
 پاک ہے وہ کہ جس کے ہاتھ ہے ہر چیز کے حکومت اور اوس کے  
 طرف پیرے جاؤ گے +

الحمد لله  
 منین سے روشنی کرتے ہو کہ جس نے بنا ڈالے  
 آسمان اور زمین قادر اس پر کہ بنا ڈالے اور نہیں کے طرح بلکہ وہ  
 واقف کار بنائو آسمانے + نہیں ہے اوس کا حکم مگر جبکہ چاہتا  
 ہو کسی چیز کو کہ کہے اوس سے کہ ہو جا تو فوراً ہو جاتے ہے + تو کیا  
 پاک ہے وہ کہ جس کے ہاتھ ہے ہر چیز کے حکومت اور اوس کے  
 طرف پیرے جاؤ گے +

مگر جو کہ او چک لے بھاگے کوئی بات تو چھپا کرتا ہے اور سکاہکتے ہوئے اگلا  
تیر تو پوچھو اسے کہ وہ بڑا ہے ہوئے میں پیدا ایش میں کہ جنہیں ہم نے پیدا  
کیا ضرور رہنے پیدا کیا انہیں سلسلے اور لیلے اور چھٹی سے ۱۱ بلکہ تعجب  
کرتا ہے تو اور مسخر اپن کرتے ہیں وہ ۱۲ اور جبکہ یاد ہی کیجائے اور نہیں تو یاد  
نہیں کرتے ۱۳ اور جبکہ دیکھتے ہیں کوئی پہچان تو اوپر ٹھٹھے مارتے ہیں ۱۴  
اور کہتے ہیں کہ نہیں مگر صریح جادو ۱۵ کیا ہم جب مر جائیگے اور ہو جائیگے  
سٹی اور ہڈیاں تو ضرور ہم اوٹھائی جائیگے ۱۶ یا ہمارے اگلے نرگ۔  
۱۷ کہ کہ ہاں اور تمہیں تو ذلیل مہونے والے ہو ۱۸ پہر نہیں ہے وہ مگر ایک  
ہنگامہ پہر تو وہ دیکھ سال ہی لینگے ۱۹ اور کہنے لگیں گے کہ ہاں ہوسا  
یہی تو ہے بد لیکاروں ۲۰ یہی تو ہے وہ فیصلہ کا دن کہ جسے تم جھٹلاتی  
نہیں ہو اور انہیں کہ جنہوں نے ظلم کیا اور انکے بیویوں کو اور جنہیں وہ پوجا  
کرتے تھے ۲۱ خدا کے سوا تو دکھاؤ انہیں جہنم کی راہ ۲۲ اور ٹھہراؤ انہیں  
کہ ضرور وہ پوچھے جائیگے کیا ہے تمہیں کہ تم آپس میں مدد نہیں کرتے  
بلکہ وہ تو آج فرمان بردار ہیں اور توجہ ہو گئے انہیں سے بعض بعض  
طرف پوچھ گچھ کرتے ہوئے ۲۳ کہنے لگے کہ تم تو آ جاتے تھے ہمارے  
باس ہمارے پاس ۲۴ اسنے طرف سے ۲۵ کہنے لگے کہ بلکہ تم خود ہی نہ تھی بلکہ  
اور ۲۶ ہمارے یہ ۲۷ کوئی حکومت بلکہ تم تو مکرش لوگ تھے ۲۸

جو تھا ۱۱

۱۱۔ بلکہ تعجب کرتا ہے تو اور مسخر اپن کرتے ہیں وہ ۱۲ اور جبکہ یاد ہی کیجائے اور نہیں تو یاد نہیں کرتے ۱۳ اور جبکہ دیکھتے ہیں کوئی پہچان تو اوپر ٹھٹھے مارتے ہیں ۱۴ اور کہتے ہیں کہ نہیں مگر صریح جادو ۱۵ کیا ہم جب مر جائیگے اور ہو جائیگے سٹی اور ہڈیاں تو ضرور ہم اوٹھائی جائیگے ۱۶ یا ہمارے اگلے نرگ۔ ۱۷ کہ کہ ہاں اور تمہیں تو ذلیل مہونے والے ہو ۱۸ پہر نہیں ہے وہ مگر ایک ہنگامہ پہر تو وہ دیکھ سال ہی لینگے ۱۹ اور کہنے لگیں گے کہ ہاں ہوسا یہی تو ہے بد لیکاروں ۲۰ یہی تو ہے وہ فیصلہ کا دن کہ جسے تم جھٹلاتی نہیں ہو اور انہیں کہ جنہوں نے ظلم کیا اور انکے بیویوں کو اور جنہیں وہ پوجا کرتے تھے ۲۱ خدا کے سوا تو دکھاؤ انہیں جہنم کی راہ ۲۲ اور ٹھہراؤ انہیں کہ ضرور وہ پوچھے جائیگے کیا ہے تمہیں کہ تم آپس میں مدد نہیں کرتے بلکہ وہ تو آج فرمان بردار ہیں اور توجہ ہو گئے انہیں سے بعض بعض طرف پوچھ گچھ کرتے ہوئے ۲۳ کہنے لگے کہ تم تو آ جاتے تھے ہمارے پاس ہمارے پاس ۲۴ اسنے طرف سے ۲۵ کہنے لگے کہ بلکہ تم خود ہی نہ تھی بلکہ اور ۲۶ ہمارے یہ ۲۷ کوئی حکومت بلکہ تم تو مکرش لوگ تھے ۲۸

پر شیک او تری ہچہر ہمارے پروردگار کی بات کہ ضرور ہم مزہ  
 چکنے والے ہیں + تو اسکا یاہنے تمہیں کہ ہمتو خود گمراہ تھے + تو ضرور  
 وہ آج عذاب میں ملے جلے ہوئے ہیں + ہمتو ایسا ہی کر بیٹھے ہیں قصور  
 واروں سے + ضرور وہی تو تھے کہ جب کہا جاتا تھا اون سے کہ نہیں  
 کوئی خدا سوائے ایک خدا کے تو وہ ہیکڑے کر جاتے تھے + اور  
 کہنے لگتے تھے کہ کیا ہم جیوڑ ہی تو دینے والے ہیں اپنے خداؤں کو  
 ایک سڑے سودا ئی شاعر کے کہنے سے + بلکہ لایا حق کو اور باور کیا اس  
 پکیونکو + اور ضرور تم مزہ چکنے والے ہو دکھ دینے والے عذاب کا +  
 اور نہ سزا دی جائیگی تمہیں مگر اسی کے کہ جو تم کیا کرتے تھے + مگر نہ  
 کہہ رہے خدا کے بندوں کو + کہ اونہیں کے لئے تھی ٹہرے ہوئی رو +  
 طرح طرح کی سیوے اور اونہیں کو آبرو دی جائیگی + نعمتون کی بائوں  
 میں + تختو نیر آ منے سامنے بیٹھے ہوئے + پیر یا جائے گا اونہیں کا سر  
 شراب کا + کہ جو بہت سفید براق مزیدار ہو گے پینے والے ہو گے تھے  
 نہ تو اس میں کسی طرح کا ضرر ہو گا + اور نہ وہ اس کی وجہ سے  
 متوالی ہو جائیں گے + اور انکی بغل میں سینے میں نظر و نکی برعہ نکلتی پر  
 ہو نگی + گویا کہ وہ کچھ سفید براق انڈی جگر جگر کرتے ہوئی اوچھپی لگی ہو ہیں +  
 پر متوجہ ہو نگی اونہیں سے بعضی بعضوں کی طرف بات چیت کرتے ہوئے بول و ٹہیکانے

منہ سے کا احوال

ایک بولنے والا کہ ضرور دنیا میں میرا ایک رفیق تھا کہ وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی ماننے والو نہیں سے ہی کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیوں کا ڈھیر تو کیا ہم بدلا پائیں گے؟ کہہ گا کہ کیا تم جہان کے والے ہو پھر جہان کی گاتو پانیں گے اور سے دو رخ کیے بچوں بیچ میں؟ کہہ گا کہ خدا کی قسم قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دی اور اگر نہوتے میرے پروردگار کی نعمت تو میں ہی اونہیں لوگوں میں سے ہوتا کہ جو حاضر کر دئے گئے ہیں کیا پھر ہم نہیں ہیں مرنے والے مگر اپنے پہلی ہی موت سے اور نہیں ہیں ہم عذاب کے ہوؤں میں سے ضرور یہی تو ہوتے بڑے مراد پانا ہے اسی طرح چاہئے کہ کہیں کرینو والے یہ اچھا پیش کش ہے یا تھوڑا کا درخت ضرور رہنے بنایا ہوا ہے ہلا کا درخت ظالموں کی حق میں ضرور ہے ایک درخت ہے کہ نکلے گا جہنم کے تہ میں اوس کے پھل گویا کہ سر میں شیطانوں کے تو ضرور وہ کھانے والے ہیں اوس میں سے پھر پاٹنے والے ہیں اوس سے اپنے پیٹ پر ضرور اونکے لئے اونہیں پہلو پر ملوئی ہے کہو لئے ہوئے پانے کے پھر ضرور اونا ٹھکانا جہنم کے طرف ہے کہ ضرور اونہوں پایا اپنے بزرگوں کو ہٹکا ہوا تو وہ اونہیں کے پانوں کے

نہیں کمال

نشانیوں پر ڈوڑے چلے جاتے ہیں اور ضرور ہشک گئے اور  
 پہلے اگلے وقت کے بہتری لوگ اور ضرور پہنچے اور میں  
 ڈڑا نیو اے اور دیکھ کہ کیا ہوا انجام ڈڑا ہو ڈنگا مگر خدا کے  
 نرے کمرے بند نکا اور ضرور پکارا میں نوح نے تو کیا اچھے ہم  
 سننے والے تھے اور چپکارا دیدیا سننے سے اور اوس کے  
 بال بچو نکو بست بڑے تلی ملاٹ سے اور بنا دیا اوس کے اولاد  
 کو <sup>اوس کو قوم کے ایذا رسائی سے اور اوس کے دو بیٹے تھے ۱۲</sup>  
 کو <sup>میں سے تھوڑا بڑا ہو گیا</sup> اور جو را سننے اوس کے لئے چیرا تھوڑا  
 کو <sup>میں سے تھوڑا بڑا ہو گیا</sup> کو <sup>میں سے تھوڑا بڑا ہو گیا</sup> کو <sup>میں سے تھوڑا بڑا ہو گیا</sup>  
 یونہی بدلا کر دیتے ہیں نیکوں سے اور ضرور وہ ہمارے ایماندار بند  
 میں سے تھا اور بڑا ہو گیا اور <sup>میں سے تھوڑا بڑا ہو گیا</sup> اور ضرور اوس کے  
 شیعین سے براہیم تھا جبکہ آیا اپنے پروردگار کے پاس  
 خالص دل سے جبکہ کہنے لگا اپنے باپ سے اور اپنے قوم سے کہ  
 کسی تم بوجہ ہو کیا دل سے ٹہلے ہوے خداؤ نکو خدا کے سوا  
 تم چاہتے ہو اور تمہارا کیا گمان ہے سارے خدائی کے پروردگار  
 سے اور اپنے ایک نظر تار و عین تو کہنے لگا کہ میں تو ہمارے  
 پر پٹ گئے اوس کے پاس سے <sup>میں سے تھوڑا بڑا ہو گیا</sup> اور <sup>میں سے تھوڑا بڑا ہو گیا</sup>  
 اور خداؤن کے طرف پر گئے لگا کہ کیوں نہیں کھاتے اور کیت

حضرت نوح کا قصہ

حضرت ابراہیم  
 و اسماعیل و قحط  
 اسماعیل کا حال



ہو گیا ہے تمہیں کہ تم نوٹھ سے نہیں بولتے + پر جبک پڑا اون کے  
 طرف داسنے جانتے سے مارتا ہوا + پر جبک پڑے اوس کی طرف  
 دورے ہوئے کہنے لگا کہ کیا پوچھتے ہو تم جسے خود تراش لیتے ہو  
 حالانکہ خدا ہی نے تو پیدا کیا ہے تمہیں اور جنہیں تم بنالیا کرتے ہو +  
 کہنے لگے کہ بناؤ اوس کے لئے ایک مقام پر ڈالو اوسی دکنے  
 ہوئے آگ میں + تو کیا اوس سے نکلے تو کر دیا جسے خود او نہیں زہر  
 دست + اور کہنے لگا کہ ضرور میں جانے والا ہوں اپنے پروردگار کی  
 طرف کہ عنقریب وہ مجھے راہ پر لائے گا + انہی دے مجھے ایک نیک  
 لڑکا + تو خوش خبری دے مئے اوسی ایک کمبہر لڑکے کی + پر جب  
 پوچھا اوس کی ساتھ کوشش کی حد پر تو کہنے لگا کہ اے فرزند  
 میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھ پر چڑھ چھیر رہا ہوں پر دیکھ  
 کہ تو کیا دیکھتا ہے کہنے لگا کہ اے میرے باپ تو کر بیٹھ جو کچھ کہ  
 تجھے حکم دیا جاتا ہے قریب ہو کہ تو پائے مجھے اگر چاہے خدا جہیل جانے  
 والو نہیں سے + پر جب ٹھان بیٹھے وہ دونو اور گہرا دیا اوس نے  
 اوسے کنپٹی کے بہل + اور پکارا کہ اے اوسے کہ او ابراہیم + ضرور  
 پورا کر دیا تو نے خواب + سم یوہین تو جزا دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو +  
 ضرور مجھے کو ضرر پہنچاؤ + اور بدلا کیا جسے اوس کا بہت بڑے

کہ جس نے اسے پڑھا اور اسے اس کی تفسیر کی اس کی جزا دے گا

قربانی سے + اور باقی رکھا اور سکا چر جا بھلی لوگوں میں + سلام  
 ظاہر اسکا بہشت کا شمس اور باطن اس کا شمس ہو تا حضرت امام حسین کا برہمنی نسل سے کہ بدراج سکا  
 ہوا براہیم پر + یوحنا کو ہم بدلا کر نے میں نیکوں سے + کہ ضرور وہ  
 ہمارے ایما فدا بند وین سے تھا + اور خوش خبری دے ہم نے  
 اسحاق کی کہ نبی تھا نیکو عین سے + اور برگت دی تھے اوسپر اور  
 اسحاق پر اور اون دونوں کے نسل میں کوئے تو نیکی کرنیوالا سے  
 اور کوئی صریح ظلم کرنے والا ہے اپنے نفس پر + اور ضرور اسکا  
 موسیٰ اور مارون پر + اور ضرور چکارا دیدیا تھے اونہیں اور اونکو  
 قوم کوڑے کساتے سے + اور مدد کر دے تھے اون کے تو ہوں گے  
 وہی ور + اور دیدے تھے اونہیں روشن کتاب + اور دکھا دے  
 تھے اونہیں سید ہی راہ + اور باقی رکھا تھے اونکا چر جا بھلیے لوگوں  
 میں + سلام ہے موسیٰ اور مارون پر کہ مہتویوں میں بدلا دیتے ہیں  
 نیکوں کو + کہ ضرور وہ تو ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے +  
 اور ضرور الیاس پیکو عین سے ہے + جبکہ کھنے لگا اپنے قوم سے  
 کہ کیوں نہیں ڈرتے تم + کیا پوجتے ہو تم بعل نامے بت کو اور چوڑ  
 دتے ہو + سے کہ جو سب بنانے والوں سے بہتر سے + خدا اپنے  
 پیروں و گارا اور اپنے اگلے بزرگوں کے پیروں و گار کو + بہر تسلایا + وہو

موسیٰ و مارون

الیاس

اور باقی رکھا اور سکا چر جا بھلی لوگوں میں + سلام  
 ظاہر اسکا بہشت کا شمس اور باطن اس کا شمس ہو تا حضرت امام حسین کا برہمنی نسل سے کہ بدراج سکا  
 ہوا براہیم پر + یوحنا کو ہم بدلا کر نے میں نیکوں سے + کہ ضرور وہ  
 ہمارے ایما فدا بند وین سے تھا + اور خوش خبری دے ہم نے  
 اسحاق کی کہ نبی تھا نیکو عین سے + اور برگت دی تھے اوسپر اور  
 اسحاق پر اور اون دونوں کے نسل میں کوئے تو نیکی کرنیوالا سے  
 اور کوئی صریح ظلم کرنے والا ہے اپنے نفس پر + اور ضرور اسکا  
 موسیٰ اور مارون پر + اور ضرور چکارا دیدیا تھے اونہیں اور اونکو  
 قوم کوڑے کساتے سے + اور مدد کر دے تھے اون کے تو ہوں گے  
 وہی ور + اور دیدے تھے اونہیں روشن کتاب + اور دکھا دے  
 تھے اونہیں سید ہی راہ + اور باقی رکھا تھے اونکا چر جا بھلیے لوگوں  
 میں + سلام ہے موسیٰ اور مارون پر کہ مہتویوں میں بدلا دیتے ہیں  
 نیکوں کو + کہ ضرور وہ تو ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے +  
 اور ضرور الیاس پیکو عین سے ہے + جبکہ کھنے لگا اپنے قوم سے  
 کہ کیوں نہیں ڈرتے تم + کیا پوجتے ہو تم بعل نامے بت کو اور چوڑ  
 دتے ہو + سے کہ جو سب بنانے والوں سے بہتر سے + خدا اپنے  
 پیروں و گارا اور اپنے اگلے بزرگوں کے پیروں و گار کو + بہر تسلایا + وہو

لوٹ

پس

کے  
عزیزوں کا  
سے

اوسے تو ضرور وہ حاضر کر دئے جائیں گے + مگر خدا کے نرے  
 کہہ رہے بندے + اور یاقی رکھا ہے اوسکا چرچا بچلو نہیں + سلام  
 ہوا کیا اس پر کہ ہستیوں میں بدلا کر دیتے ہیں نیکوں کے + کہ ضرور  
 وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا + اور ضرور کوٹ پیکو نہیں سے  
 ہو + جبکہ چٹکارا دیا ہے اوس کو اور اوس کے گہ پار سب کو +  
 مگر ایک بڑسیا کو پھر بجانے والو نہیں سے + پھر ہلاک کر ڈالا ہم نے  
 اور ونکو + اور ضرور تم گزر کرتے ہو اونپر سے صبح کو اور رات کو  
 کیا پھر کیے نہیں جسے تم + اور ضرور یونس پیکو نہیں سے ہے + جبکہ ہوا  
 گیا بہرے ہوئے ناد کے ظف + پھر قرعہ ڈالا تو ہو گیا مغلو بونین  
 پھر نکل گئے اوسی مچلی اور وہ اپنے تئیں برا بھلا کئے والا تھا +  
 پھر اگر سنو تا وہ تیج پرئے والو نہیں سے + تو رجھانا اوسی کے پیٹ  
 میں قیامت کے دن تک + پھر دالدا ہے اوسے بیٹھ میدان میں  
 اور وہ بیمار نہال بنا + اور اگا دیا ہے اوسے کہ وکاسٹر + اور  
 بیچدیا ہے اوسے لاکھ آدمیوں بلکہ زیادہ کے پاس + تو ایماز  
 لائے وہ تو رکھا ہے اونہیں ایک مدت تک + پھر پونچھ اوسے  
 کہ کیا تیرے پروردگار کے بیٹیاں ہیں اور اون کے بیٹے ہیں +  
 یا بنادیا ہے فرشتوں کو عورتیں اور وہ دیکھ رہے تھے + خبردار

کہ ضرور وہ اپنے دل سے بنکے کہتے ہیں + کہ جتنا خدا نے اور ضرور  
 وہ جہوشی ہیں + کیا چاسٹ لینا اور سنے بیٹیاں بیٹوں میں سے کیا  
 ہو گیا ہے متین کیسا حکم لگاتے ہو + کیا یہ نصیحت نہیں پاتے  
 یا ممتارے لئے صریح حکومت ہو + تو لاؤ اپنے کوئی کتاب اگر  
 تم سچے ہو + اور شہر ادیا و نہون نے اوس کی درمیان میں اور  
 جنون کے درمیان میں رشتہ ناتا اور ضرور جان لیا جنون نے  
 کہ ضرور وہ حاضر کر دئے جائیں گے + پاک ہو خدا اوس سے  
 کہ جو وہ بیان کیا کرتے ہیں + مگر خدا کے نرے کمرے بندے + پھر  
 تم اور جسے تم پوچتے ہو + نہیں ہو تم اوس کی طرف بھنگا نہوا لے +  
 مگر اوسے کہ جو داخل ہوئیوالا ہو جنم کا + اور نہیں ہو ہم میں سے  
 کوئی مگر یہ کہ اوس کے لئے کوئی جتنے ہوئے جگہ ہو + اور ضرور ہوتو  
 پرا باندہنے والے ہیں + اور ہیں تو پاکیزگی ظاہر کرنے والے ہیں +  
 اگرچہ وہ کہا کرتے تھے + کہ اگر ہمارے پاس ہوتی نصیحت اگلی  
 وقت کے لوگوں کی + تو ضرور ہم ہوتے خدا کے نرے کمرے  
 بند و نہیں سے + تو کافر ہو بیٹے وہ اوس سے تو بہت جلد جان  
 جائیں گے + اور ضرور گزر چکی ہمارے بات ہمارے سچے ہوئے  
 بندوں سے + کہ ضرور وہی تو مدد کئے ہو و نہیں سے ہیں اور

ضرور ہمارا ہی لشکر تو ور رہے والا ہی + پھر منہ پھیرے تو اون کی طرف  
 سے ایک مدت تک اور دیکھ تو اونہیں تو بہت جلد دیکھیں گے +  
 کیا پھر ہمارے عذاب کے جلدی کرتے ہیں + پھر جب او تر پڑے گا  
 اون کے انگنائے میں تو کیا برے ہو گے صبح ڈرائے گئے ہو ونگو

عرب کا وہ دستور تھا کہ شہزادہ کو کشتہ  
 اور صبح ہوتے ہی پہلے کھانا کھاتے تھے  
 پھر کھانے کے بعد کھڑے ہو جاتے تھے  
 اور عبادت الہیہ کر لیتے تھے  
 پھر کھانا کھا کر دوبارہ کھانا کھاتے تھے  
 اور صبح ہوتے ہی پہلے کھانا کھاتے تھے  
 پھر کھانے کے بعد کھڑے ہو جاتے تھے  
 اور عبادت الہیہ کر لیتے تھے  
 پھر کھانا کھا کر دوبارہ کھانا کھاتے تھے

اور منہ پھیرے اون کے طرف سے ایک مدت تک اور دیکھ کھپ  
 تو بہت جلد دیکھ لینگے + پاک ہی تیرا پروردگار آبرو کا پروردگار  
 اوس چیز سے کہ جسے وہ بیان کرتے ہیں + اور سلام ہی پیکو پیر  
 اور تعریف ہے اوس خدا کی کہ جو پالنیوالا ہی تمام عالم کا  
 اوس صلہ کا سورہ مکے والا اٹھاسی آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کمانیوالا امر باک  
 ص + قسم ہی نصیحت والے قرآن کے + بلکہ وہ لوگ جو کافر ہو گئے  
 ہیکڑی اور دراؤ میں پڑے ہوئے ہیں + کتنے ہی سمجھنے ہلاک کئے ڈالے  
 اون سے پہلی قریو نہیں سے تو چنی چنگھاڑ کے اونہوں نے اور  
 لیکن نہ تھا پہنچا را پائیکا وقت + اور تعجب کر بیٹھے اسپر کہ گیا

ایک روایت  
 میں حضرت امام جعفر  
 صادق سے ہے کہ  
 میں ایک چشمہ سے  
 ۴۰ سال کی سلا سے بہاؤ  
 اور اسی میں سے پیر  
 و صوفیوں نے شہید وہ  
 معراج کی کہ وہیں اور  
 غوطہ لگانے میں  
 اور حسین برادر ایک  
 سے چلے جو اپنے  
 چلے میں سے  
 اس میں سے  
 چلے گئے کہ خدا کو  
 سے ایک فرشتہ پیدا  
 کرتا جو کہ وہ خدا کے  
 باریک بینی سے  
 معنی ظاہر کرتا  
 بہت بات کہ





حضرت داؤد

دو نویر یو مکافضہ

لگانے یہ مگر ایک ہی چج کے کہ نہوگی اوس میں کسی طرح کے دیر +  
 اور کہنے لگے کہ اتنی جلد ہی دیرے ہمیں ہمارا حصہ حساب کے دے  
 پہلے ۱۲ دیر سا ہمیں سے پہنچا کر دے کہ وہ کہتے ہیں اور یاد کر ہمارے شہزور بن  
 داؤد کو کہ ضرور وہ ہمارے طرف جکے والا تھا + ضرور ہمیں اپنے بسیر  
 کر لیا تھا پسار و نکو اوس کے ساتھ کہ تیسچین پڑھا کرتے تھے +  
 جہٹ پٹے وقت اور کچھ دن چڑھے اور پرند و نکو کہ چار و نطف  
 سے بٹورے گئے تھے سب کے سب اوس کی طرف رجوع کرنے  
 والے تھے + اور مصبوط کر دیا تھا ہمیں اوس کا راج اور دے تھے  
 اوسے دانائی اور فیصلہ کر دینے والے بات + اور آیا آئے تھے  
 پاس اون بیرو کی خبر کہ جو پہاند پرے تھے عبادت کے مکان  
 میں + جسکے آکرے ہوئے داؤد کے پاس تو دہل گیا وہ اون سے  
 تو کہنے لگے کہ نہ در کہ ہم دو نویرے ہیں کہ زیادتی کے ہر ہم میں  
 بعضون نے بعضو پر تو حکم لگا ہمارے درمیان میں انصاف سے  
 اور نہ زیادتی کر جاؤر دیکھا دے ہمیں سید ہی راہ + ضرور  
 یہ میرا بہائی ہے کہ اسکے نسا نوے بہترین ہیں اور میرے  
 کل ایک دینی اور بحیرے تو یہ کہتا ہے میرے ہی حوالہ کر دے  
 اوسے بھی اور وہیں ڈھونڈ کر لے کرتا ہے مجھے بات کرنے میں

۱۲

کئے لگا کہ ضرور اسے زیادتی کے تجھے تیرے دینے کو اپنے  
 زمینوں میں مانگ کے اور ضرور سناجھے داروینین سے  
 بہتیرے ایسے ہوتے ہیں کہ زیادتی کر جاتے ہیں اورینین سے  
 بعضے بعضوں پر مگر جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور کچھ کہتے رہتے  
 ہیں اچھے کام اور بہت شوڑے ہیں وہ اور داؤد نے گمان  
 کیا کہ ضرور مجھے اڑا لیا اور سے تو بخشش جاسنے لگا۔ <sup>۱۲</sup> <sup>۱۱</sup> <sup>۱۰</sup> <sup>۹</sup> <sup>۸</sup> <sup>۷</sup> <sup>۶</sup> <sup>۵</sup> <sup>۴</sup> <sup>۳</sup> <sup>۲</sup> <sup>۱</sup>  
 سے اور جبکہ پڑا منہ کے بھل اور خدا سے رجوع کر کے لگا  
 تو بخشش ماننے اور اس کے لئے یہ قصور اور ضرور اس کے لئے  
 ہمارے پاس بہت وقت اور اچھا انجام ہوا اور داؤد نے  
 بنایا تجھے نائب زمین میں تو حکم دے لوگوں کے درمیان میں نصیحت  
 کا اور نہ بھانے خواہش کا کہ وہ تجھے بھگا دے خدا کی راہ سے  
 کہ منہ رجو لوگ بھگا جاتے ہیں خدا کی راہ سے تو انہیں کے  
 نہ ہو بہت سخت عذاب اسوجہ سے کہ وہ بہول بیٹھے ہیں حساب  
 کے دن کو اور نہیں بنائے مجھے آسمان اور زمین اور جو کچھ اون  
 دونوں کے درمیان میں ہے اکارت یہ اورینین کا گمان ہے جو  
 کافر ہو بیٹھے ہیں تو افسوس ہوا دن لوگوں کے لئے کہ جو کافر  
 ہو بیٹھے اگ سے یا بنا دین گے ہم اورینین کہ جب ایمان لائے

اورینین کی کہتے ہو کہ اورینین نے نفس اور غلامی کا کام

۱۲  
 ۱۱  
 ۱۰  
 ۹  
 ۸  
 ۷  
 ۶  
 ۵  
 ۴  
 ۳  
 ۲  
 ۱







تو رجوع کرنا والا ہے + اور یاد کرنا ہر اہم اور اسحاق اور یعقوب  
 عیسیٰ پیر دنگی تیار کیا تر جبریل علیہ السلام کے مینوئین لکے جا چکی ہو جو چاہے اس کیطرت رجوع کرے  
 ہمارے اولن بندہ دن کو کہ جو دسترس رکھے والے ہے اور  
 والے تھے + سنے دیدے تھے + اونہیں نرے کمرے خصلت آخرت  
 کی یاد کر نیکی + اور ضرور وہ ہمارے نزدیک چہندہ اور اچھے  
 لوگوں میں سے تھے + اور یاد کرنا اسماعیل اور یسوع اور ذوالکفل کو اور  
 سب کے سب نیک تھے + یہ یادداشت ہر ضرور پر ہر گنا  
 کے لئے اچھا انجام ہے + وہ سدا بہار باغ کہ کھول دے جائیگا  
 اونکے لئے جنکے پھانک + تکئے لگائے ہوئے ہونگی اولن میں  
 منگوائیں گے اونہیں بہت میوے اور طرطری طرعی شراہیں +  
 اور اونہیں کے پاس ہونگی ہینے ہینے نظرون والیان ہم سنیں +  
 یہی تو وہ ہے کہ جسکا وعدہ کیا جاتا ہے قیامت کے دن +  
 یہی تو ہمارے روزی ہے کہ نہیں ہر کبھی اوسکے تامی + یہ اور  
 ضرور سرکشونکی لئے برا انجام ہے + جہنم ہے کہ داخل ہوں گے  
 اوس میں اور کیا برا بستر ہے + یہ اور چاہئے کہ چاہیں اوس  
 کیا ہے کہ نسا ہوا پانے ہی اور کیا ہے برے پیپ ہے + اور  
 اور ایسے صورت کے بہت بہت جوڑیہ ایک لشکر کا لشکر ہے  
 کہ جو گیس جانیوالا ہے تمہارے ساتھ کسیطر حلی آوہنگت

منہ سے

نہیں اداں کے ضرور وہی تو داخل ہونے والے ہیں گمین +  
 کہیں گے کہ بلکہ تم نہیں ہے کسی طر علی آوہگت تمہارے لئے کہ  
 ضرور تمہیں نے توشیہ کر رکھا تھا اسی ہمارے لئے تو کیا برا تھا و  
 ہی کہیں گے کہ اٹھی جسے سینت رکھا ہمارے لئے تو کر دے اوسکا  
 عذاب و نا جنم ہیں او کہیں گے کیا ہو گیا ہے ہیں کہ نہیں دیکھتے  
 ہم اداں لوگوں کو کہ نہیں گنا کرتے تھے ہم بروہین سے بنایا تھا ہے  
 و نہیں مسخرایا پٹ گئیں ہیں اوشے نکاہیں + یہ ضرور سچ ہے  
 آپس کے دانتا کلکل جہنم والو نکلی + کمین تو نہیں ہوں مگر ڈرے  
 والا در نہیں ہے کوئی خدا مگر ایک خدا کہ جو برا تھا کر نیوالا ہی پروردگار  
 اسمائون کا اور زمین کا اور جو کچہ اداں دو نکلی در میان میں ہے  
 جو بہت بڑا غالب اور بڑا بخشنیوالا ہی کہ وہ تو بہت بڑے  
 خبر ہے کہ تم اوس سے منہ پھیرے ہو + نہ نتائجے کچہ علم  
 قیامت کو + آپس کے آبادی کا جسکہ وہ آپس میں بحث کیا کرتے تھے +  
 نہیں وحی کی جاتے مہر مگر اسکی کہ نہیں ہو نہیں مگر صریح ڈرانے  
 والا + جبکہ کہا تیرے پروردگار نے فہشتون سے کہ ضرور میں  
 بنانے والا ہوں ایک آدمی مٹی سے + پھر جب بہر پور بنا چکوں  
 اوسے اور پہونکہ دن اوس میں اپنے روح تو گر پڑا اوسے

سجدہ کرتے ہوئے + پر سجدہ کیا نہ شتوں نے سب کے سب نے +  
 مگر شیطان نے کہ شیخے کر گیا اور وہ کافر و نہیں سے تھا + فرمایا کہ او  
 اہل بیس کہنے منع کیا تجھے کہ سجدہ کرے تو او سے کہ جسے بنا ڈالا اپنے اپنے  
 قدرت کے دونوں صا تو نے کیا شیخے کر گیا تو یا تو بڑے رتبے والوں  
 میں سے تھا کہنے لگا کہ میں تو بہتر ہوں او سے کہ مجھے تو تو نے  
 بنایا ہو آگ سے اور او سے تو نے بنایا ہو مٹی سے + فرمایا جادو رہو  
 نکل او سے کہ تو تو را ندہ ہوا ہو + اور تجھ پر میری لعنت ہو  
 قیامت کے دن تک + عرض کرنے لگا کہ آئی تو مجھے مصلحت دے  
 او سے دن تک کہ بس میں وہ جلاے جائیں گے + فرمایا کہ اچھا  
 پہر تو تمہارا دے ہو و نہیں سے ہو او سے دن کے چنے  
 ہوئے وقت تک + کہنے لگا تو قسم تیری عزت کی کہ ضرور میں  
 بہت کا ہنگامہ اداں سب کو + مگر او نہیں سے تیرے نرے کہے بند ہو  
 فرمایا کہ پہر میں تو حق ہوں اور حق ہو کتنا ہوں کہ ضرور بہر دوں گا  
 جہنم کو تجھے اور او سے کہ جو تیرے پیروی کرے او نہیں سے  
 سب کو + کہ کہ نہیں مانگتا میں تم سے کچھ او سے کے مزدور سے  
 اور نہیں ہو نہیں تکلیف دینے والو نہیں سے + نہیں سے وہ مگر  
 ایک نصیحت ساری خدائے کے لئے اور ضرور بہانہ جائے گا

تو اوس کے خبر کو ایک مدت کے بعد +

دل کا سورہ سکے والا شجر آیت کا

نام سے اوس خدا کو کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہو +

اور تار نا ہی کتاب کا اوس خدا کی طرف سے کہ جو دانش مند

غالب ہو + ضرور سمجھنا و تار ی تجھ پر کتاب حق کے ساتھ تو عبادت

کر تو خدا ہی کے نرا کھرا کر کے اوس کا اعتقاد + اگاہ ہو کہ خدا ہی کے

لئے ہی نرا کھرا عقیدہ اور جو لوگ کہ بنالیتے ہیں اوس کے سوا اور

سرپرست تو نہیں پوجتے ہم اد نہیں مگر اسلئے کہ پہونچا دیں وہ ہمیں

خدا کے پاس ضرور خدا حکم لگائیگا اد نہیں اوس مقدمہ میں کہ

جسمیں وہ آپس میں دانتا کلکل کیا کرتے ہیں + ضرور خدا نہیں براہ

پر لاتا اوسے کہ جو چوٹا بڑا ناشکر ہوتا ہے اگر چاہتا خدا کہ بنالیتا

کوئی بٹیا تو ضرور چن لیتا ادسمیں سے کہ جسے اوسنے بنایا ہے جسے

چاہتا پاک ہو وہ اور وہی تو اکیلا بڑا قہر کرنا والا خدا ہے + بنا دے

اوسنے آسمان اور زمین بجا پلٹ دیتا ہے رات کو دن پر اور

پلٹ دیتا ہے دنگور رات پر اور بس میں کر لیا ہے اوسنے سورج

اور چاند کو ہر ایک چلا پھرا کرتا ہے ایک بند ہی ہوے حد تک

اگاہ ہو کہ وہی تو بڑا بخشنیوالا غالب ہے + اوس نے تو بنا دیا

متین ایک جان سے پر بنا ڈالا اسی سے اوسکا جوڑا اور اوسکا  
 متیر چو پائیوں کے آٹھ جوڑ بنا ڈالتا ہے متین متارے ماؤنکے <sup>۱۲</sup>  
 پیٹھ میں ایک بوٹ کے بعد دوسرے بوٹ تھرے پھرے  
 کھٹاٹو نوٹھیں لے تو ہر مہار اخذ متار انسر پرست اوسی کے لئے  
 ہر راج نہیں ہے کوئی خدا مگر وہی پر کہ صرلیٹ دے جاؤ گے <sup>۱۲</sup>  
 اگر کا فر تو بیٹھے تم تو ضرور خدا تو نے پر راہ دے دے اور کہہ بی پسند  
 کر لگا اپنے بند و نکی لئے کفر کو دور اگر تم شکر کرو گے تو اوسے پسند  
 کر لگا متارے لئے اور نہ اوشا لگیا کوئی کسی اور کا بوجھنا پھر  
 متارے ہی پروردگار کی پاس ہر مہار اٹھکانا تو خبر دے دیگا وہ  
 متین اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تھے کہ ضرور وہ واقف ہے  
 سینے والے راز و سنے + اور جب پوچھ جاتا ہے کسی آدمی کو ضرور تو  
 پکارنے لگتا ہوا اپنے پروردگار کو اوسی کے طرف رجوع کر کے  
 پر جب وہ دیدیتا ہے اوسی اپنے کوئی نعمت تو وہ بہل جاتا ہے  
 اوسے کہ جسے پکارا کرتا تھا آگے اور گرہ لیتا ہے خدا کے لئے  
 کچھ بھسترا کہ بھکا دے اوس کی راہ سے کہہ کہ رہ سکا اپنے کفر  
 میں ٹھوڑا سا کہ تو تو جہنم کے لوگوں میں سے ہی + کیا جو کوئے کہ  
 عبادت کرنی والا ہے رات کے وقت تو نہیں بچدے کرتا ہوا اور



کھڑے کھڑے کہ ڈرتا ہے آخرت سے اور اس لگاتا ہے اپنے  
 پروردگار کے رحمت کی کہ کہ کیا برابر ہیں وہ لوگ کہ جو جانتے  
 ہیں اور وہ لوگ کہ جو نہیں جانتے نہیں نصیحت پاتے مگر وہ لو  
 کہ جو لوگ عقلمند ہیں کہ اے میرے وہ بندوں جو ایمان لائے  
 ڈرتے رہو اپنے پروردگار سے جنہوں نے کہ نیکی کی اونکے لئے  
 اس دنیا میں بھی نیکی سے اور خدا کے زمین پیڑ پڑے ہوئی ہے  
 نہ دیجائے گی صابر و نکو اونکی مزدوری مگر ہر پور بجیاب کہ کہ  
 مجھے حکم دیا گیا ہے کہ عبادت کرو نہیں خدا کو نہ اگر کے اس کا  
 اعتقاد اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ ہو نہیں سب سے پہلے مسلمان +  
 کہ کہ میں ڈرتا ہوں کہ اگر نافرمانی کر دن اپنے پروردگار کے بہت  
 پرے خوف کے دن کے عذاب سے کہ کہ خدا ہی کے عبادت کرتا  
 ہو نہیں نہ اگر کے اس کا اعتقاد پر عبادت کرو تم جسکے چاہو  
 اس کے سوا کہ کہ ضرور گھاٹا اوٹھا بیو اے وہی تو ہیں کہ جنہوں  
 گھاٹا دیدیا اپنے جانوں کو اور اپنے لڑکے بالوں کو قیامت کے دن  
 آگاہ ہو کہ یہی تو صریح گھاٹا ہے + وہ نہیں کے لئے ہیں اونکی اوپر دے  
 سے آگ کے چہتین کے چہتین اور نیچے وار سے آگ کے تہین کے  
 تہین یہ وہی تو ہے کہ ڈراتا ہے خدا جس سے اپنے بندوں کو اے

میرے بندوں تو ڈرو مجھے اور جو کچھ کہہ رہے ہیں بیکڑے سے  
 کہ عبادت کریں اوس کی اور جہتے ہیں خدا کے طرف تو انہیں کے  
 لئے تو ہر خوش خبری تو خوش خبری دے میرے اور بندوں کو  
 کہ جو سنتے رہتے ہیں ہر طرح کی بات پہ پیروی کر بیٹھے ہیں اوس میں سے  
 پہلے بات کی وہی تو وہ ہیں کہ جنہیں راہ پر لایا ہے خدا اور وہ تو  
 عقل مند ہیں + آیا پہر جسپر کہ شیک اور ترا عذاب کا بول تو کیا تو چٹکا  
 دیکھتا ہوں اوسے کہ جو آگ میں ہو لیکن جو لوگ کہ ڈرتے ہیں اپنی پروا  
 سے اوس میں کے لئے ہیں کہ نڈے کہ اوس کے اوپر کھڑے ہوں گے  
 بہتے ہوں گے اور ان کے نیچے نیچے نہرین وعدہ کیا خدا نے نہیں  
 خلاف کرتا خدا وعدہ کے + کیا نہیں دیکھا تو نے کہ خدا ہی نے اوتا  
 ہوا آسمان پر سے پانی پہر بہا دین میں اوس کی سوتین زمین پر پہر  
 نکالتا ہے اوس سے رنگ برنگی کھیتی پہر سوکھا لگا دیتا ہوا زمین  
 تو دیکھتا ہے تو اوسے زرد پہر کر دیتا ہوا اوسے جوڑ جوڑ ضرور  
 اوس میں نصیحتیں ہیں عقلمندوں کے لئے + پہر جو کوئی کہ قبول دیا ہو  
 خدا نے اوس کے سینے کو اسلام کے لئے پہر وہ نور پر ہوا اپنے  
 پروردگار کے طرف سے پس افسوس ہوا ان لوگوں پر کہ سمجھنا  
 گئے ہیں اور ان کے دل خدا کی یاد سے تو وہی تو صریح گمراہی میں ہیں

خدا ہے نے تو اوسے ہنک ہنک سے اچھی بات دو صبر باطے  
 جانتے ہوئے کتاب کھڑی سو جاتے ہیں اوس سے روئیں اور  
 لوگوں کے کہ جو ڈرتے ہیں اپنے پروردگار سے پھر نما جاتے ہیں  
 اون کے کمالین اور اون کے دل خدا کے یاد کے طرف ہی تو  
 خدا کے ہدایت ہے کہ راہ دیکھاتا ہے اوس سے جسے کہ چاہتا  
 اور جسے کہ ہٹکا دے خدا تو نہیں اوس کا کوئی راہ پر لانے والا  
 تو پھر ایسا کون ہے کہ جو بچا جائے اپنا منگدھب عذاب سے  
 قیامت کے دن اور کہا جائیگا ظالمون سے کہ چکو تم جو کچھ کہ تم  
 کما تے تھے جٹا دیا اون لوگوں نے کہ جو اون سے پہلے تھے تو  
 آپڑا اوپر عذاب اور سطرف سے کہ جدھر کا اونہیں دیان سے نہ تھا  
 پھر چکیا دے اونہیں خدا نے ذلت و رسوائی دے دیا کے زندگے  
 میں سے اور آخرت کا عذاب بہت بڑھ کے ہے اگر وہ جانیں  
 اور ضرور کہی سمجھنے لوگوں سے اس قرآن میں ہر طرح کے کھاوت  
 کاشکے وہ نصیحت پاویں + عربی قرآن نے ٹھہرے پن کا شاید  
 کہ وہ ڈرتے رہیں + کہے خدا نے پھتے اوس آدمے کے کہ  
 اوس میں کئے تن میں جھک لو سا جے وار ہوں + اور  
 اوس سے کہیں اوس سے کہیں اوس سے کہیں اوس سے کہیں

اوس آدمی کے کہ جو نرا گھبرا ایک ہے آدمے کا ہو کیا برابر

۱۲ عیسیٰ السلام کا یہ دو تو پھٹتے ہیں احمدؑ لہذا بلکہ اولین سے  
 بن اسنے طالب شعیان موصوفون کا اور یہ حال سے کام رہا اعلان  
 فاد سے اوس

بھیرے نہیں جانتے تو بھیرے مرنے والا ہے اور وہ سے

مرنے والے ہیں پھر تو تم سب قیامت کے دن اپنے

پروردگار کے پاس واپس آکر ملے گے

چو بیسوان سپار  
پہر اوس سے

پہر اوس سے بڑھ کے کون ظالم ہو گا کہ جو نواڑا  
باندھے خدا پر اور جہلا دے سچ کو جبکہ آجائے وہ اوس کے پاس  
کیا نہیں ہو جہنم میں ٹھکانا کافروں کا اور جو کہ لایا سچ کو اور باؤ  
رکھا اوسے اوسے تو وہی تو پرہیزگار میں <sup>وہ</sup> اوس میں کے لئے جو  
کچھ کہ وہ چاہیں اوس کے پروردگار کے پاس بھی ہے بدلائیں  
کرینوالوں کا تاکہ کفارہ دیدے خدا اوس کے طرف سے اوس  
بڑے سے بڑے کام کا کہ جسے وہ کرتے رہتے تھے اور حوالہ کر دے  
اوس میں اوس کی مزدوری اوس بہتر سے بہتر کی کہ جو وہ کیا کرتے  
تھے کیا نہیں ہو خدا کا فی اپنے بندوں کے حق میں اور دہم کا  
میں تجھے اوس لوگوں سے کہ جو اوس کے سوا ہیں اور جسے کہ  
بٹکا دے خدا تو نہیں اوس کا کوئی راہ پر لایا <sup>وہ</sup> اور جسے کہ راہ پر  
لے خدا تو نہیں اوس کا کوئی ٹھکانے والا کیا نہیں ہو خدا بدلائیں  
والا غالب اور اگر تو پوچھے اوس سے کہ کس نے پیدا کر دیا سب  
آسمانوں کو اور زمین کو تو کہدین کہ خدا نے کیا پھر دیکھتے ہو تم  
اوس میں کہ جنہیں پکارتے ہو خدا کے سوا اگر ارادہ کر بیٹھے خدا میر  
ضرر کا تو کیا وہ کہول دینے والے ہیں اوس کے ضرر کے یا  
ارادہ کہ بیٹھے مجھے رحمت کا تو وہ روک دینے والے ہیں اوس کے



رحمت کے کہہ کہ کافی ہے میرے لئے خدا اوستے پر ہر دسا  
کر لیتے ہیں ہر دسا کرنے والے کہہ کہ اے میرے قوم جو چاہو  
کیا کرو اپنے مقام پر کہ میں بھی کچھ کام کرنے والا ہوں پھر تو گنہگار  
جلد جان جاؤ گے کہ کسکے پاس آجائے گا تو وہ عذاب کہ رسوا کر دگا  
اور اسے اور کسمین در آجائے گا پائدار عذاب ضرور پہنچے اور تارے  
کتاب تجھ پر لوگوں کے لئے بجا پر جو راہ پر آجائے گا تو وہ اپنی ہی  
نفس کے لئے ہو اور جو ہشک جائے گا تو نہ ہشکے گا مگر اوس کے  
ضرر کے لئے اور نہیں ہے تو او کا نگہبان خدا ہی تو کیسے لیتا ہے  
جانوں کو اون کے موت کے وقت اور جو نہیں مرتے تو اوستے  
کیسے لیتا ہے اوس کی عیند میں پھر روک رکھتا ہے اوستے کہ حکم  
لگا دیتا ہے جس پر موت کا اور پہنچ دیتا ہے دوسرے کو ایک بند ہے  
جو بے مدت تک ضرور اس میں پھنسا رہا ہے اور اس جتنے کے لئے  
کہ جو غور کیا کرتے ہیں کہ یا بنائے او نہوں نے خدا کے سوا کچھ  
سفارشی کہ آیا اگر نہوں بس لکھنے والے کسی چیز پر اور نہ سمجھ  
سکتے ہوں کہ خدا ہی کے لئے ہی سفارش بالکل اوستے  
کے لئے ہو راج آسمانوں اور زمین کا پیرا ویسے کے طرف پھیر  
دے جاؤ گے اور جبکہ یاد کیا جاتا ہے اکیلا خدا تو نفرت کیا

جاتے ہیں اور لوگوں کے دل کہ جو نہیں ایمان لاتے آخرت کا  
 اور جب ذکر کیا جاتا ہے اور نکالے جو اسکے سوا ہیں تو ایسا ایک  
 وہ منہاں منہاں ہو جاتے ہیں کہ کہ اے خدا او بنائے والے  
 آسمانوں کے اور زمین کے جانے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے  
 تو ہی تو حکم لگا دے گا اپنے بندوں کی درمیان میں اوس مقدمہ میں  
 کہ حسین وہ آپس میں دانتا کھل کیا کرتے ہیں اور اگر انکو گونگر  
 لئے کہ جو ظلم کر بیٹھے ہیں جو کچھ کہ زمین میں ہے وہ سب ہوا اور اوس  
 کے برابر اور اوس کے ساتھ تو بھی وہ اوسے تصدق کر دیں اپنے  
 اوپر سے بہت کدھب عذاب کے وجہ سے قیامت کے دن اور  
 ظاہر ہو جائے اور انکے لئے خدا کی طرف سے جسکا وہ دہیان ہے  
 نکرتے ہوں اور کھل جائیں اور انکے لئے برائیاں اوس کی کہ جو  
 انہوں نے کائی کی تھیں اور گھیرے اور نہیں وہ کہ جسپر وہ قہقہے  
 لگایا کرتے تھے اور چرب پونچتے ہوا انہوں کو کوئے سختی تو چارنے لگتا  
 ہمیں پر ہم جب دے دیتے ہیں اوسے اپنے کوئی نعمت تو وہ کہنے  
 لگتا ہے نہیں دیکھئے مجھے وہ مگر میرے علم کے زور سے بلکہ وہ تو  
 ایک آزمائش ہے اور لیکن انہیں سے اکثر نہیں جانتے اور ضرور  
 کہا تھا اوسے اور لوگوں نے بھی کہ جو اور ان سے پہلے تھے پہرہ کام لیا

اوس کے جو کچھ کہ وہ کما یا کرتے تھے + پھر پہنچ گئیں ادھنیں برائیاں  
 اوس کی کہ جو کما یا کرتے تھے + اور جو لوگ کہ ظلم کر بیٹھے ان لوگوں  
 میں سے بہت جلد پہنچ جائیں گئیں ادھنیں برائیاں اوس کے کہ  
 جو ادھنوں نے کما یا اور نہ ہونگے وہ تھکا دینے والے + اور کیا  
 نہیں جانتے ہیں کہ ضرور خدا بڑھا دیتا ہے رزق جسکے لئے چاہتا  
 اور گھٹا دیتا ہے ضرور اس میں سچا نہیں ہیں ایماندار قوم کے لئے +  
 کہ کہ اے میرے وہ بندوں کہ جو زیادتی کر بیٹھے ہو اپنے جانوں پر  
 نہ بے آس ہو خدا کے رحمت سے کہ ضرور خدا بخش دیتا ہے  
 گناہوں کو بالکل ضرور وہی تو بڑا بخشنیوالا ترس کہاں ہوا لاہو +  
 اور جبک پڑو اپنے پروردگار کے طرف اور تابعدار ہو جاؤ اوسکی  
 قبل اس کے کہ آپڑے تم پر عذاب پہر نہ مدد کیجائے تمہارے +  
 اور پیر دے کرو اچھے کے اوسکے کہ جو اوتار گیا ہے تمہارے  
 یعنی پیر پیر سے ہیں گرا چھوٹے اچھے کے کہ حتی الامکان نظام جبکہ مقدم  
 پروردگار کے طرف سے قبل اس کے کہ آپہنچے تمہارے پاس عذاب  
 اچانک اور تم کچھ + قوف ہی نہ رکھتے ہو + اس بات کا کہ کہے  
 کوئی جان کہ مائے افسوس کیا کوتاہی کے مینے خدا کے طرف کے  
 بات میں اگرچہ میں شجے بازی کرنے والو نہیں سے تنہا + یا کہے کہ  
 اگر خدا راہ پر لاتا مجھے تو یہ ہوتا میں پر ہیز گاروں سے یا کہے جگہ

ذکیے عذاب کو کہ اگر میرے لئے ہو دوبارہ جانا تو ہو جاؤں میں  
 نیکو نہیں سے + ضرور آئیں تیرے پاس میرے آئیں تو چٹلا دیا  
 تو نے اونہیں اور شیخے کر بیٹھا تو اور تو کا فر وہیں سے تھا + اور مٹیا  
 کے دن دیکھے گا تو اونہیں کہ جنہوں نے جو تھے اقرمی باند سے  
 خدا پر اوٹے ہو ہو کو کا لا دیمیر کہا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا ہیکر فو کا +  
 اور جٹکارا دے دیکھا خدا اونہیں کہ جو پر صیز گارے کرینگے اونکے  
 ہر دین دے کر کہ نہ پہنچے گے اونکو کسی طرح کی برائے اور نہ وہ  
 کر زمین گے خدا ہی تو بنائو الاہر چیز کا ہے اور وہی تو ہر چیز کا  
 نگہبان ہے + اوسے کے ساتھ ہیں کجیان آسمانوں کے اور زمین  
 کے اور جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے خدا کے آیتوں سے وہ تو گھانا اٹھا  
 والے ہیں + کہ کیا پر خدا کے سوا کو حکم دیتے ہو تم مجھے کہ پوجوں  
 اے ناواتون + اور ضرور دے کی گئے بے تحیرا اور ان لوگوں پر  
 کہ تجھے پہلے تھے کہ اگر شرک کرے گا تو تو اس کا ت ہو جائیں گے  
 تیرے کام اور ہو جائے گا تو گھانا اٹھانے والو نہیں سے + بلکہ  
 خدا ہے کو پوج اور ہو جا شکر کرنے والو نہیں سے + اور نہ قدر کی  
 اونہوں نے خدا کے جو کہ حق تھا اوس کے قدر دانی کا حالان کہ  
 سارے پیرے زمین اوستے کے قبضہ میں ہو گئے قیامت کے دن

لے از بسکہ طاهر  
 آیت خلافت از ابن  
 تقی بیوی جو  
 رسول خدا کے حبیب  
 رسول خدا سے  
 خواہجہ سے  
 اللہ میں سے اور اس  
 جابل میں حضرت امیر  
 جو حضرت امیر سے  
 نقول کہ یہ  
 رسول خدا سے  
 رسول خدا سے

فیما کہ دایہ میں  
 اوس کا نام ہے  
 اور اس کا نام ہے  
 مراد اس کے قدر  
 وقت سے اور  
 لیکن اس کے دایہ میں  
 اور اس کا نام ہے  
 اوس کے قدر سے

اور آسمان لیٹے ہوئے ہونگے اوس کے داہنے وار پاک ہو وہ  
 اور بن رہے اوس سے کہ جو وہ شرک کرتے ہیں + اور ہونک  
 دیا جائے گا اور تو بیوش ہو جائیں گے جو کہ آسمانوں میں ہیں اور  
 جو کہ زمین میں سے مگر جسے کہ چاہیگا خدا پر ہونکا جائے گا اوس میں  
 ایک دفعہ اور تو وہ اوشنا دیکھیں گے + اور جگر جگر کرنے لگے کی  
 زمین نور سے اپنے نور دگار کی اور کھول کے رکھ دئے جائیں گے  
 نائمہ عمل اور لا موجد کے جائیں گے پمیر اور کواہ اور مفصلہ کر دیا  
 جائے گا اوس کے درمیان میں ٹیک ٹیک اور اوپر کسی طرح کے  
 زیادتی نکلی جائے گی + اور پورم پور دے دیا جائیگا ہر نفس کو  
 جو کہ کہ اوسنے کیا ہوگا اور وہی خوب واقف ہے اوس سے  
 کہ جو وہ کیا کرتے ہیں + اور بنکا دئے جائیں گے وہ لوگ کہ  
 جو کافر ہوئے جہنم کے طرف غول کے غول یہاں تک کہ جب  
 آنچیں گے اوس کی پاس تو کھول دئے جائیں گی اوس کے  
 پہاٹک اور کہیں گے اوس کے نگہبان کیا نہ آئے تھے  
 مٹارے پاس کچے پیک مٹہیں میں سے کہ جو جیتے تمیر مٹارے  
 پر دگار کے آیتیں اور ڈراتے مٹہیں ملاقات سے مٹارے  
 اس دن کے کہنے لگے کہ صان اور لیکن پورے پڑے عذاب کے



بات کا فروپیر + کہا جائے گا کہ دہمشو جہنم کے پہاڑ کو نہیں جالا انکہ  
 ہمیشہ رہنے سچنے والے ہو گے اوسمیں تو کیا ہے بُرا ٹھکانا ہے  
 شیخ کریمو النور کا + اور ہنگامے جائیں گے وہ لوگ کہ جو ڈرتے  
 رہے ہیں اپنے پروردگار سے جہنم کے طرف دیکھے دل پہاڑ  
 کہ بہت پہنچیں گے اوس کے پاس اور کھول دے جائیں گے  
 اوس کی پہاڑ اور کہیں گے اوس کے مکاندار کہ سلام  
 ہو تم پر صاف ستھرے ہوئے تم تو داخل ہو تم اوسمیں سدا رہنے  
 سچنے والے + اور کہیں گے کہ شکر ہے اوس خدا کا کہ جس نے  
 پہنچ کر دیا ہے اپنا وعدہ اور وارث کر دیا ہمیں زمین کا کہ رہتے  
 سستے ہیں ہم بہشت میں سے جہان چاہتے ہیں تو کیا ہے اچھے ہر  
 مزدوری نیک کام کرنے والوں کی + اور دیکھو تو فرشتوں کو  
 گھیرے ہوئے اور ڈٹے ہوئے عرش کے چو طرفہ کہ پاکیزہ  
 ظاہر کریں گے اپنے پروردگار کی تعریف کر کے اور حکم لگا دیا  
 جائے گا ان کے درمیان میں انصاف کا اور کہ دیا جائے گا  
 کہ شکر ہے اوس خدا کا کہ جو ہر پرست سے سارے نڈائے گا  
 ایماندار کا سورہ نلے والا اسی آیت کا  
 نام سے اوس خدا کو کہ جو ہر سس کہا بنوا الامم بآلہ

چوتھا ہے

حسب + اوتار ہی کتب کی ادس خدا کے طرف سے کہ جو غائب  
 جاننے والا ہی + گناہ کا بخشنیوالا توبہ سننے والا بہت سخت عذاب  
 کرنے والا بڑا احسان رکھنے والا ہی نہیں ہے کوئے خدا اگر دے  
 اوسی کے پاس شکانہ نہیں جہڑتے خدا کے آیتو نہیں مگر دے  
 کہ جو کافر ہو بیٹھے ہیں پر نہ دھوکا دے جتھے اذکا شہر و نہیں پڑے  
 پیرنا + جبتلا دیا تہا و نئے پلے نو کلی قوم نے اور اونکے پیچھے  
 بہت سے جہنوں نے ٹان لیا تہا ہر امت نے اپنے پیکے سے  
 کہ اوسے پکڑ لیں اور جہڑپ بیٹھے تھے ناحق کے ساتھ تاکہ میت و  
 اوسن سے حق کو پر لے دے ہی تو کر ڈالے مینے اونکی تو کیسا تہا  
 میرا عذاب + اور یوں ہیں جم بیٹھے تیرے پروردگار کے ہات  
 اون لوگوں پر کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ ضرور وہ جہنم کے لوگوں میں سے  
 ستے + جو کہ اوٹھائے رہتے ہیں عرش کو اور جو جو کہ اوسکے  
 چو طرفہ ہیں وہ پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہیں تعریف کر کے اپنے  
 پروردگار کے اور ایمان لایا کرتے ہیں ادس کا اور بخشش  
 چاہا کرتے ہیں اونکے کہ جو ایمان لائے اتنی تو بچا گیا ہے  
 ہر چیز پر رحمت اور علم کے راہ سے تو بخشدے اوہ نہیں کہ  
 جنہوں نے توبہ کے اور پیر دے کر گئے تیرے راہ سے اوسکا و

حضرت  
 امام جعفر  
 صادق  
 اور دیگر  
 علماء  
 کبار  
 نے  
 اس  
 کتاب  
 کو  
 تصدیق  
 فرمایا  
 ہے

بچا دے اور نہیں جہنم کے عذاب سے ہار لی اور داخل کر دے  
 اور نہیں اور نہ ہار باغونین کہ جنکا وعدہ کیا تھا تو نے اور نہ  
 اور اور نہیں کہ جو بھل منسایت کر گئے ہیں اور نہ بزرگوں نہیں سے  
 اور اور نہ کی بیویوں نہیں سے اور اور نہ بال بچوں نہیں سے کہ تو ہے تو  
 غالب اور دانشمند ہے بچا اور نہیں برا بیون سے اور جسے کہ  
 بجائے گا تو برا بیون سے اور اس کا نفع و فساد تو نہیں کہ یا تو فی  
 اوسپہ اور وہی تو بڑے کامیابی سے ہے اور جو وہ کہ کا فائدہ گئے  
 ہیں اور نہیں پکار دیا جائے گا کہ خدا کا ہے اور ہر ہمتار سے  
 میر کر فیسے اپنے جانوں سے جبکہ خدا کے لئے تھے تم ایمان کے  
 طرف تو کفر کیا کرتے تھے کہ میں نے مار ڈالا تو نے نہیں دیا  
 دفعہ اور جلا دیا دو دفعہ تو کفر کیا کرتے تھے کہ میں نے مار ڈالا تو نے نہیں دیا  
 نکاسی کی ہے کوئی صورت نکل سکتے ہیں یہ ہے کہ ہوا کہ جب  
 پکارا جاتا تھا خدا اکیلا تو کفر کر بیٹھے تھے اور اگر شرک کیا جاتا  
 تھا اور اس سے تو ایمان لے آتے تھے تو حکم اور خدا کے لئے ہی  
 کہ جو عالیشان اور بہت بزرگ ہے اور وہی تو دکھاتا ہی نہیں اپنے  
 بچا نہیں اور اور اتار تا ہے تمہارے لئے آسمان پر سے روزی اور  
 نہیں نصیحت پاتا مگر جو کہ جبکہ تو پکارو خدا کو نرا کہ کر کے اوسکا

اعتقاد اگر چہ کہیں کہا کہین کافر لوگ + برے مرتبہ والا عرش والا اوتارا  
 ہے روح کو اپنے حکم سے حبس چاہتا ہے اپنے بند و بنین سے تاکہ  
 ڈرائے وہ ملاقات کے دن سے + جس دن کہ وہ ظاہر ہو جائیگا  
 تو چسپا رہے گا خدا پرانین سے کوئی کسکے لئے ہر آج راج خدا ہی  
 کے لئے تو ہو کہ جو یکتا اور بڑا قہر توڑنے والا ہے + آج ہی کے دن بدلا  
 دے دیا جائے گا ہر جان کو اسکا کہ جو اسے کما یا ہو گا نہیں ہے  
 کسی طرح کی زیادتی آج ضرور خدا بہت جلد حساب لینے والا ہے +  
 اور ڈرا + نہیں چپ سے جانو اے دئے جبکہ دل حلقون تک کھینکے  
 آجائیں گے عضو بنین بہرے ہوئے + نہ ہو گا ظالمون کے لئے  
 کوئی دوست اور نہ کوئی ایسا سفارشی کہ جسکے تا بعد اری کیجائی  
 جان جاتا ہے آنکھوں کی چوری اور جسے کہ چسپا رکھتے ہیں سینے میں  
 اور خدا حکم لگاتا ہے ٹیک اور جنین کہ پکارتے ہیں اس کے  
 سوا نہیں حکم لگا سکتے کچھ بھی ضرور خدا ہی تو سینے دیکھنے والا ہے +  
 کیا نہیں چلے پہرے زمین میں کہ دیکھ لیتے کہ کیا ہوا اون لوگوں کا  
 انجام کہ جو اوسے پہلے تھے کہ جو اوسے بڑے ہوئے تھے طاقت  
 میں اور زمین کے نام نشان بنین پہرے دے کر ڈاے اون کے  
 خانے اونکے گناہوں کے وجہ سے اور نہ تھا کوئی اور کا خدا کے

جبریل یا  
 پاک روح  
 با خدا کے  
 مقاب ۱۲

طرف سے بچا نیوالا + یہ اسوجہ سے کہ اونکے پاس آیا کرتے تھے  
 اونکے پیک بہت روشن دلیلون سے پر وہ کافر ہو بیٹھے تھے  
 تو دے کر دی اونکی خدا نے کہ ضرور وہ بڑا شہنشاہ اور تینا  
 سخت عذاب والا ہے + اور ضرور بھیجا ہے موسیٰ کو اپنے  
 بھیچا فون سے + اور صریح حکومت سے + فرعون اور صحابان  
 اور قارون کے پاس تو کھنے لگے کہ یہ تو بڑا جھوٹا لپٹا یاد د  
 گرتے + پر جب لایا اونکے پاس ہمارے طرف کے حق کو تو  
 کھنے لگے کہ مار ہی ڈالو بال بچو نکو ادن لوگوں کے کہ جو ایمان لائی  
 ہیں اوسکے ساتھ اور جیتا رہنے دو اونکی عورتوں کو اور نہ تنہا کافر  
 چلتے مگر صریح بھول چوک سے + اور کھنے لگا فرعون کہ رخصتے دو  
 مجھے کہ مار ڈالو نہیں موسیٰ کو اور چاہیے کہ پکارے وہ اپنے  
 پروردگار کو کہ میں تو ڈرتا ہوں اس بات سے کہ بدل دے  
 وہ تمہارا دین یا ظاہر کر دے زمین میں کسی طرح کا فساد + اور کہ  
 بیٹھا موسیٰ کہ میں تو اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا  
 ہوں ہر ایک ایسے ہیکڑ سے کہ نہ ایمان لانے قیامت کے ذکا +  
 اور کھنے لگا ایک ایماندار آدمی فرعون کے لوگوں میں کا کہ چپکا  
 رہتا تھا اپنے ایمان کو کہ کیا مار ڈالو گے تم ایسے آدمی کو کہ

فرعون نے کہ ایسے

ایماندار کا



کہتا ہو کہ خدا میرا پروردگار ہے حالانکہ وہ لایا ہوتا ہے پاس  
 بہت روشن دینیں ہمارے پروردگار کے پاس تھیں  
 اور اگر ہو گا جو ماتا تو اسی پر سے اوسکا جنم لے اور اگر ہو گا سچا تو پہنچ  
 جانے گا تمہیں کچھ نہ کہ اوس میں سے ضرور کہ جس کا وہ تم سے وعدہ  
 کرتا ہے کہ ضرور خدا راہ پر زمین لاتا دے کہ جو پسٹیا  
 اپنے سر پہ جہانے والا ہو + اے میرے قوم  
 ظالم ترین تو آج زمین کا راج ہے لیکن اگر  
 آپڑے گا خدا کا عذاب تو پہر کون مدد کرے گا ہمارے +  
 کہنے لگا فرعون کہ نہ دیکھا ونگا میں تمہیں مگر جو کچھ کہ میں خود کہتا  
 ہوں اور نہ بتاؤنگا میں تمہیں مگر سید صراہ + اور کہنے لگا وہ کہ جو  
 ایمان لایا تھا کہ اے میرے قوم میں تو ڈرتا ہوں تمہیں جنم لے  
 دن کے طرح کی دن سے + نوح اور عاد اور ثمود کے دھب کی  
 طرح + اور اولوگوں کی کہ جو انکی بعد تھے اور زمین راہ کر بیٹھا خدا  
 ظلم کا بندون پر + اور اے میرے قوم میں تو ڈرتا ہوں تمہارے  
 لئے ہانک پکار کے دن سے جس دن کہ ہانک کھڑے ہو گے  
 تم پیچھے پھیر پھیر کے نہ ہو گا تمہارا خدا کے طرف سے کوئی بچانے  
 والا اور تب کہ جب کا دے گا خود خدا تو نہ ہو گا اوسکا کوئی راہ پر

لائے والا اور ضرور ایسا تھا مہارے پاس یوسف آگے

[illegible]

سہرا قتل کی خبر کے ذریعہ ان کے دل میں ایک اور خوف پیدا ہوا کہ یہ سب کچھ ان کے لیے کیا ہے؟

[illegible]

کے یہ دونوں ایک ہی شخص تھے۔

میں نے ان کو دیکھ کر ہنس دیا۔

مرد کا دیکر نصیحت کرتے رہا وہاں وہوں نے تصدیق کی تو حضرت حزقیل نے اونہیں کا حوالہ دیا

۱۔ تفصیل مبسوط تفسیر دن میں سے ۱۲

کیسے ہوئے ولید، لکھو نہ ٹلے تو شک کرے اور یہ کہ جسے

[illegible]

ایسا کہ وہ میرے پاس بیٹھ لے جب ہوا ہو گیا تو ہم نے

لگے کہ اب تو تبھی نہ بھیجیگا خدا اس کے بعد کوئی سیک یوں

مَشْكَو، تَسَا بِرِ خَدَا، سِرْ كَ حَشْكَو، حَشْكَو سِرْ مَرُ، مَرُ نَزْوَا، سِرْ

[illegible]

جو لوگ کہ جبکہ کہتے ہیں خدا کی ایویں میں بیسی علوم کے لئے جو

اوسنے اونیہیں دے ہو تو بہت بڑا گناہ ہے خدا کے نزدیک اور

...نکینہ جہانگیر ...

اولن کو لوٹے ہو ایک بوا یا مان لائے یوں عمر مر دیا کے خدا ہر

سیرت حکیم کریمو اے کے ہا در کینے لگا فرعون کہا و معامان بنا دے

مجھے ایک اسکا محل، شاید کہ

پہلے کے گھنٹہ کا ۱۲ آسمان کے ۱۳

پھر وہاں پہنچا اور موسیٰ نے اسی سے کہا اور میں لوٹاں اور

ہوں اسے جوٹا اور یوں سنوار دے گئے تھے فرعون کے لئے

---

برائے ادس کے چلن کے اور روک دیا گیا تارا وہ سے اور نہ تھا  
نہ عیون کا چلتر مگر ہلاکت میں + اور کھنے لگا وہ کہ جو ایمان لایا تھا  
کہ اے مرے قوم میرے پیروی کرو کہ بتا دو نہیں تمہیں سیدھے  
راہ + اے میرے قوم نہیں ہے یہ ذرا سے زندگی مگر ذرا سا  
فائز اور ضرور آخرت وہی تو ٹھہراؤ گا گھر ہے + جو کرے گا  
برائی تو نہ پائیگا مگر اوتنا ہے اور جو کرے گا بھلائے مرد ہو یا عورت  
اور وہ ایماندار ہو گا تو ایسے ہی تو داخل ہونگے بہشت میں رو رہے  
دیجا ئیگے اور نہیں اور سمین بیشمار + اور اے میرے قوم کیا ہو گیا  
مجھے کہ میں تو بلاتا ہوں تمہیں نجات کے طرف اور تم بلا تے ہو  
مجھے آگ کے طرف + بلاتے ہو مجھے کہ کافر ہو جاؤ نہیں خدا سے  
اور شریک کر دو نہیں ادس کے ادس کہ نہیں ہے مجھے  
جسکی جانچ اور میں تو بلاتا ہوں تمہیں بڑے بخشنے والے غالب  
کی طرف + بلا شک مجھے بلاتے ہو تم جسکے طرف نہیں ہے ادس  
بلا نیکا حق دنیا میں اور نہ آخرت میں اور ضرور ہماری گردش  
خدا ہی کے طرف ہے اور ضرور حد سے بڑھ جانے والے  
وہی تو جہنم کے لوگ ہیں + یہ سب جلد یاد کرو گے تم ادس  
کہ جو گستا ہو نہیں سکتے اور سوئے دیتا ہو نہیں اپنا کام خدا کو



گواہ جسدن کہ نہ کام آئے گا ظالموں کے اذکار اور انہیں کے  
 لئے ہو گئے لعنت اور انہیں کے لئے ہو گا برا گہر + اور ضرور دے  
 پہنچے موسیٰ کو ہدایت اور حصہ میں دیدے اسرائیل کے لڑکے  
 بالاس کے کتاب حالانکہ وہ ہدایت اور نصیحت ہے عقلمندوں کے لئے +  
 تو صبر کر جا کہ ضرور خدا کا وعدہ شیک ہے اور بخشش چاہ اپنے  
 گناہ کے اور پاکیزگی ظاہر کر تعریف کر کے اپنے پروردگار کے  
 شام اور صبح کو ضرور جو لوگ کہ جھگڑتے ہیں خدا کی آیتوں میں بغیر کسے  
 حکومت کے کہ دے ہو اوستے اور نہیں نہیں ہے اوستے سینو نہیں  
 مگر شیخے نہیں ہیں وہ اوستے پونچنے والے تو پناہ مانگ خدا سے  
 کہ ضرور وہی تو سننے دیکھنے والا ہے + ضرور بنوٹ آسمانوں کے اور  
 زمین کے بڑھے ہوئے ہر لوگوں کی بنوٹ سے اور لیکن اکثر لوگ نہیں  
 جانتے + اور نہیں برابر ہو سکتے اندھے اور دیکھنے والے اور جو  
 لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور کرتے رہے ہیں بہلائیاں اور نہ برا  
 کر نیوالا بہت کم نصیحت پاتے ہو تم + ضرور قیامت آئے ہو اسے ہی  
 نہیں کسی طرح کا شک اور سین اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے +  
 اور کھاتما رہے پروردگار نے کہ مانگو مجھے تو سنو نہیں تمہارے  
 ضرور جو لوگ کہ شیخے کرتے ہیں میرے عبادت سے بہت جلد وہ



داخل ہوں گے جہنم میں رسوا ہو کر + خدا وہی تو ہے کہ جس نے  
 بنا دے تمہارے لئے رات تاکہ چین لو تم اوس میں اور روز  
 روشن ضرور خدا بڑا فضل و کرم والا ہے لوگوں پر اور لیکن اکثر  
 لوگ شکر نہیں کرتے + یہی تو خدا امتار اس سر پرست بنائو الا ہر چیز کا ہی  
 نہیں ہے کوئی خدا مگر وہ ہے پر کہ صر پھرے جاؤ گے + یوں ہے  
 پھر دے جاتے ہیں وہ لوگ کہ جو خدا کے آیتوں کا انکار کیا کرتے  
 ہیں + وہی تو وہ خدا ہے کہ جس نے بنا دیا تمہارے لئے زمین کو ٹھراؤ  
 اور آسمان کو نیچو با شامیانا اور بنا دیا تمہیں تو نکمہ سکھنے سے چھپے بنائیں  
 تمہارے صورتیں اور روزی دے تمہیں سترے چیز دن سے یہی تو  
 خدا ہے تمہارا پروردگار تو کیا مبارک ہے خدا سر پرست سارے  
 خدائی کا + وہی تو ہے زندہ نہیں ہے کوئی خدا مگر وہ ہے تو پکارو  
 اوسے سزا کر کے اوسکا اعتقاد تعریف ہے اوسے خدا کے کہ جو  
 سر پرست ساری خدائی کا ہے + کہ کہ میں روک دیا گیا ہوں اس  
 بات سے کہ عبادت کروں او نہیں تم جنہیں پکارا کرتے ہو خدا کے  
 رسوا بلکہ آپکے میرے پاس روشن دلیلین مرے پروردگار کے  
 حکم سے اور حکم دیا گیا ہے مجھے اس بات کا کہ تابع دارے  
 کروں نہیں ساری خدائی کے سر پرست کے + وہی تو وہ ہے کہ جس نے

بنا ڈالا تمہیں مٹے سے پر غلطی سے پر ڈبلڈے سے پر نکال لیا تمہیں لہجہ کا  
 جہان کے پر تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنے کرپل جو اپنے پر پر تاکہ ہو جاؤ تم بورے  
 اور تمہیں میں سے وہ بھی ہے کہ جو مر جاتا ہے اس سے پہلے اور تاکہ  
 پہنچ جاؤ تم بندھے ہوئے مدت تک اور شاید کہ تم سمجھو وہی تو  
 وہ ہے کہ جو جلاتا ہے اور مار ڈالتا ہے پر جب چاہتا ہے کوئے  
 کام تو نہیں کستا اس سے مگر ہو تو فوراً وہ ہو جاتا ہے کیا نہیں دیکھا  
 تو نے اونٹوں گون کے طرف کہ جو جھکرتے ہیں خدا کی آیتوں میں کہ کدھر  
 پھیرے جائیں گے جنہوں نے کہ جھلایا ہے کتاب کو اور اس سے  
 کہ بھیجا تھا منہ جسکے ساتھ اپنے پیکوں کو تو پر بہت جلد جان جائینگے  
 جبکہ طوق اونکے گرد نہیں ہونگے اور زنجیروں کو گھسیٹے گھسیٹے  
 پر اٹے جائیں گے کہ کھولتے ہوئے پائیں پر آگ میں جو نہک  
 دے جائینگے پر کھا جائیگا اون سے کہ کھان ہیں وہ جنہیں سانچے  
 شراقتے تھے کہیں گے کہ سناک گئے ہمسے بلکہ نہ تھے ہم کہ پکارتے  
 آگے کی کو یوں ہٹکا دیتا ہے خدا کا فر و نکو یہ اس سبب سے  
 ہو کہ تم نہال نہال ہوئے جاتے تھے زمین میں ناخوار اور اس  
 وجہ سے ہے کہ تم اترایا کرتے تھے داخل کرد و جسم کے  
 دروازہ نہیں کہ ہمیشہ رہیں سجین اس میں تو کیا ہو برا شکا تا ہو

سنبھلنے کرنے والوں کا یہ پر صبر کر کہ ضرور خدا کا وعدہ حق ہے پہریا  
 تو دکھا دیں گے ہم تجھے کچھ اوس میں سے کہ جس کا وعدہ کرتے ہیں  
 ہم اوس سے یا ادٹھا لینگے تجھے پر تو ہمارے ہی پاس پھیرے  
 جائیں گے + اور ضرور بھیجا ہونے پہلے پیکو نکو تجھے پہلے اوس میں سے  
 وہ ہیں کہ پہنے اوس کا حال دو صرا دیا تجھے اور اوس میں سے  
 وہ ہیں کہ نہیں دو صرا یا اوس کا حال تجھے اور نہیں پوچھتا تھا کسے  
 پیک کو کہ لائے کوئی آیت مگر خدا کے حکم سے پر جب آجائے گا  
 خدا کا حکم تو فیصلہ کر دیا جائیگا ٹیک ٹیک اور گھاٹا ادٹھا  
 جائیں گے یہاں پر ناحق پس + خدا ہی تو وہ ہے کہ جس نے بنا ڈالو  
 تمہارے لئے چوپائے تاکہ سوار ہو تم اوس میں سے بعضوں پر اور  
 اوس میں سے بعض کو کساؤ تم + اور تمہارے لئے ہیں اوس میں سے  
 فائدہ اور تاکہ پہنچ جاؤ تم اور پھر چڑھ کے اوس حاجت تک کہ  
 جو تمہارے دل میں ہے اور اوس میں پر اور دوں گے پر تم سوار  
 کیے جاؤ + اور دیکھتا ہے وہ تمہیں اپنے بچان میں پر خدا کے  
 کین کین بچاؤ کا انکار کر دے تم پر کیا نہیں چلتے پہرے زمین میں  
 تو دیکھ لیتے کہ کیسا ہوا انجام اوس لوگوں کا کہ جو اوس سے پہلے تھے  
 اوس سے زیادہ اور بہت شہزور اور بہت نام و نشان رکھتے

تھے زمین میں پہر کچھ بھی اودن کے کام نہ آیا جو کچھ کہ وہ کمایا کرتے  
 تھے + پہر جبکہ آپونچھا اودن کے پاس اودن کے پیک کھلے ہوئے  
 پہچانیں لیکر تو خوش ہو گئے اوس سے کہ جو اودن کے پاس  
 تھا علم میں سے اور گھیر لیا دینیں اوس سے کہ جس پر وہ ہٹھے مارا  
 کرتے تھے + پہر جبکہ دیکھا دمنوں نے ہمارا عذاب تو کہنے لگے  
 کہ ہستو ایمان لائے اکیلے خدا کا اور کافر ہونے سے ہم اودن سے کہ  
 جنہیں ہم ساجے تھے اوتے تھے + پہر نہ کام آتا تھا اودن کا  
 ایمان جبکہ دیکھ لیتے تھے ہمارا عذاب یہ ہے وہ چلن خدا کا کہ جو  
 گزر چکا اوس کے بند و نہیں اور گھاٹا پا گئے واپس کافر لوگ +  
 سجدے کا سورہ مکے والا چون آیت کا  
 نام سے اوس خدا کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہو +

حسم + اوتار سے ترس کھانیوالے مہربان کے طرف سے +  
 وہ کتاب ہے کہ مفصل بیان کر دے گئیں اوس کے آیتیں جو  
 قرآن اوس جتے کھوئے کہ جو جانتے ہیں + خوش خبر ہے  
 دینے والا اور ڈرانے والا تو منہ پھیر لیا دینیں سے بہتیر دن  
 تو وہ کچھ نہیں سن سکتے ہیں + اور کہنے لگے کہ ہمارے دل گستاخوں  
 ہیں اوس کے طرف سے کہ بلاتے ہو تم ہمیں جد صرا در ہمارے





کرتے ہوئے باز بر دستے لگن کہاتے ہوئے کہنے لگے کہ حاضر ہوئے ہم  
 خوشے خواہان + پہر بنا دیا + نہیں سات آسمان و زمین اور دے  
 کر دے ہر آسمان میں اوس کے کام کی اور سجد یا سمنے پیچے وار کے آسمان کے  
 چرخا غون سے اور حفاظت کے لحاظ سے یہی ہے تہر ارداد و واقف کار  
 غالب کی + پہر اگر وہ منہ پیر لیتے تو کہہ کہ ڈراتا ہو نہیں تمہیں اوس  
 بجلی سے کہ جو عا دا و بشو و کے بجلی کے طرح ہے + جبکہ آپونچے اور  
 پاس یک اور نئے سامنے وار سے اور اونکے پیچے وار سے کہ نہ غبت  
 کر و تم مگر خدا کی تو کہنے لگے کہ اگر چاہتا ہمارا پروردگار تو ضرور بھیجتا  
 فرشتے پہر ہم اوس چیز سے کہ جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو کفر کر نہ والے  
 ہیں پس لیکن عا تو وہ تو تکر کر بیٹھے زمین میں ناحق اور کہنے لگے کہ کون زیادہ  
 ہے ہم سے سکت اور کل میں کیا نہیں دیکھا و سنون نے کہ ضرور وہ خدا  
 کہ جس نے بنایا ہے + نہیں وہ زیادہ ہے اور ن سے سکت میں اور  
 ہمارے آیتوں کا وہ انکار کیا کرتے تھے + تو بھیجیے ہمیں اذیت بہت  
 تیز آندے کچھ بخش و نو نہیں تاکہ چکا دین ہم + نہیں رسوائے کا  
 عذاب ذرا ہی سے زندگے میں اور ضرور آخرت کا عذاب بہت  
 ذلیل کرنے والا ہے + اور ان کے مدد کی جائے گے اور لیکن شود  
 پس بدست کی ہمیں پس مقدم جانا و سنون نے اند ہے بن کو

ہدایت پر پہلیدے کر دے اور نکلے کر کئے رسوا کیو اسے عذاب کے  
 اوس وجہ سے کہ جو وہ کیا کرتے تھے اور تپکارا دیدیا ہم نے انہیں  
 کہ جو ایمان لائے تھے اور ڈرا کرتے تھے اور جس دن کہ سیٹے  
 جائیں گے خدا کے دشمن آگ کے طرف پہر وہ الگ الگ ٹولیاں بناؤ  
 جائیں گے یہاں تک کہ جبکہ آئیں گے اوس میں تو گواہی دیں گے  
 اور پورا دن کے کان اور اونکے آنکھیں اور اون کے کمالین اور  
 گھون کے کہ جو وہ کیا کرتے تھے اور کہیں گے وہ اپنے کمالوں سے  
 کہ کیوں تم نے گواہی دے ہمارے برخلاف تو وہ کہیں گے کہ ہمیں  
 چھوڑا اوس خدا نے کہنے گویا نے دیدے ہے ہر چیز میں اور آج  
 تو بنایا تمہیں پہلے دفعہ اور اوس کے طرف پھیر دے جاؤ گے  
 تم اور نہ چسپا سکتے تھے تم اوسے کہ گواہی دیں تمہارے برخلاف  
 تمہارے کان اور نہ تمہارے آنکھیں اور نہ تمہارے کمالین اور لیکن  
 کمال کیا تھے کہ ضرور خدا نہیں جانتا ہے بہتر سے کو اوس میں سے  
 کہ جو تم کیا کرتے ہو اور یہ تو تمہارا وہے گمان ہے کہ جو کیا تھے  
 اپنے پروردگار پر کہ ہلاک کر دیا اوس نے تمہیں تو ہو گئے تم  
 گھاٹا اٹھانے والو نہیں سے پورا اگر صبر کر جائیں تو آگ ہے تو ہے  
 اور کجا سیرا اور اگر توبہ کر تو نہ ہوں گے وہ اور لوگوں میں سے کہ توبہ

خشکی کیجائے گے ۱۰ اور شہر اوسے پہنچے اون کے لئے کچھ مان میں ہن  
 ملا نیوالے مصاحب تو سنوار دیا اونہون نے اون کے نظر و بین اون  
 کہ جو اون کے سامنے وار تھا اور جو اون کے پیچھے وار تھا اور پورے  
 او ترے او پیر بات اون استونین کہ جو چل بسے ہن اون سے پہلے  
 جن اور انس میں سے کہ ضرور وہ گھاٹا او شہانے والو بین سے  
 تھے ۱۰ اور کہنے لگے وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے تھے کہ سنو ہی نہیں  
 اس قرآن کو اور یہود وہ کہو اس میں شاید کہ در رہو تم ۱۰ پھر حکمایین  
 کے ہم اونہون کہ جو کافر ہو گئے بہت سخت عذاب اور ضرور بدلا  
 دین گے ہم اونہون بدتر اوس سے کہ جو وہ کیا کرتے تھے ۱۰ یہی تو  
 سزا ہے خدا کے بیرون کے آگ اونہون کے لئے ہر اوس میں  
 ہمیشہ کا گھر سزا میں اوس کے کہ وہ ہمارے آیتوں کا انکار کیا کرتے  
 تھے ۱۰ اور کہیں گے وہ لوگ کہ جو کافر ہو گئے کہ اتنی ذرا دیکھا تو  
 دے ہمیں اون لوگوں کو کہ جنہون نے شکا دیا تھا ہمیں جنہون سے  
 اور آدمیوں میں سے کہ روئین ہم اونہون اپنے پاؤں کے تلے  
 تاکہ ہوں وہ دونو جتنے نیچو بین سے ۱۰ ضرور وہ لوگ کہ جو کہتے  
 تھے کہ خدا ہمارا سر پرست ہے ہر سید سے چلے جاتے تھے  
 اسے راہ پر تو او ترین گے او پیر فرشتے کہ نڈر و تم اور نہ کڑھو

اور بشارت پاؤا دس جنت کے کہ جس کا متے وعدہ کیا جاتا تھا  
ہم ہیں تمہارے سر پرست ذرا سے زندگی میں اور آخرت میں  
اور تمہارے ہی دم کے لئے ہوا و زمین جسے چاہتا تھا تمہارا ہے  
اور تمہارے ہی لئے ہے ا و زمین جو کچھ کہ پکار کے مانگو پیش کش  
بڑے بخشینوالے ترس کھانے والے کے طرف سے اور کون  
ادس سے بڑھ کے اچھے بات کہنے والا ہو گا کہ جو بلائے خدا کے

طرف اور کرے اچھے کام اور کہے کہ میں ضرور مسلمانوں میں سے ہوں + اور نہیں برابر ہوئے پہلے اور نہ پیرائے

پہنچا درست بجائے ۱۲

کہ تجھ میں اور حسین بیرہتا گویا کہ وہ ایک بڑا رشتے ناتے والا د  
ہی + اور نہ دیجائے گے وہ خصلت مگر ادنیٰ کہ جو صبر کر جائیں

اور نہ دیجائے گے وہ مگر بڑے حصّہ والوں کو اور اگر پوچھے  
تجھے شیطان کے طرف سے کوئے <sup>جہنم</sup> وسوسہ تو پناہ مانگ خدا سے

کہ ضرور وہ سنیا لاجائے والا ہے اور اسی کے پیچھا تو نہیں ہے  
ہے رات اور دن اور سورج اور چاند نہ سچم کرو تم سورج کو اور

اور چاند کو اور سچم کر و خدا ہے کو کہ جس نے بنا ڈالا ہے اور سب سے بزرگ

اوسکو سجدہ کرتے ہو + پھر اگر تکبر کر جائیں تو جو لوگ کہ تیرے  
پروردگار کے پاس ہیں تو وہ تو برابر پاکیزگی ظاہر کیا کرتے ہیں  
اوسکے رات دن میں اور وہ تو کیسے نہیں اؤگتاتے + اور اوسے  
کے سچا فون سے ہو کہ پاتا ہے تو زمین کو خشک پھر جب برسائے  
ہیں ہم اوسپر پانی تو وہ جھومنے لگتے ہے ہرے ہرے ہو جاتے  
ہے ضرور جس نے کہ اوسے جلایا دہی تو جلا دینے والا ہے مرد و نکا  
ضرور وہ تو ہر چیز پر قادر ہے + ضرور جو لوگ کہ ہیر پھیر کر دیتے  
ہیں ہمارے آیتو نہیں وہ ہم سے چپے نہیں رہتے کیا پھر جو کہ ڈال دیا  
جائے آگ میں بہتر ہے یا جو کہ آئے نڈر قیامت کے دن کر جو  
چاہو تم کہ ضرور وہ اوس چیز کا کہ جو کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے +  
ضرور جو لوگ کہ کافر ہو گئے نصیحت سے جبکہ آئے وہ اوسکے  
پاس اور ضرور وہ تو ایک آبرو دار کتاب ہے + کہ نہیں  
آسکتا اوس میں ناحق نہ سائنے وار سے نہ پیچھے وار سے  
اوتارے گئے ہے بکمانے ہوئے دانش مند کے طرف آئے +  
نہ کہا جائے گا تجھے مگر جو کچھ کہہا گیا تھا پیکون سے آگے ضرور  
تیرا پروردگار صاحب بخشش ہے اور مالک ہے دکھ دینے  
والے عذاب کا + اور اگر کر دیتے ہم اوسے فار سے تران

اس سے بڑھ کر سب سے  
بہتر ہو سکتا ہے اور  
نفل ہے اور اوس سے  
اس کی بات میں کی طرح باطل  
نہیں آسکتا یعنی واسطہ  
قرآن سے ہو گا اور اوس سے  
اور اگر مراد ہوتا تو یہ پابند  
سرسر کر مانتا ہوا ضرور  
کہ وہ جبر ہے اور خلاف شرع  
و عقل و عبادت است  
غلط ہے کہ  
و جاننا کہ  
مستحق ہے کہ  
و ان کا بکمانہ  
میں سے ملطبان  
ان خال نام و یوں  
ان خال نام و یوں  
نہایت کی طرف  
نہایت کی طرف  
روایات و تفسیر  
نہایت کی طرف



تو کہنے لگتے کہ کیوں نہ کہول دیگیئیں اوس کے آیتیں کیا وہ  
فار سے وعربی ہے کہہ کہ اون لوگوں کے لئے کہ جو ایمان لائے  
ہیں ہدایت ہے اور تندرستے ہے اور جو لوگ کہ نہیں ایمان لائے  
ان کو کانٹوں کی شمشیر اور وہ ان کی نامنائی ہو دی تو نگارے جاتے ہیں  
دور کے جگہ سے اور ضرور دے سمئے موسیٰ کو کتاب پر اختلاف  
ڈال دیا گیا وسمین اور اگر نہ ایک بات کے پہل ہو چکے ہوتے  
تیرے پروردگار کے طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا اونکا اور ضرور  
وہ شک میں ہمیں اوس کے طرف سے ایسا شک کہ جو دہر پکر  
میں ڈالنے والا ہے جو کرے گا بہلائے تو اپنے سے لیے اور جو  
کرے گا برائے تو اپنے ہی نقصان کے لیے اور نہیں ہی پیرا پروردگار  
بندوں پر ظلم کرے والا

لے لئے مخاطب  
۱۲

اوسکی طرف پھیر دیا جاتی ہے قیامت کی جانچ اور  
 نہیں نکلتے میوے اپنے پھلو نہیں سے اور نہیں جل سے ہوتی کوئی  
 عورت اور نہ جنتی ہے مگر اوسکی جانچ سے اور جہنم کے پکاریگا  
 وہ اونہیں کہ کمان گئے میرے سا جی تو کہیں گے کہ آگاہ کر دیا ہنسنے  
 تجھے کہ نہیں ہی ہم میں سے کوئی گواہ ہے اور جاتا رہیگا اونکو پاس سے  
 جو کہہ کہ وہ دعوے کیا کرتے تھے اس سے پہلے اور گمان کر نیگے کہ ہیر  
 اونکے لئے کوئی بھاگنے کا راستہ ہے نہیں وکتا تا آدمی بھلائی کی دعا  
 اور اگر پوچھ جاتی ہے اسے برائی تو وہ بڑا نا اسید بے اس ہے  
 اور اگر چکھا دیتے ہیں ہم اسے اپنی رحمت بعد اس سختی کے کہ  
 پوچھ جاتی ہے اسے تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرے ہی لئے ہے اور نہیں  
 گمان کرتا میں قیامت کو قائم ہونے والے اور اگر پھیر دیا جاؤنگا  
 میں اپنے پروردگار کے پاس تو ضرور میرے لئے اس کے پاس بھلائی ہے  
 پھر ضرور خبر دے دینگے ہم اونہیں کہ جو کافر ہو گئے اس چیز کے کہ جو  
 کرتے رہے اور ضرور چکھا دینگے ہم اونہیں بہت سخت عذاب سے  
 اور جبکہ احسان کرتے ہیں ہم آدمی پر تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور سکتا ہے  
 اپنا پہلوا اور جبکہ پوچھ جاتی ہے اسے برائی تو وہ بڑے چوڑے چلی  
 دعا والا بن جاتا ہے کہ کیا دیکھا تھنے کہ اگر ہوتا وہ خدا کے پاس

پتھر ان پیرہ اوسکی طرف پھیر دیا جاتی ہے قیامت کی جانچ۔

پھر تم کافر ہو جاتے اوسے تو کون زیادہ بھٹکا ہوا تھا اوس کے جو بہت  
 بڑے در او میں ہو + بہت جلدی دکھا دینگے ہم اوس میں اپنی پہچان  
 کنار و نہیں در او کی جانو نہیں یہاں تک کہ کھل جائے اوس کے لیے کہ ضرور  
 وہی تو حق ہو اور کیا نہیں کافی ہو تیرا پروردگار اس بات کے لیے کہ وہ  
 ہر چیز کا گواہ ہے + آگاہ ہو کہ ضرور وہ شک میں ہیں اپنے پروردگار  
 ملاقات کی طرف سے آگاہ ہو کہ ضرور وہ ہر چیز پر چایا ہوا ہے +  
 صلاح مشورہ کا سورہ کے والا ترین آیت کا  
 نام سے اوس غلہ اگر کہ جو ترس کھا نغیوالا مہربان سے  
 رحم + عفو + یونہی وحی کرتا ہے تیری طرف اور اوس لوگوں کی طرف  
 کہ جو تجھے پہچنے تھے وہ خدا کہ جو دانشور غالب ہے + اوس کی لیے ہر  
 جو کہ کہ آسمان و زمین میں ہی اور وہی تو بہت بڑا عالیشان  
 ہے + قریب ہی کہ آسمان بہت پیریں و پروار سے اور فرشتے پاکیزہ  
 ظاہر کرتے ہیں تعریفیں کر کر کے اپنے پروردگار کی اور بخشش چاہا کرتی  
 ہیں اوس لوگوں کے لیے کہ جو زمین میں ہیں آگاہ ہو کہ ضرور خدا وہی تو  
 بڑا بخشنے والا ترس کھا نغیوالا ہے + اور جن لوگوں نے کہ بنائے ہیں  
 اوس کے سوا اور پرست تو خدا اوس کا نظر بند کر نیوالا ہی اور نہیں ہی  
 تو اوپر تہنات اور یونہی ہی کی ہنسنے تجھ پر عزتی قرآن کی تاکہ ڈرائی تو

لے بیٹے حکیم و دانشور  
 مسیبت اپنے ثواب  
 دینے والا اور عالم  
 بخشنے والا اور  
 سمجھنے والا  
 اور قادر سبحان  
 قدرت رکھنے والا  
 بابر روایت حضرت  
 امام جعفر صادق ع  
 کے یہاں اسم اعظم  
 کے فوٹون میں  
 سے یہاں حضرت  
 صاحب الزمرہ  
 برسوں کے قداد  
 جیسا دور وایت  
 حضرت باقر ع  
 ہے ۱۲  
 منہ قیامت ہے  
 میں و مقرر ۱۲

بستیوں کی مانگو اور انہیں جو اس کے چاروں طرف ہیں اور ڈالے تو جاؤ گے  
 دن سے کہ نہیں شک جسمیں ایک جہاں تو جنت میں ہی اور ایک جہاں جہنم  
 میں ہے اور اگر چاہتا خدا تو کر دالتا اور نہیں ایک ہی جہاں اور لیکن داخل  
 کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں و ظالم لوگ نہیں ہر اون کا  
 کوئی سرپرست اور نہ کوئی حمایتی ہے یا بنائے اور مہون نے اس کے  
 سوا سرپرست تو خدا وہی تو سرپرست ہے اور وہی جلا دیتا ہے مرد  
 اور وہی ہر چیز پر قادر ہے اور جسمیں کج اختلاف کرو تم کہ بھی تو اس کا  
 فیصلہ خدا ہی کی طرف ہے یہی تو ہے تمہارا خدا میرا سرپرست کہ اسی پر  
 بھروسہ کر بیٹھا میں اور اوسکی طرف میں پھر ونگاہ بنائیوالا آسمانوں کا  
 اور زمین کا بنائی اوسنے تمہیں میں سے تمہارے جوڑے اور جو پائو  
 جوڑے کہ پھیلا دیتا ہے تمہیں اوسی زمین میں نہیں ہی اس کے مثل کوئی  
 اور وہی سنے دیکھنے والا ہے اوسیکے ہات کنجیان آسمانوں کی اور  
 زمین کی ہیں بڑا دیتا ہے روزی جسکی چاہتا ہے اور گھٹا دیتا ہے  
 ضرور وہ ہر چیز سے واقف ہے نکال دیا اوسنے تمہارے لئے  
 دین کہ وصیت کی تھی جسکی نوح کو اور وہ کہ جسکی وحی کی ہننے  
 تجھ پر اور وہی کہ وصیت کی ہننے جسکی ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ کو کہ  
 قائم کر دو دین کو اور نہ پہوٹ ڈالو او میں کیا ہی دو بہرے

شرک کر نیوالو کو وہ کہلاتے ہو تم انہیں جد ہر خدا ہی تو چن لیتا ہی  
 اوسکے لئے جسے چاہتا ہے اور اوسکی راہ پر لاتا ہی اوسے کہ جو پھر پڑ  
 ۴ اور نہیں بھوٹ ڈالی اور نہوں نے مگر بعد اوسکے کہ آپونچے اونکے  
 جانچ بغض و حسد کی راہ سے اپنایت میں اور اگر نہ کسی بات سے پہل  
 ہو چکے ہوتے تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بندہ ہی ہونی تیرے  
 تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اونکے درمیان میں اور ضرور جبکی حصہ  
 دیکھی ہی کتاب اونکے بعد تو ضرور وہ شک میں ہیں اوسکی طرف سے  
 کہ جو دہر پکیر میں ڈالنے والا ہے ۴ پھر اوسکے لئے تو پکار تو اور  
 سید ہارہ جیسا کہ حکم دیا گیا ہے تجھے اور نہ درپے ہو اون کی  
 خواہشوں کی اور رکھ کہ ایمان لایا میں اوسکا کہ جو اوتاری ہے  
 خدا نے کتاب اور حکم دیا مجھے کہ انصاف کرو نہیں تمہارے درمیان  
 خدا ہی ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہی ہمارے گن ہمارے  
 لئے ہیں اور تمہارے گن تمہارے لئے ہیں نہیں ہی کسی طرح کی  
 ولیم و لیلہ ہمارے اور تمہارے درمیان میں خدا ہی میل کر دیا  
 ہم سب میں اور اوسکی طرف ہی ٹھکانا ۴ اور جو لوگ کہ ولیم و لیلہ  
 کرتے ہیں خدا کے بابت بعد اوسکے کہ سن لگئی اون کی دلیل پھیلی  
 ہوئی ہی اونکے پروردگار کے پاس اور انہیں پر خدا کا غضب ہے



اور انہیں کے لئے بہت سخت عذاب ہے + خدا وہی کہ جس نے اوتاری  
 کتاب بجا اور ترانہ واد کیا جانتا ہے تو کہ شاید قیامت قریب ہو +  
 جلدی کر رہے ہیں اسکی وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے اور سکا  
 اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں ڈرنے والے ہیں اسکی اور  
 جانتے ہیں کہ ضرور وہ ٹھیک آگاہ ہو کہ ضرور جو لوگ جھگڑاتے ہیں  
 قیامت میں تو وہ ہٹک کے بہت دور جا پڑے ہیں + خدا العطف  
 کر نیوالا ہے اپنے بند و نیر و زری دیتا ہے جیسے چاہتا ہے اور وہ  
 غالب ہونے والا شہر و رہے + جو چاہے آخرت کے کیمتی باڑی  
 تو بڑا دینگے ہم اس کے لئے اسکی کھیتی باڑی میں اور جو کوئی کہ چاہے  
 دنیا کی کھیتی باڑی تو دے دینگے ہم اسے میں سے اور نہ ہوگا  
 اسکا آخرت میں کچھ حصہ + یا اس کے کچھ سا بھی ہیں کہ نکال دیا  
 انہوں نے اس کے لئے وہ دین کہ اجازت نہ دی تھی جسکی خدا  
 اور اگر نہ ہوتی بات فیصلہ کی تو حکم لگا دیا جاتا اس کے درمیان میں  
 اور ضرور ظالم لوگ انہیں کے لئے ہے دکھ دینے والا عذاب  
 پائیگا تو ظالموں کو ڈرتا ہوا اسکی کہ جو کما یا انہوں نے حالانکہ  
 وہ گزرنے والا ہے اور نیر اور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے  
 بہلائی ان وہ بہشتوں کے باغ و نین ہیں انہیں کے لئے ہے

یہ اگر یہ فیصلہ  
 نہ کر دیا گیا ہوتا  
 کہ اس سے پہلے  
 احقرام بنی کے  
 وجہ سے عذاب  
 دینا نہ ہو ۳۲۱۲

جو کہ چاہیے وہ اونکے پروردگار کے پاس ہی تو بڑا فضل و  
 کرم ہے ۛ یہ وہی تو ہے کہ بشارت دیتا ہے خدا اپنے بندوں کو  
 کہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے بھلائیوں کہ کہ نہیں بانگتا میں جسے  
 اوسکی کہ ضروری مگر محبت قرابت دار و نہیں اور جو کہ سیر جاے  
 نیکی میں تو بڑا دیتے ہیں ہم اوسکے لیے اوس میں و نیکی ضرور  
 خدا بڑا بخشنے والا قدر دان ہے ۛ کیا کہتے ہیں کہ اقترا باندہ لیا  
 اوسنے خدا پر جو ٹا پھر اگر چاہے خدا تو مہر کر دی تیرے دل پر  
 اور سیٹ دے خدا ناحق کو اور ثابت کر دے حق کو اپنی باتوں پر  
 باتوں میں ضرور وہ جاننے والا ہے کیجئے والے راز و نکو ۛ اور  
 وہی تو وہ ہے کہ قبول کر لیتا ہے توبہ اپنے بندوں سے اور بخشتا ہے  
 برائیوں اور جان لیتا ہے جو کہ تم کرتے ہو ۛ اور سنا ہے اونکے  
 کہ جو ایمان لائے ہیں اور کرتے رہے ہیں بھلائیوں اور بڑا دیتا ہے  
 انہیں اپنا فضل و کرم اور کافر لوگ انہیں کے لیے ہے بہت سخت  
 عذاب ۛ اور اگر کہول دے خدا روز کیو اپنے بندوں کے لیے تو  
 سرکشی کر بیٹھیں زمین میں اور لیکن اتار تا ہے موافق اوسکے کہ چاہتا ہے  
 ضرور وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے ۛ اور  
 وہی تو وہ ہے کہ جو برسا دیتا ہے پیغمبر خدا کے کہ بے آس ہو جائیگا

اور پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت اور وہی تو بکھانا ہوا سر پرست ہے +  
 اور اوسکی پہچانوں سے ہے بنوٹ آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ کہ  
 پھیلا دی ہیں اوسنے اُن دو نوین چلنے پھرنے والے اور  
 وہی اُنکی بٹور لینے پر جبکہ چاہے قادر ہے + اور جو کچھ کہ پوچھتے ہیں  
 تمہیں کسی طرح کی مصیبت تو وہ اسی وجہ سے ہے جسے کمایا ہی تمہارا  
 ہاتھوں نے اور سحاف کر دیتا ہی بہت کچھ + اور نہیں ہو تم تھکا دینے  
 والے زمین میں اور نہیں تمہارا خدا کے سوا کوئی سر پرست اور نہ  
 کوئی حمایتی + اور اوسکی پہچانوں سے ہیں جتنے ہوے جہاز دریاؤں  
 پہاڑوں کے برابر اگر چاہے تو ٹھہرا دے ہوا کو تو وہ کھڑے کے  
 کھڑے ہی رہ جائیں اسی پانی پر ضرور اس میں پہچانیں ہیں ہر شکر گزار  
 صبر کر نیوالی لے + یا ہلاک کر دے اور نہیں اوسوجہ سے کہ جو  
 کمایا کئے اور سحاف کر دے بہتر و نکو + اور جان لین وہ لوگ کھ  
 جھڑتے ہیں ہماری آیتوں میں کہ نہیں ہے اُنکے لئے کوئی بہاگنے کی جگہ +  
 پھر جو کچھ کہ دیکھی ہے تمہیں کسی طرح کی چیز وہ اس ذرا سی زندگی کے  
 فائدہ ہے اور جو کچھ کہ خدا کے پاس ہے وہ تو بہتر ہے اور بہت پائدار  
 اُن لوگوں کے لئے کہ جو ایمان لائے ہیں اور اپنے پروردگار پر  
 بہروسا کیا کرتے ہیں + اور جو لوگ کہ بچے رہتے ہیں بڑے بڑے

گناہوں سے اور بدکاریوں سے اور جبکہ جنہا جاتے ہیں تو وہ گناہ  
 کر دیتے ہیں + اور جو کہ مانتے ہیں اپنے پروردگار کا کیا اور  
 برپا کرتے ہیں نماز اور ان کا کام ہے آپسی میں سلاح مشورہ  
 کر لینا اور اس چنیر سے کہ جو پہننے اور نہیں ورمی دی ہر  
 وہ خرچتے ہیں + اور وہ لوگ کہ جب پوئج جاتی ہیں اور نہیں  
 زیادتی آپس میں وہ ایک دوسرے کی ہانک پکار کو پوئج  
 ہیں + اور برائی کی سنرا اور سیطرہ کی برائی ہر پھر جو معاف کر دے  
 اور ملاپ کر دے تو اس کی فروری خدا ہی پر ہے ضرور وہ  
 اعلیٰ نہیں رکھتا ظالموں سے + اور جو کہ بدلانے ظلم سے جانیکے بعد  
 تو ایسوں ہی پر نہیں ہستائے کی کوئی راہ + نہیں راہ  
 مگر او نہیں لوگوں پر کہ جو ظلم کیا کرتے ہیں لوگوں پر اور سرکشی  
 کیا کرتے ہیں زمین پر ناحق او نہیں کے لئے ہے دیکھ دیکھ  
 عذاب + اور جو کوئی کہ جیل جاے اور درگزر کر جاے  
 تو ضروری تو ہی ہمت کی باتو نہیں + اور جسے کہ ہٹکا دے  
 خدا تو نہیں ہو سکتا اس کا کوئی سر پرست اس کے بعد اور  
 دیکھے گا تو ظالموں کو کہ جب دیکھیں گے وہ عذاب کو تو کہنے لگیں گے  
 آیا کوئی پہرنے کی بھی راہ ہے + اور دیکھے گا تو او نہیں حاضر ہے

شورہ ایک ہر  
 عظیم ہے سب کو دین  
 اخلاق کے اور کیا ہی  
 عاقل ہو گوردہ بیہوش  
 شورہ کی طرف سے  
 بین کہ ذاتی عقل پر  
 عقل کو نہیں برائی  
 اور وہ قرآن ہی پر  
 موقوف ہوتی ہر اور  
 قرآن ہر شخص کا فلفٹ  
 ہر مقناہر نظر کا جلا  
 کسی ایسا ہوتا کہ  
 بس عاقلوں کی عقل  
 نہ لڑی اور ایک دن  
 بچہ کی سمجھ لڑ جائے  
 ان شورہ کے رکن  
 دشمنند و متدین ہونا  
 چاہیں نہیں تو وہ شورہ  
 کو سگوار ہو جائیگا  
 اور ایک دن ان کی تار  
 سے تو خدا کی پناہ نہ کہ  
 جب احمقوں کے دریا  
 ڈر باکلیاں پس سب  
 مشر و نکاحیم اور  
 رہا ہوں فردر ہی اور  
 واقعہ کا اس ہم  
 شورہ کی ایک ہر  
 عظیم ہے سب کو دین  
 اخلاق کے اور کیا ہی  
 عاقل ہو گوردہ بیہوش  
 شورہ کی طرف سے  
 بین کہ ذاتی عقل پر  
 عقل کو نہیں برائی  
 اور وہ قرآن ہی پر  
 موقوف ہوتی ہر اور  
 قرآن ہر شخص کا فلفٹ  
 ہر مقناہر نظر کا جلا  
 کسی ایسا ہوتا کہ  
 بس عاقلوں کی عقل  
 نہ لڑی اور ایک دن  
 بچہ کی سمجھ لڑ جائے  
 ان شورہ کے رکن  
 دشمنند و متدین ہونا  
 چاہیں نہیں تو وہ شورہ  
 کو سگوار ہو جائیگا  
 اور ایک دن ان کی تار  
 سے تو خدا کی پناہ نہ کہ  
 جب احمقوں کے دریا  
 ڈر باکلیاں پس سب  
 مشر و نکاحیم اور  
 رہا ہوں فردر ہی اور  
 واقعہ کا اس ہم

کر دی جائیگے اور میں سوائی سے گھلیاتے ہوئے دیکھینگے کنکھو سے  
 اور کہینگے وہ لوگ کہ جو ایمان لائے ہیں ضرور گھاٹا اوٹھانے والے ہوں  
 تو لوگ ہیں کہ جنہوں نے گھاٹا مارے دیا اپنی جانوں کو اور اپنے بال بچوں کو  
 قیامت کے دن آگاہ ہو کہ ضرور ظالم لوگ سدا کے عذاب میں ہیں  
 اور نہ ہونگے اونکے وہ سر پرست کہ حمایت کریں اونکی خدا کے  
 سوا اور جسے کہ ہٹکا دی خود خدا تو نہیں ہے اوسکے لیے کوئی راہ ہے  
 سوا اپنے پروردگار کی قبل اسکے کہ آپہنچے وہ دن کہ نہیں پہنچے  
 اوسکے لیے خدا کی طرف سے تو نہ ہوئے تمہارے لئے کوئی تیارہ کی  
 جگہ اور نہ ہو تمہاری طرف سے کوئی انکار کر نیوالا ہر گز  
 انکار کر جائیں تو نہیں ہیجا ہے ہمنے تجھے اوپر کر ڈرا کر کے نہیں ہے  
 تجھے گریہ پنچا دینا اور ضرور جب ہم چکھا دیتے ہیں کسی آدمی کو اپنی  
 رحمت کا فراتو نہال ہی ہو جاتا ہے اوسے اور اگر بپہنچ جاتی ہے  
 کوئی برائی اوجہ سے کہ جس سے پہل کر چکے ہیں ونکے ہاتھ تو ضرور  
 آدمی بڑا ناشکری کر نیوالا ہے خدا ہی کے لیے ہے راج آسمانوں کا  
 اور زمین کا بنا ڈالتا ہے جو کچھ چاہتا ہے دے ڈالتا ہے جسے چاہتا ہے  
 بیٹیاں اور دے ڈالتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹے اور جوڑوان  
 ہے اونکے لیے بیٹے اور بیٹیاں اور کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے



ضرور وہ واقف کار قدرت رکھنے والا ہے + اور کیا تھا کسی آدمی کو کہ  
 باتیں کرتا اوس سے خدا لگے وحی بھیج کر یا پردے کے پیچھے سے  
 یا بیٹھا کچھ پیک تو وحی پونہ پاتے اوسکی حکم سے جو کچھ کہ چاہتا ضرور وہ  
 بہت بلند دانشمند ہے اور اسی طرح سے اوتا راہنے روح کو اپنے  
 حکم سے تو تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہی کتاب اور نہ ایمان لیکن بنادیا ہے  
 اوسے ایک نور کہ ہدایت کرتے ہیں ہم اوسے جسے چاہتے ہیں  
 بند و نہیں سے اور ضرور تو دیکھتا ہے حیدر ہی راہ + اوس  
 خدا کی راہ کہ جسکے لئے ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین  
 میں ہے اگاہ ہو کہ خالق کی طرف پھرتے ہیں سب کام + + +  
 کنین کا سورہ کے والا اونٹنیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھائیو الامہ بان ہے  
 تم پر روش کتاب کی قسم کہ ضرور ہننے بنایا اوسے عربی قرآن  
 کا شکے تم سمجھو + اور ضرور وہ اصلی کتاب میں ہمارے پاس  
 ذی رتبہ دانشور ہے + کیا پیر دینکے ہم تمہارے طرف سے  
 نصیحت کا رخ کہ ہو تم زیادتی کر جانے والے جتنے سے + اور  
 کتنے ہی بھیجے ہننے پیغمبر اگلوئین اور نہیں آیا اونکے پاس کوئی نبی مگر  
 وہ اوس پر ہنساکرتے تھے + پھر ہلاک کر دیا ہے اوسے برہے ہو

لوگوں کو لیدے کر ڈالنے میں اور گزر چکا اگلوں کا وہ پیر اور اگر  
پوچھے تو اونسے کہ کہنے بنائے ہیں آسمان اور زمین تو کہنے لگینگے  
کہ بنایا ہے اونہیں واقف کا غالب نے کہ جسے کہ بنایا تمہارے  
لئے زمین کو پھوٹا اور بنادے تمہارے لئے اوسمیں کہتے  
کاشکے تم راہ پر آؤ اور جسے کہ اوتارا آسمان پر سے پانی  
ایک ٹکڑے سے پھر حلا دیا ہے اوسکی وجہ سے ایک مردہ شہر کو  
اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے اور جسے کہ بنایا ہی ہر طرح کا  
قسموں کو اور بنادیا ہے اوسنے تمہارے لیے ناؤں سے  
اور یہ پانیوں سے کہ جس پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ سیر نہ ہو  
اوسکی پیٹھ پر پہرے یاد کرو اپنے پروردگار کی نعمت کو جبکہ  
سنبھل بیٹو تم اوسپر اور کہتے لگو کہ کیا پاک ہی وہ خدا کہ  
جس نے بس میں دیدیا ہمارے اسکو حالانکہ نہ تھے اوسپر  
قابو پانے والے اور ضرور ہم اپنے پروردگار کے پاس  
پلٹ جانے والے ہیں اور کر دیا اونہوں نے اوسکا  
اوسکے بندوں کو ایک جزیرہ اور انسان صریح بڑا ناشکر ہے  
کیا لے لین اونسے اونہیں سے کہ جنہیں بنایا ہی بیٹیاں اور  
چھانٹ وئے تمہیں بیٹے اور تمہیں چن لیا اور جبکہ خوشخبری

۱۰۰  
 چہاں سے ہوا سواری کے وقت پر ہوا  
 کہ فرزند ایک لکڑا ہوتا ہے  
 والدین کا کہ ادھین ایک جسمانی  
 لکڑا ہے نطفہ کہ جو سفید خون  
 شریک ہوتا ہے اور اس سے  
 کہ صورت میں مشابہت ہوتی ہے  
 مان باریک اور ایک دھانی وہ  
 ہے فرزند روح کا جسم مرکب  
 اور سواری وہ سفید خون  
 ہے اور اسی وجہ سے تین  
 مشابہت ہوتی ہے  
 اور اسی لئے حضرت علیؑ  
 میں تین فرزند اور حسنؑ  
 اور علیؑ کے والدین اور حسینؑ  
 کے والدین ایک لکڑا ہے ایک سفید  
 لکڑا ہے ایک سفید لکڑا ہے  
 وہ تینوں لکڑاں اور سواری  
 اسلام کا ابتدا ہے کہ وہ  
 کہ جیسے کہ علیؑ کے والدین  
 ہوں اور نفوس کے والدین  
 تین عاقل والدین وغیرہ کی  
 چاہئے

دیکھ جاتی ہے اور نہیں کہ کسی کو اس کی کہ جو کبھی تھی اور سننے خدا پر کہا و  
 تو ہو جاتا ہے اور سکا سنہ سیاہ اور ہو جاتا ہے وہ تن بین کیا  
 وہی جو پالا پوسا جائے گئے میں و روہ دلیلم دلپلا میں صاف صاف  
 نہ کہہ سکے اور بنا ڈالا اور انون نے فرشتوں کو کہ جو خدا کے  
 بندے ہیں عورتیں کیا وہ کٹرے و یکہ رہے سے اونکی پیدائش کو  
 بہت جلد کم لے جائیگے اونکی گواہی اور اونسے پوچھ گچھ کیجائیگی  
 اور کہنے لگے کہ اگر چاہے خدا تو نہ پوچھیں ہم اور نہیں نہیں سے  
 اونکو اسکی جانچ نہیں ہین وہ مگر اکل چوکھ دیا کرتے ہین یا دی  
 پہنے کوئی کتاب سے پہلے تو وہ او سے مضبوط تھانے ہوئے ہیں  
 بلکہ کہنے لگے کہ پہنے تو پایا اپنے بر رگوں کو ایک یں پر اور ہم بھی  
 اور نہیں کے قدم با قدم چلنے والے ہین اور اسبطر سے نہیں بھیجا  
 پہنے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا مگر یہ کہ کہنے لگے او کے دولت مند  
 کہ ضرور پایا پہنے اپنے بر رگوں کو ایک ڈہرے پر اور ہم بھی اور نہیں کے  
 قدم با قدم چلے جاتے ہین کہنے لگا کہ آیا اور اگر لایا ہوں تمہارے  
 پاس بڑھ کے اوس ڈہرے سے کہ پایا تھا تھے جیسے بر رگوں کو  
 کہنے لگے کہ ہمتو اس چیر سے کہ بھیجے گئے ہو تم جس کے ساتھ کفر کرنا  
 میں یا تو بدل لے لیا پہنے اور سے تو دیکھ کہ کیا ہوا انجام جہلا والوں کا

بچہ واسطہ ہونے کی ۱۲  
 ۱۲  
 ایسے ناگوار ہے وہ خدا  
 سکھانے کیون جو بزرگ کرتے  
 ہیں ۱۲  
 بناؤ سنگا لہائی سکھوں  
 سکھوتی ہی اور غوی  
 لاتی ہی کہ اپنے قابندہ  
 سکھوتی کتنی کتنی  
 فرسکی ہی کتنی کتنی  
 ۱۲  
 تھے فرشتوں کو عورت  
 بنا دیا وہ تو نہ عورت  
 یں نہ مرد اور عورت  
 یہ ہے کہ جو بزرگ کرتے  
 ۱۲  
 کہ خدا سے غبار  
 کر دیا ہی بند و نکو اور  
 مدار تحقیق کا برہان  
 اور دلیل پر کہ اس  
 نہ جیسے پر ۱۲  
 کہ وہ رواج کے خلاف  
 ہے ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

اور جبکہ کہنے لگا ابراہیم اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہ ضرور میں  
 بری ہوں اور اس کے جسے تم پوجتے ہو + مگر اس کے جسے پیدا  
 کیا مجھے تو ضرور وہ عنقریب مجھے راہ پر لائے گا + اور کر دیا اور اسے  
 ایک سجانے والی بات اور اس کے پشت در پشت کا شکے وہ رجوع  
 کر رہا تھا بلکہ رکھا بیٹے اور انہیں اور ان کے بزرگوں کو یہاں تک کہ آپونچا  
 ان کے پاس حق اور صریح پیک + اور جبکہ آپونچا ان کے پاس  
 حق تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہمتو اور اس کے کفر کر نوالے  
 ہیں + اور کہنے لگے کہ کیوں نہ اوتا را گیا قرآن کسی بڑے آدمی پر  
 ان دونوں بستیوں میں سے + کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے پروردگار  
 رحمت ہمیں تو بانٹ دی ہر اوکے درمیان میں اونکی روزی  
 و راسی زندگی میں اور باند کر دیا ہمنے اور ہمیں بعضوں کو بعضوں پر  
 درجے تاکہ بنالین و ہمیں بعضے بعضوں کو اپنا منہ اور تیرے  
 پروردگار کی رحمت بہتر ہے اور اس کے جسے وہ بٹورتے ہیں +  
 اور اگر نہ ایسا ہوتا کہ ہو جاتے سب لوگ ایک ہی جہاں تو بنا دیتے ہم  
 ان لوگوں کے لئے کہ جو کفر کرتے ہیں خدا سے ان کے گھروں کے  
 چہتین چاندی سے اور سیڑھیان کہ اونپر وہ چڑھیں اور ان کے  
 گھروں کے لئے پہاڑ اور تخت کہ ان پر تکیہ لگائیں اور کندن

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

اور ضروریہ سب نہ ہوتا مگر ذرا سی زندگی کا فائدہ اور آخرت تیرے  
 پروردگار کے نزدیک پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے اور جو  
 رتو نہ ہی میں آجائے گا خدا کے ذکر کی طرف سے تو عنیات کروینگے تم  
 اوپر ایک شیطان کو تو وہی اوسکا رفیق ہوگا اور ضرور وہ  
 روکتے ہیں اور نہیں راہ سے اور گمان کرتے ہیں کہ وہ راہ پر  
 ہیں یہاں تک کہ جب آتا ہے ہمارے پاس کہنے لگتا ہے کہ کاشکے  
 میرے اور تیرے درمیان میں فاصلہ ہوتا پورے پچھم تک کا  
 تو کیا ہی بڑا تو رفیق اور ہرگز کام نہ آئیگا تمہارے آج جبکہ  
 ظلم کرو گے تم کھو تم تو عذاباں باہم شریک ہو پھر کیا تو سنا سکتا ہی  
 مردے کو یا راہ پر لا سکتا ہے اندھ کو یا اوستے کہ جو ہو صریح بھول  
 بھٹک میں پھر اگر لیجائینگے ہم تجھے تو ضرور ہم اونسے بدلاینے والی  
 ہیں یاد کیا دینگے ہم تجھے وہ کہ جسکا وعدہ کیا ہننے اونسے تو ضرور  
 ہم اونپر بس پانیوالے ہیں تو مضبوط تمام لے اوستے کہ جسکی  
 وحی کی گئی ہے تجھ پر کہ ضرور تو سید ہے ڈہرے پر ہی اور ضرور وہ  
 نصیحت ہے تیرے لیے اور تیرے قوم کے لیے اور بہت جلد مت  
 بوجھ گچہ کیجائیگی اور بوجھ اوس کے جسے بھیجا ہننے تجھ سے پہلے  
 اپنے پیکیونین سے کیا بنائی تھی ہننے خدا کے سوا کچھ اور خدا کہ جو بوجھ

۱۰ پس برتر از کار  
 کی دقت سے حضرت  
 کو یہ اخروی منصب  
 دیا اور کافر دنیا  
 کی نیکیوں کا بوسہ  
 میں دینا کو اونسے  
 سوائی کہ دیالیں  
 ایک نعمت یا کدہ  
 دو سر کی طرف کیون  
 نیت دور ان او  
 دینوی نعمت یا کدہ  
 اس کے ادنیٰ نہ  
 کہ آدمی کا وہ علم  
 کہ ہے یا انداز و شک  
 از ہر آب نوجاں  
 اور گمراہی کا لغت  
 ہو ۱۲ اس کے  
 دیکھنا ہی اسپنے  
 اوس شیطان  
 رفیق کو ۲۶۱۲



اور ضرور بھیجا ہے موسیٰ کو اپنی پہچانوں سے فرعون اور اس کے افسروں  
 پاس تو کہنے لگا کہ میں تو ساری خدائی کے سرپرست کا پیکر ہوں  
 پھر جب زایا اس کے پاس ہا رہی پہچانیں تو ایک ایک کی وہ تو اونپر ٹھٹھے  
 لگانے لگے + اور نہیں دیکھائی ہے اور نہیں کوئی پہچان گریہ کہ وہ  
 بڑے کے تھے اپنے بہن سے اور لیدے کر دی ہے اور ٹکی عذاب سے  
 کاٹنے کے وہ رجوع کریں + اور کہنے لگے کہ او جادوگر ذرا پکار تو  
 ہمارے لئے اپنے پروردگار کو اس جہیز سے کہ جو اس نے عہد کیا  
 تھے کہ ضرور ہم راہ پر آتے والے ہیں پھر جب کھول دیا ہے  
 اور اسے عذاب کو تو ایک ایک کی وہ بد عہدی کرنے لگے + اور پکار دیا  
 فرعون نے اپنی قوم میں کہنے لگا کہ اے میری قوم کیا نہیں ہے  
 میرے ہی دم کے لئے مصر کا راج اور یہ نہرین بستی ہو میں میرے  
 محل کے تھے کیا پھر کہ نہیں دیکھ سکتے تم بلکہ میں تو اچھا ہوں اس  
 کہ جو بالکل نکمٹو ہے اور تلامہٹ اور نمو ہے بن کی وجہ سے صاف  
 صاف کہہ بیان ہی نہیں کر سکتا + پھر کیوں نہ اوتارے گئے  
 اس کے لئے کندن کے کنگن یا آئے اس کے ساتھ فرشتے پرے  
 باندھے ہوئے + تو احمق بنا دیا اس نے اپنی قوم کو تو تابدار بنی  
 اور انہوں نے اس کی کہ ضرور وہ بدکار لوگ تھے + پھر جب انہوں نے

جنہملا دیا ہمیں تو بدلا لے لیا ہم نے اور بسے تو ڈبو دیا ہم نے اور ہمیں  
 بالکل + پھر بنا دیا ہم نے اور ہمیں پیش قدمی کر جانے والا اور آن کہاں  
 پھیلونکے لیے + اور جبکہ دی گئی مریم کے بیٹے کے مثال تو تیری  
 قوم اس پر بیت غل مچانے لگی + اور کہنے لگے کہ ہمارے خدا بہتر ہے  
 یا وہ ہمیں پیش کی وہ مثال تیری شے مگر ناحق کی بک بک جھگڑا  
 کے لیے بلکہ وہ تو بڑا جھگڑا لوگوں میں + نہیں ہے وہ مگر وہ بد  
 کہ نعمت دی تھی اسے اور کر دیا ہم نے اسے اسلحہ کی طرح  
 یا تو ہمیں بکھانا ہوا + اور اگر ہم چاہتے تو بنا دیتے تھے ہمیں سین سے  
 فرشتے کہ وہ زمین میں تمہارے جانشین ہوتے + اور ضرور  
 وہ پہچان ہی قیامت کی تو نہ دیکھ کر کہو کہ تم اوسمیں اور میرے  
 مابعداری کرو یہی ہے سید ہی راہ + اور نہ روکدے تمہیں  
 شیطان کہ ضرور وہ تمہارا صریح دشمن ہے + اور جبکہ آیا عیسے رسول  
 دلیونکے سامعہ تو کہنے لگا کہ ضرور لایا ہوں میں تمہارے پاس  
 دانائی اور تاکہ کھول دوں تمہارے کوئی ویسی بات کہ اختلاف کیا کرتے  
 ہو تم جس میں تو ڈرو خدا سے اور تاکہ بھاری کرو میری تو ضرور  
 خدا وہی تو میرا سرپرست ہے اور تمہارا سرپرست ہی تو عباد  
 کرو تم اس کی کہ یہ ہے تو سید ہی راہ ہے پھر اختلاف کر بیٹھے تھے آپس میں

اس میں تو  
 کہ وہ مگر وہ بد  
 کہ نعمت دی تھی اسے  
 یا تو ہمیں بکھانا ہوا  
 فرشتے کہ وہ زمین میں  
 وہ پہچان ہی قیامت کی  
 مابعداری کرو یہی ہے  
 شیطان کہ ضرور وہ  
 دلیونکے سامعہ تو کہنے  
 دانائی اور تاکہ کھول  
 ہو تم جس میں تو ڈرو  
 خدا وہی تو میرا سرپرست  
 کرو تم اس کی کہ یہ ہے

تو واسے ہے اونلو کو نکلے لے کہ جو ظلم کر بیٹھے دکھ دینے والے  
 عذاب سے نہ دیکھنے لگے مگر قیامت کہ آپونچے گی اونکے پاس چانک  
 اور اونین کچہ دھیان بھی نہوگا بد دوست اوسدن بعضے بعضوں کچ  
 سیری ہو جائیگی مگر پرہیزگار اے میرے بندون کی طرح کا ڈر  
 نہیں تھین آج اور نہ کی طرح کا رنج کرو گے تم وہی جو ایمان لائے  
 تھے ہماری آیو نکا دہی جو مسلمان تھے پگھس چلو بہشت میں تم اور  
 تمہاری بیویاں کہ نہال کر دے جاؤ گے پھر آے جائیگی  
 اونین کندن کے کانسے اور آبخورے اور اونین ہوگا وہی کہ جلی  
 آرزو کرنیکے دل اور جسے فرا دٹھائینگے انکیں اور تم روشنی میں رہتے  
 سننے والے ہو گے اور یہ وہی تو جنت ہے کہ حصہ میں آگئی تمہاری  
 اوسوجہ سے کہ جو تم کیا کرتے تھے تمہارے لیے اوسمین تم ہیوے  
 ہین کہ اونین میں سے کھایا کرو گے ضرور قصور وار جنم ہی کے  
 عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہین پکبھی کاہلی نہ کیجائیگی اونکے  
 عذاب میں اور وہ اوسین بے آس رہینگے اور نہین ظلم کیا ہنے اوپر  
 لیکن وہ خود ہی ظالم تھے اور پکارنے لگیں گے کہ او مالک چاہے  
 کھ کچہ تو حکم لگائے تیرا پروردگار کہیگا کہ تم ہمیشہ کے ٹہرنے والے ہو  
 ضرور دیا تھا ہنے تمہیں حق لیکن تم میں سے بہتیرے حق سے

عبدین ایلا  
رسانی اہل  
اسلام کے

گھن کھانے والے تھے + بلکہ مضبوطی کی اونہوں نے اپنے کام میں  
تو ہم بھی مضبوطی کر نیوالے ہیں + کیا وہ بیان کرتے ہیں کہ نہ نہیں گے  
ہم اونکے گیسے سپر اور اونکے <sup>تائید میں اذکی</sup> بدر بدر ہاں اور ہمارے پیک  
اونکے پاس لکھا کرتے ہیں + کھ کہ اگر ہوتا خدا کا کوئی بیٹا تو میں تو  
سب سے پہلے ہی اسکی عبادت کرنیکو موجود ہو جاتا + پاک ہے  
آسمانوں اور زمین کا سر پرست عرش کا سر پرست اور سب سے  
کہ جسے وہ بیان کرتے ہیں + تو رہن بھی وہ اونہیں کہ کونج  
کیا کرین اور کھیلے رہیں یہاں تک کہ سٹھ بیٹھ کرین اپنی اونسے  
کہ جبکا اونسے وعدہ کیا گیا ہے + اور وہی تو وہ ہے کہ جو آسمان  
عبادت کیا گیا ہے اور جو زمین میں عبادت کیا گیا ہے وہی تو  
دانا عالم ہے + اور کیا ہی مبارک ہوا وہ خدا کہ جسکے لئے ہے راج  
آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کہی کہ اون دونوں کے درمیان میں  
اور اسی کے پاس قیامت کی جانچ اور اسی کے پاس سب سے  
+ اور نہ بس کہیں گے وہ لوگ کہ جنہیں پکارا کرتے ہیں وہ اوسے  
خدا کے سوا کسی طرح کے سفارش کا لگہ جو کہ گواہی دے ٹھیک ٹھیک  
حالانکہ وہ واقفکار ہو + اور اگر لوچھے تو اونسے کہ کسے بنا ڈالا  
اونہیں تو کتنے لگتے ہیں خدا نے پھر کہ ہر لیٹ دسے جائیگے +

اور اسکی بات کو کہ الہی ضروریہ لوگ یا انہیں لاتے تو منہ پیرے  
 اونکی طرف سے اور کہدے کہ لے بس سلام ہی پھر توبت جلد جان گئے +  
 وہوین کا سورہ کے والا اون ٹھہایت کا  
 نام سے اوش خدا کی کہ جو ترس کھانیا لامہربان ہے  
 تم صاف کتاب کی قسم + کہ ضرور پہننے اوسے اوتا یا برکت کی رات  
 میں کہ ضرور ہم ڈرانے والے تھے + اوسی میں لگا دیا جاتا ہے  
 ہر دانائی کا حکم + ہماری طرف کا حکم کہ ضرور ہم بھیجے والے ہیں +  
 تیرے پروردگار کی رحمت سے کہ ضرور وہ کسے جاننے والا ہے +  
 آسمان اور زمین کا اور جو کچہ کہ اون دونوں کے درمیان میں ہے  
 سر پرست اگر تم یقین لانے والے ہو + نہیں ہے کوئی خدا مگر وہی  
 کہ جو جلاتا ہے اور مار ڈالتا ہے تمہارا پروردگار اور تمہارے  
 اگلے وقت کے بزرگوں کا پروردگار + بلکہ وہ تو شک میں کیلا  
 کرتے ہیں + تو اس لگا تو اوسے کی کہ جلد لائیگا آسمان سے  
 کھلی ہوئی صریح وہوین کو + کہ جو چاہیگا لوگوں پر ہی تو دکھائی  
 عذاب ہے + الہی کہولہ کے ہم سے عذاب کہ ہمتو ایمان لانے والے  
 ہیں + کمان اونکے پاس نصیحت ضرور آیا تھا اونکے پاس ایک  
 صریح پیک پر پہرے وہ اوسے اور کہنے لگے کہ سکما یا پڑ ہایا ہوا

یہ خدا جانتا ہے  
 ہر جہر کے اس  
 بات کو ۱۲  
 شہر  
 اسکی تفصیل  
 بعد مالوین رات  
 سک پواندین  
 سہ ۱۲ ۲۰



ایک شری ہی + ضرور ہم کو لہریے والے ہیں عذاب کے کچھ نوٹ کے  
 لیے کہ ضرور تم پناہ لینے والے ہو + جب کہ کہہ ڈالینگے ہم بڑی  
 لیدے کہ ہمیں تو بدلا لینے والے ہیں + اور ضرور آزمایا ہے اور  
 پہلے فرعون کے قوم کو اور آیا اونکے پاس کینت بڑا پیک + کہ  
 حوالے کر دو میرے خدا کے بندوں کو کہ تین تو تمہارا امانت دار  
 پیک ہوں + اور یہ کہ نہ چیکڑے کہ جاؤ خداست کہ میں لانے والا ہوں  
 تمہارے پاس ایک صریح حکومت + اور ضرور میں اپنے اور تمہارے  
 پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے پیہڑاؤ والو  
 اور اگر نہ تم میرا اعتقاد کرو تو مجھے کنارہ کش ہونے دو + پھر کارا  
 اوسنے اپنے پروردگار کو کہ ضرور یہ لوگ بڑے قصور و اہل  
 + تو نکال لیجا تو میرے بندوں کو راتوں رات کہ ضرور تمہارا تو پیہڑا  
 کیا جائیگا + اور رہیں دے دریا کو ٹھرا ہوا کہ وہ تو لشکر ہے کہ جو  
 ڈبو دیا جائیگا + کتنے ہی چھوڑ گئے وہ باغ اور حشے اور کسیت  
 اور دل چسپ مقام + اور وہ نغمتین کہ جنہیں وہ خوش باش  
 رہا کرتے تھے + یوہیں اور وارث کر دیا ہے اوسیکا اور ایک  
 جتھے کو + ہر تونہ رویا او نیر آسمان اور نہ زمین اور نہ تھی ٹہلت  
 دیکھی ہو و نین + اور ضرور چیکار او باہنے اسرئیل کے ڈکے بانگو  
 بنی اسرائیل کو

سو اگر دیکھو کہ وہاں برف و برفوں سے کہ ضرور وہ کسش اپنی طرف  
 سے بہا کر لے گا اور وہاں سے بہا کر لے گا اور ضرور چن لیا ہے اور نہیں چاہی  
 سے ساری دنیا میں سے اور وہی دین ہے اور نہیں وہ  
 پہچانیں کہ جنہیں صریح آزمائش تھی کہ ضرور وہ لوگ کہتے ہیں کہ  
 نہیں ہر وہ مگر ہمارے پہلے ہی سوت اور نہ ہم جلائے جائیں گے  
 پھر یہ جلائے تو آؤ تم ہمارے بزرگوں کو اگر تم سچے ہو آؤ وہ بہتر  
 زمین یا تیج کی قوم اور جو کہ اول سے پہلے تھے کہ ہلاک کر ڈالا ہے  
 اور نہیں کہ ضرور وہ قصور وار تھے اور نہیں بنائی ہے آسمان  
 اور زمین اور جو کہ اون دونوں کے درمیان میں ہر کلمہ  
 بن سے کہ نہیں بنایا ہے اور نہیں مگر ٹھیک و لیکن ان سے  
 بہت نہیں جانتے کہ فیصلہ کا دن ہے تو اون سب کے جمع ہونیکا  
 وقت ہے جس دن کے نہ کام آئیگا کوئی دوست کسی دوست  
 کچھ بھی اور نہ اونکی مدد کی جائیگی مگر جب کہ رحم کرے خود خدا کہ  
 وہی تو آبرو دار ترس کھانی والا ہے کہ ضرور تھوڑا کا پیڑ تصور  
 خوراک ہے کہ گلی ہوئی تانبے کے طرح کو لگا پیٹو نہیں گرم پانی  
 کو لے کی طرح کیڑو او سے پھر لٹکا دو جہنم کی بچوں تیج میں  
 پھر لونڈاؤ اسکے سر کے اوپر وار سے کو لے لے پانچا غذا

چکھ کہ تو ہی تو بڑا آبرو دار دی عزت تھا ضروریہ وہی تو ہی  
 کہ جس میں تم شک کیا کرتے تھے ضرور پر سیرگارا سن کی جگہ میں  
 ہونگے باغونین اور چشمونین + پسین گے لاہی اور تاقتا  
 آنے سانسے بیٹنے والے ہونگے یوہن اور بیاہ دیا ہنسے اور  
 گوری چٹی بڑا نکھی پر یونسے + پکار کے مانگین گے اوسمین  
 ہر طرح کا میوہ بڑی نڈری سے + نہ چکین گے اوسمین  
 موت کا مزہ لگے پہلے ہی موت کا اور بچا دیگا وہ اونہیں جہنم کے  
 خذاب سے + فضل و کرم سے تیرے پروردگار کے یہی تو  
 بڑی کامیابی ہے + کہ نہیں سہل کر دیا ہنسے او سے تیری زبانیں  
 لگتا کہ وہ نصیحت پائیں + پھر اس لگا کہ ضرور وہ بھی آس لگائی ہوئی ہیں  
 گھٹنوں کے پھل کھڑے ہو جانیکا سورہ کے والا استیسی آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیا والا مہربان ہے  
 تم + اوتا رہا ہے کتاب کا اوس خدا کی طرف سے کہ جو دی غریب  
 دانشور ہے + ضرور آسمانین اور زمین میں پہچانین میں ایماندار  
 لئے + اور تمہاری بنوٹ میں اور جو کہ پہلا وی میں اوسنے  
 چوپائے پہچانین میں یقین کرنے والے مجتہ کے لئے + اور اولٹ  
 پیر میں رات اور دن کے اور جو کہ بر سادی ہو خدا نے

بخت

تہم ۱۹ صفحہ ۱۳۰

آسمان پر سے روزی پھر جلا دیا ہے اوسکے کارن زمین اڑ گئی  
 خشک ہو جائیکے بعد اور ہمیر ہمیر میں ہو اونکے بڑے بڑے  
 پہچانین ہیں عقلمند جتنے کے لئے + یہ ہیں خدا کی وہ آیتیں  
 کہ جیتے ہیں ہم جنہیں بھیر ٹھیک ٹھیک پھر کس بات کا خدا کہ  
 بعد اور اوسکی آیتوں کے بعد عقیدہ لائینگے + افسوس ہے  
 حال پر ہر قصور وار جوئے کے پنوار می باندھنے والے پر +  
 کہ سنتا ہے خدا کی آیتوں کو کہ جیسے جاتے ہیں اوسپر پہرہ کر بیٹھا  
 شیخی کر کے گویا کہ اوسنے اونہیں سنا ہی نہ تھا تو خبر دے دی  
 اوسے دکھ دینے والے عذاب کے + اور جبکہ جانچا تا ہے  
 ہماری آیتوں میں سے کچھ بھی تو بنا لیتا ہے اونہیں ہنسی ٹھٹھا  
 ایسوں ہی کے لئے ہے رسوا کرنے والا عذاب + اونہیں کہ  
 پیچھے پڑ گیا ہے جہنم اور نہ کام آئیگا اونکے جو کہہ کہ اونہوں نے  
 کیا یا تھا کچھ بھی اور نہ جنہیں کہ اونہوں نے بنا لیا تھا خدا کے  
 سوا سر پرست اور اونہیں کے لئے ہے بہت بڑا عذاب +  
 یہ تو ایک ہدایت ہے اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے ہیں آیتوں پر  
 اپنے پروردگار کے اونہیں کے لئے ہے بہت دکھ دینے والی  
 سختی کا عذاب + خدا ہی تو ہے کہ جس نے بس میں کر دیا تھار

دیا کو تاکہ بچے ہی پرین اوسمین ڈونگیان اوسکے حکم سے اور  
 تاکہ ڈھونڈتے پڑے پردہم اوسکے فضل و کرم کو اور کاشک  
 شکر کردہم اور بس میں کر دیا اوسنے تمہارے جو کچھ آسمانوں  
 ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے بالکل اپنی طرف سے ضرور آئین  
 پہچانیں میں اوسنہتے کے لئے کہ جو سوچ بچار کرتے ہیں  
 کہہ اون لوگوں سے کہ جو ایمان لائے ہیں کہ نبی خدا میں اوسمین کہ  
 جو نہیں آس لگاتے خدا کے دھوکے تاکہ نہ اوسکے دے وہ  
 خود ہر جتے اوسکے کہ جو وہ کیا کرتے تھے جو کہ کرتا رہا  
 بھلائی تو اپنے ہی دم کے لئے اور جو کہ کرتا رہا برائی تو وہ  
 اپنے ہی ضرر کے لئے پہراپنے پروردگار ہی کی طرف پیرے  
 جاؤ گے تم اور ضرور دیہنہ اسرائیل کے لڑکے بالون کو  
 کتاب اور حکومت اور نبوت اور دین ہننے اوسمین ستہری  
 چیرین اور ترقی دے دینی اوسمین ساری خدائی پروردی  
 ہننے اوسمین روشن کام پہر نہیں بھوٹ ڈال بیٹھے وہ مگر  
 بعد اسکے کہ آپونچے اوسکے پاس جانچ آپس کے کشی سے  
 ضرور تیرا پروردگار فیصلہ کر دیگا اوتکا قیامت کے دن  
 جس تقدس میں کہ وہ آپس میں تو تو تین کیا کرتے ہیں پروردگار



ہننے تجھے ڈہرے پر اس کام کے تو اوی پر چلا جا اور نہ پیچھا لے  
 او تو لوگوں کی خواہشوں کا کہ جو ناواقف ہیں وہ تو کام نہ آئینگے تیرے  
 کچھ بھی اور ضرور ظالم لوگ و نہیں بعضے دوست ہیں بعضوں کے  
 اور خدا دوست ہے پر ہمیں گارو نہ کا یہ بصیرتین ہیں لوگوں کی  
 اور ہدایت اور رحمت ہے یقین کرنے والے تجھے کے لئے  
 کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ جنہوں نے کمائی کی ہو برائیوں کی  
 کہ بنا دینگے ہم اونہیں اون لوگوں کی طرح کہ جو ایمان لائے ہیں  
 اور کرتے رہے ہیں بہلائیوں برابر سہرا برائیوں کی دولت کو اور  
 اذکی موت کو کیا برا ہے کہ جو وہ حکم لگاتے ہیں اور بناؤ والا  
 خدا نے آسمانوں کو اور زمین کو بجا اور تاکہ بدلا دیا جائے ہر جان کو  
 اوسکا کہ جو اوسنے کمایا اور اوپر کسی طرح کی زیادتی لگی جائیگی  
 کیا پھر دیکھا تو نے اوسے کہ جس نے بنا لیا اپنا خدا اپنی خواہش کو  
 اور ٹھکا دیا اوسے خدا نے اوسکی جان بوجہ کی حالت میں اور  
 ٹپٹا لگا دیا اوسکے کانپر اور اوسکے دلپر اور ڈال دیا اوسکی آنکھ پر  
 پردہ پھر کون راہ پر لا سکتا ہے اوسے خدا کے بعد کیا پھر نہیں  
 نصیحت پاسکتے تم اور کہنے لگے کہ نہیں یہ وہ مگر ہماری ذرا سی  
 زندگی کہ مہنگے ہم اور جین گے ہم اور نہ مار لگا ہمیں مگر زمانہ  
 بے وقار کان بڑا بڑا

اور نہیں ہے اور نہیں اسکی کچھ جانچ نہیں ہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں  
 اور جبکہ جیسے جاتے ہیں اور پھر ہماری روشنی آتین تو نہیں ہوتے  
 انکی دلیل مگر یہ کہ کہتے لگتے ہیں کہ بھلائے تو آؤ ہمارے برائوں کو  
 اگر تم سچے ہو کہ خدا ہی بھلائیگا تمہیں پھر مار ڈالے گا تمہیں پھر بھلا  
 تمہیں قیامت کے دن کہ نہیں ہے کسی طرح کا شک جہاں اور لیکن اکثر  
 لوگ نہیں جانتے ہیں اور خدا ہی کے لئے ہے راج آسمانوں کا  
 اور زمین کا اور جہاں کے قایم ہوگی قیامت تو اوسیدہ بھلا  
 اور ٹھائیگے جو ٹٹے اور دیکھے گا تو ہر امت کو گھٹنوں کے بہل  
 کھڑا ہوا ہر امت بکارتی جائیگی اپنے لکھی ہوئے کی طرف آجی  
 دن بدلا دیا جائیگا تمہیں اوسکا کہ جو تم کیا کرتے تھے لیکن جو  
 لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہے بھلائیوں تو داخل کر دیگا  
 اور نہیں انکا پروردگار اپنی رحمت میں بھی تو صریح کا سیابی  
 ہے اور جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے تو پھر کیا نہ جیسے جاتی نہیں پھر  
 سیری آیتیں تو کب کر بیٹھے تم اور تم قصور وار لوگ تھے اور  
 جبکہ کہا جاتا تھا تم سے کہ خدا کا وعدہ ٹھیک ہے اور قیامت  
 میں کسی طرح کا شک نہیں تو تم کہنے لگتے تھے کہ ہمتو نہیں جانتے  
 کہ کیا قیامت ہی نہیں کرتے ہم مگر گمان اور نہیں ہیں ہم یقین

کرنے والے + اور ظاہر ہو گئیں دن کے لئے برائیاں اوسکی کہ جسے  
 وہ کرتے رہے اور گھیر لیا اور نہیں اوسی نے کہ جس پر وہ ہستے رہے  
 اور کہا جائیگا اوسے کہ آج بہلا دینگے ہم تمہیں جیسا کہ بہلا دیا تمہنے  
 ہماری آج کی اس ملاقات کو اور تمہارا البیرا آگ ہے  
 اور نہیں تمہارے حمایتی + یہ اس وجہ سے کہ بنا لیا تھا تمہنے  
 خدا کی آیتوں کو ہنسی تمہما اور دھوکا دے دیا تھا تمہیں ذرا سی  
 زندگی نے تو آج نہ باہر جاتے پائینگے اور سہیں اور نہ اوسکے  
 عذر سننے جائینگے + تو خدا ہی کے لئے ہے تعریف آسمانوں کی  
 سرپرست کے لئے اور زمین کے سرپرست کے لئے ساری  
 خدائی کے سرپرست کے لئے اور اوسیکے لئے ہے بزرگی  
 آسمانوں میں اور زمین میں اور وہی ہے ذی عزت والشرف فقط

تفیل کا سورہ کے والا پتیس آیت کا

نام سواوس خدا کی جو ترس کھانیوالا مہربان ہو

۴۱ اور تارنا ہی کتاب کا اوس خدا کی طرف سے کہ جو ذی عزت و انشور

۴۲ نہیں بنائی چنے آسمان اور زمین اور جو کہ اون دونوں کے

درمیان میں ہے مل حق کے ساتھ اور ایک بندہ ہی مدت کے ساتھ

اور جو لوگ کہ کافر ہو بیٹھے ہیں جس وہ ڈراے جاتے ہیں و سبکی طرف

سے منہ پھیر لینے والے ہیں ۴۳ کہ کیا دیکھا ہی تھے اوسے کہ جسے

پکارتے ہو خدا کے سوا بھلاؤ کیا تو مجھے کہ کیا کیا بنایا ہر اوزمون

زمین میں سے یا اونہیں کہہ سا جہا ہے آسمانوں میں بھلائے تو آ و

میرے پاس کوئی کتاب سے پہلے کے یا کوئی پہچان جانے کے اگر تم

سچے ہو ۴۴ اور اوسے بڑھ کے کون ہٹکا ہوا ہو گا کہ جو پکارے

خدا کے سوا اوسے کہ جو نہ سچ کے اوسکی قیامت دن تک لاکھ وہ

خود اونکی ہانک پکارے سے پیغمبر ہوں اور جبکہ مٹو رہے جائیں لوگ

تو ہو جائیں اوسکے دشمن اور ہو جائیں اوسکے عبادت کے منہ ۴۵ اور

پھر ہی گین اوسکے سامنے ہماری روشن آیتیں تو کہنے لگیں وہ لوگ

کہ جو کافر ہو گئے تھے حق سے جبکہ آپونچا اوسکے پاس یہ تو صریح جاوے

۴۶ یا کہتے ہیں کہ نبالیا اوسنے اوسے کہ اگر نبالیا ہو میں نے اوسے

۲۶  
چھپا ہوا ہے  
کیا خبر تک نہ پائی  
اسکے ہانک پکارے  
اسکے کہ بت دے  
بالکل جس میں اور  
میں دیکھ کر اس طرح  
ہی ہوں جس میں  
سکے ہیں بر زمین  
خدا کے اذن  
عاجز بندہ ہیں ۱۲  
کیا قیامت کو اور  
۱۰ دیکھو وہ اٹھ  
اور اونی عبادت  
سے بری ہو جاویں  
۶۶۶۶۶۶۶۶

تو نابینا ہو گئے تم میرے یہ خدا کی طرف کسی چیز پر وہی خوب  
 واقف ہے اس چیز سے کہ دہشتے پڑتے ہو تم جبین کی ہر وہی  
 گواہ میرے اور تمہارے درمیان میں اور وہی بڑا بخشنے والا  
 ترس کھانیو الہ سے کہہ کہ نہیں ہونہیں کوئی انوکھا یہ کو نہیں سے  
 اور نہیں جانتا میں کیا جائیگا مجھ سے اور مجھ سے نہیں درپے ہوتا  
 مگر اسکا کہ جسکی وحی کیجاتی ہے مجھ پر اور نہیں ہونہیں مگر صریح ہر کھانیو  
 کہ کیا دیکھا تو نے کہ اگر ہوتا وہ خدا کی طرف سے اور کافر ہو بیٹے  
 اس سے حالانکہ گواہی ہوتی ایک گواہ نے اسرائیل کے نسل میں  
 سے اسطرح کی کتاب پر تو ایمان لایا وہ اور تکبر کر بیٹے تم ضرور  
 خدا نہیں راہ پر لا تا ظالم جتے کو بد اور کہنے لگے وہ لوگ کہ کافر  
 ہو گئے اور نلو گوئیے کہ جو ایمان لائے کہ اگر ہوتا اچھا تو ہرگز نہ آگے  
 بڑھ سکتے تھے ہم سے اویسی کی طرف اور از بس کہ نہیں راہ پائے  
 انہوں نے اویسی کی طرف تو عنقریب کہنے لگیں گے کہ یہ تو ایک پلانا  
 دھڑانا بنا رہا ہے اور اس کے پیچھے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور  
 رحمت تھے اور یہ کتاب ہے سچا کرنے والی عربی زبان کی تاکہ دور  
 وہی کتاب کہ ادھنیں جو ظالم ہو گئے ہین اور وہی خوشخبری ہی  
 نیکی کرنیوالوں کے حق میں کہ ضرور جو لوگ کہ کہنے لگے کہ خدا ہمارا

سید کو یہ بھلا  
 السلام علیہ  
 کہ فرمایا کہ  
 دہشتے میں  
 بہت تورا  
 حضرت ۱۷ اور  
 شاعت کا ایمان  
 بابا شریف دھڑ  
 موسیٰ کی بیٹی  
 بشارت دے اور  
 نظام علی  
 ان سب ادبی  
 نظام علی کا ہوتا  
 دہشتے کا بوجھ  
 کہ کہنے لگے ۱۲



پروردگار ہے پھر مضبوط ہو گئے اسی پر تو نہ تو کسی طرح کا  
 خوف ہے اونپر اور نہ وہ غلین ہونگے + وہی تو ہیں بہشت  
 کے لوگ کہ ہمیشہ رہیں گے اوس میں بدلے اوس کے جو وہ کیا کرتے  
 + اور وصیت کی ہے آدمی سے اوس کے مان باپ کے حق میں نیکی  
 کرنیکی اور ٹھائی رہے اوسے اوسکی مان اوسیکہ سے اور جہا  
 اوسنے اوسے دکھ سے اور اسکا پیٹ اور اوس کے دودھ بہا  
 سح کر کے تیس مینے کی ہوئی یہاں تک کہ جب پونچا اپنی ہوشیار  
 پر اور پونچ گیا چالیس برس کے سن تک تو کہنے لگا کہ الہی مجھے تو  
 شکر کرنے دے اپنی اوس نعمت کا کہ جو تو نے مجھے دی تھے  
 اور میرے مان باپ کو اور یہ کہ کچھ نہیں وہ بہلائی کہ جسے پسند  
 کرتے اور درست کر دے میری نسل کو کہ میں نے تو یہ کی ہے  
 تجھ سے اور ضرور میں سلیمانوں میں سے ہوں + یہی تو وہ ہیں کہ  
 قبول کر لیتے ہیں ہم اونسے اونسے اونکے کاموں میں سے اچھے کو اور دگر  
 کر جاتے ہیں اونکی برائیوں سے بہشت کے لوگوں میں سچا وعدہ  
 کہ جو اونسے کیا جاتا تھا + اور جو کہ کہنے لگا اپنے مان باپ سے کہ  
 نفرت ہے مجھ سے تم سے کیا وعدہ کرتے ہو تم مجھ سے حالانکہ میں  
 بہت سے قرن مجھ سے پہلے اور وہی دونوں فریاد کرتے ہیں

۶۵۷ صفحہ  
 ۱۲۴ حضرت علی  
 ۱۲۴ زمانہ  
 ۱۲۴ برس  
 ۱۲۴ سن میں  
 ۱۲۴ مناجات  
 ۱۲۴ میں  
 ۱۲۴ اساتذہ  
 ۱۲۴ کہ  
 ۱۲۴ بنی  
 ۱۲۴ اونکی  
 ۱۲۴ برائیوں

خدا سے واسے ہو تجھ پر ایمان لا تو کہ ضرور خدا کا وعدہ ٹھیک ہے  
 تو کہنے لگتا ہے کہ نہیں ہے یہ مگر فیکوٹیاں اگلو تکی ہی ہے تو ہین دلوگ  
 کہ ٹھیک او ترے چنیر عذاب سنے بات اون لوگو ہین کہ جو حل ہے  
 اونسے پہلے جنو ہین سے اور آدمیو ہین سے کہ ضرور وہ گھانا  
 اوٹھانے والو ہین سے تے ۴ اور ہر ایک کے لئے کچے درجے  
 ہین اوس چنیر مین سے کہ جسے وہ کرتا ہی اور تاکہ پورا کر دے  
 اونکے لئے اونکے کاموں کو اور اپنر کسپٹر حکا ظلم نہ کیا جائے ۴  
 اور جس دن پیش کر دئی جائیگی وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹھے آگ پر  
 کہ کہو دیا تھے اپنے ستھری راتوں کو اپنی ذرا سی زندگی مین اور  
 فائدہ اوٹھائے تھے اوسین تو آج سزا دی جائیگی تہین سوئی  
 کے عذاب سے ۴ اوس جہ سے کہ تکبر کیا کرتے تے تم زمین  
 مین ناحق اور اوس جہ سے کہ تم بدکاری کیا کرتے تے ۴  
 اور یاد کر عا د کے ہائیگو جبکہ وہ کایا اوسنے اپنی قوم کو ایک  
 ڈانگ رقیل کے ٹھہرے بکڑے تو وہ ہین حالانکہ حل ہے  
 بہت سے ڈرانے والے اوس آگے اور اوسکے پیچھے  
 کہ نہ پو جو تم مگر خدا ہی کو کہ مین ڈرتا ہوں تم پر بہت بڑے دے  
 عذاب سے ۴ کہنے لگے کہ کیا آیا ہی تو ہمارے پاس کہ لیت و تو ہین

ہمارے خدا کو جسے پھر لے تو آہا رہے پاس و سے کہ جسکا تو جسے  
 وعدہ کرتا ہی اگر تو سچو نہیں ہے ہی کہنے لگا کہ نہیں ہی جا بیج مگر خدا کو  
 اور پو نہ یاد تیا ہو نہیں تمہارے پاس و سے کہ بھیجا گیا ہو نہیں جا ہی کے  
 ساتھ اور لیکن کہتا ہو نہیں تمہیں نادان قوم کہ پھر جو دیکھا او نہو  
 ایک گئے کو رخ کئے ہوئے او نہ میدا نو نکا تو کہنے لگے یہ تو گھٹا ہی  
 ہمارے سینہ دینے والے بلکہ وہ وہی ہی کہ جلدی کی تہنے جسکی آندی  
 ہی کہ جسین کھ دینے والا خدا ہی ہا کہ کئے ڈالتی ہی یہ جین کو  
 حکم سے اپنے پروردگار کے توجہ کی او نہوں نے اس حال سے کہ  
 نہ دیکھائی دیتے تھے مگر اونکے گھر ہی گھر ہو نہیں تو نہرا دے دیتے  
 ہم قصور وار جتے کو کہ اور ضرورت دے دی تھی ہننے او نہیں  
 او سپر کہ نہیں قدرت دی ہی ہننے تمہیں جبر اور بنا دی تھی ہننے  
 کان اور آنکھیں اور دل پر کہ نہ کام آئے او نکے کان اور ناک کی  
 آنکھیں در نہ او نکے دل کی بھی اسوجہ سے کہ وہ انکار کیا کرتے تھے  
 خدا کی آیتوں کا اور گمیر لیا تا او نہیں اس چیرنے کہ وہ جبر منسا  
 کرتے تھے کہ اور ضرور ہاک کر دیا ہننے او نہیں کہ جو تمہاری جو طر  
 بستیان ہیں اور طرح طرح سے بیان کیں ہننے آیتیں کا شک وہ رجوع  
 کریں کہ پھر کیوں نہ مدد کی او کی او لوگوں نے کہ بنا لیا تا او نہوں

بنکو خدا کے سوا اوس کے نزدیکی کے لحاظ سے خدا بلکہ کہو گئے وہ  
 اوس کے پاس سے اور یہی ہی اونکا جو ٹھہ اور جو کچہ کہ وہ اقرار کیا کرتے  
 اور جبکہ یہ بھی جتنے تیرے پاس کچہ لوگ جنوین سے سنتے تے  
 قرآن کو پھر جب آئے وہ اوس کے پاس تو کہنے لگے کہ خاموش  
 پھر جب ختم کر دیا گیا تو پلٹ گئے اپنی قوم کے پاس راتے ہوئے  
 کہنے لگے کہ اے ہماری قوم ضرور سمجھنے سنی وہ کتاب کہ اوتار کے  
 موسیٰ کے بعد سچا کرنے والے اوس کے کہ جو اوس کے آگے تھا  
 بنانے والے حق کے اور سید ہی راہ کی اور اے ہماری قوم سنو  
 خدا کی ہانک پکارنے والے کی بات اور ایمان لاؤ اوسکا کہ بخشہ  
 تمہارے لئے تمہارے گناہ اور نکاحی کر دی تمہاری دکھ دیتے دے  
 خدا سے اور جو کہ نہ نیگا خدا کی ہانک پکار کر نیوالے کی بات  
 تو نہیں ہے وہ تمہا دینے والا زمین میں اور نہیں مہین اوس کے لئے  
 اوس کے سوا سر پرست وہی تو صریح بھول بھٹک میں ہے کیا نہیں  
 دیکھا اوتھون نے کہ وہ خدا کہ جس نے بنا ڈالے آسمان اور زمین اور  
 نہ تھا اوس کے بنا ڈالنے سے قادر ہے اسپر کہ جلاوے مروتے ٹان  
 ضرور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور جسدن کے پیش کے جائیگے  
 وہ لوگ کہ جو کافر ہو بیٹے آگ پر کیا نہیں ہے یہ ٹھیک کہیں گے کہ ہاں

اس کے نام اور  
 انکا حال جو دہویں  
 رات کے چاند پر  
 رقوم ۱۲  
 یہ یا یہودی سے  
 یا بغیل و زبور  
 خبر از شک نہ پوئی  
 تھی یا بنا بر عدم  
 نسخ جیسا فرعون  
 اہل کتاب سے  
 زبور دا بغیل  
 مانت دینی توراہ  
 سے نہیں اور  
 مستقل اور مر خود  
 توراہ کے جس  
 قرآن ہوا ۱۲

اپنے سر پرست کی قسم تو کہینگے کہ پھر تو حکیم خدا کو اسوجہ سے  
 کہ تم کفر کیا کرتے تھے + پھر صبر کر جیسا کہ صبر کر بیٹھے ہمت دے  
 لوگ پکڑیں سے اور نہ جلدی کر بیٹھے اونکے لینے کو یا کہ وہ جسد  
 دیکھینگے اسے کہ جس کا وعدہ کیا گیا ہے اسے تو نہیں ٹھہرے ہیں  
 مگر گھڑی بھرون پونہچا دینا ہی پھر تو نہ ہلاک کر دئے جائیگے مگر یہ کار لوگ  
 محمد کا سورہ مدنیے والا اترتیش آیت کا  
 نام ہے اس خدا کی کہ جو ترس کھانیہ الامہربان،  
 جو لوگ کہ کافر ہو گئے اور روک دیا اونہوں نے خدا کی راہ سے تو غا  
 کر دیا اسنے اونکے گنہگار اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کرتے رہی  
 بھلائی ان اور ایمان لائے اسکا کہ جو اتنا دیا گیا محمد پر حالانکہ وہی  
 ٹھیک ہے اونکے پروردگار کی طرف سے تو کفارہ دے دیا اسنی  
 اونکی طرف سے اونکے گناہوں کا اور ٹھیک ٹھاک کر دیا اونکے دین کو  
 یہ اس وجہ سے ہی کہ جو کافر ہو بیٹھے ہیں وہ پچھ لگو بن گئے ناحق کے  
 اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں وہ پیچھے پڑ گئے اپنے پروردگار کے  
 طرف کے حق کے یوں بیان کر دیتا ہی خدا لوگوں سے اونکی کہاوتوں کو  
 پھر جب کہ سٹھہر کر دم اونکو گونسنے کہ جو کافر ہو تو گر دین مارنا ہی  
 یہاں تک کہ جب چور کر ڈالو تم اونہیں تو کسلا اونکے ہندون کو +



پھر یا تو احسان ہے + اس کے بعد اور یا اولاد ہے ہی یہاں تک ڈال دے  
 لڑائی اپنے ہتیار و نگو یہ اور اگر چاہی خدا تو بدلا لے لے او سے اور  
 لیکن تاکہ آزمائے تم میں سے بعض کو بعضو سے اور جو لوگ ماروا  
 گئے ہیں خدا کی راہ میں تو ہرگز نہ کہہو ج کہو نیگا اونکے گنہگار ت  
 جلد راہ پر لایگا اونہیں اور ٹھیک ٹھاک کر دے گا اونکے دلوں کو  
 اور داخل کر دے گا اونہیں بہشت میں کہ پہنچوا دے ہی او سے وہ  
 اونہوں کو + اے ایمانداروں اگر تم مدد کرو گے خدا کی توفیق بھی  
 نہ دکرے گا تمہاری اور جاؤ گیاتما رہے پاؤں کو + اور جو لوگ  
 کہ کافر ہو گئے ہیں تو ڈلگا بہت ہی اونکے لئے اور ٹھیک دیا ہی او سے  
 اونکے گنہگاروں + یہ اس وجہ سے ہے کہ اونہوں نے تو گھن کھاے  
 او سے کہ جو اتنا راتھا خدا نے تو اکارت کر دیا او سے اونکے ہی  
 گنہگاروں + کیا پھر نہیں چلتے پرتے زمین میں تو دیکھیں کیا ہوا بنام  
 اون لوگوں کا کہ جو او سے پہلے تھے زیروزبر کر دیا خدا نے اونہیں  
 اور کافروں کے لئے ہی اسی طرح کے انجام + یہ اسوجہ سے ہے  
 کہ خدا تو دوست ہے اون لوگوں کا کہ جو ایمان لائے اور ضرور جو  
 کافر ہیں نہیں ہی کوئی دوست رکھنے والا اونہوں کو + ضرور  
 خدا داخل کرتا ہی اونلوگوں کو کہ جو ایمان لائے ہیں ورتے رہیں

۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

بھلائی ان دن باغون میں کہ جیتے ہیں ان کے نیچے وارنہرین اور جو لوگ  
 کہ کافر ہو گئے ہیں وہ بسر کرتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ کھاتے ہیں  
 چوپاے اور آگ ہی ہستلاؤ نکا + اور کہتے تھے بستی ان تہین کہ وہ  
 زیادہ سکتا وار تہین تیری اوئس تھی ہے کہ جینے نکال باہر کیا  
 تجھے تو ہلاک کر دیا ہے انہیں تو نہ اوتھا کوئی حمایت کر نہوا لا  
 انہوں نے کیا پھر جو ہوا ایک روشن دلیل پر اپنے پروردگار  
 کی طرف سے اویسی کی طرح کہ جبکہ لیے سنوار دی گئی ہوں اوسکے  
 برے کام اور یہ سچیا لیں وہ اپنے خواہشوں کا + مثال اوس  
 بشت کے کہ جس کا وعدہ کیا گیا ہی پر ہیر گار وئے + اوسمیں  
 نہرین ہیں بن بو کے پانیکی اور نہرین ہیں دودہ کے کہ کبھی نہیں  
 بدلتا اوسکا فرا اور نہرین ہیں شراب کے نرے دار پینے والو  
 نے + اور نہرین ہیں صاف شد کی + اور انہیں کے لیے  
 ہیں انہیں ہر طرح کے میوے اور بخشش ان کے پروردگار  
 کے اویسی کی طرح کہ جو سدا کار رہنے والا ہی آگ میں اور پلا دیا جائیگا  
 انہیں کھولتا ہوا پانی تو کاٹ دیگا وہ ان کے آتوں کو + اور انہیں  
 میں سے وہ ہی کہ جو کان لگا دیتا ہی تیری طرف یہاں تک کہ جب  
 نکل جاتے ہیں تیرے پاس تو کہنے لگتے ہیں ان لوگوں سے کہ دیا گیا

سے پہنچے جو اس کو  
پس قیامت ہے  
اچھلے تو ادین  
نصحت پر عمل کر لیا  
تو اس کی رہنمائی  
لگا ناعث ہے علامہ  
یہ کہ اگر وہ نہیں  
اسے تو اس کی عطا  
کہ جو اس کا پیش  
خیمہ ہے وہ تو  
اچھلے ۱۲

جنہیں علم کیا تھا یہی ہی تو وہ ہیں کہ مہر کر دی ہی خدا نے اوسکے  
دلوں پر اور پیچھا کر بیٹھے ہیں اپنے خواہشوں کا اور جو لوگ کہ راہ پر  
آئے ہیں تو بڑا دیتا ہی وہ اونکی ہدایت کو اور دے دیتا ہے  
اونہیں ونکے پر ہنر گاری ۱۱ پھر نہیں آس لگاتے مل قیامت کے  
کہ آٹھ رے اور پیرا چانک تو آتو چکے ہیں اوسکی پہچان میں پھر کہاں ہے  
اونکے لئے جبکہ آپونہیے اونکے پاس اونکی نصحت ۱۲ تو جان لے  
کہ نہیں ہے کوئی خدا مگر خدا اور بخشش چاہ اپنے گناہ کے اور ایمان  
والوں اور ایمان والیوں کے اور خدا کا تہا ہی تمہاری چل پھر اور  
لوٹ پوٹ کی جگہ کو پہا اور کہنے لگتے ہیں وہ لوگ کہ جو ایمان لائے  
کہ کیوں نہ اوتار دیا گیا کوئی سورہ پھر جب اوتار جاتا ہی کوئی  
صاف سورہ اور ذکر کیا جاتا ہے اوسمیں لڑائی پھر انی کا تو دیکھنا  
تو اونہیں کہ جبکہ دلوں میں دراؤ کی بیماری ہے کہ دیکھنے لگتے ہیں  
وہ نظر سے اوسکے کہ بیہوشی چاگئی ہو جب پر موت کے تو اونکے لہو  
بہتر ۱۳ فرمانبرداری ہی اور اچھی بات ہی پھر جب چنچ جائے کام تو  
اگر سچ کہیں وہ خدا سے تو بہتر ہو اونکے لئے پھر کیا قریب ہے کہ اگر  
پلٹ جاو تم تو فساد و الوز میں میں درکاٹ بانٹ کر دو کہنبہ  
پر وریونکے ہی تو وہ ہیں کہ نصحت کے اونپر خدا نے تو بہرا کر دیا اول

اور اندھا کر دیا اور انکے انگوٹھ کو ۴ کیا پر نہیں غور کرتے قرآن میں یاد پڑے  
 چڑھے ہوئے ہیں اور انکے قفل ۴ ضرور جو لوگ کہ پھر گئے ہیں اپنے  
 پیٹھے موڑ موڑ کے جدا اسکے کہ کھل گئے ہیں اور انکے لئے ہدایت  
 شیطان نے سجد دیا ہی اور انکے لئے اور وہیل دے دی ہی اور انکو  
 یہ اسوجہ سے ہی کہ وہ کہنے لگے اور انکو گونسنے کہ جو گھن کھا گئے اور  
 کہ جسے اور اتنا خدا نے کہ بہت جلد تاجدار ہی کرنیکے ہم تمہارے  
 کچہ کا مومنین خدا ہی جانتا ہی اور انکے راز و نکو ۴ پھر کیا لت ہوگی جبکہ  
 اور نہیں فرشتے مارینگے اور انکے موہونکو اور انکے پیٹھونکو یہ اسوجہ  
 ہے کہ اور انہوں نے پیروی کی اور انکی کہ جسے جنہا دیا خدا کو اور گن  
 کھا بیٹے اور انکے خوشی سے تو اور انکے اکارت کر دیا اور انکے چلنوں کو  
 کیا دہیان کرتے ہیں وہ لوگ کہ دلونہیں خبیثے دے ہی کہ ہرگز نہ نکالیں  
 خدا اور انکے کیتونکو ۴ اور اگر ہم چاہیں تو دیکھا اور انکے دین اور تار جا  
 تو اور انہیں اور انکے ماتون سے ۴ اور ضرور تار جا لے تو اور انہیں انکی  
 بات کے بے سے اور خدا جانتا ہے شمارے گنوں کو ۴ اور ضرور  
 آزمائینگے ہم تمہیں تاکہ جان جائیں ہم تم میں سے لڑنے والوں کو  
 اور جیل جانے والوں کو اور آزمائیں ہم تمہارے خبر و نکو ۴ ضرور جو  
 لوگ کہ کافر ہو گئے ہیں اور روک ٹوک کرتے ہیں خدا کی راہ سے

اور ہٹ کرتے ہیں پیک سے جدا اسکے کہل گئی ہی اونکے لئے ہڈا  
 تو ہرگز نہ ضرر پونہا سکین گے خدا کو کچھ بھی اور بہت جلد اکارت  
 کر دے گا وہ اونکے گتوں کو + اسے ایمانداروں تا بعد اری کر د خدا  
 اور تا بعد اری کر و پیک کی اور نہ منیت و اپنے چلنوں کو + ضرور جو  
 لوگ کہ کافر ہو گئے اور روک ٹوک کر بیٹے خدا کی راہ سے پھر گئے  
 حالانکہ وہ کافر ہی تھے تو ہرگز نہ بخشید گا خدا اونوں کو + تو کاہلی نہ کرو  
 اور نہ بلاؤ ملاپ کی طرف اور متین تو رہو اور خدا تمہارے ہی  
 ساتھ ہے اور ہرگز وہ ادھر وراں پھوڑے گا وہ تمہارے گتوں کو +  
 نہیں ہے ذرا سی زندگی لکرا ایک کیل کو و اور اگر ایمان لاؤ گے تم او  
 ڈرتے رہو گے تو دے گا وہ متین تمہاری فرد وریان اور نہ ما  
 تم سے تمہارے مالوں کو - اگر مانگے جانے وہ تم سے او نہیں توجہ کر دے  
 متین تو خست کر بیٹو تم اور نکال دے تمہارے کینوں کو + آگاہ ہو  
 کہ تم او نہیں کو پکارتے ہو کہ خرچہ خدا کی راہ میں تو متین میں ہے  
 جو کہ خست کر جاتا ہے اور جو خست کر جائیگا تو نہ خست کر جائیگا مگر  
 اپنے ہی لئے اور خدا تو لا پرواہ ہے اور متمہ کنکال ہو اور اگر  
 پلٹ جاؤ گے تم تو بدل لیگا اور کسی قوم کو تمہارے سوا کہ نہو گے  
 وہ تمہاری طرح +



## جیت کا سورہ مدینے والا اوتیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے  
 ضروری ہونے تجھے صریح جیت تاکہ تختہ تیرے لیے خدا  
 جو کہ آگے ہو چکے ہیں تیرے گناہ اور جو کہ بعد ہو سہا ہیں  
 اور پوری کردی اپنی نعمت تجھ پر اور تبادی تجھے سیدھی راہ  
 اور مدد کرے تیرے خدا بہت عزت کی مدد وہی تو وہ ہے  
 کہ جس نے اوتار دی ڈھارسا یا نڈارون کے دلون میں تاکہ بڑا لین  
 ایمان کو اپنے ایمان کے ساتھ اور خدا ہی کے لیے ہیں شکر  
 آسمانوں کی اور زمین کے اور خدا ہی ہی عالم اور داتا تاکہ دل  
 کر دے وہ ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور باغونین  
 کہ بہتے ہیں اون کے نیچے نیچے نحرین کہ ہمیشہ رہیں ہمیں اور  
 اور دور کر دے اون سے اون کے تصور و نکو اور ہی یہ خدا کے  
 نزدیک بڑی کامیابی اور سزا دے دی دوراؤڈا لینے والے  
 اور دوراؤڈا لینے والیوں اور ساجی ٹھرانے والے اور  
 ساجی ٹھرانے والیوں کو کہ جو کرنے والے ہیں خدا سے بدگمانی

او نہیں پر ہے بہت کڑھب گردش و غضب توڑا ہی خدا نے  
 او تیر اور ہیکار برسانی ہی اور تیار کر رکھا ہی اونکے لئے جہنم  
 اور کیا ہی برا ٹکانا ہی اور خدا ہی کے لئے ہین لشکر کے لشکر آسمانوں  
 اور زمین کے اور خدا ہی ہی ذمی غرت و اشدندہ ضرورت بجا ہینے  
 تجھ گواہ اور خوشخبری دینے والا اور وہمکانیواں تاکہ ایمان  
 لاؤ تم خدا کا اور سکت بڑا و اوسکی اور توفیق کرو اوسکی اور پاکیزگی  
 ظاہر کرو اوسکی صبح اور شام ضرور جو لوگ کہ بیعت کرتے ہین  
 تجھے نہیں بیعت کرتے وہ مگر خدا کے خدا ہی کا تو ہاتھ اونکے  
 ہا تو تیر ہے پر جو توڑ والیگا او سے تو نہ توڑے گا مگر انی ہی  
 ضرر کے لئے اور جو کہ پورا کر دے گا او سے کہ عہد باندہ لیگا  
 جیسے خدا سے تو ضرور دے گا وہ او سے بہت کھری مزدور  
 قریب ہے کہ کہین تجھ سے جو کہ پیچھے چھوڑ دی گئی گنوار و نہیں سے  
 لبیا لیا ہمیں ہمارے مالون نے اور ہمارے لڑکے بالون نے تو بخشش  
 چاہ ہمارے لئے کہتے ہین اپنی زبانوں سے جو کہ کہ نہیں ہے اونکے  
 دلوں میں کھے کہ پر کس کا بس چل سکتا ہی تمہارے لئے خدا سے  
 کچھ بھی اگر وہی چاہے تمہارا ضرر یا چاہی تمہارا فائدہ بلکہ ہی خدا اور  
 چیز سے کہ جسے کرتے ہو تم واقف بلکہ گمان کیا تم نے کہ ہرگز نہ پائے گا

لے بیعت رضوان  
 لینے خوشی کی بیعت کہ وہا  
 صحابہ سے خوشی کی بیعت  
 ۱۲ مسئلہ لینے خوشی کی  
 اہل بیت سے لینے خوشی کی  
 میں دیکھتا ہوں اور  
 اپنے سینے سے لینے خوشی کی  
 ہین اور تیری پیروی  
 کا بیڑا وہاں ہے ہین  
 ۱۳ مسئلہ لینے خوشی کی  
 اہل بیت سے لینے خوشی کی  
 ہے کہ وہاں سے لینے خوشی کی  
 بیعت سے لینے خوشی کی  
 لینے ہین ۱۲  
 خدا و علی کو تہا ہی سے  
 وہاں سے کہ وہاں سے  
 کہ کچھ سے لینے خوشی کی  
 جاننے اور مارے جانے  
 تو کو ان انکا شریک  
 ۱۶ اور یہ کی قیامت  
 سکتے اسلحہ و جہت  
 دوزخ و غیرہ ۱۲

پیک اور ایماندار اپنے گھر والوں میں کبھی اور سچ دیا گیا یہ تمہارے  
 دلوں میں اور کر بیٹھے تم بدگمانی اور تم ہلاک ہو نیوالے لوگ تھے  
 اور جو کہ نہ ایمان لائے خدا کا اور اوس کے پیک کا تو ضرور مہنے  
 سینت رکھا ہے کافر دنگے لئے جہنم اور خدا ہی کے لئے ہی راج  
 آسمانوں کا اور زمین کا بخت دے گا جسے چاہیگا اور سزا دے دیگا  
 جسے چاہیگا اور خدا بڑا بخشنے والا تر کس کھانیوالا ہے عنقریب  
 کہنے لگیں گے سپیدی لوگ جبکہ چلو گے تم لوٹ کی طرف تاکہ  
 لیلو تم اوسے کہ ہمیں نہ اپنے پیچھے پیچھے چلنے دو چاہتے ہیں کہ  
 پلٹ دین خدا کا کلام مکھ کہ ہرگز نہ پیچھا لو تم ہمارے یوں فرما دیا تھا  
 خدا نے پہلے سے تو قریب ہے کہ کہنے لگیں بلکہ رشک کہاتے ہوئے  
 ہمیں بلکہ نہیں سمجھ سکتے وہ مگر ذرا طور کہ کہ سپیدی لوگوں سے گنوارو  
 کہ بہت جلد پکار پڑیگی تمہاری اوس جتھ کی طرف کہ جو بڑے  
 فرشت ہوں گی کہ لڑ پڑو تم اونیے یا مسلمان ہو جائیں وہ پہر اگر  
 تا بعد اسی کر دے تم تو دے دیگا تمہیں خدا بہت کھری فردوری او  
 اگر پلٹ جاؤ گے تم جیسا کہ پلٹ گئے تم آگے تو سزا دے دیگا  
 ہمیں خدا بہت دکھ دینے والی سزا دے تو اندھے پر کسی طرح کا  
 حرج ہی اور نہ لنگڑے کے لئے کسی طرح کا حرج ہی اور نہ بیمار کے

جرح ہی اور جو کہ تابعداری کرے خدا کی اور اس کے چمک کی تو وہ  
 وخیل کر دے گا اور باغونہیں کہتے ہوں گی اور نیک نیچے دار نہیں  
 اور جو کہ پلٹ جائے گا تو منہ اڑے دیگا وہ اس سے بہت دکھ دینے والا  
 سزاہ ضرور خوش ہو گیا خدا یا نثار و منہ جبکہ انہوں نے  
 اپنے ہاتھ دے دئے تیرے ہاتھ میں پیڑ کے تلے تو جان لیا  
 اور کتنے جو کہ یہ کہ اس کے دل میں تھا اور اتار دی ڈھارس  
 اور پیر اور اس کے پہل میں دے دی اور نہیں بہت جلد کی جنت  
 اور بہت سے لوگوں کہ لے لین اور نہیں اور خدا کی عزت  
 وانشور تھا وعدہ کیا تھا تم سے خدا نے بہت سے لوگوں کا  
 کہ پاؤ گے تم اور نہیں تو بہت جلد پورا کر دیا تم سے اس سے اور  
 روک دیا لوگوں کے ہا تو نکو تھے اور تاکہ ہو یہ ایک صریح پہچان  
 یا نثار و نکلے اور لائے تم ہین سید ہڈ ہرے پر اور ایک  
 دوسری جیت کہ نہ تابو پاسکتے تھے تم اور سپر ضرور گہر لیا تھا  
 خدا نے اس سے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے اور اگر لڑ پڑین  
 تھے وہ لوگ جو کافر ہو بیٹھے تو ضرور پیر و نیکی پیٹھ پر نہ پائے گی  
 کوئی سر پرست اور نہ کوئی حمایتی + دستور خدا کا وہی کہ جو گنہگار  
 ہی آگے اور نہ پائے گا تو خدا کے دستور میں کسی طرح کا ہر سیر پر

اس پر نہ گنا  
 کے بہت سے  
 ان بہت سے  
 دلوں کی قطعیت  
 ہوسنے پر کہ غلام  
 اسے اپنے توشی  
 غار کے اور یہ  
 بالکل غلامانہ  
 کے غلام  
 کہ کوئی بزدل  
 بہت سی یاد دہانی  
 دیا ہوا اور فی ہا  
 چل چل کا حلقہ  
 اس کے خلاف اور  
 کیونکہ اس نے  
 بہت کیا ہوا  
 ہاتھ ہے دینا  
 نہا مطلب اس  
 مد سے نہا کہ  
 بہت ہو سکتے  
 اور وہ مطلب  
 نہا کہ سولہ  
 حضرت کے  
 پر چنے اور  
 مد کو نہا اور  
 پھر کے اعانت  
 کے خصوصاً

اس پر نہ گنا  
 کے بہت سے  
 ان بہت سے  
 دلوں کی قطعیت  
 ہوسنے پر کہ غلام  
 اسے اپنے توشی  
 غار کے اور یہ  
 بالکل غلامانہ  
 کے غلام  
 کہ کوئی بزدل  
 بہت سی یاد دہانی  
 دیا ہوا اور فی ہا  
 چل چل کا حلقہ  
 اس کے خلاف اور  
 کیونکہ اس نے  
 بہت کیا ہوا  
 ہاتھ ہے دینا  
 نہا مطلب اس  
 مد سے نہا کہ  
 بہت ہو سکتے  
 اور وہ مطلب  
 نہا کہ سولہ  
 حضرت کے  
 پر چنے اور  
 مد کو نہا اور  
 پھر کے اعانت  
 کے خصوصاً

اس پر نہ گنا  
 کے بہت سے  
 ان بہت سے  
 دلوں کی قطعیت  
 ہوسنے پر کہ غلام  
 اسے اپنے توشی  
 غار کے اور یہ  
 بالکل غلامانہ  
 کے غلام  
 کہ کوئی بزدل  
 بہت سی یاد دہانی  
 دیا ہوا اور فی ہا  
 چل چل کا حلقہ  
 اس کے خلاف اور  
 کیونکہ اس نے  
 بہت کیا ہوا  
 ہاتھ ہے دینا  
 نہا مطلب اس  
 مد سے نہا کہ  
 بہت ہو سکتے  
 اور وہ مطلب  
 نہا کہ سولہ  
 حضرت کے  
 پر چنے اور  
 مد کو نہا اور  
 پھر کے اعانت  
 کے خصوصاً



وہی تو وہ ہی کہ جسے روکد یا اونکے ہاتھوں کو تھمے اور تمہارا —  
ہاتھوں کو اونٹنے کے کے اندر بعد اسکے کہ در کرد یا تمہیں دنیہ اور  
خدا اوس چنیر کا کہ جسے وہ کرتے تھے دیکھنے والا تھا وہی تو وہ  
لوگ ہیں کہ جو کافر ہو بیٹھے کہ جنہوں نے روکد یا تمہیں بڑے دی  
مسجد سے اور قربانی کو رکا ہوا اس سے کہ پوچھ کے وہ اپنے  
حلال ہونکی جگہ اور اگر نہ ہوتے کچا یا نادر اور کچا یا نادر عورتیں کہ نہ پہچانتے  
تھے تم ادنیٰ میں ایسے کہ روزِ خدا لے تم ادنیٰ میں پھر پوچھتا تمہیں  
اونکی طرف سے پچتا وانا واقفی کی وجہ سے تاکہ داخل کر دے  
خدا اپنی رحمت میں جسے چاہے اور اگر متفرق ہو جاتے تو ضرور  
سزا دے دیتے ہم اوتارگوں کو کہ جو کافر ہو بیٹھے ادنیٰ میں —  
بہت دکھ دینے والے سزا دے جبکہ ٹھانی لے اون لوگوں نے کہ جو  
کافر ہو بیٹھے تھے اپنے دلوں میں ہٹ نادانی کی ہٹ تو اوتار دی  
خدا نے اپنے ڈھارس اپنے پیک پر اور ایا نادر و نیہ اور پانچ  
کرد یا ادنیٰ میں پر ہنر گاری کی بات کا اور وہ اوسیکے شایان تھے  
اور اوسیکے لایق تھے اور خدا ہر چنیر سے واقف تھا ضرور  
سچ کرد یا خدا نے اپنے پیک سے سچا جواب کہ ضرور داخل ہو گئے  
بڑی ذی عزت مسجد میں اگر چاہیگا خدا بڑی نڈری سے

سورۃ ابراہیم  
کہ دو عورتیں مسلمان  
نہو تھ کہ جنکی بیٹیا  
کا ڈر ہے تو اسی  
سال ہم بتیں حکم  
دیخے لڑائی کا اون  
کہ دالو پیر جنہوں نے  
ایلی برس بتیں  
اور تمہاری قربانی  
رو کا یکن کی وقفہ  
دیا اسکے بعد  
کہ جینک وہ سلمان  
تم میں آئیں اور  
خدا کے رحمت  
میں جو اسلام ہے  
ظاہر تھا ہر شئی  
ہوں یا نذر شئی  
کما کے کافر و ادنیٰ  
جائیں اور ادنیٰ  
سکے طرف دکھ دینے  
واسطے عذاب کے  
سزا دار ہوں ۱۲  
سورۃ ابراہیم  
کہ دو عورتیں مسلمان  
نہو تھ کہ جنکی بیٹیا  
کا ڈر ہے تو اسی  
سال ہم بتیں حکم  
دیخے لڑائی کا اون  
کہ دالو پیر جنہوں نے  
ایلی برس بتیں  
اور تمہاری قربانی  
رو کا یکن کی وقفہ  
دیا اسکے بعد  
کہ جینک وہ سلمان  
تم میں آئیں اور  
خدا کے رحمت  
میں جو اسلام ہے  
ظاہر تھا ہر شئی  
ہوں یا نذر شئی  
کما کے کافر و ادنیٰ  
جائیں اور ادنیٰ  
سکے طرف دکھ دینے  
واسطے عذاب کے  
سزا دار ہوں ۱۲



اپنی اپنی سرنڈاٹے اور کتر دے ہوئے کہ نذر دے گئے پھر جان لیا  
 اوسنے جسے کہ تم نہ جانتے تھے پھر کر دی اسکے سوا جیت بہت  
 جلد وہی تو وہ ہی کہ جسے بیجا اپنے پیک کو ہدایت اور سچے  
 دین کے ساتھ کہہ کر دے اوسے ہر دین پر بالکل اور کافی  
 ہے خدا کو اہی کے لئے + منجھ خدا کا پیک ہی اور جو لوگ کہ اوسکے  
 ساتھ ہیں بہت کڑے ہیں کافر و منے نرم دل ہیں آپس میں  
 دیکھتا ہی تو انہیں رکوع سجدے کرتے ہی ہوئے ڈھونڈنا کرتے ہیں  
 خدا ہی کا فضل و کرم اور خوشی اذکی بیجا نہیں ہیں اونسکے منہو نہیں  
 سجدے کے گٹھونے + انہیں کی تو ہائی تو رات میں ہی اور انہیں  
 بانی انجیل میں ہے اوس بیچ کی طرح کہ جو نکال دے اپنا اکوایہ  
 پائدار کر دے اوسے تو دلدار ہو جائے وہ بہترن جائے اپنی جڑ  
 پر نہال کر دے کسا تو نکو تاکہ جنجلا جائے اونسے کافر لوگ وعدہ  
 کیا ہی خدا نے اذلوگوں سے کہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے بلایا  
 انہیں سے بخشش کا اور بڑی کہی فردوری کا +  
 چوٹیوں کا سورہ سکے والا اٹھارہ آیت کا  
 نام سے اوس غلام کو کہ جو ترس کھاتو الامہربان ہی  
 اسے ایماندار و نہ بڑہ جاؤ خدا کے اور اوسکے پیک کے آگے او

پڑتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا سنے جانے والا ہے + اے ایماندار  
 نہ بلند کرو اپنے آواز میں نبی کے آواز کے اوپر اور نہ چیخ کے  
 کو اور سستی بات تم میں سے بعضوں کے بعضوں سے چیخ چنگھاڑ  
 کرنے کی طرح اسٹم سے کہ اکارت ہو جائیں تمہارے چین اور  
 تمہیں کچھ وقوف بھی ہو + جو لوگ کہ وہی رکھتے ہیں اپنی آوازیں  
 خدا کے پیک کے پاس دہی تو دہی کہ آرمایا ہی خدا نے ان کے  
 دلوں کو پر ہنیر گاری کی لئے اور نہیں کے لئے ہے بخشش اور بڑی  
 کھری فردوری + جو لوگ پکارتے ہیں تجھے حویلیوں کے باہر سے  
 اور نہیں سے بہت عقل نہیں رکھتے ہیں + اور اگر وہ صبر کریں  
 یہاں تک کہ برآمد ہو تو ان کے پاس تو بہتر ہے ان کے لئے اور  
 خدا بخشنے والا ترس کھائی والا ہے + اے ایمانداروں اگر لائے  
 تمہارے پاس کوئی بدکار کسی طرح کی خبر تو جانچ کر داؤ کی اسلحاظ  
 کہ ایذا پہنچاؤ و تم کسی جتہ کو نادانی سے تو پھر ہو جاؤ تم پشیمان  
 اور جان لو کہ ضرور تم میں خدا کا پیک ہی اگر تابعداری کر جائیگا وہ سارے  
 اکثر باتوں میں تو ضرور جنت میں پڑ جاؤ گے تم لیکن خدا نے چشتیا  
 کر دیا ہے تمہارا ایمان کو اور سچ دیا ہے اور سننے اور سے تمہارے دلوں میں  
 اور گنہگار کر دیا ہے تمہارے لئے کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو

۵  
 نامہ کفایت  
 سنائی میں تمام  
 چارہ و اس  
 نئی ۱۲ ۲۰

یہی تو ہوشیار مہینہ فضل و کرم سے خدا کے اور اس کے تعجب سے  
 اور خدا عالم و دانا ہے اور اگر دو جتنے ایماندار وہیں سے کٹے مرتے  
 ہوں تو ملاپ کروادو دن دونوں کے درمیان میں پھر اگر کشتی  
 کر جائے دن دونوں میں سے ایک دوسرے پر تو مارا تو مارو  
 اس سے کہ جو کشتی کرے یہاں تک کہ پھر پڑے وہ خدا کے حکم کی  
 پھر اگر پھر پڑے تو ملاپ کروادو دن دونوں کے درمیان میں  
 انصاف سے اور انصاف کرو کہ ضرور خدا الفت رکھتا ہے انصاف  
 کر نیوالو سے نہ نہیں ہیں ایماندار مگر دینی بہائی تو ملاپ کروادو  
 اپنے دونوں بہائیوں میں اور ڈرتے رہو خدا سے کاشکے تیسرے ترس  
 کھایا جائے اے ایمانداروں نہ کھائے تم میں سے کوئی جتنا  
 کسی جتنے کو شاید کہ ہو جائیں وہ اویسنے بھی بہتر اور نہ عورتیں  
 عورتوں کو شاید کہ ہو جائیں وہ اویسنے بھی بڑھ کر اور نہ نام رکھو  
 اپنے تین اور نہ پکارو بری خطابوں سے کیا ہی برا ہی بدکاری کا نام  
 ایمان کے بعد اور جو کہ نہ تو بہ کرے گا تو ایسے ہی تو ظالم ہیں  
 اے ایماندارو نیچے ہو زیادہ گمانوں سے کہ ضرور بعض گمان گناہ  
 اور نہ ٹوہ میں رہو اور نہ بدی کریں تم میں سے بعضے بعضوں کے  
 کیا چاہتا ہی تم میں سے کوئی ایسے کہ چکے جائے گوشت اپنے مرے ہو

فصل  
 نم

بھائی کا تو کھنکھاؤ اس سے اور ڈرتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا  
 بڑا تو بہ سننے والا ترس کھانیوالا ہے اگر کو بیٹھنے تو بنا ڈالائیں  
 مرد اور عورت سے اور بیٹھنے بنا دیا تمہیں کہنے کے کہنے اور  
 گھر انکے گھر اسے تاکہ آپس میں جان پہچان کرو کہ ضرور خدا کے  
 نزدیک تم میں سے وہی زیادہ ذی رتبہ ٹھہر گیا کہ جو تم سب  
 بڑھ کے پرہیزگار ہو گا ضرور خدا جاننے والا خبردار ہے کہ بیٹھے  
 گنوار لوگ کہ ہمتو ایمان لائے کہہ دے کہ تم تو ایمان نہیں لائے  
 ہو اور لیکن کہو کہ ہم اسلام لائے اور کبھی نہ بیٹھے گا ایمان تمہارا  
 دلو نہیں اور اگر تاجدار کی کرو گے تم خدا کی اور اس کے پیک کے  
 تو نہ گھٹا دے گا وہ تمہارے کاموں میں کچھ بھی ضرور خدا بڑا  
 بخشنے والا ترس کھانیوالا ہے اس کے سوا اور کچھ بھی نہیں  
 کہ ایماندار وہی ہیں کہ جو ایمان لائے خدا کا اور اس کے پیک کا  
 پھر نہ دھڑکیر کے اونہوں نے اور جہاد کر بیٹھے اپنے مالوں اور  
 اپنے جانوں نے خدا کے راہ میں تو وہی تو ہے ہیں کہہ کہ کیا داف  
 کرتے ہو خدا کو اپنے دین سے حالانکہ خدا تو خود ہی جانتا ہے جو کچھ  
 آسمانوں میں ہی اور زمین میں ہی اور خدا ہر چیز سے واقف ہے  
 احسان جتاتے ہیں تجھ پر اس بات کا وہ اسلام لائے کہ نہ جسا

جتاؤ مہیلا اپنے اسلام لانے کا بلکہ خدا احسان کہتا ہے تیرا سن بات کا  
کہ راہ تہادے اور سن متیرا بیان کی اگر تم سچے ہو + ضرور خدا  
جاتا ہے غیب کے باتیں آسمان اور زمین کے اور خدا ہی دیکھو  
والا ہے اور سکا کہ جو تم کیا کرتے ہو +

ق کا سورہ کے والا پختا لیس آیت کا  
نام سے اور خصلہ الکی کہ جو ترس کھانا نیوالا مہربان ہے  
ق + قرآن شریف کی قسم + بلکہ تعجب کیا اونہوں نے کہ آیا اونکے  
پاس ایک دہکا نے والا اونہیں میں سے تو کہنے لگے کافر  
کہ یہ تو عجیب بات ہے + کیا جب ہم مرجائیگے اور ہو جائیگے مٹی تو  
گردش تو بہت دور ہے + ضرور جان لیتے ہیں ہم جو کہ  
کہم کہ دیتے ہیں زمین اونہیں سے اور ہمارے پاس تو یادداشت  
کی کتاب ہے + بلکہ ہٹلا دیا اونہوں نے حق کو جبکہ آیا وہ اور  
پاس تو وہ تو ایک اختلاف کے کام میں ہیں + کیا پھر نہیں  
دیکھتے بہا لے وہ آسمان کو اپنے اوپر کہ کیونکر بناؤں لاہنے اور  
اور سج دیا ہئے اور سے اور نہیں ہیں اور سین کھندانے + اور  
زمین کو بچا دیا ہئے اور سے اور ڈال دئے ہئے اور سپر بڑے  
بڑے بہاری پہاڑ اور اوگا دیا ہئے اور سین ہر طرح کی روح کے

۱۱ حضرت  
۱۲ امام جعفر صادق  
۱۳ سے ہے کہ  
۱۴ قاف ایک ہزار  
۱۵ ہے کہ جو کہ  
۱۶ ہوسا ہے  
۱۷ دنیا کو  
۱۸ زمر دلا اور  
۱۹ آسمان کی  
۲۰ اور سی کے  
۲۱ سے ہے



چنیرین + قدرت نامی اور نصیحت کے لئے ہر رجوع کرنے والے  
 بندی کے + اور اوتار اہنے آسمان پر سے مبارک پانی پھر اٹکاؤ  
 ہنے اسکی وجہ سے باغ اور کاٹنے کے بیج + اور بڑے بڑے  
 لیمو ہی کھجورین کہ ادغین تہ درتھہ گودین تہین + بندونکی روزی  
 کے لئے + اور جلا دیا ہنے اسکی وجہ سے مروت شہر کو یوہین تو  
 ہوگا نکاس + جٹلایا اونے پہلے نوح کے جتھ نے اور تیسے کے  
 لوگون نے اور مود نے + اور عاد نے اور فرعون نے اور کوٹ  
 بھائی بندون نے اور بگل کے لوگون نے اور تیج کی لوگون نے  
 سب نے جٹلایا پیکون کو تو ٹھیک او تری او پیر میری دہونس  
 تو پھر کیا تھک بیٹھے ہم پہلے بنوٹ سے بلکہ وہ تو شک میں ہیں  
 نئی نبوت کی طرف سے + اور ضرور ہمیں تو بناؤ الہی انسان کو  
 اور جان لیتے ہیں ہم او سے کہ وسوسہ کرتا ہے جسکا اوسکا  
 جی اور ہمیں تو زیادہ قریب ہیں اوسے اس کے شہر سے + یہی  
 جبکہ لے لیتے ہیں و دو لینے والے داہنی اور بائیں سے  
 بیٹھے بیٹھے + نہیں بدلتا کوئی بات مگر کہ اوس کے پاس ایک  
 نگہبان لیس اور چوکس ورتین ہی + اور اوس کے موت کے غوت  
 ٹیک ٹیک ہی تو ہی وہ کہ مجھے تو کترایا جاتا تھا + اور پونکہ ہی با

مہور یہی تو دھولنس کا دن ہی ہے اور آکھڑا ہوگا ہر شخص کہ ایک تو اس کے  
 ساتھ ہکانے والا ہوگا اور ایک گواہی دینے والا ضرورتاً غفلت  
 میں تھا اس کی طرف سے تو کھول دیا ہنہ تجھ سے تیرا پردہ تو تیری  
 آنکھ آج کیا ہی تیرے ہے اور کہنے لگا اس کا رفیق کہ یہ تو وہی ہے  
 کہ جو میرے پاس لیس تیار تھے ڈال دو تم دو نو جہنم میں ہر پر  
 کفر کرنے والے میرے کو بھلائی کے بڑے روکنے والے کو حد  
 گزر جانے والے (شکی کو) وہی کہ جو ٹھہرا تا خدا کے ساتھ اور  
 خدا تو جو تک بھی دواو سے بہت سخت عذاب میں تو کہیگا  
 اس کا رفیق کہ الہی میں نے تو نہیں سرکش کر دیا تھا اس سے اور  
 تھا وہ خود ہی بہت پلے سر کیے بھول بھٹک میں فرمائے گا  
 کہ نہ جہان میں جہان میں کرو میرے پاس در میں تو خود ہی پل کر چکا  
 تھا تھستے دھولنس دینی کی نہیں میرا پیہر کر دیا ہی سکتا بات میں  
 میرے پاس اور نہ میں ظلم کرنے والا ہوں بند و نیر جس دن  
 کہ کہیں گے ہم جہنم سے کہ کیا ملبب ہو گیا تو اور کہیگا وہ کہ کیا ابھا  
 کچہ زیادتی باقی ہے اور بڑا دیباگی جنت پر پہنیز کارونکے  
 نہ دور ہوگی یہی تو وہ ہے کہ وعدہ کیا جاتا تھا جس کا ہر رجوع  
 کرنے والے اور بچے رہنے والے سے جو کہ سہا جاتا تھا

خدا سے بے اوکے دیکھے بھالے اور آتا تھا توجہ کر نیوالے  
 دل سے ۴ داخل ہو تم اوس میں صحیح سلامت یہی تو ہی سدا کا دن ۴  
 اوس میں کے لئے ہے جو کہ چاہتے ہیں وہ اوس میں اور ہمارے  
 پاس ہی بہت بڑھوتی ۴ ضرور کتنی ہی ہلاک کر ڈالے ہئے اوس  
 پہلے قرن کہ وہ بڑے ہوئے تھے اوسے بولتے تین تو سرنگین  
 لگائیں اوسوں نے شرونین کہ کہیں بھی ہی بھاگئے کا راستہ ۴  
 ضرور اوس میں نصیحت ہے اوس کے لئے کہ جبکہ ہول یا لگا دے وہ  
 کان حالانکہ وہ موجود ہو ۴ اور ضرور بنا ڈالے ہئے آسمان اور  
 زمین اور جو کہ اوس دونوں کے درمیان میں ہی چہ زمین اور  
 چہ ہی نہیں گئے ہمیں تھکن ۴ اور جیل جاؤ اوسے کہ جو وہ کہتے ہیں  
 اور پاکینرگی ظاہر کر اپنے پروردگار کے تعریف کر کے سورج کے  
 نکلنے کے پہلے اور اوس کے دُوب جانے سے پہلے ۴ اور راتوں کو  
 پاکینرگی ظاہر کر اوسکی اور سجد و تکی پیچھے ۴ اور کان لگانے رکھ  
 اوس دن کی طرف کہ جسدن لکارے گا ایک نقیب بہت قریب ہے  
 جسدن کے سینے کے وہ خگیا کو بچا ہی تو ہی نکلنے کا دن ۴ ہم تو  
 جلاتے ہیں اور ہمیں تو مار ڈالتے ہیں اور ہمارے ہی پاس  
 پھیری ۴ جسدن کے لیٹ جائی زمین اوسے اوس حالت میں

کہ وہ لپ جھپ کر نیوالے ہوں گے یہی تو ہی جماد ہر پیر سبت سہل  
 ہمیں تو خوب جانتے ہیں اوستہ کہ جو وہ کہتے ہیں اور نہیں ہے  
 تو اوپر ظلم توڑنے والا تو نصیحت کر قرآن اوستہ کہ جو کسی میری دہکتے  
 ستر او کرنے والیوں کا سورہ کے والا ساٹھ آیت کا  
 نام سے اوستہ خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے  
 قسم ہے اوستہ ہواؤں کی کہ جو کرنے والی ہیں ستر او + پھر اوٹھانے  
 والیوں کے باد لگا بوجھا + پھر بھنے والیوں کی آسانی سے + پھر باٹنے  
 والوں کے کام کو + کہ ضرور نہیں ہی وہ کہ جبکا وعدہ کیا جاتا ہے  
 مگر بلا شک سچ + اور ضرور بدلا ہونے والا ہے + قسم راستے والے  
 آسمان کی + کہ تتر ایک جہا میں جہا میں کی بات میں ہو + کہ پھر دیا  
 جاتا ہے اوستہ جو کہ پھر دیا گیا ہے + مار ڈالے جائیں اٹکل کرنے  
 والے + کہ جو اپنی غوث میں ہو لے بیٹے ہیں + پوچھا کرتے ہیں  
 کہ کب ہے قیامت کا دن + جس دن کہ وہ آگ سے آزا جائیں گے +  
 چکھواہنی آزا مالیش ہی تو وہ ہے کہ جسکی تم جلدی کیا کرتے تھے +  
 ضرور پر ہنیر کار لوگ باغونہن ہیں اور چشمونہن + لینے والے  
 ہیں اوستہ کہ جو دیا ہے اوستہ اوستہ پروردگار نے کہ ضرور  
 اسے پہلے نیکی کرنے والے تھے + اور بہت کم رات کو سویا کرتے تھے +

سہل جتنے دن  
 پانی کی طرح ۱۲  
 سہل فرشتہ  
 دھندلے دھندلے  
 ہین ۱۲ دھندلے

اور پھیلنے کو وہ بخشش چاہا کرتے تھے + اور ان کے مالوں میں حصہ تھا  
 شگتا کا اور اپنے منہ ہی میں کی وجہ سے محروم رہ جانے والے کا +  
 اور زمین میں سچا نہیں ہیں یقین کرنے والوں کے لئے + اور خود ہمارے  
 دلوں میں تو پر کیوں نہیں دیکھتے تم + اور آسمان میں ہے تمہاری  
 روزی اور جو کچھ کہتے وعدہ کیا جاتا ہے + تو قسم آسمان  
 اور زمین کے سر پرست کے کہ ضرور وہ ٹھیک ہے اسی طرح  
 کہ جس طرح تم کیا کرتے ہو + کیا آپونہی تیرے پاس بات ابراہیم کے  
 ذی رتبہ مہمانوں کی + جبکہ گئے اس کے پاس تو کہنے لگے کہ سلام  
 کہنے لگا کہ سلام متوانجان لوگ ہو + پھر کہتا گیا اپنے لوگوں میں پھرایا  
 ایک گدہ اپنا بٹرا + پھر بڑھایا اسے اونکی طرف کہنے لگا کہ تم  
 کیوں نہیں کھاتے + پھر دسوا اس کیا اونکی طرف سے دُرکا  
 تو کہنے لگے کہ نڈر اور خوشخبری دے اسے ایک سچہ دار لڑکے  
 + پھر بڑھی اسکی عورت قربت میں پھر بیٹنے لگے وہ ایسا نہ  
 اور کہنے لگی کہ میں تو بوڑھی بانجہ ہوں + کہنے لگے کہ یوہین فرمایا  
 تیرے پروردگار نے کہ ضرور وہ دانا عالم ہے + فقط



کہنے لگا کہ پہر کس مہم پر چڑھے ہو تم اسے پیکون +  
 کہنے لگے کہ ہم تو ہیجہی گئے ہیں ایک قصور و جتے کے طرف +  
 کہ برسادیں ہم اونپر شہی کے وہ لنگر + کہ جو غیلے اور خنچے ہو مین  
 تیرے پروردگار کے نزدیک حد سے گزر جانے والوں کے لیے + پہر  
 نکاسی کردی ہم نے اوسکی کہ جو اوسمین ایماندار و زمین سے تھا +  
 پہر نہ پایا اوسمین مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا + اور باقی رکھی ہم نے اوسمین  
 ایک پہچان اولوگوں کے لیے کہ جو ڈرتے ہیں دکھ دینے والے عذاب سے  
 اور موسیٰ مین جیکہ بھیجا ہم نے اوسے فرعون کے پاس صریح حکو مین  
 تو وہ پہر کٹرا ہوا اپنے سکت کے برتے پر اور کہنے لگا کہ جادو گو ہے  
 یا سٹری + پہر لے دی کردی ہم نے اوسکے اور اوسکے لشکر کے  
 تو ڈال دیا ہم نے اوسمین دریا مین حالانکہ وہ اپنے تئیں برا کہنے  
 والا تھا + اور عادیں جو کہ بھیجے ہم نے اونپر ججوتی آند ہے + کہ  
 نہ چوڑتے تھے کسی چیز کو کہ پہونختے تھے جسپر گریہ کر دیتے تھے  
 اوسے سوسپسے ہڈی کی طرح + اور نمودین جیکہ کہا گیا اوسے  
 کہ چین کرو ایک مدت تک + پہر اوسنوں نے سرکشے کی اپنے  
 پروردگار کی حکم سے تولیڈ والا اولوگو کٹرا ہٹ نے اور وہ  
 دیکھتے کے دیکھتے ہی رہ گئے + پہر کچھ دس چاسکا اولوگو کٹھے

ستائشوں  
 پارہ کہنے لگا  
 کہ کس مہم پر  
 چڑھے ہو تم

لے بخونی اور باغ  
 وہ آندہ ہی پتا کہ کیا  
 تاثیر سے پڑا پیلین  
 پہولین مین اور ہر  
 چم کا وہ تھس منس  
 کہ نہ ۱۲

ہونے پر بھی اور نہ وہ بدلے سکنے والے تھے + اور نوح کچھ قوم کو  
 پہلی کہ ضرور وہ بدکار لوگ تھے + اور آسمان کو بنایا ہننے اپنی  
 قدرت کے ہاتھوں سے اور ضرور ہم پہیلا دینے والے تھے +  
 اور زمین کو بچھا دیا ہننے تو کیا ہے اچھے بچھائیوالے تھے + اور ہر  
 چیز کے بنائے ہننے جوڑے کاشتکے تم نصیحت پاؤ + تو سہاگ چلو  
 خدا کے پاس کہ میں تمہیں اوسے کے طرف سے صریح ڈرانے والا  
 ہوں + اور نہ شہراؤ خدا کے ساتھ اور خدا کہ ضرور میں تمہیں اوسے  
 طرف سے صریح ڈرانے والا ہوں + یوہن نہیں آیا اونلوگوں کے پاس  
 کہ جو اونسے پہلے نہی کوئی پیک مگر کہنے لگے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ +  
 کیا وصیت کرنے چلے آئے ہیں اسکی بلکہ وہ تو سرکش لوگ ہیں + اور نہ  
 پہیروں کے طرف سے کہ پہر تو ملاست نہ اوٹھا لینگا + اور نصیحت کیا کہ ضرور  
 نصیحت فائدہ بخشتی ہے ایمانداروں کو + اور نہیں بنائے ہننے جن اور  
 آویکو مگر تاکہ وہ میری عبادت کریں + نہیں چاہتا اونسے کوئی روزی  
 اور نہیں چاہتا میں کہ وہ مجھے کھلائیں + ضرور خدا وہی تو بڑا روزی دینے  
 والا بہت بڑے والا ہے + تو ضرور اونلوگوں کے لیے کہ جو ظلم کر بیٹھے ایک  
 عذاب کا حصہ ہے اونکے رفیقوں کے حصہ کے برابر تو جلدی نہ کر بیٹھیہ +  
 واسے ہر اونلوگوں کے لئے کہ جو کافر ہو بیٹھے اونکے اوسد سے کہ جسکا اونسے

وعدہ کیا جاتا ہے

طور کا سورہ کتے والا اور نچا س آیت کا

نام سے اس خدا کے کہ جو ترس کہانی والا مہربان ہے  
قسم ہے طور کے + اور اس کتاب کی کہ جو لکھ دی گئی ہے + پہیلانے  
ہوئے چلی کمالیہ + اور آباد گھر کے + اور اونچی جہت کی + اور مہرے  
دریا کی + ضرورتیرے پروردگار کا عذاب ہونے والا ہے + نہیں کوئے  
اوسکا کہانی والا ہے + جسدن کہ مار گیا آسمان چرخ + اور کرنیگے پہاڑ  
چل + پرتو افسوس ہے اوسیدن جٹلا نیوالون کے لیے + کہ جولانے  
کھوج میں کیلا کرتے تھے جسدن کہ دئی جانیکے اونیں جنم کے آگ کے  
طرف اور گردنیاں اور دھکے + یہی تو وہ آگ ہے کہ جسے تم جٹلایا کرتے تھے  
تو کیا پہر جادو ہے یہ یا تم کچھ دیکھ بہال نہیں سکتے + جنکھاؤاوسہیں  
پہر کہا بدویا نہ کہا بدو برابر ہے تمہیں نہ سزا دی جائیگی تمہیں مگر اوسیکے کہ جو  
کیا کرتے تھے + ضرور پرہیزگار باغونہیں اور نعمتونہیں ہیں + نہال نہال  
اوس سے کہ جو دیا ہے اونہیں اونکے پروردگار نے اور بچا دیا ہے  
اونہیں اونکے پروردگار نے جنم کے عذاب سے + کہاؤاوپرچو  
سوارت سحیرت ہوا اور رچی رچی اوسوجہ سے کہ جو تم کیا کرتے تھے +  
تئیے لگائی ہوئے تختونکے پرونکے پروان پر + اور بیاہ دینگے ہم اونہیں

یہ لفظ غلط ہے  
یہ لفظ غلط ہے  
یہ لفظ غلط ہے  
یہ لفظ غلط ہے  
یہ لفظ غلط ہے

بڑانکے گوری چٹے پریوں سے + اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی  
 اونکی اونکے بال بچوں نے ایمانیں تو ملا دینگے ہم اونکے بال بچوں کو اور نہ کہہ گئے  
 ہم اونکے لیے اونکے کام میں سے کچھ بھی ہر آدمی اوسکے ہاتھ کہ جو اوس  
 کیا ہے گروین ہر + اور مدد کی ہننے اونکی سیوون سے اور گوشت سے  
 اوسکی کہ جسکے وہ بہادت رکھتے ہیں + آپس میں چین چپٹ کر نیلے سمین  
 اون کا نسونکے کہ جنہیں کسی طرح کی یہودگی اور گنہ گاری نہوگی +  
 اور چکر لگا کر نیلے روپراونکے وہ غلام کہ جو ہنکے موندے موتیوں کے طرح  
 ہونگے + ور زرخ کر گئے اونیں بعضے بعضوں کے طرف پوجہ گچہ کرتے ہوئے  
 کہیں گے کہ ہمتوانے لوگوں میں سہا کرتے تھے + پھر احسان کیا خدا نے ہم  
 اور بچا دیا ہمیں لپک والے عذاب سے + ضرور آگے ہم اوسے بکار  
 کرتے تھے کہ ضرور ہے تو بڑانکے کرنیوالا ترس کہا نیوالا ہے + پھر  
 کر کہ نہیں ہے تو نعمت سے انہی پروردگار کے جوتھے اور نہ دیوانہ  
 یاکتے ہیں وہ ایک شاعر ہے کہ آسرالگاتے ہیں ہم اوسکے لیے موت کے  
 حاوشہ کا + کہ کہ آسرالگاؤ کہ میں ہی تمہارے ساتھ آسرالگانے  
 والو نہیں سے ہوں + یا حکم لگاتے ہیں اونکے لیے اونکے عقلمیں اسکا  
 یگوہ سرکش لوگ ہیں + یا کتے ہیں کہ دل سے گڑھ لیا ہے اوسنے اسے  
 بلکہ وہ ایمان نہیں لائے + پھر بہلا لائیں تو کوئی بات اسطرح کی اگر وہ

سچے ہیں + یا بنا ڈالے گئے ہیں بغیر کسی چیز کے یا وہ خود بنانے والے ہیں +  
 یا بنا ڈالیں اور انہوں نے آسمان اور زمین بلکہ یقین نہیں لاساتے ہیں  
 یا انہیں کے پاس ہیں خزانے تیرے پروردگار کے یا وہی کڑوٹا ہوا  
 والے ہیں + یا انہیں کے لیے ہر کوئی زینا کہستے ہیں وہ اوسپر سے  
 پہ سبلا لائے تو اونکا سینے والا کوئی صریح حکومت + یا اوسہی کے لیے  
 ہیں بیٹیاں اور تمہارے ہی لیے ہیں بیٹے + یا مانگتا جا بچتا ہے  
 تو اوسنے کچھ ضروری تو وہ ڈانڈ دینے کے طرف سے بہاری ہو گئے  
 ہیں + یا انہیں کے پاس ہے غیب تو وہ لکھا کرتے ہیں + یا چاہتے ہیں  
 چلے تو جو لوگ کہہ کا فہم ہو گئے ہیں انہیں سے چلے کیا جاتا ہے + یا اوتیرے  
 شے ہی کوئی خدا خدا کے سوا پاک ہے خدا اوس سے کہ جو وہ جسے  
 شہادتے ہیں + اور اگر دیکھتے ہیں کوئی ٹکڑا آسمان کا گرتے ہوئے تو کہنے  
 لگتے ہیں کہ یہ تو پر تین کے پر تین بادل کی ہیں + تو رہیں دے انہیں  
 یہاں تک کہ ملین وہ اپنے آپس دوسے کہ حسین بیوش کہہ بی جائے  
 جس ان کہ نہ کام آئیگا اونکے اور نکا چلے کچھ ہے اور نہ اونکے  
 مدد کی جائیگے + اور ضرور اونکو گونکے لیے کہ جو ظالم ہو بیٹھے عذاب ہے  
 اسکے سوا اور لیکن انہیں سے اکثر نہیں جانتے ہیں اور اس لگا  
 دیا کی اپنے پروردگار کے کہ ضرور تجھ پر عین عنایت کی نظر ہے + اور



پاکیزگی ظاہر کر اپنے پروردگار کو یکمان کے جب کہ اٹھے تو  
اور رات کو پاکیزگی ظاہر کر اوس کے اور تاروں کے چپ  
جانیکے بعد +

تارے کا سورہ مکے والا ایک سٹہ آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کمانے والا مہربان ہے +

قسم نے تارے کی جبکہ وہ ٹوٹا کہ نہیں بٹکا + تمہارا رفیق  
اور نہ جو کا + اور نہیں ٹوٹا وہ جو اہش سے نہیں ہے وہ  
مگر ایک وحی کہ جو ہے جاتی ہے + سکھایا ہے اوسے بری  
طاقت اور امانت داری پر شہرا + اور وہ اوپر وار کے

کنارے پر تھا پر شہرا + پر ملکیا + پر یکمان بہر کے فاصلہ  
یا کچھ کم پر تھا + پر وحی کی اوسے اپنے بندے پر جو کہ وہی  
نہیں جو شہر بولا اپنے دل سے جا ہے مین کہ اوسے دیکھا + کیا جسے

تم اوس سے اوس بات پر کہ جسے اوسے خود دیکھا + اور  
ضرور اوسے دیکھا + اوسے ایک دفعہ لیے سر کے پاس +

اسٹان پر کا میری کا پڑا +

ان البتہ کیسوں کے کہ وہ اپنے بوجھل و غفلت سے

مداو کے خیالات  
خامس کے ہر خاوتے  
تعلیمی ہو سکتا ہے  
ہاتھ نام سے اور  
بہل نام سے اور  
آرام سے اور  
خدا جات سے اور  
خدا کے واسطے اور  
اور سچ میں اور  
شق ہو سکتا ہے اور  
نہیں اور نہ ہو سکتا  
اس کا کہیں نہ  
مسلک ہو سکتا ہے اور  
در کسے ہو سکتا ہے  
سون اور کسے  
خفت معلوم کر سکتا  
ن اور اور ہر حال  
نورانی نہیں  
حاجت نہیں کہانی کو  
نورانی سے اور جو  
اس کا اعتقاد کرنا  
ہو تو اسے دہو  
نہیں بلکہ ہر دن کے  
خوش خود اور نہیں  
دیکھنے آئے پر اور  
مطلوع ہر کہ جسے  
نورانی جانے نہیں  
ہر دن کے حالات  
خام پر اور ہر وقت  
تعلیم سے جہاں آسانی  
تہات اور  
پس اور ہر صفت  
مطلوع کے لیے و کافی

جا  
نورانی سے اور جو  
اس کا اعتقاد کرنا  
ہو تو اسے دہو  
نہیں بلکہ ہر دن کے  
خوش خود اور نہیں  
دیکھنے آئے پر اور  
مطلوع ہر کہ جسے  
نورانی جانے نہیں  
ہر دن کے حالات  
خام پر اور ہر وقت  
تعلیم سے جہاں آسانی  
تہات اور  
پس اور ہر صفت  
مطلوع کے لیے و کافی

نورانی سے اور جو  
اس کا اعتقاد کرنا  
ہو تو اسے دہو  
نہیں بلکہ ہر دن کے  
خوش خود اور نہیں  
دیکھنے آئے پر اور  
مطلوع ہر کہ جسے  
نورانی جانے نہیں  
ہر دن کے حالات  
خام پر اور ہر وقت  
تعلیم سے جہاں آسانی  
تہات اور  
پس اور ہر صفت  
مطلوع کے لیے و کافی

۱۲  
 کہ او سیکے پاس ہے شہر او کا باغ جبکہ ڈھانپ لیا تھا اس نیر کو جسے کہ  
 ڈھانپ لیا تھا نہ بہکے نظر اور نہ چوکی + ضرور دیکھیں اسنے اپنے پروردگار کا  
 بڑے بڑے سچا نین + تو پہر کیا دیکھا آئی ہو تم لالت عزاکو اور تمہارے اخیر والے  
 منات کو + کیا تمہارے لیے تو میں مرد اور او سیکے لیے میں عورتیں + یہ تو  
 او سو وقت میں بہت برا چھو لیا ہے نہیں ہیں وہ مگر کچھ نام کہ رکھ لیا  
 او نہیں تمنے اور تمہارے بزرگوں نے نہیں او تارے خدا نے اونکے لیے  
 کی طرح حکومت نہیں چھی پڑتے وہ مگر گمان کے اور او سکے کہ جسکے خوش  
 کرتے ہیں نفس اور ضرور آپہونچے اونکے پاس اونکے پروردگار کی طرف سے  
 ہدایت + کیا انسان کے لیے ہر جو کچھ کہ وہ آرزو کرے میں + تو خدا ہی کے لیے  
 آخرت اور دنیا + اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں کہ نہیں کام آسکتے او کی سفارش  
 کچھ بھی مگر اسکے بعد کہ اجازت دے خدا جسے کہ چاہے اور پسند کرے  
 ضرور جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے آخرت کا وہ رکھ دیتے ہیں فرشتوں کا نام  
 عورتوں سے + حالانکہ نہیں ہے انہیں اسکے کچھ جانچ نہیں چھا کرتے  
 مگر گمان کا حالانکہ گمان نہیں کام آسکتا حق کے کچھ بھی تو منہ پھیرے  
 او سکے طرف سے کہ جو منہ پھیرے ہوئے ہی ہمارے یاد سے  
 اور نہیں چاہتا ہے مگر فوراً اسی زندگے کو + میں تک پہنچ ہے اونکے  
 جانچ کی ضرورت پروردگار وہی بخوبی واقف ہے او سچ کہ جو ٹھیک گیا

جوشن نام

اوسکے راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے کہ جو راہ میرا آبا اور خدا  
 ہی کے لیے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے آگے نہ  
 دے اوسمیں کہ جو برائی کرتے ہیں اوسکے کہ حوہ کیا کرتے ہیں اور بڑا  
 دے اوسمیں کہ جنہوں نے شک کی اور ہی کہ جو بچے بہت ہیں بڑے بڑے  
 گناہوں سے اور بدکاریوں سے مگر راستے گناہ سے کہ نہ رتیا  
 پروردگار گنجائش دے دینے والا ہے سب کا اور وہی بخوبی  
 واقف ہے تم سے جبکہ یہ کیا اوسے تمہیں میں سے اور جبکہ تم اپنے  
 ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو نہ ستر بناؤ نہ بی چالو نہ لہو کہ وہی خوب  
 واقف ہے اوس سے کہ جو بچ گیا کیا پہرہ کیا لہو لے اوسے کہ جب لپٹ  
 پڑا اور جس نے دی دیا اور اسسا اور روک دیا اوسکے پاس ہی غیب کا  
 علم تو وہ دیکھتا ہے کیا نہیں خبر دی گئے اوسے اوسکے کہ جو موسیٰ کے  
 صحیفوں میں ہے اور اوس ابراہیم کے کہ جو ہا گیا کہ وہ ہا گیا  
 کوئی اوشانیوالا کسی اور دوسرے کا بوجھا اور نہیں ہے آدمی کے یہ  
 مگر جو کچھ کہ وہ کوشش کر گیا اور ضرور وہ اپنے کوشش کو پہنچے  
 دیکھ لیگا پہرے دیکھا لگی اوسے پہرہ اور اوسکے خبر اور ضرور پہنچے  
 پروردگار کے طرف سے انتہا اور ضرور اوسینے تو پہنچایا اور  
 رولایا اور ضرور اسنے تمہارا اور چلایا اور ضرور اوسے فخر بنا ڈالا اور عورت کا

جزا نطفہ سے جبکہ وہ ڈال دیا گیا + اور ضرور اوسیکے ذمہ ہے پیدا کر دینا  
 دوبارہ + اور ضرور اوسیکے والد اور خزانہ والا بنایا + اور ضرور وہی ہے  
 سرپرست سگھوسنے کا + اور ضرور اوسنے ہلاک کرویا عادیلا + اور  
 نمود کو تو پہر کھچوڑا + اور نوح کا فوقہ + آگے کہ ضرور وہی سب سے  
 برتر ہے کے ظالم اور سرکش تھا + اور ڈھی ہوئے ڈھنڈ ہار و نکو اولٹا + پھر  
 ڈھانپ لیا + اوسہیں جسنے کہ ڈھانپا + پھر کس کس نعمت کا اپنے پروردگار  
 اپنے نہیں تو شک لاتا یہ تو دھمکانیوالا ہے اگلے دھمکانے والوں سے  
 آپڑے آپڑنے والے + کہ نہیں ہے اوسکے خدا کے سوا کوئی چیز  
 کہولنے والے + تو پہر کیا اس بات سے حیرت میں ہوتے ہو + اور  
 ہنستے ہو اور نہیں روتے ہو اور تم تو غافل ہو تو سجدہ کرو خدا کا اور  
 عبادت کرو اوسکے +

فرائض بہانہ پر سجدہ واجب ہے

### چاند کا سورہ مدینے والا پچھن آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +  
 قریب آگلی قیامت اور ترخ گیا چاند + اور اگر دیکھتے ہیں وہ کوئی پہچان تو نہیں  
 پہیریتے ہیں + اور کہنے لگتے ہیں کہ جادو ہے سدا رہنے والا + اور جھٹلا دیا  
 اور پیروی کر گئے اپنے خواہشوں کے اور ہر کام قرار لینے والا ہے +  
 اور ضرور انہیں اوسکے پاس خبر و نہیں سے وہ چیزیں کہ اوسہیں نہیں ہے +

۱۰ درجے کے دانائی ہے پر نہیں کام آتے ڈرائیوالے + پر نہیں پھیرے  
 اونکے طرف سے اوسدن کہ جسدن پکار گیارہ پکار نیوالا ایک پسند خیریت  
 جسکے ہوئے اپنے آنکھوں کے ساتھ نکل پڑینگے قبرون سے گویا کہ وہ  
 شترتیرڈیٹونکے دل کے دل ہونگے + دوڑتے ہوئے پکار نیوالے کے طنز  
 کہیں گے کافر کہ یہ تو کٹھن دن ہے + جھٹلا دیا اوس پہلے نوح کے تو س  
 تو جھٹلا دیا ہمارے بندیکو اور کئے لگے کہ ٹری سب اور جھٹک دیا گیا +  
 پھر پکارا اوسنے اپنے پرودگار کو کہ میں تو مغلوب ہوں تو تو میرے  
 حمایت کر + تو کہو کہ دینے ہم نے آسمان کے دروازے اوس مہنہ کے لیے کہ جرح  
 برسنے والا تھا + اور بہا دیے ہم نے زمین سے سوتے تو ملگیا پالنے اور  
 حد پر کہ جسکے شکل کو ہی گئے تھے + اور چڑھا دیا ہم نے اسے تختوں اور  
 بیچون والے پر + جو کہ بتے تھے ہمارے نگہبانے میں سرائے کے سیاہوں کے  
 کہ جو کافر ہو گیا تھا + اور فورا بنا چھوڑا ہم نے اسے ایک پہچان پہوں  
 نصیحت پانیوالا ہے + ہو گیا تھا میرا عذاب اور ڈرائے واسنہ +  
 اور ضرور مل کر دیا ہم نے قرآن کو نصیحت پانیکے لیے تو یہ کوئی نصیحت  
 پانیوالا بھی ہے + جھٹلایا عاونے تو کیسا تھا میرا عذاب اور ڈرائیوالا  
 اور ضرور بھی مینے اون پر زناٹے کی آند سے ہمیشہ کے نحس نہیں + کہ جو  
 اوکھیرے لیتے تھے لوگوں کو گویا کہ وہ ٹہنے تھے جڑ سے تھے ہوئے



کہہ کر کے مدہر کیا تھا میرا عذاب اور ڈرانے والے + اور ضرور  
 ہوں کہ وہ نے قرآن کو نصیحت کے لیے پہر کوئی نصیحت پانیوالا ہی ہے +  
 ہٹا دیا تھا + ڈرانے والوں کو کہنے لگے کہ کیا اپنوں ہی میں سے  
 ایک سے مل آئی کے پیروی کرینگے ہم ضرور ہمتو اس حالتیں بہت  
 میں اور آگ میں ہو گئے + کیا ڈال دے گئے نصیحت اور سپر ہمارے  
 وہ ہمارے سے کہہ دو تو بڑا جوتا ہے + بہت جلد جانچانگے کل کہ کون  
 پہچانے گا + نہ تو اس کے ساتھ ہی کے پیچھے والے تھے اوکے  
 آگ میں سے + نہ تو اس کے اوکے اور پہچانے اور خبر دے دے نہیں  
 رہے + نہ تو اس کے اوکے درمیان میں ہر ایک کا حصہ موجود کر دیا  
 کہ ہے + نہ تو اس کے اوکے اپنے رفیق کو تو کیڑ دیکھ کے اوکے  
 پہر کو جس کے شہرین مدہر کیا تھا میرا عذاب اور ڈرانے والے +  
 نہ تو اس کے اوکے ہی جگہ ٹوٹ ہو گئے وہ سو گئے ہوئے ہوئے  
 کی طرح اور نہ تو اس کے اوکے قرآن کو نصیحت کے لیے پہر کوئی نصیحت  
 پانیوالا ہے + ہٹا دیا لوٹ کے قوم نے ڈرائیو والوں کو + ضرور پہچانے  
 او نہ تو اس کے اوکے مگر لوٹ کے لوگوں کو نہ تو اس کے اوکے چٹکارا دے دیا ہنسنے  
 بھیلے کو + اپنے نعمت سے یو میں خبر ادا دیتے ہیں ہم او سے کہ  
 ہٹا کرے + اور ضرور ڈرایا دے او میں ہمارے لیکر تو شک کی سی ہے

سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونوں کو یا کہ وہ یا قوت میں اور نہ تو  
 پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونوں نہریت  
 نیگا بد ناکل نیگا پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے  
 تم دونوں + اور انہیں دونوں کے ڈانڈوں سے بٹھے ہوئے  
 دو اور باغ میں + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونوں  
 ہرے کچھوہ میں + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے  
 تم دونوں + انہیں دونوں میں دو چشمے ہیں او بٹھے ہوئے + پہر کن کن  
 نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونوں + انہیں دونوں میں  
 میوے ہیں کجور و انار + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے  
 جٹلاؤ گے تم دونوں + انہیں میں میں خوب سیرت اور خوب لبت  
 پر یان + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونوں  
 گوری چٹے پر یان میں چپے ہوئے تیر و زمین + پہر کن کن نعمتوں کو  
 اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونوں + انہیں ہاتھ لگایا اور زمین  
 کسی آدمی نے اور نہ کسی جن نے + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے  
 جٹلاؤ گے تم دونوں + تکیے لگائے ہوئے او بٹھے ہوئے اور نہ  
 اور اچھے اچھے فرشتوں پر + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ  
 تم دونوں بکرت کاست تیر سے و بد ملے اور بزرگی دایہ سر پرست کا نام

ضرور پہنیز گار باغونین اور نہرو نین میں + سچ کے بیشکے میں سکتا  
بادشاہ کے پاس +

خدا نے مہربان کا سورہ مدینے والا شہریت کا  
نام سے اوس خدا کے جو ترس کہا نیوالا مہربان ہے +

مہربان خدا نے سکمایا قرآن + بنایا انسان + بتایا اوسنے بیان + سورج اور چاند  
ایکا بندھے ہوئے حساب پر میں + اور بیکل اور پیڑیو نو سجدہ کیا  
کریتے ہیں + اور آسمان کو اوسنے اوشایا اور رکھی ترازو + اس کے لکھا آستے  
کہ زیادتی نکر جاؤ تم ترازو میں + اور سدھر کہو تول انصاف سے اور  
نہ کوٹ کرو ترازو میں + اور زمین کو اوسنے بنایا لوگوں کے لیے کہ اوسمیں  
میوے ہیں اور کھجور تھیلے دار + اور دانہ بہو سے والا اور روزے  
والا + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونوں +  
بناڈالا اوسنے آدمی کہنے شئی سے ٹھیکرے کی طرح + اور بناڈالا جنکو  
آگ کے گویے سے + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کی جٹلاؤ گے  
تم دونوں سر پرست دونوں پور لو نکا اور سر پرست دونوں بچھون کا +  
پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونوں بہا دیے  
اوسنے دونوں دریا کہ آپس میں وہ بٹھڑ جائیں + اونسے بچوں بیچ میں ایک  
اڑے کہ نہیں سر کشیے کر سکتے + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے پرودگار کے

یسوہ عمارت میں  
سید محمد بن  
محمد بن محمد بن  
محمد بن محمد بن  
محمد بن محمد بن  
محمد بن محمد بن

نام

جھٹلاؤ گے تم دونوں۔ لکھتا ہے اِدُن دونوں سے سوئی اور بڑنگا +  
 پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں + اور اُس کے  
 لیے میں بڑے بڑے پھیلنے اور بھرے بنے والے دریا میں پہاڑوں کے  
 برابر + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں +  
 جو اُس پر ہے وہ بیٹھے والا ہے + اور رہ جائیگے رو داری تیرے ہی  
 سر پرست کی کہ جو بدینے اور بزرگی والا ہے + پہر کن کن نعمتوں کو  
 اپنے سر پرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں + مانگتے جا بختے میں اوس سے  
 جو جو آسمانوں اور زمین میں ہیں - ہر روز وہ ایک نیت کے کرتے ہیں +  
 پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں + اسے جن  
 اور آدمی کے جتھے اگر + بس چل سکے تمہارا کہ پیر جاو تم کنار زمین آسمان کے  
 اور زمین کے تو پیر جاؤ نہ پیر جاؤ گے مگر حکومت سے + پہر کن کن  
 نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں + بھیج دیا جائیگی تم دونوں پر  
 آگ کے لپکین اور ٹنگلا ہوتا پیر آپس میں مدد نہ کر سکو گے + پہر کن کن نعمتوں کو  
 اپنے سر پرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں + پہر جب ترخ جائیگا آسمان  
 تو بن جائیگا گلاب کے پنکھڑی لال نری کے طرح + پہر کن کن نعمتوں کو  
 اپنے سر پرست کے جھٹلاؤ گے تم دونوں + پہر اوس دن نہ پوچھو گی کیا  
 جائیگا اپنے گناہ سے نہ کوئی آدمی اور نہ کوئی جن + پہر کن کن نعمتوں کو

پہر ڈکوسنے والے ہو تو نسے ہو سٹ اوٹوٹیکے ڈکوسنے کی طرح +  
 یہی تو ہے او کی ضیافت قیامت کے دن + ہمیں نے تو تمہیں بنا  
 ڈالا ہے پہر تم کیوں نہیں یقین لاتے + کیا پہر دیکھ بہال لیتے ہو تم  
 اوسے کہ جس نطفہ کا بیج ڈالتے ہو تم + کیا تم نے بنا دیا ہے وہ یا ہم بنا  
 والے ہیں + ہمیں نے تو شہر آدم میں موت انہیں ہم جیسے رنگے ہیں +  
 اس بات میں کہ بدل چم تمہارے کینڈو نکو اور بنا ڈالیں ہم تمہیں دوسرے  
 سچ دج سے کہ جسے تم جانتے ہی نہیں + ضرور جان لیا تم نے پہلی نبوٹ کو پہر  
 کیوں نہیں یاد رکھتے تم کیا پہر نہیں دیکھا تم نے اوسے کہ جسے بوئی جوتے ہو  
 تم + کیا تم اوسے اوگا دیتے ہو + یا ہم اوسکے اوگانیوالے ہیں +  
 اگر ہم چاہیں تو کر دیں اوسے چور چور تو تم حیرت ہی کرتے رہ جاؤ +  
 کہ ضرور ہمیں تو بڑا گھانا دیا گیا + بلکہ ہمیں تو بالکل بے آس ہیں کیا + پہر  
 دیکھتے ہو تم اوس پانیکو کہ جسے تم پیا کرتے ہو + کیا تم نے اوست اوتا ہا  
 بادل سے یا ہم اوتارنے والے ہیں + اگر ہم چاہیں تو کر دیں اوسے  
 کہ اگر ہمارے پہر کیوں نہیں شکر کرتے ہو تم + کیا پھر دیکھے تم نے وہ آگ  
 کہ جسے تم سلگایا کرتے ہو + کیا تمہیں نے سر سے بنا دیا اور اوگا دیا اوکا  
 پیر یا ہم اوسکے میدا کر دینے والے ہیں + ہمیں نے تو بنا دیا اوسے  
 ایک نصیب اور فائدہ بن کے رہنے والوں کے لیے تو پاکینگی ظاہر کر



تو شک کر بیٹھے وہ ڈرانے والوں میں اور ضرور مانگے انہوں نے اس سے  
 اس کے مہمان تو سوڑے ہوئے مہنے اورنگے دیدے پر چکھو میرا عذاب اور  
 میرے ہیبتیں اور ضرور آپہونچا صبحی صبح اورنگے پاس بڑے شہر اور کا  
 عذاب + تو چکھو میرا عذاب اور میرے دشتیں اور ضرور سہل کر دیا مہنے  
 قرآن کو نصیحت کے لیے پس کوئے بے نصیحت کر نہیوالا ہے + اور ضرور  
 آپہونچے فرعون کے لڑکے بالون کے پاس ڈرائیوالے + تو جھٹلادیا  
 انہوں نے ہمارے سب پہچانوں کو تولیدے کر دی مہنے اورنگی  
 بڑی غالب دست و ار کے لیدے کی طرح + تمہارے کافر سہیر میں انگوٹے  
 یا تمہارے لیے نکاسے ہے فقر و غنم + یا کہتے ہیں کہ ہمتو سب بدل لینے  
 والے ہیں + بہت جلد سہگادیا جائیگا سارا جہاں اور سپہنگے اپنی پیشین +  
 بلکہ قیامت اورنگے وعدے کا دن ہے اور قیامت بہت سخت ہے اور  
 بڑے کر دے ہو + ضرور قصور و بڑھک میں اور آگ کے لپک میں  
 جسد کے گسہٹے جائیگے آگ میں اپنے منہ کے بھل چکھو جہنم کے چوچا  
 مزا + ضرور ہر چیز کو پیدا کر دیا ہے مہنے ایک شکل سے + اور نہیں ہے  
 ہمارا حکم مگر ایک ایک کے مثل دیکھنے آنکھ کے + اور ضرور ہلاک کر دیا ہے  
 تمہارے جہتوں کو پہر کوئی بھی نصیحت پانیوالا ہے + اور جس چیز کو کہ  
 کیا ہے انہوں نے تو وہ فقر و غنم ہے + اور ہر چھوٹا اور بڑا لکھ لیا گیا +



اوسین کی طرح کی زٹل اور نہ گناہ کی بات مگر ہانک یکا رسلا سلام سلام  
 اور داہنے والے + کون میں داہنے والے + بن کاٹھون کے بیرو نہیں +  
 ہور تہہ در تہہ گود و نہیں + اور لہجے چوڑے چھاؤ نہیں + اور گرتے  
 ہوئے پانہیں + اور ڈال کے بہت سے میو نہیں + کہ جو نہ تو توڑ لیے  
 گئے ہو گئے اور نہ روک دے گئے ہو گئے + اور اونچے اونچے بستر و غیر  
 ضرور بنایا ہئے اور نہیں نت نیا + پہر کر دیا اور نہیں ہجولی سہاگن کو ایریا  
 دمنے ہاتھ والوں کے لیے کچھ اگلو نہیں سے اور کچھ پھلو نہیں سے +  
 اور بائیں طرف کے لوگ کون میں بائیں طرف کے لوگ + لڑکے کے  
 جنہوں اور گھومتے ہوئے پانہیں اور چہان میں اس دہوین کے  
 کہ جو نہ تو ٹھنڈا ہو گا + اور نہ حرمت دار + ضرور وہ اس سے پہلے لڑکے  
 ہوئے تھے + اور شہین کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہوں کے +  
 اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہو جائیں گے کوڑہ کرکٹ  
 اور دیو لکاؤ ہیر تو پھر کیا ہم جلانے جائیں گے + یا ہمارے اگلے وقت کے  
 بزرگ + کہ ضرور راکھے اور پچھلے بھور لئے جائیں گے وقت پر ایک جیسے ہو  
 دیکھے + پہر تو تم اے شہین کے ہوئے جھٹلانے والوں + ضرور ہرپ  
 کرنے والے ہو تھوڑے پیر کو پہر پاٹ دینے والے ہو اس سے  
 اپنے پیٹ + پہر ڈگ ڈگا کے پنے والے ہو اس پر کہو لٹا ہوا پائے

اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونو + تاڑیے جائیگے قصور وار  
 اپنے ماتھوں سے تو پکڑ لیے جائیگے سر اور پاؤں + پہر کن کن نعمتوں کو  
 اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونو + یہی وہ جہنم ہے کہ جٹلاتے  
 تھے جیسے قصور وار چو غاں لگاتے رہیں گے اوسکے اور کہوتے ہو  
 پانی کے بچون بچ میں + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے  
 تم دونو + اور جو کہ سہے شہراؤ سے اپنے سر پرست کے سامنے تو  
 اوسکے لیے تو دود و باغ میں + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے  
 جٹلاؤ گے تم دونو + ڈالیوں اور ٹہنیوں والے + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے  
 سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونو + اوس میں دونو میں تو دود و نہرین  
 بہتے رہتے ہیں + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے  
 تم دونو + اوس میں دونو میں تو ہر طرح کے میوے کے جوڑے جوڑے  
 پہر کن کن نعمتوں کو اپنے سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونو + نکلیے لگاؤ  
 ہوئے اون بسروں پر کہ جنکے استر ریشم کے ہوں گے اور سیو  
 دنون باغوں کے زمین دوز ہو گئے + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے  
 سر پرست کے جٹلاؤ گے تم دونو + اوس میں میں پہنچے نظروں سے  
 فقط اپنے شوہروں کے دیکھنے والیاں ہیں کہ چوسھی نہیں گیا اوس میں  
 کوئی آدمی اونسے پہلے اور نہ کوئی جن + پہر کن کن نعمتوں کو اپنے

اپنے ذی عزت سر پرست کے نام کے فسحی قسم کھاتا ہوں  
تارونکے گرنے کی جگہوں کی + اور خور و رہ قسم ہے اگر تم کچھ تمیز  
رکھتے ہو بہت بڑے + کہ ضرور وہ بہت عالیشان قرآن پر پوشیدہ  
نوشہ میں + کہ نہیں چوسکتے اسے مگر سترے لوگ + اور تارا  
کیا ہے ساری خدائی کے سر پرست کی طرف سے + پہر کیا ایسے  
باتیں تم کاہلی کرتے ہو + اور بنائے لیتے ہو اپنی روزی اسے  
کہ تم جھٹلا دیتے ہو + پر کیوں نہیں جبکہ دم گٹکے پہنچ جائے گا  
حلقین اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو گے + اور ہم بہت قریب  
میں اس سے تمہارے بہ نسبت اور لیکن تم سوچتے ہی نہیں +  
پر کیوں نہ اگر + تم سزا دی گئی اس لئے پس نہ تو پہر لاؤ تم اور نہ کو  
اگر تم سچے ہو + پس اگر ہو گا مقر بونہیں سے تو چین اور نفس نقیر  
کمانا ہے باہینے بیٹے مہک اور لپٹ ہے اور نعمتون کا باغ ہے  
اور اگر ہے دابنہ والونہیں سے + تو تجھے سلامتی ہے واپس  
والونہیں سے + اور اگر ہو گا بیکے ہوئے جھٹلانے والونہیں سے  
توضیافت ہے کہوتے ہوئے پانی کے اور جہنم کے داخلی کے +  
ضرور ہے تو جنجا ہوا حق ہے + تو پاکیز گے ظاہر کر اپنے  
بڑے سر پرست کے نام کے +



لوہے کا سورہ مدینے والا اوستیہ آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہے۔  
 پاکیز گے ظاہر کرتا ہے خدا کی جو جو کہ آسمانوں میں ہے اور زمین پر ہے  
 اور وہی تو آبرو دار دشمن ہے + اوسیکے لیے ہے راج آسمانوں کا  
 اور زمین کا جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے +  
 وہی تو پہلا ہی اور پچھلا ہے اور کہلا ہوا ہے اور چھپا ہوا ہے اور  
 اور وہی تو ہر چیز سے واقف ہے + اوسے نے تو بنا ڈالے آسمان  
 اور زمین چپہ دشمن پر تن بیٹنا عرش پر جانجاتا ہے اوسے کہ جو پیر  
 جاتا ہے زمین میں اور جو کچھ کہ نکل پڑتا ہے اوس میں سے اور جو کچھ  
 کہ اوتاری آسمان پر سے اور جو کچھ کہ چڑھ جاتا ہے اوس میں اور وہ  
 تمہارے ساتھ ہی ساتھ ہے جہاں کہیں کہ تم ہو اور خدا جو کچھ  
 کہ تم کیا کرتے ہو اوسکا دیکھ لینے والا ہے + اوسیکے لیے ہے  
 راج آسمانوں کا اور زمین کا اور خدا ہی کی طرف پلٹا دیتا ہے  
 سب کام + پیرا دیتا ہے رات کو دشمن اور پیرا دیتا ہے دن کو  
 رات میں اور وہی تو واقف ہے سینے والوں رازوں سے +  
 مانو خدا کو اور اوسکے پیک کو اور خرچہ اوس میں سے کہ بنا دیا ہو  
 اوسنے تمہیں اگلون کا نائب جنہیں پیر جو ایمان لائے ہیں تم میں سے

اور خرچہ کیا ہے میں اور تمہیں کے لیے تو ہے بڑی بہاری مزدور  
 اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ تم نہیں مانتے خدا کو اور پیک بلا رہا ہے  
 تمہیں کہ مانو تم اپنے پروردگار کو اور ضرور وہ لیچکا ہے تمہارا  
 عہد اگر تم دل سے مانتے والے ہو + وہی وہ ہے کہ جو اوتارنا  
 اپنے بندہ پر چمک دنگ کی آیتیں کہ نکال باہر کرے وہ تمہیں  
 گٹھاٹو پونہیں سے نور کی طرف اور ضرور خدا تمہارا شفیع و مہربان ہے  
 اور کیا ہو گیا ہے تمہیں کہ نہ خرچ کرو تم خدا کی راہ میں حالانکہ  
 خدا ہی کے لیے ہر حصہ آسمانوں کا اور زمین کا نہیں برابر پہنچتے  
 تم میں سے وہ کہ جو خرچہ کیے جیت سے پہلے اور لڑتے رہے  
 وہی تو رستے میں بڑھکے ہیں اور اسے کہ جنہوں نے خرچہ کر چا  
 بعد اور لڑ پڑے اور سب سے وعدہ کیا ہے خدا نے + اچھا  
 اور خدا اس سے کہ جو تم کرتے ہو واقف ہے + ایسا کون ہے  
 کہ جو دے خدا کو اچھا و ہار تو وہ دونا کر دے او سے اوسکے لیے  
 اور اوسکے لیے ہو بڑی کہری مزدوری + جسدن کہ پانیگاتو  
 ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو کہ دوڑ رہے ہونگے اوسکے  
 نور اوسکے آگے اور اوسکے داہنے وار خوشخبری ہے تمہیں  
 آج اون باغوں کے کہ بہتے ہیں جنکے نیچے دار نہریں ہر اکے سینے

والے ہوا زمین سی تو بڑی کامیابی ہے + جسد نکے کہنے لگیں گے  
 دراؤ والے اور دراؤ والیان اونلوگون سے کہ جو ایمان لائے  
 ہیں کہ ذرا ٹھرے تو رہو کہ ہم بھی روشنی پائیں تمہاری نور سے  
 کہا جا لگا کہ ذرا پہر تو اپنے پیچھے تو پہر ڈھونڈو نہو نور کو پہر اوٹھا  
 دیجائیگی اونکے درمیان میں ایک شہرِ نیاہ کی دیوار کہ او زمین ایک  
 پہاٹک ہو گا اندر وار زمین رحمت ہو گی اور باہر وار جسکے آگے  
 عذاب ہو گا تو لپکارنے لگیں گے او زمین کہ کیا ہم تمہارے ساتھ  
 رہتے کہنے لگیں گے کہ کیوں نہیں اور لیکن تم نے پہنسا دیا جہنم  
 اپنے تئیں اور اس لگا بیٹھا ور شک کر بیٹھے اور دھوکا دی دیا  
 تمہیں آرزوؤں نے یہاں تک کہ آپو نہ چا خدا کا حکم اور دھوکا دیا  
 تمہیں خدا کے بابت دھوکا دینے والے نے + پہر اج نہ لیا جائیگا  
 تم سے کوئی سینٹ اور نہ اون لوگون سے کہ جو کافر ہو بیٹھے  
 تمہارا آگ ہے وہی تو لائق ہے تمہارے اور کیا ہی برا  
 بیٹھا ہو + کیا نہیں آ لگا اونلوگونکے لیے کہ جو ایمان لائے  
 یہ وقت کہ سہم جائیں اونکے دل خدا کے یاد سے اور اس سے  
 کہ جو نازل ہوا ہے حقین سے اور نہ ہو جائیں وہ اونلوگونکے  
 طرح کہ جنہیں دے دی گئی تھے کتاب آگے پہر کنج گئے اونکے دست

تو سختیا کے کٹر تک ہو گئے اور نیکے دل و رشتیری انہیں کاہن جانلو  
 کہ ضرور خدا جلادیتا ہے زمین کو اور سکے مر جائیکے بعد ضرور بیان  
 کر دین جنسے آیتیں کاشکے تم سمجھو + ضرور صدقہ دینے والے اور صدقہ  
 دینے والے ان اور جو دے دیتے ہیں خدا کو اچھا قرض دو گنا کر دیا  
 جائیگا وہ اور نیکے لیے اور انہیں کے لیے ہے بڑی عزت کی مزدور  
 اور جو لوگ کہ ایمان لانے خدا کا اور اور سکے پیک کا وہی تو ہیں  
 سچے اور شبیہ اپنے پروردگار کے نزدیک انہیں کے لیے ہے  
 اونکی مزدوری اور انکا نور اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے اور جہلا  
 دیا اور انہوں نے جاری آئو نکو وہی تو ہنم والے ہیں جانلو کہ  
 نہیں سے زندگی مگر کیل کو داور بناؤ سنوار اور شیخی آپس کے  
 اور اٹم اگانا مالونکا اور لڑکے بالون کا اور اس منہ کیطرح کہ نہال  
 کر دے کافرون کو اور سکے اگوانی پہ ایسا ہما جالے کہ پا  
 تو اور سے پیلا پہ ہو جائے چور چور اور آخرت میں ست  
 سخت عذاب ہے + اور بخشش ہے خدا کی طرف سے اور  
 رضامندی ہے اور نہیں ہے ذرا سی زندگی مگر دہو کے ڈبریک  
 بسر + لپک کے آگے بڑھ جاؤ اپنے سر پرست کے بخشش  
 کی طرف اور اس بہشت کے طرف کہ جہاں پہلاؤ آسمان





خدا ویسے کہ جواد اسکے مدد کرے اور اسکے پیک کی بے اسکی  
 دیکھے بہالے کہ ضرور خدا ذی عزت سکنت وار ہے + اور  
 ضرور بیجا ہمنے نوح کو اور ابراہیم کو اور فرار دے دی اسکی  
 نسلین نبوت اور کتاب پہراونہمینین سے کچھ راہ پر آئیو  
 این اور بستری اونین سے بدکارین + پہر لچلی ہم اونین کے  
 قدم با قدم اپنے پیکون کو اور اسکے پیچھے پیچھے آئے ہم مریم  
 کی بیٹے عیسا کو اور دے ڈالی ہمنے اسے اخیل اور ددی  
 ہمنے دلو نہیں اونکے کہ جنہون نے پیروی کے اسکی الفت  
 اور ترس اور سب سے وہ کنا رکشی کہ جسے دل سے پسند کر لیا  
 تھا اونہون نے اسے نہیں لکھ دی تھی ہمنے وہ اونپر مگر  
 خدا کے رضا مندی کے خواہش کے لحاظ سے پہر نہ لحاظ  
 رکھا اونہون نے اسکا جو کہ حق تھا اسکی لحاظ رکھنے کا  
 پھر دی ہمنے اونہیں کہ جو ایمان لائے تھے اونین سے اونکے  
 مزدورے اور اونین سے بہتری بدکارین + ایماندارون  
 ڈرتے رہو خدا سے اور ایمان لاؤ اسکی پیک کا کہ دی دیگا  
 وہ تمہیں اپنی رحمت اور بنادے گا تمہارے لیے ایک نور  
 کہ چلو گے تم اونہیں اور نبشہ دیگا وہ تمہیں اور خدا بڑا بخشنے والا

ترس کھائیو والا ہے + تاکہ جان جائیں کتاب والے کہ  
 وہ نہیں ہیں کہہ سکتے کسی چیز پر خدا کے فضل سے اور ضرور  
 فضل و کرم خدا ہے کے ہاتھ ہے کہ دے  
 ڈالتا ہے وہ او سے جسے چاہتا ہے  
 اور خدا ہی بڑے فضل و کرم  
 کا مالک ہے۔  
 تمام شد

۲۸  
اشہد ان باہمین  
سورہ مدینہ والا

جہانین جہانین کا سورہ مدینہ والا تیسرے آیت کا  
نام ہے اس خدا کے کہ جو ترس کہا نیو لا مہرباں ہے۔

ضرور سن لے خدا نے اس کے بات کہ جو تجھے چڑھتے ہے اپنے  
شہر کے بہت اور گلے شکوے کرتی ہے خدا سے اور خدا اس کا  
تم و نو کی جہانین کو ضرور خدا سے والا دیکھنے والا ہے  
جو لوگ ظہار کرتے ہیں میں سے انہی عورتوں سے ہیں  
ہو جاتیں وہ آدمی ان میں ہیں آدمی سچ کی باتیں کہروسی کہ  
جنہوں نے جہانہی انہیں اور ضرور وہ کہہ بیٹھے من نالہ نہایت  
اور یہودہ اور ضرور خدا بڑا معاف کرے والا بڑا بخشنے والا ہے  
اور جو لوگ کہ اپنے مان کے جگہ ٹھہر دیتے ہیں اپنی عورتوں کو  
پہرہ و بارہ پہر پڑتے ہیں اسی بات کی طرف کہ جو انہوں نے  
کسی تھی تو آزاد کر دینا ہے ایک بندہ کا قبل اسکے کہ ایک دوسرے  
ہاتھ لگائیں اسکے نصیحت کی جاتی ہے تمہیں اور خدا اس حیرے  
کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہے پہر جو کہ نہ پالے تو روزی ہیں  
تاثر توڑ دینے کے قبل اسکے کہ آپس میں ایک دوسرے کے ہاتھ  
لگائے پہر جو کوئی کہ اٹی ہی سکت نہ کہتا ہو تو کہلو دینا ہی سناٹہ  
لنگالوں کا یا اس لحاظ سے کہ مانو تم خدا کو اور اس کے پیکر اور یہی ہیں

اور جو لوگ کہ اپنے مان کے جگہ ٹھہر دیتے ہیں اپنی عورتوں کو  
پہرہ و بارہ پہر پڑتے ہیں اسی بات کی طرف کہ جو انہوں نے  
کسی تھی تو آزاد کر دینا ہے ایک بندہ کا قبل اسکے کہ ایک دوسرے  
ہاتھ لگائیں اسکے نصیحت کی جاتی ہے تمہیں اور خدا اس حیرے  
کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہے پہر جو کہ نہ پالے تو روزی ہیں  
تاثر توڑ دینے کے قبل اسکے کہ آپس میں ایک دوسرے کے ہاتھ  
لگائے پہر جو کوئی کہ اٹی ہی سکت نہ کہتا ہو تو کہلو دینا ہی سناٹہ  
لنگالوں کا یا اس لحاظ سے کہ مانو تم خدا کو اور اس کے پیکر اور یہی ہیں

خدا کی حدیں اور کافروں میں کے لیے دکر دینے والا عذاب ہر  
 ضرور جو لوگ کہ ہٹ کر جاتے ہیں خدا سے اور اس کے پیکر  
 وہ جو پٹ کر دیے جاتے ہیں جیسا کہ جو پٹ کر دیے گئے وہ لوگ  
 کہ جو ان سے پہلے تھے اور ضرور اتارین ہمنے کھلی ہوئی آیتیں اور  
 ضرور کافروں ہی کے لیے ہر رسوا کر دینے والا عذاب جس کے  
 جلا دیگا انہیں خدا بالکل پہر تار دیگا انہیں جو کچھ کہ وہ کیا کرتے  
 پہر تو گن رکھا ہے اس سے خدا نے اور بھول بیٹھے ہیں وہ اسے  
 اور خدا ہر چیز کا گواہ ہے کیا نہیں دیکھتا تو کہ خدا جانتا ہے اسے  
 جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے نہیں ہوتی کائنات  
 یہو سی تین میں مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ میں مگر وہ  
 ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ گھٹ کے اس سے اور نہ بڑھ کے  
 مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں کہ ہوں پہر خبر دیتا ہے  
 انہیں اس سے کہ جو وہ کیا کرتے ہیں قیامت کے دن ضرور  
 خدا ہر چیز سے واقف ہے کیا نہیں دیکھتا تو انہیں کہ جنہیں  
 سنا ہی کر دی گئی کائنات یہو سی سے پہر پہر پڑتے ہیں وہ اسے  
 کہ جس سے سنا ہی کر دی گئی کئی کئی اور نہیں اور کانا پہو سے کرنے  
 لگتے ہیں گناہ میں اور سرکشی میں اور یکے کے تفرمانی میں اور جیکے آتے ہیں

تیرے پاس تو صاحب سلامت کرتے ہیں تجھے اس طرح پر کہ جو نہیں  
 مقرر کیے تیرے لئے خدا نے اور کہتے ہیں اپنے دلوں میں کہ کیوں  
 نہیں عذاب کر لیتا ہم پر خدا اس کے وجہ سے کہ جو ہم کہہ بیٹھے ہیں  
 تو بس کرتا ہے اور نہیں جہنم کہ وصل ہونگے وہ اس میں اور کیا ہو  
 میرا شکنا ہے + اے ایماندارو جب کہی کا نا پہوسی کرو تم تو نکانا  
 پہوسی کرو گناہ کی اور سرکشی کے اور پیک کی نافرمانی کی اور  
 اور کا نا پہوسی کرو نیکی کے اور پرہیز گاری کی اور ڈرتے رہو اسی  
 خدا سے کہ جس کے طرف تم بٹورے جاؤ گے + نہیں ہے کا نا پہوسی  
 مگر شیطان کے طرف سے تاکہ کڑھاوے وہ اور نہیں کہ جو ایمان لائے  
 اور نہیں ہے ان کے ذمہ کچھ بھی مگر خدا کے حکم سے اور خدا ہی پر  
 تو بہرہ و سا کر بیٹھے ہیں ایماندار + اسے سو منوں جبکہ کہا جانے سے  
 کہ جبکہ دیکھو غفلت نہیں تو جگہ دے دو کہ جگہ دے دیا خدا تمہیں  
 اور جبکہ کہا جانے کہ او نہیں کہے ہو تو فوراً اوشہ کہڑے ہو  
 کہ بلند کرو دیکھو خدا اور نہیں کہ جو ایمان لائے ہیں تم میں سے اور  
 اور نہیں کہ جنہیں دیا گیا ہے علم رہو تمہیں اور خدا اس چیز سے کہ  
 جسے تم کرتے ہو واقف ہے + اسے ایمانداروں کی جگہ گزشتہ  
 کرو تم پیک سے تو دے دو قبل اپنے لئے کسی سے چہ حیرت



کہ آسمین خیر ہے تمہاری اور یہی بہتر ہے تمہارے لیے پہرا گرنے  
 پاؤ تو ضرور خدا بڑا بخشنے والا ترس کہا نیوالا ہے + کیا تم ڈر گے پہلو کر  
 کہ پیشگی دی دو تم آگے اپنے سرگوشی سے خیراتین پہر جبکہ نہ کیا  
 اور تو بہ سنے خدا نے تمہارے تو بجالا ڈننا اور دوزکات اور  
 مانو خدا کو اور اسکے پیک کو اور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو  
 تم کیا کرتے ہو + کیا نہیں دیکھا تو نے اوسہیں کہ جو الغت کر بیٹھے  
 اونلوگون سے کہ غضب توڑا ہے خدا نے اوسپر حالانکہ نہ تو وہ  
 تم میں سے تھے اور نہ اوسہیں سے تھے اور تم کہا تے میں جو تھے  
 حالانکہ وہ جانتے ہیں + تیار کر رکھا ہے خدا نے اوسہیں کے لیے  
 بہت سخت عذاب ضرور بہت برا ہے وہ کہ جسے وہ کیا کرتے ہیں +  
 بناواونکی قسموں کو سپر پہر روکہواونہیں خدا کی راہ سے تو  
 اوسہیں کے لیے ہے رسوا کر نیوالا عذاب + نہ کچھ کام آئیگے  
 اونکے اونکے مال اور نہ اونکے لڑکے بالے خدا کے طرف سے  
 کچھ بھی وہی تو میں آگ والے وہی تو اوسہیں ہمیشہ رہنے والے  
 ہیں + جسدن کہ جلائیگا خدا اوسہیں بالکل پہر وہ قسمیں کہا ئیگے  
 اوس سے جیسا کہ قسمیں کہا یا کرتے ہیں تم سے اور وہ بیان میں لائیگے  
 کہ ضرور وہ کسی چیز میں آگاہ ہو کہ ضرور وہی تو جو اوسہیں سے ہیں

تئیں ہو گیا ہوا و نہر شیطان تو بہلا ڈالی ہوا و سنے او نے خدا کی یاد وہی  
تو میں شیطان کی لشکر آگاہ ہو کہ ضرور شیطان ہی کے لشکر تو گمنا و ٹھانے والی  
ہیں + ضرور جو لوگ کہ ہٹ کر بیٹھے ہیں خدا کے اور اس کے پیک کی  
وہی تو دلیل و نمین سے ہیں + لکھ دیا ہے خدا نے کہ ضرور مہ جافزنگا  
میں اور میرے پیک ضرور خدا کی عزت شہور ہے۔ نہ پانیکا  
تو کسی او اس جیسے کو کہ ایمان لائے خدا کا اور پچھلے دن کا کہ الفت کیز  
اوس سے کہ جو برعکس کرین خدا کی اور اس کے پیک کی اگر چہ ہوں  
وہ اونکے باپ بیٹے یا بھائی بند یا رشتہ ناتے والے ایسے ہیں کہ  
لکھ دیا ہے دلو نمین ایمان اور مدد کر دی ہے اونکے اپنے روح سے  
اور داخل کر دیا ہے اونہیں اون باغ و نمین بہتی ہیں اونکے نیچے  
نہرین کہ ہمیشہ کی رہنے والی ہیں اونہیں راضی ہو گیا ہے خدا نے  
اور نہال نہال ہو گئے ہیں وہ اوس سے یہی تو میں خدا کا لشکر  
آگاہ ہو کہ ضرور خدا ہی کا تو لشکر کامیاب ہو سینگے واسے ہیں +  
کوچ کا سورہ مدینے والا چوبیس آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیو الامہ بالہ +  
پاکیزگی ظاہر کرتے ہیں خدا کے لیے جو جو کہ آمانہ نمین ہیں اور جو چو  
ہیں میں اور وہی ذی عزت و انشمند ہے وہی تو وہ سنے کہ جس نے

سارو کلاسیفیکیشن  
بانی - سوار  
میں سے  
نیز  
نیز  
نیز

تیمور گوندی  
اس کا جوڑا ہے  
یا اس کا نام ہے  
اس کے لیے  
دراؤ میرا ہونا  
پیرسا مالک کی طرح  
نہر کے دیکھنے پر  
شمار کرو تو وہ  
مجھے بہت کوئی دن

نکال باہر کیا اور لوگوں کے تئیں کہ جو کافر موشے کے کتاب والو نہیں سے  
 اور ان کے گروہوں میں سے پہلے کوچ میں تمہیں تو دھیان سے نہ تھا کہ وہ  
 نکل بہا گئیں گے اور گمان کر بیٹھے تھے وہ کہ ضرور بچاؤ نیکی اور نہیں ان کے  
 کہ میان خدا سے پہر آپہونچا ان کے پاس خدا اور دہر سے کہ جو ان کے  
 دھیان میں ہے نہ تھا اور ڈال دے ان کے دلوں میں دہشت کہ ڈھالے  
 دیتے ہیں اپنے گروہ اسے اپنے ہی ہاتھوں سے اور ایمانداروں  
 ہاتھوں سے + تو عبرت پاؤ اسے عقلمندوں + اور اگر نہ لکھ دیتا  
 خدا اور ہر جلا وطن ہو مالتو سزا دینا اور نہیں دنیا ہی میں اور انہیں کیلے  
 ہی آخرت میں آگ کی سزا تیار اسوجہ سے ہے کہ انہوں نے  
 برعکس کی خدا کی اور اس کے پیک کی اور جو کوئی برعکس کرے گا خدا  
 تو ضرور خدا بڑا عذاب کرنے والا ہے + جو کاٹ ڈالو تم ٹھنڈا پانی پیا  
 تم نے اسے اپنے جڑ و پیر تو خدا ہی کے حکم سے اور تاکہ رسوا کر دے  
 وہ بدکاروں کو + اور جو کچھ کہ لوٹ دیتی ہے خدا نے اپنے پیک کو  
 ان کے تو نہیں دوڑا ہے تم نے اسے گھوڑے اور نہ اپنے  
 اونٹ اور لیکن خدا من کر دیتا ہے اپنے پیک کو جب چاہتا ہے  
 اور خدا ہر چیز پر قادر ہے جو کچھ کہ لوٹ دے + ہی ہر خدا نے  
 اپنے پیک کو بستی والوں کے تو وہ خدا ہی کے لئے ہوا اور پیک کے لئے

یہ آیت قرآنی ہے  
 علقہ میں ہے  
 یٰ اعراب یٰ ہونہ  
 عنینت اور حکم  
 فی لایہ سے کہو  
 لڑائی ہر لڑائی  
 ہے وہ سدا فکرا  
 مال سے اور بیکو  
 عید پر کاجھکا  
 دکر دھول سے ہوا  
 سو لکھو تو ان کی  
 ہر ایک کے لئے  
 سب سے کہو  
 دنیا سے کہو  
 خدا کے حکم سے  
 یہی ہے جو خدا  
 کے حکم سے  
 کہتا اور ایک  
 کہتا ہے  
 تو کہیں سے  
 خدا سے کہتا ہے  
 اور اس کے  
 اور اس کے  
 اور اس کے  
 اور اس کے

اور اس کے  
 اور اس کے  
 اور اس کے  
 اور اس کے

اور رشتے ناتے والے کے لیے اور بن باپ کے لڑکوں کے لیے اور  
 اور گنگالوں کے لیے اور راہ میں روکے ہوئے پردیسیوں کے لیے  
 تاکہ نہ ہو جائے ہتھپیر محم میں سے مالداروں کے اور جو کچھ کہہ دوں  
 تمہیں پیک تو لے لو اے اور جس سے کہ روکے تمہیں تو اوس  
 رک جاؤ اور ڈرتے رہو خدا سے کہ ضرور خدا بڑا عذاب کرنے  
 والا ہے + اول فقیروں کے لیے کہ جو لیس چوڑ دیتے ہیں اولوگوں کو  
 کہ جو نکال دے گئے ہیں اپنے گھر و زمین سے اور اپنے مالوں سے  
 ڈھونڈتے رہتے ہیں خدا کا فضل اور اوس کے رضامندی اور مدد  
 کرتے ہیں خدا کی اور اوس کے پیک کی یہ ہے تو سچ بولنے والے ہیں +  
 اور جو لوگ کہ آجی ہیں گھر میں اور ایمان میں اول ہجرت کرنے والے  
 پہلے ہر الفت رکھتی ہیں اوس سے کہ جو ہجرت کر جاے انکے طرف  
 اور نہیں پاتے اپنے دلوں میں کچھ خلش اوس کے طرف سے کہ جو اونہیں  
 دیکھائے اور مقدم کر دیتے ہیں اپنے نفسوں پر اگرچہ ہو خود انہیں  
 تنگ دستی اور جو کہ بجایا جا لگا سخت سے اپنے نفس کے تو وہی قلات  
 پانے والے ہیں + اور جو لوگ کہ آئی ہیں اوس کے بعد اور کہتے ہیں  
 کہ الہی بخشیدے ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو کہ جو آگے بڑھے ہیں  
 ہم سے ایمان میں اور نہ قرار دے ہمارے دلوں میں برائی اور لوگوں کے

کہ جو ایمان لائے ہیں الہی تو ہی تو بڑا مہربان ترس کہا نہ والا ہے  
 کیا نہیں دیکھتا تو او نہیں کہ جو دُرادر کر بیٹھے کہ جو کہتے ہیں اپنے اون بیٹھے  
 کہ جو کافر ہو گئے ہیں کتاب والو نہیں سے کہ اگر نکال دیے جاؤ گے  
 تم تو نکل جائیگے ہم تمہارے ساتھ اور نہ اطاعت کرنیگے ہم تمہارے  
 بات کیسکی کہی اور اگر مار ڈالے جاؤ گے تم تو ضرور مدد کرنیگے ہم  
 تمہاری اور خدا کو ابی دیتا ہے کہ ضرور وہ جو ٹٹے ہیں ہر ضرور  
 اگر نکال دے جائیگے تو یہ نکلیں گے اونکے ساتھ اور اگر مار ڈالے  
 جائیگے تو نہ مدد کرنیگے اونکی اور اگر مدد کریں گے اونکی تو ضرور پھر  
 دینگے پھر نہ مدد کیجائیگے ضرور تمہارے ہیبت زیادہ چائی  
 ہوئی ہے اونکے دلون پر خدا سے یہ اسوجہ سے ہر کہ وہ وہ لوگ  
 ہیں کہ جو کچھ سمجھتے ہی نہیں نہ لڑنیگے تم سے اکٹھا مگر قلعہ دار لڑتی  
 یاد یوارونکے پیچھے سے لڑائی اونکے اونکے آپس میں بہت شدید  
 سمجھتا ہے تو او نہیں اکٹھا حالانکہ اونکے دلون میں بہت ہے یہ  
 اسوجہ سے ہر کہ وہ وہ لوگ ہیں کہ جو سمجھ نہیں سکتے اور لوگوں  
 طرح کہ جو اون سے کچھ ہی پہلے تھے کہ چکھا اونہوں نے وبال اپنے  
 کام کا اور او نہیں کے لیے ہر کہ دینے والا عذاب و شیطاں  
 طرح جب کہا اون سے آدمی سے کہ کافر ہو گیا پھر جب وہ کافر ہو گیا



تو کہنے لگا کہ میں تو نادمہ الگ ہوں تجھ سے میں تو ڈرتا ہوں اوس  
 خدا سے جو ساری خدائی کا سر پرست ہے + پر ہو گیا انجام  
 ۱۰ اون دونوں کا کہ ضرور میں وہی دونوں ایک میں ہمیشہ رہنے سننے والے  
 اوس میں اور یہی ہے ظالمون کی سزا + اور وہ لوگوں کو جو ایمان لائے  
 ڈرتے رہے خدا سے اور اپنی کہتے رہے ہر جان کہ کیا پیگ  
 ہے ہی ہے اوسنے کل کے لیے اور ڈرتے رہے خدا سے  
 کہ ضرور خدا واقف ہے اوس سے کہ جو تم کیا کرتے ہو + اور  
 نہ بن جاؤ + ایسے کہ تمہوں نے بہلا دیا خدا کو پر بہلا دیا اوسنے  
 خود اوس میں اوسکے جالو نگہ رہی تو میں بہ کار + نہیں برابر ہو سکتے  
 آگ والے اور بہشت والے بہشت والے ہی تو دے مراد میں  
 پانے والے ہیں + اگر اتنا رہے تم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر پڑھو کیا تو  
 اویسے گھٹیا ہے جو اسے اور اس کے شکر بے ہو جاتے ہو  
 خدا کے ہیبت سے اور ان پیسوں کو بیان کیے دیتے ہیں ہم  
 لوگوں سے کاشکے وہ غور کریں + وہی تو ہے وہ خدا کہ نہیں  
 کوئی خدا مگر وہی جانتے والا غائب اور حاضر کا وہی مگر کمال  
 مہربان ہے + وہی وہ خدا ہے کہ نہیں ہے کوئی خدا مگر وہی  
 بادشاہ صاف ستھرا بہلا چکا میں و ایمان دے والا نکبستان

غالب شہزور ہیکٹر پاک ہے خدا اوس سے کہ جو شرک کرتے ہیں  
 وہی خدا ہے پیدا کر دینے والا بنا دینے والا نقشا بنا ڈالنے والا  
 اوسیکے لیے میں اچھے نام اوسکی پاکیزگی ظاہر کرتا ہے جو جو کہ  
 آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور وہی ہر ذی عزت و شہو  
 آزمانے کا سورہ مدینے والا تیرہ آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +

ایک ایماندار و نہ بنا لو میرے دشمن کو اور اپنے دشمن کو دوست  
 کہ کرو اوسے محبت حالانکہ وہ کافر ہو بیٹھے ہیں اوس سے کہ جو  
 آیا تمہارے پاس جس سے نکالے دیتے ہیں پیک کو اور تمکو  
 اتنی سی بات پر کہ ایمان لائے ہو تم اپنے پروردگار خدا کا اگر  
 تم نکلے ہو جہاد کے لیے مری راہ میں اور خواہش میں مری  
 خوشنودیو نکلے چہی دوستی رکھتے ہو اوسے حالانکہ میں خوب  
 واقف ہوں اوس سے جو کچھ کہ تم چہلاتے ہو اور جو کچھ کہ تم  
 ظاہر کر دیتے ہو اور جو کچھ کہ تم میں سے اوسے تو ضرور وہ ہشک  
 گیا سید ہی راہ سے + اگر پا جائیگے تمہیں تو ہو جائیگے تمہارے  
 دشمن اور بڑا دینگے تمہارے طرف اپنے ہاتھ اور اپنے  
 زبانیں برائی سے اور آرزو کریں گے کا شکے تم کافر ہو جاؤ +

نہ کام آئی گے تمہارے رشتے ناتے والے اور نہ تمہارے بال بچے  
 قیامت کے دن فیصلہ کر دیگا تمہارے درمیان میں خدا اس چیز کا  
 کہ جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے + ضرور تمہارے لیے بہت  
 اچھی بیروں سے ابراہیم سے اور انلوگوں سے کہ جو اس کے  
 ساتھ تھے جبکہ کہنے لگے اپنی قوم سے کہ ہتھوڑے میں تم سے  
 اور اس سے کہ جسے تم پوجتے ہو خدا کے سوا کافر ہو بیٹھے ہم  
 تم سے اور کہہ کر کھلا ہو گیا ہمارے اور تمہارے درمیان میں پیر اور  
 بعض ہمیشہ کے لیے یہاں تک کہ ایمان لاؤ تم فقط خدا کا مگر یہ ہم  
 کہنا اپنے باپ سے کہ ضرور بخشش چاہو نگاہ میں تیرے لیے انہیں  
 یس رکھتا میں تیری باعث خدا پر کچھ بھی الہی تجھے پر بہرہ دے گا بیٹھے  
 ہم اور تیرے ہی طرف جھکے ہم اور تیرے ہی طرف ہے ٹھکانا  
 الہی نہ بنا دے ہمیں آزمائش انلوگوں کی لیے کہ جو کافر ہو بیٹھے اور  
 بخش دے ہمیں اے ہمارے سر پرست کہ ضرور تو ہی تو ذی عزت  
 دانشمند ہے + ضرور تمہارے لیے انہیں میں اچھی پیروی ہے  
 اس کے لیے کہ جو آرزو رکھتا ہو خدا کی اور پچھلے دن کی اور جو کہ نہ پیر  
 تو ضرور خدا وہی تو بکھانا ہوا پر واہ ہے + قریب ہی خدا کہ گواہ  
 درمیان میں تمہارے اور انلوگوں سے کہ دشمنی کی تمنے جن سے الفت

اور خدا قادر ہے اور خدا بڑا بخشنے والا ترس کما نیوالا ہے +  
 تمہیں روکتا تمہیں خدا اونلوگوں سے کہ تمہیں لڑے تمہیں دین میں  
 اور تمہیں نکال دیا تمہیں تمہارے گھر و زمین سے اس بات سے کہ نیکی  
 کرو تم بروئے اور انصاف کرو تم ان کے جانب ضرور خدا محبت  
 کرتا ہے انصاف کرنے والوئے + نہیں منع کرتا تمہیں خدا مگر  
 اونلوگوں سے کہ جو لڑتے ہیں تمہیں دین میں اور نکال دیتے ہیں  
 تمہیں تمہارے گھر و زمین سے اور پستے لیتے ہیں تمہارے نکالنا  
 کرنے پر اس بات سے کہ الفت کرو تم ان سے اور جو کوئی الفت  
 کر لگا اون سے تو وہ ہے ظالمون میں سے ہیں + ان کو ایسا نادر و جبکہ  
 آئیں تمہارے پاس ایمان والیاں جلا وطن ہو کے تو ان کو نہیں  
 خدا خوب واقف ہے اون کے ایمان سے یہ اگر جانلو تم اوہیں  
 ایسا نادر تو نہ پھیر دیا وہیں کافروں کے پاس نہ وہ حلال ہینگے اون پر اور  
 نہ وہ حلال ہینگے اون پر اور دے دیا وہیں جو کچھ کہ خرچا وہوں نے  
 اوہیں کیسے حکم کا گناہ کہ بیاہ کر لو تم ان سے جبکہ دے دو تم اوہیں  
 اون کی ضرورت ایمان اور نہ ہاتھ ڈالو کافر نیو نکلی آبرو و نیاں جو کچھ نہ چاہو  
 تمہیں اور چاہیے کہ مانگ لیں وہ جو کچھ کہ خرچا ہو اوہوں نے  
 یہی تو خدا کا وہ حکم کہ جو لگاتا ہے تم میں اور خدا جاسے والا اور

سید محمد شاہ اس نورانی کتب خانہ سے جاتے ہیں

سید محمد شاہ اس نورانی کتب خانہ سے جاتے ہیں

الطحاوی

اور اگر نکل جائیں تمہارے ہاتھ سے تمہارے کچھ بیویاں کا فوٹے  
طرف تو پھپکا کر وتم اونکا سپردید و اوسمین کہ گئی مین اونکی بیویاں  
اوسیکے برابر کہ جو اوسہون نے خرچا ہے اور ڈرتے رہو اوس  
خدا سے کہ تم جسکے مانتے والے ہو + امر نبی جیکہ آئین تیرے پاس  
ایمان والیاں کہ بیعت کریں تجھسا اور اپنا ہاتھ تیرے ہاتھ مین مین  
اس وعدے پر کہ نہ تو مشرک کریں وہ خدا سے کچھ بھی اور نہ چورکا  
کریں اور نہ بدکاری کریں اور نہ مار ڈالیں اپنے بال بچو نکو اور نہ کریں  
کوئی ایسا ستان کہ اوسے اپنے دسے گڑھ لیں ہاتھوں اور پاؤں کے  
درمیان مین اور نہ با فرمائی کریں سرے سے سلامی مین تو بیعت لے لی اور نہ  
اور بخش چاہ اوںکی کیے خدا سے کہ ضرور خدا جسے والا ترس  
کہانیو والا ہے + امر ایماندار و نہ الفت رکھو اس جسے کہ خدا کا  
ہی خدا اوسے ضرور وہ بے آس ہو گئے مین آخرت سے جیسے  
بے آس ہو گئے مین کافر لوگ قبر والوں سے + سن  
پرا باندہنے کا سورہ مدینے والا چودہ آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانیو والا صربان ہے  
پاکیزگی ظاہر کی خدا کی اوسہون نے کہ جو آسمانوں مین ہے اور جو جو  
زمین مین ہے اور وہی تو ذی عزت دانشمند ہے + اے مومنو

عبداللہ کا بیعت کرنا  
اور اپنا بیعت کرنا  
میں نہیں دیکھا  
نہ شہر نہ مکتبہ  
میں جو ایک ایسی چیز  
میں بہت باری بار تھا  
کہ حضرت امین و  
سارک والے تھے  
اور اس سے باری میں  
بیعت کی تھی ہے  
آج کے عورتوں نے  
باتیں دہرائی ہیں

11/11/11

فوسا



تم کیوں کہتے ہو اوسے جسے تمہیں کرتے بڑا گناہ ہر خدا کے نزدیک  
 یہ کہ تم کو تم اوسے کہ جسے نکر دے ضرور خدا الفت رکھتا ہے اوسے کہ جو  
 لڑتے ہیں اوسے راہ میں پر اباندہ کے گویا کہ وہ سیسہ پائے ہو  
 دیوار میں ہیں + اور جبکہ کہا سو سے نے اپنی قوم سے کہ اے میرے  
 لوگوں تم کیوں ستاتے ہو مجھے حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں بے کشتیک پیک  
 ہوں خدا کا تمہارے جانب پہر جب ٹھڑے ہو گئے وہ تو ٹھڑے بنگا  
 کر دیا خدا نے اونکی دلونکو اور خدا راہ پر نہیں لاتا بدکار قوم کو +  
 اور جبکہ کہا مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہ اے اسرائیل کے لڑکے بالوں  
 ضرور میں خلکاپیک ہوں تمہارے طرف سچا کر نیوالا ہوں اوسکا  
 کہ جو میرے سامنے ہے تو رات سے اور بشارت دینے والا ہوں  
 اوس پیک کے کہ جو آتا ہے میرے بعد کہ نام اوسکا احمد ہے پہر  
 جبکہ آیا وہ اوسکے پاس بڑی چمک دیمک کے معجز و نسے تو کہنے لگے  
 کہ یہ تو صبح جادو ہے + اور اوس سے بڑھ کے کون ظالم ہو گا کہ  
 جو افراتوڑ سے خدا پر جھوٹا حالانکہ وہ پکارا جاتا ہوا سلام کے طرف  
 اور خدا نہیں راہ پر لاتا ظالم لوگوں کو + چاہتے ہیں کہ بڑا دین خدا کا  
 نور اپنے منہوں سے پہونک کے حالانکہ خدا ٹیڑا دیے والا ہے  
 اپنے نور کا اگرچہ بہت ناپسند رکھیں اوسے کافر + وہی تو وہ ہے

اشارہ ہے  
 قاتلین  
 بشارت کا

جس نے بھیج دیا اپنے پیک کو ہدایت کے ساتھ اور سچے دین کے ساتھ  
 تاکہ ور کر دے وہ اوسے اگرچہ کہن کہا نہیں شرک + کر نہواے +  
 ای مومنوں کیا بتاؤ و نہیں تمہیں وہ پیار کہ چٹکا راویے دیے تمہیں  
 دیکھ دینے والے عذاب سے ایمان لاؤ خدا کا اور اوسکے پیک  
 اور جہاد کر خدا کی راہ میں اپنے مالوں سے اور جانوں سے یہ  
 بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم جانتے ہو + بخشد لگاؤ تمہارے  
 لیے تمہارے گناہ اور داخل کر دیا تمہیں اون بہشتوں میں کہ بہتی  
 ہونگے اونکے نیچے نہرین اور جہاڑے بہارے گہر و نہیں سدا  
 بہار باغ و نہیں تو یہی بہت بڑا مراد پانا ہے + اور دوسرے جسے چاہتے  
 تم خدا کے مدد ہے اور جلد ہی کجنت ہے اور خوشخبری دے دی  
 ایماندار و نکو + ای مومنوں ہو جاؤ خدا کی حمایتی جیسا کہ کہا تھا مریم کے  
 بیٹے عیسیٰ نے نکھارنے والوں سے کہ کون ہے میرا حمایتی خدا کے  
 بابت کہنے لگے نکھارنے والے کہ ہمیں تو ہیں خدا کے حمایتی پہ ایمان  
 لے آیا ایک جہان بنی اسرائیل میں سے اور کافر مویشیا ایک جہاں پر مد  
 کر دے سمئے اونکی کہ جو ایمان لائے تھے تو ہو گئے وہی وہ  
 حجتے کا سورہ مدینے والا گیارہ آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان +

پاکیزگی ظاہر کرتا ہے خدا کی جو جو کہ آسمانوں میں ہے اور زمین میں  
 دشمنان ذی عزت پاک و پاکیزہ شاہنشاہ کے + وہی تو وہ ہے کہ جس نے  
 بیجا اپڑ ہو نہیں ایک ایک اور نہیں میں سے کہ جیسے اوپر اور اسکی آیتیں  
 اور صاف ستھرا کردے اور نہیں اور سکھا دے اور نہیں کتاب اور  
 دانائی اگرچہ اسکے قبل وہ صریح بہ دل بہ شک میں تھے اور کچھ اور انہیں  
 سے کہ اسے تک نہیں مل گئے اور نہیں اور وہی تہ ذی عزت  
 دانستگار ہے + یہی تو ہے خدا کا فضل و کرم کہ مے ڈالتا ہے وہ  
 جسے چاہتا ہے اور خدا بڑے فضل و کرم کا مالک ہے + پہتے  
 اونکی کہ جن پہلا و دیگے تو رات اور پہر نہ لا دے گئے اور اس لئے  
 پسندے گدے کی طرح کہ جو اوٹھائے دفتر و نکا بار کباری آج  
 اس قوم کی کہ جنہوں نے جٹلا دیا خدا کی آیتوں کو اور خدا راہ پر  
 نہیں لانا ظالم قوم کو + ایسی دیون اکثر میں وہ بیان ہو کہ تم ہی خدا  
 دوست ہو اور لوگوں کے سوا تو پہلا آرزو تو کر و موت کی اگر تم سچے  
 اور کہی اسکی آرزو نہ کرینگے وہ اس کے کارن کہ جس کے پہل کر چکے  
 میں اس کے ہاتھ اور خدا واقف ہے ظالموں سے + کہ کہ ضرور  
 وہ موت کہ جس سے ہمارے جاتے ہو تم ضرور وہ تم سے ملنے  
 پہر پہر دے جاؤ گے پوشیدہ اور ظاہر کے جاسینے دارے کی طرف

پھر خبر دے دیا وہ تمہیں اوس سے کہ جو تم کیا کرتے تھے + اے  
مومنو جبکہ پکارے جاؤ تم نماز کے لیے <sup>تجھے</sup> تجھے کے دن تو دوڑ پڑو  
خدا کے یاد کے طرف اور چوڑو و پیار کو یہ بہتر ہے تمہارے لیے  
اگر تم جانتے ہو + پھر جب تمام کر دیجائے نماز تو تترتبر ہو جاؤ  
زمین میں اور ڈھونڈنے لگو خدا کا فضل و کرم اور یاد کرو خدا کو  
بہت کاشکے تم دیے مراد پاؤ + اور جبکہ دیکھتے ہیں کسی بیپار یا  
تاشے کو تو پٹ جاتے ہیں اوسکے طرف اور چوڑ پٹتے ہیں  
تجھے اکیلا کھڑا ہوا کہ نہیں ہے خدا کے نزدیک بہتر کھیل کود  
اور پیار اور خدا سب رزق دینے والوں سے بڑھ کر ہے  
دراؤ دانو کا سورہ مدینے والا گیا آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھائیوالا مہربان +  
جبکہ اکثرے ہوتے ہیں تیرے پاس دراؤ والے تو کہنے لگتے ہیں  
کہ بہت گواہی دیتے ہیں اسلی کہ بے کشتی تو خدا کا پیک ہے اور  
خدا ہی جانتا ہے کہ بے کشتی تو اوس کا پیک ہے اور خدا گواہی  
دیتا ہے کہ بے کشتی دراؤ والے جوئی تین بنالیا اونہوں نے  
اپنی قسموں کو سیر پیر و کردیا خدا کی راہ سے ضرور وہ بہت ہر  
جو کچھ کہہ وہ کیا کرتے ہیں + یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ ایمان لائے

پہر کافر ہو بیٹھے پہر مہر کر دی گئی اونکے دلوں پہر وہ کچھ نہیں سمجھ  
 سکتے + اور جبکہ دیکھتا ہے تو اونہیں تو کیا ہے پہلے معلوم ہوتے  
 ہیں تجھے اونکے ڈیل ڈول اور اگر وہ کچھ کہتے ہیں تو جب سے لیتا ہے  
 تو اونکی بات گویا کہ وہ <sup>بہت</sup> <sup>بڑی</sup> <sup>دھوکا</sup> <sup>دینے</sup> <sup>لگتا</sup> ہے اور اڑانے کی لکڑیاں ہیں دھیان  
 کر لے تے ہیں ہر چنچ چنگھاڑ کو اپنے ہی جان پر وہی تو دشمن ہیں  
 بچارہ تو اونسے مار ڈالے اونہیں خدا کہہ رہا ہے آدے جاتے  
 ہیں + اور جبکہ کہتا جاتا ہے اونسے کہ آؤ بخشش چاہیے تمہارا  
 لیے خدا کا پیک تو موڑ لیتے ہیں اپنے سر اور دیکھتا ہے تو اونہیں  
 کہ مرگ جاتے ہیں وہ شیخی کے + برابر ہے اونکے لیے کہ بخشش  
 چاہیے تو اونکے لیے یا بخشش چاہیے تو اونکے لیے کہے نہ  
 بخشش کا خدا اونہیں ضرور خدا نہیں راہ پر لاتا بدکار لوگوں کو + وہی تو  
 وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ نہ خرچو کچھ اونپر کہ جو خدا کے پیک کے پاس  
 آتا ہے وہ ہیں یہاں تک کہ تتر تتر ہو جائیں اور خدا ہی کے لیے  
 ہیں خزانے آسمان کے اور زمین کے لیکن دروازے لوگ کچھ  
 نہیں سمجھتے + کہنے لگتے ہیں کہ اگر ہم پہر کر جائیگے مدینے میں تو  
 نکال باہر کرینگے وہاں کے عزت دار ذلیلوں کو اور خدا ہی کے لیے  
 عزت اور اوسیکے پیک کے لیے اور ایمانداؤں کے لیے اونکی اور



کچھ نہیں جانتے + اسی مومنوں کو بہالین تمہیں تمہارے مال  
 اور تمہارے لڑکے بالے خدا کے یاد سے اور جو کہ کر لگا ایسا  
 رہی تو گناہا پانے والے ہیں اور خرچہ اونہیں سے کہ جو ہننے تمہیں  
 روزی دی ہے قبل اسکے کہ آپڑے تم میں سے کسی کو موت تو کہنے  
 لگے کہ الہی کیون نہ ملت دے دی تو نے مجھے ایک ذرا ہی سے  
 مدت تک تو خیرات دے لیتا میں اور ہو جاتا نہ کو نہیں سے  
 اور نہ ملت دے لگا خدا کسی شخص کو جب کہ پہونچے گی و سکی اہل  
 اور خدا واقف ہے اس سب کو جو تم کرتے ہو +

گناہا اور ٹھانیکا سورہ مدینے والا اٹھارہ آیت کا  
 نام سے اس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہے +  
 پاکیزگی ظاہر کرتے ہیں خدا کی جو جو کہ آسمانوں میں ہیں اور جو جو  
 زمین میں ہیں اوسیکے لیے ہے راج اور اوسیکے لیے ہے تعریف  
 اور وہی ہر چیز پر قادر ہے + وہی ہر وہ کہ جس نے بنا ڈالا تمہیں  
 پھر کچھ تو تمہیں سے کافر ہیں اور کچھ ایماندار ہیں اور خدا اس  
 چیز کا کہ جسے تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے + بنا ڈالے ہیں اوسنے  
 آسمان اور زمین ٹھیک ٹھیک اور بنا دے ہیں اوسنے تمہارے  
 شکلین پھر تک سکے سے اچھی کر دین تمہاری شکلین اوسیکے پاس

تمہارا ٹھکانا جان لیتا ہے اور سے کہ جو آسمانوں میں ہوتا ہے اور  
 جو زمین میں ہوتا ہے اور جان جاتا ہے اور سے جسے تم چہپاتے ہو اور جسے تم ظاہر کرتے  
 ہو + اور خدا واقف ہے سنے والے رازوں سے + کیا نہیں  
 آئیں تمہارے پاس چیزیں اونکی کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے آگے  
 پھر آخر شچکہ لیا اونہوں نے وبال اپنے گن کا اور اونہیں کے لیے  
 دکھ دینے والا عذاب + یہ اس وجہ سے ہے کہ لاتے تھے  
 اونکے پاس اونکے پیک کہلے ہوئے لیلین پہر کئے لگتے تھے  
 کہ کیا آدمی راہ پر لائیگا ہمیں پہر کافر ہو کے سنہ سوڑ بیٹھے اور  
 لا پر واہ ہو گیا خدا اور خدا بگھانا ہوا لا پر واہ ہے + اور گمان  
 کیا اونلوگوں نے کہ جو کافر ہو بیٹھے تھے کہ کبھی وہ جلائے نہ جائیں گے  
 کہ کہ ان قسم اپنے پروردگار کی کہ ضرور تم جلائے جاؤ گے اور  
 ضرور خبر دے دی جائیگی تمہیں اوسکی کہ جو تم کیا کرتے تھے + اور  
 یہ خدا پر بہت سہل ہے + تو ایمان لاؤ خدا کا اور اوسکے پیک کا  
 اور اوس نور کا کہ جسے ہم نے اتارا اور خدا اوس چیز سے  
 کہ جسے تم کرتے ہو واقف ہے + جسے جسدن کہ ثور لگا  
 تمہیں جاؤ گے دن کے لیے کہ وہی تو ہے گھانا اور ٹھانی کا  
 اور جو کوئی کہ ایمان لائے خدا کا اور کرتا رہے بھلائی تو کفارہ

تمہاری سن

دے دیگا وہ اس سے اوسکے گناہوں کا اور داخل کر دیگا  
 اسے اور باغونیکج بہتی ہوگی اوسکے نیچے نیچے نہریں کہ  
 رہنے والے ہوں گے اور عین سدا ہی تو ہے بڑا مراد پاناہ  
 اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے اور جھٹلا دیا اور نہوں نے ہماری  
 آتیوں کو وہی تو میں جنہم کے لوگ کہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اور  
 اور کیا ہے براٹھکا نا ہے + نہیں پونچتے کوئی مصیبت مگر خدا کے  
 حکم سے اور جو کہ ایمان لائیگا خدا کا تو راہ پر لے آئیگا اوسکے  
 دل کو اور خدا ہر چیز سے واقف ہے + اور تابعداری کرو  
 خدا کی اور تابعداری کرو پیک کی پہر اگر منہ پیر لو تم تو نہیں ہے  
 ہمارے پیک پر مگر صاف صاف ہو نچا دینا + خدا نہیں ہے کوئی خدا  
 مگر وہی اور خدا ہے پہر چاہے کہ بہر و سا کر لین ایماندار +  
 ایسے منو کہ تمہارے بیویان اور کچھ تمہارے لڑکے بالے  
 تمہارے دشمن میں تو کیے رہو اؤنسے اور اگر معاف کرو  
 اور منہ پیر لو اور بخشد و تو ضرور خدا بخشنے والا ترس کہانی  
 نہیں ہے تمہارے مال اور تمہارے لڑکے بالے مگر ایک  
 آزمائش اور خدا ہی کے پاس ہے بڑا ثواب + تو ڈرتے  
 رہو خدا سے جسے کہ تمہیں سکت ہو اور سنو اور تابعداری کرو اور خرچو

کہ بہتر ہے تمہارے لیے اور جو کہ بچا دیا جائیگا سخت سے اپنے  
 نفس کے تو وہی تو کامیاب ہونے والے ہیں + اگر او دھار دو  
 تم خدا کو اچھا او دھار تو دونا کر دیگا وہ تمہارے لئے اور  
 بخشہ یگا تمہیں اور خدا بڑا قدر دان تحمل کرنے والا جاننے والا  
 غائب و حاضر کا عزت دار دشمن ہے +

طلاق کا سورہ مدینے والا باڑہ آیت کا

نام سے اس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہے +

اونبی جبکہ طلاق دو تم لوگ عورتوں کو تو طلاق دو اونہیں اونکے  
 عدت کے لیے اور گن لو عدہ اور ڈرتے رہو اپنے سر پرست  
 خدا سے نہ نکال باہر کرو اونہیں اونکے گھر و نہیں سے اور نہ خود  
 نکال کرین کہیں صریح بدکاری اور یونین میں خدا کی حدیں اور  
 جو کہ بعد میں کر جائیگا خدا کی تحدتوں سے تو ضرور ظلم کیا اسنے  
 اپنی جان پر نہیں جانتا تو کہ شاید خدا پیدا کر دے اسکے بعد کوئی امر  
 پہر جب پہنچ جائیں وہ اپنی مدت کو تو روک رکھو اونہیں اچھی  
 طرح سے یا جدا کر دو اونہیں اچھی طرح سے اور کہ دو دو حال گواہ  
 انہیں سے اور ٹھیک دو گواہی خدا کے لیے یہ وہ ہر کیفیت  
 کیا جاتا ہے جس سے جو کہ مانتا ہے خدا کو اور پچھلے دن کو اور

وہ چیز جو کہ خدا نے اپنے رسول سے فرمائی ہے

اور جو کہ ڈریگا خدا سے تو کہ دیگا وہ اسکی نکاحی اور روزے  
 دیگا اسے ایسے جگہ سے کہ جسکا دھیان ہی نہ کرے وہ اور جو کہ  
 بہرہ و سا کر بیٹے خدا پر تو وہ اسے کافی ہے ضرور خدا حد کو پہنچا  
 دینے والا ہے اپنا کام ضرور ٹھہرایا ہے خدا نے ہر چیز کا ایک  
 اندازہ + اور جو جو کہ بے آس ہو جائیں معمول کے ہونے سے  
 تمہاری عورتوں میں سے اگر شک کرو تم تو اولیٰ کا عدہ تین مہینہ کا  
 اور جنہیں کہ معمول ہو ہی نہوا اور بیٹ والیاں اونکی مدت یہ ہے  
 کہ جنہیں اپنے بیٹ اور جو کہ ڈرتا رہیگا خدا سے تو کہ دیگا وہ  
 اس کے لیے اس کے کام میں آسانی + یہ ہے خدا کا حکم کہ جسے  
 اتارا ہے اسے تمہارا اور جو کہ ڈرتا رہیگا خدا سے تو کہ غارہ  
 دے دیگا وہ اس کے طرف سے اسکی برائیوں کا اور بڑا دے گا  
 اسکی مزدوری + رکھو اونہیں جہاں کہ رہو تم خود اپنے مقدور سے  
 اور نہ ضرر پہنچاؤ اونہیں تاکہ تنگ نہ کرو اونہیں اور اگر  
 ہوں بیٹ والیاں تو روٹی کپڑا دے جاؤ اونہیں یہاں تک کہ وہ  
 جنہیں پہرا گرو دھ پلائیں وہ تمہارے لیے تو دے دو اونہیں  
 اونکی مزدوریاں اور سیل رکھو آپس میں خویہ کے ساتھ اور اگرنگی  
 کرو تم تو قریب ہے کہ پلائے دوسری تاکہ خرچے ہر کشائش والا



اپنی کشائش میں سے + اور جس پر کہ تنگ کر دیا جائے اور سکا رزق  
 تو چاہیے کہ خرچے وہ اوسمین سے کہ جو دیا ہے اوسے خدا نے  
 نہیں تکلیف دیتا وہ کسی نفس کو مگر جو دیا ہے اوسے اوسے <sup>اللہ تعالیٰ</sup> فریب  
 کہ گردانے خدا تنگے کے بھلا سانی + اور کتے ہی بستیان نافرمانے  
 کر گئے حکم سے اپنے پروردگار کی اور اوسکے پیکون کے تو لیا ہمنے  
 اونسے بہت کٹش حساب اور عذاب کیا ہمنے اونپر نشت نیا عذاب  
 پہر چکھا اونہون نے وبال اپنے کام کا اور تھا انجام اوسکے کام کا  
 بڑا کھانا تیار کر رکھا ہے خدا نے اونسکے لئے بہت سخت عذاب  
 تو ڈرتے رہو خدا سے اور عقل مند کہ جو ایمان لائے ضرور اوتا را خدا لے  
 تمہارے پاس ایک یاد ہے کرنیو الا + پیک کہ جو جتنا ہے تمہر  
 خدا کی آیتیں کہلی ہوئی تاکہ نکالے انہیں جو کہ ایمان لائے <sup>اللہ تعالیٰ</sup> اور کر لے سے میں بھلائے  
 اندھیرون سے نور کی طرف اور جو کہ پائیگا خدا کو اور کر لگا بھلائی  
 تو داخل کر لگا وہ اونسے اون باغونہیں کہ بہین گی اونسکے نیچے  
 نہرین بسنے والی ہونگی اونسکی ہمیشہ ضرور اچھا دیکھا خدا اور سے  
 رزق + خدا ہے تو وہ ہے کہ جس نے بنا ڈالے ساتون آسمان اور  
 زمینیں اتنی ہی اوترتا رہتا ہے حکم اوسمین کے درمیان میں تاکہ جان جاؤ کہ ضرور  
 خدا ہر چیز پر قادر ہے + اور ضرور خدا نے گمیر لیا ہے

پوشیدہ نرس ہے کہ موت ایک ایسی خوفناک حالت ہر ایک کے لئے درپیش ہے کہ جس میں بلکہ جس کے تصور میں آدمی سے بہت سی باتیں  
صادر ہوتی ہیں اور بہت سی ترقیان فوت ہو جاتی ہیں اندر سب آسانی کتابوں نے منع کیا ہے موت سے ڈرنے کو اور  
باوجود اسکے اکثر اہل ملت کے حاملین غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زبانی تو وہ اس عقیدہ کا بہت کچھ اظہار کرتے ہیں مگر  
وقت پر برتاؤ اس کا مشکل پڑتا ہے جیسا کہ جہادوں پر سے نوک دم بھاگے جانے سے صاف ظاہر ہوتا ہے اور از بس کہ یہ امر  
ناکامی کا باعث ہوتا ہے جو دین و دنیا کے بڑے بڑے فائدوں سے بلکہ کہیں یہ موت سے دہشت خود موت میں پہنچا دیتی  
چنانچہ جیسے سانپ ڈسنے کو دوڑے اور وہ اس کے ہیبت میں آکے تھر تھرانے لگے اور دہل جائے اور کھٹیا جانے  
تو اخیر کو یہی انجام ہو گا کہ وہ سانپ سے کانٹے ہلاک کر دیگا اور اگر ذرا دل کڑا کر لیا اور چپ سے ایک لکڑے  
حواس سے مار دے تو اس سوزی کا کام تمام کر دیا اور اپنی جان بچی اور یہ نڈرے کہ ڈھیٹ پن کے حامل ہونے کی  
عدہ ہیسو نہیں سے ناواقفی جو لم اور نشے پر اس حکم شریع و عقل کے پس مختصر طور سے ہم اس سے بیان کرتے ہیں پس پوشیدہ  
نرس ہے کہ موت کی دو قسمیں ہیں ایک حیوانی اور ایک انسانی اور آدمی کی تین قسمیں ہیں بالکل نادان اور متوسط اور بالکل  
دانا پس جو بالکل نادان ہے کہ زندگی اور مرنے کی فائدہ ضرر اس سے کچھ معلوم ہی نہیں وہ نڈر ہو گا اپنی بے ماسکے پن کے  
وجہ سے کہ نہ وہ اؤد کی گناہ تاؤ ہر وقت میں مبتلی پر جان لئے رہیگا خواہ انسانی موت ہو یا حیوانی اور اس وسط  
درجے کا آدمی دنیا اور لذت دنیا اور ظاہری فائدہ زندگی کے دیکھے اور موت کی صلحان سے ناواقف ہو کہ ہیتہ موت سے  
ڈرتا رہیگا اور جو بالکل دانا ہو گا وہ ڈھیٹ اور نڈر ہو گا کہ وہ حیوانی موت سے بڑے کے نہ جلیگا مگر غلط فہمی اور سوچ سمجھ  
وہی موت انسانی موت ہو جائیگا اور انسانی یعنی عقلی موت کو ایسا فخر سمجھ جائیگا کہ یہ بڑیگا کا ہے سے اور لم اسکے پہ  
کہ یہ عالم عالم کون و فساد ہے کہ یہاں ایک چیز بنتی ہے اور ایک بگڑتی اور کوئی اس خاصہ کو عالم انسان کے  
کہہ نہیں سکتا اور پھر ممکن ہے اصل میں ہمیں جو ہر و عرض اس عالم کا فانی ہے اور بہ لذت اسکے غیر باقی پس کو  
یہی بظاہر منا ضرور ہے اور امر ضروری سے بہا گنا حماقت کی نشانی ہے موت کی اسیت سرسری نظر کی راہ سے عدم  
محض ہے پس وہ بننے والی ایک غافل نیند کے ہو کہ او میں دنیا و مافیہا کی خبر نہیں ہستی اور سب تکلیفیں اور زحمتیں کہو اور  
رد ہو جاتی ہیں اور پھر جب جاگے تو وہی دنیا کی زحمتیں درپیش اور او میں کہ فی شبہ نہیں کہ اگر حیات بیداری  
کی طرح راحتوں اور لذتوں کا باعث ہوتی لیکن ان کے فانی ہونے کی وجہ سے وہ سب میچ و پوچ علاوہ ہے کہ  
وہ معارض میں زحمتوں سے تو مثلاً زہ اگر پیدا ہے مہوتا تو یہی عدم تھا اور اگر اس کا حل ہے اور وہ ساقط ہو گیا  
تو یہی وہی عدم ہے ہاں کچھ زحمتیں بڑھ گئیں کرب و غمہ حل کے زمانہ کا اور اگر پیدا ہو کے مر جاتا تو یہی ہے  
عدم تھا کچھ زحمتیں اور مصارف ولادت کی زیادہ ہو جاتی اور اگر جو ان کے متا تو یہی عدم اور اسنے

عرصہ کی بیاہر داربان وغیرہ اور مصارف مکتب و ختمہ و عقد وغیرہ علاوہ اور جو صاحب اولاد ہو کے مرنا تو انکو  
یہی زحماتیں اور اگر اپنے ماں باپ کے بعد مرا تو یہی وہی عدم اور زحماتیں علاوہ پہر کسیکے ہزار شپتین ہی ہونے  
لیکن جس شپت میں جا کے لا ولد ہوا وہاں سے ایسی فنا ہوئی کہ گویا کسی پتا ہی نہ تھا اس شپت سے حضرت آدم  
یہ معلوم ہوا کہ انیشین جڑی ہوئی کھڑی تھیں ایک شہو کر جو مادی تو اس سرے تک گرتی چلی گئیں مگر حضرت  
آدم نہوتے تو یہی اس شپت کا فائدہ تھا اور اگر اول سے یہ قطرہ لطفہ کا جدا نہوتا تو یہی فائدہ ہی اور اب ہونے  
تو یہی وہی فائدہ ہوتا کہ اتنے عرصہ میں اس شپت کی سلسلے کے لوگوں نے معلوم نہیں کیا کیا حرکتیں کیں  
اور کیا کیا زحماتیں اوشٹائین + اور کسے کسے ستیا رہیں لذتیں اور راحتیں تو وہ حقیقت میں دفع الم تیر  
شلایا پانی کے راحت و لذت اوسکو تو ہے جیسے پہلے سے پیاس کا الم ہو پس اگر وہی نہوتا تو پانی  
کیون ہوتا اور پانی کی لذت کیا ہوتی پھر یہ سب لذتیں اور راحتیں گہری ہونیں دو عدد ہونیں کیا  
اوسکی ابتدا میں تھا اور ایک انتہا پر ہوا کیا کمانیکا فرامو نہیں رہ سکتا پہلے ہی تھا پھر حادث ہوا اور  
آنا فائدہ کے پھر شگلیا پس یہ سب کھڑا گ دینا کا بیج و پوچ ہوا اور ایک طلسم اور گورک دھند ہا تو کھ  
ماقل کیا بہر و سا کر لگا اور عقلے موت سے ڈر کے کس اسید پر جیگا اور فائدہ شخصے یا نوعی کو پرا  
کہ لگا ایسے موقع پر کہ عقلی موت چھوڑ کے بستر پر گو موت میں تھڑکے اور سنکے مرے اور اگر موت  
بابت وقت نظر کرے اور بقا نفس کا قائل ہو کہ جسکے برہانوں سے حکمت اور کلام کی کتابیں اور  
آیتیں اور معتبر روایتیں مالا مال ہیں تو اور ظاہر ہے کہ اس حال میں موت ذریعہ ہوگی اوسکے بچنے کا  
مراٹے فانی کی زحماتوں سے اور کامیاب ہونیکا سدا بہار نعمتوں سے آخرت کے رہاگاہوں اور  
بداخلاقیوں کی وجہ سے اندیشہ آخرت کا تو اوسکا مقتضا موت سے ڈنا نہیں بلکہ اولن بد اخلاقیوں  
ڈرنا اور بچنا ہے کہ وہ بہر طور عقل و شرع کے راہ سے ضروری ہے پس بہر طور موت سے ڈرنا قطعی  
عقل کے برخلاف ہوا اور جس دفعہ اشیاء عقلی ہے اور اسطرح سے اسکی پیتابی کرنا موت کا رونا  
کیا اسکا رونا ہو کہ ہمیں یا ہمارے عزیز یا دوست کو دنیا کی رحمت سے بجات ملی یا لالہ کی حسرت و لا و پر  
اسکے حسرت ہو کہ کچھ جانیں آکے یہاں کے مخلصہ میں پہنچے اور ہمیں بھی رحمت دیں اور خود بھی رحمت  
اعتبار کر میں کیا جیسے نعمت نیک اولاد ہو کہ وہ زحماتیں چھل کو گون کو فیض پہونچائے ویسے ہی نعمت  
یہیں کتاومی زحماتوں سے عبالدار کیے کہ جو سب فانی ہیں بچے پس ہر عالمین خدا کی رضا پر راضی رہنا چاہیے  
اور اوسکے سوا سبکو ہیچ و پوچ سمجھنا چاہیے ہاں دکنستان خدا کا غم اوسکے فیض کے انسداد پر نظر کر کے ہر

سپیشاں مانتے خدا و اس کے لئے نصیب طاعتی و غیر طاعتی سے قائل و رد ہے

ہر چیز کو علم کے راہ سے +

حرام کر دینے کا سورہ مدینے والا اٹھا میس آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانے والا مہربان ہے  
 اوس ہی کیوں حرام کیے دیتا ہے تو اوستے کہ جسے حلال کیا ہے خدا نے  
 تیرے لیے چاہتا ہے تو رضا مندی اپنی بیویوں کی اور خدا  
 بڑا بخشنے والا ترس کھانے والا ہے + ضرور مقرر کیا ہے خدا نے  
 تمہارے لیے کھول دینا تمہاری قسموں کا اور خدا سر پرست ہے  
 تمہارا اور وہی عالم و دانا ہے + اور جبکہ چپا کر کئے نبی نے بعض  
 بیویوں سے اپنی ایک بات پہ جب خبر دے دی اوستے اسکی  
 اور ظاہر کر دیا اوستے خدا نے اوس پر تو پہنچوا دیا اوستے کچھ  
 اوس میں سے اور مال گیا کچھ پہ جب خبر دے دی اوستے اوستے  
 اسکی تو کہنے لگے کہ کسے خبر دے دی تجھے اسکی کہنے لگا کہ خبر  
 دے دی مجھے جان نے والی خبر دار نے + اگر تو بہ کرو گے تم  
 خدا سے تو بلا شک پہر گئے ہیں تمہارے دل اور اگر شورہ پشستے  
 کرو گے اوس سے تو ضرور خدا وہی تو سر پرست ہے اوسکا  
 اور جبریل اور اچھا سب ایمان والوں کا اور فرشتے اوسکے بعد دگا  
 ہوں گے + قریب ہے کہ اوسکا پروردگار اگر طلاق دیے

مکن بل ظاہر ہے کہ اس  
 عذاب یا قسم میں اٹھانے  
 شرط تھی اور جو حلف  
 خلاف شرط کیا تو مستور  
 ہی اوس سے فوت  
 ہو گیا اور خلاف شرط  
 ہمد و قسم کا جائز نہیں

وہ تمہیں یہ کہ بدل دے اوسے یوں یاں پتہ تم سے اسلام لانے والین  
ایمان لانے والیان تا بعد اسی کرنے والیان گناہوں سے باز  
آنے والیان عبادت کرنے والیان روزہ رکھنے والیان بیاہی ہوئیں  
اور بن بیاہی کنواریان + ۷ اسی مومنو بچاؤ اپنی جانوں کو اور اپنے  
گھر والوں کو اوس آگ سے کہ جس کا ایندھن لوگ ہونگے اور پتھر و پیر  
کچھ فرشتے تینا تہین بہت منہ پھٹ نہایت سخت مزاج کہ نہیں نافرمان  
کرتے خدا کی جاہی میں کہ حکم دیتا ہے وہ اونیہیں اور کرتے ہیں  
وہی کہ جس کا اونیہیں حکم دیا جاتا ہے + ۷ اسی کافرون نہ عذر کرو  
آج نہیں بدلا دیا جائیگا تمہیں مگر اوسپکا کہ جسے تم کرتے تھے + ۷  
اسی مومنو توبہ کرو خدا سے نرے کھرے توبہ قریب ہے  
کہ تمہارا پروردگار کفارہ دے دے تمہارے طرف سے تمہارے  
گناہوں کا اور داخل کر دے تمہیں اون باغونہیں کہ بہتے ہیں اونکے  
نیچے نہرین جسدن کہ نہ رسوا کریگا خدا نبی کو اور اونیہیں کہ جو ایمان  
لانے میں اوسکے ساتھ کہ اونکا نور چلتا ہے اونکے سامنے  
اور اونکے داہنے وارکتے ہیں کہ الہی پورا کر دے ہم میں ہمارا  
نور اور بخش دے ہمیں کہ ضرورتو ہر چیز پر قادر ہے + ۷ اونیہی  
جہاد کرو کافرون سے اور منافقون سے اور سختی کرو انہیں



اور اون کا بستر جہنم ہو اور کیا ہو برا شکانا ہے + ملو دی خدا سے  
 مثال اون کی کہ جو کافر ہو گئے نوح کی عورت کے اور لوط کی عورت کے  
 کہ تین بیروست دو بندہ کے ہمارے نیک بندہ زمین سے مہر خیاں کے  
 اونہوں نے اون دونوں سے پہر کام نہ آئیں اپنے خدا کی  
 بابت کچھ بھی اور کہہ دیا گیا کہ چلے جاؤ آگ میں جانے والوں کے  
 ساتھ + اور وہی خدا نے مثال ان لوگوں کی کہ جو آسمان لائے  
 فرعون کے عورت کے جو کہ کہنے لگے کہ اکیس بناؤ گئے کسیرے پئے  
 اپنے پاس ایک گھر بہشت میں اور چٹکارا دے دے مجھے فرعون  
 اور اوسکے کارستانی سے اور چٹکارا دے دے مجھے ظالم  
 جیسے ۱۳ اور عمران کے بیٹے مریم کے کہ جس نے بچا یا اپنا بدن تو پہنک  
 دی ہمنے اوس میں اپنی روح اور سچ جانا اوستے  
 باتوں کو اپنے پروردگار کے اور  
 اوسکے کتابوں کو اور وہ  
 تابع دار سے کرنے  
 والوں میں سے تھے +  
 تمام شد

اتیسویں پارہ  
راج کا سورہ

اور سوت کا بنا عمارت کا سکے قرار دینے

راج کا سورہ کے والا تیسرے آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کو بانو الا مہربان ہے  
کیا ہے مبارک ہے وہ کہ جس کے ہاتھ راج ہے اور وہ ہے  
ہر چیز پر قادر ہے جسے کہ بنائی موت اور زلیلت تاکہ آزمائی  
تہیں کہ کون ہے تم میں سے بہتر خیال خلیں کے راہ سے اور وہی تخت و تاج  
اور بڑا بخشنے والا ہے جسے بنا دیے سات آسمان پر ت پر ت  
نہ پائیگا تو نبوٹ میں خدا کے کسی طرح کا پیر پیر پیر اپنی نگاہ  
کیا پاتا ہے تو کسی طرح کا کوٹ + پیر پیر نگاہ دوبارہ کہ پلٹ آگئی  
تیرے ہی طرف نظر چونکہ ہیا کے حالانکہ وہ بٹکے ہوئے ہوگی +  
اور ضرور سچ دیا ہمنے نیچے آسمان کو چراغوں سے اور بنا دیا  
ہمنے اونہیں مار شیطانون کے اور تیار کر رکھا ہمنے اونکے لیے  
ڈھڑ ڈھڑ جلنے والا عذاب + اونلوگوں کے لیے کہ جو کافر ہو گئے  
اپنے پروردگار سے جہنم کا عذاب سے اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے  
جیکہ جہنم دے جائیگے اوس میں تو سنیں گے اوسکے کہ در بدر  
اور دھڑ دھڑ جلنے کی آواز اور وہ کہولتا اور اوبلتا ہوگا +  
قریب ہوگا کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے غصہ کے مارے جب  
جہنم دیا جائیگا اوس میں کوئی لشکر تو پونچھے گے اونسے اوسکے

خزانچے کہ کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا کہیں  
 کہ ہاں آیا تو تھا ہمارے پاس ڈرانو الا لیکن جٹلا دیا ہمنے اور  
 کہہ بیٹھے ہم کہ نہیں اوتارا خدا نے کچھ نہیں ہو تم مکہ بڑے بھول  
 بہشک میں + اور کہنے لگیں گے کافر کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو  
 کیوں ہوتے جہنم کے لوگوں میں سے + پہرا قرار کر لیا اور نہوں نے  
 اپنے گناہ کا تو دوری ہے جہنم والوں کے لیے + ضرور جو لوگ  
 کہ ڈرتے ہیں اپنے پروردگار سے بے دیکھے بھالے تو نہیں  
 کے لیے ہے بخشش اور بڑا ثواب + اور چھا ڈالو اپنی بات کو  
 یا ظاہر کر دو اس سے ضرور وہ واقف ہے سینے کے اندر کے  
 رازوں سے + کیا نہ جانے گا جس نے بنا ڈالا حالانکہ وہی تو وقف  
 کار بار یک میں ہے + اوسے نے تو بنا دیا تمہارے لیے  
 زمین کو گدگد بچھونا کہ چلتے رہو اوسے زمین کے راہ میں اور  
 کہاؤ اس سے خدا کی روزی اور اوسیکے طرف ہرجوع  
 کیا نڈر ہو گئے تم اس سے کہ جو آسمان میں ہے اس سے  
 کہ دھنسا دے وہ تمہیں بن فتن میں پہرا کا ایک دفعہ زمین ڈال دے اور زمین ہو جائے  
 یا نڈر ہو بیٹھے اوسے سے جو آسمان میں ہے کہ ہر سادے  
 تمہرا ولے تو جان جاؤ کہ کیسا ہے ڈرانے والا + اور ضرور

جٹلایا اون لوگوں نے کہ جو اونسے پہلے تھے پہر تو کیسا  
 ہونا پسند عذاب کیا نہیں دیکھا اونہوں نے پرندوں کو  
 اپنے اوپر وار پر کھولے ہوئے اور پر سمیٹ لیتے ہوئے  
 نہیں روکے رہتا اونہیں مگر خدا کہ بڑا وہی چیز کا دیکھنے والا ہے  
 آیا کون ہے وہ کہ جو لشکر کے جگہ ہے تمہارے حقین مدد کرے  
 تمہاری خدا کے سوا نہیں ہیں کافر مگر فریب میں آیا کون ہے  
 یہ کہ روزی دیتا ہے تمہیں اگر روک لے اپنی روزی بلکہ جہانیں  
 جہانیں کرنے لگے سرکشی اور نفرت میں کیا پہر جو چلے اوندھا  
 ہوا اپنے منہ کے بھل زیادہ راہ پانے والا ہے اوس سے  
 کہ جو چلا چلے سدھ سیدھے ڈھرتے پر کہ وہی تو وہ ہے  
 کہ جسے نت نیا بنایا تمہیں اور بنا دیے تمہارے کان اور آنکھیں  
 اور تمہارے دل کیا ہی کم ہے جو تم شکر کیا کرتے ہو کہ  
 اوسنے تو پہلا دیا تمہیں زمین میں اور اوسکے پاس سمیٹتے  
 جاؤ گے اور کہتے ہیں کہ کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو  
 کہ نہیں ہے جانچ مگر خدا ہی کے پاس اونہیں ہونیں مگر  
 صبح دمکانیوالا پہر جب دیکھیں گے اوسے قریب تو بگاڑ  
 ڈالے جائینگے منہ اونکے جو کافر ہو گئے اور کہہ دیا جائیگا

کہ ہے تو وہ ہے کہ جسے تم مانگتے تھے + کہہ کہ کیا پاتے ہو  
تم کہ اگر غارت کر دے مجھے خدا اور اسے کہ جو میرے  
ساتھ ہے یا ترس کہائے ہم سب پر تو پہر کون چمٹکاڑا دیگا  
کافر و کفر دیکھ دنیوالے عذاب سے + کہہ کہ وہ تو خدا ہے  
کہ ایمان لائے ہم جسکا اور جسپر کہ بہر و سا کر بیٹھے تم پھر تو بہت  
جلد جان جاؤ گے اسے کہ جو صریح بھٹک میں ہے کہہ کہ  
کیا دیکھتے ہو تم کہ اگر ہو جاے تمہارا پانی خشک تو پہر کون  
دیگا تمہیں تمہارا پانی +

قلم کا سورہ مکے والا چوالیس آیت کا  
نام سے اس خدا کے کہ جو ترس کہانیوالا مہربان ہے  
ن + قسم ہے قلم کی اور جو کچھ کہ وہ لکھتے ہیں + کہ نہیں ہے  
تو نعمت سے اسے پروردگار کے دلوانا + اور ضرور  
تیرے لیے مزدوری ہے بے اسکے کہ تجھ پر احسان جایا  
جائے + اور ضرور تو بہل منہ کرتا ہے + پہر بہت جلد دیکھ  
لیگا تو اور دیکھ لنگے وہ بھی + کہ کون سے تم میں سے آزما یا  
ہوا + ضرور تیرا پروردگار خوب واقف ہے اس سے  
کہ جو بھٹک گیا اسکے راہ سے اور وہی خوب واقف ہے

نہ کی ایک نہ رہی  
میں جس نے لوج  
مغوظہ کی لوج  
بالاد سکا ورنہ  
بیطرف ہو تا ہے  
مثل مال لوج و قلم  
جس کا حضرت امام  
سے منقول ہے

اسی مقام سے  
ثابت ہوتا ہے  
کہ چال چلنے کے

راہ سے حضرت  
سب سے پہلے  
جو سب سے پہلے  
ضرور ہوئے اور  
سب سے پہلے  
کہ حضرت کے  
تعلیم کا عدوان پر  
میں نے ختم  
چال چلنے کے علم  
سب سے پہلے  
سب سے پہلے  
اور سب سے پہلے

انسان ایک ہے  
سب سے پہلے  
سب سے پہلے  
سب سے پہلے  
سب سے پہلے  
سب سے پہلے  
سب سے پہلے  
سب سے پہلے

سے زیادہ بڑی اور بڑی  
نہیں اور تفصیل کے  
غلط فہمی کے



اوس سے کہ جو ہٹک گیا اوس کے راہ سے اور وہی خوب  
 واقف ہے راہ یا نیو الون سے + تو نہ تابعداری کر بیٹھ  
 جھلائے والو کی + کہ جو آرزو رکھتے ہیں کہ اگر نرمی کر بیٹھے تو  
 تو چو چو پوپہ کرے لگے وہ بھی + اور نہ تابعداری کر ہر اوس  
 ذیل کی کہ بہت قسمیں کھایا کرے + بڑا لگائی بجھائی کر نیوالا  
 ہوا اور چٹائی کھائی کی فکر میں پھرا ہی کرے + بھلائی کا سڑا  
 روک دینے والا ہو حد سے گزر جانے والا لگھنگا رہو منہ  
 پھٹ ہو اوس کے بعد حرامی ہو + اس کے کارن کہ وہ مال تال  
 اور بال بچے رکھنے والا ہو + جبکہ جسے جاتن اوس پر مہربانی  
 آتین تو کھنے لگے بہر تو اس کے وقت کے لوگوں کے چنگوٹیاں  
 مین + جلدی سے ہم بھی داغی دیتے مین او سکا سمسٹو +  
 ضرور آزمایا مینے اوس میں جیسا کہ آزمایا تھا مینے باغ والو کو  
 جبکہ قسم کھا بیٹھے تھے کہ ضرور کاٹ لینگے ہم اوسے نور کے  
 کے اور انشا اللہ نکھاتا + تو گزر رہو گیا اوس پر سے کسے  
 پھیرے کر نیوالی باغ کا تیرے پروردگار کی طرف جب وہ پڑے  
 سو ہے تہے + تو عذاب کر دیا اوس سے کٹے ہوئے پہلے ہوئے  
 باغ کی طرح پھر تو غل غیارہ چانے لگے نور کے ٹڑکے کہ چلے چلو

میں پہلے سے  
 قسم کھا کر جو  
 باغ والو کو  
 کھانے سے روک  
 دیتے اوس پر  
 یہاں پہلے سے  
 ہمیشہ دیکھنا  
 اہ خدا مین  
 دیا کرتا تھا

ط اور خانو نکھاتا تھا اور یہاں حضرت کی ہوا آتا تھا ہون حضرت نور

اس سید کا یہ تھا

سو میرے منہ اپنے کھیتی پر اگر تم کاٹنے والے ہو + پھر چل کر  
 ہوئے اور وہ آپس میں جھس جھس کرتے جاتے تھے + کہ نہ گھسنے  
 پائیکا اوس میں آج تمہارے پاس کوئی کنگال + اور سو برس  
 سو برس پونج ہی تو گئے اپنے ارادہ کو ٹھانے ہوئے + پھر  
 حکم دیکھا اوسے تو کہنے لگے کہ اسی سے ممتو بھٹکے ہوئے میں  
 بلکہ کہنے لگے ہر ممتو بالکل محروم ہی رہے + کہنی لگا اور کچھ بولے  
 کہ کیوں میں نے نہ کہا تھا تم سے کہ کیوں خدا کی پاکیزگی ظاہر کے  
 تمنے + کہنے لگے کہ پاک ہے ہمارا سرپرست ضرور ممتو ظالم تھے  
 پھر رخ کیا اوس میں سے کچھ لوگوں نے کچھ اور لوگوں پر ٹھرم ٹھرا  
 کرتے ہوئے + کہنے لگے اسی سے ممتو خوش کش میں + قریب ہے  
 کہ ہمارا سرپرست بول دے ہمارے لیے اوس سے تھر کہ  
 ضرور ممتو اپنے سرور و گار کی طرف رغبت کر نیوالے میں ہوں  
 ہوتا ہے عذاب اور آخرت کا خدات تو اس سے بھی بڑھ کر  
 + گروہ جانین + ضرور پرہیز گاراؤنکے لیے اونکے پرورگار کے  
 پاس نعمتوں کے باغ میں تو پہر کیا کر ڈالینگے ہم مسلمانوں کو  
 قصور و ادا کی طرح + کیا ہو گیا ہے تمہیں کیسا حکم لگاتے ہو تم +  
 یا تمہارے کوئی کتاب ہے کہ اوس سے پڑھ لیتے ہو تم +

۱۰  
 ۱۱  
 ۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

کہ او سمین ہے جو کچھ کہ پسند کر لیتے ہو تم + یا تمہارے لیے  
 میں قسمیں ہمیر ہو بخنے والی قیامت تک ضرور تمہارے لیے  
 ہر جو کچھ کہ تم حکم لگاتے ہو + پونچھ او نسے کہ اونہیں سے  
 کون ہے اسکا فاضل + یا کون ہے اونکے سا جہ دار تو  
 بلائیں وہ اپنے سا جہ دار و نکو اگر وہ سچے ہیں + جس دنکے  
 کہول دی جائینگے نہانے اور پکارے جائینگے سجدہ کی طرف پہنچ  
 سکت پائینگے او سہلی + چھکائے ہوئے اپنی آنکھوں کو کہ ڈھاپے  
 دیتے ہوئے اونہیں رسوائی حالانکہ وہ بلائے جاتے تھے  
 سجدہ کی طرف حالانکہ وہ تند و رست تھے + تو رہن بھی دے  
 مجھے اور او سے کہ جو جھٹلائے یہ بات ضرور لاتے لاتے  
 عذاب کے مو قے پر لے آؤنگا اونہیں سطر حسے کہ وہ کچھ  
 جائینگے ہی نہیں + اور بہت دے دوں گا میں اونہیں کہ ضرور  
 میری نڈیر بہت پائیدار ہے + یا مانگتا ہے تو او نسے کچھ مزدور  
 تو وہ او سکے ڈانڈ سے بوجھل ہوئے جاتے ہیں + یا اونہیں کے  
 پاس ہے غیب کا علم تو وہ کہتے ہیں + تو جھیل جا تو اپنے  
 پروردگار کے حکم کو اور نہو جا تو مچھلے والی کی طرح جبکہ پکارا  
 او سنے حالانکہ وہ غصہ میں بہرا ہوا تھا + اگر نہ پالتے او سے

اور انہوں نے جو کچھ فرمایا اس پر عمل کیا اور وہ اس کی

ایک طرف سے  
 مثل سے کہ طلب  
 او سکا بہت ہے  
 کہ وہ ایسا  
 آج دھنیا اور  
 ہلکا کا دن ہے  
 کہ جس میں  
 دایہ کو  
 پر وہ کی  
 ہیں رہتے اور  
 یوں ہیں سے او  
 یہ تہاں کیل کیل  
 جلتے ہیں ۱۲

اوسکے سر پرست کی نعمت تو ڈال دیا جاتا پٹرا و جھیل سید انہیں  
 حالانکہ اوسکے مذمت کی گئے ہوتی + پہر ٹرما دیا اوسے اوسکے  
 پروردگار نے تو بنا دیا اوسنے نیکو نہیں سے + اور قہر ب تہاک  
 وہ لوگ کہ جو کافر ہوئے ہلا ذالین جھے نظر لگاتے جبکہ نصیحت  
 اور کہنے لگے کہ وہ تو شری ہے + حالانکہ نہیں ہے وہ قرآن مگر  
 ایک نصیحت ساری خدائی کے لیے +

ٹھیکم ٹھیک کا سورہ کے والا یا نوے آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہے  
 ٹھیکم ٹھیک + کیا ہے ٹھیکم ٹھیک + اور تو کیا جانے کہ کیا ہے  
 ٹھیکم ٹھیک + جھٹلا دیا شمود اور عاد نے ٹھوکنے والیکو +  
 پھر لیکن شمود تو وہ تو ہلاک کر دیے گئے سرکشی کے کارن +  
 اور لیکن عاد تو وہ ہلاک کر دیے گئے پالیکے بہت تیز اندھیرے  
 کہ تعینات کر دیا اوسنے اوسے اونپر سات ات اور آٹھ  
 دن + تا بڑ توڑ + پہر پانیگا تو لوگو نکو اوہین پڑا ہوا گویا کہ  
 وہ کھجور کے کھوکھل ٹہنے ہیں + پہر آیا پانیگا تو اوہین سے  
 کوئی بچا کھچا ہوا + اور کہا فرعون نے اور جو کہ اوس سے  
 پہلے تسالوط کے اور گانولون والے قصور + تو نافرمانی کے

اپنے پروردگار کے پیک کی تولید سے کر ڈالی او سنے اونکی  
 بڑے زور شور سے + ضرور رہنے جبکہ چڑھائی پانی تو چڑھایا تمہیں  
 ڈونگی پر + تاکہ بنا دین ہم او سے تمہارے لیے ایک یادگار  
 اور ستینا وئے سننے واسے کان + ہر جگہ پھونک دیا جاییگی  
 صور ایک دم سے اور اوٹھائی جائیگی زمین اور پہاڑ اور  
 پکنا چور کر دیے جائیگے ایک ایک + تو اوسیدن تو ہو جائیگے  
 افتاد + اور تلخ جائیگا آسمان تو وہ اوسدن بالکل بھیس بھسا  
 ہو جائیگا + اور فرشتے اوسکے کناروں پر ہونگے اور اوٹھائیگے  
 تیرے سر پرست کے عرش کو اونکے اوپر اوسدن آٹھ +  
 اوسدن پیش کر دیے جاؤ گے . نہ چھپے کا تمہارا کوئی بھید +  
 پھر جسکو کہ دی دیا جائیگا اوسکے گنوں کا نوشتہ اوسکے داہنے  
 میں تو وہ کہنیگا آؤ زرا پڑھو تو میں اپنی کتاب + ضرور میں تو  
 جانتا تھا کہ مرا سامنا ہو گا مرے حساب سے + تو وہ نہال  
 نہال عیش میں ہو گا بڑے عالیشان باغ میں + کہ جسکے میوے  
 زمین دوز ہوں + کہا و اور یورپے پکے اوسکے کارن کہ پیشگی  
 دے چکے تھے تم گز سے ہو سے و تو نہیں + او جسے کہ  
 دیا جائیگا اوسکا نوشتہ اوسکے بائیں میں تو وہ کہیگا کہ کاشکے



نہ دیا جاتا مجھے مرانوشہ + اور نہ جانتا میں کہ کیا ہے میرا سبب +  
 کاشکے ہوتا وہ رفت و گزشت + کچھ بھی میرے کام نہ آیا سیراٹل +  
 جاتے رہے میرے ہاتھ سے میری حکومت + پکڑ تو لو اسے +  
 جکڑ تو لو اسے + پھر مہم میں جھونک تو دو اسے + پہراؤ اس  
 بیڑے میں کہ جسکے مقدار شتر ہاتھ کی ہوگی جکڑ تو دو اسے +  
 کہ ضرور وہ ایمان نہ لاتا تھا بڑے دبدبہ والے خدا کا + اور  
 نہ لہاتا تا گھاٹا دینے پر کنگالوں کے + تو نہیں ہے اس کے  
 لیے آج یہاں پر کوئی حمایتی + اور کچھ کہانا مگر دھوین میں سے  
 کہ نہیں + مٹے اسے مگر قصور وار + سپر نہ تو قسم کہاتا ہوں  
 اسکی کہ جسے تم دیکھتے ہو + اور جسے کہ تم نہیں دیکھ سکتے ہو +  
 کہ ضرور وہ تو بول ہے بڑے ہی عزت سبک کا + اور میں نے  
 وہ بول کسی شاعر کا کیا ہے کم ہے وہ کہ جو تم ایمان لائے ہو + اور  
 نہ بول جو شے کا کیا ہے کم ہے جو تم یاد لاتے ہو + بھجوانی ہے  
 ساری خدائی کے سرپرست کی طرف سے + اور اگر باندھے  
 ہم پر کچھ بول تو پکڑ لین ہم اسکا دھینا + پھر کاٹ ڈالیں ہم اسکے  
 شہرگ + پھر تمھو تم میں کوئی اس کے آڑے آ جانے والا +  
 اور ضرور یہ یادداشت ہے پر ہیز گاروں کے لیے + اور

ضرور ہمتو جانتے ہیں کہ نہیں مین سے مین جھٹلانے والے +  
 اور ضرور وہ حسرت ہے کافروں کے + اور ضرور وہی تو  
 جنجا ہوا حق ہے + تو پاکیزگی ظاہر کر اپنے پروردگار کے  
 ذی عزت نام کی +

سیرہیون کا سورہ مکے والا چوالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہو +  
 پوچھا ایک پوچھنے والے نے + اوس غذا کو کہ جو او تنیوالا  
 تھا کافروں پر سے کوئی نہ اوسکا دور کر نیوالا تھا + شیہ  
 والے خدا کے طرف سے + کہ چڑھ جائینگے فرشتے او  
 روح جسکے طرف ایسی دشمن کہ اوسکے مقدار پچاس ہزار  
 بر سکی ہو گے + تو جمیل جا اوسے بہت اچھی طرح سے + کہ وہ تو  
 پاتے ہیں اوسے بہت دور + اور ہمتو پاتے ہیں اوسے  
 بہت نزدیک + جس دن کے ہو جائیگا آسمان ٹکھلا ہوا رانگا +  
 اور ہو جائینگے پہاڑ دھنکے ہوئی اون + اور نہ پوچھیکا کوئی  
 دوست کے دوست کو + کہ ایک جھلک دکھلا دے جانیں وہ  
 چاہیگا قصور وار کہ کاشکے بھینٹ دے دی اوسان کے  
 عذاب سے اپنے بیٹے کو + اور اپنی بیوی کو اور اپنے

بھائی کو + اور اپنے اوس کنبے کو کہ جسے بھو راکر تاتھا +  
 اور انہیں کہ جو زمین میں مین بالکل پھر چٹکارا دے دے  
 اسے + ہرگز نہیں ضرور وہ تو بھلس دنیوالوگون کا ہے +  
 اوتار لینے والا کمال کا ہے + پکارتا ہے اوسے کہ حسنے  
 پیٹھ کو پھیرا اور منہ موڑا + اور بٹوڑا پھر سنیت رکھا +  
 ضرور آدمی بنا دیا گیا لہلوٹ کھلو پاڑ + جبکہ پونچھے اوسے  
 برائی تو تاملانے اور بلبلانے والا + اور جبکہ پونچھے اوستے  
 بھلائی تو برا اوسکا وکھینے والا + مگر وہی نمازی کہ جو  
 اپنے نمازین سے اڑھتے رہتے ہیں + اور تنکے مالونین ایک  
 جنچا ہوا حصہ ہے ہر سنگتا کے لیے اور ہر اوس نموی کے لیے  
 کہ جو اپنے نموی پن کے وجہ سے محروم رہ جائیں + اور  
 جو کہ باور کر لیتے ہیں بدلے کا دن + اور جو کہ عذاب سے  
 اپنے سر پرست کے سہم جاتے ہیں + ضرور عذاب تیرے  
 سر پرست کا نڈرے کے گون نہیں ہے اور جو کہ اپنے  
 بد نو کو بچانے والے ہیں + مگر اپنے بیویوں سے یا جنگ  
 کہ مالک ہو جاتے ہیں ذابنے ہاتھ سے اوسکے <sup>نکاحی ہونے کا</sup> دام دیکر +  
 تو وہ قابل ملامت کے نہیں + پھر جو ڈھونڈھے اسکے سوا

تو بھتی زیادتی کر جانیا لے ہیں + اور جو کہ اپنے امانتوں کے  
 اور اپنے قول قرار کا لحاظ رکھنے والے ہیں + اور وہی  
 جو اپنے گواہوں کے ادا کرنا لے ہیں + اور وہی جو اپنے  
 نمازوں کے پابندی کرنا لے ہیں + وہی تو بہشتوں میں آبرو  
 دیے گئے ہیں + پھر کیا ہو گیا ہے + انہیں کہ جو کافر ہو گئے ہیں  
 کہ تیرے آگے دوڑے چلے آتے ہیں + دامنے اور  
 بائیں سے + دھاڑے کے دھاڑے + کیا لالچ کرتا ہے ہر شخص  
 انہیں سے کہ دخیل کر دیا جائے نعمتوں کے باغ میں + ہرگز  
 نہیں ضرور سمجھتے تو بنا ڈالا انہیں + اسی چیز سے کہ جسے وہ  
 جانتے ہیں + پھر نہیں قسم کھاتا میں پورے بونے سرپرست کے  
 اور نیچھوون کے کہ ضرور بہت بوس رکھتے ہیں + اوسپر کہ بولیں  
 اونسے بہتر + انہیں میں ہم چھپے ڈال دی گئے + تو چھوڑے  
 انہیں کہ کھوج کریں اور کھیلنے رہیں یہاں تک کہ یلین اپنے  
 اوسدن سے کہ جسکا اونسے وعدہ کیا جاتا ہے + جسدن کہ  
 نکل پڑینگے اپنی قبروں سے لپکتے ہوئے گویا کہ وہ جھنڈوں کے  
 طرف یا جھنڈے پر چڑھے ہوئے بتوں کے طرف جھپٹے  
 ہیں + کھوکھارے ہوئے اپنی آنکھوں کو کہ چھائی جاتی ہے + ان پر ذلت

یہی تو وہ دن ہے کہ جسکا اون سے وعدہ کیا جاتا ہے  
نوح کا سورہ مکے والا اٹھا ٹیبل آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانا نیوالا مہمان ہے  
ضرور سمجھئے بھیجا نوح کو اوسکے قوم کے پاس کہ دھمکا اپنے  
قوم کو قبل اسکے کہ آجانے اونسکے پاس کہ دنیوالا عذاب  
کنے لگا کہ اوسیری قوم میں تو تمہارا صریح ڈرانے والا ہوں  
یہ کہ پوچھو تم خدا کو اور ڈرو اوس سے اور تا بعد اری کرو  
پیری کہ بخشدے وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ اور  
خیر لگا دے تمہاری سزا میں ایک بندھی ہوئی تکت تک کہ ضرور  
خدا کی بات جیکہ آپہونچتے ہے تو نہیں اٹھا دی جاسکتی اگر تم  
جانو + کہنے لگا کہ الہی میں نے تو پکارا اپنے جتنے کورات اور  
دن پھر نہ بڑھا یا مرے ہانک پکارنے مگر اونسکے بھکر کو  
اور جب پکارا میں نے اونہیں کہ بخشدے تو اونہیں تو رکھ لیں  
اونہوں نے اپنی انگلیا اپنے کانوں میں پھر چھپ گئے وہ  
اپنے کپڑوں میں اور بیٹ کر بیٹھے اور کہ گئے سیکری + پھر میں نے  
اونہیں پکارا کہ حکم کھلا + میں نے اسکا کہ دیا اوسے  
اور چھپایا اوسے بھید کی طرح پھر کہا میں نے کہ بخشش چاہو



اپنے پروردگار سے کہ ضرور وہ بڑا بخشنے والا ہے +  
 کہ بھیجے گا وہ ابر کو تمپر برسنے والا + اور مدد دے گا تمہاری  
 مانوں اور لڑکے بالوں سے اور قرار دے دے گا تمہارے  
 لیے باغ اور بنا دے گا تمہارے لیے نہرین + کیا ہو گیا ہے  
 تمہیں کہ نہیں آرزو رکھتے تم خدا کے بزرگی کے + حالانکہ  
 بنا ڈالا وہ سننے تمہیں رنگ برنگی + کیا نہیں دیکھتے تم کہ  
 کیونکر بنا ڈالے خدا نے ساتوں آسمان تھوڑے تھوڑے + اور  
 بنا دیا چاند کو اور سننے اونہیں جگمگا اور بنا دیا سورج کو ڈھیر  
 جلتا ہوا چراغ + اور خدا نے اوگا دیا تمہیں زمین میں سے  
 ایک طرح کا اوگانا + پھر لے جایا تمہیں دوبارہ اوسمیں اور  
 کر دیا تمہاری اوسمیں سے نکاسی + اور خدا ہی نے بنا دیا  
 تمہارے لیے زمین کا بھوننا + کہ چلو تم اوسمیں بڑے بڑے  
 کھلے ہوئے رستوں میں + کہنے لگا نوح کہ الہی وہ تو نافرمانی  
 کر بیٹھے سیری اور پیرو ہو گئے اوسکے کہ نہیں بڑھایا جسکے  
 لیے اوسکے مال اور اولاد نے مگر گھاٹا + اور کر بیٹھے بہت  
 بڑھاپے + اور کہنے لگے کہ نہ چھوڑو اپنے خداؤں کو اور نہ چھوڑو  
 دین کو اور نہ صوایع کو اور نہ یغوث کو اور نہ یعوق کو اور نہ جیسر کو

اور ضرور بھگا دیا بہتر و نکو اور نہ بڑا دے تو ظالمون کے لیے  
 مگر بھول بھٹک کو + اپنے قصور و ن سے ڈبو دے گئے  
 پھر نہ پائے انہوں نے خدا کے سوا حمایتی + اور کہنے لگا  
 نوح کہ الہی نہ چھوڑ زمین پر کافرو نہیں سے کوئی گھر والا +  
 کہ ضرور تو اگر رہن دیا او نہیں تو بھگا دینگے تیرے بند کو  
 اور نہ جنین گے مگر بڑے بدکار بڑے ناشکر کو + الہی بھٹکے  
 مجھے اور میرے مان باپ کو اور اسے کہ جو بہتر چلا آئے  
 میرے گھر کے ایمان لا کے اور ایمان لانیوالو نکو اور  
 ایمان لانیوالو نکو اور نہ بڑا ظالمون کی مگر تباہ ہے +  
 جن کا سورہ مکے والا اٹھائیں میت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے  
 کہ وہ وحی کی گئی مجھ پر کہ ضرور کان کو مقرر کے سنا کچھ لوگوں نے  
 جنو نہیں سے تو کہنے لگے کہ ہم نے تو سننے عجب پڑھوائی +  
 کہ جو راہ پر لائے میں بھلائی گئے تو ایمان لائے ہم اوسپر  
 اوسکا اور ہرگز نہ شریک کریں گے ہم اپنے پروردگار کے  
 کسی کو + اور ضرور بہت المند ہے ربہ ہمارے سرپرست کا  
 کہ نہیں بناے ادب سے کوئی بیوی اور نہ کوئی لڑکا + اور ضرور

کہا کرتے تھے کچھ ہمارے احق خدا پر فضول اور چوٹ ہے  
 اور ضرور ہم دیہان کرتے تھے کہ نہ کہیں گے آدمی اور جن خدا پر  
 چوٹ ہے اور تھے کچھ لوگ آدھوں سے کہ سناہ میں چیتے تھے  
 کچھ لوگوں کے جنو میں سے کو برصا دیا اوہوں نے تو اوہ کا  
 گھنڈہ اور ضرور دیہان کر بیٹھے تھے وہ جیسا کہ گمان کر بیٹھے  
 تم کہ نہ بھیجیگا خدا کسیکو اور ضرور چھو اہنے آسمان تو پایا ہنے  
 اوسے کہ بھر دیا گیا ہے اور بڑے بڑے بہرون سے اوہیوں سے  
 اور ضرور ہم بیٹھا کرتے تھے اوسکے کچھ بیٹھ کو نہیں سننے کے لیے  
 پھر جو سنتا ہے اب تو پاتا ہے اپنے لیے ایک تر شہاب  
 روکنے والا اور ہتھو نہیں جانتے کہ برائی کا ارادہ کیا گیا ہے  
 اوس سے کہ جو زمین میں ہے یا ارادہ کیا ہے اوسے اونکے  
 پروردگار نے بھلائی کا اور ضرور کچھ تو ہم میں سے پہلے  
 مانس میں اور کچھ اوسے گھٹ کے ہیں ہم الگ الگ  
 راہوں پر اور ضرور گمان کیا ہنے کہ نہ تھکا سکیں گے ہم خدا کو  
 زمین میں اور نہ تھکا سکیں گے ہم اوسے بھاگ کے اور ضرور  
 جب ہنے سنی ہدایت تو ایمان لائے ہم اوسکا اور جو ایمان  
 لائیگا اپنے پروردگار کا تو پھر نڈر یگا وہ گھٹ بڑھ سے

نوادہ بھیر باد کے کٹر بھیر وادی ۱۲

اور ضرور ہمیں مین سے تو مسلمان ہیں اور ہمیں مین سے زیادتی  
 کر جانے والے ہیں پھر جو کہ مسلمان ہو گئے تو ہی تو ٹھان بیٹے  
 بھلائے کو + اور جو کہ زیادتی کرنے والے ہیں تو وہی تو  
 جہنم کی لکڑیاں ہیں + اور اگر جسے رستے وہ سچی راہ پر تو چھٹکا  
 دیتے اور ہمیں الفارون پانی سے + تاکہ آزمالین ہم اور ہمیں  
 اوسمیں اور جو کہ منہ پھیر لیگا اپنے پروردگار کی یاد سے تو پرو  
 دیگا وہ اوسے سخت عذاب میں + اور ضرور سجدین خدا ہی کے  
 لیے مین تو نہ پکارو خدا کے ساتھ کسیکو + اور ضرور جب کھڑا  
 ہو جاتا ہے خدا کا بندہ کہ پکارنے لگتا ہے اوسے تو ہو جائے  
 مین اوسکے چو طرفہ خلق کے حلقے + کہہ کہ مین پکارتا ہوں اپنے  
 پروردگار کو اور ہمیں <sup>کو</sup> ساجھے ٹھراتا اوسکا کسیکو + کہہ کہ نہیں  
 بس لکھتا مین تمہارے لیے ضرر پر اور نہ بھلائی پر + کہہ کہ ضرور  
 نہ چھٹکارا دیگا مجھے خدا سے کوئی اور نہ پاؤنگا مین اوسکے  
 سوا پناہ کی جگہ + مگر پہونچا نا خدا کی طرف سے اور اوسکے پیام  
 لاتا اور جو کہ نافرمانی کریگا خدا کی اور اوسکے پیک کی تو  
 ضرور اوسکے لیے ہے جہنم کی آگ رہنے والے ہیں جسمیں ہمیشہ  
 یہاں تک کہ جب دیکھ لیں گے اوسے کہ جسکا اوسے وعدہ کیا ہے

تو بہت جلد جان جائیگے کہ کون زیادہ کمزور ہے حمایتی کے  
طرف سے اور کون کم ہے شمار میں کہہ + کہ نہیں جانتا میں آیا  
قریب سے وہ کہ جسکا وجود کیا جاتا ہے تم سے یا قرار دیکھا  
اوسکے لیے میرا <sup>نہایت</sup> پروردگار کچھ عرصہ + جاننے والا غیب کا پھر  
نہ واقف کریگا اپنے عیب پر کسیکو مگر پسند کرے جس رسول کو  
ضرور وہ روانہ کرتا ہے اہ سکے سامنے اور اوسکے پیچھے  
نگہبان + تاکہ جان جائے کہ ضرور انہوں نے پوچھا دیے  
پیام اپنے پروردگار کے اور چھا گیا اوسپر کہ جو انکے پاس  
اور گھیر لیا ہر چیز کو شمار کے راہ سے +





ساتھ میں اور خدا ہی اٹکل کرتا ہے رات اور دن کے جان لیا  
 اوسنے کہ ہرگز نہ گھیر سکو گے تم اوسے تو تو بہ سنی تمہاری پھر ٹپو  
 جتنا ممکن ہو قرائین سے جان لیا اوسنے کہ بہت جلد ہونگے تم میں سے  
 کچھ بیمار اور کچھ اور کہہ چلین گے زمین میں ڈھونڈینگے خدا کا فضل  
 اور کچھ اور کہہ لڑینگے خدا کی راہ میں پھر ٹپو جتنا کہ میسر ہو جائے  
 اوسی قرائین سے اور پڑھا کرو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور  
 دیتے رہو خدا کو اچھا قرض اور جو کچھ کہ پیشگے دے رکھو گے  
 تم اپنے جانوں کے لیے بھلائی میں سے تو پاؤ گے تم اوسے  
 خدا کے پاس وہی بہتر ہے اور بڑے مزدوری ہے اور بخشش  
 چاہو خدا سے کہ ضرور بخشے گا لا ترس کہانے والا ہے +  
 اوڑھے ہو یکا سورہ مکے والا چوالیس آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +  
 اور اوڑھے ہوے + اوٹھ پھر ڈرا + اور اپنے پروردگار  
 کی بڑائی کر + اور اپنے کپڑوں کو صاف ستھرا رکھ + اور  
 سیل کپیل کو دھو ڈال + اور کسیکو کچھ نہ دے کہ اوس سے  
 زیادہ اوس کا بدلا چاہے تو + اور اپنے پروردگار ہی کے  
 لیے جمیل جا + پھر جبکہ پھونک دی جائیگی صور تو وہی تو ہے

بہت سخت ہر کافرون پر سہل نہیں ہے + رہن دے مجھے  
 اوجسے کہ میں نے بنایا ہے اکیلا + اور بنا دیا ہے میں نے  
 اوسکے لیے پھیلایا ہوا مال + اور لڑکے بالے آس پاس +  
 اور بچپا دیا ہے میں نے اوسکا بستر + پھر جانتا ہے کہ زیادہ  
 کر دو نہیں ہر گز نہیں کہ وہ تو میری آتیوں کا بیری تھا + بہت  
 جلد لے جاؤنگا میں اوسے چربائی پر + کہ ضرور اوسنے سوچ  
 بچا رکھی پھر اٹکل کے + تو غارت کر دیا جائے کہ وہ کیونکر اٹکل  
 اٹکل کے پھر غارت کر دیا جائے وہ کہ کیونکر اوسنے اٹکل کے +  
 پھر کیونکر دیکھ بھال کے + پھر کیونکر اکل کھرا ہو گیا + رستہ  
 تہتہ لیا + پھر پیٹھے پیرے شیخی کر بیٹھا + پھر کہنے لگا کہ نہیں ہر یہ مگر دوسرا  
 یا ہوا اگلون سے حادو + نہیں ہے یہ مگر آدمی کے بات +  
 بہت جلد واصل کر دوں گا میں اوسے جہنم میں + اور کیا جائے تو  
 کہ کیا ہے جہنم + نہ رکھیگا اور نہ چھوڑیگا + تو نس دنیوالا ہر  
 آدمی کا + اوسر تو اونیسل تنبات ہیں + نہیں بنایا منے جہنم  
 والو نکول فرشتہ + اور میں فرادی منے اونکی گنتے مگر ایشتر  
 اونکی کہ جو کافروں کو گئے ہیں + تاکہ یقین لائیں وہ کہ جہنم دیکھی ہر  
 کتاب اور اور بڑھ جائیں وہ کہ جو ایمان لائے ہیں ایمانیں اور

نہ دھک پک کرین وہ جنکو دیکھنی ہے کتاب + اور ایمان دار اور  
 تاکہ کہیں وہ لوگ کہ جنکے دلوں میں بیماری ہے اور کافر لوگ کہ  
 کیا ٹھکانا خدا نے اس کماوت سے یوں بھٹکا دیتا ہے خدا جسے  
 چاہتا ہے اور راہ پر لاتا ہے جسے چاہتا ہے اور نہیں جانتا  
 لشکر و نکو ترے سر پرست کے مگر خود وہی اور نہیں ہے  
 وہ مگر ایک نصیحت آدمی کے لیے + ہرگز نہیں قسم پاند کے +  
 اور رات کی جبکہ پیشہ موڑے + اور صبح کی جبکہ روشن ہو جا  
 کہ ضرور وہ ایک بڑی چیز ہے + دھمکانیوالے آدمی کے +  
 اوسکے لیے کہ جو چاہے تم میں سے ہو کہ آگے بڑھ جائے  
 یا پیچھے ہٹ جائے + ہر جان اوس گن کے ہاتھ کہ جسے اوسنے  
 کیا یا ہے کروین ہے + مگر بننے والے + کہ باخونین آپس میں بوجھ  
 گچھ کرتے ہونگے + قصور واروں سے + لہذا کشت الجہاد یا تمہیں  
 جہنم میں + کہیں گے کہ نہ تھے ہم نماز پڑھنے + الو نہیں تھے + اور  
 نہ کھلانے تھے ہم کنکال کو + اور کھوج کیا کرتے تھے ہم کھوج  
 ساتھ + اور جھٹلایا کرتے تھے ہم قیامت کا دن + یہاں تک  
 کہ آپہونچے ہمارے پاس موت + پھر کہہ نہ کو سزا کی اوسکے  
 سفارش سفارش کہ نہ یوازہ ہی نہ + پھر نہ ہو گا + و کا یاد دہانی ہے

فہرست  
 تہائی ۳۴

کوئی پھر نیوالا + گویا کہ وہ وحشے گدے ہیں کہ بھاگ گھڑے ہوئے  
 شیر سے + بلکہ چاہتا ہے ہر شخص اونہیں سے کہ وہی جانیں اوسے  
 کہلے ہوئے دفتر + ہرگز نہیں بلکہ نہیں ڈرتے آخرت سے + ہرگز  
 نہیں ضرور وہ تو ایک داشت ہے + پھر جو چاہے تذکرہ کرے  
 اوسکا + اور نہ تذکرہ کریں گے مگر یہ کہ چاہے خدا وہی توشایان ہے  
 اسکے کہ اوس سے ڈریں اور وہ ہے تو قابل ہے بخشے کے +  
 قیامت کا سورہ مکے والا چالیس آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +  
 قسم کھاتا ہو نہیں قیامت کے دن کی + اور قسم کھاتا ہو نہیں  
 کہ اوس کے برا کہنے والے نفس کے + کیا دھیان کرتا ہر آدمی  
 ہم نے مہربانوں کے اوسکی بڑیاں + بلکہ ہمتو قادر ہیں اسپر  
 کہ ٹھیک ٹھیک بنا دیں اوسکی پور پور + بلکہ جانتا ہے آدمی  
 کہ بدکاری کرے اپنے آگے + پونچھا ہے کہ کب ہر قیامت کا  
 دن + تو جبکہ چکا چونڈا میں آجائیں گے آنکھیں + اور گھن میں آجائیں  
 چاند + اور اکٹھا کر دیا جائیگا سورج اور چاند + اور گھبراؤں  
 کہ آج کہ صحرے مفر + ہرگز نہیں نہیں ہے پناہ + تیرے  
 سر پرست ہی کی طرف ہے آج ٹھراؤ + خبر دے دیجائیں گے آدمی کو



اوسیدن اوس گناہ کے کہ جو اوسنے آگے کیا تھا اور  
جو کہ چھپے کیا + بلکہ آدمی اپنے ہی نفس کا بڑا دیکھنے والا ہے  
اگرچہ پیش کرتے اپنے عذر نہ ہوتا اوس سے اپنی زبان کو  
کہ جلدی کر بیٹھے تو اوسکے + ضرور ہمیں پر تو ہے اسکا جمع کرنا  
اور اسکا پڑھنا + پہر جب ہم اوسے پڑھیں تو پیروی کر لوں گے  
پڑھنے کی + ضرور ہمیں پر تو ہے اسکا بیان کر دینا + ہرگز نہیں  
بلکہ الفت رکھتے ہو تم جلد چلے جائیو اے سے + اور چھوڑے  
دیتے ہو آخرت کو + کچھ چھوڑے تو اوسدن بے تابش اور  
تروتازہ ہونگے + اپنے پروردگار کے آس اگائے والے  
ہونگے + اوکچہ نقشے تو اوسدن تجھے ہوئے اور بگڑے  
ہوئے ہونگے + گمان کرینگے کہ کیجا ئینگے اونسے وہ سختی کہ جو  
اونکی پیٹھ توڑ دنیوالی ہوگی + ہرگز نہیں جبکہ بچ جائینگے  
بتسلے تک + اور کہا جائیگا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کر نیوالا  
اور ٹھکان لیگا کہ ضرور ہے وہ چل چلاؤ + اور پھٹ جائینگے  
ایک بندلی دوسری بندلی سے + تیرے سر پرست ہی کے  
طرف اوسدن ہونگے دوڑ دوڑ + پھر نہ تو تصدیق کے  
اور نہ نماز پڑھی + اور لیکن جھٹلایا اور منہ موڑ لیا + پھر گیا اپنے

بال بچوں کے پاس تگا اینڈ تارا کرتا ہوا + بھترے تیرے لیے  
 تو بھترے + پھر بھترے تیرے لیے تو بھترے + سمجھا ہے  
 آوے کہ چھوڑو اچھا لگا سر خود + کیا نہ تھا ایک قطرہ منی کا  
 کہ جو پہنک دیا گیا + بن گیا پچھا + پھر بنا ڈالا اوستے خدا نے  
 تو کر دیا نک سکھ سے اچھا پھر بنا دیا اوس سے بوڑھا جو را +  
 نرا درمادا + کیا نہیں ہے وہ قاد۔ اسہ کہ جلا دے مردے  
 زمانے کا سورہ مدینے والا اکتیس آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس لہا نیوالا مہربان ہے  
 کیا نہ آ لگا تھا آدمی کے لیے زمانے کا وقت کہ نہ تھا وہ  
 چیرچے کے قابل کچھ بھی + ضرور نا ڈالا ہے ماہ کو ملے  
 ہوئے لت پت نطفہ سے کہ آزمائنگے ہم اسے چاہا  
 ہمنے اوستے سننے دیکھنے والا + ضرور بتا دی ہمنے اوستے  
 راہ + ما تو شکر کر نیوالا ہو اور یا ناشکر سی کر نیوالا چھوڑ  
 سنیت رکھی ہمنے کافرون کے لیے یریاں اور گل کھلے اور  
 ڈھنڈھ جلتے ہوئے جلتے ہوئے ہی آگ <sup>پناہ</sup> ضرور بنایا لوگ  
 پینگے اوس کا سین سے کہ سمین لت کیا ہو کا کافور + وہ  
 چشمہ کہ پینگے اس سے خدا کے بند سب بہا لے جائینگے

اوستے کاٹ کے + پورے کر دیتے ہیں منت اور سہتے  
 میں اوسدن سے کہ جسکے برائی دور دور بکھر جائیو والی ہوگی <sup>روزی</sup>  
 اور چپکا دیتے ہیں کھانے اور سبکی الفت میں کنگال اور  
 بن باپ کے لڑکے اور قید کو + نہیں کھلاتے ہمتو تمہیں مگر  
 خدا کے منہ سے نہیں چاہتے ہمتو تمہیں کس طرح کا بدلا اور  
 کس طرح کے شکر گزاری + ہمتو سہتے جاتے ہیں اپنے پروردگار سے  
 بڑے منہ بگاڑ دینے والے اور اکھل کھورے دن سے  
 پھر بچا لیا انہیں خدا نے برائی سے اوسدن کی اور ملا دیا  
 انہیں لبثاشی اور خوشی سے + اور بدلا دیا انہیں انکے  
 صبر کے کارن بہشت اور ریشم کا + کہ تکیے لگائے ہوئے ہونگے  
 انہیں چھپر کھٹو نہیں نہ کیہیں کے اوسمیں سورج کو اور نہ شدت کے  
 جاڑے کو + اور قریب ہونے والے ہونگے اونسے انکے  
 سارے اور کر دیے جائینگے انکے میوے انکے تابعدار  
 اور پھر اٹے جائینگے ان پر باسن چاندی کے <sup>ان لوگوں کے</sup> اور گیل اس  
 شیشے کے چاندی سے سجے ہوئے شیشے کے کہ کر لی تھے  
 انہوں نے اونکی اٹکل + اور پلا دیا جائیگا انہیں انہیں وہ  
 کانسہ کہ جسمیں سونٹھ کی ملوکی ہوگی + ایک چشمے کا اوسمیں نام

نام رکھ دیا جائیگا سلسبیل + اور پک پھیرے لگایا کریں گے اور نکم  
 آگے و واپس کے کہ جو سدا گہرو ہی رہیں گے جبکہ دیکھے گا تو انہیں  
 تو سمجھے گا انہیں بکھرے ہوئے موتی + اور جبکہ دیکھے گا تو وہاں  
 تو دیکھیں گے بڑے نعمت اور بہت بڑا راج + بڑے ہونگے اوپر  
 سبز لہری کے کپڑے اور تافتے کے اور پناہ دی جائیں گے انہیں  
 چاندیکے کنکرن اور پلاٹیکا اونٹے خود اونکا سر پرست ستھی  
 تھری ہنر اب + ضروری ہوئے تھما رہے مزدوری اور  
 ہوگی تمہاری کوشش پس + ہمیں نے تو اتار دیا تجھے قرآن  
 آہستہ آہستہ + پھر صبر کر اپنے پروردگار کے حکم پر اور نیچرو  
 کرا و نہیں سے کسی گناہ گار یا کافر کی + اور جتنا رہ اپنے پروردگار کے  
 نام کو صبح اور شام اور رات کو ساری ٹیک کیا کر اور پاکیزگی  
 ظاہر کیا کر اور سکی بڑی رات تک + ضروریہ تو الفت رکھتے ہو  
 اس لب جھپ دنیا سے اور جھپوے دیتے ہیں اپنے پیچھے  
 بہت بھاری اور کٹھن دن + ہمیں سے تو بنا ڈالا انہیں اور  
 مضبوط کر دیا انکے جوڑ جوڑ کہ اور حسب چاہیں گے تو بدل  
 ڈالیں گے انکے کینڈون کو + ضروریہ تو ایک یادگار ہے پھر  
 جو چاہے تو نکال لے اپنے پروردگار کے خوف کوئی راہ +

اور زمین چاہو گے تم مگر یہ کہ چاہے خدا ضرور خدا جانے  
والا وہ اللہ کے لئے کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی  
جسٹس اور ظالموں کے لئے سزا دیتا ہے اور اس نے  
اللہ دینو الا عذاب

جسٹس ہو گا سورہ کے والا پچاس آیت کا  
اس سے اور سورہ کے کہ جو ترس کھائیو الا مہ بان ہے  
فسم نیک کے پچاس آیت ہوئیوں کے + اور بہت زور سے چلنے  
والیوں کے + اور رشتہ سے تیر تیر کر نیوالیوں کے + پھر خدائی  
والیوں کے + پھر نصیحت کرانے والیوں کے + الزام  
دینے کو یاد دہان کرنے کو + ضرور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے  
وہ ہو نیو الا ہے + پھر جبکہ تارے میٹ دیے جائیں گے + اور

جبکہ آسمان کھول دے جائیں گے + اور جبکہ پہاڑا دکھائیں  
دے جائیں گے + اور جبکہ پیک کھڑے کر دیجائیں گے کس دن کے  
یہ وعدہ کیا گیا ہے فیصلہ کے دن کے لئے تو کیا جانے کہ کیا ہی فیصلہ کا دن  
افسوس ہے اوس دن جٹلانے والوں کے لئے + کیا نہیں  
ہاں کان کر دیا ہم نے اگلوں کو + پھر پھیلگو بنا دیا اونکا پھیلو  
یوہین تو کر بیٹھتے ہیں ہم قصور واروں سے افسوس ہے

اللہ دینو الا عذاب  
اور سورہ کے کہ جو ترس کھائیو الا مہ بان ہے  
فسم نیک کے پچاس آیت ہوئیوں کے + اور بہت زور سے چلنے  
والیوں کے + اور رشتہ سے تیر تیر کر نیوالیوں کے + پھر خدائی  
والیوں کے + پھر نصیحت کرانے والیوں کے + الزام  
دینے کو یاد دہان کرنے کو + ضرور جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے  
وہ ہو نیو الا ہے + پھر جبکہ تارے میٹ دیے جائیں گے + اور  
جبکہ آسمان کھول دے جائیں گے + اور جبکہ پہاڑا دکھائیں  
دے جائیں گے + اور جبکہ پیک کھڑے کر دیجائیں گے کس دن کے  
یہ وعدہ کیا گیا ہے فیصلہ کے دن کے لئے تو کیا جانے کہ کیا ہی فیصلہ کا دن  
افسوس ہے اوس دن جٹلانے والوں کے لئے + کیا نہیں  
ہاں کان کر دیا ہم نے اگلوں کو + پھر پھیلگو بنا دیا اونکا پھیلو  
یوہین تو کر بیٹھتے ہیں ہم قصور واروں سے افسوس ہے



اسدن چٹلانے والونکے لیے کیا نہیں بنا ڈالا ہمنے تمہیں  
 حقیر اور گھٹیا پانیسے + پھر رکھ دیا اسے ایک مضبوط ٹھہرو  
 میں + جیسے ہوئے مقدار تک + پھر اٹکل کر دی ہمنے تو کیا ہے  
 اچھے اٹکل کر نیوالے ہیں + افسوس ہے اسدن چٹلانے  
 والونکے لیے + کیا نہیں بنا دی ہمنے زمین سمیٹ لینے والی  
 زندون اور مردون کے + اور بنا دیے اوسمیں بڑے بڑے  
 اونچے مضبوط پہاڑ + اور چکنا چار تھیں بیٹھے پانی سے +  
 افسوس ہے اسدن چٹلانے والونکے لیے + چلے چلو  
 اوسیکے طرف کہ جسے تم چٹلاتے تھے + چلے چلو گئے اور  
 تشاخی جان کس طرف + کہ نہ تو سہا ما ڈالنے والے ہونگے  
 اور نہ کام آئینگے پیک سے + ضرور وہ اور آتے ہیں شرار  
 بڑے بڑے محلون کے برابر + گویا کہ وہ زرد کیسر سے  
 اوٹنیاں ہیں + افسوس ہے اسدن چٹلانے والونکے لیے  
 یہی تو وہ دن ہے کہ جسمیں کچھ بول نہ سکیں گے اور نہ اجازت  
 دی جائیگی انہیں پھر کس طرح کا عذر نہ کر سکیں گے افسوس ہے  
 اسدن چٹلانے والونکے لیے + یہی تو ہے فیصلہ کا دن  
 کہ سمیٹ دیا ہمنے تمہیں اور اگلوں کو + پھر اگر ہو تمہارے پاس

کوئی چلتر تو کر بیٹو مجھے + افسوس ہے اوس دن جیٹلانیوالہ کے  
 لیے ضرور پرہیز گار چاہئیں ہونگے اور چشمونہیں + اومیون  
 میں سے چاہیکہ بھاوت کریں گے + کھاؤ پیو سبیرت اوسکے  
 کارن کہ جو تم کیا کرتے تھے جمنو یو میں بدلا دیتے ہیں نیکے  
 کرنیوالوں کو افسوس ہے اوس دن جیٹلانے والوں کے لیے  
 کھاؤ اور چین کرو تمھوڑا سا کہ تمھو قصور وار ہوا افسوس ہے  
 اوس دن جیٹلانے والوں کے لیے + اور جب کہا جاتا ہے اوسے  
 کہ رکوع کرو تو وہ نہیں رکوع کرتے ہیں افسوس ہے  
 اوس دن جیٹلانے والوں کے  
 لیے + پھر کس بات کا اسکے  
 بعد یسین لائیں گے +  
 تمام شد

تیسواں پارہ  
خبر کا سورہ

## خبر کا سورہ کے والا چالیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے  
 کا ہیکے آپس میں پوچھ گچھ کیا کرتے ہیں بڑے دھوم دھام سے  
 خبر کی + جس میں وہ آپس میں اختلاف کیا کرتے ہیں + ہر گز نہیں  
 جلد جان جانتے پھر ہر گز نہیں بہت جلد جان جانتے + کیا نہیں  
 بنا ڈالا ہمنے زمین کو فرش + اور پہاڑوں کو سیخیں اور کھوٹیاں + اور  
 بنا دیا ہمنے تمہیں جوڑے کے جوڑے + اور کر دیا ہمنے تمہارے  
 نیند کو چین + اور بنا دیا ہمنے رات کو گھٹا ٹوٹ + اور کر دیا دینکو  
 روزے + اور بنا دیا ہمنے تمہیں سات مضبوط پیرت + اور بنا دیا  
 ہمنے جلمگاتا ہوا چراغ + اور برسا یا ہمنے بادلوں سے ٹپکنے والا  
 پانی + تاکہ اوگاٹیں ہم اوسکے بدولت اناج اور گھانسیں سپونسرا  
 اور باغوں کے گھنے ہوئے جھنڈ کے جھنڈ + ضرور فیصلے کا دن  
 بندھا ہوا ہے + جس دن کہ پھونک دیا جائیگا صور کا سنگھما  
 پھر آؤ گے تم دل کے دل کے اور غٹ کے غٹ اور کہو لہ یا  
 جائیگا آسمان تو بن جائیگی کھڑکیاں + اور جلوہ دے جائیں گے  
 پہاڑ تو بن جائیں گے سراب + ضرور جہنم گہات میں لگا ہوا ہے +  
 سرکشوں کا ٹھکانا ہے + رہیں گے وہ اوس میں بدتوں نہ چکیں گے

اوسمین مزہ کسی ٹنڈی چیز کا اور نہ پانی کا + مگر کھولتا ہوے  
 پانی کا اور پیپ کا + سزا یہی ہے موافق اونکے حال کے +  
 کہ وہ تو ارزو ہے نہ کہتے تھے حساب کے + اور جٹلاتی تھے  
 ہماری آیتوں کو + اور ہر چیز کا شمار کر لیا ہمنے لکھا ئی سے +  
 پھر مزا جگو کہ ہرگز نہ برائیتنگے ہم تمہارے لیے مگر عذاب کو +  
 ضرور پر ہیز گاروں کے لیے چمکارہ ہے + ہرے ہرے  
 باغونہیں اور خوشے لگتے ہوے انگور کے بیلونہیں + اور الہیٹر  
 ہجولے لڑکیاں جنکے سینوں کا نیا نیا اور بہار ہوگا + اور ملتیب  
 کانے چمکتے ہوے + نہ سنیں گے اوسمین کوئی زٹل اور نہ کوئی  
 پنواڑا + مزدور میں تیرے سر پرست کے طرف سے اور  
 حساب سے بخشش میں + وہی جو سر پرست ہے آسمانوں اور  
 زمین کا اور جو کچھ کہ اوسکے درمیانہیں ہے بڑا بخشے نے والا  
 ایسا کہ عیار رکھیں گے اوس سے دوبرہن چکنا نے کا  
 جسدن کہ کھڑے ہونگے روح اور فرشتے پراباند سکے نہ بات کر سکیں گے  
 مگر جسے کہ حکم دیگا خدا اور کہے گا شہیک + یہی تو شہیک دن ہے  
 پھر جو چاہے تو بنالے اپنے سر پرست کے پاس ٹھکانا +  
 ضرور دھمکایا ہمنے تمہیں بہت قریب ہے کے عذاب سے

جسد کے دیکھ لیکھا آدمی اوسے کہ جسکے پہل کر چکے ہوں گے  
 اوسکے ہاتھ اور کہنے لگے کافر کہ کاشکے ہوتا میں سے +  
 کہینچ لینے والیوں کا سورہ مکتے والا چیا لیس آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے +  
 قسم ہے بہت زور سے کہینچ لینے والوں کے + اور بہت  
 رساں سے کہینچ لینے والوں کے + اور پیرائی کرنے والوں کے +  
 اور آگے بڑھ جانے والوں کے پہر کام کا انتظام کرنے والوں کے  
 جسد کے تہر تہر اٹھنے کے تہر تہر اٹھنے والے اور چھپا لینے  
 اوسکا چھپا لینے والے کچھ دل تو اوس دن ڈرنے والے ہوئے  
 کہ اونکی آنکھیں نیچی ہو جانی والی ہوئے + کہیں گے کہ کیا ہم پلٹا  
 کھائینگے گڑھے میں سے + جبکہ ہو جائینگے ہم پس پسے ہڈیاں +  
 کہینگے کہ یہی تو پھیرا ہے گھاٹا دینے والا + پھر تو وہ ایک ہی ڈانٹ ہے  
 پھر تو وہ اوس زمین میں ہونگے آیا آئے تیرے پاس سوئے کی  
 بات + جبکہ پکارا اوسے اوسکے سر پرست نے جھاڑے بہار  
 طوامی چٹیل پیدا نہیں + کہ چلا جا تو فرعون کے پاس کہ ضرور وہ ہیکڑ  
 کر بیٹھا + پھر کہ اوس سے کہ کچھ تجھے اسکی نہیں فکر ہے کہ بن جائے  
 تو ستہرا + اور راہ پر لاؤ نہیں تجھے تیر سر پرست کے تو ڈرے تو +



پہر دکھا دی او سے بڑی پہچان + پہر جٹلا دیا او سنے او چھوٹے  
 کہ بیٹھا پہر پہر کے چل کھڑا ہوا + پہر شور کے پکارا + پہر کہنے لگا +  
 کہ مین تو ہوں تمہارا سر پرست بہت بڑا + پہر لیدے کر دے  
 او سکے خدا نے عذاب سے بھلے اور اگلے کے ضرور او سمین بڑا  
 او سکے لیے کہ جو ڈرتا رہے کیا تم بڑے ہوئے ہو نوٹ میں  
 یا وہ آسمان کہ جسے او سے بنایا + اور او سکے کرسی کو اوٹھایا پہر او سنے نکسے  
 ٹیکٹا یا اور گپا گپ کر دیا او سکے لکھو او سکے روشن کو چمکا اور زمین کو او سکے بعد بچایا  
 او سکے پانی اور او سکے چارے کو او سمین سے او بھارا اور او گایا  
 اور پہاڑ و نگو جمایا تمہارے چوپائیوں کے بسر کے لیے + پہر جب  
 آٹھ گئی بڑی بلا + حسد ن کے یاد کر لگا آدمی جو کچھ کہ او سنے  
 کوشش کے تھی + اور کھول دیا جائیگا جہنم او سکے لیے کہ جو او سے  
 لکھے + پہر جو سرکشے کر گیا + اور مقدم رکھا او سنے ذرا سے  
 زندگے کو + تو ضرور جہنم ہے تو ہے او سکا بسیرا + اور جو کہ سہم گیا  
 شراو سے اپنے سر پرست کے سامنے اور روکا او سنے نفس کو  
 خدائش سے + تو ضرور بہشت ہے تو ہے بسیرا لو چھتے ہیں  
 تجھے قیامت کو کہ کب ہے شراو او سکا + کس شغل میں ہے تو  
 او سکی یاد کو چھوڑ کے + تیرے سر پرست ہی کے طرف

انتہا اوسکے + نہیں ہے لود ہکانے والا مگر اوسکا کہ جواوس سے  
 ڈرے + گویا کہ وہ جسہ نیکے دیکھیں گے وہ اوس سے تو نہ ٹھہرے  
 ہو گئے مگر ایک شام یا اوسکے پیر دن چڑھتے ہی تک +  
 روکھائی بد لئے کا سورہ مکے والا بیا لیسٹ آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانے والا مہربان ہے +  
 روکھائی بدل کے اوسنے اپنا منہ پھرایا + کہ آیا اوسکے پاس  
 اندھا + کیا جانے تو کہ شاید وہ ہو جائے ستہرا + یا نصیحت  
 پالے تو کام آئے اوسکے نصیحت کا چرچا + لیکن جو کہ مالدار ہو گیا  
 تو تو اوسکے درپے ہوا + اور نہیں ہے تجھ پر اسکا چہرہ + کہ وہ  
 نہ ستھرا بنا اور لیکن جو کہ آیا + تیرے پاس لپکتا ہوا + حالانکہ  
 وہ ڈرتا رہا + تو تو اوس سے غفلت کر گیا + ہا وہ تو ہے  
 عبرت کا ایک چرچا + پھر جو پاس ہے تو یاد کرے اوسے ذی تبہ  
 عالیشان ستھری صحیفہ نہیں + نیک ذی عزت پیامیوں کے  
 ہاتھ نہیں + عادت کر دیا جائے آدمی کیا ہے وہ ناشکر ہے +  
 ہنس چیز سے اوسنے اوسے بنایا + نطفہ سے اوسنے اوسے بنایا  
 پیر اوسکے اٹکل کر دی + پیر راہ اوسے سپر سچ کر دی + پیر اوسنے  
 اوسے مار ڈالا پیر دفنایا + پیر جب جائیگا تو جلا دیگا + ہرگز نہیں

ادا کیا اوسنے اوسے + کہ جو کچھ کہ حکم دیا اوسنے خدا نے اوسے +  
 تو چاہیکہ نہارے آدمی اپنے کہانیکو کہ ہننے لونڈ عایا پانی + پھر  
 تر قایا زمین کو تو اوگایا اوسمین سے اناج + اور انگر اور ہرے  
 بھرے دوب + اور زرمیون اور کچور اور گھنے ہوئے گنجان باغ +  
 اور میوہ اور چارہ تمہارے لئے اور تمہارے چوپایوں کے لیے  
 پھر جبکہ آٹھ سے گی کانوں کے پردے پھاڑ دینے والے جس دن کے  
 رفو چکر ہو جائیگا آدمی اپنے بہائی سے + اور اپنے مان اور  
 باپ سے + اور اپنی بیوی اور اپنے لڑکے بالوں سے + ہر شخص کے  
 لیے ایک حالت ہوگی کہ لگائیگے اوسے اپنے طرف + کچھ منہ تو  
 اوس دن دکنے والے ہنسنے والے خوشخبری پانے والے ہونگے +  
 اور کچھ چہرے اوس دن گردین اٹے ہوئے ہون گے +  
 کہ چھا جائیگے اونپر کالک + یہی تو وہی بدکار کافر ہیں +  
 چمک دمک کے سمٹ جائیگا سورہ مکے والا اوتھیں آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہانے والا مہربان ہے +  
 جبکہ سورج کی چمک دمک سمٹ جائیگے + اور جبکہ تاری دھندلی جائیگے اور جبکہ سیاڑ  
 جلوئی جائیگے + اور جبکہ پورے دنوں کے گاہر کی اونٹنی بیقرار ہو جائیگے +  
 اور جبکہ پرندہ بٹور لے جائیگے + اور جبکہ دریا اوپل واسے

اکٹھا کر دیے جائیں گے + اور جبکہ لوگوں کے سر جوڑ دیے جائیں گے +  
 اور جبکہ جیتے چن دیئے ہوئے لڑکیوں کے پوچھ گچھ کی جائیں گے + کہ  
 کس تصویر پر + پہرہ مار ڈالے گئیں + اور جبکہ دفتر کمول دیے  
 جائیں گے + اور جبکہ آسمان اوکھڑا ڈالے جائیں گے + اور جبکہ جہنم دکھا  
 دیا جائیگا + اور جبکہ باغ بڑھا دیئے جائیں گے + تو جان جائیں گے ہر جان  
 جو کچھ کہ حاضر کر دیا جائیگا + تو قسم کھاتا ہو نہیں جہلائے والوں کے  
 گچ بچ چنے والوں کی قسم ہے رات کی جبکہ چل بسے + اور صبح کے جبکہ  
 شند ہے سانس بھری + کہ ضرور وہ تو بول بڑے ذی عزت  
 پیک کا سے + سکت دار کا عرش <sup>ذوال</sup> والے کے نزدیک ذی رتبہ کا  
 اوس امانت دار کا کہ جس کے تابعداری کی جاتی ہو وہاں + اور  
 تہیں ہے تمہارا رفیق دیوانہ + اور ضرور دیکھا اوسنے صریح  
 آسمان کے کنارہ پر + اور نہیں ہے وہ غیب کی بات پر خست  
 کرنیوالا + اور نہیں ہے وہ بول راندے ہوئے شیطان کا +  
 پہر تم کہ ہر جگہ جاتے ہو + نہیں ہے وہ مگر نصیحت سارے  
 خدائی کے لیے + اوسکے لئے کہ جو چاہے تم میں سے کہ سیہ  
 ڈھرے پر چلا چلے + اور نہ چاہو گے تم مگر یہ کہ چاہے  
 خدا ساری خدائی کا سرپرست +

ٹرخانے کا سورہ مکے والا اونیس آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کما نیوالا مہربان ہے +  
 جبکہ آسمان ٹرخ جائیگے + اور جبکہ تارے تتر بتر ہو جائیگے +  
 اور جبکہ دریا پھوڑ دیجائیگے اور جبکہ قبرین تلے اوپر کر دیے  
 جائیگے تو جان جائیگے ہر جان جو کچھ کہ اوسنے پہلے سے  
 دے دیا ہوگا + اور جو کہ اوسنے مجھے کیا ہوگا + اے اودا  
 برا کام زندگانی کا + <sup>تو کام نبی کے بعد وغیرہ کی طرح</sup>  
 کسے دہو کا دے دیا تجھے تیرے <sup>تبعہ عزت دار پروردگار سے</sup> +  
 جسے کہ تجھے بنا دیا + پہر ٹھیک ٹھاک کر دیا + پہر تجھے چورس کیا +  
 پہر جس کینڈے میں چاہا تجھے ترکیب دے دی + ہرگز نہیں ملے  
 جٹلاتے ہو تم قیامت کو + اور ضرور تمہارے نگہبان میں بڑے  
 لکھنے والے + کہ جو جانتے ہیں جو کچھ کہ تم کرتے ہو + ضرور  
 نیک لوگ ناز و نعمت میں ہیں + اور ضرور بدکار جہنم میں ہیں +  
 جہنمک جائیگے اوس میں قیامت کے دن + اور نہ ہو سکیں گے  
 وہ اوسکے پاس سے نانب + اور کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے  
 بے کا دن + پہر کہا جانتا ہے تو کہ کیا ہے بے کا دن +  
 دیکھئے نہ کام آسکے گے کوئی جان کسی عاتکے کچھ سے اور  
 اور نہ دنا اوس ان کا خدا ہی کے لیے ہو گا +



کم تو لئے کا سورہ ملے والا چہیتیل سیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہو  
 افسوس ہے اون کم تو لئے والو نہ پر کہ جب نیت سے نالاج  
 لیتے ہیں لوگوں سے تو بہر پورے لیتے ہیں + اوجب ناپ یا  
 تول کر خود دیتے ہیں تو کوٹ کر دیتے ہیں + کیا نہیں گمان کرے  
 وہ لوگ کہ ضرور وہ اوشائے جائینگے + ایک بہت بڑے  
 دن کے لیے + وہی دن کہ جس میں کھڑے ہو جائینگے لوگ سارے  
 خدائی کے سرپرست کے لئے + ہرگز نہیں ضرور لکھا ہوا  
 بدکار و نکالاشک ایک قید نامہ ہے + اور کیا جانے تو کہ  
 کیا ہے قید نامہ + ایک لکھا ہوا نوشتہ ہے + افسوس ہے  
 اوس دن جہلائے والو کے لئے + وہی کہ جہلائے ہیں بدکار  
 و نکو + اور نہ جہلائیگا اوسے مگر ہر سرکش قصور وار + کہ جب  
 جپے جاتے ہیں اوس پر ہاری آیتیں تو کہنے لگتا ہے کہ اگلوں کے  
 چنگوٹیاں ہیں + ہرگز نہیں بلکہ زنگ چھا گیا ہے اونکے دل و نہر  
 و سکا کہ جو کیا کرتے تھے + ہرگز نہیں وہ ضرور اپنے پروردگار  
 آج کے دن روپوش ہونے والے ہیں + پھر ضرور وہ وصل جنم  
 ہونیوالے ہیں + پھر کہا جائیگا کہ یہ وہی تو ہے جسے تم جہلا یا

کرتے تھے + ہرگز نہیں ضرور نیکو نکانہ نوشتہ بلند یو پیر ہے +  
 اور کیا جانے تو کیا ہیں بلند یان + ایک دفتر ہے لکھا ہوا کہ  
 آتے ہیں اوسکے پاس مقرب لوگ + ضرور نیکو نکانہ نوشتہ نہیں ہیں +  
 دامن کے منڈے کے تختو پیر نظر کرتے رہتے ہیں + تاڑ جائیگا تو انکے  
 چہرہ سے نعمتوں کی شادابی پلا دی جائیگی + انہیں سر پہ ہر نیکو نکانہ نوشتہ  
 کہ اوسکے ہر مشک کی ہوگی + اور ایسے بابت چاہیکہ بہاوت  
 کریں بہاوت کرنے والے + اور اوسکی ملوثی تسیم سے ہوگی +  
 اوس چشمہ سے کہ جس سے چمکین گے مقرب لوگ + اور ضرور  
 وہ لوگ کہ جو قصور کر بیٹھے + اولوگوں سے کہ جو ایمان لائے تھے  
 چل کیا کرتے تھے + اور جبکہ وہ گزر کرتے تھے اوسکے پاس تو  
 وہ اوپر چٹمک کیا کرتے تھے + اور جبکہ پلٹ آتے تھے اپنے  
 لوگوں کے پاس تو پلٹتی تھے باتیں چکاتے ہوئے + اور جبکہ  
 انہیں دیکھتے تھے کہ ضرور یہی تو بیٹھے ہوئے ہیں + حالانکہ  
 نہیں بھیجی گئی تھی اونکی نگمان بنا کے + پھر آج جو لوگ کہ  
 ایمان لائے ہیں کا فون سے چمکین کرینگے پیر کیٹو پیر نظر ڈالتے  
 ہونگے + آیا ثواب دیا گیا کا فرو نکوا اوسکا کہ وہ کیا کرتے  
 پٹنے کا سورہ کے والا پیر کی بیت کا

معاذ اللہ  
 کلمہ میں اس  
 لفظ میں فون  
 ناظرہ ہو اور  
 مراد خالص اور  
 تراکما سے اور  
 اسطرح ناظرہ  
 میں ناظرہ آبا  
 کو تاسہ

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کما نیوالا مہربان ہو +  
 جبکہ آسمان پھٹ جائیگا + اور کان لگا دلیگا اپنے پروردگار  
 کی طرف اور اوسکے سزاوار ہو جائیگا + اور جبکہ زمین پچی جائیگی +  
 اور گراوگی جو کچھ کہ اوس میں ہے اور خالی ہو جائیگی + اور کان  
 لگا دیگی اپنے پروردگار کی طرف اور اوسکے سزاوار ہو جائیگی +  
 اور آدمی ضرور تو کوشش کر نیوالا ہے اپنے پروردگار  
 کی طرف پہراوس سے ملنے والا ہے + پھر جسے کہ دے  
 دیا گیا اوسکا نامہ عمل اوسکے دانے ہاتھ میں تو بہت جلد لیا جائیگا  
 اوس سے فالطو حساب + اور پٹے گا وہ اپنے پروردگار کے  
 طرف نہال نہال لیکن جسے کہ دیا جائیگا اوسکا نامہ عمل  
 پیشہ کے طرف سے + تو قریب ہے کہ وہ مچائے واویلا + اور  
 جہک جائے جہنم میں + ضرور وہ تورہا کرتا تھا اپنے لوگوں میں  
 خوش باش + ضرور وہ تو دہیان کرتا تھا کہ کہی نہ پٹے گا + ہاں  
 ضرور اوسکا پروردگار اوسکے دیکھ بہال کر نیوالا تھا + تو قسم  
 کھاتا ہوں نہیں شفق کے + اور رات کی اور جب کہ وہ جا جائے  
 اور چاند کی جبکہ وہ تمامی پر آئے + ضرور چڑھو گے تم یعنی پہنچو گے  
 ایک کٹھن حالت میں دوسرے کٹھن حالت کے بعد + مہر کی ہو گیا

اس آیت پر قرآنی تفسیر

اس آیت پر قرآنی تفسیر

اور نہیں کہ ایمان نہیں لائے مین + اور جبکہ پڑھا جاتا ہے اور پھر  
 قرآن تو سجدہ میں جبکہ نہیں جاتے مین + بلکہ جو لوگ کہ کافر ہو گئے  
 جھٹلاتے مین + اور خدا خوب واقف ہے اوس سے کہ جسے  
 وہ دلوں میں چپاتے مین + تو خبر دے دی اور نہیں دکر نہیوالے  
 عذاب کے + مگر وہی لوگ کہ جو ایمان لائے اور کرتے رہے  
 بہلائیان اور نہیں کے لیے ہے مزدوری بغیر احسان جانے کی +  
 برجون کا سورہ کے والا بائیس آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کما نیوالا مہربان ہے  
 قسم ہے برجون والے آسمان کے + اور وعدہ کیے ہوئے  
 کی + اور گواہ کے اور گواہی دی گئے کے مار ڈالے  
 گئے بیٹھوں اور کھامیوں والے + دیکھتے ہوئے آگ والے  
 جبکہ وہ اوس پر بیٹھا کرتے تھے اور وہ اوس چیز پر کہ جسے  
 کرتے ہیں ایمانداروں سے واقف تھے + اور زمین بدلایا  
 انہوں نے اور نئے گراس بات پر کہ وہ ایمان لائے اور  
 خدا کا کہ جو لکھاتا ہوا ذی عزت ہے + وہی کہ جس کے لیے راج ہے  
 آسمانوں کا اور زمین کا خدا ہر چیز سے واقف ہے + ضرور جنہوں نے  
 آزمانے کے لیے سنایا ایمان والوں و ایمان والیوں کو

پہر تو بہ نکی قرار نہیں کے لیے ہے جہنم کا عذاب اور انہیں کے  
 لیے ہے جلا دینے والا عذاب + ضرور جو لوگ کہ ایمان لائے  
 اور کرتے رہے بھلائیوں اور نہیں کے لیے ہے وہ باغ کہیتے  
 ہونگے جنکے نیچے نہرین ہی تو ہے بڑی کامیابی + ضرور لیکے  
 تیرے سر پرست کی بہت سخت ہے + وہی تو نے سر سے  
 بناتا ہے اور دوبارہ جلاتا ہے + اور وہی تو بڑا بخشنے والا  
 بڑا دوستی کر نیوالا ہے + بڑی قیمت والا ہے گرا بیٹھنے والا ہے  
 اور سکا کہ جسے شان لے آیا آئی تیرے پاس لشکر و نکی بات  
 فرعون اور شمو کی بات + بلکہ جو کافر ہو بیٹھے وہ جھٹلانے میں  
 ہیں + اور خدا انکے پیچھے سے گیرے ہوئے ہے + بلکہ  
 وہ تو بڑا قرآن ہے + نوح محفوظ ہیں + —  
 سکھو سکھو کا سورہ کے والا شتر ایت کا  
 نام سے اس خدا کے کہ جو ترس کھانیوالا مہربان ہے +  
 قسم ہے آسمان کے اور سکھو سکھو کی + اور کیا جانے تو کہ کیا  
 سکھو + جگہ جگہ کرتا ہوتا رہے + کہ نہیں ہے کوئی جان کہ نہا ہو سکا  
 کوئی نگاہ میں تو چاہیے کہ نہا ہو سکا انسان کہ کاسے سے بنا آگاہ  
 کیا گیا + چاہیے کہ نہا ہو سکا پانی سے + کہ نہا ہو سکا آتش سے + چاہیے کہ نہا ہو سکا



ضرور وہ اوسکے پہیر دینے پر قادر ہے + جس دن کے ظاہر کر دیے  
 جائینگے بہید + اور نہ ہو گا اوسمیں کچھ لوٹا اور نہ کوئی اوسکا حمایتیہ  
 قسم ہے پلٹ نیوالے آسمان کی اور پلٹ نیوالی زمین کی کہ ضرور  
 وہ طرح کے ہوئے بات ہے اور نہیں ہے وہ زل + ضرور وہ  
 کرتے ہیں چلے اور میں ہی کرتا ہوں + چلے تو مہلت دے دے تو  
 کافرون کو + مہلت دے اور نہیں ایک مدت تک +  
 عالیشان کا سورہ کے والا انتیس آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کما نیوالا مہربان ہے +  
 پاکیزگی ظاہر کر نام کی اپنے اوس عالیشان سرپرست کی کہ جسے  
 بنایا + پہر برابر اور درست فرمایا + جسے کہ اٹکل کے پہر راہ پلایا  
 اور جسے کہ چار کھواگایا پہر اوسے سیاہ اور خشک بنایا + جلد  
 بڑا دینگے ہم تجھے تو پہر نہ بھول جا + مگر جو کچھ کہ چاہے خدا +  
 کہ ضرور وہی جانتا ہے ظاہر کو اور جو کچھ کہ چہا + اور آسان  
 کر دینگے ہم تیرے لیے اوس دین کو کہ جو سہل ہوا + نصیحت  
 پا + اگر کچھ فائدہ بخشے نصیحت کا چرچا + بہت جلد نصیحت پائیگا  
 جو کہ سہما + اور بچا رہیگا + اوس سے وہ بد نصیب کہ بڑے  
 آگ میں جھنکا + پہر مرے گا اور نہ جیے گا + ضرور کامیاب ہے

جو کہ سسترا ہوا + اور جس نے یاد کیا تام کو اپنے سر پرست کے  
 پیر نماز کو پڑھا + بلکہ مقدم رکھتے ہو تم اس ذرا سی زندگی کو  
 اور آخرت بہتر ہے اور زیادہ پائیدار + ضروریہ تو اس کے  
 صحیفہ نہیں + ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفہ نہیں قسم ہوا +  
 ڈا معانپ لینے والے کا سورہ مکے والا نواۓت کا  
 نام سے اس خدا کے کہ جو ترس کما نیوالا مہربان ہے +  
 آئی تیرے پاس ڈا معانپ لینے والے کی بات + کچھ چہرے تو  
 اوسدن مچتے کام کا جی گم گئے والے ہونگے + کہ جہک جائینگے  
 گرم کر دینے والے آگ میں + جہکائے جائینگے اونٹے ہوئے  
 سوتے میں سے نہیں ہے اونکے کہو اسے بگر گو کہرو وون کے  
 کہ نہ تو موٹا کر سکتے ہیں اور نہ لا پر واہ کر سکتے ہے بہک سکتے  
 اور کچھ منہ اوسدن لاڈلے ہونگے + اپنی کوشش سے نہال  
 نہال + بڑے عالیشان باغ میں + کہ نہ سنکے اوسمین کوئے  
 زٹل + اوسی میں بہتا ہوا سوتا ہے + اوسمین میں اونچے اونچے  
 تخت + اور چنے ہوئے آنخو رے اور برابر برابر تکیے + اور  
 بھی ہوئے مسندین + کیا پہر نہیں دیکھتے اونٹ کو کہ کیونکر  
 بتایا گیا + اور آسمان کو کہ کیونکر اوشما گیا + اور پہاڑ و نگو کہ کیونکر

جمانے گئے + اور زمین کو کہ کیونکر بھائی گئی + پریاد دولا کہ نہیں ہے  
 تو مگر یاد دلا نیوالا + نہیں تھی تو اوپر کڑوڑا + مگر جسے کہ منہ پہیرا +  
 اور کافر ہو بیٹھا + تو کر لگا اوسپر خدا بہت بڑا عذاب + ہمارے  
 ہی پاس ہے اونکی ادائی + پہر تمہیں پر ہر اونکا شمار اور گنوائی +  
 صبح کا سورہ مکے والا تسلسل آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہی  
 قسم ہے صبح کے + اور دس راتوں کے + اور رحمت اور  
 عاقبت کے + اور رات کی جبکہ گزر جائے + کیا اوسمیں قسم ہے  
 عقلمند کے لیے + کیا نہیں دیکھا تو نے کہ کیا کر ڈالا تیرے  
 سر پرست نے ارم کے عباد سے + کچھ مہبون والا تھا +  
 وہی کہ نہیں بنائے گئے اونکی نظر شہر و غمین + اور شہود سے  
 کہ جنہوں نے تراشا پتھر و نکو پتھر پیدا نہیں + اور مینخون والے  
 فرعون سے + کہ جو ہیکڑی کر بیٹھے تھے شہر و غمین + پہر پڑا  
 تھا اونہیں فتنہ و فساد کو + پہر لگائی اونہیں تیرے سر پرست  
 عذاب کے قمعے + ضرور تیرا سر پرست تو گہات ہی میں لگا  
 ہوا ہے + پہر لیکن آدمی جبکہ آزماتا ہے اوسے اوسکا سپر  
 پہر عزت دے دیتا ہے اوسے اور نعمت دے دیتا ہے اوسے

آدھا

تو وہ کہنے لگتا ہے کہ میرے سر پرست نے عزت دے دی  
مجھے + لیکن جبکہ آزماتا ہے اوسے پہر تنگ کر دیتا ہے اوسپر  
اوسکی روزی تو کہنے لگتا ہے کہ میرے پروردگار نے تو دلیل  
کر دیا مجھے + ہرگز نہیں بلکہ کیون نہیں آبرو کرتے تم بن باپ کے  
لڑکے کی + اور کیون نہیں بہاتے تم کنگال کے کمانا دینے پر +  
اور نگلے چنے جاتے ہو تم ورثہ ترکے کو تا بڑ ٹوڑ + اور جان  
دے دیتے ہو مال پر بالکل + ہرگز نہیں جبکہ کر جائیگے زمین  
نکڑے ٹکڑے + اور آپو پچیکا تیرا سر پرست اور فرشتوں کے  
پیرے کے پرے + اور لا سو جو دیکھا جائیگا اوسدن دوزخ +  
اوسدن نصیحت پانیگا آدمی اور کہان اوسے نصیحت کہیگا + کہ  
کاشکے کچھ پیشگے دے رکھتا ہوتا میں نے اپنی زندگی کے لیے +  
تو اوسدن نکریگا اپنا عذاب کوئی + اور نکریگا اپنی قید کوئی +  
اوٹھرے ہوئے جان پر پہر جا اپنے پروردگار کے پاس نہال  
نہال پسند کی ہوئی + پہر شریک ہو جا میرے بند و خین + اور

دڑانا چلے جا میرے بہشت میں +

شہر کا سورہ مکے والا بیس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہے +

حضرت  
کی جان کہ جو مرد  
آزما سر تو نہیں  
نہ گیسرا سے اور  
برتاو کر سکتے  
مال داروں کا  
اطمینان کہ وہ  
راضی ہے ۱۲

قسم کھاتا ہو زمین اس شہر کے + اور حال یہ کہ تھا ورنہ ہوا ہو شہر میں +  
 اور قسم ہے جناے والے کی آدم جو کچھ کہ او سے <sup>اگر</sup> جنا + کہ ضرور  
 بناویا ہمنے آدمی کو بڑی سختی میں + کیا گمان کرتا ہے کہ نہ بسر  
 یا بیگناہ و سپہ کوئی + کہتا ہے کہ بر باد کر دیا میں نے مال کا اٹم +  
 کیا گمان کرتا ہے کہ نہیں دیکھا او سے کبھی + کیا تسہیل بنا دین +  
 او سکی دو آنکھیں اور ایک زبان اور کو ہاتھ + اور بتا دینے  
 او سے دونوں زبانیں + پھر نہ کہیں پڑا وہ + اور کیا جانے تو کہ  
 کیا ہے گھانا + گلو خلاصی ہے بندہ کی + یا کہلا تا ہے بہوک کے  
 دن + رشتے دار کے یتیم کو + یا خاکسار کسی فقیر کو + پھر ہوا او میں  
 کہ جو ایمان لائے اور وصیت کرتے رہے جب وصیت کرتے رہے ترس کے  
 وہی تو ہمیں برکت دے اور جو لوگ کہ کافر ہو گئے ہماری آیتوں سے  
 وہی میں نحوست اور شامت والے او نہیں رہے تینا کے ہوئی لگ  
 سورج کا سورہ کے والا پسند آیت کا  
 نام سے او مس خدا کے کہ جو ترس کھانا نیوالا مہربان ہے +  
 قسم ہے سورج کے اور او سکے دھوپ اور ٹرپ کے +  
 اور جان کی جیکہ چھپا لے او سکا + اور ونکی جیکہ چکا دے  
 او سے + اور رات کی جیکہ چھپا دے او سے + اور آسمان کے

کیا وہ  
 اگر خدا کو  
 یقین سے  
 بولنا زیادہ  
 پسند آتا  
 تو وہ ایک  
 کان دو زبان  
 بناتا



اور اوسکے بناوٹ کے + اور زمین کے اور اوسکے پہلاؤ کے  
 اور جان کے اور اوسکے سجاوٹ کے + پہر دیکھیں <sup>خدا نے</sup> ڈالیا ہونے  
 اوسکے بدکار مکی کو اور اوسکے پرہیزگار کیو + بلا شک راحت  
 پائی جسے اوسے سترار کہا اور ضرور زحمت ادا ٹھانی جسے  
 پوشیدہ گناہ سے اوسے پت کر یا + چٹلا دیا شہود نے اپنے  
 ہیکر میں سے + جبکہ اوشہ کھڑا ہوا اور غین سے اودن سب کا  
 ترک تشریر + پھر کہا اونسے خدا کے بیک نے کہ پیچھے رہو خدا کے  
 اوسے سے اور اوسکے پلو الی سے + پھر چٹلا دیا اودنوں نے  
 اوسے پھر کو نچیں کاٹ ڈالیں اودنوں نے اوس اوشی کے پہرقت  
 ڈھائی اوس پر اونسے پروردگار نے اونسے گناہ کے کا پھر برابر  
 کر دیا اوسے اونسے + اور نڈرا اوسکے انجام سے  
 رات کا سورہ کے والا کیس آیت کا  
 نام سے اونسے خدا کے کہ جو عرس کہا نیوالا مہربان ہو +  
 قسم ہے رات کی جب چھا جائے + اور وکی جب وہ اپنا جلوا  
 دیکھائی + اور جیسے کہ اونسے بنایا ہے نرا اور ماوہ + ضرور تمہارے  
 شش لگ لگ ہے + پھر لیکن بنے کہ دیا اور جو سہم گیا + اور  
 جسے پہلائی کو باور کیا + تو بہت جلد توفیق دیگے ہم اوسے ساتی

ہم اوسے ساتی

اور جو کلا پہراہ + کنجوس بنا + اور نیکی کو اوسنے چٹلایا + تو بہت  
 جلد ہنسادیگے ہم اوسنے تنگ دستی میں + اور نہ کام آئیگا اوسکے  
 اوسکا مال جبکہ وہ غارت ہو جائیگا + ضرور بہا رہے ہی نہ ہوں  
 ہدایت + اور ہمارے ہی ہاتھ ہے پھللا اور اگلا گھر + پھر  
 ڈرایا میں نے تمہیں اوس راگ سے کہ جو بڑھنے لگے + نہ جائیگا  
 اوسمیں مگر بڑا کم بخت + جسے چٹلایا اور نہ پہرایا + او بہت  
 جلد بکا دیا جائیگا وہ پر ہیز گار کہ جسے اپنا مال دیکے اپنے تئیں  
 ستر بنایا + اور نہیں ہے کسبکا اوس پر احسان کہ جس کا بدلا  
 دیا جائے + مگر خواہش توجہ کے اپنے بڑے سر پرست کی  
 اور بہت جلد راضی ہو جائیگا +

پہر دن چڑھے کا سورہ مکے والا گیا راہ آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کمانیوالا مہربان ہو +  
 قسم پہر دن چڑھے کی + اور رات کی جبکہ وہ ٹھانپ لے +  
 نہیں چھوڑ بیٹھا تیرا سر پرست اور نہ اوٹھ گیا + اور ضرور  
 آخرت بہتر ہے تیرے لیے دنیا سے + اور ضرور اتنا  
 دیکھا تجھے تیرا سر پرست کہ تو نہال نہال ہو جائے + کہا نہیں  
 پایا اوسنے تجھے یتیم پر تجھے جگہ دے + اور پایا تجھے بھکا ہوا

تو راہ پر لایا + اور پایا تجھے عیال دار تو تجھے اسیر بنا دیا + تو پھر  
 یتیم پر ظلم نہ کر + اور لیکن منگتا تو پھر نہ اوسکو چھڑک + اور لیکن  
 نعمت تیرے پروردگار کے تواو سے ظلم نہ کر۔  
 کہو لدینے کا سورہ کے والا آئہ آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہے  
 کیا نہیں کہو لدیا ہم نے تیرے لئے تیرا سینا + اور نہیں  
 پہنک دیا تجھ پر سے تیرا وہی بوجھا + کہ جسے تیرے پیٹھ کو  
 توڑا + اور بلند کر دیا ہم نے تیرے لئے تیرا چرچا + تو ضرور  
 سختی کے ساتھ آسانی ہے + پھر جبکہ فرصت یابی تو تو مقرب ہو کر  
 اور اپنے پروردگار سے کے طرف رغبت کر جاؤ گے +  
 انجسید کا سورہ کے والا آئہ آیت کا  
 نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا نیوالا مہربان ہے  
 قسم سے انجیر کے اور ریتوں کی + اور سینا کے طور کے +  
 اور اس میں رمان و امان کے شہر کی + ضرور بنا ڈالا ہم نے آدمی کو  
 بہت اچھی کینڈہ میں + پھر پھر دیا ہم نے اوسے سب سے نیچے  
 تہ میں + مگر جو ایمان لائے اور کرتے رہے بہلائی ان تو انہیں  
 کے لئے ہے تو اب بھیجے اسکے کہ اوپر احسان رکھا جائے +

پھر کون چیز جھٹلاتی ہے بچہ اسکے بعد قیامت کے بابت کیا نہیں

خدا سب سے بڑے حکم لگانے والا +

دُھلڈھلے کا سورہ مکے والا بیکس آیت کا

نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کھانے والا مہربان ہے +

پڑھ تو نام سے اپنے اوس پروردگار کے کہ جسے بنایا + بنایا +

دُھلڈھلے سے + پڑھ اور تیرا پروردگار بہت بڑا ہے + جسے

قلم سے سکھایا ہے + سکھایا ہے آدمی کو جو کچھ کہو دیکھتا تھا +

ضرور انسان میٹھی کہ جاتا ہے + جب اپنے تئیں مالدار پاتا ہے +

ضرور تیرے پروردگار ہی کی طرف سے پہراؤ + کیا دیکھتا تو نے

اوسے کہ جو روک ٹوک کرے + بندے کی جب کہ وہ نماز پڑھتے

کیا دیکھتا تو نے کہ اگر وہ راستے پر ہو + یا حکم لگانے پر ہنگامی

کیا دیکھتا تو نے کہ اگر وہ جھٹلانے + اور منہ پیر جائے + کیا نہیں

جانتا وہ کہ ضرور خدا دیکھتا ہے + ہرگز نہیں اگر وہ باز نہ آیا +

گہ شینگے ہم سے ماتھے کے بہل + قصور وار جوٹے ماتھے کے

بہل + تو چاہے کہ پکارے وہ اپنی محفل کو + کہ ہم بھی بہت

جلد پکارتے ہیں لیک والو کو ہرگز نہیں نہ کہا مانا + سکا اور

لاچار ہو کر اور تیرا ایک ہو +

بجاء ۱۱ جیل آیت  
کا ترجمہ





کتاب والونہیں سے جہنم کی آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور  
وہی تو ہیں خدائی سے بدتر تکبر و ضرور جو لوگ ایمان لائے اور کرتے رہے  
بہلائیوں وہی تو ساری خدائی سے بہتر ہیں + بدلاؤ نکالو انکے  
پروردگار کے پاس وہ سدا بہار باغ ہیں کہ بہتے ہیں انکے بجیلے  
نہرین رہنے سہنے والی ہیں انہیں میں ہمیشہ راضی ہو گیا خداوند  
اور راضی ہو گئے وہ اوس سے یہ رہے اوسکے لیے کہ جو  
لڑتا ہے اپنے سرپرست سے +

ہالے ڈولے کا سورہ مکے والا آٹھ آیت کا  
نام سے اوس خدا کے کہ جو ترس کہا میوالا مہربان سے +  
جبکہ ہلا ڈالے جاگی زمین اپنے بہو نچال سے + اور ادبہار لگے  
زمین اپنے بوجھے + اور کہنے لگا آدمی کہ کیا ہو گیا اوس سے آج تو  
وہ فردو ہرائے دیتی ہے اپنی خیرین + اوسوجہ سے  
کہ تیرے پروردگار نے وحی کی اوسکے طرف + آج تو پٹیر گے  
لوگ تیرے بہرے ہو کر + تاکہ دیکھ لائے جائیں انہیں انکے  
گن + پھر جو کر لگا ذرہ بہر تو بہلائی تو دیکھ لگا اوس سے +  
اور جو کر لگا ذرہ بہر برائی تو دیکھ لگا اوس سے +  
ڈپٹنے والوں کا سورہ مکے والا گیارہ آیت کا

نواب و  
عذاب کا  
دار کفر  
گنوں پر  
عذاب کا  
افلان کا  
اور کیا  
آئی ہے  
حضرت  
کا وقت  
سے  
حضرت  
آدم کا  
وقت  
سے اور  
عیسائیوں  
کا  
نجات کا  
دار کفر  
نجات کا  
دار کفر  
نجات کا  
دار کفر  
نجات کا  
دار کفر  
نجات کا  
دار کفر  
نجات کا

نام سے اوس سے کہتا ہوں کہ کہانیو الامہربان ہر  
قسم تہنوں سے فرما دے اور فر فر کرتے ہوئے  
ڈپٹنے والوں کے پہرے پہرے ماروں کے پہریوں سے آگ  
نکالنے والوں کے پہرے پہرے مار کر نیو الوں کے  
پہر اوڑا دیتے ہیں غبار + پہر بچوں میں کافر کے  
دل کے دھنسنے میں کیا اپنے پروردگار سے بڑے  
ناشکری کر نیو الا ہی + الحمد واسپر گواہ ہر اور ضرورہ مالکی الفتین  
بہت مضبوط ہے کیا کیا کہ جب دشا یا جایگا جو کہ قبر و خیمین ہے  
اور حاصل کیا جایگا جو کہ ضرور اونی و کفار پروردگار و سد واقف  
ٹھوکنے والی کہ کے والا گیا رہ آیت کا  
نام سے اوس کہ جو ترس کہانیو الامہربان ہر  
ٹھوکنے والا گیا کہنے والا + اور کیا جانے تو کہ  
کیا ہے ٹھوکنے وہ دن ہے کہ ہونگے لوگ ترتر  
پتنگوں کی طرح + لکھتے سیاڑ و سنکے ہوئے رنگ برنگ  
اون کی طرح + پہرے کہتے تہنی ہونگے تو وہ دلخواہ گزرا  
اور لیکن جسکے کمرے ہوں گے تو اوسکے جگہ ڈرونے  
کہانی ہے اور کہہ تو کہ کیا ہے کہانی + دیکھتے ہوئی آگ ہر

To: [www.al-mostafa.com](http://www.al-mostafa.com)